تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے　　شعر　　حماک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ سوم

یہ نئی - جامع - ضخیم - مبسوط - مکمل اور مطول اُردو لغات یا خلاصۂ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو - عدالتی و بیگماتی محاورات - اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات - داخلِ روزمرہ ضرب الامثال - خاص خاص اشارے - کنائے - تاریخی واقعات - مناسبِ حال مادے - تذکیر و تانیث کے فیصلے - طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے - اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے - ملک کی متداولہ رسمیں قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند ہو کر ۵۴ ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و روسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے - مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر - وقائعِ دُرّانیہ - سفرنامۂ مہاراؤ راجۂ الور - ارمغانِ دہلی - طبعی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشائے ہادی النسا سیرِ شملہ - و کتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رساں فیض گستر جناب معلی القاب حضورِ پرنور - اعلیٰحضرت - والا شوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - سلطان ابن السلطان - آصف جاہ مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگانِ عالی متعالی نواب والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ - جی سی ایس آئی - آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ حیدرآباد دکن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی :- تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی - کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تا حیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** در زیانت خاک را کس باز نشناسد ز زر + مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال +

جنوری ۱۹۰۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب بیدل دہلوی مصحح و مؤلفِ کتب مدارس سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبعِ اوّل ۱۵۰۰ جلد

ڈمائی کاغذ پر فی جلد [illegible] دیسی پر [illegible]

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے ملک میں شہرت میری شعر اُس کی قدرت ہے کہ عزلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لُغات کی نسبت جس کے کُچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اِس عرصے میں اِس برق رفتار روز افزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وُسعت و مغربی علمیت کے لحاظ سے کُچھ سے کُچھ رنگ بدل لیا اِس **فرہنگِ آصفیہ** میں بہت کُچھ بڑھایا گیا ہے اور حسب الحکم اختصار و کمئے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا یعنی **ارمغانِ دہلی** کی طرح شالیہ اشعار و نظائر۔ تاریخی واقعات۔ جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادّے بکثرت دیئے گئے اور ۱۸۶۸ء سے لے کر ۱۸۹۶ء یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کرکے اِس ریختے کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ اور مُقدّمۂ کتاب و دیباجے میں جو ایک علٰحدہ حصّے میں جُداگانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسبِ دلخواہ دِل کی حسرت نہ نکلی شعر نہ پوری ہوئی ہیں اُمیدیں نہ ہوں ✤ یوں ہی عمر ساری گزر جائیگی ✤ بہت سے فائدہ مند نوٹ۔ کارآمد نکتے۔ دلآویز بحثیں۔ حیرت انگیز مادّے۔ اصطلاحات کے پتے۔ خاص گروہ لُغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اِس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہوکر فرہنگ کی تکمیل کے بعد بہم پہنچے تھے۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب اُنہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب جانا شعر بغیرِ ختم سُوئے یار اُڑ چلا نامہ ✤ پُکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا ✤ ہاں خدائے تعالٰی۔ اِس دار العلوم مخزن الفنون ریاستِ حیدر آباد و محبوبِ خلائق کاشفِ دقائق سلطانِ دکن **میر محبوب علی خاں** بہادر بالقابہ کو سلامت رکھے اگر مؤلف کی عمر نے وفا کی تو اُمید ہے کہ از سرِ نو اشاف رکھ کر طبعِ ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کِس کو ہے نااُمیدی درگاہِ آصفی سے ✤ جیسی کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا ✤

اوّل وجہ یہ ہے کہ اِس لُغات کی اشد ضرورت کے سبب دُور اندیش اراکین سلطنت نے قابلِ اطمینان معقول مُہلت نہ دی۔ یہاں تک کہ منظور شدہ انعام کی رقم میں سے بدیں خیال کہ بہت جلد چھپ کر آجائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی۔ اِس کے علاوہ **پبلک** نے بھی جس حالت میں تھی اُسی حالت میں اسکے شایع ہو جانے پر ازحد زور ڈالا۔ حالانکہ حضور **نظام** چُھٹ ہمت افزائی اور دستگیری سے پبلک نے بھی آنکھ چُرائی۔ اور یونہیں ٹالا شعر دانہ پانی کی خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغِ گرفتار کے ساتھ ✤ دل کا سَودا ہے خفا ہونے کی کُچھ بات نہیں ✤ گفتگو رہتی ہے بائع کی خریدار کے ساتھ ✤

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ کتاب کچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اِس بدنصیب مؤلف کو مصائب و آلام کا پالا بنا دیا سابقہ صدمات کے علاوہ سال گزشتہ میں پیہم دو جانی اور مالی صدمے ایسے گُزرے کہ اُنہوں نے رہا سہا بٹھا دیا۔ پہلے تو نوعمر نواسی اور جوان اکلوتی بیٹی نے میرے بڑھاپے میں دائمی مفارقت اختیار کی۔ اِس کے بعد ہی ایک دشمنِ دوست نما **کشمیری پنڈت** نے جو بارہ برس کا گہرا دوست تھا۔ ساڑھے تین ہزار کی امانتی رقم دبالی۔ عدالت تک نوبت پہنچی۔ ساڑھے پانچ ہزار روپے اُوپر خرچ ہو گئے۔ قانونی گرفت نہ ملنے کے سبب تینوں عدالتوں سے عدمِ ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی۔ اپریل ۱۸۹۷ء تک یہ مصیبت اُٹھائی جس کے سبب بذاتِ خود تمام کاپیوں کا مقابلہ پروفوں کا معائنہ تک نہ کر سکا۔ اور یہ زائد خرچ بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا خیر۔ بقول حضور۔ شعر۔ وزدیدہ نگہ دل کو چُرا کر ہوئی بدنام ✤ پروا نہیں کُچھ اِس کی ہمیں دیگا خدا اور ✤

غرض جس طرح بنا جوں توں کرکے اِدھر اُدھر سے قرض و دام لے۔ فرہنگِ آصفیہ کو چھاپ حکمِ عالی بجالایا۔ شعر ہے گزک کی فکر کیا یارو کہ ساری جائداد ✤ دُخترِ رز کے مہر میں پیرِ مُغاں لینے لگا ✤ مگر دلی مقصد یہ تھا کہ کسی طرح حضور عالی کے گوشِ مبارک تک یہ کیفیت پہنچے اور اُن کی شہورِ عالم فیاضی حاتم سے بڑھ کر حیمانہ دریادلی میرے حالِ زار پر رحم و جبرِ نقصان فرما کر سیاہی کسر نکال دے۔ بلکہ جو کُچھ اِس کے انطباع میں صرف ہو وہ بھی مل جائے۔ اور بندہ قرض خواہوں کے شکنجے۔ سود کے پنجے سے نجات پائے۔ شعر وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں ✤ وہ نہیں چشم جو آلودۂ خونناب نہیں ✤ مگر ایسی قسمت کہاں کہ یکمشت سوگ ہزار سے آنسو پونچھنے دے لیکن مصرع نہ گھبرا اے دل مضطر کہ ہے شاہِ دکن حامی ✤

اِن مصائب اور مقدّمے کی مفصل درد انگیز کیفیت جسے سُن کر سنگیں دل سے سنگیں دل بھی آنسو بھر لائے دیباجے میں عرض کی جائیگی بلکہ اِس مالی صدمے کے متعلق ابنائے زمانہ کی ہدایت قانونی و عدالتی نقائص اور زمانہ کے دوستوں کی حالت دکھانے کی غرض سے (**ایک یارِ مار کشمیری پنڈت**) کے نام سے سچا آپ بیتا ناول بھی زیرِ تصنیف ہے جس سے ہم جیسے سادہ دلوں کو ایک عُمدہ سبق حاصل ہوگا شعر بے دل کے جلے سوزِ سخن میں نہیں ہوتا ✤ خوشبو کے لئے آگ پہ رکھتے ہیں اگر کو ✤ فقط

بندۂ سیّد احمد دہلوی مُؤلفِ **فرہنگِ آصفیہ** وغیرہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکارِ عالی مقام حضور نظام دام اقبالہٗ ۲۰۔ ستمبر ۱۸۹۷ء (مقام شملہ)

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہ ہوں آصف کا میں غلام ✤ مانا کہ جاہ و منصب و ثروت نہیں مجھے ✤ قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں ✤ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلدِ سوم

س

س (ع) اِسمِ مذکر:- (۱) عربی کا بارھواں - فارسی کا پندرھواں - اُردو کا اٹھارھواں - ہندی کا تیسواں स حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقوطہ کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے
ب پ ت ٹ ج چ د ز ش ف ل ن و ہ وغیرہ +

سا (۱) حرفِ تشبیہ (فارسی سان کا مُخفف):- (۱) مثل - مانند - جیسا - مُوافق - نظیر - مماثل - ثانی - ہمتا - ہمسر - مُشابہ - مُطابق - سمان - برابر جیسے "تُم سا - اُن سا - کالا سا - گورا سا وغیرہ ؎

نجاؤنگا کبھی جنت میں میں نجاؤنگا + اگر نہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا خیال سا (داغ)

(۲) افراط - نہایت و کثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے "غم سا غم ہے - رنج سا رنج ہے - بہت سا - ڈھیر سا وغیرہ ؎

فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے + دن شبِ تاریک ہے عالم نہ پوچھو رات کا (ناسخ)

سابَر (ہ) اِسمِ مذکر:- (۱) بارہ سنگا - گوزن - ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا - وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ - کوٹل لگانے کا ہتیار - سابل +

سَابِق (ع) صِفت (۱) اگلا - پہلا - اوّل - اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا - بڑھا ہُوا (۳) سبق دینے والا - اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سَابِقُ الذِّکر (ع) صِفت:- مُتذکرۂ بالا - مذکورۂ بالا - جس چیز کا اُوپر ذکر ہُوا ہو - مذکورہ - مذکورہ - مسطورہ +

سَابِق دَستُور (ع + ف) صِفت:- پہلے کے مُوافِق - قدیم دستور یا رسم کے مُوافِق +

سَابِق میں (و) تابعِ فعل:- پہلے - زمانۂ گُزشتہ میں +

سَابِقَہ (ع) صِفت:- (۱) پہلا - اگلا - اگلے زمانے کا (۲) اِسمِ مؤنث: اگلی بیوی - پہلی بیوی (۳) و - اِسمِ مذکر:- قدیم جان پہچان - اگلی مُلاقات (۴) و - اِسمِ مذکر:- واسطہ - مُعاملہ - کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے" +

سَابِقَہ پڑنا (و) فِعل لازم:- (۱) کام پڑنا - معاملہ پڑنا - واسطہ پڑنا ؎

کُھل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے + سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)
(۲) لین دین ہونا - بنج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا ربط ضبط - میل ملاپ ہونا +

سَابُل (ہ) اِسمِ مذکر ۱ - (دیکھو سابر نمبر ۲) +

سَابَن (ہ) اِسمِ مذکر:- صابُون +

سَابَن کے مول پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- بہت سی جُوتیاں پڑنا - بازار کے بھاؤ پٹنا - کثرت سے جُوتے کھانا -

معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگیں اُدھر سے سابن کے مول + سونے کی طرح سے تپ کے گیا خوب کھڑا

سَابُوت (ہ) صفت (عوام):- ثبُوت کا بگڑا ہوا لفظ - ثابت - کامل - پُورا - تمام - سارا +

سَابُونی (ہ) اِسمِ مؤنث:- ایک نہایت سفید اور مُدور شیرینی کا نام لیکن آجکل صابُونی لکھتے ہیں +

سَات (ہ) صفت:- ہفت - سبع - چھ جمع ایک کا عدد (کہاوت):- "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے - پانچ ہاتھ سنگھاری سے + بیس ہاتھ ناری سے رہیئے - تیس ہاتھ تراری سے" + یعنے ہاتھی - سینگدار جانور - عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دُور رہنا چاہیئے +

سات پانچ (ہ) صفت:- (۱) پانچ سات + چند - دو چار - آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج + ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اِسمِ مؤنث:- مکر و فریب - چالاکی - دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اِسمِ مذکر:- چند آدمی - دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" +

سات پانچ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) تین پانچ کرنا - نیل لانا - جھگڑا نکالنا - حُجت کرنا - تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا - دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حُجت کرنا - نانُکر کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا -

سے ٹھو تو شعار پھر کہہ سات پانچ احسان کر + اس سے بہتر نہ مُجھکو ہوں شعر تر دو چار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ہ) فعلِ متعدی:- ڈھکوسلا لانا - جھگڑا نکالنا - اُلجھنا - ٹیڑھ کی لینا - حُجت کرنا - جیسے "مُجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" +

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ہ) فعلِ متعدی:- نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا - کمال نگہبانی کرنا - ہوا نہ لگنے دینا

سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا + آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (ناسلام)
پائیں گر تیرے مُرقع کے کچھ اوراق آنکھیں + سات پردوں میں رکھیں اتنی ہیں مشتاق آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں اب کوئی نہ دیکھیگا + سات پردوں میں صبا ہر بار ہے نہاں اپنا

سات پردے لگنا (ہ) فعلِ متعدی:- بہت سے پردوں میں بیٹھنا - نہایت پردہ کرنے لگنا - طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سارے میں پھرے اور جب مقدُور والی یا صاحبِ ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے -

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر جو پھرتے تھے یاں بے نقاب ہو

سات پردے میں رکھنا (ہ) فعلِ متعدی:- نہایت چھپا کر رکھنا - کمال احتیاط سے رکھنا +

سات پُشت (ہ) اِسمِ مؤنث:- سات پیڑھی - اخیر سات پُشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پُشت حرامزادے" +

سات تووں سے مُنہ کالا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (عو):- (نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں) سات تووں کی سیاہی سے مُنہ کالا کرنا - خاطر میں نہ لانا - بات نہ پُوچھنا - نکالدینا - جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کرکے نکالدوں - میں تو اُس کا سات تووں سے بھی منہ کالا نہ کروں" +

سات دھار ہو کر نکلنا (ہ) فعلِ لازم (عو):- کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا - پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا - سات زخم پڑ کر نکلنا + انتی سار ہو کر نکلنا - گانڑ کے رستے نکلنا - دستوں کے رستے نکلنا - ہضم نہ ہونا -

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہُوا

سات سُر (ہ) اِسمِ مذکر:- سُرِ ہفتگانہ - علم موسیقی کے ساتوں درجے یعنی کھرج - رکھب - گندھار - مدھم - پنچم - دھیوت - نکھاد +

سات سمندر (ہ) اِسمِ مذکر:- (۱) مجازاً دُنیا کے کُل بحر اعظم - کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعۃ البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے - اور وہاں وہ ساتوں سمندر مُراد ہیں جو عرب کے ارد گرد یا دُور نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام - بحیرۂ قلزم - بحرِ عرب - بحرِ ہند - بحیرۂ عمان - بحیرۂ فارس - بحرِ اسود - لیکن ہندی

سات

والوں نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کیے ہیں جن کا ذکر اکثر گیتوں پرونوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا - ایک دُودھ کا - ایک گھی کا - ایک دہی (جغرات) کا ایک شراب کا - ایک گنّے کے رس کا - ایک شہد کا ہے - ہمارے زمانہ میں پانچ بحرِ اعظم بتفصیلِ ذیل تحقیق ہوئے ہیں: - بحرِ شمالی - بحرِ الکاہل - بحرِ ہند - بحرِ جنوبی - بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا - دُوجا - یا چُھورانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں - جن میں کسی کا نام پہلا - کسی کا دُوجا کسی کا تیجا - کسی کا چُھبو - کسی کا کانٹرا - کسی کا پے ٹیک - کسی کا سات سمندر ہوتا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گیتا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جاتا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گیتا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے +

سات سِنگار (ا) اسمِ مذکر: - عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا - مہندی لگانا - پان کھانا - مِسّی لگانا - سر گوندھنا - زیور پہننا - افشاں چُننا یا چوڑیاں پہننا - لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

سات سَو چوہے کھا کے بِلّی حج کو چلی (ا) کہاوت: - بہت سے پاپ کر کے نیک کام کا ارادہ کیا +

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کِھلانا (ا) فعلِ متعدی (عو): - سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کِھلانا +

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اسمِ مذکر: - پروین - عقدِ ثریا - سپت رِشی یا سات مُنی - چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گُچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

سات پھیرے (ہ) اسمِ مذکر (ہندو): - (۱) سات طواف جو آگ کے گرد کیے جاتے ہیں - سات پرکما جو مقدس آگ یا مندر کے گرد دیے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولہا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم (ہندو): - عقد ہونا - نکاح ہونا - بیاہ ہونا +

ساتا رُوہن (ہ) اسمِ مؤنث: - سات بھیڑیوں کا جتھا - گرگ بندی ؎

ساتھ

دل کے درپے ہیں بتوں کے خط و خال + پھنس گیا ہے ساتا روہن میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت: - ہفتم - سات سے نسبت رکھنے والا - سابع - جیسے ساتواں دن - ساتواں گھر وغیرہ +

ساتویں (ہ) صفت: - ہفتم - سات سے متعلق - سابع جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اسمِ مذکر: - (۱) معیّت - ہمراہی - رفاقت - شمولیت - سنگت ؎

تو بھی غضب ہے تفرقہ اندازِ اجل + دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو برس کے ساتھ (ناسخ)

(۲) تابع فعل: - ہمراہ - باہمدِگر - بشمول - ایکدوسرے کے ہمراہ - باہم + بالاتفاق (۳) تابع فعل: - سنگ - گیل - نال + سداں - سمیت + بہت (۴) تابع فعل: - ایک جا - ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵) صفت: - باہمی - ایک سنگ (۶) ساتھی - ہمراہی - سنگتی - جیسے "ہمارا ساتھ چھوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھوٹ گیا (۷) اسمِ مذکر: - جماعت - گروہ - انجمن - سوسائٹی - فرقہ - منڈلی (۸) اسمِ مذکر: - شراکت - مشارکت - ساجھا (۹) میل ملاپ - ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبوتروں کا جھلڑ - لکھنؤ ؎

اِسی صُورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبُوتر کا + (رند)

ساتھ چھُوٹنا (ہ) فعلِ لازم: - سنگ چھُوٹنا - بچھڑنا - جُدا ہونا + ملاپ ہٹنا + علیحدگی ہو جانا - جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھُوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فعلِ متعدی: - رفاقت کرنا - نباہنا - ہمراہ رہنا + حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہائتا کرنا - مدد دینا - شریکِ رنج و راحت رہنا ؎

یداللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے + حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم: - (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا - سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا - پاس سونا صُحبت رکھنا - جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم: - ہمراہ چلنا - اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا + قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھُپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھُپانا (ہ) فعلِ متعدی: - بے تکلفی میں تکلف کرنا - اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا ؎

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھُپانا + ٹکڑا دکھا دکھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو (رنگین)

مُکھ ساتھ بھی سونا مرے اُور منہ کو چھپانا + قربان میں اس ننگ کے یہ ننگ نیا ہے (جرأت)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسمِ مذکر :- بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - برابر کا یار - وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں - گہرا یار - ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابعِ فعل :- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن - تیون - لاون - دال - ترکاری وغیرہ - جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو - جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ - زادِ راہ - جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسمِ مؤنث :- ہمجولی - ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو - سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعلِ لازم :- ہمراہ رہنا - پیچھے پیچھے پھرنا - پچھلا لاہونا - دُمچھلا ہونا - دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جُدا جاتا ہوں
لیک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں + (؟)

ساتھ لینا (ہ) فعلِ متعدی :- ہمراہ لینا - سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ہمراہی - سنگتی - ساتھی - رفیق - ہمنشین - مصاحب - ہم صحبت (۲) سپردائی - سنگتیا - سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسمِ مؤنث :- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو - ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعلِ لازم :- پیچھے ہو لینا - ہمراہ ہو جانا - جیسے "چور یا کُتے کا ساتھ لگ لینا (۲) گانے بجانے - ناچنے کودنے - کھانے پینے یا رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابعِ فعل :- ایک ساتھ - ایک ہی سلسلے میں - ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسمِ مؤنث :- ساتھ والی - ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ہمراہی - ہمرہ - رفیق ؎

اُمید صبر تحمل سے دل کو بیاہتی + نہ ساتھ دیسکے فرقت میں جلد ٹے ساتھی

(۲) ہم سبق - ہم مکتب (۳) مُمِد و معاون - مددگار - حامی +

ساٹا (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) عوض معاوضہ - اَدلا بدلا - بدلا سدلا - مُبادلہ - الٹا پلٹی - جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیا جو روپے کا احسان کیا" (کہاوت) (۲) ہُنڈی کا باہمی لین دین +

ساٹھ (ہ) صفت :- تین بیسی - شصت ۶۰ +

ساٹھا (ہ) اسمِ مذکر :- ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان ہاتھی +

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسمِ مذکر :- یعنی مرد یا ہاتھی ساٹھ برس تک جوان ہے - نیز جس مرد کے اس عمر میں قوئے اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی (ہ) کہاوت :- "ساٹھ برس کا مرد جوان رہتا ہے اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے" +

ساٹن (انگلش) :- Satin سیٹن - اطلس - تافتہ - دارائی - ایک قسم کا دبیز چمکیلا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا سٹھی (ہ) اسمِ مؤنث :- ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) سجن خصم - خاوند - شوہر - میاں پتی - بھرتار - کنتھ + سوامی - بالم - سائیں - مالک + پیا - پریتم (دوہا) :-

ساجن وہ دن کون تھے جو سکھ سے لائی بیت + اب دُکھ دے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق - من موہن - دلبر - جانی (دوہا) :-

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار - مہی پت - حاکم - امیر - نواب - راؤ - ٹھاکر جیسے "ساجن ساجن ملگئے جھوٹے پڑے بیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ - پروردگار - رام - صاحب - پرمیشر (پرم ایشر) - کرتار (بھجن کبیر) :-

کرلے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہرو ہیں تیرا سُھرا وہیں تیرا پیو نمانا ہوگا

ساجنا (ہ) اسمِ مذکر (گنوار) :- سجنا - زیب دینا + بن پڑنا جیسے "جا کا کام واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) شرکت - مشارکت - شرکت تجارت یا کسی کام میں باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ - بانٹا - حصہ - بھاگ - بٹائی جیسے "سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) چند پتی - بہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

ساجھی (ہ) اسمِ مذکر :- شریک - پتی دار - حصہ دار - سہیم +

ساجھی کرنا (ہ) فعلِ متعدی :- شریک کرنا - ملانا - حصہ دار بنانا - پتی دار کرنا +

ساجھی ہونا (ہ) فعلِ لازم :- شریک ہونا - حصہ دار بنا - پتی میں شریک ہونا +

ساچق (ت) اسمِ مؤنث :- (صحیح بکسر جیم فارسی) - رسمِ حنا بندی - بری

(برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دُولہا کے ہاں سے مہندی۔ نُقل مصری۔ میوہ۔ سُہاگ پُڑا۔ پُھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں۔ اگر دُولہا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن جایا کرتا ہے۔

ساحِر (ع) اسمِ مذکّر:۔ فسوں ساز۔ جادُوگر۔ ٹونہایا۔ ٹونیا +

ساحِرَہ (ع) اسمِ مؤنّث:۔ جادُوگرنی۔ ٹونہائی +

ساحِل (ع) اسمِ مذکّر:۔ سمندر خواہ دریا کا کنارہ +

ساخْت (ف) اسمِ مؤنّث:۔ (۱) بناوٹ۔ تصنُّع + بندش + تکلُّف + گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈَول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ۔ دم۔ فریب۔ جھگل۔ پاکھنڈ +

ساخْتَہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا + گھڑا ہُوا + مصنُوعی (۲) جُھوٹا۔ نقلی۔ اصلی کا نقیض۔ جعلی +

ساخْتَہ پَرْداخْتَہ (ف) اسمِ مذکّر:۔ (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدرآمد (۳) کرتُوت۔ کوتک جیسے "اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے" +

سادات (ع) اسمِ مؤنّث:۔ (۱) سید کی جمع الجمع۔ بہت سے سیّد (۲) قوم سیّد۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +

سادَگی (ف) اسمِ مؤنّث:۔ (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلفی + راستی راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر + بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ ناسمجھی + سیدھاپن۔ بھول پن۔ صفائی ؎

اس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا + لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگ کہنے غیر سے + کیا جانئے آج کیا تھا کہ سیّد خفا گیا (سیّد)

سادَہ (ف) صفت:۔ (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا۔ صفا گالوں والا (۲) کورا۔ بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے ہُنر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ؎

کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے + لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے مِلاؤ۔ نِرا۔ صرف (۶) بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل + بے تکلُّف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا + کامدار کا نقیض ؎

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا + اس سادگی پہ تم نے لاکھوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقُوف۔ مُودھو۔ بھونڈو ؎

ہر صبح جو خورشید ترے مُنہ پہ چڑھے ہے + ایسا نہو یہ سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

(۱۰) بے نقش و نگار +

سادہ پَن (ا) اسمِ مذکّر:۔ (دیکھو سادگی) ؎

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے

ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ وار آوے

سادہ رُو (ف) صفت:۔ بن ڈاڑھی موچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔ صاف صاف گالوں والا ؎

کھول کر بال سادہ رُو لڑکے + خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دِل (ف) صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ + بھولا۔ مُودھو بے وقُوف ؎

وہ سادہ دل ہُوں کہ نا وقتِ واپسیں مجھکو + جمی ہوئی ہے بُتِ بے وفا کے آنے کی (داغ)

سادہ دِلی (ف) اسمِ مؤنّث:۔ بے تکلفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ؎

مَیں دردِ دل کہوں تجھ سے تُو کِھل کِھلا کے ہنسے + نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طَور (ف + ع) صفت:۔ سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اوّل سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ +

سادہ کار (ا) اسمِ مذکّر:۔ سادہ اور سُبک کام بنانے والا + وہ سُنار جو نہایت سُدھ۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے +

سادہ کاری (ا) اسمِ مؤنّث:۔ سادہ کار کا کام +

سادہ کاغذ (ا) اسمِ مذکّر:۔ (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو +

سادہ لَوح (ف + ع) اسمِ مذکّر:۔ کورا + بیوُقوف۔ نادان۔ مُورکھ۔ بھولا بھالا ؎

ہُوا آئینہ اُسکے کس مُنہ سے آگے + کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (معروف)

سادہ لوحی (ف + ع) اسمِ مؤنّث:۔ بیوُقوفی۔ نادانی۔ مُورکھ پن۔ سادگی۔ بھولا پن۔ مودھو پن ؎

فریبِ وعدہ کا شکوہ جو مَیں رو رو کے کرتا ہُوں

تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو + جانتا ہُوں کوئی عدو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسمِ مؤنّث:۔ صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلُّفی۔ سادگی ؎

سیکڑوں ہیں تری اس سادہ مزاجی پہ نثار

اور قُربان ہیں ظالم تری ہٹ کے لاکھوں + (سوز)

سادہ وَضع (ف + ع) اسمِ مذکّر:۔ (دیکھو سادہ طور) +

سَادھ (ہ) صفت:- (۱) مُتقی - پارسا - پرہیزگار - مُقدّس - ست جن - ست پُرش - نیک - مہاتما (دوہا):-

سادھ وہی سراہیئے دُکھیں دُکھا دیں ناہیں + پھل پھُول جھیڑیں نا ہیں ... بگنیچے مانہہ

(۲) اِسمِ مذکر:- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا):-

سادھ بھئے تو کیا ہُوا گت ست جانی ناہیں + تُلسی پیٹ کے کارنے سادھ بھئے جگ مانہیں

(دوہا):- سادھ چلے بیکنٹھ کو بیٹھ پالکی مانہ ٭ رستے میں سے آئے پھر بھانگ تماکو نانہ

سَادھارَن (ہ) صفت (ہندو):- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرّہ (۳) رسمی - معمُولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - بے ملاؤ - نرمل + یکرنگ بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اِتّفاقی + عارضی (۷) تابعِ فعل:- اکثر اوقات - بہت کرکے - عمُوماً + بارہا - اکثر بار + علی العموم - بیشتر - اِتّفاق سے - اِتّفاقیہ جیسے "مَیں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یُونہیں - بے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "مَیں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابعِ فعل:- آسانی سے - بلا دقّت - بلا تکلُّف (۹) تابعِ فعل:- آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دھیرج سے +

سَادھن (س) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) اُپاے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - ۲- (صرف ونحو) فاعل + کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + پُورا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تکمیل - اہتمام - عملدر آمد (۵) استعمال - عمل - مشق - وِرد - ربط - مُزاولت - ابھیاس + عادت - سُبھاؤ - معمُول - روّیہ - دستُور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپشا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - دُرستی - ترتیب +

سَادھنا (ہ) فعلِ متعدّی:- (۱) سادھن کرنا - پُورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سُدھے - سب سادھے سب جاے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا مانُوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزُوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اُس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خُو ڈالنا - سُبھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابُو میں رکھنا - اختیار کرنا - جیسے "ابھی چُپ سادھی ہے خُوب گھُنّی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹)

قرینہ باندھنا - معمُول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - مُرمّت کرنا (۱۱) مضبُوط کرنا - پکّا کرنا چورسائی دیکھنا - سُدھ دیکھنا - سُدھ کرنا - ہموار کرنا - سُنا قُول کے ذریعہ سے دیوار وغیرہ کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھا دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - سُڈول کرنا - خیرادُ اتارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - حبس کرنا جیسے

آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی)

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +

سَادھنی (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجّاروں کے پاس رہتا ہے - گنیا - گونیا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا +

سَادھو (ہ) صفت:- (۱) اُتّم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - سچّا - صالح - مُتّقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصُوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کہیئے سُوپ کو باپھٹکے ہلو + اوچھی کہیئے چالنی بھُوسی رکھے بٹور

(۲) صاف دل - بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسمِ مذکر:- سادھ - بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گُڑ نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسمِ مذکر:- بھلا آدمی - بھلا مانس - مردِ آدمی (۵) دیکھو سادھو بچّہ +

سادھو بچّہ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکّار - عیّار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچّے بہت جھُوٹے تھوڑے سچّے" (۲) مکّار - عیّار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیّاد +

سَادی (ہ) صفت:- (۱) کوری - صاف - غیر منقّش + سفید (۲) جو کامدار یا جڑاؤ یا زرّین نہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاؤ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلُّف - سادہ مزاج (۹) بیوقُوف - نادان + بے سلیقہ - پھُوہڑ +

سار (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پُورب: گوسالہ (۳) عرق - شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت - بَل - زور - سکت (۵) تت - ست - عطر - جوہر - لُبِّ لباب (۶) گُودا - مغز - (۷) لوہا - آہن (۸) اسمِ مؤنّث:- قدر - قیمت - منزلت (دوہا):-

ہوں سجن جانت ناہیں پیا بچھڑن کی سار + جیا بچھڑن سے ہے کٹھن ہا بچھڑن کی مار
(۹) کھاد - میلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساطِ شطرنج یا تختۂ نرد (۱۱) اعتبار - پرتیت +

سار جاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قدر جاننا - گُن پہچاننا - قدر دانی کرنا - عزت کرنا - حُرمت کرنا - جیسے (گیت) : "سَتیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) : "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" +

سارا (ہ) صفت :- (۱) کُل - تمام - سب - در و بست - جز و کُل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں" (۲) پورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۲) اسم مذکر (پورب) :- سالا - خسر پورہ - جورو کا بھائی +

ساربان (ف) اسم مذکر :- (۱) شتربان - سروان - اُونٹ والا - اُونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۲) سانڈنی سوار - ناقہ سوار +

سارتھی (س) اسم مذکر :- (۱) رتھ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ - اگوا - ہادی - قافلہ سالار +

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر :- رنگروٹوں کا سکھانیوالا - حوالہ دار - حوالدار - جمعدار - داروغہ - ناظر - اوّل درجہ کا وکیل +

سارٹیفکٹ (انگلش) Certificate (سرٹیفکیٹ) :- (۱) سند + راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی + پروانہ خوشنودیٔ مزاج + شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست آویز - وثیقہ - تمسک - قبالہ +

سارس (ہ) اسم مذکر :- کُلنگ - لکلک - لقلق + قاز - کونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند +

سارق (ع) اسم مذکر :- چور - دُزد - قزاق +

سارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) پورا کرنا - سمپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سُرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سارنا (دوہا) :-

کاجل ساروں دُرس میں بندی لگاؤں میں + کھینچوں مانگ سیندور کی اُٹھ گن پورے تیس

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بُننے والے جب بادلے کی تاروں کو گُتھوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں +

سارنگ (س) اسم مذکر :- (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس + کوکلا - (۷) ہاتھی - فیل + شیر (۸) الوانِ مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوسِ قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشخبر (لکھنؤ) (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تتیا - بر - برنی ؎

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے + (بحر)

(۱۳) سارنگی - چنگ +

سارنگی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ +

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی مُلک میں ایجاد نہیں ہُوا - اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا - اِسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہُوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چنانچہ اُس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اُسکا نام سارنگی کھا یعنے انگ (بدن) کا سا - وہ سی کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اُس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور چلتی پھرتی ہے - پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا ستّرہ طرب سے زیادہ نہیں ہوتیں +

سارنگیا (ہ) اسم مذکر :- سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز +

سارے جہان کا چھٹا ہُوا (ہ) محاورہ :- پاک شُہدا - نہایت لُچا + از حد چالاک - عیار - حرّاف - ہوشیار - خرانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر + دُشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھستی (ہ) اسم مؤنث :- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ + اِدبار - بدطالعی - نحوست +

ساڑھستی آنا (ہ) اسم مؤنث :- ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا - نحوست آنا - بُرے دن آنا - ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

گھرا رہنا + کمبختی آنا - ادبار آنا +

سَاڑھُو یا سَاڈھُو (ہ) اسمِ مذکر:- سالی کا خاوند - ہمزُلف - ہمداماں - ہمریش +

سَاڑھی (ہ) اسمِ مؤنث:- (اساڑھی کا مخفف) فصلِ ربیع - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

سَاڑھے (ہ) صفت:- آدھا - نصف - جیسے "ساڑھے چار یا ساڑھے تین وغیرہ" +

سَاڑی یا سَارِی (ہ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شبِ فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

سَاز (ف) اسمِ مذکر:- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عُود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں مُغنّی نے چھیڑا دلِ نالاں کو + ناساز ہُوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سراسر اُسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (شیریں)

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آساں نہیں ہے تنہا در اُس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامانِ جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز - (۸) صدری کے اُوپر کا فیتہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے یکے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیربند - کاٹھی وغیرہ +

ساز باز (ف) اسمِ مذکر:- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + یکجہتی + ہم آہنگی +

ساز باز کرنا (ف) فعلِ متعدی:- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایکا ہونا +

سَازِش (ف) اسمِ مؤنث:- اتفاق - ملاپ + گٹھت - لگاؤ - میل +

سَازگار (ف) صفت:- مبارک - لائق + موافق - راست - راس + مُصلِح +

سَازگاری (ف) اسمِ مؤنث:- موافقت - نباہ +

سَاز و سَامَان (ف) اسمِ مذکر:- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات تیاری - مستعدی +

سَازِنْدَہ (ف) اسمِ مذکر:- سازنواز - سارنگیا - طبلچی وغیرہ - سپردائی - سنگتیا - بجنتری - سماجی +

سَاس (انگلش) (Sauce) اسمِ مذکر:- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسمِ مذکر:- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

سَاس (ہ) اسمِ مؤنث:- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسو (کہاوت):- "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

سَاس کا پُوت (ہ) اسمِ مذکر (گنوار گیتوں میں):- کنتھ - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

سَاسْرَا (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- ساس کا گھر - سُسرال - خُسرال - سوہرا +

سَاسَر یا سَاسَن لَیْٹ (انگلش Sarce net سارسنٹ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کا عُمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

سَاشْٹَانگ ڈَنْڈَوَت کرنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

سَاعَت (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ - پل - منٹ + طرفۃ العین +

سَاعِد (ع) اسمِ مذکر و مؤنث:- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنئ شمعِ طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعدِ یار کا } (ظہیر)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعدِ معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

سَاعِی (ع) اسمِ مذکر:- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

سَاغَر (ع) اسمِ مذکر:- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ - کاسہ ؎

ساقیِ علی سے ہیں مئے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (ف) فعلِ لازم:- شراب کا دور چلنا ؎

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ ٭ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ا) اسمِ مؤنث (لکھنؤ):۔ مقعدِ اسپ خصوصاً و سفرۂ انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغرِ مے ساقی جو میں پیا پے ٭
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے (جان)

ساق (ع) اسمِ مؤنث:۔ (۱) پنڈلی۔ گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری (زر)

(۲) مندلا۔ درخت کا تنہ ٭ گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل ٭

ساقط (ع) اسمِ فاعل:۔ (۱) گرنے والا۔ جاتا رہنے والا (۲) اسمِ مفعول:۔ گرا ہوا ٭ متروک ٭ نکما ٭

ساقط کرنا (ا) فعلِ متعدی:۔ (۱) حمل گرانا۔ حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا ٭

ساقط ہونا (ا) فعلِ لازم:۔ (۱) حمل گرنا۔ حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" ٭

ساقی (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) شراب پلانے والا ؎

تکے ہے زاہد شرابِ گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آدھا
کھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا (ظفر)

پیونگا آج ساقی سیر ہو کر ٭ میسّر پھر شراب آئے نہ آئے۔ (داغ)

(۲) ا:۔ حقہ پلانے والا۔ گگڑ والا۔ بھنڈے بردار (۳) ا:۔ معشوق۔ معشوقہ محبوب۔ محبوبہ۔ صنم ؎

مے بھی ہے۔ مینا بھی ہے۔ ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم (نسیم)

ساقن (ا) اسمِ مؤنث:۔ بھنگیرن۔ وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بنگ۔ چرس وغیرہ پلاتی ہے ٭

ساکت (ع) صفت:۔ (۱) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ دم بستہ (۲) بےحس و حرکت۔ سنسان۔ نقش دیوار ٭

ساکن (ع) (۱) صفت:۔ ٹھیرا ہوا۔ بےحس و حرکت۔ غیر متحرک۔ قائم (۲) (ا) اسمِ مذکر:۔ باشندہ۔ مکین۔ متوطن۔ مقیم۔ رہنے والا۔ باسی۔ مقیم (۳) صرف و نحو:۔ زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو ٭

ساکھ (ہ) اسمِ مؤنث (۱) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ سند (۲) فصل۔ سماں۔ رت۔ موسم ٭ اناج کاٹنے کا سماں۔ تیار فصل ٭ ثمرہ۔ حاصل ٭ (۳) بھرم۔ اعتبار۔ پرتیت۔ بسواس۔ تیقّن۔ بھروسا۔ جیسے "رہے ساکھ جائے سب کچھ" ٭ عقیدت (۴) وقار۔ عزت۔ آبرو نیکنامی۔ نام آوری ٭

ساکھ جانا (ہ) فعلِ لازم:۔ اعتبار جانا۔ پرتیت نہ رہنا۔ عزت جانا۔ بات جانا ٭

ساکھا (ہ) اسمِ مذکر۔ ہندو:۔ (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ ڈال (۲) گھمسان۔ جدھ۔ جنگ و جدل۔ معرکہ۔ محاربہ۔ مجادلہ۔ ہتھیاروں کی لڑائی۔ (۳) راڑ۔ تکرار۔ کلیس۔ قضیہ۔ خانہ جنگی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق۔ ایکا۔ یکدلی۔ (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا ٭

ساکھا پڑنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا۔ تکرار ہونا۔ قضیہ ہونا ٭

ساکھا ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی۔ ہندو۔ (عو):۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد ڈالنا راڑ مچانا ٭

ساکھی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ ساتھ کھیلنے والی لڑکی۔ وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو۔ سکھی اسکا مخفف ہے ٭ گواہ۔ شاہد ٭

ساگ (ہ) اسمِ مذکر:۔ سبزی۔ ترہ۔ بقل۔ ترکاری۔ بھاجی ٭ بناس پتی۔ جیسے "پھوہڑ چڑرا ساگ میں شروا" ٭

ساگ پات (ہ) اسمِ مؤنث:۔ ترترکاری۔ بقولات ٭

ساگر (ہ) اسمِ مذکر:۔ سمندر۔ بحر۔ بحرِ محیط۔ بحرِ اعظم ٭

ساگودانہ (ا) اسمِ مذکر:۔ ایک لطیف دانے کا نام۔ جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں۔ سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلّہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے۔ فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمّنِ بدن ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر بقولِ متاخرین) ٭

ساگون (ہ) اسمِ مؤنث:۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی ٭

سال (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا درخت جس کے اکثر کڑی تختے بنائے جاتے ہیں۔

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید - سوراخ - روزن (۳) کانٹا - سُول غار (۴) گھر - خانہ - مکان - جگہ (۵) ہندی مکتب - پاٹ شالا - دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ - شغال بسیار +

سال (ف) اسمِ مذکر :- (۱) برس - سمبت - سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو بُرجِ حمل کے اوّل نقطے سے بُرجِ حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو)

دشت سے کب وطن میں پہنچونگا + کہ چھٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۲) عُمر - اَوَستھا +

سالِ آئندہ (ف) اسمِ مذکر :- اگلا سال - آنے والا برس +

سال بَسال (ف) تابعِ فعل :- ہر سال - ہر برس - سالانہ - برسوڑی برسویں دن +

سال بھر (ا) تابعِ فعل :- تمام سال - تمام برس +

سالِ پیوستہ (ف) تابعِ فعل :- تیورس - پچھلے سال کا پچھلا سال +

سالِ تَمام (ا) اسمِ مذکر :- اخیر سال - اخیر سال کی رپورٹ +

سالِ حال یا **رواں** (ف + ع) تابعِ فعل :- امسال - سالِ موجودہ - اس برس +

سال خُوردَہ (ف) صفت :- (۱) پُرانا - فرسودہ - برتا ہُوا - مُستعمل - سال دیدہ - کہنہ + (۲) بُوڑھا - بُڈّھا - پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار - زمانہ دیدہ +

سالِ شمسی (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو سُورج کی چال پر حساب کیا جائے - سنکرانتی برس +

سالِ فَصلی (ف + ع) اسمِ مذکر :- مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال - جس میں کوئی خاص مہینا مُقرر نہیں +

یہ سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۳۲۲ برس کا عرصہ ہُوا قرار پایا ہے - سالِ فصلی دراصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے - لیکن اس سال کا نکاس ہجری قمری تاریخ سے ہُوا ہے - جسکی مُجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدّین محمّد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراجِ ہند کے واسطے مرزایانِ فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو حمیتِ اسلام کے سبب سالِ سمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا - متعصبوں نے دُور کر کے اُس وقت کا سالِ ہجری مندرج و مُندمج کر دیا - لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصولِ شمسیہ پر موقوف ہے - اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا - پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق دیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مرزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۶۳ ہجری یعنی ۱۵۵۶ء تھے - اور حسبِ اتفاق انہیں دنوں میں آغازِ سالِ ہجری جو غرۂ محرم ہُوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف و قرب زمانِ اعتدالِ لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سُنبلہ کا گیارھواں درجہ ہے - مطابق پڑا - لہذا اس وقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے - فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویلِ آفتاب بہ سُنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصلِ خریف یعنی ساؤنی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرالیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلقِ فصل کے سبب سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ مُقدمات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا - کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵¼ دن کا ہوتا ہے اور سالِ قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سالِ قمری سالِ شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سالِ قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز ہوتا ہے، چنانچہ اہلِ ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو لَوند کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں - غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے، اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علے الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں - فقط + سید احمد ۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المُبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹ - اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ مقابل اساڑھ بدی نہمی ، سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی - مقام کوہِ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ حُکّام ہند +

سالِ قَمَری (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سالِ کَبیسہ (ف) اسمِ مذکر :- وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں لَوند کا برس کہتے (کبیسہ سالِ شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور اُنہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں لَوند کہتے ہیں) +

سال گِرہ (ف) اسمِ مؤنث :- (وہ کلاوہ جس میں بچّے کی عُمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن - برس گانٹھ - رشتۂ عمر

تیرے زخمی یہ ہوگا تری ماں روئیگی + اس کی دُنیا میں یہی سال گرہ ہوئیگی (دبیر)

سالِ گُذَشتہ (ف) اسمِ مذکر :- گذرا ہُوا برس - پچھلا برس +

سالِ مال یا **مالی** (ف) اسمِ مذکر :- خراج یا محصُول وصول کرنے کا برس +

سال وار (ا) تابعِ فعل :- (دیکھو سال بسال) +

سال

سالا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) بیوی کا بھائی۔ خسر پورہ۔ جیسے "دیوار کھوئے آلا۔ گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے"۔ "سالے کی شامت آئی ہے" +

سالار (ف) اسمِ مذکر:- سردار۔ افسر۔ سرگروہ + پیشوا۔ رہنما + کپتان +

سالارِ جنگ (ف) اسمِ مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لارڈ۔ فوجی افسروں کا خطاب (۲) (ا):- سالا۔ خسر پورہ +

سالارِ قافلہ (ف+ع) اسمِ مذکر:- قافلہ کا سردار۔ اگوا +

سالارِ قوم (ف+ع) اسمِ مذکر:- قوم کا سردار۔ چودھری۔ سرگروہ۔ سرغنہ +

سالار مسعود غازی (ع) اسمِ مذکر:- یہ سالار ساہو بن عطاءاللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبدالمنان بن محمد حنیفہ بن امیرالمومنین اسداللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دنیا کی ہوا کھاکر انیسویں برس بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بھرائچ میں جہاد کرکے راجہ شہردیو کے تیر سے شربت شہادت نوش کیا۔ کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے۔ اوّل آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر ممتاز ہوئے حملۂ سومنات وغیرہ میں خوب دادِ شجاعت دی۔ ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر حلیم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں) +

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت:- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا۔ برسوڑی برسی۔ برس دن کا۔ برسویں دن کا۔ سال بسال کا۔ (۲) ا۔ اسمِ مذکر:- وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سالِ تمام پر آئے +

سالانہ آمدنی (ا) اسمِ مؤنث:- سال بھر کی آمدنی۔ سال بھر کی وصولیت +

سالانہ نقشجات (و) اسمِ مذکر:- سالانہ نقشہ وار رپورٹ۔ برس روز کی کارگذاری۔ ہر ایک محکمہ کا خانہ پُری کیا ہوا نقشہ +

سالانہ رپورٹ (ا) اسمِ مؤنث:- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

سالِک (ع) اسمِ مذکر:- (۱) راہرو۔ راہ چلنے والا (۲) پابندِ شرع۔ درویش زاہد۔ خدا دوست (۳) دلّی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

سام

شاگرد تھے۔ اور مرزا قربان علی بیگ اُنکا نام تھا۔ ایک اُردو دیوان چھوڑ گئے ہیں +

سالگرام (س) ہندو:- (مرکب از سال + گرام) (درخت + جگہ) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کرکے لاتے اور پوجتے ہیں۔ یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

سالِم (ع) صفت:- (۱) کامل۔ ثابت۔ پورا + تمام۔ سب۔ سارا (۲) صحیح۔ سلامت۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۳) محفوظ۔ مصئون + جوں کا توں + مامون۔ بے جوکھوں +

سالن (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ترکاری۔ تیون۔ لاون۔ نان خورش۔ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار:- گوشت۔ قلیہ +

سالنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) چھید کرنا۔ بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ برمانا + چول کھودنا۔ چول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا۔ تراشنا +

سالو (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا سرخ کپڑا۔ لال قند۔ سوہا لتہ + آل کی ململ نہایت سُرخ ململ +

سالوتری (س) اسمِ مذکر:- گھوڑے کا حکیم۔ بیطار۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا +

سالہ (ف) صفت:- سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے یک سالہ۔ دوسالہ۔ سہ سالہ وغیرہ +

سالہا سال (ف) تابع فعل:- برسوں۔ مُدتوں۔ قرنوں +

سالی (ہ) اسمِ مؤنث:- بیوی کی بہن۔ خازنہ۔ خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی نہالی سلیج پُدی جوئے" +

سالیانہ (ف) اسمِ مذکر:- (دیکھو سالانہ) +

سامان (ف) اسمِ مذکر:- (۱) اسباب۔ اثالا۔ چیز۔ بست۔ ساز۔ لوازمہ ؎

کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں رہا (مومن)

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ تہیّہ + آراستگی۔ سجاوٹ۔ تکلّف۔ ٹھاٹ ؎

کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ)

(۳) ہتیار۔ اوزار + راچھ۔ مصالح (۴) ا:- سرانجام۔ بندوبست۔ درستی اصلاح + ہوش +

سامان بندھنا (د) فعلِ لازم:- تیاریاں ہونا۔ کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا۔ ڈھنگ پڑنا ؎

بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھُل + عشق اور حسن ہیں جب جنگ کا سامان بندھا (جرات)

سامانِ عیش (ف+ع) اسمِ مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - ناچ + رنگ دھن دولت وغیرہ +

سامان کرنا (ف) فعلِ متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (ف) فعلِ لازم (عو):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا - غصہ فرو ہونا - مزاج دھیما پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا قبضہ میں آنا + سمٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):- جیسا - مانند - مثل - مقابل - نظیر - سا +

سامُدرِک (س) اسم مونث (ہندو):- وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے برے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - قیافۂ دست و پا +

سامرتھ (ہ) اسم مونث (ہندو):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت + حیثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شہ زور +

سامری (ع) اسمِ مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اس نے حضرت موسیٰ کی امت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع+ف) اسمِ مذکر:- مجازاً جادوگر - فسوں ساز ؎

ہے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں ([illegible])

سامع (ع) اسمِ مذکر:- سننے والا - شنوا - شنونده - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اس کے سننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسمِ مونث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سننے کی قوت +

سانکت (ہ) اسمِ مذکر:- ایک نقدہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مولّدِ ریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مونث (ہندو):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مٹھ بھیڑ ؎

جب سے اس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے۔ ([illegible])

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھیٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) مقابلہ کرنا - روکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نوبہار اٹھا تو تھا + رو دیا پر اس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا - روبرو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگہ اس شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا ([illegible])

(۲) بھیٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ ئیں پر جا ہی لونگا باتوں باتوں میں انہیں
شرط یہ ہے میرا ان کا سامنا ہونے لگے + ([illegible])

(۳) روبرو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے - روبرو - مقابل - منہ کے آگے - جیسے "مرن چلی سوکھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے ([illegible])

کیوں تیری موت آئی ہیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اسے کوئی نہیں پوچھتا" (۳) سیدھ میں - سیدھا - جیسے "سامنے چلا جاؤ" (۴) بالمواجہ - منہ در منہ - جیسے "ان کے سامنے کہدیا" +

سام

سامنے آنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ چار آنکھیں کرنا۔ باہر آنا۔ مُنہ دکھانا۔ جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیر بتا اپنے نہ رُخِ زیبا کو چُھپا۔
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اور نہیں ہیں اور نہیں

(۲) پیش آنا۔ بدلہ ملنا۔ پھل پانا +

سامنے پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- آگے آنا + مُقابل ہونا + مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) آگے دھر لینا۔ آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا یوں گاؤ کو جیسے قصاب ÷ ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا۔ گرفتار کر لینا۔ تھام لینا۔ لے چلنا ÷

سامنے کا (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا۔ رُوبرو کا + موجودگی کا۔ جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا۔ برابر کا (۳) اسمِ مذکر:- حریف۔ دُشمن۔ مُدعی +

سامنے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) رُوبرُو کرنا۔ ملانا۔ پیش کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا۔ آگے کرنا۔ دکھانا (۳) مُقابل کرانا۔ سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں! (ہ) دعائے بد:- یعنے بدبیں کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نور ہو جائیں (۲) قسمِ سخت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پٹم ہوں ؎

سب قہرِ خُدا اسی پہ ٹوٹیں ÷ آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں (مومن)

سامنے کی بات (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) روبرو کا ذکر۔ آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال۔ جیتے جی کا ذکر۔ زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا۔ ظاہر ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ÷ لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا۔ دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا۔ دنگل میں اُترنا +

سامی (ہ) اسمِ مذکر:- (گیتوں میں):- سوامی۔ پتی۔ خاوند۔ میاں۔ شوہر ÷

سان (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ کُرنڈ کا بنا ہُوا گول پتھر جس پر لانے سے لوہے کے ہتیاروں یا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے۔ دھار رکھنے کا پتھر۔ سلی۔ پتھری۔ فسان۔ سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغِ نگاہِ یار کو ÷ چشم کی گردش ہوئی ہے سان اِس تلوار کو (ناسخ)
اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے ÷ تیغِ نگہ کو چاہئے سان آفتاب کی (؍)

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان کے ذریعہ سے تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چٹانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر

سان پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا۔ فسان پر لگنا۔ باڑھ پر رکھا جانا۔ دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے ÷ تیغِ نگاہِ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- سان لگانا۔ تیز کرنا۔ دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا +

سانبھر (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک جھیل کا نام جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے۔ اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جائے، آلو نا کھائے" (۲) اسمِ مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے۔ کانی نمک کا نقیض جیسے "کُوئی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" ÷

سانپ (ہ) اسمِ مذکر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ۔ ناگ۔ مار + ماہوں + اجگر۔ اژدر + کیڑا۔ افعی۔ رسّی ؎

عشقِ گیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا

(کہاوت):- "سانپ اور چور دبلے پر چوٹ کرتا ہے" ÷

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ قبر میں
جو ہو ڈسا ہُوا تری زلفِ سیاہ کا

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کِس نے بوسہ پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ

(۲) نہایت افسوس کرنا۔ پچھتاوا آنا۔ ملولا آنا۔ روراہٹ ہونا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصور آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا +

(۳) رشک گزرنا۔ رشک میں جلنا۔ آگ میں لوٹنا۔ حسرت آنا ؎

سان

پھر گیا سانپ رقیبوں کی وہیں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہن کے پھولے
([illegible])

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھرنا خواہ لوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ٥

دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے ÷ دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (جُرأت)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آگیا کھُلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا
([illegible])

یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں ÷ تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)
یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ ÷ سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا ÷ سانپ کا جھومنا ٥

زلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے
([illegible])

(۲) صدمہ گزرنا ÷ رشک گزرنا ÷ افسوس آنا۔ ملولا آنا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ÷

سانپ سُونگھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ٥

دِل اُس کے سایۂ نخلِ مژہ میں اُونگھ گیا ÷ نگہ کا سانپ مسافر کو آن سُونگھ گیا (نصیر)
شمیم کاکل پیچاں سے بس جو اُونگھ گیا ÷ تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سُونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا ÷

سانپ تو نکل گیا مگر راستہ بُرا پڑا (ہ) کہاوت:۔ یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہُوا ÷

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:۔ بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے ÷

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:۔ بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری متفنی یا شریر کا بچہ بھی شریر ہی ہوتا ہے ÷

سانپ کا تماشا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ تماشا جو سپیرے بُونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ٥

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے ÷ تماشے میں ہوئے ہیں گنجِ زر خرچ (آتش)

سانپ کا کاٹا (ہ) صفت:۔ سانپ کا ڈسا ہُوا۔ مارِ گزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" ٥

سان

چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن
([illegible])

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت:۔ جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دُودھ کا جلا چھاچھ کو پھُونک پھُونک کر پیتا ہے" ٥

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہُوں اُس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہُوا رسّی سے ڈرتا ہے
([illegible])

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
ہمیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں
([illegible])

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ شر انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے ÷

سانپ کا مَن (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ٥

اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ ہجراں ÷ ہمسے ملی اک سانپ کا مَن نذر پکڑ کر (انشا)

تمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا
([illegible])

وہ اندھا پڑا تھا سو روشن ہوا ÷ جوال اُس میں وہ سانپ کا مَن ہوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو بچھلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلوانا ٥

زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت مرد وش
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کھلا
([illegible])

(۲) ناقص مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا ÷

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہُوا کرتی ہیں ٥

سان

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں (ناظم)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گر بیز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارنے (احمد)

شمشیر تیری ماہیٔ دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثلِ مار پاؤں (امیر)

سانپ کے سانپ پاؤں ہونا (ہ) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فعلِ متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسمِ مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی تڑپ اور راہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دل پر مرے پھر جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی (میر)

سانپ کی لکیر (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی ہو بانت ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

سانپ کے مُنہ میں (ہ) تابع فعل:- معرض ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھا تھا کیں خیالِ زلفِ دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مرا مجکو مقدر لے چلا (داغ)

سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:- گئی ہے بنتی ہے نہ چھوڑتے۔ اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔ ہر طرح سے ضرر ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی نہایت زہردار کنژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے (؟)

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ہ) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب بچتایا کرو جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں صرفہ ناممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسمِ مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے منتر (؟)

سانپا (ہ) اسمِ مذکر (صحیح سیاپا) ہندو:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرثیہ بددُعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا۔ ماتم و شیون +

سانپا پڑنا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):- نوحہ کرنا۔ میّت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سانپن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادہ مار۔ سانپ کی ہیدن + دومونہی سانپ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسمِ مذکر:- سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں چھچھوندوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا

سانپے جانا (ہ) فعلِ لازم:- (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

سانپے کی تیل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو۔ عو حقارتاً):- وہ پوشاک یا لباس

سان

جو غریب عورت ایک دفعہ دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب علی الخصوص ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اسی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سَانتھَل (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ران۔ زانو۔ جانگھ +

سَانٹ یا سَانٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گلنجھٹی + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹھا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ اکسیٹ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوت باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے" (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (۵) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو نے معلوم جوڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سَانٹَا (ہ) اسم مذکر:۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہنکتے ہیں (۲) انکس۔ کجک۔ پینا۔ آر +

سَانٹنَا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ اُلجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

سَانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث:۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں بیچوں کرتی ہیں } [illegible]

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندوعو):۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں۔ ایک فرضی دیوی +

سَانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ راستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک +

سَانچ کو آنچ نہیں یا سَانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت:۔ سچ کو

سان

جوکھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ ترتا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ } (مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سُنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ } [illegible]

سانچا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنوار:۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیزیں یا کھانڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

سَانچے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حروف مغیّرہ کے آنے سے الف سے ے بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچّی (ہ) اسم مؤنث (بازاری):۔ مرد کے نطفے کو ضایع نہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی:۔ قالب میں ڈال کر بنانا۔ خیراد اُتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقطہ نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اُس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے } [illegible]

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا } (داغ)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم:۔ قالب میں بنایا جانا۔ سر تا پا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بنا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیراد چڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا ممنوں
وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے } [illegible]

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اور ہے دستِ حسیناں اور ہے } (داغ)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سَانچی (ہ) صفت (گنوار):۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اُترا رہے" (کہاوت)

سان

سانحہ (ع) اسم مذکر:- واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بلا ت مجاز اخبر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسم مذکر:- مرکب از (سیا - آنڈ) بدھیا کا نقیض - آنڈو - آنڈ والا خصیہ دار خصی کی ضد (۲) بِجار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں - نرگاؤ - اسپ نر (۳) وقف کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ - جسیم - لحیم شحیم - موٹا تازہ - توانا + غم و فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست - مست - مدماتا + عیاش + لنڈیت +

سانڈا (ہ) اسم مذکر:- گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے قضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - ظالم سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسم مؤنث:- اونٹنی - ناقہ - جمازہ - قدمباز اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اونٹ +

سانڈنی سوار (ہ) اسم مذکر:- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بوتہ - اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بُننے کا تُر - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جبتک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرائے میں تنک نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درز - شگاف جیسے بچے میں سانس پڑنا وغیرہ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روک دو" (۵) چھے تک گننے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مؤنث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سُنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اُس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال نہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اُس کے جانے سے یہ ملال ہوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
دردِ دل سے جو دم لگا رُکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا } (جرأت)

سانس اَڑنا (ہ) فعل لازم:- دم رُکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب بمرگ ہونا - دمِ واپسین لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد } (ذوق)

سان

سانس اُکھڑنا (ہ) فعل لازم:- دم اُکھڑنا - سوءِ تنفس ہونا + دم کے تسلسل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ لے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اُکھڑ جائے } (؟)

سانس اُلٹے لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو اُلٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آہ بھرنا - ہائے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - عمر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعل لازم:- دم چڑھنا - ہانپنا - سوءِ تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا - یا - لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جان سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دم پھولنا - ہونکنی لگنا + تھکنا - بیدم ہونا - معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رُکنا (ہ) فعل لازم:- دم بند ہونا - گلا گھٹنا - ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسم مذکر:- دمہ - ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- دم روکنا - دم سادھنا - حبس نفس کرنا - حبس دم کرنا - دم چُرانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی:- دم سرد کھینچنا - دیر تک سانس لئے جانا - لمبا سانس لینا ؎

لی بادِ بہار نے پھریری + سانس اک بھری صبا نے گہری (انشا)
(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

دردِ دل سے جو دم لگا رُکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سان

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

سانس نہ لینا (ہ) فعلِ متعدی :- جلد مر جانا - دم تک نہ نکالنا +

سانس نہ نکالنا (ہ) فعلِ متعدی :- دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا - خاموش رہنا - چُپ سادھنا +

سانسا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا - تردد - تشویش ؎

مر گئے دم کب تلک رہیں + بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)

"جب ہاتھ پیا کا نسا تو روٹی کا کیا سانسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول - ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

سانسا چڑھنا (ہ) فعلِ لازم :- فکر دامنگیر ہونا - تردد پیش آنا - جیسے "جب بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

سانسا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :- فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎

سمن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں

سانٹ (ہ) اسمِ مؤنث :- شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانٹ" +

سانگ (ہ) اسمِ مذکر :- برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کجک - آر +

سانکل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- زنجیر - توڑا - کنڈی +

سانگ یا سوانگ (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - روپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - نلج (۵) بھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎

گو دین کی صورت ہے پہ سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ

سانگ بنانا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا - مسخرہ بنانا - رسوا کرنا - ہنسی اُڑانا +

سانگ بننا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا - مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

سانگ بھرنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) بھگل گانٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

سانگ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا - (۴) مسخرا پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - راگ لانا - بھگل گانٹھنا ؎

کیا ستم ہے یہ کہا اُس نے مجھے سُن کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں ہیں آنے والے

سانگ لانا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) پاکھنڈ پھیلانا - بھگل گانٹھنا - فیلسوفی یا مکر کرنا - ڈھونگ مچانا - شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - راگ لانا ؎

وہ پردہ نشیں تو نہ دیگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے در پر (جرأت)

(۲) روپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎

اشتیاقِ رُخ و گیسو میں ترے دل میرا + سانگ لایا کئی آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)

در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اُس کی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں

سانگ مچانا (ہ) فعلِ متعدی :- کھیل کرنا - تماشا کرنا - مسخرا پن پھیلانا +

سانگ آنے (ہ) اسمِ مذکر (دلال) :- ایک آنہ - گنڈا +

سانگر (ہ) اسمِ مذکر :- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - بادی کے حق میں نہایت مفید ہے +

سان گمان (ہ) اسمِ مذکر (عو) :- وہم و خیال +

سانگی یا سوانگی (ہ) اسمِ مذکر :- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشاگر + کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

سانگی (ہ) اسمِ مؤنث :- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے - بابجی کا لقیضہ + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا جُوا +

سانن (ہ) اسمِ مؤنث :- سانی قوم کی عورت - سانی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

سانْنا فعلِ متعدی :- ماندنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا جیسے "آٹا ساننا" (۲) لینا - بھرنا - لتھنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) ملوث کرنا - تہمت لگانا - شریکِ حال کرنا - جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - مبتلا کرنا - لپیٹنا + شریکِ جرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا - حرف لانا +

سانوٹا (ہ) صفت :- تُرتا - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع - چوکس - چوکنا + لیس - مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - سنمکھ +

سانوٹا ہو جانا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

سانْوَلا یا سانْوَرا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھُوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھپہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانولیا جیسے (گیت) :-
سانورے نے موکو گاری دی ہیں تو پنیا بھرن نا جاؤں "

سانْولا رنگ (۱) اسمِ مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانْولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین - حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حُسن پہ ہیں نازاں مہ رویہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + (؟)

(۲) فالسہ - پالسہ - پھالسہ - جموا (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے " سانولے سلونے ہیں شربت کو " (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعلِ لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشیدِ قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا مُنہ سانولا ہو جائیگا (؟)

سانْوَلِیا (ہ) اسمِ مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھُنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا نَیں تو مَن لینو رے +

سانولی صورت (۱) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

او قیس تیری لیلیٰ ہے وہ سانولی صورت
ہے روبرو اُس شمع کے دیوٹ کے برابر (؟)

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کانھ جوبن رس لینو رے سانوریا تیں تو من لینو رے (؟)

سانَ نہ گُمانْ (۱) تابع فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعتہً - حالتِ بیخبری میں - یکایک +

سانی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کُٹی بھُس کھل ملا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسمِ مذکر :- زمینداروں کی ایک قوم + کشتکار + کشاورز + مالی کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل + بُردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسمِ مذکر :- براتی وہ لوگ جو دولہا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار - ناتہ دار گوتی - ہمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسمِ مذکر :- چوکس - ہوشیار - سُرتا - خبردار - چیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیّار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - سُچیتی - ہوشیاری - سُرتائی - دور اندیشی +

ساوَڑ یا سَوْڑ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھُوت - سُوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگیئے زچہ خانہ + وضعِ حمل کی ناپاکی +

ساوَن (ہ) اسمِ مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے " برسے ساون ہوں پانچ کے باون "

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا - (؟)

ساوَن بھادُوں (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں (؟)

(۲) دھُوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اُس میں نظر کرنے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا مِلنا (ہ) فعلِ لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اُس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں - کیونکہ ہندؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اُس وقت بل کر روتی بھی ہیں ؎

پھوٹتے ہیں فوارۂ مژگان روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے آپ نے کسی نے ساون بھادوں (ظفر)

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت :- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ہ) اسم مؤنث :- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ہ) کہاوت :- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے (میر)

ساون کے گیت (ہ) اسم مذکر :- برسات کے گیت +

ساونت (ہ) صفت - اسم مذکر (ہندو) :- سورما - دلیر - دلاور - بہادر - شجاع - جوانمرد - جودھا - بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل میرا جری ہے (مومن)

ساونی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) فصل خریف - برس کے پہلے چھ مہینے جن میں جوار - باجرا - مونگ - موٹھ - اُرد - مکئی - دھان - تل - کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر - ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں - سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں (؟)

ساہ (ہ) اسم مذکر :- (۱) تاجر - سوداگر - بیوپاری - بنجارہ - بنج بیوپار کرنے والا - جیسے "ساہ کے سوائے کمبخت کے دونے (۲) مہاجن - سیٹھ - لین دین کرنے والا - ساہوکار - بینکر - کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بھر جینے ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے + جم ہوگیا فقیر پیالا اُٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا - بقال - مودھی + دوکاندار (۴) صراف + ہنڈی والا (۵) مالدار - دولتمند (۶) ذی عزت - مُعزز - عزت دار (۷) بھلا آدمی بھلا مانس

شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت :- کھرا - دیانت دار - امانت دار - چور کا نقیض +

ساہ پن یا ساہوپن (ہ) اسم مذکر :- سوداگری - اعتبار - کھراپن + بھلمنسائی - شرافت +

ساہا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سہاگ - ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے - شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے - بسنت پڑ وہ ساہے" (۲) وقت - سما - موسم - رُت - فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت - ساکھ - فصل +

ساہا چمکنا (ہ) فعل لازم :- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ہ) اسم مذکر :- شاقول - پنسال - ٹٹکن - ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک کُنڈا لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں تعمیر کے وقت ڈوری باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

ساہو (ہ) اسم مذکر :- (۱) خیرخواہ مُربی - پرکھا - پشت پناہ - دوست (۲) کریم - سخی - داتا - محسن - ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور - دزد - سارق - بٹمار - راہ زن +

ساہوکار (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا - بیاج چلانے والا - داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (ہ) اسم مذکر :- صرافا - ساہوکاروں کا بازار - لین دین کی جگہ + ساہوکارپن +

ساہوکاری (ہ) اسم مؤنث :- سوداگری - تجارت - بنج - بیوپار - لین دین - دھن بیوہار - صرافہ - صرافی + کھراپن + دیانتداری + بھلمنسائی - شرافت

ساہوکاری گدی (ہ) اسم مؤنث :- تھڑا - ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

ساہول (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ساہل) +

ساہی (ہ) اسم مؤنث :- سیہ - خارپشت بزرگ - قنفذ - جکاسہ - ژوژ - ایک خاردار جانور کا نام جس کا مُنہ سُور کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل کٹتے نہیں عاشق جو ان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آپ تک جھپکی ہے ساہی سے (؟)

سائی (ہ) اسم مؤنث :- بیعانہ - پیشدادو - تقدمہ + کھڑی یعنی ناچنے کی سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کے پکا کر لینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور ادائے قیمت کے وقت وضع ہو جائے + وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے ایک کو

سائی ایک کو بدھائی"- "جوتا پہنے سائی کا- بڑا بھروسہ بیاہی کا" +

سائی بجانا (ہ) فعل متعدی :- اُس کے گھر ناچنا جسکی سائی لی ہو (رقا صہ)

سائی دینا (ہ) فعل متعدی :- بیعانہ دینا + خرید سے پیشتر کچھ نقدی دینا

سائبان (ف) اسم مذکر (صحیح سایہ بان) :- چھپر- آفتاب گیر- چھجہ- برآمدہ چھتر- شامیانہ- نمگیرہ- وہ چھپر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع) صفت :- (۱) سیر کنندہ- گرداں- پھرنے والا- دائر (۲) تمام- سب- بالکل- سارا (۳) باقی- بچا ہوا- بقیہ (۴) چُنگی یعنی وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے +

سائر خرچ (ا) اسم مذکر :- متفرقات خرچ- عارضی اور غیر مقرری خرچ- کنٹنجنٹ- دفتروں کا بالائی صرف +

سائیس (ا) اسم مذکر :- گھوڑے کی خدمت کرنے والا- گھوڑے کا نگہبان- نفر- چرمہ بردار- جلو دار (یہ لفظ جو تائیدہ کے وزن پر اردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں رہا- کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے- اوّل تو سائس بروزن فارس- دوم سئیس بروزن رئیس- بلکہ عوام الناس جو سیئس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے- اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان وخصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں) +

سائیسی (ا) اسم مؤنث :- گھوڑے کی رکھوالی- گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے" +

سائل (ع) اسم مذکر :- (۱) سوال کرنیوالا- پوچھنے والا- پرسندہ- خواہندہ- خواہاں مانگنے والا- فقیر- بھکاری- ٹکڑ گدا (۳) اُمیدوار- آسرا کرنے والا (۴) قانون دعوے کرنے والا- مُدعی- سوال دینے والا- عرضی دینے والا- درخواست کنندہ

سائیں (ہ) اسم مذکر :- (۱) صاحب- خدا- خالق- ایشر- پروردگار- رب- داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ اُٹھائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے　([illegible])

سائیں سے سچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھو اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ　([illegible])

(۲) مالک- خداوند- سوامی- ولی- مخدوم + پتی- خصم- شوہر- بھرتار- کنتھ- بالم- جیسے "سائیں راج بلند راج- پوت راج- محتاج راج (۳) درویش- خداشناس- عارف- بیراگی- اتیت (۴) گدا- بھکاری-

منگتا- فقیر ؎

منڈوا کے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو + کوڑی نہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام وخطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں +

سائیں بابا- سائیں داتا- سائیں مولیٰ (ا) اسم مذکر :- کامل درویشوں کا لقب- پیر و مرشد برحق ؎

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں +
اے مرے سائیں مدد- داتا مدد- مولے مدد +　([illegible])

سائیں کا دربار (ا) اسم مذکر :- خدا کا دربار- خدا کی کچہری- بارگاہِ الٰہی +

سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر :- وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے- پتے کا تختہ- اشتہاروں کا تختہ- تختۂ اعلان +

سائیں سائیں (ہ) اسم مؤنث :- (بیائے مجہول) ہوا چلنے کی آواز- سرسراہٹ سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" +

سائیں سائیں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہوا کا چلنا- سنسنانا + جسم میں سرسراہٹ ہونا- ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ؎

رہیں کس کو سانسے کہ اب ضعف سے + مزاجی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں سُونا (ہ) تابع فعل (ہندو عو) :- صحیح سلامت- جیتا جاگتا- صحیح سالم- بھلا چنگا +

سایا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) گون- پیٹی کوٹ- میموں یا آیا لوگوں کی گھیردار پوشاک- لہنگا- گھاگرا- دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں +

سایہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چھایا- ظل- پرچھائیں- چھاؤں (۲) سرن- پناہ- آڑ- بچاؤ- حفاظت (۳) حمایت- پُشتی (۴) جن- بھوت- پریت- پری- دیو یا پری کا اثر ؎

ہوش آئے کہیں یار خدایا میرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو　([illegible])

(۵) ا :- پرچھاواں- پرتو- عکس- اثرِ صحبت- جیسے "اس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا" "میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) ا :- وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ بنا دیتے ہیں- یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ؎

بحر اژدر نگ جہاں کا نہ تماشائی ہو +
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں (شعر)

(۷) اِ: بہوسونکی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کٹے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا امتدادِ زمانہ سے آجاتی ہے +

سایہ اُترنا (ہ) فعلِ لازم :- جن یا بھوت کا دور ہونا - اثر جن و پری کا زائل ہونا +

سایہ پَروَردَہ (ف) صفت :- (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا - کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ - لاڈ کا پلا ہوا (۳) ا :- فیض یافتہ دست پروردہ - گھر کا پلا ہوا + خانہ زاد - غلام - نمک پروردہ (۴) نشیب و فراز زمانہ سے ناتجربہ کار +

سایہ پڑنا (ہ) فعلِ لازم :- پرچھاواں پڑنا - صحبت کا اثر ہونا - پرتو پڑنا - دوسرے کی خُوبُو آجانا - عکس پڑنا ؎

اُس گُل زمیں سے اب تک اُگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا (میر)

سایۂ خدا (ف) اسمِ مذکر :- بادشاہ - ظلِ الٰہی +

سایہ دار (ف) صفت :- چھایا والا + وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے +

سایہ ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) مہربانی کرنا - حال پر توجہ فرمانا + فیض پہنچانا - (۲) اثر ڈالنا - فیض صحبت سے مستفید کرنا - مستفیض کرنا +

سایہ رَہنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مُربّی یا ماں باپ کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہو جانا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت یا جن و پری کا عمل ہونا ؎

باغ سے وحشت ہوئی یاد قدِ دلدار میں + دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) سایہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (ہ) فعلِ لازم :- کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا - سرن لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (ہ) فعلِ لازم :- پرچھائیں سے بھاگنا - نہایت

بدکنا - از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا - دور بھاگنا - صورت سے بھاگنا +

سائے میں آنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) حمایت - پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت کا خلل ہونا +

سائے میں بیٹھنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا +

سَب (ہ) (صحیح سرب) صفت :- (۱) سارا - سگرا - کُل - جملہ - تمام - سائر - ہمہ - سکل جیسے "سب کاموں میں پُوری کوئی نہ کہے لنڈوری" "سب دن جنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک - ایک ایک + ہر طرح کا - ہر قسم کا - جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پُورا - کامل - سالم - سموُچا - ثابت - غیر منکسور - ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام - مشترک - شامل - مشتمل (۵) تابع فعل :- بالکل - سراسر - بالتمام - مطلق - محض یک لخت - بال بال - یک قلم (۶) اسمِ مذکر :- میزان - جوڑ - ٹوٹل - جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (دوہا) :-

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوے -
مُورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے (دوہا)

(۷) عام لوگ - عوام الناس - جگ - سنسار - کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے -
جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوے (دوہا)

(۸) کُل - سب - سگرا - سموُچا - تمام جیسے "سب چیز" "سب مال" "سب کُنبہ" "سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (ہ) تابع فعل :- ہر جگہ - سارے میں - تمام میں +

سب سَمیت (ہ) تابع فعل :- سب کے ساتھ - شمولیت میں - ہمراہی میں - کُل رلا کر +

سب کا (ہ) صفت :- عام لوگوں کا - پبلک کا - ہر ایک کا - تمام مُلک کا - جیسے "سب کا بھلا چاہیے - سب کا حق سمجھے وغیرہ" +

سب کا سب (ہ) تابع فعل :- سرتاپا - بالکل - بالتمام +

سب کچھ (ہ) تابع فعل :- ہر ایک چیز - ہر ایک اسباب - تمام مال ومتاع - سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی" +

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعلِ متعدی :- بغیر از لحاظ درجہ و مرتبہ

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا +

سب کوئی (ہ) اسمِ مذکر:- ہر شخص - ہر نفس - ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" +

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل:- لوگوں کے سامنے - آنکھوں کے روبرو - علانیہ - کھُلّم کھُلّا - تمام کی موجودگی میں +

سب (انگلش) Sub اسمِ مذکر:- نائب - پیشکار - پیشدست - گماشتہ - ماتحت +

سب انجینیئر (انگلش) Sub-Engineer اسمِ مذکر:- میر عمارت کا نائب - گمٹھ کپتان کا نائب +

سب انسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسمِ مذکر:- نگران کار کا ماتحت - نائب انسپکٹر - نائب ناظر - امین کا نائب یا ماتحت +

سب اوورسیر (انگلش) Sub-Overseer اسمِ مذکر:- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم - نائب پیمائش کنندہ +

سب آفس (انگلش) Sub-Office اسمِ مذکر:- دفتر ماتحت + ڈاکخانہ مفصلات +

سُباس (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- خوشبو - سُگند + عطر - پھلیل +

سَبَب (ع) اسمِ مذکر:- (۱) لُغوی معنی رسّی - مجازاً سامان - چیز بست + (۲) موجب - باعث - وجہ - واسطہ - کارن - خاطر - لئے - واسطے - علّت - (۳) حُجّت دلیل (۴) تقریب - ٹہلا (۵) ذریعہ - وسیلہ +

سُبحَان (ع) صفت:- پاک - آزاد - مُبرّا - اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا +

سُبحَان اللہ (ع) کلمۂ تعجب:- لُغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچوں زن و فرزند - توالد و تناسل - ہمجنس و کفو و صفاتِ ناقصہ اور اوصافِ ناقابلہ سے بعید و آزاد ہے + خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں + (۲) استعجاب - واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اوہو! چہ خوش! صَلِّ وجَلِّ + کیا بات ہے! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ" (۳) کلمۂ تعریف:- قابلِ تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانعِ حقیقی نے کیا صنعت کی ہے +

سُبحَان تیری قُدرت (ہ) اسمِ مؤنث:- تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! مقامِ تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں - اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے - یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے - خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو - مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قُدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قُدرت } (نظیر)

سُبحَانَ رَبّنَا (ع) صفت:- پاک ہے ہمارا رب +

سُبحَہ (ع) اسمِ مؤنث:- تسبیح - سُمرن - سمرنی - مالا ؎

فصلِ گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی + } (بحر)

سُبدّھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- عمدہ سمجھ - تیز فہم +

سُبدّھی (ہ) صفت (ہندو):- تیز فہم - بُدھوان - گیانی - ذی شعور - دانا - دانشمند زیرک +

سُبَرن (س) اسمِ مذکر:- (۱) سونا - کنچن - زر - طلا (۲) صفت:- سُنہری - سونے کے رنگ کا +

سَبز (ف) صفت:- ہرا + کچّا - ناپختہ پھل + تازہ - تر و تازہ - شاداب + خشک کا خلاف +

سبز باغ دکھانا (ف) فعل متعدی:- فریب دینا - دھوکا دینا - بُتّا دینا - جھُوٹے وعدے سے پھُسلانا (اصل میں اُس عمل باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پیڑ اُگا کر دکھا دیتے ہیں - چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ تو خط + کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاءاللہ + سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاءاللہ (ناظم)

سَبز بخت (ف) صفت:- خوش نصیب - صاحب اقبال - نیک بخت

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دُعا ہے وہ سبز بخت ہووے } (ناظم)

سَبز پوش (ف) اسمِ مذکر:- زاہد + ماتمی + سبز لباس والا +

سَبز قَدَم (ف - ع) صفت:- سبز پا - منحوس قدم - مُدبر - شوم - بدبخت منحوس نامُبارک - جُھنڈ پیرا - جُھنڈ پیری - ربھاگی - وہ شخص جس کا آنا مُبارک نہ ہو - جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

آکے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی + } (بیخود)

خط جو آیا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حُسن ✦ یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہوا (ظفر)
خط نے ترے حُسن سب گنوایا ✦ یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)
سب سبزۂ تر خشک ہو دریا میں اُڑے خاک ✦ ساحل پہ بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)

گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
صر صر ہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں۔ (جان)

کی مجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✦ خوبی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی غبارِ خط سے مُنہ پر ✦ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر (تسلیم)

جما ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیاہ نہیں (رند)

(چونکہ اہل فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوئے)
سبز قدم رہے یا ہو (ا) دعاے بد۔ بدنصیب اور ناشاد رہے -
رہے وہ سبز قدم سرخرو نہ ہو کبھی ✦ حنا ترے سر انگشت پر اگر نہ لگے (گویا)
سبز قدم ہونا (ا) فعل لازم: منحوس و بدبخت ہونا ✦
سبز ہونا (ا) فعل لازم: ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ؏

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✦ تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیا (میر)
جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ✦ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (ناسخ)
(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بنّا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبۂ اعلیٰ پانا ؏

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیاؤ شرم و نام و ننگ سبز (شوق)

سبزہ (ف) اسم مذکر: (۱) ہریاول ✦ شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جوہر زمرد۔ پنّا (۴) ا: بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ؏

بہتر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے سُرنگ سے۔ (ناظم)

(۵) ا: عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✦ سبز بُندا ؏

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے (محسن)

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ کہیں
پھر ہرا ہو گیا زخمِ جگر اچھا ہو کر (...)

(۶) ا: وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ا: دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✦
سبزہ رنگ (ا) صفت: (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ؏

تنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد فتن میں شام سے
سبز کُتیّیں میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے ✦ (...)

آخری چہار شنبہ کو سب لوگ ✦ روند کر سبزہ عیش کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✦ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں (...)

(۲) اسم مذکر: معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ؏

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری (...)

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✦ (ناسخ)

سبزہ روندنا (ا) فعل متعدی: سبز گھانس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چہار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✦
سبزہ زار (ف) اسم مذکر: مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھانس کا تختہ ✦
سبزہ لہلہانا (ا) فعل لازم: نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرا رہنا ✦
سبزی (ف) اسم مؤنث: (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ا: بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں سُرخی خبر لاوے دُھرکی" ؏

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا (بیگم)

سبزی پینا (ا) فعل متعدی: بنگ پینا۔ بنگ نوشی کرنا ؏
باز آئیں رند کب عمل ناثواب سے ✦ سبزی پئیں جو توبہ کریں یہ شراب سے (غافل)
سبزی فروش (ف) اسم مذکر: (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا کاچھی (۲) ا: بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا ✦
سبزی گھٹوانا (ا) فعل متعدی: بنگ گھٹوانا۔ بھنگ بسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ✦

سبز

زہر کھا جائینگا بازار سے لے کر ناصح
سبزی گھٹوا کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کے پی (ظفر)

سبزی گھوٹنا (ہ) فعل متعدی:- بھنگ گھوٹنا - بھنگ حل کرنا - بھنگ پیسنا + بھنگ پینا +

سبزی منڈی (ہ) اسم مؤنث:- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ - وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یا ہیں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے (نظیر)

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر:- چندہ دینے والا + خریدار - خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سِبط (ع) اسم مذکر:- بیٹے کی اولاد + آل اولاد - نبیرہ - نواسا - پوتا - ناتی - نتنی + بنس خاندان - نسل - کنبہ - قبیلہ - کنُم - جیسے "سبطِ پیغمبر - سبطِ رسول +

سَبع (ع) صفت:- سات ہفت - چھے اور ایک کی جمع - ۷ +

سَبع سیّارہ (ع) اسم مذکر:- ثریا - پروین - سات رشی - سات سہیلیوں کا جھمکا +

سَبَق (ع) اسم مذکر:- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھنی جائے - درس - تعلیم - پٹی - پاٹ - ورد ؎

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق الٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم وہم خوراک (۳) :- پند - نصیحت - سکشا + اُپدیش + عبرت - گوشمالی - سزا +

سبق پڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) درس دینا - تعلیم دینا - پٹی پڑھانا - سکھانا (۲) تنبیہ کرنا - عبرت دینا +

سبق پڑھنا (ہ) فعل لازم:- پاٹ کرنا - درس لینا - سیکھنا +

سبق دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پاٹ کرانا - پٹی پڑھانا - درس دینا - تعلیم دینا - آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا - عبرت دینا - متنبہ کرنا - گوشمالی کرنا - سزا دینا +

سبق لینا (ہ) فعل لازم:- (۱) پڑھنا - درس لینا - سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا - عبرت حاصل کرنا +

سَبقَت (ع) اسم مؤنث:- پیش روی - تقدیم - پیشقدمی - آگے

سبک

بڑھنا + بڑھوتری - برتری - فوق - فوقیت - شرف - بڑائی - بزرگی - ترجیح (اردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) +

سبقت کرنا (ہ) فعل متعدی:- آگے بڑھنا - آگے جانا - پیشقدمی کرنا - پہل کرنا - شروع کرنا ؎

کرتے جوں کو نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پردہ کچھ ہم سے سنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (ہ) فعل لازم:- آگے بڑھ جانا - فوقیت لے جانا - شرف حاصل کرنا - غالب آجانا - بڑھ جانا ؎

برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہو خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبُک (ف) صفت:- (۱) ہلکا خفیف - ضد گراں و سنگین (۲) نازک - لطیف + باریک (۳) اوچھا - کمظرف - بے قدر (۴) بے عزت - ذلیل - رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چست - چالاک - تیز تعجیل کار - جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جیتی - مجرد - آزاد - بے تعلق +

سبک بار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا اکیلا - چھڑا - چھریرا - سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اتارا ہزار شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (نجیب)

سبک دست (ف) صفت:- تیز دست - جلدی کام کرنے والا - پھرتیلا - ہاتھ چالاک +

سبک دستی (ف) اسم مؤنث:- چابکدستی - تیزدستی - ہاتھ کی پھرتی ؎

جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + چھوڑونگا گردن پہ تارِ گریباں (ممنون)

سبکدوش (ف) صفت:- سبکبار - وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا + آزاد - مجرد - بے تعلق - فارغ - بری الذمہ + فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (ہ) فعل متعدی:- آزاد کرنا - بوجھ اتارنا - فارغ کرنا - بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (ہ) فعل لازم:- بری الذمہ ہونا - بوجھ اترنا - فراغت پانا - فارغ ہونا - نجات پانا ؎

سر جو اترا تو یہ دی حلق بریدہ نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت:- کمینہ - کم مایہ - اوچھا - کمظرف - کم حوصلہ - احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

سبک

سبک ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا + آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس دل نے یاں تک بزمِ خوباں میں کہ آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ [illegible]

ہائے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل دے کر میں ہی باتیں سناتا ہوں [illegible]

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کرکے گراتے اپنی آنکھوں سے [illegible]

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا +

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سِسکی +

سُبکی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ ضدِ گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی + نزاکت۔ نازکی جیسے "اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" +

سبکی ہونا (ا) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا +

سُبکیاں (ہ) اسمِ مؤنث:- (سبکی کی جمع) +

سُبکیاں لینا (ہ) فعلِ متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا +

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چُبھنے سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔ بامنی۔ بلغلگند +

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلۂ نقب زنی۔ بیرم۔ پھالی +

سَبُو (ف) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کروا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سُبو جو مرا خام ہوگیا۔ (وزیر)

سَبُوچہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا +

سَبُورا (ا) اسمِ مذکر (صحیح صابورہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی چُل مٹاتی ہیں + وہ ساختہ عضوِ تناسل جو چپٹے باز عورتوں کے پاس رہتا ہے۔

سَبُوس (ف) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکر +

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مبارک + نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید + خوشنما +

سبی

سُبھ گرہ (ہ) اسمِ مذکر:- طالعِ مسعود۔ اخترِ نیک +

سُبھ گھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منور سہرا + سُبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا +

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قرانُ السعدین۔ اچھا وقت۔ منگلیک سما +

سَبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی + جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت + جلسہ ؎

آبرو بخشی سبھا میں منہ کو اُجیالا کیا + طرۂ زر واپنا دے گلگیر کو نذرانہ شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میر مجلس۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردار مجلس + سرپنچ +

سبھاسَد (ہ) اسمِ مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر +

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا +

سُبھاؤ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) اچھی خو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خو۔ عادت۔ خصلت + بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ + کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ + خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ [illegible]

سُبیتا یا سُبھیتا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) فرصت۔ وقتِ مہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ الفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حال دل بس ڈھونڈتا اتنا سبیتا ہوں [illegible]

سَبِیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف۔ وقف ہر چیز و خصوصاً وقفِ آب و شربت و شیر + پو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟" +

سبی

سبیل پلانا (ا) فعل متعدی :- بلاقیمت اور بلامعاوضہ پانی یا ماہ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا - راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں -

سبیل رکھنا (ا) فعل متعدی :- پانی پلانے کے واسطے مٹکے وغیرہ رکھنا - پیاؤ لگانا (مصرعۂ ناسخ) :- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎ ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا + قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (ا) فعل متعدی :- راستہ نکالنا - دینے کی کوئی تدبیر کرنا - صورت نکالنا - تدبیر سوچنا - بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) پیاؤ لگانا - پَو لگانا - مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری :- وقف کر دینا - اپنی کر کے نہ رکھنا +

سِپّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نشانہ - ہدف - آماج جیسے "کیا سپّا بیٹھا ہے" + (۲) ڈھب - ڈھنگ - ٹپس "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپّا لگایا" (۳) ٹپہ - پلّہ - زد - مار + فاصلہ - مسافت - دوری - بُعد (۴) سُراغ - کھوج - پتا +

سپّا لڑانا (ا) فعل متعدی :- ٹپس جمانا - ڈھب لگانا - ڈھنگ ڈالنا - پھیری جمانا +

سپّا لڑنا (ہ) فعل لازم :- موافقت ہونا - پلول ملنا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - موقع ملنا - سنجوگ بننا - ڈھب بننا - سپّا جھالڑنا - آشنائی ہونا - دل لگی ہونا - آنکھ لگنا +

سپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :- نشانہ لگانا - نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا - آشنائی کرنا + گتھ جانا + پھانسنا - جال میں پھنسانا - پھندا لگانا - جال ڈالنا +

سپاٹ (ہ) صفت :- (۱) صاف - سادہ - سلیٹ - یکساں جیسے "سپاٹ جوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکی کا کام نہ ہو (۲) چورس - مُسطح - برابر - ہموار - چٹیل +

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- گھس کر یکساں ہونا - ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہو گئی" +

سپاٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دوڑ جھپٹ - طرارہ - بگٹٹ دوڑ (۲) سیر - تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- طرارہ بھرنا - دوڑ لگانا - دُور تک کا دھاوا مارنا - پرندے کا اُڑ جانا +

سُپارا (ہ) اسم مذکر :- سر ذکر - حشفہ - قضیب کی ٹوپی +

سپر

سِپارہ (ف) اسم مذکر :- (مخفف سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ - (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کہتے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے +

سُپاری یا سُپیاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھالیا - کسیلی - پوگ پھل - پھال (۲) حشفہ - سر ذکر +

سپاس (ف) اسم مؤنث :- شکر - منت - شکریہ - شکر گزاری - تھینکس - ستائش - حمد و شکرِ نعمت - اظہار احسانمندی +

سپاس گزاری (ف) اسم مؤنث :- شکر گزاری - اظہار احسانمندی - منت شناسی - اعترافِ نعمت +

سپاس نامہ (ف) اسم مذکر :- اڈریس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

سپاہ (ف) اسم مؤنث :- فوج - لشکر - سینا - کٹک +

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث :- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہ گری کے چھتیس ۳۶ فن ہیں")

سپاہی (ف) اسم مذکر :- جنگی آدمی - فوجی آدمی - پیادہ - لشکری - چپراسی - تلنگا - برقنداز - مذکوری - سنتری - کانسٹیبل - نجیب +

سپاہی کا پوت (ا) اسم مذکر :- سپاہی زادہ +

سپاہیانہ (ف) :- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ - بہادرانہ - چُستی کے ساتھ - پھرتی سے +

سِپَر (ف) اسم مؤنث :- (۱) ڈھال - پھری - آفتابی ؎

تیغِ حُسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

(۲) (ا) آڑ - حفاظت - پناہ - روک - سرن (مصرعہ) :- "توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

سپر پھینکنا یا ڈالنا (ا) فعل متعدی :- ہتھیار ڈالنا خوف سے یا ہار مان کے - ڈھال پھینک دینا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - پُشت دکھانا +

سپر ہونا (ا) فعل لازم :- آڑ ہونا - ہدف بننا - آڑے آنا - سامنے آنا - دیوار بننا - ٹٹی ہونا ؎

قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچوگے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے +

سپر

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز ✦ جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سپُرد (ف) اسم مؤنث:- تفویض۔ تحویل۔ حوالہ۔ سونپنا۔ دھروڑ۔ امانت (بضم اوّل زباں زد ہے) ✦

سپُرد کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سونپنا۔ امانت رکھنا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا۔ نظربند کرنا ✦

سپُرد ہونا (ف) فعل لازم:- سونپا جانا ✦ حوالہ ہونا۔ ذمّہ ہونا۔ نظربند ہونا ✦

سپُردگی (ف) اسم مؤنث:- تحویل۔ حوالگی۔ تفویض ✦ حوالات۔ حراست۔ نظربندی ✦

سپُرد گئے مال (ف + ع):- اسم مؤنث:- مال سونپنا۔ حوالگئے زر۔ تحویلِ دولت ✦

سپَردا } (ہ) اسم مذکر:- سنگتی۔ ڈھاڑی۔ سازندے۔ ناچنے والی کے ساتھ
سپَردائی } والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں۔ ڈوم۔ جھڑوے ✦

سپُرنٹنڈنٹ (انگ) Superintendent اسم مذکر:- نگراں۔ محافظ۔ نگہبان۔ منتظم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ داروغہ۔ ناظر۔ سررشتہ دار ✦

سِپستان (ف) اسم مذکر:- لسوڑا۔ لسلسا۔ مخاطا۔ مزاجاً معتدل (اصل سگپستان) چونکہ کُتیا کے تھنوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہُوا ✦

سُپنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) رویا۔ خواب۔ سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سُپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال"۔ "ہرے بسے سو سپنے دیسے" (۲) خیال و وہم جیسے "سُپنے کی سی مایا جس کو اپنی بتلادے" ✦

سِپَند (ف) اسم مذکر:- (دیکھو اسپند) ✦

سَپُوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) سعادتمند بیٹا۔ لائق بیٹا۔ فرزندِ رشید۔ اہل لڑکا۔ اچھا لڑکا۔ ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت" (۲) طنزاً:- نالائق اور ناخلف بیٹا ✦

سَپُوتی (ہ) صفت:- (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی رووے ٹکوں کو۔ نپوتی رووے پوتوں کو" ✦

سَپُورَن (ہ) صفت:- سمپورن۔ بھرا ہُوا۔ معمور۔ مملو۔ بھرپور۔ سیر۔ اگھایا۔ آسودہ ✦ سارا۔ تمام۔ کُل ✦

سَپولیا (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ ✦

سِپَہ (ف) اسم مؤنث:- مخففِ سپاہ۔ فوج۔ لشکر ✦ ۔ ع

ہر سال ہے دل عاشق کبھی سپہ فوج مژگاں کی کچھ لیا جو یہ برگشتہ سپہ اُلٹی سے سیدھی ہو (ظفر)

سمت

سِپہ سالار (ف) اسم مذکر:- فوج کا سب سے بڑا افسر۔ جرنیل۔ کمانیر۔ کمانڈرانچیف۔ مقدمۃ الجیش۔ جنگی لاٹھ ✦

سپہ گری (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سپاہ گری) ✦

سِپہر (ف) اسم مذکر:- فلک۔ آسمان۔ آکاس۔ چرخ۔ گردوں۔ کرۂ فلکی۔ گگن۔ ع

سپہر کینہ جو دیکھا ہُوا ہے اپنے نالوں کا ✦ یہ نیل ہے جگر کب سامنا کرتا ہے نالوں کا (اسیر)

سِپہَر (ف) اسم مذکر:- (سہ پہر):- تیسرا پہر۔ دن ڈھلے۔ دن کا تیسرا حصّہ۔ ظہر۔ دوپہر بعد ✦

سُپھل (ہ) صفت (ہندو):- برومند۔ پھل دار۔ ایک اچھا پھل۔ عمدہ نتیجہ ✦ مفید۔ فائدہ مند۔ بہرہ ور۔ زرخیز۔ سیرحاصل۔ شاداب ✦

سُپاری (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو سپیاری) ✦

سَپید (ف) صفت:- (۱) سفید۔ دھولا۔ اُجّل۔ اُجلا۔ سیت۔ چٹّا۔ ابیض ✦ براق ✦ گورا۔ صبیح (۲) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا ✦

سپید و سیاہ کرنا (ف) فعل متعدی:- سیاہ و سفید کرنا۔ بُرا خواہ بھلا کرنا۔ ع

میں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار ✦ تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو (معروف)

سُپَیدہ (ف) اسم مذکر:- پھونکا ہُوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور روارنش وغیرہ میں ڈالتے یا مُنہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک۔ بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک ✦

سُپیدی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سفیدی۔ قلعی۔ پتھر کا پھوکا ہوا چونہ۔ سنگِ مرمر کا چونہ (۲) بیاض۔ دھولاپن ✦ براقی۔ صباحت (۳) روشنی۔ اُجالا۔ جوت۔ نور ✦

سَپیرا (ہ) اسم مذکر:- سانپ رکھنے اور کھلانے والا۔ سانپ پکڑنے والا۔ مارگیر۔ سانپ کا تماشا کرنے والا ✦

سَت (ہ) اسم مذکر:- (۱) زور۔ بل۔ طاقت۔ بوتا۔ توت ✦ قدرت۔ شکتی۔ سکت ۔ ع

ہم عشق میں کیا کیا ہوتے اب آخر آخر ہو چکے
بے مست ہوئے بے ست ہوئے بیخود ہوئے بیت ہوئے

افتادہ ہجر یار میں مُردہ صفت رہا ✦ اُٹھکر میں بیٹھتا کبھی اتنا نہ ست رہا (عالم)

(۲) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ صحیح۔ جیسے ست بچن (۳) سچ۔ سانچ۔ راست۔ صدق۔ سچا جیسے رام (یعنے خدا) نام ست ہے (۴) رس۔ عرق ✦ مول۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ لُبِ لُباب۔ تَت۔ اصل۔ جڑ ✦ روح ✦ ملح جیسے

"ست گنوا یا ست لوبان یا ست کھلنا (ہ) عصمت عفت - پارسائی - پاکدامنی (۶) مضبوطی - استواری - استحکام - استقلال (۷) ایمان - دھرم +

ست بچن (پنجابی) اسمِ مذکر :- آمنّا - صدّقنا - بجا ہے - درست ہے ٹھیک ہے +

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعل لازم :- ہانجی کا نوکر ہونا - خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی :- ہاں میں ہاں ملانا - خوشامد سے ہاں ہاں کرنا - ناحق تائید کلام کرنا +

ست بچنیا (پنجابی) اسمِ مذکر :- ہانجی کا نوکر - زمانہ ساز - دُنیا دار + خوشامدی - تلّو بتّو کرنے والا +

ست پر چڑھنا (ہ) فعل لازم :- ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا + پاکدامنی اور عصمت میں پکّا ہونا + ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" +

ست پر رہنا (ہ) فعل لازم :- ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا - سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا +

ست چڑھنا (ہ) فعل لازم :- ستی ہونے کو جی چاہنا - پاکدامنی کا غالب ہونا - مرنے پر مستعد ہونا + ستی ہونے کا جوش بھرنا +

ست چھوڑنا (ہ) فعلِ متعدی :- ہمت ہارنا - پست حوصلہ ہونا + دھیرج نہ رکھنا + استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڑے باؤلے ست چھاڑے پت جائے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آئے + (دوہا)

ست ڈِگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ایمان جانا - دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا - دھیرج نہ رہنا - دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا - دھرم کھونا - دوسرا مذہب اختیار کرنا +

ست سینا (ہ) صفت :- پارسا - صاحبِ عصمت - ستونتی - سیتا ستی ؎

بات ملنے کی زنا خی سے کوئی بنتی نہیں + ہے وہ ست سیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت :- ست پر قائم - قول کی باندھی - قول ہاری ہوئی - بچن کی باندھی - ایمان دھرم پر مستحکم +

ست نکل جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) طاقت نہ رہنا - طاقت کھچ جانا - طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا - ہار جانا - دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا - دھن دولت نہ رہنا +

ست ہار دینا یا ہار جانا (ہ) فعل لازم :- ہمت ہار دینا - تاب و طاقت نہ رہنا - تھک جانا + بوڑھا ہو جانا +

ست (ہ) صفت :- (۱) صداقت - سچائی - راستی (۲) صحت - درستی + شائستگی - تہذیب (۳) اصلی حقیقی + اصیل (۴) کھرا - سچا + بے قلب - بے غش +

ست بادی (ہ) اسمِ مذکر :- سچا آدمی - صادق القول + فیلسوف - فلاسفر - حکیم + (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل :- ٹھیک ٹھیک - سچا سچا - سیدھا سیدھا راستی پر - راست کرداری اور راستبازی پر - (ہندو)

سائیں سے سانچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

ست پُتر (ہ) اسمِ مذکر :- حقیقی بیٹا - اصلی بیٹا - اپنے نطفہ کا بیٹا - اپنے بند کا بیٹا - ولد الحلال - فرزند صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس کی تھی (۱۷،۲۸،۰۰۰) - دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا - نہایت سچا زمانہ + دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اُوپر کی ساتویں دُنیا - ملاءِ اعلےٰ +

سَت (ہ) صفت :- (سات کا مخفف) ہفت - سبع - ۷ +

ست بِجھڑا (ہ) صفت :- رلا ملا - ملا جُلا - گڈمڈ + دوغلا - دوغلی نسل کا - وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں - مخلوط النسل + وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں - باؤلی ہانڈی + سات انج +

ست پُوتی (ہ) صفت :- سات بیٹوں کی ماں + بہت سی آل اولاد والی +

ست خصمی (ا) اسم مؤنث (عو) :- گالی - وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت) :- "رانڈ رووے کنواری رووے سات لگی ست خصمی رووے" +

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت :- ہفت منزلہ +

ست لڑا (ہ) صفت :- سات لڑی کا رسا + ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں +

ست ماسا (ہ) اسمِ مذکر :- وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے - (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) +

ست منزلہ (ف) صفت :- سات درجوں کا اُونچا مکان - ست کھنڈا

مکان - وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں - ست کھنڈا +

ست نجا (ہ) صفت :- (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج - ست رنج - سات قسم کا بھنا ہوا غلّہ (۲) وہ غلّہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے (۳) ملا ملا - گڈ مڈ - ملا جلا - ست بجھڑا (۴) مخلوط النسل - دوغلا - دورسا +

سُت (ہ) اسم مذکر (پورب) :- لڑکا - بیٹا + **پُوت** - پُتر +

سُتا (ہ) اسم مؤنث :- لڑکی - بیٹی +

سَتَّا (ہ) اسم مذکر :- گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں - پاسہ کے سات حصے - پچیسی کی سات چت کوڑیاں +

سِتار (ف) اسم مذکر (اصل سہ + تار) :- طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا - اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ در پردہ عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

سِتار باز (ا) اسم مذکر :- ستار بجانے والا - ستاریا +

سِتار بازی (ف) اسم مؤنث :- شوقِ ستار - ستار بجانے کا شوق - ستار نوازی +

سِتارَہ (ف) اسم مذکر (۱) کوکب - تارہ - اختر - نجم - اُڑگن - وہ روشن کُرّے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع - کرم ریکھ - دیوگت - بھاگ - نصیب - نصیبا - پرالبدھ - قسمت - تقدیر - بخت (۳) (ا) :- راس - بُرج - طالع جیسے "ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے" (۴) (ا) :- ٹیکا - نشان - سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُوپہلی سُنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قُرص جو ٹوپیوں - جُوتیوں - چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں +

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو (جرأت)

سِتارہ بلند ہونا (ا) فعل لازم :- ستارہ کا اُونچا ہونا - ستارے کا عروج کرنا - ستارہ کا اوج پر ہونا + طالع کا یاور ہونا - اقبال کا بلند ہونا ؏

تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا + فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

سِتارہ پیشانی (ا) صفت :- وہ منحوس گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سرِ انگشت سے چھپ جائے - یہ گھوڑا دشمنِ جان خیال کیا جاتا ہے +

ستارہ چمکنا (ا) فعل لازم :- (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ + جو کفش پاؤں میں اُسکے ستارہ دار ہو (مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا - اقبال یاور ہونا - دن پھرنے +

اُسے سجدہ کرے جومہ کی مانند + ستارہ کیوں نہ چمکے اُس جبیں کا (معروف)

ذرّہ کا بھی چمکیگا ستارہ + قائم جو زمین آسماں ہے (نسیم)

سِتارۂ دُمدار (ف) اسم مذکر :- جھاڑو ستارہ - ذُوذنب +

ستارہ شناس (ف) اسم مذکر :- منجم - نجومی - رصد بند - جوتشی - شانہ بیں - اختر شناس +

ستارہ کی گردش (ا) اسم مؤنث :- گردشِ طالع - قسمت کا بگاڑ - نصیبے کا پھیر - ادبار - بداقبالی - نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید اور ہے چندے ابھی گردش ستارے کی (ناسخ)

ستارہ گردش میں ہونا (ا) فعل لازم :- ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا - طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا +

ستارہ مِلنا (ا) فعل لازم :- راس ملنا - مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - میزان ملنا - طبیعت ملنا - موافقت آنا (چونکہ اہل ہند کُل امور اور دوستی دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں - پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا - ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا") +

ستارۂ ہند (ا) اسم مذکر :- سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے +

سُتارِی یا سُتالی (ہ) اسم مؤنث :- چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں +

سِتارِی (ا) اسم مؤنث :- چھوٹا ستار - چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے + صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

سِتاریا (ا) اسم مذکر :- (دیکھو ستار باز) +

سَتاسی (ا) صفت :- سات اوپر اسّی - ہشتاد و ہفت - ۸۷ +

سُتالی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سُتاری) +

سَتانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تکلیف اور آزار دینا - کشٹ دینا - رنج دینا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا (۲) حیران کرنا - دق کرنا - گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا +

ستانوے (ہ) صفت:- سات اور نوے - نود وہفت - ۹۷ +

ستاوزہ (ہ) اسم مؤنث:- بوزیدان - ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

ستاون (ہ) صفت:- سات اور پچاس - پنجاہ وہفت - ۵۷ +

ستائیس (ہ) صفت:- سات اور بیس - بست وہفت - ۲۷ +

ستائش (ف) اسم مؤنث:- تعریف و توصیف - حمد و ثنا - شکر و سپاس - آفرین - سراہنا - آشتی +

ستتر (ہ) صفت:- سات اور ستر - ہفتاد وہفت - ۷۷ +

ستر (ع) اسم مؤنث و مذکر حسب موقع:- (۱) پوشیدہ - مخفی - مستور - شرمگاہ - پردے کی جگہ - عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ - حجاب - اوٹ جیسے "ستر عورت یعنی پردۂ شرمگاہ" "بے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا" +

ستر دکھانا (ع) فعل متعدی:- شرمگاہ یا مقام مخصوص کو ننگا کرنا +

ستر (ہ) صفت:- (۱) سات جگہ دس - سات دہائیاں - سات ضرب کھائے دس - ہفتاد - سبعین - ۷۰ (۲) عدد کثرت - بہتیرے - سینکڑوں - بیسیوں - صدہا - جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں" - "گھر گھر کر ستر بلا سر دھڑ" + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ:- بہت بڈھا اور جھول دار کپڑا +

ستر بہترا (ہ) صفت:- (۱) خرف - فرتوت - پیرانہ سال (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو - ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

سترواں (ہ) صفت:- (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ۱/۷۰ (۲) سترہ سے نسبت رکھنے والا ۱/۱۷ +

سترہ یا ستّرہ (ہ) صفت:- سات اور دس - دہ وہفت - ۱۷ +

سترویں یا سترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- میت کی رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) (ا):- حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر چاند یعنی مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت:- سترہ نمبر کی جس کا نمبر سترہ ہو +

سترھواں (ہ) صفت:- دہ وہفتم - دہ وہفتمی +

ستری (ہ) اسم مؤنث (دلال):- دو روپے +

ستری بہتری (ہ) اسم مؤنث:- وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبرسنی کے باعث بدحواس ہوگئی ہو (۲) خرفہ - فرتوت - پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث:- بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

سُتَل (س) اسم مذکر (ہندو):- زمین کا تیسرا طبقہ +

سُتلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سن کی باریک ڈوری - رسی (۲) دلال:- بیس بیس کے پچھے کوڑی بھر

ستلڑا (ہ) صفت:- سات لڑی کا +

ستم (ف) اسم مذکر:- (۱) ظلم - تعدی - جور - جفا - بیداد - تشدد - اذیت آزار - ایذا - تکلیف ؎

مژگاں کی طرح پہنچے ہم سے جو تنخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردش لیل و نہار کا (ناسخ)

(۲) غضب - قیامت - افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (میر حسن)

کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشتہ + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (میر تقی)

(۳) (ا) (کلمۂ تعریف):- نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ زیرک کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی تیر ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (میر)

(۴) (ا):- نہایت ظلم یا اندھیر ؎

امنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (اسیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت:- موجدِ ستم - ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو - نہایت ظالم ؎

حاکم شہر حسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں +
خون کسو کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں (میر)

ستم توڑنا (ا) فعل متعدی:- ظلم کرنا - نہایت سختی کرنا - تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا - حشر توڑنا - حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا - تکلیف دینا - آزار پہنچانا +

ستم ٹوٹنا (ا) فعل لازم:- آفت آنا - بلا میں مبتلا ہونا - مصیبت پڑنا - ظلم ہونا - نہایت سختی اور جبر ہونا - تشدد ہونا - حشر برپا ہونا ؎

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (ا) دعائے بد (عو):- غضب آئے - آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎

بھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہِ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ - ستم رسیدہ - ستم زدہ (ف) صفت:- مظلوم - وہ شخص

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہُوا + مجبور۔ ناچار +

ستم ڈھانا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (۱) ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا۔ ستم برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ فوق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف + ع) اسمِ مذکر :۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانا پہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار جس کو ظلم کرنے کی عادت ہو گئی ہو۔

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے دعا کرے تو خدا سے دعا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف + ع) صفت :۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھلانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تجھے جو ہم ظریف + ہے یار بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

میں نے کہا کہ بزمِ ناز غیر سے چاہئے تہی + سنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف + ع) :۔ اسمِ مؤنث :۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بُلایا تو برسوں تلک رُلایا + اُس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ انیتی کرنا۔ بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا +
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا
(داغ)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابلِ افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (ہ) محاورہ :۔ عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے۔ نئی بات نکالی ہے +

ستم گار یا ستمگر (ف) اسمِ مذکر :۔ بیدادگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی۔ ایذا دہندہ[1]

ستم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ انیتی ہونا۔ جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتارِ غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدد ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یوں نہیں ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پر اُس نے کمر اب ستم ہوا
(ناسخ)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ ملال ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جُرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ بدی میں یکتائے روزگار ہونا +

سَتماسا (ہ) اسمِ مذکر :۔ (دیکھو ستوانسا) +

سِتمبر (انگلش) صحیح September سپٹمبر۔ اسمِ مذکر :۔ انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خُراسانی اجواین تماجر مولی شلغم بند گوبی آلوں اجوائن پیاز کاہو سیم مٹر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

سَتمی (ہ) اسمِ مؤنث :۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔ ستمی تتھ + (ہندو)

سُتّن (ہ) اسمِ مذکر (سُتھن کا مُخفف) :۔ پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار۔ سُتھنا +

سُتنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) صاف ہونا + نچڑنا + سمٹنا + کھینچنا۔ جیسے "سارا پانی سُت کر اِدھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سُوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ سُت گیا" "گال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا۔ جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" +

سُتنا یا سُتھنا (ہ) اسمِ مذکر :۔ پیجامہ۔ ازار۔ تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

سَتّو (ہ) اسمِ مذکر :۔ بُھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پُورب کے غربا لتھکر کھاتے اور موسمِ گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پُورب) :۔ "آئی ستوَن کی بہار بلم تم موچھیں مُنڈائے ڈالو" +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ اول معنی ستو لتھنا۔ دوسرے تھوک بلونا + بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو" +

سَتوا سنکرانت (ہ) اسمِ مؤنث :۔ وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

[1] [illegible]

ہونے کے روز سے مراد ہے کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں +

سُتْواں (ہ) صفت:- سُتی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُواہی +

سُتواں ناک (ہ) اسم مؤنث:- سُواہی ناک۔ زنبق بینی۔ الف بینی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُوتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بھی ناک سُوتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی:- صاف کرانا جیسے "وری سُتوانا" + ملوانا جیسے "پیٹ سُتوانا"۔ نُچڑوانا + کھٹوانا۔ نُچوانا جیسے "پتے سُتوانا"۔ "منہدی سُتوانا" +

سَتْوَانْسَا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی اور اُس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا۔ مِسّی۔ عطر۔ تیل۔ پھلیل۔ کنگھی۔ جوتی۔ پھولوں کا گہنا۔ منہدی۔ چاندی کی نُہرنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے میکے والے اُس کے منہدی لگاتے اور دُلہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں۔ ناریل۔ میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مُراد ہوتی ہے +

سُتُوْن (ف) اسم مذکر:- کھم۔ تھم۔ پیلپایہ + لاٹھ۔ منارہ۔ مُنار۔ کھمبا + رُکن۔ تھونی ؎

گِرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستون تہِ سقفِ کہن لگا (ظفر)

سَتْوَنْتَا (ہ) صفت:- (۱) سچا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادتمند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلا مانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلونتا۔ فخرِ خاندان +

سَتْوَنْتی (ہ) صفت:- باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی۔ زن +

سُتھرا (ہ) صفت:- پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ نتھرا + کورا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع + مُباح۔ حلال +

سُتھرا شاہی (ہ) اسم مذکر:- سُتھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔ کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تُک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پُورب):- بکھیرنا۔ پھیلانا + بچھانا۔ فرش کرنا +

سَتھراؤ (ہ) اسم مذکر:- چھتراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:- مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤ پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا / **ستھراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے ابتک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میدان بن گھوں گے کُشتوں سے بھر رہا ہے (〃)

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا۔ کُشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیا میٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
ٹک بہے وہ جدولِ شمشیر تو ستھراؤ ہو + (ذوق)

سُتھرائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن + تکلف + خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی سُتھرائی کو (جرأت)

(۲) خو:- جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ رڑکا جیسے "اتنا دن چڑھ گیا ابتک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائی طبع۔ سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا +

سُتھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):- جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر پر صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کر لیجانا ؎

دوگانا تو مجھے لڑنے کو آئی پھیر + پھر سنک جائیگی گھر پر سُتھرائی پھیر (رنگین)

سُتھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:- جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک رہتا ہے سنگِ آستاں پر جبہہ فرسائی
ملک تارِ خطوط سے دیتا ہے سُتھرائی (نسیم)

سِتّہ (ع) صفت:- (۱) چھ۔ شش۔ ۶ (۲) حساب:- حساب کا وہ

قاعدہ جس میں بار بار ربعہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں +

ستہ متناسبہ (ع)، اسم مذکر :- (دیکھو ستہ نمبر ۲) +

ستھن (ہ)، اسم مذکر :- (دیکھو سُتن)، جیسے "میرے میاں کے دو کپڑے ستھن ناڑا بس" +

ستھنا (ہ)، اسم مذکر :- (دیکھو سُتنا بمعنی اِزار) +

ستھنی (ہ)، اسم مؤنث :- ستھن کی تانیث وتحقیر - اِزریا +

ستھیا یا ستیا (ہ)، اسم مذکر :- آنکھوں کا حکیم - وہ شخص جو سُرمہ یا انجن کے وسیلے سے آنکھ کا علاج کرے - کحّال - بید حکیم - آنکھیں بنانے والا +

ستی (ہ)، صفت (ہندو) :- (۱) ست والی - پاکدامن عفیفہ - پتی برتا عصمت والی - ثابت قدم - وفادار - ساتھ دینے والی - دھرماتما - پارسا - نکوکار - صالحہ (۲) اسم مؤنث :- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع نقل تونے یاں اصل کر دکھائی + کیا خوب سانگ لائی اس بزم میں ستی کا (محمد امان نثار)

(۳) درگا - سادھوی - دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے ایمان یعنی بیقدری کرنے سے اس کے یک کُنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی - پس ستی ہونے کی رسم اُسی زمانے سے جاری ہوئی ہے - واللہ اعلم) +

ستی ست پر کرنا (ہ)، فعل متعدی (عو) :- جان سلب کرنا - خوف - درد یا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ڈالنا +

ستی ست پر ہونا (ہ)، فعل لازم (عو) :- جاں بلب ہونا - قریب بمرگ ہونا + ہلاکت میں پڑنا - خوف - درد یا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ہونا +

ستی مٹھ (ہ)، اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اُس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (ہ)، فعل لازم :- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا - جان دینا - جان قربان کرنا جیسے "اُس پر ستی ہوئی مٹھی ہے" ؎

ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی + جلائیگا اُس کو جلانا ہمارا (بحر)

ستیا (ہ)، اسم مذکر :- (دیکھو ستھیا) +

ستیا (ہ)، اسم مذکر :- ست + سچ + واقعی - درحقیقت - دراصل + ایمان - دھرم +

ستیاناس (ہ)، اسم مذکر (عو) :- ناس - تباہی - بربادی - بناش - واقعی تباہی - بالکل بربادی +

ستیاناس جانا (ہ)، فعل لازم (عو) :- ٹوٹنا - پھوٹنا - ڈھینا - نیوان ناس ہونا - کھوج اڑا جانا + ایمان جانا - تباہی اور بربادی ہونا ؎

بڑبڑاتی ہے تو کیوں مُنہ کو پُھلا کر ہر بار + ستیاناس ترا جائیو اے ری لُنڈی (رنگین)

جیسے "مُوئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اُجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مُرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے - کیونکہ ناش بمعنی بربادی وزوال آیا ہے) +

ستیاناس کرنا (ہ)، فعل متعدی :- (۱) تباہ و برباد کرنا - اجاڑنا + خراب کرنا + خاک میں ملانا - بگاڑنا - کھونا - کھوج کھونا + آوارہ کرنا - بدچلن کرنا - جیسے "اُس کی محبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا" (۲) ڈھانا - منہدم کرنا +

ستیاناس گئی (ہ) صفت مؤنث :- خانہ خراب - کھوج مٹی - کھوج اڑے پیٹی +
ستیاناس گیا (ہ) صفت مذکر :- کھوج اڑے بیٹا - کھوج مٹا +

ستیاناس ملانا (ہ)، فعل متعدی (عو) :- کھوج کھونا - خراب کرنا - برباد کرنا - بگاڑنا - ناس ملانا +

ستیاناس ہونا (ہ)، فعل لازم :- تباہ و برباد ہونا - اُجڑنا - خراب ہونا - ویران ہونا + ڈھینا - منہدم ہونا + کھوج اڑ جانا - نام و نشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے قول دیکے گوئیاں + کہنے لگی لا نہ جی میں وسواس
جو تجھ سے دغا کرے تو پھر بس + ہو اُس بندی کا ستیاناس (رنگین)

ستیاناسی (ہ)، اسم مؤنث :- (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اُس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت :- برباد کرنے والا - اُجاڑُو - خانہ کن + منحوس + بدچلن - آوارہ +

ستیاناسی کی جڑ (ہ)، صفت :- خانہ ویرانی کی بنیاد - فتنہ پرداز - خانہ خراب +

سٹ (ہ)، اسم مؤنث :- (۱) سازش گٹھت - لاگ - لپیٹ - میل جول - آنٹ سانٹ (۲) جگت - تدبیر + ڈھب +

سٹ لڑانا (ہ)، فعل متعدی :- گٹھنا - جگت لگانا - ربط پیدا کرنا - یارانہ گانٹھنا + آشنائی کرنا - آنکھ لگانا +

سٹّا (ہ)، اسم مذکر :- (۱) جوار کی بُندی - جوار کا خوشہ - جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرار نامہ

سٹا

جو دو کاشتکار باہمی کشت کی بابت لکھ لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی ﴿

سٹا پٹا (ہ) اسمِ مذکر: ۔ (۱) اٹ سٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دونا۔ مکر و فن ﴿

سٹابری (انگلش) (Stabery) (دیکھو اسٹابری) ﴿

سٹاسٹ (ہ) اسمِ مونث: ۔ دیکھو۔ سڑاسڑ۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار قمچیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنتا وہ ہنس ہنس کے ہار ﴿ سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) تابع فعل: ۔ متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری نکٹی سٹاسٹ بولے گی ﴿

سٹاک (ہ) اسمِ مونث: ۔ سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اُس کے آکے سٹاک سے (برق)

سٹامپڈ (انگلش) (Stamped) صفت: ۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ ﴿

سٹانا (ہ) فعل متعدی (پوربی): ۔ ملانا۔ بھڑانا ﴿ جوڑنا ﴿ چسپاں کرنا چپکانا ﴿

سٹاؤ (ہ) اسمِ مذکر (پوربی): ۔ چسپیدگی ﴿

سٹپٹائے پھرنا (ہ) فعل لازم: ۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ﴿

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم: ۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا ﴿ دل کو میرے آزمیں یہ جوڑتا توڑتا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم: ۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے" ﴿

سٹر پٹر (ہ) اسمِ مونث: ۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا الجھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" ﴿

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا ﴿ بیکار پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے" ﴿

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی: ۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے" ﴿

سٹھن

سٹ سٹ (ہ) اسمِ مونث: ۔ (۱) دیکھو سٹاسٹ (۲) جلد جلد ﴿

سٹک (ہ) اسمِ مونث: ۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دُبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا ہیچوان ﴿

سٹک جانا (ہ) فعل لازم: ۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پاکر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا ﴿

سٹکنا (ہ) فعل لازم: ۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

مرگِ شکستہ پا نہ بغیر اُس کے آئی اور ﴿ صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرات)
جاتے نہ کوئی دیکھا اُس تیغ کے منہ پر سے ﴿ واں میاں سے وہ لے یاں بار سٹکتے ہیں (میر)

سٹلو (ہ) اسمِ مونث: ۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ احمق عورت ﴿

سٹنا (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) گٹھنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پوربی۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا ﴿

سٹھ (ہ) صفت: ۔ (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ ﴿ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ ﴿

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم: ۔ کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا ﴿

سٹھورا (ہ) اسمِ مذکر: ۔ (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈالکر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈالکر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) ﴿

سٹھی (ہ) اسمِ مونث: ۔ ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں بوئے جوتے جاکر تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک قسم کے موٹے چاول ﴿

سٹھیانا (ہ) فعل لازم: ۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا برجے باپ کو تو ہی گیو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے (دوہا)

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گڑیاں چلے (جان)

سٹھنی (ہ) اسمِ مونث: ۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

سٹی

کو ہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں
سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل
میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ
گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر
دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے۔ پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی
آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دی جائے سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن مصحفیؔ زشت و بدطور کی گالی ✤ کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ یار کی گالی
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی ✤ گالی ہے وہ کچھ اور ہی سرکار کی گالی (مصحفی)

سِٹّی (ہ) اسم مؤنث:- حواس۔ اِندری۔ گیان۔ اوسان۔ ہوش۔ عقل۔ سمجھ
(یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹھ [illegible] بمعنی عقل سے ماخوذ ہے) ✤

سِٹّی بھُولنا (ہ) فعل لازم:- اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔
سٹپٹا جانا۔ بوکھلا جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش پراں ہونا ✤

سِٹّی گم ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سٹّی بھولنا) ✤

سَٹّیا (ہ) اسم مؤنث (عو لکھنؤ) حقارتاً و ازروئے غضب:- بیٹی۔ بیٹیا ✤

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث:- (Steel) (۱) فولاد۔ اسپات (۲) ا:-
لوہے کی قلم۔ فولادی قلم (۳) صفت:- فولادی ✤

سَج (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- روپ۔ ڈول۔ شکل۔ روش۔ انداز۔ ہیئت۔ دھج

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا ✤

(۲) سوبھا۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ سجاوٹ۔ سنگار۔ خوبصورتی۔ چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میرؔ کے کر حال پر نظر

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر

سج دھج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ✤ صورت شکل
رنگ روپ ✤ وجاہت۔ نمود۔ چھب۔ تختی۔ روش۔ انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا ✤ اک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (مصحفی)
واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے ✤ آدمی دیکھا نہیں اس قول اور اس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی مارے غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری

سجد

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے

سَجّادہ صفت (ہندو):- سیدھا۔ راست۔ دایاں۔ داہنا۔ یمین ✤ سیدھا ہاتھ ✤

سَجّادَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مُصلّیٰ۔ جانماز۔ نماز پڑھنے کا بچھونا ✤ آسن (۲)
درویشوں یا بزرگانِ دین کی گدی۔ پیروں کی گدی ✤

سجّادہ نشین (ع+ف) اسم مذکر:- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدی
پر بیٹھنے والا ✤

سجّادہ نشین ہونا (ا) فعل لازم:- گدی پر بیٹھنا۔ پیر کی گدی سنبھالنا۔
خلافت لینا ؎

آگے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد ✤ نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (لا اعلم)

سجاف (ہ) اسم مؤنث:- سنجاف۔ چوڑی گوٹ۔ حاشیہ (اُردو والوں نے
سنجاف کر لیا ہے) ✤

سُجان (ہ) صفت (ہندو):- (۱) عالم۔ گیانی۔ واقفکار (۲) دانا۔ دانشمند۔ عاقل
بُدھوان ✤ زیرک۔ ہوشیار۔ چاتر۔ عیار ✤ آٹھوں گانٹھ کمیت ✤ فطرتی ✤

سُجانا (ہ) فعل متعدی:- پھُلانا۔ ورم کر دینا۔ کُپّا بنا دینا۔ آماس کر دینا۔ جیسے
"مارے مار کر سُجا دیا"۔ "ذرا سی بات پر مُنہ سُجا لیا یعنی پھُلا لیا" ✤

سَجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترتیب سے لگانا۔ موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲)
آراستہ کرنا۔ مُزیّن کرنا۔ زیبائش کرنا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز
یا دسترخوان پر چُننا۔ خوان میں لگانا ✤

سَجاوَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آراستگی۔ آرائش۔ ترتیب۔ زیبائش۔ بناؤ
سنگار۔ زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم ✤ دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

جھانو ہے زینتیں بناؤ اپنی ✤ بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود گمی نہ خود بینی ہو ✤ نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی (میر انیس)

(۲) سج دھج۔ چھب تختی ؎

ہے ابھی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی ✤ چمپئی رنگ غضب تس پہ سجاوٹ خاصی (رنگین)

سَجْدَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) متھا ٹیکن۔ سر جھکانا۔ ڈنڈوت۔ بندگی۔ نمسکار
(۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے
ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) ✤

سجدۂ شکر (ع+ف) اسم مذکر:- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

سجد

کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا +

سجدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجالانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اُٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

سجع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز" (۲) کلام موزون مُقفّیٰ۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً "ہمہ احمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلامِ محمّد پدر غلام علی"۔ اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس +

سجع متوازن (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے مُراتب و مراسم۔ اخلاق و احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حرف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گُل و بُل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے +

سجع مُطرّف (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مُطرّف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضا بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) +

سجل (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ + عمدہ۔ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

سجن (ہ) اسم مذکر:۔ (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس + معزز۔

سچ

اچھا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا (۴) دوست۔ مترّ +

سجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زیب دینا۔ موزون ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (۵) فعل متعدی:۔ سجانا۔ موزون کرنا۔ زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی + مندیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

سجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی۔ سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو آسجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اُٹھ ری ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری } (گیت)

سجوانا (ہ) فعل متعدی:۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزون کرانا +

سُجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ نیچ اونچ سمجھانا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

سُجھائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نظر آنا۔ معلوم ہونا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روشِ اشک گرا دینگی نظر سے اک دن +
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا } (ذوق)

سجّی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ +

سجیلا (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت + خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" +

سچ (ہ) صفت:۔ (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر:۔ راستی۔ صدق۔ ست۔ حقیقت (۳) تابع فعل:۔ بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب۔ نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق:۔ ہاں +

سچ کا زمانہ نہیں (ہ) کہاوت:۔ سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹ کا

دور دور اہے۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رُسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا +

سچ مُچ یا سچے مُچ (ہ) تابع فعل :۔(۱) ہُوبہُو۔ بعینہٖ۔ بے کم وکاست ہُوبہُو۔ عین مَین + جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہرا جبیں + سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں (میرحسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو نہیں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف + جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہوں ہیں (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذبِ حُسن سے + سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کچا +
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مُچ ہمیں باور آیا +

سچ ہے (ہ) محاورہ :۔(۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لبِ شیریں کا وہ بُت تلخ ہُوا +
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے + (ذوق)

سچّا (ہ) صفت :۔(۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچا بیچ یا قفل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرمل۔ غیر مستعمل + تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مُخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر +

سچّا بیو ہار (ہ) اسمِ مذکر :۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب +

سچّا پن (ہ) اسمِ مذکر :۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری + ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی +

سچّا جوڑا (ہ) اسمِ مذکر :۔(۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا جوڑیوں کا جوڑا وہ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار۔ ستارے۔ مقیش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو +

سچّا موتی (ہ) اسمِ مذکر :۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو +

سچّا ہاتھ (ہ) اسمِ مذکر :۔ لین دین کا کھرا پن + دیانتداری۔ راست معاملگی معاملہ کی صفائی ؎

رکھے سچا ہاتھ جو مُکتا ملے اُدھار + بگڑے سیتی بیت بھی بھاجے کون ہجار (دوہا)

سُچکنا (ہ) فعل لازم (ٹکسال باہر) :۔ مُتردد ہونا۔ غور و تامّل کرنا۔ ہچکچانا۔ دُھکڑ پُکڑ کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سُچکتے سُچکتے + قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سُچک مت کہانی تو کہہ ڈال بھی + ترے مُنہ کو اب تک رہے ہیں سبھی (انشا)

سَچّل (ہ) صفت :۔(۱) جُھٹّل کا نقیض۔ کھرتل۔ اصل اصل ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچل بات کہدو" (۲) اسمِ مذکر :۔ درحقیقت ہار جیت کا داؤں۔ اصل قمار بازی۔ ہار جیت کا جُوا۔ جیت کرلے جانے کی بازی +

سچّل سچّل بولنا یا کہنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرتل سُنانا +

سچّی (ہ) اسمِ مؤنث :۔(۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت :۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست۔ جیسے "سچی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ +

سچی تول (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :۔ پوری تول +

سچی چوڑیاں (ہ) اسمِ مؤنث :۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) +

سحاب (ع) اسمِ مذکر :۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اِندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا

سِحر (ع) اسمِ مذکر :۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ؎

اُٹھا گوسالۂ زر ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا +

سحر بیان (ع + ف) اسمِ مذکر :۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُرتاثیر ہو +

سحر سامری (ع + ف) اسمِ مؤنث :۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا +

سَحَر (ع) اسمِ مؤنث :۔ خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صُبحدم۔ تاروں کی چھاؤں + صبح۔ فجر۔ روز روشن

سحر

راجہ کِزن کا پہرا ؎

اُمیدِ زیست کسے ہے فراقِ جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی

سحر خیز یا (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی پڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکّا - اُٹھائی گیرا ٭

سحر گہی (ف+ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں ٭

سَحَری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں حائے حُطّی ساکن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؎

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری ٭
شوق سے رکھیو توکل مَیں ترے واری روزہ

سَخا / سَخاوت (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داتاری - جُود - بخشش ٭

سَخْت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کیٹرا - ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین ٭ مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکّا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - صعب (۴) ناگوار - خلافِ طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ ٭ کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد - بہت - اَت گت ؎

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں قائم نہیں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو

مَیں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر ٭ مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل - کنجوس (۸) تابع فعل:- بشدت - بکثرت ٭ بزور - درشتی سے - نپٹ - بغایت ؎

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکان ہوا

سخت بے انصافی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر ٭

سخت

سخت بے ایمانی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ادھرمی - بڑی دغا - بڑا فریب ٭

سخت بے چین ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - ازحد گھبرانا ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تنِ لاغر میرا ٭ سخت بے چین ہے بریں دلِ مضطر میرا (جرأت)

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - بے دردی (۲) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - بیحیا زندگی والا - وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ؎

نہیں ہے کچھ قتل اُن کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا

(۳) ا:- نہایت جفاکش مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنے والا - (۴) ا:- سخت بیحیا - نہایت بیحیا - ازحد بے عزت ٭

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشتِ مصیبت

دوسرا اُوپر پڑا قاتل کا ہاتھ ٭ سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ا) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکھے دل اُس کو سیاح
اپنی افسوس جوانی پہ ہمیں آتا ہے

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور ؎

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچّہ کہاں پیدا ہوا

سخت دلی (ا) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھورپن - نٹھرائی - قسائی پن - جلادی ٭ ظلم - سختی - جفاکاری ٭

سخت دن (ا) اسم مذکر:- ایّامِ مصیبت - کڑوے کسیلے دن ٭

سخت دن آنا (ا) فعل لازم:- مصیبت اور بد تباہی کا زمانہ آنا ٭

سخت زمین (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو ٭ مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ ٭

سخت سست کہنا (ا) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - لتاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا ٭

سخت مشکل (ا) صفت:- نہایت دشوار - ازحد ناممکن ؎

نکل جانا بدن سے جان کا آساں ہے مجھکو ٭ نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ✦ زندگی پہ اختیار نہیں (الاعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ✦ ایک میں خوں گرفتہ تو جلاد (میر)

سَخْتی (ف) اسم مؤنث :- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ✦ کرختگی۔ کڑاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی ✦ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ ازحد تقید (۸) تُندی۔ تیزی ✦ خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عُسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دُکھ۔ درد۔ کشٹ ✦ بد اقبالی۔ ادبار ✦

سختی سے (ا) تابع فعل :- بمشکل بدشواری ✦ درشتی سے۔ بیرحمی سے ✦ تُندی اور بدمزاجی سے ✦ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ✦

سختی سے پیش آنا (ا) فعل لازم :- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا سخت گیری کرنا ✦ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ✦

سختی کرنا (ا) فعل متعدی :- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ✦

سُخُن (ف) اسم مذکر :- بضمتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اوّل و ضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ بیت ؎

سبک ہے مضمونِ نازک میں تو کامل اے نسیم
شُہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا

(۵) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ✦

سخن پرور (ف) صفت :- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی ضدی ✦ ہٹ دھرم۔ متعصب ✦

سخن پروری (ف) اسم مؤنث :- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری۔ ہٹ۔ ضد۔ تعصب ✦ اثبات رائے ؎

اُسے دیکھ کر دل ہیں قائل ہے ناصح ✦ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (ا) فعل متعدی :- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ✦

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے ؎

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ✦ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تعرف میکشو ✦ محتسب کا اب سخن تکیہ ہے مُل مُل ہو گیا (〃)

روا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظِ تکیہ کلام ✦ اب اس کو کہتے ہیں اہلِ سخن سخن تکیہ (غالب)[۱]

سخن چیں (ف) اسم مذکر :- غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور ✦

سخن چینی (ف) اسم مؤنث :- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُتراپن ✦

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر :- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ✦

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث :- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ✦ زباندانی۔ فصاحت ✦

سخن دینا (ا) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

سخن ڈالنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کوئی بات کہنا کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے (۲) انکار کرنا۔ بات ٹالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت) :- "سخن اُنھوں پر ڈالیے جو ہنس ہنس رکھیں مان ✦

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت :- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغز سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بُدھوان سُبحان۔ صاحبِ ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ✦

سخن ساز (ف) اسم مذکر :- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) ا۔ صفت :- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیاد ✦

سخن سازی (ف) اسم مؤنث :- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) ا :- چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیا سازی۔ فریب بازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا در انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

سخن شناس (ف) صفت :- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ✦

[۱] اہل دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ✦

سخن

قدر دانِ سخن - نقادِ سخن ہے
سخن شناس کو دکھلا ہنر کہ خوب ہے زر + اگر کھلے ہے تو صراف کی نظر چڑھ کر (سودا)
سخن کا پورا (۱) صفت:- بات کا پکا - قول کا سچا - راسخ القول - اقرار کا پورا
ثابت قدم - مستقل مزاج +
سخن گو یا سخن ور (ف) شاعر - کبیشر - فصیح - خوش بیان - خوش گفتار +
سخی (ع) صفت:- داتا - فیاض - جواد - کریم - خدا کی راہ پر دینے والا - دل والا
دریا دل - دان پن کرنے والا - دھرماتما - فراخ حوصلہ - جیسے "سخی کے مال
پر پڑے سوم کی جان پر" (۲) اسم مذکر:- کریم النفس - کریم الطبع - لوگوں
کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - فیاض آدمی جیسے "سخی دے اور
شرمائے بادل برسے اور گرمائے" +
سخی کا بیڑا پار ہے (۱) کہاوت:- داتا کی مشکل آسان ہے - کریم
پر کوئی کام دشوار نہیں +
سد (ع) اسم مذکر:- اوٹ - پردہ - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +
سدِ راہ ہونا (۱) فعل لازم:- مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا +
حارج ہونا - مخل ہونا ہے

سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذور ہوئے } ([illegible])

گریہ ہمارا سدِ رہِ یار ہوگیا + صبح شبِ فراق کی دیوار ہوگیا (ناسخ)
سدِ سکندر یا سدِ یاجوج (ع + ف) اسم مؤنث:- سکندر بادشاہ کی
بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقہ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے
بیچ میں واقع ہے - شاید دیوار چین سے مراد ہو ہے
یہ کسی صورت سے دریا برد ہوسکتی نہیں + سد اسکندر ہے یاں تعمیر پشت آئینہ (نظیر)
(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +
سدا (س) تابع فعل (عو):- ہمیشہ - مدام - دام - نت - دوام - جگ جگ
باوید + ہر وقت - متواتر - جیسے "سدا کے دکھیا بخت اور نام" - "سدا کسی
کی نہیں رہی" +
سدا برت (ہ) اسم مذکر:- دوامی خیرات - لنگر - بیلا - وہ خیرات جو روز تقسیم
کی جائے - ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +
سدا بہار (۱) صفت:- (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا - دو برس سے زیادہ
عرصہ تک تازہ رہنے والا - بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ

سدھ

سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گل ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +
سدا پھل (ہ) صفت:- (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا
رہے (۲) اسم مذکر:- ہمیشہ پھل لانے والا درخت - ہر سال پھلنے والا
درخت +
سدا سہاگ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے پھول کا نام +
سدا سہاگن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک
قسم کے پھول کا نام جسے سدا سہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا
ایک فرقہ جنھوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ
کر رکھا ہے (۴) کسبی - بیسوا - چھنال - قحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے
سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جاسکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند
ہمیشہ اس کے پاس رہے +
سدا گلاب (۱) اسم مذکر:- ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا
رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے
آیا تھا - چینی ورد ہے
بہارِ حسن خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (بحر)
سدامت (ہ) صفت (ہندو):- قدامت - تقدم - بڑا چین - قدامت
سلف - قدیم - پرانا - زمانۂ دراز کا +
سدامت کا یا سے (ہ) تابع فعل:- مدت کا - پرانا - اول کا - اگلے
زمانے کا + ہمیشہ سے - قدامت سے +
سدان (ہ) تابع فعل (عوام):- برائے معیت - بمعیت - ساتھ - سنگ - ہمراہ
گیل - مع - نال - سہت - ساتھ ہی ساتھ +
سدوہی (ہ) تابع فعل (گنوار):- (۱) سویرے - علی الصباح - نور کے تڑکے
سکارے - بھلکے - دھندلکے (۲) پیش از وقت - پہلے - جلدی +
سدہ (ع) اسم مذکر:- گانٹھ - گٹھلی - وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ رگوں
میں پڑ جاتی ہے +
سدھ (س) صفت:- (۱) پورا - کامل - سماچت - سمپورن - سب گنوں پورا
پختہ کار (۲) تیار - لیس - لباس سے آراستہ - سجا ہوا (۳) فاضل - عالم +
زاہد - منی - رکھی (۴) پکا - راسخ - مضبوط - سنگین (۵) بھگت - دھرماتما
ولی - عارف - مقدس - پاک - پوتر - معصوم - گناہ سے پاک - نردوکھی
سادھو (۶) صحیح - سالم - تندرست - بھلا چنگا (۷) قانونی - شرعی -

شاستری۔ حسبِ قانون۔ آئین کے مطابق+ جائز۔ روا۔ مُباح۔ دُرست

سُدھ (۸) اسمِ مذکر:۔ ایک قسم کے دیوتا۔ نبی۔ ولی۔ اولیا۔ وہ دیوتا یا رُوح جو وِدھیا دھرس (منی) کے ساتھ رہتی ہے۔ چنانچہ نونِدھ بارہ سِدھ جو ہندی مشہور محاورہ ہے وہاں اسی سدھ اور قوت سے مراد ہے (۹) غیب دان شخص۔ تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص۔ باخبر آدمی۔ (۱۰) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھینٹ وغیرہ دینے سے کوئی قوت حاصل کر لی ہو۔ سیانا۔ تسخیر کرنے والا شخص۔ ساحر۔ جادوگر۔ (۱۱) اجینی یہ فنافی اللہ۔ فنافی الذات۔ فنافی الرُّوح +

سِدھ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) پورا کرنا۔ اتمام یا خاتمہ پر پہنچانا۔ انت کو پہنچانا۔ انجام دینا۔ (۲) مُسخّر کرنا۔ جادو یا منتر کے زور سے قابو میں لانا (۳) پاک کرنا۔ مُقدس کرنا+ پوتر کرنا (۴) سدھانا۔ رُخصت ہونا۔ پینراب کرنا۔ گون کرنا۔ چالا کرنا۔ (۵) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ بڑھالگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا۔ کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا +

سِدھ ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) سمپورن ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) کام بننا۔ مقصود یا مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب ہونا (۴) پکا ہونا۔ پُختہ ہونا۔ کامل ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا+ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا +

سُدھ (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) حافظہ۔ یاد۔ چیتا۔ یادداشت+ قوت حافظہ (۲) سُرت۔ خبر۔ آگاہی۔ ہوش +

تھا تری نرگس میگون سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی۔ (۔۔۔)

(۳) علم۔ واقفیت۔ وقوف۔ پہچان+ سمجھ۔ ادراک۔ عقل۔ تصوّر۔ خیال۔ دھیان+ گیان (۴) ہوشیاری۔ چیتنی۔ چوکسی (۵) توجہ۔ غور۔ التفات۔ رغبت (۶) سوچ بچار۔ فکر۔ تدبیر ؎

نہ سُدھ بُدھ کی لی اور نہ منگل کی لی+ نکل راہ بس گھر سے جنگل کی لی (میرحسن)

مجھ بے ڈھنگی میں ڈھنگ نہیں گھر میں بیرن ساس
پی پیارے سے میں نہیں کیسے ہوتے گھر باس
ساس نہ دادے باوری اور نند لگادے دوکھ
کے نہیا سُدھ کرو نہیں میری گتی نہ موکھ (۔۔۔)

(۷) حواس۔ حس۔ اندری (۸) صفت:۔ سیدھا۔ سڈول۔ موزون ہر طرح سے پیمایش اور وضع میں درست۔ ٹیڑھا کا نقیض۔ گنیئے اور پنسال میں ٹھیک +

سُدھ بُدھ (ہ) اسمِ مؤنث۔ خبر اثر۔ ہوش حواس عقل و شعور۔ ہوش۔ وآگاہی۔ عقل و سرت۔ تمیز ؎

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جُرأت
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں (۔۔۔)

سُدھ بُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ خبر گیری کرنا۔ خبر گیراں رہنا خبر رکھنا۔ محافظت کرنا۔ چوکسی کرنا۔ نگران حال رہنا +

سُدھ بُدھ نہ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ عقل نہ رہنا +

سُدھ بسرانا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ ہوش کھونا۔ بیحواس کرنا۔ عقل زائل کرنا۔ سرت بھلانا +

یا کانا نے کیسی بنسری بجائی+ بنسری بجائی موری سُدھ بدھ بسرائی (ٹھمری)

سُدھ بسرنا۔ یا۔ بھولنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہوش و حواس کھوئے جانا سُرت نہ رہنا۔ خبر نہ رہنا۔ حواس باختہ ہونا +

سُدھ رکھنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ خبر رکھنا۔ چوکسی رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا +

سُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ خبر لینا۔ خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ دھیان رکھنا۔ خبر گیراں ہونا۔ خیال رکھنا۔ جیسے "سیاں نے موری سُدھ نہ لینی جی" +

سُدھارنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (ہندو) (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ بنانا صحیح کرنا+ سجانا۔ ترتیب سے لگانا۔ ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا بل نکالنا +

سِدھارنا (ہ) فعلِ لازم (عو):۔ (۱) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ جانا۔ روانہ ہونا (محبت پیار و تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ لفظ عورتیں زبان پر لاتی ہیں) ؎

نہ دیکھا کسی نے جو کچھ اختیار + کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار (میرحسن)

آجائے غفور کچھ نہ آفت + تم خیر سے جلد گھر سدھارو (غفور)

ناچار ہو رُخصت جو منگا بھیجی تو بولا + میں کیا کروں تو میرے جانے میں سدھارے (میرتقی)

آج لشکروہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر ✣ تو نے ٹکی سی یہ کیا چھاتی میں ماری تا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچا اِدھر دل سوئے دلبر لے چلا (جرأت)

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یونہی غم کے مارے ہم ✣ تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سِدھارو (ہ) محاورہ (عو) :- (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (حالت بے تکلفی ناز یا طنز و تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اِس دل پہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہو لے (مومن)

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو ✣ کسی کا مفت ہیں تم جی نہ مارو (انشا)

(۲) آگے چلو۔ چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ سے کہدو کہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو۔ (نامعلوم)

سَدھانا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا ✣ کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا ✣

سُدھرنا (ہ) فعلِ لازم (ہندو) :- (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سَدھنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور کا ہلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا ✣

سُدھنا (ہ) فعلِ لازم :- (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا۔ دُھلنا۔ بےغش ہونا ✣

سُدھوانا (ہ) فعلِ متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا۔ میل دور کرانا

سَدھوانا (ہ) فعلِ متعدی :- درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ ہلوانا۔ جانور کو درست کرانا ✣

سَدھورا یا سَٹدھورا (ہ) اسمِ مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دُلہن کے میکے کی طرف سے آتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب مٹھیکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ✣

سُدی (س) اسمِ مؤنث :- (۱) روشنی۔ اُجالا (۲) اُجالا پاکھ۔ اُترتے

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ ✣

سُڈول یا سُڈھال (ہ) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا۔ خوشنما۔ خوش قطع ؎

نور تن زور دُھگدگی آفت ✣ مُنہ غضب پہنچیاں سُڈھال پری (رنگین)

(۲) نہایت سُدھر پرکار سے درست ✣

سِڈول (ہ) صفت :- دیکھو (سُڈول)

سَر (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) تالاب۔ چشمہ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈِگی۔ ڈہر۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ ٹوبا (۲) تیر۔ بان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) سرکنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خودرو لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے سرونکی نرنرونکی نجر (۴) پانی۔ آب۔ جل ✣

سُر (س) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ درت پیغمبر (۳) کراماً کاتبین (۴) البشر۔ پیشیر خدا (۵) سورج۔ آفتاب۔ خورشید ✣

سُرپُر (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- مقام ملائکہ۔ اندرلوک ✣ پُری۔ عرش۔ کُرسی۔ ملکوت ✣

سُر (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال۔ تان۔ آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ ✣ علمِ موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچویں کی کویل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) مکھا۔ بڑی نرکھی (۴) سُور۔ حروفِ علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ✣ جن کا نقیض (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُر بِدیا (ہ) اسمِ مؤنث :- علمِ موسیقی۔ علمِ آواز ✣

سُر مِلانا (ہ) فعلِ متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا ✣

سر

سُر ملنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آواز ملنا - تال ملنا - آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا - تال میل ہونا - گٹھت ہونا - موافقت آنا - راس ملنا +

سر (ہ) اسم مذکر:- (سنسکرت - شر) (۱) سر - مونڈ - سیس - کپال - کلّہ - کھوپری - ماس - جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی - قُبّہ - نوک - پُھننگ - قُلّہ (۳) اول - شروع - ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمّہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک - آقا - سردار جیسے "سر سے سروالے"

سر اُتروانا (ہ) فعل متعدی:- سر کٹوانا - سر قلم کرانا - سر اُڑوانا - مروانا - قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑائی آنکھ جی +
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی } (جرات)

سر اُٹھا کر چلنا (ہ) فعل متعدی:- متکبرانہ قدم رکھنا - مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا - غرور کرنا - اِترانا ؎

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا ر تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا } (جرات)

سر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (شعرائے اردو بالفتح استعمال کرتے ہیں) (۱) سر اوپر کرنا - سر اونچا کرنا - سر اُبھارنا ؎

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں
ہر دم اک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے } (میر)

(۲) دھوم مچانا - شور و شغب کرنا ؎

یہ کس کی آتش پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے } (مصحفی)

(۳) سر نکالنا - سر ہلانا - سر کو جنبش دینا ؎

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)

دیکھتا ہوں صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرات)

(۴) سر کو ہٹانا - گردن سرکانا ؎

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا + کیوں دلا بیٹھے بٹھائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرات)

(۵) ستانا - ستا مارنا - حیران و پریشان کرنا - تنگ کرنا ؎

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)

پاؤں صحرا میں رکھنے دیتے نہیں + کیا بھبھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا - فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا - فساد اُٹھانا - دنگا مچانا - شور و شر کرنا ؎

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشق زلفِ یار میں
پاؤں کو در کار ہے زنجیر بھاری ان دنوں } (ناسخ)

(۷) سرکشی کرنا - متمردی کرنا - بغاوت کرنا - پھر جانا - مخالفت کرنا - فساد پر کمر باندھنا - انحراف کرنا ؎

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا } (میر)

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملک سخن میں (غافل)

آہ اے آہ برق عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرات)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے } (جرات)

(۸) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا - اڑنا ؎

پامالی عزیزوں کی رکھتی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی تمہیں آ کر یاں سر نہ اُٹھانا تھا (ترقی)

(۹) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا + اکڑنا - اینٹھنا ؎

سر گل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے + } (میر)

بحر جہاں میں صورتِ فوارہ منعمو!
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے } (منعم)

دشمن سے ہے تری گردنکشی مانند شمع + افسر ز شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا +
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزا وار گھمنڈ } (؟)

(۱۰) شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا - جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا - جھگڑنا - تکرار کرنا ؎

لبوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا } (؟)

(۱۲) سر سامنے کرنا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا - مُنہ سامنے کرنا ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا } (میر)

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا - سر اونچا کرنے کی مہلت نہ ملنا - مطلق فرصت نہ ہونا -

عدیم الفرصت ہونا ؎

دیکھتے سوئے فلک گو بہ نگاہِ حسرت * سر اُٹھانے کی نہ تھی ہم کو فرصت باقی (امانت)

نسخۂ عشق کے مطالعہ سے * کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (؍؍)

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (۱) فعل متعدی :- سر قلم کرنا - سر کاٹ ڈالنا - دھڑ یا گردن سے سر جدا کر دینا ؎

سر اڑانا جو تیرے پاؤں سے چھو جائے سر * ہاتھ کٹ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جن کا سر پر کھیلنا جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا" (۲) سر پر وار کرنا - سر کی چوٹ چلنا *

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم منظور - دل و جان سے تسلیم - بطیبِ خاطر قبول ؎

کہنا ترا ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا * پر کیا کریں جو دل ہی ہو اختیار میں (رند)

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر * مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق - شوق سے - تمہیں اختیار ہے *

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا - کمال قدر دانی فرمانا - بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا - نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا *

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم - تہ دل سے - بطیبِ نفس - خلوص نیت سے * نہایت شوق تعظیم عزت اور قدر دانی کے ساتھ - برضا و رغبت - بڑی خوشی سے - جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے" (۲) باشوق تمہیں اختیار ہے ہمیں منظور ہے

سر اونچا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سربلند کرنا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا سرخرو کرنا ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ * لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو (نافل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر اُٹھانا - کمال غمگینی کے سبب مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا * سر فرو افگندن کا ترجمہ - سر نیچا کرنا *

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پٹا باز :- سر کا نشانہ باندھنا - سر پر

چوٹ چلنا - سر کا وار کرنا (۲) ہندو عو :- سر گوندھنا - چوٹی کرنا - سر کرنا - بالوں میں موبافٹ ڈالنا (۳) چابک سوار :- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے *

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم :- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا - درد سر ہونا - سر گھومنا *

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر کھیلنا - سر دینا - جان کو جوکھوں میں ڈالنا سر سے درگزرنا - جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا - جان دینا ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو * سپاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سرِ بازارِ محبت * سر بیچتے پھرتے ہیں خریدارِ محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا - جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا *

سر پاؤں (ہ) تابع فعل :- ابتدا انتہا * آغاز و انجام - اوّل آخر * مُبتدا خبر * ٹھیک ٹھاک - اتا پتا - ٹھیک ٹھور - ٹھکانا ؎

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی :- قدموں پر سر رکھنا - پاؤں پڑنا ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا - مبتدا و خبر نہ ملنا - ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ؎

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں * اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں شبِ غم میں نہ سر پھوڑئیے اور پیٹئے پاؤں * ہے یہ وہ رات کہ جس رات کا سر پاؤں نہیں (؍؍)

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سر پھوڑ کر مرنا - سر ٹکرا کر جان دینا ؎

نَیں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے *

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا - جستجو اور سعی سے عاجز آ جانا گوڈے ٹوٹ جانا *

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کو دے دے مارنا - سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا - سر پھوڑنا - سر دُھننا - سر ٹکرانا * تلملانا ؎

سر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو * سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

سر پٹکتی پھرتی ہیں ارواح سنگ و خشت سے * چل بسے ہیں جسم کیا کیا قصر و ایواں چھوڑ کر (ناسخ)

سرپ

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر (ناسخ)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور و شر نہ ٹپکا
اُس کی گلی میں جاکر کس رات میں نہ کُوکا (میر)

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرامِ جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں

چمن کو آج مارا ہے یہاں تک رشکِ گُل رُو نے
کہ بُلبُل سر پٹکتی ہے نہیں مُنہ کھولتیں کلیاں (میر)

(۲) سر مارنا۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا۔ کسی بُری چیز کو نہایت خفگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لاڈالنا۔ کسی چیز کو غصّے کے مارے آگے لاکر پھینکدینا ٭

شامِ فراق لے گئی تھی جنسِ جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی ٭ (میر)

نامہ تلاش کرکے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا ٭ (میر)

(۳) نہایت کوشش کرنا۔ ازحد سعی کرنا۔ خوب ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال تجسس کرنا ٭

عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا ٭ بندھا مگر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا (امانت)
پُکارا منتیں کیں غل کیا دیا جھٹکا ٭ نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا (")

(۴) منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ سمجھانا بجھانا۔ فہمایش کرنا۔ بُرائی بھلائی جتانا ٭

صفِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر (میر)

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لیگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

(۵) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ تلملانا۔ رونا پیٹنا۔ ململانا ٭

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غمزدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

سرپ

سر پر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت نزدیک۔ دھورے۔ بہت قریب۔ پاس متصل ٭ لگ بھگ۔ جیسے بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمّہ۔ سر ٭

سر پر آپڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اوپر آبنا۔ ذمّہ پڑنا۔ سر ہونا۔ وارد ہونا ٭

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے (داغ)

سر پر آپہنچنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت قریب آجانا۔ لگ بھگ ہونا۔ نزدیک یا سامنے آجانا ٭

اب تلک گرم ہنبل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آپہنچی قلق فصلِ زمستاں سر پر (قلق)

سر پر اُٹھانا یا اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور و غل برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ اُودھم جوتنا۔ اودھم ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ شورش برپا کرنا۔ اس طور غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے۔ شور و شغب سے عاجز کردینا ٭

فصلِ گُل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر

شبِ فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے

بعث اپنا خاک سے ہوگا گر اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیوینگے ہم محشر سمیت (میر)

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل ہے میرے
اس لئے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے

دیکھینگے ہم کہ جُھکے رہ جاتا کہاں ہے اَب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا۔ برباد کرنا ٭

کیا میر تو روتا ہے پامالئ دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلّی سب سر پہ اُٹھائی ہے (میر)

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمین پر (میر)

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) موت کا سر پر

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بُلانا۔

سوالِ وصل پر بولا یہ قاتل کھینچتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے

گئے جب اُس کے گھر تو چاہیے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بد اقبالی کا سامنے آنا +

سر پر آ چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آ موجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگ لینا۔

شامت ہے کس کی منہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے +

سر پر احسان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مرہونِ منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے +

سر پر آرا یا آرے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو آرے سر پر چلنا۔ (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا۔

اک ذرا کھینچو گیسو میں سمجھو کرشانہ + آ! سر پر نہ کسی عاشقِ شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):۔ سر پر آرے چلگئے تو بھی مدار ہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:۔ قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا۔

سوچنا چین سے اب جو نکٹ آمنت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شبِ ہجراں سر پر

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا۔

سرو گر سر پہ قمری کو بٹھاتا آپنے + تو یہ مشوق سے عاشق کا نہ بالا ہونا (نصیر)

مُریدا شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں

سر پر بنتا (ہ) فعل لازم:۔ دامِ مصیبت یا کمند بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا۔

جالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سرپ

کیا بن گئی طوطئے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
منہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار اور بے شدھ ہو کر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چل دینا۔

بیخودی ہیں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا۔

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے +

جو روکش حسن کے شعلہ سے تیرے رشکِ گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرمِ رفتن ہو

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا۔

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ پا (میر حسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سر سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک ہونا۔

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل ھیکا ہے (میر تقی)

(۲) حقدار اور وارث ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار رہنا +

سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا۔

کیوں نہ بھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گل سمجھ کر وہ اسے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ منہ لگانا۔ یار بنانا۔

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھو جڑے پیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پہ گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا یہ جھرہ اُتارا ہے

(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا۔

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گُل آہ
اتنا نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا

سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔

بل لیا کرتی ہے عشّاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔
آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم + اور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ مُنہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا۔

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑکے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے +

(۴) اِترانا۔ گھمنڈ کرنا +

سر پر چلّانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:۔ پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (۱) بارِ گراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا۔

عکسِ مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منّت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا۔ ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا +

سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ رونا پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا۔
یاد کر صبح چمن میں نفس سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (مصرع)

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک +

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (ا) فعل لازم:۔ آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلّادی یا ہتّیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمر بستہ ہونا۔

دستار سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بُلبُل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج

سر پر خون لینا (ا) فعل لازم:۔ ہتّیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا۔

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُتِ خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ

سر پر خون ہونا (ا) فعل لازم:۔ ہتّیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمّہ پڑنا۔

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہیں
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے

سر پر دھمّال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر پر غُل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا۔

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمّال مت پوچھو

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے۔
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمّال ہے

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ سر ڈالنا۔ تھوپنا۔
حاسدوں نے ظفر سرے سر پر + پوچھو بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدّس جاننا۔
ہاتھ جرأت کے جو کل سنگِ درِ یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھّا (جرأت)
(۳) ذمّہ ڈالنا۔ تھوپنا +

سر پر سہنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

اُٹھانا۔ (کہہ مکرنی)

دوارے مورے ٹھاڑا رہے دھوپ چھاؤں سب سر پر سہے

جب دیکھوں موری جاوے بھوکھ اے سکھی ساجن نہ سکھی رُوکھ

سر پر شیطان چڑھنا (د) فعل لازم:۔ غصہ چڑھنا۔ ضد چڑھنا ہٹ ہونا۔ اڑ ہونا ٭

نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (د) فعل متعدی:۔ پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا ٭

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا ٭

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (د) فعل متعدی:۔ ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور موجود رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ٥

مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (میر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ لگ بھگ ہونا ٥

پہلو میں وہ عیسیٰ ہے اجل سر پر کھڑی ہے کیا جان دمِ نزع کشاکش میں پڑی ہے (امیر)

سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (د) فعل متعدی:۔ نہایت شور و غل مچانا۔ اُودھم جوتنا ٥

جب مچلتے ہیں طفلِ اشک تو پھر سر پہ رورو کے گھر اٹھاتے ہیں (غلطاں)

تھی دور میں مجنوں کے کہاں اُسکی یہ تعظیم نالے نے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

لیٹے جو ہم تو اُس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم سے غل سے چیخنے شور سے توبہ دھاڑے (؟)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ سر پر اُٹھانا ٭ سر پر سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوٹنا۔ اُٹھانا ٭ اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ٥

کیا سُنا تعرہ فرہاد نہ تھا اے کمبخت ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے ؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا ٭

یہ رنگ بن ترے ہولی کا ہے کہ بجائے گلال سروں پہ ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی (معروف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (د) فعل لازم:۔ دیکھو سر پر اجل کھیلنا ٥

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا (؟)

سر پر نقارہ بجنا (د) فعل لازم:۔ شور و غل و ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ٥

سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اُٹھے تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے (نکہت)

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

سر پر نہ رہنا (د) فعل لازم:۔ (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" ٭

سر پر وارنا یا سر پر سے وارنا (ہ) فعل متعدی:۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا ٭

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ٥

مجنوں سے کہ نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلیٰ پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر (نصیر)

(۲) موسنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اس ظالم نے اُسکے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا ٭

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت پچتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ماتھا کوٹنا ٥

روتا اے شوقِ شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر لوگ کہتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہوگیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہے فسوں سازی سے عالم تیری آنکھوں کا مطیع ہاتھ رکھکر سر پہ رہتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظلِ حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسی کے سر کی قسم کھانا ٥

نام اِسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو ہاتھ سر پر جو رکھا پاؤں نہ اُن کا اُٹھا (برق)

کل نہ تھا شکوہ تمہارا بجز کے شاکی تھے ہم اب تو باور آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا (جلال)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار ہونا۔ مربی ہونا۔

کچھ عقدۂ مشکل کا تو ممنون اندیشہ نہ کر مشکلکشا جب سر پہ ہو رہتی ہے پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا ٭

سر پڑے کا سودا (د) اسم مذکر:۔ مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات ٭

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ٥

بیٹھے رہیں خمار میں سر کو پکڑ کے کب تلک ساقی ہمارے ہاتھ میں دست سبو نہیں (ناسخ)

سر پکڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - دستگیری کرنا (۲) - بازاری) بوقتِ مجامعت عورت کا سر تھامنا - تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجھل بنانا - سر کو جکڑ لینا جیسے "اُس دوا نے تو حلق سے اُترتے ہی سر پکڑ لیا" ❊

سر پھٹنا (ہ) فعل لازم:- سر پھوٹنا - سر شق ہونا ❊ سخت دردِ سر ہونا ❊

سر پھرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر چکرانا - دورانِ سر پیدا کرنا - بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا - مغز پراگندہ کرنا ❊

کرے منع بکنے سے اُسکو کوئی مرا سر پھراتی ہے دائی کی بات (رنگین)

سُنکے یہ میرا عرضِ حال ارنے یوں کہا نظیر چل بے زیادہ اب بک تو نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا - مغز مارنا - سر مارنا - سمجھانے میں کوشش کرنا ❊

سر پھرا ہے (ہ) محاورہ:- شامت آئی ہے - کمبختی آئی ہے - نصیبوں کی شامت نے گھیر لیا ہے ❊

کونسی بات ہے جس بات پہ جاویگا کوئی سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آویگا کوئی (مومن)

بگولے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر
مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دنوں گردونِ گرداں کا } (مصحفی)

سر پھر جانا (ہ) فعل لازم:- سر میں درد ہو جانا - سر میں چکر آ جانا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا - دورانِ سر شروع ہو جانا ❊

کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے } (جرأت)

سر پھرنا - (ہ) فعل لازم:- (۱) سر گھومنا - سر چکرانا - سر میں درد ہونا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا - دورانِ سر پیدا ہونا ❊

ستم ہائے گردوں مفصل نہ پوچھو کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)

حال کچھ کہتے ہیں جب کہتا ہے وہ رشک پری سر ہمارا سُنتے سُنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردشِ چرخ سے سر کیوں نہ مہ و خور کا پھرے
کہ شب و روز یہ رہتا ہے ہنڈولا پھرتا } (نصیر)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے } (وزیر)

یقیں ہے سُنتے سُنتے اُس کا سر پھرنے لگے ناسخ
بیاں میں سامنے جسکے کروں اپنی تگا پو کا } (ناسخ)

(۲) شامت آنا - سرزنش اور زد و کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا - کمبختی آنا ❊

بگولے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دنوں گردونِ گرداں کا (مصحفی)

پڑا پھرے ہے یہی فکر میں سدا ظالم کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کو اب لیگیا ہے یہ مغز زبس پھرا ہے سر اُس کا ہوا ہے کج رفتار } (امیر مینائی)

ملنے ہے دزاتِ سپہر جگ حوادث آسماں سر پھرا ہے سرکشو رکھتے ہو کیوں دستار کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا - حواسوں میں فرق آنا - سودا یا جنون ہونا - عقل نہ رہنا ❊

زمیں پہ ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخِ گرداں کا } (زکی)

فرہاد سے ہمسری کرے کون سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھٹنا - سر ٹکڑے ہونا - لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا - سر شق ہونا (۲) مار کٹائی ہونا - مار پیٹ ہونا - ہانڈی چلنا - ہانڈی ہنڈول ہونا (۳) سخت دردِ سر ہونا - سر میں ازحد درد ہونا ❊

سر پھوڑ کر - چیر کر - یا - توڑ کر لینا (ہ) فعل متعدی:- مُنڈچرے پن سے لینا - سر ہو کر لینا - لڑائی کی دھمکی دیکر لینا - ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا - جان پر کھیل کر لینا - ڈرا دھمکا کر لینا - مار کٹائی سے لینا - زبردستی سے لینا ❊

جمشید کا میں توڑ کے سر لونگی دیکھنا غائب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا (جان صاحب)

سر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر توڑنا - سر کے ٹکڑے کرنا - سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا - سر دے مارنا - سر دُھننا ❊

اسیر مر گئے لاکھوں قفس ہی پھوڑ کے سر کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسّف - رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ❊

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھ کے پیشانیِ یار تیغِ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد ساں
تو اگر شیریں ہے تو ناسخ ترا پرویز ہے } (ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا - لڑنا - جوتی پیزار کرنا - لڑنا جھگڑنا - بحث و تکرار کرنا (۵) ہنود:- ادھ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے - کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا - خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا ❊

سر پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - کہا نہ ماننا - انکار کرنا - اگیا نہ ماننا ❊

سر پیٹتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- سر دُھنتے پھرنا - پچتاتے پھرنا - افسوس کرتے پھرنا - (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر پیٹنا (ہ) فعل لازم:- جلکر سر پر ضرب لگانا۔ غصّے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ؏

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں یہ غصّہ دلاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ وزاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسّف کرنا ؏

خیالِ زلف میں سر اے نصیر پٹیاکر نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

سر پیر نہ ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں معترضِ رقیب سراپا ہو غلط جب اُسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ہ) فعل متعدّی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں برآئے دو مطلب سر جو توڑا اُنہیں دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ہ) محاورہ:- شامت تو نہیں آئی؟ عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہوئے؟

سر ٹکرانا - یا - سر کو ٹکرانا (ہ) فعل لازم:- سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سجدے کرنا۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؏

صنعف سے اُس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر
([illegible])

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر بے مزا تیرے سنگِ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے
([illegible])

سر ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا ٭

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے ملکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا دردمند اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ؏

تو بھی تو مختلط ہو سبزے میں ہم سے ساقی لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
نکلی ہیں اُگکے کلیاں اس رنگ سے چمن میں سر جوڑ جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب
([illegible])

سر جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ ملکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؏

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں دیتے ٹک پاؤں چھونے
([illegible])

یارب اُٹھائی کسنے کماں تیر جوڑ کر بیٹھے ہیں سر ہرن پہ عصا فیر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ہ) فعل متعدّی:- (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا ٭ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الراے ہونا۔ متفق ہونا ؏

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ
([illegible])

(۳) خفیہ صلاح کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا ٭

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ (ہ) تابع فعل:- دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بدہیبت۔ بد ہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے مُنہ پر سر کے جھاڑ سے لٹورے یعنے بال کھڑے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکلِ مہیب یا ماتمی میں ؏

شامِ شبِ فراق ہے یاد و وآہ ہے سر جھاڑ مُنہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے (حکمت)

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ مُنہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں سے مرشدِ کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ہ) فعل متعدّی:- (پُورب) کنگھی کرنا ٭

سر جھکانا (ہ) فعل متعدّی:- (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نوانا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؏

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں تو کہاں مُنہ اُٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے
([illegible])

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے
(داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؏

پائے قاتل کا بوسہ لے نہ سکے ہمنے سر کو جھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جھکائے رہا سدا اگر دُوں کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ؏

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی بے تکی غیر لطف باتوں پر (للّاعلم)

سر جھکنا (ہ) فعل لازم:- سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؏

جھکے کیوں کر نہ خفّت سے مرا سر اہلِ محشر میں
مرا اعمالِ بد سے پلّہ میزاں ہلامی ہے
([illegible])

سر چپکنا (ہ) فعل متعدّی:- سر منڈھنا۔ ذمّہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا ٭

سر

سر چڑھا (ہ) صفت :- مُنہ لگا ۔ گستاخ ۔ بے ادب ۔ بیباک ۔ لاڈلا +

سر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو نمبر۱ ۔ سر پر چڑھانا ؎

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالوں کو
کھلانا کھولنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو (کرم)

دیکھو (نمبر۲ ۔ سر پر چڑھانا) ؎

سر چڑھایا اتنا زلفِ بے ادب کو کیلئے — پاؤں جو رکھتی ہے کافر مصحفِ رخسار پر (نکہت)
تو زلف گیسو بہت بل کر رہا ہے — بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
منہ لگایا تھا تمہیں منہ کے بنانے کے لئے

کیا سر چڑھا کے ہمکو بگاڑا ہے یار نے — بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر۳ ۔ سر پر چڑھانا) ؎

ساری تقصیر ہماری ہے قصور آپ کا کیا — رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اٹھاتے صدما
منہ لگایا تمہیں ہنسنے کی یہی ہے سزا — سر چڑھایا تمہیں ہنسنے یہ ہماری ہے خطا
کج ادائی سے مروت نہیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا ۔ متکبر ہونا ۔ آپ سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا + پھرنا ۔ بکھرنا ؎

روٹھ کر گھر سے جو نکلا مردوا آتا نہیں — پاؤں پڑتی ہوں کہا بس سر چڑھا آتا نہیں (بی رحمت)

(۵) سر کو بلی دینا ۔ سر قربان کرنا ۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سر کاٹ کے نذر کرنا ؎

لطفِ مشہد کو میں جو آؤں گا — تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں

سر چڑھکر (ہ) تابع فعل :- سر پر آکر ۔ از خود ظاہر ہو کر + سر ہو کر ۔ ذمہ پڑ کر (مشتقات دیکھو سر چڑھ کے میں)

سر چڑھنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (نمبر۱ ۔ سر پر چڑھنا) ؎

کیا ہوا زلف جو اب سر پہ چڑھی تو نے — مجکو ہے یاد وہ منت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)
شیریں بہت چڑھی تھی سر اسکے سو آخرش — کھا آپ زخمِ تیشہ ہوا کوہ کن تمام (مصحفی)
دیکھے کس کس کو ڈستے ہیں یہ گیسو بیگناہ — سر چڑھا ہے یار کے بیطرح جوڑا ہانپ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر۲ ۔ سر پر چڑھنا) ؎

ڈر نہیں مجکو کسی قاتل کسی خونخوار کا — سر چڑھے مجھ سخت جاں کے منہ پہ تلوار کا (اسیر)
تیری خواہش جنھیں تھی تو انکے سر ہی چڑھ گئی — کیوں ری اے بنت العنب تو یہی شانی ہوئی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر۳ ۔ سر پر چڑھنا) (۴) بھڑنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ ردکش ہونا ؎

سر چڑھنا لرکشتو نکے نہ کہیں صور پھنکے — سب نکلجائیگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ (سحر)

(۵) سر میں اثر کرنا ۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا ۔ تمردی کرنا ۔ اترانا ۔ نخوت کرنا ؎

دیکھ مت جوں آب فوارہ ترانے پر اچھل — جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منہ کے بل (نکہت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا ۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ جیسے اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں +

سر چڑھکے (ہ) تابع فعل :- دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا ۔ جن کا سوار ہو کر ہنکارنا (۲) از خود ظاہر ہونا ۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے — جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر مرنا (ہ) فعل لازم :- کسی کے سر ہو کے مرنا ۔ کسی کو اپنے خون کا متہم کرنا ۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا ۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کر کے جان دینا ؎

کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھکر — عجب مزا ہے جو مرئیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)
رخ اپنے لہو سے تری دستار رنگینگے — آخر کو ہم اکدن ترے سر چڑھکے مرینگے (طپش)

سر چلا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- درد کے مارے سر کا گرا پڑنا ۔ سر کا بوجھل اور گراں ہونا ۔ سر قابو میں نہ رہنا +

سر چوٹ (ہ) صفت :- (محاورۂ عو) (۱) ناگوار ۔ نہایت بار خاطر ۔ از حد درد سر اور گرانی طبع ۔ خلافِ مرضی ۔ چڑ ۔ باعثِ نفرت ۔ موجبِ غضب اور غصہ ۔ زہر لگنا ۔ برا لگنا ؎

اوڑھنی ہماری مری یہ ہو گئی آنا خراب — ہے مرے سر چوٹ ایسی لو کے تو لا اتارا (رنگین)

ساوی ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (ایضاً)

رخ پہ کرتا ہے رہزنی دار دلپر چوٹ ہے — زلف کو سر پر چڑھانا بس مرے سر چوٹ ہے (مغفور)

اس نزاکت پر کسی کی غش جگر دل لوٹ ہے
سر رکھوں گر پاؤں پر کہتا ہے سر چوٹ ہے

شب کو لپٹی جو میں زناخی سے — منہ پہ آنچل کی اس سے کر کے اوٹ
چیں برابر رہو یوں کمار نگیں — ہے چپٹنا ترا مرے سر چوٹ

(۲) ۔ اسم مؤنث) چینک ۔ چونپ ۔ لاگ ۔ چھیڑ + لطف ۔ مزا ۔ چاٹ ۔ رغبت +

(یہ معنی صرف حضرت ناظم والی رام پور کے واسوخت سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ ہمارے کانوں نے نہیں سُنے شاید لکھنؤ میں اس موقع پر یہ لفظ بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پُورے زباں داں اور کامل شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نوعمر ناتجربہ کار محاورات کا دعوے کرنے والے مؤلفوں نے اسکے معنی ابھی - فوراً - تُرت وغیرہ کہاں سے نکالے چونکہ خود محاورات اور علے الخصوص اسلامی اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں اُن کے دعوے نے نیچا دکھایا ورنہ کوئی مثال بھی ضرور دینی چاہئے تھی - معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گلشنِ فیض کے مطلب کو نہ سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں - محاورہ دانی اور ہے اور صرف لنترانی اَور (بند ناظم)

ایک اک زخم ہے اُسکا گُلِ تر سے بہتر		ایک اک داغ ہے گنجینۂ زر سے بہتر
ایک اک اشک ہے شہوارِ گُہر سے بہتر		ایک اک آہ ہے جنّت کے شجر سے بہتر

رگِ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتّھر کی

سر چیرنا (ہ) فعل متعدی (۱) سرشق کرنا - سر پھوڑنا (۲) سر ہونا - زبردستی کرنا - مارنے مرنے کو مستعد ہونا - مُنڈ چراپن دکھانا ؏

کوہکن سر چیرنے سے کام بنتے کا نہیں		دیکھ تو چینِ جبینِ موجِ جوئے شیر کو (مرزا صابر)

(۳) لڑنا جھگڑنا - جُوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا ٭

سرخوش (ف) صفت :- آنند - خوشحال - مگن - سامانِ عیش و نشاط سے مالامال ٭ سرمست ؏

سیراب ہے جو آب ہے قدح لبِ قدح ہے ہم		سرخوش گُلوں کی بُو سے قدح اور قدح ہے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) سر میں سے جوئیں چُنوانا - جوئیں دکھانا ٭

سر دُکھانا (ہ) فعل متعدی :- سر پھرانا - دردِ سر کرنا ٭

سر دُکھنا (ہ) فعل لازم :- دردِ سر ہونا - سر پھرنا - سر چکرانا ٭

سردھرا یا سر دھرو (ہ) اسم مذکر (۱) سرپرست - مُربّی - بُڑکھا - ولی - وارث - بڑا بُوڑھا (۲) آقا - مالک - افسر - سردار - سرگروہ - پیشوا - مُنڈ - حاکم ٭

سر دُھننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) (دیکھو سر پیٹنا) حسرت خواہ غصّے خواہ افسوس و تعجب سے بار بار سر ہلانا ٭ سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے دے مارنا ٭ افسوس کرنا - تلملانا - ہاتھ ملنا - پچتانا ٭ ماتم کرنا - نوحہ کرنا ؏

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو		شعلۂ شمع لگن دُھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

نہ رونداسے ابلقِ ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر

نالے شب کو اُس کے سُن سُن کر		مرگئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریاں کرتا ہے پروانوں کے جب وہ شمع رو		مثلِ شعلہ اشک سے سر دُھنتے ہیں روشن چراغ (وزیر)

رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہے لب پر دُود و آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے		طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا		زہر لگتا ہے یہ ہر جائی پنا

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن سُنکر مزا لینا - مزے میں آکر جھُومنا - لطف کے مارے سر ہلانا ؏

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا
پڑھتے کسُو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا

دلِ مضطر جو زباں سے یہ بیاں سُنتا ہے		شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر واسوخت)

سر دھونا (ہ) فعل متعدی :- بال صاف کرنا - سر کے بالوں کو کھلی مُلتانی یا اُبٹنے وغیرہ سے نکھارنا ؏

دن بھر خیالِ زُلف میں ایسی اُڑائی خاک		دھونے کے قابل آج مرا سرِ شام ہوگیا (لااعلم)

سر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سرنثار کرنا - سر قُربان کرنا ٭ جان پر کھیلنا - جان جوکھوں میں ڈالنا ٭ مرنا - جان دینا ؏

لوگ سر دیئے جاتے ہیں کیسے		یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

پاسِ سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر		مانندِ خامہ رہے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گھسیڑنا - سر اندر رکھنا جیسے "سر دیا اوکھلی میں تو دھمکوں سے کیا ڈر" (۳) تاش کی بازی کا بڑا پتّا دینا یا چلنا ٭

سر دینے کو حاضر ہیں (ا) محاورہ - مرنے کو موجود ہیں - جان دینے کو مستعد ہیں - سر بکف ہیں ؏

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں		آلودہ وہی خُون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سر ڈُوب (ہ) تابع فعل :- (۱) مُغرّق - از سر تا پا غرق - شور بور - شرابور - لتھ پت ؏

خانہ خراب کس کا کیا تیری چشم نے		ٹھاکرن یُوں جسے تو نصیب ایکدم ہوا
تلوار کسکے خُون میں سر ڈُوب ہے تری		یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پہ ستم ہوا

(۲) سر ڈباؤ پانی - سر سے اُونچا پانی - گہرا پانی - آبِ عمیق ٭

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا - کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲) کسبیاں) انائی بکر کرنا - کنوارپت اُتارنا - سرفراز کرنا - چیرا توڑنا ٭

سر

سیدوں مرے بدن سے لہو ہاں نکلگیا سر کیا ڈھنکا کہ زور ہی چنیاں نکل گیا (جان صاحب)

سرڈھکی (ہ) اسم مؤنث (عو - لکھنؤ) سرفرازی - شب زفاف - ازالۂ بکر مراد ؛ بیاہ - گونا ۹

بن سرڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہئے بھلا
نونتا سے قدپہ اس پڑے آنچل کی اوڑھنی } (رنگین)

سر رنگنا یا لال کرنا (ہ) فعل متعدی :- (بازاری) سر لہولہان کرنا - سر سے خون نکالنا - سر پھوڑنا - سر ٹکڑے کرنا +

سر رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سر کا قائم و برقرار رہنا - سر سلامت رہنا - جان سلامت رہنا ۹

جان پہ کھیلا ہو نہیں میرا جگر دیکھنا سر رہے یا نہ رہے مجکو اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا - کسی کام سے لگا رہنا - چمٹا رہنا - لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا - رات دن کوشش میں رہنا +

سر سفید ہونا (ہ) فعل لازم :- سر کا دھولا ہو جانا - بڑھاپا آجانا - بالوں کا پک جانا - بوڑھا ہونا +

سر سلجھانا (ہ) فعل متعدی :- بال سلجھانا - بالوں کو پھریرا کرنا یا اُن کی نمی دُور کرنا +

سر سلامت ہونا (ہ) فعل لازم :- جان یا سر برقرار ہونا ۹

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تمکو نفرت ہے بہت بلجائینگے قاتل جو اپنا سر سلامت ہے (قلق)

تیر خنجر پئے خونریزی بسمل ہیں بہت سر سلامت جو رہا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سرسہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا - کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا - کسی پر منحصر ہونا ۹

زیست کا اپنی ملاقات کے سر سہرا ہے وصل کا اُس کی سحرات کے سر سہرا ہے (نکہت)

بنا کے دن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں نکاہ جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا نیکنامی کا ہونا - عزت کا تمغہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ۹

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا - پیار کرنا - چمکارنا - پچکارنا (۲) تعریف کرنا - خوشامد کرنا - تلو تھوکرنا +

سر سہلانا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی :- دوست بنکر نقصان پہنچانا - خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا - ظاہر میں دوستی باطن میں دُشمنی کرنا - تعریف کر کے مال اُڑانا ۹

غیر کا جھاڑا جو سر ہمدم نہ ہو تو سر نگوں ایک آفت ہوں کہ سر سہلاؤں بھیجا کھاؤں نہیں (معروف)

سر

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی :- چارناچار یا مجبوری سے کوئی کام کرنا - بیگار ٹالنا - روگ ٹالنا - پاپ کاٹنا +

سر سے بلا ٹلنا (ہ) فعل لازم :- سر سے عذاب ٹلنا - روگ ٹلنا - پاپ کٹنا +

سر سے بوجھ اُتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اُتارنا + قرض ادا کرنا - شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا - بیگار ٹالنا - دفع الوقتی کرنا + ۹

لایا رنگیں کو ساتھ اپنے کہ آیا پیغام سر سے ایک بوجھ سا یہ تو نے اتار اسکا (رنگین)

سر سے بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم - قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا +

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا +

سر سے بیگار ٹالنا (ہ) فعل متعدی :- بیدلی سے کام کرنا + پاپ کاٹنا +

سر سے بیگار ٹلنا (ہ) فعل لازم :- سر سے عذاب ٹلنا - پاپ کٹنا - مصیبت دُور ہونا +

سر سے پانی گذر جانا (ہ) فعل لازم :- ڈباؤ پانی ہو جانا - پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ۹

رو رہی کے مرجاؤ نگا میں دیدۂ تر سے اک روز گزر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل - از سرتا پا - ابتدا سے انتہا تک - نک سے سُک تک - اوّل سے آخر تک - ایڑی سے چوٹی تک - بالکل تمام ۹

جو کھُل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آ کے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک } (ذوق)

سر سے پاؤں تک آگ لگنا
سر سے پاؤں تک لگنا } (عو) فعل لازم :- ہمہ تن غصے یا خشم میں بھر جانا - نہایت جل جانا - لال ہو جانا - جل بھُن جانا - از حد افروختہ ہو جانا +

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا - سر کے بل چلنا ۹

نقش پائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم سر سے چلنے کی ہے کوئے یار میں عادت ہمیں (ناسخ)

سر سے سر وا لا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے - سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سر والے کے ساتھ فوج یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ بال بچے اور موج ہے

سر سے کفن باندھنا (ہ) فعل متعدی :- جان سے ہاتھ دھونا - مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا - ہتھیلی پر جان رکھنا - جان پر کھیلنا - جان سے در گذرنا ۹

سر

سرسے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے یعنی جمع ہم نے بھی کیا ہے سروساماں یکجا (امیر)

چاہئے اہلِ کفن اے شمع سر سے باندھنا رشتۂ الفت نہیں آساں جگر سے باندھنا (امیر)

دیکھیں تو کوئی کیونکر روکے گا جنازے کو اب باندھ کے ہم بھی تو یاں سر سے کفن نکلے (طپش)

سر سے کھیل جانا (ہ) فعل لازم:- زیست سے دست بردار ہو جانا - مرنے پر کمر بستہ ہو جانا - جان سے گزر جانا ؎

میں ہاتھ اُس بلدِ کاکل کو بُتاں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہمدموں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں (آتش)

سر سے کھیلنا (ہ) فعل لازم:- جِن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جُنبش دینا - سر پر بھوت آنا ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وُہ مست مجذوب بن گیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وُہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

سر دے مارنا (ہ) فعل مُتعدی:- سر پر اُٹھا کر پٹک دینا - پٹکنا - سُنانا - پٹخنا دینا +

سر سے سر جوڑنا (ہ) فعل مُتعدی:- سر سے سر ملانا - جھرمٹ مارنا ؎

گھنگیاں اوڑھے آرہے ہیں کچھ سر سے سر جوڑے جارہے ہیں کچھ (ادیب)

سر سے گزرنا یا گزر جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) جان سے گزرنا - جان سے ہاتھ دھونا - ہتھیلی پر سر رکھنا - زندگی سے ہاتھ اُٹھانا - سر کی سلامتی سے ہاتھ اُٹھا لینا - سر دے دینا ؎

شمع کے زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دُور کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزمِ مستاں میں سُبکدوشی
نہیں کچھ حاجتِ سر گردنِ مینا سے صہبا کو (صہبا)

(۲) سر سے اُوپر ہو جانا - سر سے چڑھ جانا - ڈباؤ پانی ہو جانا +

سر سے لگنا (ہ) فعل لازم:- دماغ سے آگ روشن ہونا - سر سے آگ شُروع ہونا - نہایت افروختگی ہونا - کمال برافروختہ ہونا - از حد ناگوار گزرنا - جل مرنا - جل جانا ؎

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں (امیر)

سر سے مارنا (ہ) فعل مُتعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا - خفگی یا غُصّے کے باعث کوئی چیز پھیرنا - ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ؎

سر

بی بی مغلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند
بیگما جی نے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا (رنگین)

(۲) سر پر مارنا - اُٹھا کر پھینک دینا ؎

میں گنجفہ مارونگا ابھی غیر کے سر سے پھر فرد اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۳) کراہت کے ساتھ رد کرنا - بیدلی سے کوئی چیز دینا - ناحق سر کرنا - بیفائدہ ذمّہ ڈالنا ؎

پریشاں تھا جو رکھنا پیچ سے منظور دُنیا میں
تری زُلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے مارا ہے (اسیر)

(۴) سر سے لگانا - سر سے ٹکرانا ؎

کہاں تک اسے سر سے مارا کروں میں نہ پہنچا مرا ہاتھ اُس کی کمر تک (امیر)

سر سینگ ہونا (ہ) فعل لازم:- سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا - کوئی خاص نشانی موجود ہونا - سر ٹیکا ہونا - جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں +

سر کا بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم:- سبکدوشی یا الفراغ حاصل ہونا - کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا - وعدہ ایفا کر کے سُبکبار ہونا ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل تن سے اُترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا (برق)

سر کاٹنا یا اُتارنا (ہ) فعل مُتعدی:- سر تراشنا - سر قلم کرنا - سر اُڑانا +

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی:- بیگار سی ٹالنی - بیدلی سے کوئی کام کرنا - چھدّا سا اُتارنا ؎

شیخ کی تو نماز پرست جا بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ہ) تابع فعل:- بے سروپا - مُبتدا نہ خبر - اوّل نہ آخر - سر نہ پیر +

سر کٹا (ہ) صفت:- بن سرا - وُہ شخص جس کے سر نہو +

سر کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر میں اُسترا لگ جانا - سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا - سر جُدا ہونا ؎

اپنے یُوسف کو مرے یُوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اِس پہ سر کٹتے ہیں اُس پر اُنگلیاں (ناسخ)

(۲) جان دینا - ہلاک ہونا +

سر کرنا - (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) سر داخل کرنا - سر اندر گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کر دُوں گا (۲) سر چپکنا - گلے منڈھنا - زبردستی دینا (۳) زیر کرنا - دیتے

سر

ڈالنا - تھوپنا - سر چڑھانا جیسے آج بھی دوبازیاں اُن کے سر کیں (۴) بھڑانا - لڑوادینا - جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بھڑا دیا (۵ - ہندو-عو) چوٹی گوندھنا - سر گوندھنا (۶) متکفّل اور ذمّہ دار بنانا - اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا +

سر کو آنا (ہ) فعل لازم :- لڑنے کو دوڑنا - کھانے کو دوڑنا - کاٹنے کو دوڑنا - سر ہونا - پیچھے پڑنا +

سر کو بکھیرنا (ہ) فعل متعدی :- سر کے بالوں کو کھنڈانا - دیوانگی اور وحشت کا ظاہر کرنا ۵

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ درون و داغِ الم سب دل کو گھیرے پھرتے ہیں　　(میر)

سر کو دُھنّا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سر دُھنّا)

گر آتشِ درد و غم میں جلئے بھنئے　　گاہے مانندِ شمع سر کو دُھنئے
سرتا بقدم زبان ہو جئے لیکن　　کچھ مُنہ سے نہ کہئے اور سب کچھ سنئے　　[illegible]

صُبح تک شمع سر کو دُھنتی ہے　　کیا پتنگے نے التماس کیا　　(میر تقی)

سر کھا (ہ) کلمۂ تنفّر :- (عو) چل دُور ہو - جہنّم کو جا - اپنا کام کر - ایسی تیسی میں جا - چُولہے میں پڑ (لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے)

سر کھانا (ہ) فعل متعدی (۱) مغز کھانا - دماغ پراگندہ کرنا - دماغ چاٹنا - مغز چٹی کرنا ۵

جب کہ رنگیں کے یہاں آنے کی سُنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردابیگنی　　(رنگین)

(۲) بک بک کرنا - بکواس کرنا - بکے جانا - بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا - ستانا - تنگ کرنا - زچ کرنا - گفتگو سے عاجز کرنا +

سر کھاؤ (ہ) کلمۂ تنفّر - (عو) دفان ہو - دفع ہو - پرے سرکو - ایسی تیسی میں جاؤ - جیسے نہ مانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

سر کھائے (ہ) کلمۂ تنفّر - (عو) چلا جائے - دفان ہو - ایسی تیسی میں جائے - جیسے نہ مانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

سر کھپ (ہ) صفت :- جان نثار - جانباز - سر کا دریغ نہ کرنے والا - بہادر - بےخوف - ہر حالت میں شریک - ہر محنت مشقّت میں مصروف رہنے والا ۵

ہے ہم سے بھی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہو گا　　مجنوں سے جفا کش نے فرہاد سے سر کھپ نے　　(انشا)

سر کھپانا (ہ) فعل متعدی :- مغز مارنا + کوشش کرنا - سمجھانا - سر مارنا - کسی کام میں نہایت فکر اور تندہی کرنا - کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ۵

سر

فکرِ دُنیا میں سر کھپاتا ہوں　　میں کہاں اور یہ وبال کہاں　　(غالب)

سر کھجانا (ہ) فعل لازم :- شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانے کو جی چاہنا - ٹانٹ کھجانا - پٹنے کا ارادہ ہونا + تنبیہ کا طالب ہونا ۵

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے　　اب تو اُس کا بھی سر کھجایا ہے　　(جرأت)

ناخنِ تیشہ جو لگایا تھا　　کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا　　(نکہت)

اِن دنوں عزم ہے پھر جانبِ صحرا تیرا　　سر کھجایا ہے مگر آبلۂ پا تیرا　　(ایضاً)

سر کھولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر ننگا کرنا - سر اُگھارنا (۲) سر پھاڑنا - سر شق کرنا - (۳) چوٹی کھولنا - سر کے بال پھیلانا - سر کی بندش وا کرنا +

سر کے بل (ہ) تابع فعل :- سر کی رُخ کی طرف سے - سر نیچے کو اور پاؤں ادھر اوپر کو +

سر کے بل چلنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ہ) محاورہ :- دم سے وابستہ ہے - جان کے ساتھ لگا ہوا ہے - آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ - جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دمِ زیست ہے ۵

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے　　[illegible]

گر جنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نالہ سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے　　[illegible]

عشق گو کوہِ گراں ہے سر پہ لیں ہم کوہکن　　ہم ہیں جرأت یہ ارادہ اپنے سر کے ساتھ ہے　　(جرأت)

سر کی سَوں یا سر کِسُوں (ہ) ندا - عو - سر کی قسم - سر کی سوگند ۵

ہر چند جانیں جاتی ہیں پر تیغِ جور سے　　تمکو ہمارے سر کِسُوں تم ہاتھ مت اُٹھاؤ　　(میر)

سر گاڑی پَیر پیّا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت محنت اور مشقّت کرنا - کولہو کی طرح چلنا - کسی کام میں رات دن پلنا جیسے سر گاڑی پیر پیّا کرے جب روٹی ملتی ہے +

سر گالا مُنہ بالا (ہ) کہاوت :- (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر مُنہ پر جوانی برستی ہے + (۲) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص - پیری میں نادانوں کی سی حرکت +

سر کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- طول پکڑنا - طول کھینچنا - امتداد ہونا ۵

شور نے نامِ خدا ان کے بلا سر کھینچا　　میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو　　(میر)

(۲) بلند ہونا - اونچا ہونا - بھڑکنا ۵

شب آہِ شرر افشاں ہونٹھوں سے پھری پر　　سر کھینچتا یہ شعلہ تو مجھ کو جلا جاتا　　(میر)

سر

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔ (گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی — کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی (ناسخ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گل — سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اِسقدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اُڑا دینا (۲) مفلس کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ہ) فعل متعدی:- چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر بانبنا۔

سر لگنا (ہ) فعل لازم:- تھپنا۔ ذمّے پڑنا۔ متہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اوڑھنا۔ ذمّے لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اُتارنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مغز بھونکانا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اِس شامت کے اے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیرِ زلفِ کاکل ہو گیا (ظفر)

(۲) فعل لازم:- چیخنا۔ چلّانا۔ غل مچانا۔ پکارنا۔ بھونکنا۔ دِق ہونا۔ حیران ہونا۔

اُس بیوفا کے در پہ میں سر مار مار کر — جب اُٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

وا نہیں ہوتا کسیکے منہ پہ ہرگز در ترا — یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر دے مارنا۔

اُو نے کچھ کیا نہ آہ اثر — سر کدھر ماریں آہ جا کر ہم (مسیح)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اُس گلی میں — سینے پہ مجھکو اُسکا مرکوزِ نقش پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامالِ صبا میں — اِس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا (میر)

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

کونسی ہجر کی شب آئی کہ میں یار بغیر — صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دُھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنے اب ہم بھی سو چلے ہیں (میر)

اے کیا سر ماروں اَے یارو کہ اِس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو دردِ سر رہنے لگا (مصحفی)

(۵) خفگی سے واپس کرنا۔ بُری چیز کو پھیرنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا — نہ ایسا کوئی خریدار ہو

لگے تپ سوتی ہیں بے ربط وائی — یہ اُس جوتے والے کے سر مار جوتا (رنگین)

کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں — پھیر دے قاصد مرے سر مار خط (اسیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

مارا پتھر پہ سر اور سینہ پہ پتھر مارا — پر ترا دل نہ ہلا ہنسنے بہت سر مارا (رنگین)

لاکھ سر مارا کئے عقدۂ کاکل نہ کھلا — کیا ہی دل توڑ کے اُلجھے یہ تپسل نہ کھلا (مؤلف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پایا در اثر نہ کہیں رات بھر پھری — سر مارتی یہ آہ پہر کُمن کے ساتھ (ذوق)

(۸) غل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ڈکرانا۔

دشت کھسایں سر کے چندے جھّن — قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) ذمّے ڈالنا۔ سر چپکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے پلّے باندھنا۔

اے محبت دلِ آشفتہ کا سودا دیکھا — اُس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

سر مُنڈا (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جسکے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے (ہ) کہاوت۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ اُفتاد ہی خراب ہوئی۔ اول ہی کام بگڑا ہاتھ ڈالتے ہی بچھتائے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے — کہ کلاہِ نمدی بکنے لگی شال کے مول (انشا)

سر مُنڈانا (ہ) فعل متعدی:- حجامت بنوانا۔ بال اُتروانا۔ اُسترا پھروانا (۲) آزاد کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترکِ علائق کرنا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلفِ مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں (ناسخ)

(۳) بھدرا کرنا (۴) ٹھگا یا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں آ کر لُٹ جانا۔

سر مُونڈا (ہ) اسم مذکر:- (عو) نگوڑا۔ مُوا۔ نگوڑا ناٹھا۔

سر مُونڈنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) حجامت بنانا۔ بال اُتارنا۔ اُسترا پھیرنا (۲) مونڈنا۔ ٹھگنا۔ لوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال مارنا۔

سر مُونڈی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) مُنڈو۔ نگوڑی ناٹھی۔ مُوئی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ہ) فعل لازم:- (عو) حائضہ ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

نہاؤں مرد دے اُبٹنا ہت پر بہت پھیلا — مرا خدا کی قسم ان دنوں ہے سر میلا (نازنین)

سُر

سر میں بال ہونا (ہ) فعل لازم:- (عو) مقدور یا طاقت ہونا - جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل ہونا - سہار ہونا + گنجائش ہونا - جیسے "میرے سر میں اتنے بال نہیں کر دو دو کا خرچ اُٹھاؤں" +

سر میں خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ماتم کرنا - پیٹنا - خاک اُڑانا - گریہ زاری کرنا - غم کرنا - نوحہ کرنا - ماتم کی صورت بنانا - ماتم زدہ بننا - سوگوار بننا - سوگ لینا +

سر میں کھانا (ہ) فعل متعدی:- پٹنا - مار کھانا - سر پر جوتیاں پڑنا - پاداش ملنا - بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا ٥

قدمبوسی تک مُختار ہیں غیر　　زیادہ اگر چلیں تو سر میں کھائیں　(میر)

جوں فلک جو کہ سر اُٹھائے گا　　آخر کار سر میں کھائے گا　(نکہت)

سر ننگا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سر اُگھاڑنا - سر برہنہ کرنا - سر پر کپڑا نہ رکھنا + سر کھولنا + عزت اُتارنا +

سر نِہوانا (د) فعل متعدی:- سر جُھکانا - سر نیچا کرنا - عاجزی کرنا - سرِ تسلیم خم کرنا +

سر نہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر نہ اُونچا کرنا - سر نہ اُبھارنا + کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اُونچا کرنا دُشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مُہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا - سر باہر نہ کرنا ٥

دیکھتا دامنِ صحرا میں جو وحشت اپنی　　سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنُوں اپنا　(جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے مُنہ سامنے نہ کرنا - شرم کے مارے سر اُونچا نہ کرنا + احسان کے مارے سر اُونچا نہ کرنا ٥

تُم وُہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اُٹھائے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی　(ناسخ)

خجلت سے سر اُٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ　　بھاری ہمارا طوقِ گلوگیر دیکھ کر　(امیر)

سر اُٹھاتا نہیں تو شرمِ جفا سے ظالم　　یا کئے ہیں کسی کمبخت نے احسان بہت　(داغ)

سر نہ اُٹھانے دینا (ہ) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مُہلت نہ دینا ٥

دمبدم سینہ میں نالہ ہے دمِ سرد ہے آہ　　سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ　(مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ آنے دینا - تمرّدی نہ کرنے دینا - فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا - بولنے کی فرصت نہ دینا +

سر نہ پاؤں یا سر نہ پَیر (ہ) تابع فعل:- آغاز نہ انجام - مبتدا نہ خبر - اتا نہ پتا - ٹھیک نہ ٹھاک - دلیل نہ ثبوت +

سر نیچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) شرمندہ کرنا - لجانا - شرمانا - نیچا دِکھانا - خجالت زدہ کرنا (۲) غمگینوں کی سی صورت بنانا - اُداس ہونا (۳) سر جُھکانا - سر خم کرنا +

سَر

سر نیچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا - خجلت زدہ ہونا - جیسے "بیٹی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے" (۲) ہار ماننا - مغلوب ہونا - غرور ڈھینا +

سر ہلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو جنبش دینا جیسے "دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا - پیسہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی" (۲) تسلیم کرنا - ماننا - قبول کرنا + واہ وا کرنا - سراہنا ٥

گو ترے شعر اگر سب سے ہیں بہتر عارف　　متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے　(عارف)

(۳) افسوس کرنا - تأسف کرنا - دانتوں میں اُنگلی دینا ٥

شب جو دم توڑنے مرا دلِ بیمار لگا　　سر ہلانے وُہیں عیسیٰ پسِ دیوار لگا　(افسوس)

(۴) انکار کرنا - جنبشِ سر سے کسی امر کی نامنظوری ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا - بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا - جھومنا - سر جُنبان ہونا +

سر ہِلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر کا جنبش کرنا - سر کانپنا - سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا - جُنباں ہونا - بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالتِ تعریف یا لُطف میں سر کو جنبش ہونا +

سر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) پیچھے پڑنا - درپے ہونا + تعاقب کرنا - پیچھا کرنا ٥

دیکھتے ہی کُل رازِ دل سے ماہر ہو گئے　　پھر نہ وُہ ٹالے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے　(داغ)

(۲) چمٹنا - گلے کا ہار ہونا - لپٹنا - جھاڑ ہونا ٥

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب　　مُنہ کی تعریف وہ اُلٹے مرے سر ہو گئے　(داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) ذمے پڑنا - تھپنا - گلے بندھنا - گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا - ہٹ کرنا - ضد کرنا - اصرار کرنا (۶) تُہمت لگنا - الزام لگنا (۷) لڑنا - جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا - مُتکفل کر دینا +

سَر (ف) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سر) (۲) چوٹی - پھننگ + قُلہ - پہاڑ کی چوٹی + نوک - کلس - قُبہ (۳) سردار - میر - مہتر - سالار - پیشوا - سرگروہ - نایک - مُقدّمِ لشکر (۴) ابتدا - سرا - شروع - جانب - طرف (۵) فکر و خیال - میل و خواہش جیسے سر و کار (۶) زور - قوّت (۷) بالا - اُوپر - فوق جیسے سرِ دیوار و سرِ کوہ وغیرہ (۸) مُرادفِ سامان (۹) تحسینِ کلام کے واسطے زائد بھی آتا ہے (۱۰ - د) تاش یا گنجفہ کا پتّا جو پھینکا جائے ٥

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اُس نے واں شمشیر کھینچی میں کہا سر لیجئے　(ناسخ)

(۱۱) مرتبہ میں بڑھکا پتّا جیسے یکّہ - بادشاہ - بیبیا وغیرہ (۱۲) میں - اندر - بیچ جیسے سر بازار - سر دربار - سرِ مجلس وغیرہ (۱۳ ف) خیال - جست ٥

گیہ سر دیدنۂ فیضِ اہلِ نظر سے　　ہو راہ نشیں مرحلۂ فقر و فنا کا　(ناظم)

سَر

تنبیہ - اگرچہ دو جگہ لفظ سر کا دینا چنداں ضرور نہ تھا مگر دو خیال سے یہ امر ظہور میں آیا - ایک تو یہ کہ ہندی سر اور اسکے ساتھ جسقدر مشتقات آئیں وہ علیحدہ معلوم ہو جائیں - دوسرے یہ کہ فارسی سَر اور اُس کے مشتقات علیحدہ رہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک دقت پڑے گی وہ یہ کہ شعراے اُردو اور زباندانان اُردو نے تو یک لخت کُل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مُہملہ باندھا اور اُسکا قافیہ در - بر - پر کے ساتھ روا رکھا ہے مگر عوام الناس نے اِس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سَر کو بھی بکسر سین مُہملہ استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ وہ جو محاورہ سَر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سِر بکسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اُس میں دیکھے ۔

سَر اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- سر تراشنا - سر قلم کرنا یا کاٹنا ۔

سَرِ اجلاس (ف + ع) تابع فعل :- بر سر اجلاس - سر دربار ۔ بھری کچہری میں - حاکم کے رُو برُو ۔

سَر اَنگشت (ف) اسم مذکر :- اُنگلی کے اُوپر کا حصہ - پَن - پھُول ۔

سَر باز (ف) صفت :- جان پر کھیلنے والا - بہادر ۔ سور - بیر - مبارز ۔

سَرِ بازار (ف) تابع فعل :- (۱) بر سر بازار - شاہ راہِ عام پر - عام لوگوں میں - بھری خلقت میں ؎

ہمنشیں تجھ سے وہ میں خاک کہوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سرِ بازار مجھے } (داغ)

(۲) علانیہ - سب کے رُو برُو (۳) عین بازار میں - عام میں ؎

آبرو جنسِ گراں ہے کہیں بیکار نہ جائے　آپ لے لیں تو یہ سودا سرِ بازار نہ جائے (لا اعلم)

سَرِ بام (ف) تابع فعل :- لبِ بام - کوٹھے پر - کوٹھے کی چھت یا مُنڈیر یا چھجّے پر ۔

سَر بستہ (ف) صفت :- مخفی - پوشیدہ - چھپا ہوا - سر بند ۔

سَر بسر (ف) تابع فعل :- (۱) برابر - مساوی - یکساں (۲) اِس سرے سے اُس سرے تک ۔ بالکل - تمام - اول سے آخر تک - سر تا پا - سراسر ۔

سَر بصحرا نکلنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دیوانہ وار نکلنا - جنگل کی راہ لینا ۔

سَر بلند (ف) صفت :- مُمتاز - مُعزّز ۔ اُونچا - اعلیٰ ۔ اقبالمند - بختاور ۔

سَر بلند کرنا (ہ) فعل متعدی :- مُمتاز فرمانا - عزت بخشنا - اعلےٰ منصب پر پہنچانا - درجہ بڑھانا ۔

سَر بلند ہونا (ہ) فعل لازم :- مُمتاز ہونا - مُعزّز ہونا - اُونچے مرتبہ پر پہنچنا ۔

سَر بلندی (ف) اسم مؤنث :- اقبالمندی - طالعمندی ۔ امتیاز - عزت - فخر ۔

سَر بمُہر (ف) صفت :- مُہر لگا ہوا - بند - سربستہ - سر بند - مختوم ۔ مکتوم ۔ مُقفّل ۔

سَر

سَر پر (ہ) تابع فعل :- (۱) بالائے سر - سر کے اُوپر جیسے بوجھ کا سر پر ہونا (۲) ذمّہ ؎

حاصل ہوئے مزے تری خنجر کے غیر کو　سر پر ہمارے مُفت کا احسان ہو گیا (داغ)

سَر پر خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سَر پرست (ہ) صفت :- مُربّی - حافظ - حامی - مددگار - نگہبان - رکھوالا - پرکھا - خبرگیر - محافظ ۔ میزبان ۔

(جو لوگ اِسے فارسی اِن معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اِس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے فردوسی کے کلام سے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے مع ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب بہار عجم اسکے اِن معنی میں فارسی ہونیکا کیوں تامل کرتے ہیں)

سَر پرستی (ف) اسم مؤنث :- نگہبانی - ولایت - مُربّی پن - مددگاری - حراست ۔

سَر پر نقّارہ بجنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سَر پستان (ف) اسم مذکر :- بھٹنی - چھاتی کا مُنہ - ڈھیپنی - بھیٹنوا - چھاتی کی گھُنڈی - ٹمکنا ۔

سَر پنچ (ہ) اسم مذکر :- میر مجلس - میر انجمن - پریزیڈنٹ - پنچوں کا سردار ۔ جوُری - سبھاپتی ۔

سَر پوش (ف) اسم مذکر :- ڈھکنا - چپنی - ڈھکنی - ڈھکن - تَرہ پوش ۔

سَر پیچ (ف) اسم مذکر :- پگڑی - پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا - ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں ۔ جیغہ ۔

سَرتابی (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - نافرمانی - حکم عدولی - بغاوت - نمک حرامی ۔

سَرتاپا (ف) تابع فعل :- از سرتاپا - سر سے پاؤں تک - اوّل سے آخر تک ۔ بالکل - سر بسر ۔

سَرتاج (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) مقنعہ - عورتوں کا سرپوش - پوشش سر (۲ - ۲) تاجِ سر ۔ آقا - خاوند - مالک ۔

سَرتاج بنانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) کسیکو اپنا فخر سمجھنا - فخرِ خاندان یا باعثِ عزت تصور کرنا - سردار بنانا - افسر بنانا ۔

سَر چلنا (ہ) فعل لازم :- تاش یا گنجفہ کا پتّا پھینکنا - داؤں چلنا - بازی شروع ہونا ۔

سَرحد (ف + ع) اسم مؤنث :- حدِ فاصل - کنارہ - انتہا - چھور - سیوانا - انت

عبرت نے کہا بنی جو تُربت　سرحد ہے یہ مُلکِ آرزو کی (اسیر)

سَرخط (ف + ع) اسم مذکر :- قبالہ - لکھت - ٹیپ - بیع نامہ - کرایہ نامہ - نوکری نامہ

نوکری کا پروانہ - یادداشت - تمسّک +

سَرخَیل (ف) اسم مذکر:- سرگروہ - خاندان کا سردار - امیر - سردار قوم - سرغنہ - افسر +

سَردَست (ف) تابع فعل:- (۱) فی الحال - اسوقت - ابھی - بالفعل (۲) فوراً - لگتے ہاتھ ؎

برقع اگر اے رشک قمر منہ سے اُٹھائے　　آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سردست　　(نصیر)

(۳) عنقریب - موجود - حاضر +

سَردَفتر (ف) اسم مذکر - ہیڈ کلرک - میرمنشی - دفتر کا افسر - اہلکاروں کا سرگروہ +

سَر دینے کو حاضر ہونا (د) فعل لازم - مرنے کو موجود ہونا - قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں　　آلودہ بھی خوں سے شمشیر نہیں کرتا　　(ناسخ)

سَرِراہ (ف) تابع فعل:- راہ کے سرے پر - سڑک پر - راہ میں - راستے میں +

سَررِشتہ (ف) اسم مذکر:- تدبیر - چارہ کار - مجازاً مدعا - مقصود - مطلب - معاملہ +

سَررُو (د) اسم مؤنث:- صحیح (ف - سرارو ے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر - رُو سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون آئے - قیفال)

سَرزمین (ف) اسم مؤنث:- زمین - ملک - خطہ - ولایت - سطح زمین ؎

رفعت کبھی کسی کی گوارا یہاں نہیں　　جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں　　(ناسخ)

سَرزور (ف) صفت:- طاقتور - زبردست - سینہ زور - سرکش - متمرد - منحرف - گردن کش - ڈنگی - نٹ کھٹ + تگرا - ڈھیٹ + اپادھی - فسادی +

سَرزوری (ف) اسم مؤنث:- ڈھٹائی - تگرائی - اڑیل پن - سرکشی - گردن کشی - انحراف - نٹ کھٹی + بے حیائی - قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری +

سَرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ - ہرا بھرا - لہلہاتا - شاداب (۲ - د) کامیاب نعمتمند (۳ - د) خوش و خرم - سرجیون +

سَرسبز کرنا (د) فعل متعدی - ازسرِنو تازہ کرنا - دوبارہ زندہ کرنا - بحال کرنا - جیسے مقدمہ سرسبز کرنا +

سرسبز ہونا (د) فعل لازم:- (۱) تروتازہ ہونا - خوش و خرم ہونا + ہرا ہونا + ازسرِنو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا - مقبول خلائق و قابل پذیرائی ہونا - شہرت پانا پھیلنا

تہمت بوسہ خط اس نے لگائی ہے ہمیں　　یاالٰہی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا　　(غافل)

سرسبز ملک ہند میں ایسا ہوا کہ میر　　یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا　　(میر)

(۳) رونق پانا - زینت حاصل کرنا ؎

ہوا سرسبز آگے یار کے سروِ گلستاں کب　　کہ نسبت دور کی طوبی کو اسکے نخل قدسے ہے　　(میر)

سَرسفید ہونا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سفید ہونا)

سَرسہرا ہونا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سہرا ہونا)

سَر سے کفن باندھنا (د) فعل متعدی:- دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

سَر سے گزرنا (د) فعل لازم:- دیکھو (سر سے گزرنا)

سَر سے وارث یا بزرگ کا گزر جانا (د) فعل لازم:- مربی یا پرکھا کا اپنے اوپر سے اُٹھ جانا +

سرِشام (ف) اسم مؤنث (۱) شام - جھٹ پٹا - مغرب - سنجا - سانجھ (۲ - تابع فعل) سورج ڈوبتے ہی - جھٹ پٹے کے وقت - دونو وقت ملتے + شاما شام +

سَرفراز (ف) صفت (۱) سربلند - ممتاز - معزز - ترقی یافتہ اب یہ لفظ معیوب ہوگیا ہے (۲ - د) ازالہ بکر شدہ - وہ نوچی جسکا سر ڈھکا جاچکا ہو +

سَرفراز کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) سربلند کرنا - بڑھانا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا - درجہ یا منصب بڑھانا + ترقی دینا - نوازنا - نوازش فرمانا + آسمان پر چڑھانا (۲) چیرو توڑنا - کوارپت دور کرنا - نتھنی اُتارنا - ازالہ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سَرفراز ہونا (د) فعل لازم:- (۱) سربلند ہونا - ممتاز ہونا (۲ - کسبیاں) نتھنی اُترنا ازالہ بکر ہونا - چیرو ٹوٹنا +

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث - سربلندی - عزت + ناموری - بزرگی - امتیاز - منزلت - رفعت +

سَرقلم کرنا (د) فعل متعدی:- سر اُتارنا - سر کاٹنا یا جدا کرنا ؎

وہ کہتا ہے جب یہ کہ مشق ستم ہے　　نصیر اب ترا میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اُسکو دیتا ہوں اچھا　　رقم سرگزشت اپنی یکسر کروں گا　　(نصیر)

قطع کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو سبکدوش ہوا کیوں نہ سبکدوش ہوں میں　　(ناسخ)

سَرقلم ہونا (د) فعل لازم:- سر اُترنا - سر ترشنا - سر کٹنا - سر جدا ہونا ؎

مر کے حالِ عدم رقم نہ ہوا　　سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا　　(مرزا صابر)

سَرکش (ف) صفت:- مغرور - باغی - پھرا ہوا - نمکحرام - متمرد - نافرمان - حکم عدول - بیوفا +

سَرکشی (ف) اسم مؤنث:- بغاوت - نمکحرامی - بدخواہی - بیوفائی - نافرمانی - حکم عدولی ؎

ہم سرکشی سے مدتوں مسجد سے بچ بچ کر چلے　　اب سجدے ہی میں گزرے ہے قد جو ہوا محراب سا　　(میر)

سرکوبی (ا) اسم مؤنث :- سرکچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ٭
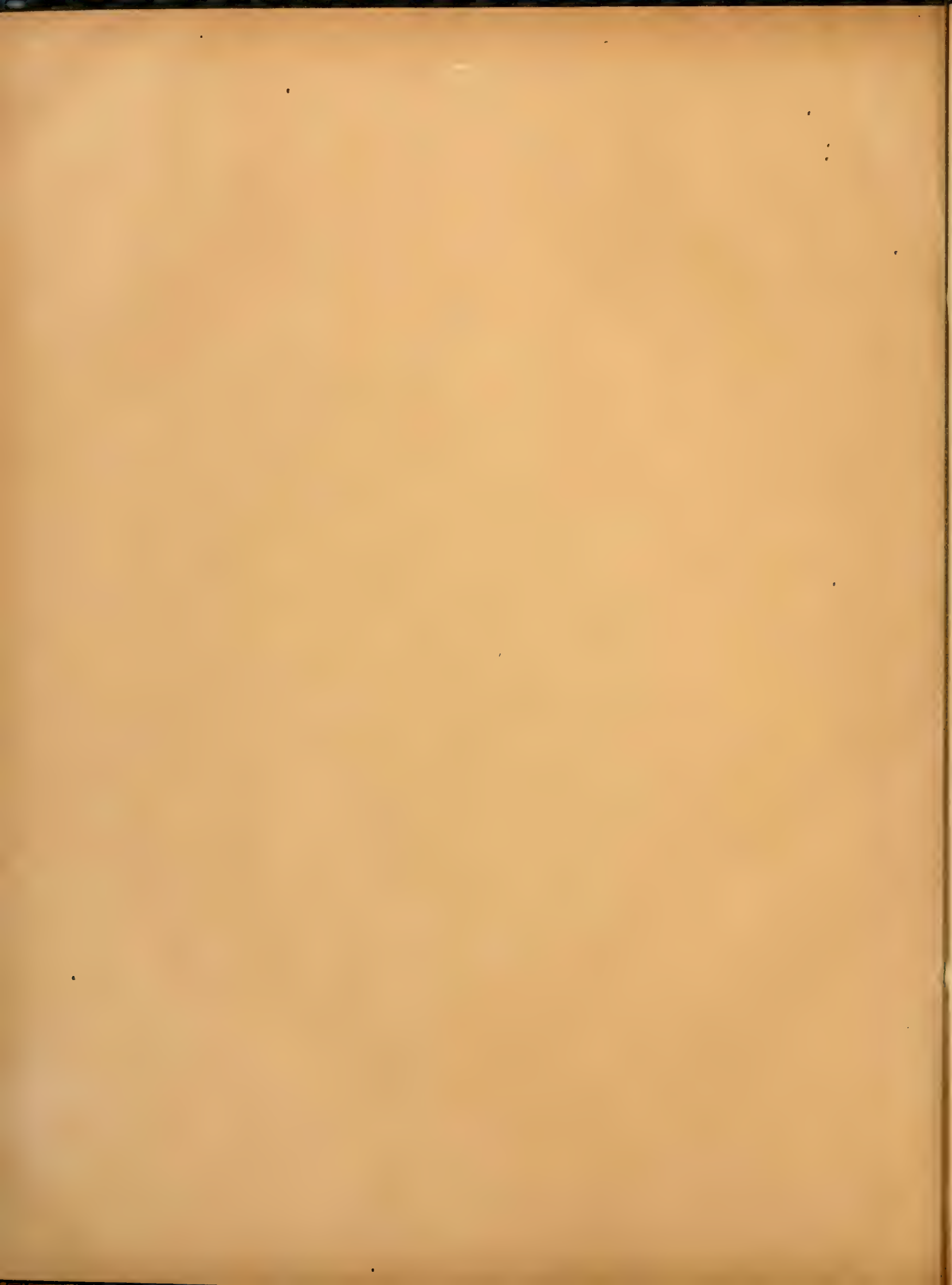
سرکی قسم (ہ) اسم مؤنث :- سرکسوں - سوگند سر (قسم سخت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے در سے اُٹھا نہ دیتے تو کہیں نہ کرتا میں جبہ سائی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمہارے سر کی قسم نہ ہوتا (مومن)

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) ماجرا - بیتی - واقعہ - واردات - کیفیت (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی - (۳) سوانح عمری - تذکرہ - بزبانت ٭

(اگرچہ لفظ گزشت زائے ہوز سے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال منقوطہ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی اُنہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت :- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو (۲) خفا - ناراض - کشیدہ خاطر - برہم ؎

وہ اپنی خُو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سُبک سر ہوکے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

(۳) مغرور - متکبر - بدماغ ٭

سرگرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردِ سر - دردسری ٭ سر کا بوجھل پن - بارِ سر - تکلیف ؎

کٹ رہی ہے سرگرانی ہماری اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے (داغ)

اگر میں مرگیا تیری بلا سے تو نہ ہو غمگیں بلا سر سے ٹلی تیرے بس اب کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بیدماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ٭

سرگرداں (ف) صفت :- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ؎

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں (؟)

سرگردانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) دقت - تشویش - فکر - مخمصہ - جھگڑا - بکھیڑا ٭

سرگرم (ف) صفت :- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پُرجوش - تُند - تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تُندی - تیزی ٭ گرمجوشی - پُرجوشی - (۲) مستعدی - آمادگی - موجودگی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش بلیغ - سعی کامل ٭

سرگروہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سردار قوم - چودھری ٭ سرپنچ ٭ سرخیل ٭

(۲) سرغنہ - بانی فساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ٭

سرگریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سر گریبان میں ڈالنا)

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲ - ہ) آفت - بلا - مصیبت - بپتا - نحوست - ادبار ٭

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان - آوارہ و سرگرداں - بھٹکا ہوا ٭

سرگوشی (ف) اسم مؤنث (۱) کاناپھوسی - کھسر پھسر - کانا باتی - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲ - ہ) غیبت - چغلی - بُرائی - بدی ؎

عاشق ہے بیدماغی اُس گل کا ہے و تیرا سرگوشی صبا سے ہونے لگی ہے پیرا (مصحفی)

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی :- کاناپھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے شکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ؎

کیا کسی سے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبار گی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جابجا (؟)

میرے سودے کی کرکے سرگوشی زُلف نے اسقدر بڑھائی بات (عاشق)

سرلگنا (ہ) فعل لازم - ذمہ پڑنا - تھپنا ؎

میں آشنا نہیں بُت ناآشنا سے داغ تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی (داغ)

سرمست (ف) صفت :- نہایت متوالا - ازحد مخمور - بدمست - مدہوش ٭ سرگراں ٭

سرمغزن (ہ) اسم مؤنث :- نہایت فکر یا تردد ٭ دردِ سر ٭ بکواس - بک بک - بیفائدہ مغززنی ٭

سرمکھ ہونا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) مُقابل ہونا - سامنے ہونا - رُوکش ہونا - رُوبرو ہونا - سنمکھ ہونا ؎

اُسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال پھینک دے تلوار لو امان کر (بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جبکی وجہ لفظ سنمکھ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اصلاح دیکر اس کو سر خیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے - حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت :- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - شمہ - جبہ بھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ٭

سرنامہ (ف) اسم مذکر :- مکتوب الیہ کا وہ پتہ اور نشان جو خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے ٭ عنوان ٭

سرنگوں (ف) صفت :- (۱) اوندھے مُنہ - سر کے بل (۲) شرمندہ - منفعل - خجل ٭

سرِنو (ف) تابع فعل :- نئے سرے - پھر کے سے ۞

سرنوشت (ف) اسم مؤنث :- خطِ پیشانی - تقدیر کا لکھا - للاٹ - کرم ریکھا - قسمت کی لکیر ۞ تقدیر - نصیب - بھاگ - پرالبدھ - مقسوم ۞ ہونی - ہونہار ۞ حکمِ ازلی - قضا ؎

کہتے ہو کیا لکھا ہے مری سرنوشت میں
گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں (غالب)

سروسامان (ف) اسم مذکر :- (ہر دو مترادف) ضروری اسباب - لوازمات - مصالح - سانگری - سرانجام - حوائج - اسبابِ معیشت ۞

سروکار (ف) اسم مذکر :- مرکب از سر ۞ کار (۱) میل - خواہش (۲) کام - معاملہ - واسطہ ۞ علاقہ ۞ لگاؤ ۞ غرض - مطلب ؎

سوز ہے کچھ تو تمنا کر پڑے پھرتے ہو کیوں یہ کہتے ہو نہیں اس سے سروکار مجھے (سوز)

(۳) بحث - تکرار - قضیہ - مباحثہ ؎

سر سے پا تک ہے اس سے سروکار نہیں ہم ترے در سے نہیں سر کو اٹھانیوالے (معروف)

سروکار رکھنا (د) فعل متعدی :- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - ربط رکھنا - دوستی رکھنا - معاملہ رکھنا ؎

اتنا بتلا دے کہ ہرجائی ہوں میں یار کہ تو
میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو ([illegible])

سروکار نہونا (د) فعل لازم :- مطلب یا غرض نہونا - واسطہ نہونا ؎

رات جب تک ہمرے پہلو میں وہ دلدار نہ تھا دل کو مجھ سے مجھے کچھ دل سے سروکار نہ تھا (جرأت)

مانگے ہے دعا خلق تجھے دیکھ کے ظالم یارب کسو کو اس سے سروکار نہووے (میر)

سروکار ہونا (د) فعل لازم :- (۱) غرض یا مطلب ہونا - واسطہ ہونا - کام ہونا ؎

کچھ زمانے کی خبر ہم سے نہ پوچھو یارو کارِ دنیا سے بھلا ہم کو سروکار ہے کیا (جرأت)

جی نے چاہا تو گیا بیٹھ کسی کوچے میں اور نہ چاہا تو ہے پھرنے سے سروکار مجھے (سوز)

(۲) کام پڑنا - واسطہ پڑنا ۞

سر ہوجانا (د) فعل لازم :- (۱) گرویدہ ہوجانا - پیٹ پڑنا - دامنگیر ہوجانا ؎

تیرے گیسوے پریشاں نکریں تنگ دائی سر نہ ہوجائیں کسیکے یہ بکھرنے والے (داغ)

(۲) فتح ہوجانا (۳) گنجفہ یا طاش کے پتّے کا غالب آجانا (۴) زیر ڈالا جانا - پلّے بندھ جانا ۞

سَرا - یا - سَرائے (ف) اسم مؤنث :- (۱) گھر - خانہ - حویلی - مکان - مسکن - (۲ - ۳) فرودگاہ - مسافروں کے ٹھہرنے کا مکان - مسافر خانہ - مہمان سرائے - دھرم سالہ - مہمان خانہ ؎

دلِ سوزاں میں ہمارے نہ قدم رکھنے غم کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے (امیر)

سِرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) انت - چھور - کنارہ - کور (۲) انتہا - آخر - اخیر - (۳) ابتدا - آغاز - اوّل جیسے سرے سے پڑھو ۞

سَراب (ع) اسم مذکر :- وہ چیز جو موسم گرما میں عین دوپہر کے وقت زمین شور میں پانی کا دھوکا دیتی ہے - نمایش آب - مرگ ترشنا - وہ کلّر زمین جو سورج کے سامنے پانی کی مانند چمکتی ہے - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُن آب نما بخارات کا نام ہے جو بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم - نابود - دھوکا ہی دھوکا ۞

سَراپ (ہ) اسم مذکر (ہندو) بددعا - کوسنا - دھرکار - پھٹکار - دیوی دیوتا اوتار یا کسی اہلِ کمال کی بددعا ۞

سراپ دینا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) بددعا دینا - کوسنا - دھرکارنا - سراپنا دیوی دیوتا یا اوتار کا خفگی یا تکلیف کے باعث بددعا دینا ۞

سَراپا (ف) اسم مذکر :- (۱) از سر تا پا - اوّل سے آخر تک - تمام - سب جیسے سراپا نازہ (۲) معشوق کے جسم کی اول سے آخر تک نظمیہ تعریف ؎

سراپا اُس سپاہی زادے کا یوں ہے لکھا میں نے
اگر ابرو کو باندھا تیغ مژگاں کو سناں باندھا (رنگین)

(۳) خلعت ۞ پورا خلعت ۞

سَراپنا (ہ) فعل متعدی :- ہندو - دیکھو (سراپ دینا) ۞

سَراپردہ (ف) اسم مذکر (۱) بارگاہِ شاہی (۲) وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد مثلِ چار دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) گھر کا پردہ (۴) ڈیرہ - خیمہ (اصل میں باضافت مقلوب اسطرح ہوگیا ہے ورنہ پردہ سرا تھا) ۞

سِراج (ع) اسم مذکر :- چراغ - دیوا - دیا ۞ روشنی ۞ سورج - خورشید - آفتاب (ناموں میں آتا ہے جیسے سراج الدین) ۞

سَراچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک بانس کا خیمہ - بڑا خیمہ (۲) کھانچا (۳) سرا کی تصغیر یعنی خانۂ خورد - بعض اوقات چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں ۞

سَراچے کا بانس (د) اسم مذکر :- لمبا آدمی - طویل القامت - دراز قد - لمبو - لم ڈھنگو ۞

سَرادھ (ہ) اسم مذکر :- کناگت - شاستر کے قانون کے موافق پتروں کو ان پینے دانا پانی وغیرہ دینے کے ایام جن میں برہمنوں کوّوں اور کتّوں کو خاص اُن کے مرنے کی تاریخ میں جماتے اور کچھ نذر کرتے ہیں - یہ رسم اسوج کے مہینے کے پہلے پکش میں برتی جاتی ہے - ان لوگوں کا خیال ہے ان چار دن میں سے کسی جون میں ہمارے پتر ہونگے ۞

سَراسَر (ف) تابع فعل :- سربسر - اس سرے سے اُس سرے تک - تمام - بالکل یکلخت - یک قلم - محض جیسے سراسر غلط ہے ✦

سَراسَری (ف) تابع فعل :- (۱) مُجمل طور پر - مختصر طور پر - آسان طور پر - جلدی سے - یُوں ہی - اُوپر کی نظروں سے چلتے چلتے - عجلت کے طور پر (۲ - ۶) اسم مؤنث ایک زیور کا نام جو ماتھے پر اِدھر اُدھر لٹکایا جاتا ہے (۳ - ۶) عدالت خفیفہ ✦ وہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سُنی جائیں ✦

سراسری اختیارات (ف + ع) اسم مذکر :- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ✦

سراسری دیکھنا (۶) فعل متعدی :- مُجمل نظر ڈالنا - اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ✦

سراسری نالش (ف) اسم مؤنث :- ادنیٰ دعوےٰ - چھوٹی نالش ✦

سراسیمہ (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان ✦ متعجب - متحیر بھچک - ہکا بکا ✦ شوریدہ سر (۲) مُضطرب - بیکل - گھبرایا ہوا - مشوش - بیقرار (یہ لفظ سر و آسیمہ سے مرکب ہے اول معلوم دوم بمعنی شوریدہ و پریشان) ✦

سَراسیمگی (ف) اسم مؤنث :- پریشانی - آشفتگی ✦ حیرانی ✦

سُراغ (ت) اسم مذکر :- (۱) کھوج - پاؤں کا نشان - لیک - نقشِ قدم - پیچھا - پتا - نشان - ٹھکانا - تھانگ - (۲) تلاش - جستجو ✦

سُراغ پانا (۶) فعل متعدی :- تھانگ لگانا - کھوج پانا - پتا لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ✦

جُوں نقشِ پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے   شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے   نہیں پاتے کہیں سُراغ اپنا (ناسخ)

سُراغ رساں (ت + ف) اسم مذکر :- کھوجیا - پتا لگانے والا - قدم شناس - تھانگی ✦

سُراغ رسانی (ت + ف) اسم مؤنث :- (قانون) تلاش - ڈھونڈ - جستجو - پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا - کھوج نکالنا ✦

سُراغ لگانا (۶) فعل متعدی :- کھوج لگانا - پتا لگانا - تھانگ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ✦ جستجو کرنا - تلاش کرنا ✦

سُراغ لینا (۶) فعل متعدی :- (۱) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - تھانگ لگانا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) منشا دریافت کرنا - عندیہ لینا ✦

سُراغ ملنا (۶) فعل لازم :- پتا ملنا - کھوج لگنا - نشان پانا ✦

نصیر اُسکی کمر کا کچھ سُراغ اب تک نہیں ملتا   خدا جانے کہ عنقا نے کہاں ہے آشیاں باندھا (نصیر)

سُراغی (۶) اسم مذکر :- کھوجی - جاسوس - مخبر - تھانگی ✦

سُراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث :- گاوِ دشتی - مہا - اوجھا - بن کی گائے ✦ (کوہستانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت گھنے بالوں کی گائے جسکی دُم کی اکثر چھڑیاں بنائی جاتی ہیں - یہ گائے تبت اور تاتار و کوہ ہمالہ میں زیادہ پائی جاتی ہے - فیلن صاحب اس کی اصل سُربھی گؤ قرار دیتے ہیں کیونکہ سُربھی [illegible] بمعنی عمدہ آتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے - کیونکہ اول تو سُربھی سے سُرا ہو جانا نہ تو قریب القیاس اور نہ اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گزری - اسکی اصل [illegible] سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دُم کا چنور ہوا کرتا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُر اور تُرا - کپڑا لپیٹنے کا بیلن جو اکثر جولاہوں یا گوٹہ بُننے والوں کے ہاتھ میں ہوتا ہے)

سِرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - سیتل کرنا - سرد کرنا - خنک کرنا - سیلا کرنا ✦ غرق کرنا - ڈبونا (۲) (لکھنؤ) غیر فصیح - اسباب نذر و تعزیہ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا - اہل دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ✦

سَرآمد (ف) صفت :- (۱) کامل - پورا - خاتم - ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ - بہتر - ممتاز ✦ سردار - مہتر ✦

سرانجام (ف) اسم مذکر :- (۱) انجام کار - عاقبت - آخر کار - پایان کار ✦ تکمیل (۲) سامان ✦ انتظام - بندوبست - انصرام - سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اسوجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

سرانجام کرنا (۶) فعل متعدی :- انجام کو پہنچانا ✦ انصرام کرنا - سامان کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا ✦

کیا کیا سرانجام اسبابِ سُور   کہ صرفِ چراغاں ہوتی شیشہ حُور (میرحسن)

سرانجام ہونا (۶) فعل لازم :- انجام کو پہنچنا - پورا ہونا - سامان ہونا - انتظام و انصرام ہونا - بندوبست ہونا ✦

سراندیپ (ہ) اسم مذکر :- (جزیرۂ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں آکر ٹھہرے چنانچہ وہاں جو ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بتاتے ہیں - اس پہاڑ پر عمود وار ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں - یہی وجہ ہے کہ اسکا پرانا نام سنگل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث چرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہو گیا مشہور ہے - اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر سیر گاہ اچھی اور قابل دید ہے - یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے - بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں - ہندوؤں کی تاریخ

سرا

میں یہ جزیرہ راجہ رام چندر اور وہاں کے راجہ راون کی لڑائی کے سبب مشہور ہے۔ لنکا اسکے
قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اونچی سی جگہ میں موجود ہیں۔ یہاں کے باشندے سناروں
کو جواہرات میں بڑے دھوکے دیتے اور جھوٹا جواہر اُن کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کر دیتے
ہیں۔ اُن کی انگریزی گفت گو قابل مضحکہ ہے) *

سَراوگ (ہ) اسم مذکر۔ سنسکرت श्रावक شراوک (۱) فعل میں اسکے معنی
سُننے والا اور اسم میں جَین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جینی۔ جین مت والا۔
(جین مت کے اقوال کو سُننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوّا۔ کاگ۔ زاغ۔ کلاغ۔
غُراب *

سَراوگی (ہ) اسم مذکر۔ جین مت کا پیرو۔ جینی * بودھ مذہب کا ماننے والا *

سَراہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت و ثنا کرنا۔ تحسین و
آفرین کرنا۔ واہ واکرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاد باش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ؎

بنایا یہ سب جس نے ہووے بھلا　　سراہے اُسے کوئی کیا جی چلا　(انشا)

اے لالہ گو فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ　(امیر)

ہے یوں کہ آئینے کی بھی حیرانی ہے　　منہ پہ سے اُس غنچہ لب کی نہ ٹل گیا　(نصیر)

(۲) قدر کرنا۔ قدردانی کرنا۔ گُن ماننا۔ داد دینا *

جگر کو میرے تم سراہیئے مسیحا　　کہ مژگاں کہے اسکے مقابل رہا نت　(مصحفی)

سراہا پری زاد کے باپ نے　　کہا کھد یا جوگی جی آپ نے　(میرحسن)

جو دور میں انہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں　　جگر سراہئے ظالم ترے فریبوں کا　(لاادری)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ روغن قاز ملنا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے　　پر بولا تو اُسے سراہے جا　(منتظر)

سرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافر خانہ۔ بھٹیار خانہ۔ دھرم سالہ۔
فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ *

سرائے کا کُتّا (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔
ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کُتا ہر مسافر کا یار *

سرائے کی بھٹیاری (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم لڑاک اور بیباک عورت
رذالی۔ سفلی۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت *

سرایت کرنا۔ یا کر جانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ رچنا * اثر کرجانا۔
تاثیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گھل ملکر اثر کرنا۔ جیسے شکر کا پانی میں گھل مل جانا ؎

سرایت کچھ جو جوبن کا ہن کر جائے تو پھر میں　　نکلے نفل ہی تھپر کی جا کسا دامن ہے　(ذوق)

سرب

سُرب (ف) اسم مذکر:۔ مخفف اُسرب معنی سیسہ جو ایک قسم کا جست ہے *

سَرب (س) सर्व صفت (ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کل۔ سکل *

سرب گہن (ہ) اسم مذکر۔ پورا گہن۔ خسوف یا کسوف کامل۔ ہر بسوہ کا گہن *

سربراہ (ف) اسم مذکر:۔ منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگزار۔ منصرم۔ کارکن۔
گماشتہ *

سربراہ کار (ف) اسم مذکر:۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ منتظم۔
مہتمم۔ قیتم *

سربراہی (ف) اسم مؤنث:۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و
اسباب کی خبرگیری *

سربھنگ (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگی۔ یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا)
اگھوری (ہندو فقیروں کا وہ فرقہ جو مُردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز
نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلے سے مانگتا ہے جو دُکاندار نہیں دیتا اُسی کی دُکان کے سامنے
مُوت پینے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھن کھا کر کچھ دیدیتا ہے) *

سرپ (س) सर्प اسم مذکر:۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اجگر۔ مار۔ افعی *
(۲) کینہ توز۔ کپٹی *

سرپت۔ یا سرپتا (ہ) اسم مذکر (پورب) ایک قسم کی گھانس جسکے بوریئے وغیرہ
بناتے ہیں۔ پٹیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپت
کو مؤنث باندھا ہے ؎

جسے سرکی لگائی کھیل میں نیزہ اُسے مارا　　سرہی سنگی جب ہاتھیں قاتل نے سرپت لی)　(جلال)

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ دُلکی ؎

پیچھے رہنے کا نہیں میرا غبار　　چھیڑیئے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے　(بحر)

سرپٹ دوڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈپٹانا۔ بگ ٹٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔
بے تامل دوڑانا *

سُرپُر (س) सुरपुर اسم مذکر:۔ راجہ اندر کا دارالخلافہ۔ پُری۔ جنت۔ سُرگ۔ اندرلوک۔
امراوتی *

سرپوش (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چینی *

سرپیچ (ف) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار۔ عمامہ *

سُرت (ہ) اسم مؤنث:۔ سُدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔
چیتنا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری *

سُرت

دکھنوں میں اور بول چال میں تو اسکے اعراب اسی طرح ہیں جس طرح پر کہ ہم نے دیئے ہیں ہندی ڈکشنریوں سے بھی یہی ثابت ہے مگر بعض اساتذہ نے رائے مہملہ ساکن کے ساتھ استعمال کیا ہے - چنانچہ حضرت رنگین کا شعر سنداً درج کیا جاتا ہے ؎

گانا تو نہیں آتا بہلاتی ہوں جی اپنا　　بولے ہے زمیں وقف ہے سُرت زکچھ سُر کی) (رنگین)

پنجاب میں اب بھی اسی طرح بولتے ہیں ؛

سُرت آنا (ہ) فعل لازم :- ہوش آنا - خیال ہونا - خبر پڑنا - سُدھ آنا ؛

سُرت بسارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) حواس باختہ ہونا - ہوش گمانا - ہوش کھونا - دل سے بھلانا ؛

سُرت سے (ہ) تابع فعل :- ہوش سے - ہوشیاری سے - چوکسی سے - احتیاط سے ؛

سُرت نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- خبر نہ رہنا - بیہوش ہونا - بدحواس ہونا ؛

سُرتا (ہ) صفت :- (۱) چتر - ہوشیار - چالاک - باخبر - دانا - عقلمند - چوکس - چوکنّا - سُچیت ؎

مرغ دل کیا ہے عجب اُڑ کے جو اس صورت سے　　دیکھ کر خال رُخ یار اُٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیدی کا کبوتر تر پر　　لاگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے } (نظیر)

(۲) ذہین - فہیم - ذکی (۳ - اسم مذکر) وہ گول پتھر جسپر ہندو چندن گھس کر لگاتے ہیں - چکلا ؛

سَرتا برتا (ہ) اسم مذکر :- عو (۱) خرچ - صرف - انصراف (۲) تیا پانچا حصہ بخرہ - بانٹ - بٹونٹ (۳) سرانجام - انصرام - انتظام ؛

سَرتا برتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- خرچنا - برتنا - صرف میں لانا - تیا پانچا کرنا - بانٹ بونٹ لینا - انصرام کرنا ؛

سَرتا برتا ہونا (ہ) فعل لازم :- صرف میں آنا - خرچ میں آنا - خرچا پڑ جانا - تیا پانچا ہونا - باہم تقسیم ہونا - انصرام ہونا ؛

سَرتابی (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - نافرمانی - حکم عدولی ؛

سَرتاسر (ف) صفت :- سراسر - سربسر - بالکل - تمام - سب - سب کا سب ؛

سَرتال (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) تیسرے مرتبہ کی پڑتال - جانچ کے بعد جانچ - پڑتال کی بھال ؛

سُرتیا یا سُرتیلا (ہ) صفت :- دیکھو (سُرتا نمبر ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر :- (۱) معزز آدمی - عزت دار آدمی - شریف - بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن) ؛

سُرجن ہار (ہ) اسم مذکر :- صحیح (سِرجن ہار) خالق پیدا کنندہ - کرتار - اُتپد کرنے والا - بنانے والا - رچنے والا - پیدا کرنے والا ؛

سرجیون (ہ) صفت :- (۱) سرسبز - شاداب - ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائندہ - مضبوط - لازوال (۳) رسیلا - گیلا - تر - نم - مرطوب (۴) زرخیز - سیراب - زر ریز - سیر حاصل - (۵) روح افزا - روح بخش - جاں بخش - حیات بخش - روان بخش - فرحت بخش (۶) ہرا بھرا ؛

سُرخ

سرجیون بوٹی (ہ) اسم مؤنث :- فرحت بخش نبات - روح افزا بوٹی ؛

سرجیون پہاڑ (ہ) اسم مذکر :- وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا رہے ؛

سرچشمہ (ف) اسم مذکر :- منبع - سوتا - پوکھر - پانی نکلنے کی جگہ - آبشار - جوبار - رودبار ؛

سَرچوٹ (ہ) صفت :- عو - دیکھو (مشتقات سر) ؛

سَرحد (ف + ع) اسم مؤنث :- حد فاصل - چھور - سوانا ؛

سُرخ (ف) صفت :- (۱) لال - سُوا - احمر - قزل - چہچہا (۲) ہ - اسم مؤنث :- گھنگچی - رتی - چرمٹی (۳ - ہ) رتی بھر یعنے آٹھ چاول کا وزن - ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) ہ - بقال تیز - گراں - مہنگا جیسے آجکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے تیز ہے ؛

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر :- حمرہ - علت سُرخ - لبب ایک قسم کے ورم کا نام جو اکثر جوشش خون سے بچوں کو ہو جاتا ہے - صفراوی ورم - وہ لال لال چٹے جو کانوں کے قریب یا جسم پر ہو جاتے ہیں ؛

سُرخ بید (ف) اسم مؤنث :- ایک درخت کا نام جسے بید مجنوں وبید موذ بھی کہتے ہیں ؛

سُرخ جوڑا پہننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لال پوشاک پہننا - عُنابی جوڑا پہننا ؎

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُنکو جمانے کی
پہن کر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی) (ناسخ)

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہننا ؛

سُرخ کر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چقندر بنا دینا - لالوں لال بنا دینا - خوش خوراکی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصہ میں لال کر دینا - انگارا بنا دینا ؛

تیرے آگے وصف گل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب } (لاادعلم)

(۳) آگ میں لال کر دینا - لال رنگ دینا ؛

سُرخ و سفید ہونا (ہ) فعل لازم :- میدہ اور شہاب ہونا - گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا - رنگ روپ یا رنگ و روغن نکلنا - موٹا تازہ اور تندرست ہونا ؛

سُرخ ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) لال ہونا ؎

ہو گئے مارے حسد کے سینکڑوں دشمن سفید　　گر لہو سے ہو گیا میرا تن افگار سُرخ　　(ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصے میں لال ہو جانا - انگارا ہو جانا ؛

سُرخ

سُرخاب (ف) اسمِ مذکر:- (۱) چکوا +
(ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جُدا رہتا اور ایک دوسرے کو پُکارتا اور اُسکی آواز کے پیچھے جاتا مگر ملاقات سے محروم اور نہایت مُضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سُرخ ہوتا اور مادہ کو بعض کے قول کے موافق حیض بھی آتا ہے اِسکی محبت مشہور ہے جب دونوں میں سے کوئی بچھڑ جاتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا اگر دونوں میں سے ایک آگ میں ہو تو دوسرا بھی فوراً جا پڑتا ہے اسکو عربی میں بُخام فارسی میں سُرخاب ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت جو جو خیالات مشہور ہیں اُنکی سند میں چند اشعار بھی درج لغات ہوتے ہیں ؎

نامہ مرا آج کبوتر جو لے چلا | تاثیرِ ہجر دیکھیو سُرخاب ہوگیا (ناسخ)
نہ ہو ققنس کا اس خطرے آب | شب نہ سودے ہزار سے سُرخاب۔ (ناسخ)
کس سے ہر شب یہ ہوتا ہے گرفتارِ فراق | ہجر میں کیا اپنا مرغِ نامہ بر سُرخاب تھا (ایضاً)
لینی ہے عاشق کو لذّتِ فرقتِ شوق میں | امتیازی ہجر ہے مُرغاب سے سُرخاب کا (ایضاً)
شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق | کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سُرخاب میں) (ایضاً)

(۲) کابل کے مُتصل ایک نالہ بھی اسی نام کا ہے۔ چونکہ اُس کی زمین سُرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سُرخ دکھائی دیتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اس نام کے اور نالے بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے اسکے علاوہ فارسی والوں نے گلگوں شراب اور خون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو یزدجرد کا بیٹا تھا۔ بعض نے سُہراب کا نام بھی سُرخاب لکھا ہے +

سُرخاب کا پر لگنا یا نکلنا یا ہونا (ر) فعل لازم:- دولت پر مغرور و مُتکبّر ہونا۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا + کسی انوکھی بات خواہ خاص ہُنر جوہر یا فضیلت پر مُفتخر ہونا۔ شاخِ زعفران ہونا۔ ڈال کا ٹوٹا یا بوالعجب ہونا۔ طرفہ معجون ہونا۔ نادر و نایاب ہونا۔ نرالاپن ہونا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا۔ نُدرت ہونا۔ جیسے "اب تُم میں کوئی سُرخاب کا پر لگ گیا ہے؟ جوباپ کی روٹی کو اپنی بیعزتی خیال کرتے ہو" ؎

زاہدا بادۂ گلرنگ کو ہم رندوں میں | آ جو نکلا نہیں تیرے پر سُرخاب تو پی (جرأت)
سر بلندی فلک پایۂ احباب سے ہے | ہے کہاں رنگِ شفق کلاہ پر سُرخاب ہے (نکہت)
شاخِ گل پر جو صبا بیٹھ کے وہ پھولے ہے | پرِ سُرخاب ہے اب بُلبلِ نالاں میں کیا (نصیر)
ہے سُرخاب کا پر آپ میں کیا اے بُلبل | گُل تو کانٹوں میں تمہیں خار ہو کیا باعث (عاشق)

سُرخرُو (ف) صفت:- اوّل معلُوم۔ دوم ہشاش۔ بشّاش۔ خوش و خُرّم + نامور۔ صاحب عزّت و آبرو۔ مُعزز۔ مُعتبر۔ معتمد۔ قابلِ تعظیم + عالی نسَب۔ مُختار۔ ذی حوصلہ + نتیجہ مند۔ کامیاب۔ فخر کرنے والا (۳) بری الذمّہ +

سُرخرُو رہنا (ر) فعل لازم:- (۱) معاملہ میں سچّا اور پُورا رہنا۔ باوقار رہنا۔ سرعزت

سُرخ

میں فرق نہ آنا۔ بات بنی رہنا ؎

خون ہو ہو کے بہا دل تو بلا سے لیکن | سرخرُو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار رہے (سپہر)

(۲) خوش و خُرّم رہنا۔ ہشاش بشاش رہنا ؎

سرخرُو سیکڑوں خون کر کے یہ جلّاد رہیں | کوئی مرجائے انہیں غم نہیں یہ شاد رہیں
کوئی برباد بلا سے ہو یہ آباد رہیں | سرو کی طرح غمِ اندوہ سے آزاد رہیں
مثلِ آئینہ کبھی انکو نہ حیراں دیکھا | کبھی لاشہ پہ نہ انگشت بدنداں دیکھا
(میر انیس)

سرخرُو نہ ہونا (ر) فعل لازم:- کامیاب نہ ہونا۔ عہدہ برآ نہ ہونا + خوش نہ ہونا ؎

جمتا ہے انکسار کا باغِ جہاں میں رنگ | کیوں سرخرُو نہ ہو کہ حنا پائے مال ہے (امانت)
رہے وہ سبز قدم سرخرُو نہ ہووے کبھی | حنا ترے سرِ انگشت سے اگر نہ لگے (دولہ)

سرخرُو ہونا (ر) فعل لازم:- بری الذمّہ ہونا + کامیاب ہونا۔ وعدہ کے بوجھ سے اُترنا۔ عہدہ برآ ہونا۔ وعدہ وفا ہونا۔ سچا بننا۔ سُبکدوش ہونا۔ خوش و خُرّم ہونا۔ عزّت پانا۔ سچا رہنا۔ باوقار ہونا۔ رسُوخ پانا۔ مُنہ سامنے ہونا ؎

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے | سرخرُو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے (ناسخ)
بہلائے بُلبلِ بیدل کا جب لُوٹتا یاد | تو کیونکر نہ گُل کے ہو سرخرُو صیّاد (احمد)

بھلا کس مُنہ سے تم اب بولتے ہو سرخرُو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن مجھے اک پان کا پتّا
(بیخود)

سرخرُو ہوا ہے آگے ابھی اُسکے مجھ کو | ہار لالوں کا مرے دیدۂ خونبار نہ توڑ (جعفر)

سُرخرُوئی (ف) صفت:- عزّت۔ توقیر۔ آبرو + بریت۔ خلاصی۔ رہائی۔ سرفرازی۔ کامیابی + رسوخ +

سُرخرُوئی ہونا (ر) فعل لازم:- رسوخ ہونا۔ کامیابی ہونا۔ حسب مُراد کام ہونا + بری الذمّہ ہونا + عزّت حاصل ہونا ؎

کیوں دشت کو ہو نہ سُرخرُوئی | ہر خار کو ہے زیارتِ پا (جوشاں)

سَرخط (ف+ع) اسمِ مذکر:- تمسّک۔ پٹہ۔ قبالہ۔ نوکری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ کرایہ نامہ۔ اقرار نامہ +

سُرخہ (ف) اسمِ مذکر:- (۱) اشہب (اگرچہ کتابوں سے سُرخہ رنگ بھی معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے ایال دُم خواہ جسم کے بال سُرخ یا سیاہی مائل ہوں۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتبِ لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جسمیں سفیدی غالب یا بھورے رنگ کا ہو سُرخہ لکھا ہے) ؎

سبز اکیکا سائے کے نیچے نہال تھا | سُرخا کیکا دھوپ کی شدّت سے لال تھا (للّا علم)

(۲) سُرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سُرخے پر سوار ہو +

سرخ

سُرخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) لالی - حمرت (۲) کُٹی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں * بجری (۳) خون - لہو (۴) سرخبادہ - حُمرہ *

سُرخی مائل (ف وع) صفت:- لالی لئے ہوئے - سُرخی لئے ہوئے - لال سا *

سَرخیل (ف) اسم مذکر:- سوار قوم - سرگروہ *

سَرد (ف) صفت (۱) خُنک - ٹھنڈا - سیتل - مثلِ برف (۲) سُست - ضعیف - ڈھیلا - نامرد - افسُردہ (۳) گرم کا نقیض * مندا - دِھیما (۴) بےلُطف بے مزہ * بے رونق - کساد بازاری *

سرد بازار ہونا (د) فعل لازم:- کساد بازاری اور بیرونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں — کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد گولو (ہ) اسم مؤنث:- اسوج کے مہینے کی اخیر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد گونوتھا)

سرد تر (ف) صفت:- وہ دوا یا چیز جو مزاجاً بارد نیز مرطوب ہو *

سرد چینی (د) اسم مؤنث:- کباب چینی - سیتل چینی کبابہ - حب العروس ایک گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی پیدا ہوتی ہے - صوبہ بہار میں اسکے درخت سُنے جاتے ہیں *

سرد خشک (ف) صفت:- وہ چیز جو مزاجاً بارد نیز یابس ہو *

سرد رُت (د) اسم مؤنث:- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں (چونکہ سرد اور شرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا) *

سرد کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا - خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا - دِھیما کرنا - مُلائم کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (۴) بھنڈ کر دینا بیرونقی کرنا - قدر دانی یا خریداری کم کرنا *

سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (د) صفت:- تجربہ کار - آزمودہ کار - بُرا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا *

سرد مزاج (ف+ع) صفت:- (۱) وہ شخص جسکا مزاج بارد ہو * بارد (۲) مُردہ دل - افسُردہ خاطر (۳) بے مہر - سرد مہر * کسیل بُست - سہل انگار *

سرد مہر (ف) صفت:- بے مہر - بے محبت - بیرحم - کم توجہ - بیمروّت - بیوفا - سخت دل - کٹھور - ظالم *

صبح اُس سرد مہر کے آگے — قُرصِ خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد

سرد مہری (ف) اسم مؤنث:- بے مہری - ٹھنڈی گرمی - بیوفائی - بے مروّتی - سنگدلی - بے پروائی - کم توجہی - بے التفاتی *

میرے سینہ پر بتوں کی سرد مہری سے ہے داغ — مُشک سے بدتر ہے پھایا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری یہ ہے شعلہ رُخوں کی ناسخ — گرم پہلو نہ ہوا فصلِ زمستاں میں کبھی (ناسخ)

سرد مہری سے رفیق اپنے جو تھے صبر و قرار — ہو گئے کافور رنگ اُسکے چھپا کر ہمیں (جرأت)

مضمونِ سرد مہریِ جاناں رقم کروں — گر ہاتھ آئے کاغذ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہوا ایسا ٹھنڈا — کہ پسینا بھی بدن پر مرے آیا ٹھنڈا (میر ممنون)

سرد ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم:- (۱) خنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (۲) مر کر تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا *

اُس صیدِ تیر خوردہ کو تونے کیا نہ ذبح — آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدم — وصل کا یاد آ گیا ہے موسم [illegible] (ناسخ)

کس برق وش کی تیغ نگہ نے کیا شہید — ہم سرد ہو گئے دلِ افگار گرم ہے (معروف)

(۳) وہم ہو جانا - سہم ہو جانا - دم خشک ہو جانا - ڈر جانا - دم بخود ہو جانا - بکا بکا رہ جانا - متحیر ہو جانا جیسے شعر کا مل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُن کر [illegible]

[illegible] — [illegible] (انشا)

(۴) بے رونق ہو جانا - مدھم ہونا - ماند ہونا - گرد ہونا *

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — [illegible] (امیر)

سرد آبہ (ف) اسم مذکر:- (۱) تہ خانہ * [illegible] (۲) [illegible] (سرداوہ) *

سردار (ف) اسم مذکر:- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری * سرغنہ - حاکم * مہتر قوم *

سردا مردی (د) اسم مؤنث:- (گنوار) باراجوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری *

سردارنی (د) اسم مؤنث:- سردار کی بیوی *

سرداری (ف) اسم مؤنث:- افسری - حاکمی - چودھرات - حکومت * امیری - بزرگی *

سردانا (د) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا پڑنا - ٹھنڈیانا (۲) نامرد ہونا - سُست ہو جانا - ضعیف الباہ ہو جانا *

سرداوہ (د) اسم مذکر:- (صحیح (سردابہ) *

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے چونکہ اُس خالی قبر سے جو مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز پہلے سے کھود کر اینٹ

ہیں کہ وقت ضرورت قبر کھودنی اور بنانی نہ پڑے سواہ کو پُوری تشبیہ ہے اسوجہ سے بس خالی قبر کو بھی سوابہ یا سرداوہ کہنے لگے)

سَردَست (ف) تابع فعل :- فے الحال - بالفعل - ابھی - لگتے ہاتھ - الحال - ہُنے (پنجابی) ٭

سَردَفتَر (ف) اسم مذکر :- دفتر کا سردار - ہیڈ کلرک ٭ سررشتہ دار ٭

سَردَل (ہ) اسم مؤنث :- چوکھٹ کے اُوپر کا پٹاؤ - چوکھٹ کے اُوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چُول رہتی ہے ٭

سَردَوَال (ف) اسم مؤنث :- پُوزی نیّا - مُہری - نُکتہ - وُہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے مُنہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے ٭

سَردَہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اُسکا تخم ہندوستان میں بھی ڈالا گیا مگر وہ بات نہیں ہوئی ٭

سَردھا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) (۱) پرتیت - ساکھ - بھروسا - اعتماد (۲) توفیق مقدور - شکتی - سامرتھ - پراکرم - اپچھا (۳) عزت - آدر - قدر دانی - آؤبھگت آدر بان ٭ خاطر تواضع ٭

سَردی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ٹھنڈ - خنکی - سیت - ٹھنڈک (۲) جاڑا - موسم زمستان (۳ - ہ) زکام - ہوازدگی - ریزش - نزلۂ بارد ٭

سردی پڑنا (ہ) فعل لازم :- جاڑا پڑنا - ٹھنڈ ہونا - پالا پڑنا ٭

سردی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- جاڑا چڑھنا - جاڑے سے بُخار آنا - جُری چڑھنا ٭

سردی کا موسم (ہ) اسم مذکر :- جاڑے کی رُت - موسم زمستان ٭

سردی کھانا (ہ) فعل متعدی :- جاڑا کھانا - جاڑے کا اثر ہونا - جاڑے مرنا ٭

سردی گرمی سے بچانا (ہ) فعل متعدی :- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا ٭

سردی مرنا (ہ) فعل لازم :- جاڑے مرنا - جاڑا کھانا - سردی کی تکلیف میں بسر کرنا ٭

سردی ہونا (ہ) فعل لازم :- زکام ہونا - ہوازدگی ہونا ٭

سَردَئی (ہ) صفت :- سردے کے گُودے کی مانند رنگ - گہرا سبز رنگ ٭

سَررِشتَہ (ف) اسم مذکر :- (۱) رسّی - ڈورا - تاگا - دھاگہ - ڈوری (۲) تاگے کا سرا (۳) مُدعا - مقصود - مطلب - معاملہ (۴) دفتر - محکمہ عدالت - کچہری - صیغہ (۵ - ہ) دستور - رسم - طریقہ - معمول - رواج (۶) علاقہ - تعلق - میل ملاپ - (۷) عملہ فعلہ - اہلکار - نوکر چاکر - شاگرد پیشہ ٭

سَررِشتَہ دار (ف) اسم مذکر :- سردفتر - میر منشی - دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ دیسی زبان کی مسلیں رکھنے والا - مسلخوان ٭

سررشتہ داری (ف) اسم مؤنث :- میر منشی گری - سپرنٹنڈنٹی - پیشکاری - مسلخوانی ٭

سررشتہ کا حکم (ہ) اسم مذکر :- قانُونی حکم - معمولی حکم - معمولی کارروائی - قانُونی کارروائی ٭

سررشتۂ مال (ف) اسم مذکر :- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ - وُہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے ٭

سَررُو (ہ) اسم مؤنث (ف ، سرارُو - سرا روے) وُہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خُون آتا ہے - قیفال ٭

سَرزَد ہونا (ہ) فعل لازم :- واقع ہونا - صادر ہونا - ظاہر ہونا - نمُودار ہونا - ظہُور میں آنا ٭

سَرزَمِین (ف) اسم مؤنث :- زمین کا مزید علیہ - زمین - دھرتی - مُلک - خطّہ - کشور - ولایت - دیس - اقلیم ٭

سَرزَنِش (ف) اسم مؤنث :- ملامت - دھِرکار - پھٹکار - ڈانٹ ڈپٹ - سخت سُست کہنا - بُرا بھلا کہنا ٭

سَرزَنی (ہ) اسم مؤنث :- مغززنی - کوشش - سعی - سر مارنا ٭

سَرزور (ف) صفت :- سرکش - باغی - متمرد - نافرمان - منحرف ٭ نگرا ٭

سَرزوری (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - تمرّدی - بغاوت - انحراف ٭ ہٹ دھرمی - دھینگا دھینگی ٭

سِرِس (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اُس کے پھُولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوے سبز روئیں ہوتے ہیں انکی خوشبُو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے ٭

سَرسام (ف) اسم مذکر :- قرانیطس - ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہوکر خلل دماغ ہوجاتا اور آدمی آپے سے باہر ہوکر واہی تباہی بکنے یا بہکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مُرکّب ہے

ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب　بکلام ابخار اُسے سرسام ہوگیا　(وزیر)

سَرسائی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) بہتات - افراط - ادھکائی (۲ - گنوار) آل - نمی - تری - سیل - رطوبت (۳ - پیمایش) مُربّع گز کا پیمانہ - ساڑھے چار فیٹ مُربّع مقدار ٭

سَرسانا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) رونق آنا - جان پڑنا - کھیتی میں تازگی آنا ٭

سرس

سَرسَبز (ف) صفت :- (دیکھو مشتقات سرف)

سَرسَبزی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہریاول - طراوت - تر و تازگی - شادابی (۲) برکت - افزونی - لہر بہر - عروج - ترقی - اقبال مندی ۔

سَرَسْتی (ہ) اسم مؤنث :- (صحیح سرستی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم و فنون کی موجد خیال کی جاتی ہے - شاردا - بھگوتی - مہامائی - علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الہ آباد کے متصل ہے اور نیز وہی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم و ہنر کی دیوی بھاگی داگ دیوی - جیسے سرستی سدا اوا اپنے رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے ۔

سنے کرسات سُر کی تان کا جھل — عجب کیا سرستی بھی جائے بل بل (انشا)

سَرَسْتی کابَل (ہ) اسم مذکر :- علم کی دیوی کا زور - علمی طاقت - علم غیب کی آگاہی ۔

سَرسَر (ہ) اسم مؤنث :- سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ۔

سَرسَرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا - سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا - روپ آنا - پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ۔

سَرسَراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز - رسی کے گھسٹنے کی آواز (۲) پکنے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی - روپ (۵) جنبش - خیزی - نقوظ ۔

سُرسُری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی خیزی - سرسراہٹ - نقوظ ۔

سَرسَری (ف) اسم مؤنث :- (دیکھو سرا سری)

سَرسَری گزرنا (ا) فعل لازم :- رواروی گزرنا - رواروی آجانا - بالاہی بالا گزرنا - بن دیکھے بھالے چلا جانا ۔

سرسری تم جہان سے گزرے — ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا (میر)

سَرسَری نظر کرنا (ا) فعل متعدی :- بالاجمال نظر ڈالنا - مجملاً دیکھنا ۔

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر — سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سَرسُوتی (س) اسم مؤنث :- सरस्वती دیکھو (سرستی)

سَرسوں (ہ) اسم مؤنث :- رائی یا ترے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے - یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ - ایک زرد - سرشف - خردل اصفر ۔

سرش

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی و انبساط کا نمایاں ہونا ۔

وہ بانجھ تھی جب حمل قبولی — سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم :- سرسوں کا پھول لانا - زرد زرد پھول کھلنا ۔ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ۔ زرد ہی زرد نظر آنا ۔

سرسوں ہتیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی :- (ہتیلی پر سرسوں جمانا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا - طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا - نظربندی کرکے کوئی تماشا دکھا دینا ۔

کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا — ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد ہر سو ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتیلی پر بہار باغ نے سرسوں جمائی ہے ([illegible])

سَرشار (ف) صفت :- لبریز - لب لب - چھلکتا ہوا - بھرا ہوا - کناروں تک بھرا ہوا - منہا منہ - لبالب - بھرپور - مالا مال (بہ لفظ شار بمعنی ریختن اور سر بمعنی راس یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور - خمار آلودہ - نشے میں چور - بدمست - مدماتا - متوالا ۔

میکشو صبح ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید — شب تمہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے - ظہوری - صائب - سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور را نگاہِ تو سرشار مے کند — بدمست را عتابِ تو ہشیار مے کند (صائب)

سبز شد خطِ لبِ یار بہار است بہار — اے جنونِ من سرشار بہار است بہار (سعدی)

عقل را آورد بروں ز خمار — جامِ نقطش بمئے سرشار (ظہوری)

(۳) غرور - گھمنڈ - یا جوانی میں بدمست ۔

سَرشام (ف ہ ع) تابع فعل :- آغاز مغرب - سنجا - شروع مغرب جیسے سرشام سے سو رہتا ہے ۔

سِرِشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) خلقت - پیدائش - طینت - مایۂ طبع طبیعت خو - عادت - خصلت - جبلت - سیرت - سبھاؤ - بان ۔ خمیر - مزاج - ترکیب آمیزش (۳) خواص - خاصہ - گن - خاصیت - مقتضا (۴) صفت (مخلوط - آغشتہ - ملا ہوا - گندھا ہوا جیسے عفت سرشت ۔

سَرِشتہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سررشتہ) ۔

سرش

سرِشٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (س۔ سرِشٹی) خلقت ۔ مخلوق ۔ خلق اللہ ۔ دُنیا ۔ ہستی ۔ آفرینش ۔ کائنات ۔ موجودات ۔ اُت پت ۔

سَرشَف (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (سرسوں) ۔

سِرِشک (ف) اسم مذکر :۔ قطرہ ۔ آنسو ۔ اشک ؎

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (لاعلم)

اُٹھے شُعلے دُرونِ سینہ سے تعظیمِ فرقت میں
سرشکِ دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا

سَرطان (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کینکڑا ۔ کنگچہ ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو مینڈک سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مُشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا نہر تالاب جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور اُلٹا سیدھا سب طرح چلتا ہے ۔ خرچنگ ۔ عقربِ آبی ۔ ابو بحر ۔ ہیچ پایہ (۲) آسمان کے چوتھے بُرج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زنانہ تر خیال کیا جاتا ہے چونکہ اس کی صورت خرچنگ کے مُشابہ ہے لہذا اس نام سے موسُوم ہوا (۳) ایک ورم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطاں کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث :۔ جلدی ۔ تیزی ۔ پھُرتی ۔ شتابی ۔ تاول ۔ عجلت ۔ تعجیل ۔

سَرغَنہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ عظیم ۔ کلان ۔ کبیر (۲) سرگروہ ۔ سرخیل ۔ سردارِ قوم ۔ مُفسدوں کا پیشوا ۔

سَرَف (ع) اسم مذکر :۔ بیہودہ خرچ ۔ فضول اور زائد خرچ ۔

سَرفراز (ف) صفت :۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند ۔ مُمتاز ۔ اعلیٰ ۔ مُعزز ۔

سَرفراز کرنا (ا) فعل متعدی :۔ دیکھو (مشتقات سر) ۔

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث :۔ سربلندی ۔ اقبالمندی ۔ فخر ۔ افتخار ۔ امتیاز ۔ توقیر ۔ ترقی ۔

سُرفَہ (ف) اسم مذکر :۔ کھانسی ۔ سعال ۔ کھوکھی ۔ کھُر ۔ کھُری ۔

سَرِقہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چوری ۔ دُزدی (۲) دُوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا ۔

سَرِقہ بالجَبر (ع) اسم مذکر :۔ دھینگا دھینگی کی چوری ۔ ڈاکا ۔ بٹ ماری ۔ راہزنی ۔

سَرکار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) دربارِ شاہی ۔ عدالت ۔ کچہری ۔ بارگاہ ۔ درگاہ (۲) سردار ۔ میر ۔ پیشوا ۔ رئیس ۔ آقا ۔ ولی نعمت ۔ والی ؎

خوش رہو تم کو اگر قدر پُرانوں کی نہیں ڈھونڈ لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳ ۔ ۱) گورنمنٹ ۔ حکومت ۔ سلطنت ۔ ریاست ۔ سرداری ۔ بادشاہی ۔ راج ۔ مملکت ؎

بھیجے دیتا ہے اُنہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں

(۴ ۔ م) مذکر :۔ حضُور ۔ جناب عالی ۔ حضرت ۔ رئیس ۔ نوّاب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع ۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبۂ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر :۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا ۔ سربراہ کار (۷ ۔ م) مذکر :۔ اشارہ بطرف معشوق ۔ محبوب ۔ منظورِ نظر ؎

داغ اس فکر میں دن رات گھُلا جاتا ہے مجھ سے راضی مرے سرکار ہے یا کہ نہیں (داغ)

اُن دنوں سرکار پر عروج نے کھائے تھے گُل جن دنوں صاحب اُٹھے پھرتے تھے بُلبل ہاتھ پر (معروف)

باغ کو جائیے گا ابر سیہ مست اٹھا ہیں تہیہ تو روانہ ہو سرکار کا آج (وزیر)

قاصد یہ کہنا پائے کے مرے یار کا مزاج پوچھا ہے اک غریب نے سرکار کا مزاج (قدر بلگرامی)

(۸ ۔ ف) کارخانہ (۹) دار الخلافہ ۔ دار الریاست ۔ راجدھانی ۔ دار الحکومت ۔ بیت السلطنت ۔

سرکار دربار چڑھنا (و) فعل متعدی :۔ کچہری تک جانا ۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے ۔ فریادی ہونا ۔ نالش کرنا ۔ مُدعی بننا ۔ دعویدار ہونا ۔

سرکاری (ف) صفت :۔ (۱) سررشتہ کا ۔ سرکار کا ۔ منصبی ۔ گورنمنٹی (۲) شاہی ۔ حضوری ۔ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق ۔

سرکاری آسامی (و) اسم مؤنث :۔ منظوری کی نوکری ۔ گورنمنٹ کی ملازمت ۔ وُہ ملازمت جسکی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو ۔ گورنمنٹی عہدہ ۔

سرکاری آمدنی (ر) اسم مؤنث :۔ شاہی محصول کی وصولیت ۔ خراج ومالگذاری وغیرہ کا روپیہ ۔ سلطنت کی آمد مالیہ ۔ باج ۔

سرکاری اہلکار یا مُلازم (ر) اسم مذکر :۔ درباری عہدہ دار ۔ سلطنت کا منصبدار ۔ گورنمنٹ کا ملازم ۔

سرکاری خرچ (ر) اسم مذکر :۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے ۔

سرکاری کاغذ (ف ۔ ع) اسم مذکر :۔ گورنمنٹی کاغذ ۔ اسٹامپ ۔ پرامیسری نوٹ ۔ وُہ کاغذ جسکی سرکار مالک ہے اور دُوسرا شخص بجز کے کام میں نہیں لا سکتا ۔

سرک

سرکاری کام (د) اسم مذکر:۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وُہ کام جو سرکار سے مُتعلق ہو۔

سرکاری مال (د) اسم مذکر:۔ سلطنت کے مُتعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ پنشن۔ وُہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جُدا کرنا۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ مُلتوی کرنا۔ اور دِن پر موقُوف رکھنا جیسے مُقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چُھپا دینا جیسے قُرقی کی خبر سُن کر مال سرکا دیا (۴) چُپکے سے دُوسرے کا مال کیکو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سرکرنا (ف) فعل مُتعدی:۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔

ہو سکے گا کسی اور سے کار فرہاد　　سر گیا ہے وہ سرِ عشق کی کہسار ہیں سر (غافل)

جو تعریفِ زُلف اُس کی میں سر کروں گا　　تو سمجھو کہ ظُلمات کو سر کروں گا (معروف)

(۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آندرو خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا　　تُم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا　　پر اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

عبث کیوں تم نے آہ تیر سر کی　　شبِ فُرقت سے کوسوں صبح سر کی (شہاب الدین مشتاق)

(۳) کھولنا۔ وا کرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سرہونے میں یہ معنی لئے ہیں)

(۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندُوق یا توپ سر کرنا (۵) زیر دست یا زبر دست کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دُوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دوسرا پھر تیسرا کھلاڑی پتا ڈالتا ہے۔

باگیا میں قتل کا ایا بُت بے پیر کا　　سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (نکہت)

(۶) زنے ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چیپکنا۔

سُرک سُرک (ہ) تابع فعل:۔ عو۔ جھپاک جھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھرتی سے جیسے "ابھی سُرک سُرک انگنائی میں نکل گئی کبھی پھُرک پھُرک کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

سر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ مسخر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میر بننا جیسے اب ان کے سب پتے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میر نہیں رہا۔

سرگ

سرکش (ف) صفت:۔ باغی۔ نافرمان۔ مُتمرد۔

سرکشی (ف) اسم مؤنث:۔ بغاوت۔ تمردی۔ نافرمانی۔ حُکم عدولی۔

سرکلر (انگلش) Circular اسم مذکر:۔ گشتی حکم۔ وُہ کاغذ جس میں کسی امر کی بابت کُچھ ہدایتیں لکھ کر جا بجا بھیجی جائیں۔

سرکل (انگلش) Circle اسم مذکر:۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ۔ کُنڈل۔

سرکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جُلنا۔ راستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اُٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سرک گیا (۳) تاریخ کا مُلتوی ہونا۔ دِن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بنا۔

جواب لکھ کے رستہ خط کا نامہ بر سے کہا　　خطر کی جا ہے چلو یاں سے بس کے سرکو خط (ظفر)

سرکنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ نرسل۔ نرکل۔ کانا۔ نے۔ سر سٹھا۔ پھیرا۔ پھنٹا۔

دریا سالائی جو بجلی تھے یا کہ سرکنڈا　　ہوئے ہیں صاحبِ لشکر بنا کے اک جھنڈا (جرأت)

سرکنگبین (ف) اسم مؤنث:۔ اصل میں (سرکہ۔ انگبین تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا ہے)

میری دوا تو شربتِ دیدارِ یار ہے　　نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبین لکھی (ظفر)

سرکہ (ف) اسم مذکر:۔ گُڑ کے شربت خواہ گنّے خواہ انگور کے رس کو جو سڑا کر خمار اُٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذائقہ نہایت ترش ہو جاتا ہے۔

سر کھینچنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (۱) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا (۲) طُول پکڑنا۔ طوالت کھینچنا۔

محبت نے تُمہارے دِل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے (درد)

سرکی (ہ) اسم مؤنث:۔ سرکنڈیوں کی چِک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کنجر لوگ اُسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

سرکی والا (ہ) اسم مذکر:۔ وُہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سُرگ (ہ) اسم مذکر:۔ (سنسکرت میں سُورگ स्वर्ग تھا) جنّت۔ فردوس۔ بیکُنٹھ۔ اندرلوک۔ بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ انبر۔ گردُوں۔ گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

سُرگباشی (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) بیکُنٹھ باشی۔ جنّت میں رہنے والا۔ فردوس کا نی۔ مغفور۔ مرحوم۔ بہشت آشیانی۔

سُرگباشی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) بیکُنٹھ کو سدھانا۔ جنّت کو جانا۔ انتقال

ڈوبنا۔ مرنا۔ گزرنا ۔

سرگوشت (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقات سر) ۔

سرگرداں (ف) صفت :۔ (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) قربان۔ صدقے ۔

سرگرداں ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ۔

حسینوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں (؟)

(۲) سر کے گرد گھومنا۔ سر پر صدقے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا ۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :۔ حیرانی۔ پریشانی ۔

سرگشتہ (ف) صفت :۔ حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگرداں ۔ خراب خستہ ۔

سرگم (ہ) اسم مؤنث :۔ (سنسکرت سُری گم सरिगम) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خطوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں ۔

سرگن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) نِرگن کا نقیض۔ ذات باری کی صفات۔ ربانی خاصیت۔ اوصافِ الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت ۔ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقات سر) کھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی ۔

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ۔ راز کی باتیں کہنا ۔

سرگوشیاں چمن میں کرے خاک عندلیب پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

سرگین (ف) اسم مذکر :۔ گائے کا گوبر ۔

سرل (ہ) صفت :۔ (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جسے چھل بٹے نہ آتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ۔ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ۔

سرلا (ہ) صفت :۔ (ہندی) سیدھا۔ لمبا۔ سہی۔ بشکلِ سرو ۔

سرما (ف) اسم مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان ۔

سرمائی (ف) اسم مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت۔ جاڑے کا۔ زمستانی ۔

سرمایہ (ف) اسم مذکر :۔ زرِ اصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مول۔ (۲۔ ف) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی ۔

سرمد (ع) صفت :۔ (۱) ہمیشہ۔ ہمیشہ (۲) قادرِ لایزال۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳۔ ع) مستِ ازل۔ مجذوب۔ مست۔ ہیچ مرست (۴) ایک مشہور مجذوب کا تخلص جس کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا ۔

سرمست (ف) صفت :۔ بدمست۔ متوالا ۔ مدہوش۔ مخمور۔ نشہ میں چُور ۔

سرمغزن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تھکن۔ محنت مشقت۔ دردِ سر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو (مشتقاتِ سر)

سرمکھ (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) سنمکھ ۔

سُرمہ (ف) اسم مذکر :۔ انجن۔ کحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویتِ بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ میدا سا۔ آٹا سا ۔

سُرمہ دان (ف) اسم مذکر :۔ سُرمہ دانی۔ سُرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کحل دان ۔

بھری ہی ہے تیری خاک راہ سے ہماری چشم گویا سُرمہ داں ہے (عارف)

سُرمہ دانی (ا) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سرمہ دان) ۔

سُرمہ در گلو (ف) صفت :۔ خاموش۔ چُپ (کہتے ہیں سُرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ۔

سُرمہ در گلو ہونا (ہ) فعل لازم :۔ خاموش ہونا۔ گنگ ولال ہونا۔ بول نہ سکنا ۔ سکتہ کی حالت میں ہونا ۔

ہوں سیہ روئے چشم تو میں سُرمہ در گلو پھر کیونکہ زلف سے نہ پریشان کر مجھے (درد)

سُرمہ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا۔ انجن سارنا۔ سُرمہ لگانا ۔

سُرمہ وہ دیں مری آنکھوں میں کہ کیوں، وہیں نہ غیر
اس میں انداز ہے اِک چشمِ عنایت کا سا ([illegible])

سُرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشم بد دُور مرے قتل کا یہ ساماں ہے ([illegible])

(۲) سُرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گنگ ولال کرنا ۔

کیا لکھوں خوبی خط دیکھ ہوئی بند آواز سُرمہ گویا کہ دیا اُتنے مجھے پان کے بیچ (میر)

سُرمہ ڈالنا یا گھالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اوّل)

سُرمہ ڈھلکنا (ہ) فعل لازم :۔ سُرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سُرمہ بہکر پھیل جانا ۔

سُرمہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ۔

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سُرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے (راسخ)

سُرمہ کھا بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چُپ سادھنا۔ چُپ

باندھنا۔ گُنگ صُم ہو جاتا ہے

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مُصحفی	ان دنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سیندُور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اِسلئے یہ معنی ہوگئے)

سُرمہ گُھلانا (ر) فعل متعدی:- (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمگیں۔ سُرمہ آلُود (ف) صفت:- سُرمہ لگی ہوئی۔ وُہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو *

سُرمہ لگانا (ر) فعل متعدی:- آنکھوں میں انجن سارنا *

سُرمہ ہونا (ر) فعل لازم:- نہایت باریک اور پیدہ ہو جانا *

سُرمئی (ف) صفت:- سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا * وُہ کپڑا جو نیل شہاب اور کھٹائی سے رنگا جائے *

سُرمے کی تحریر (ر) اسم مؤنث:- سُرمہ لکیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں۔ خطِ سُرمہ

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ	آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (ر) اسم مؤنث:- پنسل۔ وہ قلم جسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے *

سَرَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ لبجا ماوا۔ امن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ ٹھکانا *

سرن میں آنا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے "سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج" *

سرن لینا (ہ) فعل متعدی:- پناہ لینا۔ آسرے میں آنا *

سرن میں (ہ) تابع فعل:- حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں *

سَرنا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) کافی ہونا۔ کتا ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بِتنا * گُزرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے "اُس بِن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرے گا" (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے اُو سرنا *

سُرنا (ف) اسم مذکر:- (اصل میں سُورنا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وُہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے *

سَرنا (ہ) اسم مذکر:- ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں * سُراہی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:- نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا *

سَرنام (ر) صفت:- مشہور۔ نامی۔ نامور۔ نامور۔ ممتاز *

سرنام کرنا (ر) فعل متعدی:- مشہور کرنا۔ مُشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا

منادی کرنا *

سرنام ہونا (ر) فعل لازم:- مشہور ہونا۔ معروف ہونا *

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (مشتقاتِ سَر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ۔ مکتوب الیہ کا نام و نشان اور القاب و آداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا۔ پیشانی۔ سُرخی۔ عُنوان *

سُرنگ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ ٹنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپواں جانے کا راستہ

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی	کہ باغِ خُلد میں اِس جا سے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو دل میں تو پہنچوں میں اِس طرح	جیسے پُھوروں ہو رگو نکی سُرنگ سے (بحر)

(۲) وُہ زمین دوز نالی جس میں بارُود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:- لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:- لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اگر کتابوں میں وُہ گھوڑا جسکی ایال اور دُم کے بال سُرخ ہوں

آتی ہے نشۂ مے گلگوں بیچ مجھکو نیند	مُشکل ہے بیوار ہے پر سُرنگ خواب (نفیس)

(اِس معنی میں فارسی میں کُرنگ تھا چونکہ ہندی میں ک بدی کی علامت ہے اور س علامتِ خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں مہارت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ کُرنگ کے معنی بد رنگ کے ہوتے ہیں اور اِس کے خوشرنگ ہیں)*

(۵) صفت:- اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۶۔ ر) اسم مذکر:- سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ جیسے تُم کیونکر سُرنگ لگاتے ہوئے یہاں تک پہنچے *

سُرنگ اُڑانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارُود بھر کر اُڑانا۔ (۲۔ بازاری) گوز مارنا۔ باد مارنا *

سُرنگ لال گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:- (بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں حلقہ باندھکر چِدّھیوں پر سوار ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس آجاتا ہے کہ "سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں بولی" "سُرنگ لال ٹیکے تُم ہم سے کیوں نہ جُھکے" اگر اثناے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جسقدر لڑکے چِدّھی پر سوار ہوتے ہیں وُہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جو لڑکے نیچے تھے وُہ اپنے اپنے سوار کی چِدّھی پر چڑھکر پھر اِسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علیٰ ہذا القیاس یہ تار جب تک چاہیں باندھے رہتے ہیں) *

سُرنگ لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کان کھودنا * کھائی کھودنا * سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کونبھل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا *

سرن

سُرنگی یا سُرنگیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نقب زن۔ سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) ٹھائیں۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پے برندہ ✤

سَرنگون (ف) صفت:- دیکھو (مشتقات سَر)

سَرنوشت (ف) اسم مؤنث:- تقدیر۔ نصیب۔ حکم ازلی۔ کرم ریکھا ✤

سَرو (ف ع) اسم مذکر:- (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شمشاد۔ صنوبر ؎

دِل میں اتنا تو سمایا ہے کہ جل جاتا ہوں　　سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے　　(مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ✤

سَروِ آزاد (ف) اسم مذکر:- وُہ یک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سُدھ ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سر سبز رہے ؎

قامت ہے ترا جو سروِ آزاد　　تو میرا بھی قد ہے نخلِ شمشاد　　(رنگین)

پا بزنجیرِ آبِ جو کی موج میں سب سرو ہیں　　کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا　　(ذوق)

سَروِ چراغاں (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند ہوتا اور محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی دانانِ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اسے نہیں لکھا ؎

کیا بیاں عالمِ زوالِ حسنِ خوباں کا کروں　　روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا　　(آتش)

باغِ جہاں میں سروِ چراغاں کی طرح میں　　وہ نخل تھا جو موسمِ گل میں بھی تر نہ تھا　　(تسلیم)

سَروِ خراماں (ف) صفت:- چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ✤

سَروِ سَہی (ف) اسم مذکر:- بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں ✤ معشوق خوش قامت ✤

سَرو قد یا قامت (ف + ع) صفت:- خُوب صُورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ✤

سَروِ ناز (ف) اسم مذکر:- وُہ سرو نوخواستہ جس کی شاخیں آپس میں ایکدوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا لاڈ کرنے والا سرو۔ مراد معشوق ✤

سُروالی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے نہایت چکنے چمکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور نیز جہاں دشمنوں کو پٹانا منظور ہوتا ہے وہاں بھی ڈال دیتے ہیں ✤

سُرُوپ (ہ) صفت:- اچھے رُوپ والا۔ سُندر۔ خُوبصُورت۔ منوہر۔ سُڈول ✤

سَرُوپ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ڈول۔ سُروپ۔ انگ۔ شکل و شباہت جیسے رُوپ سُروپ ڈھولا بادشاہ کا حکم یعنے روپیہ (کہاوت کا بیان) (۲) مانند۔ برابر۔ نظیر۔ سماں۔ مثل۔ سا۔ سا ✤

سَروتا (ہ) اسم مذکر:- چھالیا کترنے کا اوزار ✤ گنڈیریاں کترنے کا آلہ ✤

سرو

سَروتی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹا سروتا ✤

سَروج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲) (ع و) بال چھڑ۔ کپور۔ کچری وغیرہ وہ خوشبو کی چیزیں جو بیت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں جیسے "دولھا کے ایک ہاتھ سے سَروج پسوایا اور دُلہن کی مانگ میں بھروایا" ✤

سُرود (ف) اسم مذکر:- گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات۔ سخن (۳) چہچہا۔ ریز (۴) رقص و سماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (۵) بفتح سین مہملہ:- ایک قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ✤

سَرودھا (ہ) اسم مذکر:- وُہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک و بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی ساکن دہلی اب سے ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَرور (ف) اسم مذکر:- سردار۔ بادشاہ۔ امیر ✤

سَرورِ کائنات (ف + ع) اسم مذکر:- سردارِ عالم۔ حضرت رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ✤

سُرور (ف) اسم مذکر:- (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

زاہد گرمیِ صحبت تو ناک کرے چرخ　　مرا سُرور ہے گل خندۂ شرر کا سا　　(مومن)

(۲-ر) کیف۔ ہلکا نشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا　　وُہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا　　(داغ)

سُرور جمنا یا گٹھنا یا ہونا (ر) فعل لازم:- نشہ جمنا۔ گھگد نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ✤

سَروساماں (ف) اسم مذکر:- مال و اسباب۔ اثاثے ضروری۔ ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ✤

سُروش (ف) اسم مذکر:- جبرئیل علیہ السلام کا نام ✤ پیغام خیر لانے والا۔ فرشتۂ خوشخبر ✤ حرفِ پیغام لانے والا فرشتہ ✤ ملک ✤ دیوتا ✤

سُروشِ غیب (ف + ع) غیب کا فرشتہ۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز ✤

سَروکار (ف) اسم مذکر:- (۱) کام کاج۔ کاروبار۔ معاملہ۔ بیوپار۔ داد و ستد۔ کام (۲) تعلق۔ واسطہ ✤ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ✤

سَرون (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَرون جاٹنی اور خبریز صاحب کا گیت ✤

سروہی (ہ) اسم مؤنث:- (ایک مشہور قصبہ کا نام جو کوہ آبو سے تخمیناً ۲۰ کوس کے فاصلے پر مالک راجواڑ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی سیدھی تلوار مشہور اور تیغ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اسوجہ سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے "سر نہیں یا سروہی نہیں" ؎

قتل کرتا ہا اغیار کو قاتل ناسخ　　نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر چھوڑ دیا　　(ناسخ)

چونکہ تلوار اپنے لوہے کی خوبی کے سبب سے بوقت جھکنے کے ضرب سے فوراً ٹوٹ جاتی ہو اسلئے مشہور ہے کہ "سروہی باندھے تو ...دو"

سرہانا (ہ) اسم مذکر:- سر رکھنے کی جگہ - بالین - پائنتی کا نقیض - وُہ رُخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎

عشق ہے انکھوںکو تلووں سے مجھے ملنے کا پائنتی یار کی ہو میرا سرہانا شبِ وصل (آتش)

ترے ہجور کے پہلوہی میں پائے ہمنے سر بستر کبھی تکیے نہ سرہانے پائے (داغ)

سرہنگ (ف) اسم مذکر:- مرکّب از (سر+ ہنگ) افسر سپاہ - سردار فوج - کپتان - ہراول - کمانیر - پیشرو لشکر و سپاہ * سارجنٹ - حوالدار - جمعدار (۲) پہلوان - مُبارز - بہادر - دل چلا (۳) پیدل سپاہی - سپاہی * نقیب * چوبدار - پہلوان - کوتوال *

سرہونا (ر) فعل لازم:- (۱) فتح ہونا - تسخیر ہونا * قابو میں آنا - جیتا جانا (۲) شرُوع ہونا آغاز ہونا - ابتدا ہونا - نکلنا - جاری ہونا جیسے نالہ سر ہونا - گریہ سر ہونا (۳) در پے ہونا - تعاقب کرنا - پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا - ذمّہ پڑنا (۵) کُھلنا - وا ہونا - بل کُھلنا ؎

کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہونے تک آہ کو چاہیئے اک عُمر اثر ہوتے تک (غالب)

سرے (ہ) تابع فعل:- (عو) (۱) پیچھے * فی فرد - راس جیسے آدمی سرے دو روپیہ دو" - آدمی سرے کیا پڑا" (۲) سب سے پہلے - پہلے ہی - اوّل *

سرے سے (ہ) تابع فعل:- اوّل سے - شرُوع سے - ابتدا سے - پہلے سے *

سرے کا (ہ) صفت:- اوّل کا - شرُوع کا - کنارے کا *

سَری (ہ) اسم مؤنث:- تیر کا گز - خدنگ ؎

لکھتا ہوں صفِ مژگاں ترکش ہوا قلداں نوکِ قلم ہے پیکاں نائے قلم سری ہے (ناسخ)

سِری (ہ) اسم مؤنث:- کلّہ گوسفند - راس الغنم - چغتہ - بکری یا بھیڑ کا سر - مذبوح جانور کا سر *

سری پائے (ر) اسم مذکر:- کلّے پائے - کلّہ مع پا *

سِری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لچھمی کا نام - وِشنو کی استری * دولت و اقبال کی دیبی - (۲) ایک عزّت کا خطاب - حضُور - جناب جیسے سری بھگوان - سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام *

سری پتی (ہ) اسم مؤنث:- لچھمی کا خاوند - وِشنو *

سری پھل (ہ) اسم مذکر:- ناریل - نارجیل صحرائی *

سری راگ (ہ) اسم مذکر:- چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگن پوس مُطابق نومبر دسمبر یعنے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے *

سری کرنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شرُوع کرنا - بسم اللہ کرنا - (۲) شہادت دینا - گواہی دینا * گواہی ثبت کرنا - دستخط کرنا *

سری گنیشائے نمہ (ہ) ہندو - سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شرُوع میں لکھی جاتی ہے - کسی کام کے شرُوع کرنے کا متبرّک کلمہ - بسم اللہ *

سری مہاراج یا **سری حضُور** (ا) اسم مذکر:- حضُورِ اقدس - جناب عالی جہاں پناہ - خُداوندِ نعمت - اَن داتا - آقائے نامدار *

سری نیم (ر) صفت:- (دلّال) تیس کا آدھا - پندرہ - پانزدہ - ۱۵ *

سِڑّی (ر) اسم مذکر:- (پُورب) سڑی - باؤلا - دیوانہ - پاگل *

سَریا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وُہ دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سریا - (۲) وُہ سرکنڈے کا ٹکڑا جس پر گوٹے کے تار یعنی بادلہ لپیٹتے ہیں *

سَریانا (ہ) فعل متعدی:- (پورب) سنبھالنا - ترتیب سے رکھنا - سنگوانا * مرتّب کرنا - ٹھیک کرنا - درُست کرنا - چُننا - ٹھکانے سے لگانا *

سُریت (ر) اسم مؤنث:- (اِسکا ماخذ عربی سُریّۃ ہے) گھر میں ڈالی ہوی حرم - وُہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں - حرم - خاصگی - چیلی (سنسکرت کے لفظ سُریت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

سری ٹیک (ہ) اسم مذکر:- کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کرکے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خوشامد سے بھی کنایہ ہوتا ہے *

سَریر (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جسم - بدن - دیہ - کایا - قالب خاکی - انگ - پنڈا - جُثّہ - بُنیان *

سریر بندھک (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) اول - یرغمال - کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا *

سریر دھارن کرنا (ہ) فعل لازم:- (ہندو) جسم پکڑنا - قالب اختیار کرنا - کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا - گوشت بھرنا - زخم بھرنا *

سریر ڈنڈ (ہ) اسم مذکر:- سزائے جسمانی *

سریر سمبندھ (ہ) صفت:- قریب کا رشتہ - گوشت پوست اور استخواں ایک ہونے کا رشتہ - وُہ رشتہ جس میں خُون ملا ہوا ہو - جگر - لختِ جگر *

سَریر (ع) اسم مذکر:- تخت - شاہی گدّی - اورنگ - سنگھاسن - پاٹ - راج پاٹ - مسند *

سریر آرا (ع + ف) صفت:- تخت کو آراستہ کرنیوالا - زینت بخشِ تخت و تاج - تخت پر بیٹھنے والا - تخت نشین ؎

سریر آرائے گردوں جبتلک سُلطانِ خاور ہو قمر دستورِ اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو (ذوق)

سریش (ف) اسم مذکر:- (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچّے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت:- نہایت چسپاں ہونے یا چپک جانے والا - لیسدار - چیپ دار *

سری صاف (ر) اسم مؤنث:- ایک قسم کی تن زیب - نہایت باریک ململ *

سَرِیع (ع) صفت:- (۱) جلدی کرنیوالا - سُرعت والا - جلد - شتاب - تیز (۲) اسم مؤنث:- عروض کی ایک بحر کا نام جسکا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے +

سَرِیعُ التّاثیر (ع) صفت:- جلد اثر کرنیوالا - زود اثر - تیز - تُند +

سَرِیعُ الحرکت (ع) صفت:- جلد جلد حرکت کرنیوالا +

سَرِیعُ الزّوال (ع) صفت:- جلد زوال پذیر ہونیوالا - چندروزہ - قریب الانتقال +

سَرِیعُ الفہم (ع) صفت:- تیز فہم - زود رس - زود فہم +

سَرِیعُ الہضم (ع) صفت:- زود ہضم - جلد ہضم ہونیوالا - جلدی سے ہضم ہو جانیوالا - لطیف - بطئ الہضم کا نقیض - جلد تحلیل ہونیوالا +

سُریلا (ہ) صفت:- خوش گلو - خوش الحان - خوش آواز - رسیلے گلے کا آدمی - راگ کی مانند - لے والا +

سُریلا گلا (ہ) اسم مذکر:- نغمہ سرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا +

سُریلی (ہ) اسم مؤنث:- موزون - رسیلی - لے والی - سُردار - آہنگ دار ؎

سُریلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی — الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُریلی آواز (ہ) اسم مؤنث:- وہ آواز جو سُرود سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے +

سُرین (ف) اسم مذکر:- چوتڑ - پُٹھا - پُٹھہ +

سِڑ (ہ) اسم مؤنث:- جنون - دیوانگی - سودا - مالیخولیا - خفقان - پگلاپن - خبط - باؤلاپن +

سِڑبِلا یا سِڑبِلّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خولا - خبطا - پگلا - سودائی - باؤلا (۲) احمق - بیوقوف - چوتیا - مودھو - اُزبک - مانھو +

سِڑپن یا سِڑپنا (ہ) اسم مذکر:- دیوانگی - خبط - پاگل پن - سودا - جنون +

سِڑ چھوٹنا یا اُگلنا (ہ) فعل لازم:- سودا اُچھلنا - جنون ہونا - خبط ہونا +

سِڑا (ہ) صفت:- (۱) دیوانہ - پاگل - مجنون - خبطی - سودائی - باؤلا (۲) خولا - خبطا - احمق - چوتیاہ +

سَڑا (ہ) صفت:- (۱) بُسا - متعفن - سڑاند والا - ترش شدہ (۲) پورب:- گلا - بوسیدہ - خراب - بگڑا ہوا +

سَڑاسَڑ (ہ) تابع فعل:- کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز - برابر - لگاتار - سٹاسٹ +

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قمچی یا چابک کی آواز جیسے "سڑاک سڑاک قمچیاں لڑیں" - جلد - سُرعت +

سَڑاک دینی یا سڑاک دیسی (ہ) تابع فعل:- جلدی سے - سُرعت - فوراً - تیزی سے +

سَڑاک سے (ہ) تابع فعل:- جلدی سے آواز کے ساتھ جیسے "سڑاک سے قمچی ماری" +

سَڑانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خمیر اُٹھانا - خم اُٹھانا - بدبو پیدا کرنا - متعفن کرنا (۲) پورب:- گلانا - بوسیدہ کرنا (۳) ڈال رکھنا - رکھ چھوڑنا +

سَڑاند (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُرگند - بدبو - تعفن - عفونت (۲) پورب:- تخم ریزی کا بیج - بین - بیج +

سڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم:- بدبو آنا - تعفن پیدا ہونا - سڑ جانا - عفونت ہو جانا +

سڑاندا (ہ) صفت:- (۱) بدبودار - سڑا ہوا - متعفن - گندا (۲) ناکارہ - خراب - نکما ؎

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے روبرو — ہے سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو (نکہت)

سَڑَپ / سُڑَپ (ہ) اسم مؤنث:- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز - سُڑک - کش - چسکی +

سَڑَپا (ہ) اسم مذکر:- کش - ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز - چسکی - چسکا +

سڑپا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم:- کش لگانا - سُڑپنا - پینا - کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا - چسکی لگانا +

سَڑَپنا یا سُڑپنا (ہ) فعل لازم:- پینا - سُڑپے لگانا - کش کھینچنا - سُڑکنا - چسکی لگانا - چسکنا - چسکی مارنا +

سُڑ سُڑ (ہ) تابع فعل:- حُقہ پینے کی آواز - حُقے کی آواز +

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک چھوٹا سا مٹی کا حُقہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑ سُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے +

سُٹرک (ہ) صفت:- (عوام) جلدی - شتابی - فوراً - جیسے "سُٹرک سے اُٹھ کر چلے گئے"

سَڑک (ہ) اسم مؤنث:- شارع عام - راجا رگ - شاہراہ - شاہی رستہ - رستہ - راہ - گلیارا - ڈگر +

دہلے نو لوگ اس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ یہ انگریزی لفظ ہوگا کیونکہ جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو انہوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے جنکی ڈکشنری سب سے اخیر ہی اُسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سرک सरक قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑت ہے کیونکہ جسے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے دیکھ ڈالے کہیں لفظ سڑک اس معنی میں نہیں نکلا تاں اسکا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا اور اسمیں کچھ ہیر پھیر بھی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شرک بفتحتین راہ آشکارا و بزرگ یعنی شارع عام کو کہتے ہیں چونکہ فن عمارات اور نقاشی یعنی انجینیری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہند میں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہوگئے ہیں - پس یہ بھی شاقول - قانہ وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہوگیا شین معجمہ کی بجائے سین مہملہ اور رائے مہملہ کی جگہ رائے ثقیلہ جسکا ہندی زبان کے موافق بولنا سہل تھا استعمال کرنے لگے ؎

زلف کے کوچے سے بہتر ہے دل الملک کی راہ — اُس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سَڑک پھانسی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) سرکنی گرہ - پھانسا - کھرک پھانسی (سرک پھانسی سرکنا سے درست ہے)

سَڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سڑک نکالنا - نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید با مشقت بھگتنا *

سُٹرکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نگلجانا - ہپ کرجانا (۲) پورب میں ملوا میاں سے سوتنے کو بھی کہتے ہیں *

سُٹرکی (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) کنکوے کی ڈور کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیلی دینا - چھپکا دینا *

سِٹرن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - باولی - پگلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث - احمق - بیوقوف *

سَٹرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خُم اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہو جانا (۲) پورب :- گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سٹرنا" (۴) پنجاب :- جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سٹر گئی یا ہاتھ سٹر گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا *

سِٹری (ہ) اسم مذکر :- (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باولا - خفقانی - خبطی - مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل *

سَٹریل (ہ) صفت :- غلیظ - گندا - متعفن * ناکارہ * بوسیدہ * خراب * نکما * عیب دار جیسے "سٹریل عورت - سٹریل چیز" *

سَزا (ف) اسم مؤنث :- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی و بدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے * عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر *

قتل دشمن کا ہے ارادہ اسے　　یہ سزا اپنی جاں نثاری کی　　(مومن)

حد چاہئے سزا میں عقوبت کے واسطے　　آخر گناہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں　　(غالب)

(۴ - ر) تاوان - ہرجانہ - ڈنڈ - جرمانہ *

سزا پانا (ر) فعل لازم :- کئے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کئے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا * دکھ پانا * جرمانہ یا قید بھگتنا *

سزا دلوانا (ر) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا * جرمانہ کرانا *

سزا دینا (ر) فعل متعدی :- سیاست کرنا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا *

سزا ملنا (ر) فعل لازم :- پاداش ملنا - کئے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا *

سزاوار (ف) صفت :- لائق - مستحق - متناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون *

سزاوار ہونا (ر) فعل لازم :- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "یہ گھر ہمیں تو سزاوار ہوا" *

جس طرح کہ مجھ کو نہ پیار چاہ کا کرنا　　ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی　　(معروف)

(۲) عزم مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" *

ست

سزایاب (ف) صفت :- قابل سزا - سزا پانے کے لائق *

سزا یافتہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم *

سزائے بدنی یا جسمانی (ر) اسم مؤنث :- دیہ ڈنڈ - دیہ بندی - مار پیٹ یا زدوکوب کی سزا *

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث :- کوڑے کی سزا *

سزائے جائز (ف + ع) اسم مؤنث :- قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جس کا دینا بجا اور درست ہو *

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث :- سخت سزا - کٹھن شاسن *

سزائے قتل یا موت (ف + ع) اسم مؤنث :- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے *

سَزاوُل (ت) اسم مذکر :- محصل - سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا - تحصیلدار - روپیہ کاٹنے والا *

سَسْتا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) خرگوش - سہا *

سُست (ف) صفت :- (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نقیہ (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آہستی * (۳ - ر) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - ر) اداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - ر) بطئی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - ر) مضمحل - نڈھال - ماندہ (۷ - ر) کم ذہن - بد ذہن - کور دل *

سُست اعتقاد (ف + ع) صفت :- ضعیف الاعتقاد - کم اعتقاد - راسخ الاعتقاد کا نقیض *

سُست پیمان (ف) صفت :- وعدے کا کچا - عہد شکن *

سُست قدم (ف + ع) صفت :- دھیما چلنے والا - سست رو - تیز رو کا نقیض *

سُست کرنا (ر) فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا *

سُست ہونا (ر) فعل لازم :- (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اداس ہونا - غمگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطئی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا *

سَستا (ہ) صفت :- (۱) ارزاں - مندا - کم قیمت - کم خرچ - کمتی داموں کا جیسے "ستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" "ستا دنٹ مہنگا پٹا"

یہ اک حسن بھی یار عجیب بستی ہے　　کہ دل سی چیز یہاں کوڑیوں بھی ستی ہے　　(گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر *

ستا بیچنا (ر) فعل متعدی :- ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کمتی داموں سے مبادلہ کرنا *

ستانما (ہ) اسم مذکر:- وہ زمانہ جس میں غلہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارزانی کا وقت ٭

ستا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا۔ تھوڑے داموں میں لینا۔ کمتی داموں میں محسوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا۔ ستا بیچنا ٭

ستامال (ہ) صفت:- ارزاں جنس ٭

ستاکر (ہ) تابع فعل:- آرام سے۔ بے فکری سے ٭ بخوبی جیسے "ستاکر بیجانہ پھرے جب اٹھیو" (عو)

ستانا (ہ) فعل لازم:- (۱) آرام لینا۔ دم لینا ٭ تکان اُتارنا۔ سہارا لینا۔ تکیہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھہرنا ٭ ؎

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا ستانہ جا   نہ چلے ہم جان سے مختار ہے اب جانہ جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا۔ قوت پانا ٭

ستت مولا (ہ) صفت:- (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش۔ کم قیمت پر بیچنے والا ٭

ستتی (ہ) صفت:- ارزاں۔ کم قیمت۔ جیسے "ستی بھیڑ کی دُم اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں" ٭

ستی دُکان (ا) اسم مؤنث:- وہ دُکان جس پر چیز ارزاں ملے۔ شدی دُکان ٭

سُستی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کاہلی۔ تہاون۔ ڈھیلا پن۔ آلکسی۔ آلکس۔ کسل۔ چستی کا نقیض (۲) نامردی ٭

سُستی توڑنا یا اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- انگڑائی لینا جیسے "میرے اوپر سستی نہ توڑو" یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو ٭

سُستی کا تیل (ہ) اسم مذکر:- طلا۔ وہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دُور کرے ٭

سُستی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا ٭ کاہلی کرنا۔ آلکسی کرنا ٭

سستے چھوٹنا (ہ) فعل لازم:- کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا۔ تھوڑے مواخذے یا خفیف سزا میں رہائی پانا۔ مفت چھوٹنا۔ خاصے رہنا۔ آسانی سے بلا دفع ہونا ؎

یہ دل اُسے مفت بھی ہے مہنگا   ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

سِسر (س) اسم مؤنث:- ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم۔ کہر یا پالا پڑنے کا زمانہ ٭

سُسر یا سَسُر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) خسر۔ خاوند کا باپ ٭ بیوی کا باپ ٭ ایک گالی ٭

سُسرا (ہ) اسم مذکر:- خسر۔ خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی۔ بیٹی کی گالی ٭

سُسرال (ہ) اسم مذکر:- (۱) خسرال۔ خسر خانہ۔ سسرے کا گھر۔ ساس یا سسرے کا گھر۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ (۳- بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس ٭

سُسرال کا کُتا (ہ) اسم مذکر:- وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے - سسرال میں رہنے والا داماد ٭

سُسکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا ٭ بچے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا۔ کتے کو کسی پر دوڑانا۔ بھپکانا۔ لہکانا ٭

سِشکارنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سسکارنا نمبر ۲)

سِسکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سسکی (۲) کتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ٭

سِسکاری بھرنا (ہ) فعل متعدی:- سسکی بھرنا۔ کسی تکلیف سے سس کرنا ٭

سِسکتی (ہ) صفت:- روتی۔ بسورتی۔ ٹھنکتی۔ منہ بناتی جیسے "سسکتی گئی ملکتی آئی" یعنے جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ٭

سِسکتی بھنکتی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) (۱) کنجوس عورت۔ مکھی چوس عورت۔ تنگدل عورت۔ خسیس عورت (۲) صفت:- مقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذرا سی جیسے "کیا سسکتی بھنکتی چیز دی ہے" ٭

سِسک سِسک کر دم نکلنا (ہ) فعل لازم:- دفعتہً جان نہ نکلنا۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا اکر کے دم نکلنا ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم   بسمل خنجر ادا ہیں ہم (غافل)

سِسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سبکنا۔ سبکی بھرنا۔ ذرا ذرا سا سانس لینا ٭ مرنے کے قریب ہونا۔ ذرا سا دم باقی رہنا۔ رمق جاں ہونا۔ جاں کنی میں ہونا۔ نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

منہ میں پانی نہ چوا دو جو سسکتے دیکھو   کیا کہوں یار عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا۔ جان دینا۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ٭

سِسکی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سبکی ٭ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھیچکر آواز نکالنا۔ سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیر لب آہ آہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے سو سو کرنا ؎

موسم سرما میں آگ چلنا پھر اُنسے صبحدم   ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا (جرأت)

سِسکی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبا سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ تکلیف یا درد کے باعث سسکاری بھرنا ؎

دیکھو چٹکی تھی مری ایسی کیا بس کی بھری ۔ جسپہ گوئیاں نے جیا اتنی بڑی سسکی بھری (رنگین)

پاکے تنہا جو کل دوگانہ کو ۔ میں نے چھاتی ملی جھپٹ کے بزور
چونکتے ہی وُہ بولی سسکی بھر ۔ اوہی میں مرگئی موئی در گور } (رنگین)

سِسکیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لمبے لمبے سانس لینا۔ مزے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ٭

سُسُم (ہ) صفت:۔ (ہندو) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سہتا ہوا۔ سہتا سہتا ٭

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے مزا سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُوسُو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا نہیں اُڑھاتا" ٭

سَسّی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پُنّوں ہوا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ٭

سشن (انگلش) Session اسم مذکر:۔ جلوس۔ جلاس ٭ عدالت فوجداری ٭ کونسل۔ پنچ عوام (شِشَن) ٭

سشن جج (انگلش) Session Judge اسم مذکر:۔ فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلےٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ٭

سَطح (ع) اسم مؤنث:۔ (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی بام۔ کوٹھا۔ چھت ٭ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ٭ تختہ ٭ کھیت ٭ میدان۔ وسعت ٭ فرش ٭ اوپر کی ہموار جگہ۔ چورسائی ٭ روے آب۔ سر آب ؎

پرتو سے رُخ کے چاندنی ہے سطح آب کا ۔ ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس میں عرض و طول تو ہو مگر عُمق مطلقاً نہ ہو ٭

سطح آب (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پانی کا بالائی حصہ۔ روے آب۔ پانی کی چادر ٭

سطح زمین (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روے زمین۔ سرزمین۔ تختۂ زمین ٭ میدان۔ کھیت ٭ فرش زمین ٭

سطح مائل (ع) اسم مؤنث:۔ ڈھلوان سطح۔ سلامی یا ترچھی سطح ٭

سطح مُستَوِی (ع) اسم مؤنث:۔ ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ٭

سَطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:۔ قطار۔ النگ ٭ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ٭ نوشتہ۔ تحریر ٭

سَطر بَندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز و کششیں وغیرہ نہ کٹیں ٭

سَعادَت (ع) اسم مؤنث:۔ خوشی۔ نیک بختی ٭ اقبال مندی ٭ نیکی۔ بھلائی ٭ نحوست کا نقیض ٭

سعادت مَند (ع + ف) اسم مذکر:۔ نیک بخت۔ سپوت ٭ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ٭

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ٭

سَعْد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ شُبھ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) تاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ٭

سَعْی (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح سَعْی) (۱) دَوا دَوش۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جہد۔ تندہی۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جد و جہد۔ پیر دوڑی ٭ (۳) محنت۔ جتن (۴۔ ل) سفارش ٭

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (عو) اُردو میں ایک دوسرے کا مترادف خیال کرکے بولتے ہیں۔ جد و جہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سُننا ٭

سعی سَہارا (دو) اسم مذکر:۔ (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ٭

سعی کرنا (دو) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا ٭ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ؎

ایک نے آکے مری سعی نہ کی قاتل سے ۔ کیا کوئی دست میر اگبر مسلماں میں نہ تھا (مصحفی)

سَعِید (ع) صفت:۔ نیک۔ مبارک۔ خجستہ ٭ بہرہ مند۔ مقصدور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ شُبھ ٭

سِفارَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وُہ گروہ جو صُلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ٭

سِفارِش (ف) اسم مؤنث:۔ (سپاردن کا حاصل بالمصدر) سپردگی۔ حوالگی ٭ شفاعت سہائتا ٭ مدد۔ سہارا ٭ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا ٭ بھلائی کا کلمہ کہنا ٭ تقریب۔ وسیلہ۔ ساہت ٭

سفارش کرنا (د) فعل متعدی:۔ شفاعت کرنا۔ سہائتا کرنا۔ وسیلہ کر دینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا ٭ سعی کرنا ٭

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:۔ سفارشی خط۔ وہ چٹھی جس میں حامل کی تعریف اور اسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ٭

سِفارشی (ف) صفت:۔ وُہ شخص جسکی سفارش کی ہو ٭ وسیلہ والا ٭

سِفارشی ٹٹو (د) اسم مذکر:۔ حمایتی گھوڑی۔ وُہ شخص جو لیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ٭ نالائق۔ بے ہُنر۔ بے جوہر آدمی ٭

سفارشی چِٹھی (د) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سفارش نامہ)

سَفّاک (ع) صفت:- خونریز- قاتل- خونی- بے رحم- اتیائے ہ

بخشدے اُس بت سفّاک کو اے اور حشر   خون ہی مجھ میں نتھا خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

سَفّاکی (ع+ف) اسم مؤنث:- خونریزی + بیدردی- بیرحمی +

سُفال (ع) اسم مؤنث:- ٹھیکری- ٹھیکرا + اخروٹ- بادام- پستہ وغیرہ کا خول +

سِفت (ف) صفت:- سطبر- گاڑھا- دبیز- موٹا- غفص- مضبوط- مُحکم- ڈھٹ جیسے "سفت بھی ہو مُفت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو" (کہاوت)

سَفَر (ع) اسم مذکر:- (۱) مسافت- جاترا- سیاحت ہ

جو ساتھ چلنا ہے آتش تو باندھے کمر اپنی   سفر زیارت کعبہ کو ہے ضرور اپنا (آتش)

(۲) روانگی- کوچ- چالا +

سَفَرخَرچ (ع) اسم مذکر:- بھتّا- راہ خرچ- الاؤنس +

سفرکردہ (ع+ف) صفت:- سیاح- تجربہ کار- گھاٹ گھاٹ کا پانی پیئے ہوئے +

سفرکرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) سیاحت کرنا- جاترا کرنا- مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا- کوچ کرنا ہ

کاروان گل سفر شاید چمن سے کر گیا   آج جو نالاں ہے تو شکل جرس اے عندلیب (غافل)

(۳) مرنا- گزرنا- رحلت کرنا- انتقال فرمانا- بجھنا- تمام ہونا ہ

مجھکو کچھ رونے سے منظور نہیں شکل شرر   ہنستے ہنستے جو کرے ہم میں سفر وہ میں ہوں (معروف)

کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ   میں صحبت شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفرنامہ (ع+ف) اسم مذکر:- سیاحت نامہ- سفر کی کیفیت- روزنامچۂ سفر- حالات و سرگزشت سفر +

سَفَردائی (ا) اسم مذکر- دیکھو ریٹرائی +

سَفَرمَینا (انگلش) صحیح (سیپرس- مائنرس) Sappers and Miners اسم مؤنث- سُرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن +

سُفرہ (ع) اسم مذکر:- دسترخوان- توشہ دان (۲- ف) مقعد- دُبر- گانڑ (کراہت کے باعث اول معنی ہیں بالفتح مستعمل ہے)

سَفَری (ف) صفت:- (۱) منسوب بسفر- سفر کی چیز- سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ + زادراہ (۲-۱) پورب:- امرود ہ

سفری جورو (ا) اسم مؤنث:- (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی جورو- وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں +

سُفل (ع) اسم مؤنث:- نشیب- پستی + تلچھٹ + پھوک- فضلہ +

سُفل دان (ع+ف) اسم مذکر:- ایک تانبے کا ظرف جو امیر لوگ دسترخوان پر

اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں- ہڈی دانی +

سِفلگی (ع+ف) اسم مؤنث:- پاجی پن- سفلہ پن- ہلکی- کمظرفی- اوچھاپن- پست حوصلگی + چھچھورا پن- چھچھور پن + کمینہ پن +

سِفلہ (ع) صفت:- رذیل- کمینہ- پاجی- چھچھورا- اوچھا- خفیف- سُبک- حقیر- نالائق +

سِفلہ پن (ا) اسم مذکر:- کمینگی- پاجی پن- نالائقی- رذال پن + چھچھور پن +

سِفلہ پرور (ف) اسم مذکر:- کمینوں کو منہ لگانے اور صاحب بنانے والا- نالائقوں کو دوست رکھنے والا +

سُفلی (ع) صفت:- ادنیٰ- علوی کی ضد + کم درجہ کا- گھٹیل +

سِفلی عمل یا جادو (ا) اسم مذکر- وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیات ارضی سے استعانت کی جائے- کلام الٰہی یا سحر علوی کے سوا عمل- شیطانی عمل +

(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیات فلکی اُس کو سحر علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ موثر اور پائدار ہے اور اسی کو سحر بابلی بھی کہتے ہیں- اور دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیات ارضی کی ہے اسکو سحر سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں- یہ قسم کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر ضرر کی طرف خاصۃً مؤثر ہوتے ہیں- پس جو استعانت اسماء و صفات الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام اور کفر ہے- مگر جاہل عامل جو قواعد شریعت سے واقف نہیں سحر علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھکر اَجب یا اسرافیل اور اُقتل یا مریخ (قبول کر میری دعا اے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحر علوی کو سحر ناجائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور بعض مذکورہ استعانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو موسوم بہ علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بہ سفلی- یہ سراسر اُن کی غلطی ہے حالانکہ تین نام سے موسوم ہونا چاہئے اول کلام الٰہی- عمل الٰہی- دوم سحر یا عمل علوی- سوم عمل یا سحر سفلی)

سَفُوف (ع) اسم مذکر:- بُرادہ- چورن- پھکی- آرد- جیسے پیسی کُٹی دوا- پھنکی- پوڈر +

سَفید (ف) صفت:- (۱) سیاہ کا نقیض- اَبیض- سپید- دھولا- اُجل- چٹا- بگا- گورا- چِٹا ہ

زاہد ہو خاک بادہ پرستوں میں رو سفید   ہے مثل ابر اُسکے بدن میں مُو سفید (اسیر)

(۲-۱) کورا- سادہ- بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳-۱) خائف- ترساں- خوف زدہ- سہمناک ہ

سفی

رُتنم زیال کا ہے گماں سب جہان کو ایسا ہے تیرے عُیب سے اے جنگجو سفید (اسیر)

سَفید پڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ مُنہ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خُون خُشک ہو جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ بجھے ماننا۔

سفید پلکا (ہ) اسم مذکر:۔ وُہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سفید پوش (ف) صفت:۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ اُجلا رہنے والا۔ بھلا مانس۔ کم مایہ۔

سفید خون (ہ) اسم مذکر:۔ (بازاری) منی۔ نطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائینگے تو اِس سے یہی مُراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں)

سفید کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اُجلا کرنا۔ دھولا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جوڑا بنانا۔

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر:۔ نیکی۔ بدی۔ بُرائی۔ بھلائی۔ اچھائی بُرائی نیرنگی ؎

نہو جہاں کے سفید و سیاہ سے غافل کبھی سیاہ کبھی ہے سفید یار کا رنگ (اسیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دھولا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا ؎

ناتوانی سے ہے اے قاتل لہو میرا سفید نیمچہ ہو جائیگا بھر کر ہلال آسا سفید
روبرو خورشید کے ہو جاتے ہیں کُلّے ہرن تو اگر آنکھیں دکھائے ہو ہرن کا لا سفید

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؎

نسکے ہوا وہ گُل تر ایں گل دگر شگفت گُل جو اُسکے آگے خجالت سے ہوا سارا سفید (وزیر)
گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گُل تر ہو گئے ندو جو دو چار تو دو چار سفید (ناسخ)

سفیدہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پُھکے ہوئے جست کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دواؤں میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بناتے اور اُسے چھاج میں ہلا کر عورتیں مُنہ پر ملتی ہیں مگر یہ دستور ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کاشغری سفیدے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ اِن دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے۔

سَفیدی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) دھولاپن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹاپن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو پیدوں کا مادہ ہے (۳) مُنہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ ؎

نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یہاں بھی خانہ آرائی سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)
شب جو اُلٹی اُسنے رُوئے حیرت افزا سے نقاب چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنیٔ صبح۔ چاندنا۔ چاننا۔

سفیدی آنا (ہ) فعل لازم:۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا ؎

میر آئی سفیدی عُمر گزری غفلت میں کہتا ہے کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے (میر)

سقن

سفیدی پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ مکان پر قلعی ہونا۔ چونہ پھرنا۔ صفائی ہونا۔ کھریا پھرنا ؎

آمد آمد ہے آج کس کی داغ یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر سفید چونہ پھیرنا۔

سَفیر (ع) اسم مذکر:۔ ایلچی۔ دُوت۔ قاصد۔ رسُول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ میانجی۔

سَفینہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز ؎

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم تو ڈبو دو انہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتابِ اشعار۔ بیاضِ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بُک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳-۱) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ حکم طلبی (۴-۱) کوئی کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق۔

سَفیہ (ع) صفت:۔ نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ بودھو۔

سَقّا (ع) اسم مذکر:۔ بہشتی۔ پانی لانے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنھیارا۔ کہار۔ آبکش۔ پن بھرا۔ ماشکی۔ مشک اُٹھانے والا۔

سَقّاوہ یا سَقّابہ (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سقابہ) خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں۔

سَقّابہ (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (سقاوہ)۔

سَقَر (ع) اسم مذکر:۔ دوزخ۔ نرگ۔ جہنم جیسے "سفر اور سقر برابر ہے"۔

سَقَط (ع) اسم مذکر:۔ چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مر جانا۔

سَقَط ہونا (ہ) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا۔

سَقَطی نامہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ وُہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں۔

سَقف (ع) اسم مؤنث:۔ مکان کی چھت۔ چھپ۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ ؎

اثر در کار ہے تو جا پہنچ عرشِ معلیٰ تک نہیں سقفِ فلک اے نالۂ شبگیر لوہے کی (ناسخ)

سُقم (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) علت۔ بیماری۔ دُکھ (۲-۱) عیب۔ نقص۔ خرابی۔

سُقم نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔

سَقمُونیا (یونانی) اسم مذکر:۔ محمُودہ۔ ایک نہایت تلخ مسہل صفرا۔ گوند جو ملک بربری و زردی ہوتا ہے۔ سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک صرف یابس درجہ سوم۔

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث:۔ پنھیاری۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سَقَنقُور (رومی) اسم مذکر :- ایک گوہ کے مُشابہ جانور کا نام - یا وُہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے - ریگ ماہی - حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ؛

سَقنی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (سقن)

سُقُوط (ع) اسم مذکر :- گر پڑنا - خطا کرنا - کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ؛

سقّے کی بادشاہی (ف) اسم مؤنث :- دولت چند روزہ - تھوڑے دن کی حکومت ؛ (یہ محاورہ نظام سقّے سے لیا گیا ہے جسنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقِیم (ع) صفت :- (۱) بیمار - علیل - مریض - روگی - ماندہ - عیب دار - عیبی کنوڑا ؛

سَکار (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) بھور - پو پھٹے - علی الصباح - تڑکہ (اصل میں سُکال تھا یعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ہنڈاون وُہ فیس جو ہنڈی کی بٹ دی جائے ؛

سَکارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) قبول کرنا - ماننا - تسلیم کرنا - آیا کرنا - ذمّہ لینا - اوٹھانا (۲) ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا ؛

سَکارے (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) سویرے - صبح - بھور - تڑکے - پَو پھٹے - دن نکلے (۲) کل - فردا - آج کے دوسرے دن ؛ (دوہا)

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روے ۔ بدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھی نہ ہوے

سَکالرشپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث :- وظیفہ - طالب علمی کا وظیفہ ؛

سُکّان (ع) اسم مذکر :- پتوار - دنبالۂ کشتی - کنہر ؛

سَکت (ہ) اسم مذکر و مؤنث :- (ع و) دَم - طاقت - سامرتھ - بوتا - توانائی - شکتی - قوت ؛

(ہندو اور اہل لکھنو مؤنث بولتے ہیں) ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی ۔ بارے مریض چشم میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

سکتر (انگلش) صحیح سکرٹری (Secretary) اسم مذکر :- سکرٹری - میر منشی - دیوان - حضور نویس - مستری ؛ دبیر - مصاحب - متصدی - پیشکار ؛

سَکتَہ (ع) اسم مذکر :- ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہو کر آدمی مردے کی مانند ہوجاتا ہے - مرض بے ہوشی - مُورچھا - مرگی - صرع - غشی -

حیرت - بیخودی ؎

لاؤ اُس آئینہ رو کو مت دکھاؤ آئینہ ۔ اور کچھ حالت ہے جُرأت کی اسے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ ہاے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ؛

سَکتہ پڑنا (ف) فعل لازم :- شعر کی روانی میں فرق آنا - کسی لفظ کا بحر سے جدا معلوم ہونا - شعر ٹوٹنا ؛

سَکتہ کا عالم (ف) تابع فعل :- حالت تحیّر - حیرت کا مقام - بیخبری اور بیہوشی کی نوبت - خاموشی کا عالم - ہک دک اور سُن سان ہوجانے کی نوبت ؛

سکتہ ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) مورچھا گت میں آجانا - بیہوش ہوجانا - غش آجانا - (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا - متحیّر ہونا ؛ ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا ۔ بزم میں جب بحث اثبات دہاں ہونے لگی (تجمل)

سَنکٹ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) سخت - کٹھن - مشکل - دشواری (۲) حالت نزاع - دُکھ - کشٹ - تکلیف - بدنصیبی - نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر استعمل کرلیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی - چھکڑا - ارابہ ؛

سَکٹ چوتھ یا **سَنکٹ چوتھ** (ہ) اسم مؤنث :- ہندوؤں کے اُس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے - گنیش جی کا جنم دن ؛

سُکّر (ہ) اسم مذکر :- (۱) زہرہ - ناہید - بولتے فلک - ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ - یوم آدینہ - شکروار ؛

سُکر (ع) اسم مذکر :- مستی - خمار - نشہ - بے ہوشی - مد ؛

سَکّر (ا) اسم مؤنث :- (گنوار یا ہندو) شکر - چینی - کھانڈ ؛

سَکّر سُروا بولنا (ف) فعل لازم :- شین قاف درست نہ ہونا - غلط تلفظ کرنا - شکّر شوربے کی بجائے سکّر سُروا کہنا - اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ؛

سَکَرات (ع) اسم مؤنث :- (سکرہ کی جمع) :- (۱) موت کی شدت اور سختی جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں - مستیاں ؛

سَنکرانت (س) اسم مؤنث :- تحویل آفتاب - سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ؛

سَکرمک (س) اسم مذکر :- فعل متعدی :- متعدی مصدر ؛

سِکڑنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) جمع ہونا - اکٹھا ہونا - سمٹنا ؛

سکڑ (ہ) صفت :- ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح رشتے کی دُوری ظاہر کرنے کے واسطے

آتا ہے مثلاً سکڑ دادا یا سکڑ نانا وغیرہ ٭

سُکَڑا (ہ) صفت:۔ تنگ۔ بھچا ہوا۔ سمٹا ہوا ٭

سُکَڑا کونا (ہ) اسم مذکر۔ زاویۂ حادّہ ٭

سَکَڑ دادا (ہ) اسم مذکر:۔ دادا کا دادا ٭

سُکَڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سمٹنا۔ ٹھٹڑنا۔ بھچنا۔ تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا۔ بُخل کرنا۔ (۳) بچنا۔ کنارہ کرنا (۴) اینٹھنا۔ کانپنا جیسے "جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے" (۵) شکن پڑنا۔ جھبتہ پڑنا۔ تشنج ہونا ٭

سَکَڑ نانا (ہ) اسم مذکر۔ نانا کا دادا۔ ماں کا سکڑ دادا ٭

سُکَڑی (ہ) صفت:۔ تنگ۔ بھچی ہوئی۔ چوڑی کے خلاف ٭

سُکَڑی پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) دِقّت پیش آنا۔ دشواری ہونا۔ مصیبت پڑنا ٭

سُکَڑی گھاٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ ٭ کٹھن راستہ۔ راہِ دشوار گزار ٭

سِکْشا یا شِکْشا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تعلیم۔ تربیت۔ تادیب۔ سکھانا (۲) نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ اُپدیش (۳) وید کے ایک حصّہ کا نام ٭

سَکَل (س) صفت:۔ (ہندو) سگرا۔ سارا۔ تمام۔ کُل۔ ہر ایک۔ سمپورن جیسے "سکل پیرا دُور ہوں" ٭

سَکْنا (ہ) فعل لازم:۔ توانستن کا ترجمہ۔ لائق ہونا۔ قابل ہونا۔ ممکن ہونا۔ جوگا ہونا ٭

سِکْنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بُجھنا۔ بریاں ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک کر کرارا ہونا۔ کھڑنک ہونا۔ جیسے روٹی سکنا۔ پاپڑ سکنا (۲) تپنا۔ گرم ہونا۔ جیسے دھوپ میں سکنا ٭

سِکَنْجَبِین (مُعرّب سرکنگبین) اسم مؤنث:۔ مرکب از (سِرکہ۔ انگبین) سرکہ یا نیبو کے عرق کا پکا ہوا شربت جو دافع سفرا و بلغم ہے ٭

سِکَنْدَر (رومی) مُخفّف اسکندر:۔ (۱) سکندر رومی زبان میں لیسن کو اور یونانی زبان میں محافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ میں اوّل معنی کے موافق صاحب بُرہان قاطع اسطرح لکھتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اِسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اُسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیجدیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر اُسنے اس امر کو چھپا رکھا تھا فیلقوس نے حکما کی صلاح سے اُسکے منہ کا علاج سکندر یعنی لیسن کے ذریعہ سے کیا چنانچہ اس کا منہ [illegible] بدبو کا تبدیل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اُسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اُسکی خوشبو نے ایک عالم کو مہکا دیا پس سکندر رومی کی لفظی رعایت سے اسکا نام سکندر قرار پایا اور فیلقوس کا بیٹا کہلایا ٭ کتب تواریخ سے اِس نام اور اِن صفات کے دو مشہور اولوالعزم بادشاہ جنکے زمانہ میں باہم بہت سا تفاوت ہے پائے جاتے ہیں چنانچہ انکی مفصل کیفیت ناسخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے۔ اوّل کو ذوالقرنین اکبر کہتے تھے

اور اُسی کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں بلکہ بعض نے اسے پیغمبر بھی مانا ہے۔ ذوالقرنین اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اُسکی پیشانی یعنے ماتھے کے دو دو گوشے نہایت اُبھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اس میں رائے لگاتے ہیں اُن میں سے کسی نے تو لفظی معنی کی رعایت سے یہ بیان کیا کہ اُسکے دو گیسو تھے چونکہ قرن گیسو کو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب سے مشرق تک گیا جو دنیا کی دو کنارے ہیں اس سبب سے یہ لقب پڑا یا یُوں کہو کہ نور و ظلمت میں داخل ہونیکے باعث اِس خطاب سے مخاطب ہوا۔ قرآن شریف میں اسی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے۔ تاریخ جہان آرا نے سدّ یاجوج اسی کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخوں کا بیان ہے کہ جسے فریدوں کہتے ہیں اُسی کا نام سکندر ہے لیکن گو وہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب سے مشرق تک نحیاب ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ دوسرے کا نام سکندر رومی یا سکندر اعظم ہے جو مقدونیہ کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے اور شاید اسی وجہ سے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے یونانی لغات میں لفظ سکندر کے معنی چونکہ محافظ کے لکھے ہیں اور بادشاہ محافظِ ملک و رعایا ہوتا ہے اس سبب سے عجب نہیں کہ یہی معنی دونو بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہوں ٭

جس طرح سکندر ذوالقرنین اکبر اور سکندر رومی میں اختلاف ہے اسیطرح سدّ سکندر میں بھی محققوں اور مورخوں کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی متحقق ہے کہ سدّ سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو تشخیص مقام میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس ہیکل آہنی کو سدّ سکندر کہتے ہیں جو آبنائے جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اس طرح کھڑی کر دی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اس پہاڑ پر ہے اور دوسری اُسپر گویا کوئی شخص ٹانگیں چیرے کھڑا ہے جسکی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز بآسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ ہیکل جزیرہ روڈس کی طرف سے جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی چونکہ اُس زمانہ میں فن جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور اس ہیکل آہنی کے اُس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر شاذ و نادر ہی آتا تھا پس اِن جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ ہیکل بنائی گئی تھی جو آجتک موجود اور بعض کے نزدیک سدّ سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات تامّل سے خالی نہیں کیونکہ سدّ چیز دیگر ہے اور ہیکل چیز دیگر۔ بعض مؤرخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے ماچین کی طرف گیا تو ملک تقابت ایک طرف تو اہلِ سائبیریا ہے جنکو انگریزی میں اسکوتھ یعنے یاجوج کہتے ہیں اور دوسری طرف اہل منغلستان یا منگولین ہے جنہیں ماجوج کہتے ہیں مثلاً یا اہل سائبیریا کوتاہ قامت اور مغل انکی نسبت دراز قد ہوتے ہیں۔ یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار مردم آزار بلکہ مردم خوار اور نہایت کثرت و ازدحام سے تھیں جب سکندر ان کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو اِن لوگوں نے پھر اُسکا تعاقب کیا اور اس تعاقب کی وجہ سے اہل خوارزم کو بہت صدمہ پہنچا چنانچہ وہ تنگ آکر سکندر سے اِس امر کی تلافی کے مُستدعی اور تدبیر دفع کے ملتجی ہوئے اسلئے سکندر نے یاجوج و ماجوج کے خروج سے اہل خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اُس درّہ کوہ میں جو کوہ دیوال اور کوہ الطائی کے درمیان واقع اور اس قوم کے آنے جانیکا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھنچوا دی تھی جسکا اب کوئی محسوس آثار نمایاں نہیں پس بحقیقت یہی سدّ سکندر اور قریب القیاس ہے

لیکن ایشیائی مؤرخوں کا بیان ہے کہ وہ دیوار تانبے اور لوہے کو گلاکر عقلا و حکما کے مشورے سے اُن دو پہاڑوں کے درمیان جن کی پرلی طرف یہ قوم آباد تھی نہایت چوڑی اُونچی اور لمبی بنوائی گئی تھی جسکے سبب سے وہ قوم پھر آبادئہ ہندوستان میں نہ آسکی عقیدۂ لوگوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ وہ قوم اُس دیوار کے توڑنے میں تمام دن مصروف و مشغول رہتی ہے مگر جب رات کو تھک کر اپنے گھر جاتی ہے تو رات بھر میں بقدرت خدا کی قدرت سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین کہتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اسکو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ باقی صبح کو آکر چاٹ لینگے مگر رات بھر میں پھر وہ ویسی ہی ہوجاتی ہے کوئی کہتا ہے قیامت کے قریب وہ لوگ اسے بالکل چاٹ لینگے غرض معتقدانِ تحقیقاتِ جدید کے نزدیک یہ قابلِ التفات نہیں چونکہ سدِ سکندر میں تازہ تحقیقات کی تفصیل نہیں لکھی تھی اسوجہ سے اس موقع پر لکھدینا مناسب سمجھا اور ضمناً قدیمی خیالات بھی ظاہر کردیے ❊

گو پابندیٔ مذہب یہ رائے ہوسکتی ہے کہ ایشیائی تاریخوں کے طبقات میں سے اہلِ اسلام کے ہر طبقے کی تاریخ زیادہ مسلسل پائی جاتی ہے پس شیوعِ اسلام کے بعد جو واقعہ عالم میں ہوا ہے اُسکو کچھ مسلسل تاریخی شہادت سے اور کچھ فراست سے پورا پورا معلوم کرسکتے ہیں اور اس سے پیشتر کے واقعات کا فی سامانِ شہادت بہم نہ پہنچنے کے سبب کچھ مجہول اور غیر معلوم اور کچھ بطور افسانہ یادگار رہ گئے تھے مؤرخانِ اسلام نے بھی جسطرح اُن واقعات کو مختلف طریق سے پایا اپنے مصنّفات میں درج کردیا جن پر یقینی درجہ سے رائے قائم ہونی مشکل ہے اب جو واقعہ معلوم کریں گے تو وہ اکثر ظنی ہوگا اسی طرح اگرچہ از روئے تحقیقاتِ جدید سدِ سکندری وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر اہلِ اسلام کے نزدیک جدید تحقیقات ظنی ہے اور قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب العقیدہ ہے چونکہ قرآن کے بیان سے سکندر کا دیوارِ آہنی بنانا پایا جاتا ہے اسلئے سب دلیلوں سے قطعِ نظر کرکے اسکو تسلیم اور مفوّض بہ علمِ الٰہی کرتے ہیں ❊

الحاصل چونکہ اس نام کے دونوں بادشاہ بڑے صاحبِ اقبال اور اولو العزم ہوئے ہیں اسوجہ سے لوگ طالع یاور کو لفظ سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ دُعا کے موقع پر کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکا نصیبا سکندر کرے لیکن ان کا مفہوم اس اخیر کے سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کر رکھا ہے (۲ ف) ٹھوکر۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ فارسی زبان میں لغوی معنی سرنگون ہونے یا ڈھیکلی کھلانے کے تھے (۳۔ ک) عوام کالانعام نے سگنل کو بھی سکندر کہنا شروع کردیا ہے کیونکہ سگنل انگریزی لفظ ہے جس کے معنی اشارہ کرنے اور علامت بتانے کے ہیں چونکہ یہ ریل کو آتے جاتے وقت ہاتھ گرانے اور برابر کرلینے سے سڑک یعنے لائن خالی اور بھری ہونے کی خبر دیتا ہے پس اسوجہ سے عوام نے سکندر کے اُس نشان سے جسکا حال ہم اول نمبر کے دُوسرے پیراگراف میں لکھ آئے ہیں اُسی کے مُشابہ خیال کرکے سکندر کرلیا یا یُوں کہو کہ زبان سے صاف ادا نہ ہونے کے باعث تُلی سگنل کو سکندر بولنے لگے جیسے "ہوکمز ویر" کا "حکم دربنالیا" ❊

سِکَنْدَری (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے سدِ سکندری (۲۔ ۔) گھوڑے کی ٹھوکر ❊

سِکَنْدَری کھانا (ا) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ گھوڑے کا گرنا ❊

سِکَنْدَرِیَہ (ف) اسم مذکر:۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر رُومی نے بنایا تھا ❊

سِکَنْڈ (انگلش) صحیح سکنڈ (Second) اسم مذکر:۔ (۱) ثانیہ۔ لمحہ۔ منٹ کا ساٹھواں

حصہ۔ پل (۲) صفت:۔ دُوسرا۔ دُوجا۔ ثانی۔ دوم ❊

سِکّو یا سِکّھو (ہ) اسم مذکر:۔ قصاب آپس میں ایک دُوسرے کو کہتے ہیں۔ چھُری بند بھائی۔ قصائی ❊

سِکْوان (انگلش) صحیح سِک مَین (Sick Man) اسم مذکر:۔ بیمار آدمی۔ مریض۔ ماندہ۔ روگی ❊

سُکُوت (ع) اسم مذکر:۔ خاموشی۔ چُپ ❊

سُکُوت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ خاموش رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ ہونا۔ ٹھیرنا ❊

سُکُورہ (ف) اسم مذکر:۔ مٹی کا پیالہ۔ کاشہ گلی۔ مٹی کی چینی (اُردو والے بکسر سین مہملہ اور ہندو بفتح سین مذکر بولتے ہیں)

سَکورِی (ہ) اسم مؤنث:۔ مٹی کی پیالی ❊

سُکُون (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آرام۔ قیام۔ ٹھیراؤ۔ قرار۔ اطمینان۔ امن۔ آسودگی۔ (۲) جزم ❊ حرفِ ساکن کی مقررہ علامت ^ ❊

سُکُونَت (ع) اسم مؤنث:۔ بُود و باش۔ قیام۔ اقامت۔ رہائش بساست۔ رہنے کی جگہ۔ مسکن ❊

سُکُونَت پذیر ہونا (ا) فعل لازم:۔ بُود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا ❊

سِکھ (ہ) اسم مذکر:۔ سکشا پانے والا۔ نصیحت پذیر۔ شاگرد رشید۔ چیلا۔ بالکا۔ معتقد۔ پیرو ❊ مُرید۔ گرونانک کا پیرو۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرونانک کو مانتی اور اُنکے گرنتھ پر چلتی ہے۔ نانک پنتھی ❊

سِکّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھپّا۔ وہ منقّش ٹھپا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مُہر کرتے ہیں۔ ضرب ❊ ڈھلا ہوا زر جو ملک میں چلے (۲) طرز۔ روش ❊ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل (۳) مہرِ شاہی۔ چھاپ۔ مدرا (۴۔ ا) حکم ❊ حکومت ❊ تحکّم ❊

سِکّہ بٹھانا یا بِٹھلانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) سکّہ جاری کرنا۔ سکّہ چلانا۔ اپنے نام کا روپیہ چلانا ؎

سکّے بٹھائے ہیں بُت ترسا کے داغ نے جھنڈا گڑا ہے کشورِ دل میں صلیب کا (بحر)

(۲) حکم جاری کرنا۔ حکم بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ نقشہ جمانا۔ نقش جمانا ؎

سکّہ بٹھلانا دلِ سیمیں بروں میں چاہئے زر پہ کیا سکّہ گرا اپنا میں بھلا سکّہ بٹھا کر اُٹھے (معرف)

سکّہ ہی بٹھایا ہے لبجے نے ان دنوں آئے نہ پاوے یاں کوئی مہمان ڈومنی (رنگین)

سِکّہ بنانا (ا) فعل متعدی:۔ سکّہ ڈھالنا ❊ چوری سے کوئی سکّہ تیار کرنا ❊

سِکّہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ تخت بیٹھنا۔ حکم جاری ہونا۔ عمل بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا ❊ اپنے نام کا روپیہ چلنا ❊ رُعب بیٹھنا۔ دھاک ہونا ❊ نقش جمنا۔ حکم چلنا ❊

سکہ

تُان سیمتن طالب ہیں زر کے دوستو اُن پر — کیسکا زور سے سکہ بٹھا ہے بیٹھے گا (معروف)

اِس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب — بیٹھا ہوا ہے سکہ تیرے زرخرید کا (داغ)

سِکّہ چلانا (د) فعل متعدی :- سکہ جاری کرنا - روپیہ چلانا - اپنے نام کا سکہ لگانا - سکہ کا رواج دینا ؎

لعنت ہے ایسے سکۂ زر کے چلانے پر — سرکار کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (زلالاعلم)

سِکّہ چہرہ شاہی (د) اسم مذکر :- وہ روپیہ جسپر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے "انگریزی روپیہ" ٭

سِکّہ حالی (ع) اسم مذکر :- تازہ سکہ - نیا سکہ - وہ سکہ جسپر حال میں ٹھپا لگا ہو ریاست نظام کا سکہ جو پندرہ آنہ کا ہوتا ہے سکہ رائج الوقت - سکہ موجودہ ٭

سِکّہ رائج الوقت (ع) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (سکہ حالی) (۲) معاہدہ پورا ہونے کے وقت کا جاری سکہ ٭

سِکّہ زَن (ع + ف) اسم مذکر :- ٹکسالیہ - سکہ ڈھالنے والا ٭

سِکّۂ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر :- ناجائز طور پر بنایا ہوا سکہ - جھوٹا سکہ - مصنوعی سکہ ٭

سِکّہ لگانا (د) فعل متعدی :- (۱) ٹھپا لگانا - زر پر ضرب لگانا - روپیہ پیسہ بنانا (۲) بازاری جوتے یا چپت مارنا جیسے "اُسکے سر پر موچی کا سکہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے" ٭

سِکّہ مارنا (د) فعل متعدی :- نقود پر ضرب لگانا - ٹھپا جمانا ٭ روپیہ پیسہ چلانا (سکہ زدن کا ترجمہ ہے)

سُکھ (ہ) اسم مذکر :- دُکھ کا نقیض ٭ راحت - آرام - چین ٭ امن - امان - آسودگی - کل - شانتی ٭ آنند رستی جیسے "سُکھ میں سب کو یاد کرے تو دُکھ کا ہے کو ہو" ٭

سُکھ پانا (ہ) فعل متعدی :- آرام پانا - راحت حاصل کرنا ٭ چین سے رہنا ٭

سُکھ دائی (ہ) صفت (ہندو) :- راحت رساں - آرام بخش - چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی رین اندھیری جنم لیو سُکھ دائی نے

کوئی پان پنجیری بھوگ لگادیں کوئی پکوان مٹھائی رے

سُکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے بسر کرنا - چین سے رہنا - خوش رہنا - آنند سے رہنا ٭

سُکھ فرمانا یا کرنا (د) فعل متعدی :- استراحت فرمانا - آرام فرمانا - امیروں کا سونا - (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سُکھ نبری (د) اسم مونث :- وہ سرکاری زمین جو سپاہیوں کو بلا کرایہ رہنے کے واسطے کارخانے عطا ہو ٭

سُکھ نیند (ہ) اسم مونث :- خواب راحت - شکر خواب - شاد خواب - چین کی نیند - جیسے "میں تو سو رہی سُکھ نیند پیا کو کوئی لے گئی رے (سہارنپور کا گیت)" ٭

سکھ

سِکھّا شاہی (د) اسم مونث :- سکھوں کا عہد ٭ اندھیر کا زمانہ - کس مپرس کا وقت - بے انصافی کا زمانہ - انیائی راج جیسے "مرہٹی دھینگا دھینگ سکھا کا راج" ٭

سُکھالا (ہ) صفت :- (ہندو) سہل - آسان ٭

سُکھانا یا سُکھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خشک کرنا - تری یا نمی دور کرنا - رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا - بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سُکھا دیا" یعنی اسقدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی ٭

سِکھانا یا سِکھلانا (ہ) :- (۱) تعلیم دینا - تربیت کرنا - تلقین کرنا - پڑھانا - لکھانا - بتانا - (۲) نصیحت کرنا - پند دینا - سِکشا دینا (۳) سدھانا - کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا - ہلانا - (۴ - عو) ورغلانا - بہکانا - پٹی پڑھانا جیسے "سکھا سکھا کر بھیجتی یا لڑواتی ہے" (۵) ہمت بندھانا - بھروسا دینا جیسے "سکھائے پُوت دکھن یا دربار نہیں جاتے (کہاوت)" ٭

سِکھانا یا پڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) (۱) لگانا بجھانا - لگائی لُتری کرنا - ورغلانا - بہکانا - بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا ٭

سِکھائے میں آنا (ہ) فعل لازم :- بہکائے میں آنا - کسی کے کہنے میں آنا ٭

سُکھپال (ہ) اسم مذکر :- (۱) آرام پالکی - ایک قسم کی زنانہ پالکی - ڈولہ - محافہ (۲) پالنا - پنگورہ - مہد ٭

سُکھ تلا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پاے تابہ - وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں ٭

سُکھ درشن (ہ) اسم مذکر :- ایک بوٹی کا نام جسکا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اسکا پتا چوڑا گھیکوار سے مشابہ ہوتا ہے - سُدرشن بھی کہتے ہیں شاید ہندو لوگ اسکا درشن مبارک خیال کرتے ہونگے ٭

سُکھی (ہ) صفت :- (ہندو) آسودہ - خوش - سُوکھ بھوگنے والا - سُکھیا - مطمئن - جیسے "تن سُکھی تو من سُکھی" ٭

سُکھی رہنا (ہ) فعل لازم :- آرام سے رہنا - خوش رہنا - چین سے رہنا - جیسے "کم کھانا سُکھی رہنا" ٭

سُکھی رہو (ہ) دُعا (ہندو فقیر یا برہمن) :- آنند رہو - تندرست رہو - خوش رہو ٭

سَکھی (ہ) اسم مونث :- (۱) لغوی معنی مددگار - معاون - یار - دوست کیونکہ یہ لفظ ساکشی یا ساکھی سے بنا ہے سہیلی - ساتھی - آلی - ہمجولی - وہ عورت یا لڑکی جو عمر - دولت - نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے "سکھی آئے بدرا جھوم کے مجھے رین اندھیری کا پاں (گیت)" (۲) ایسا گن فقیروں کا وہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ - زنخہ - ہیجڑا - پنسک گراہی وہ مرد جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہہ مکری یا مکری - ایک قسم کی پہیلیاں جنمیں ایک بات کہکر دوسرے مصرعہ میں اُسکو پلٹ جاتے ہیں - دو سخنہ - دو معنی بات - جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اسمیں اول تو سارا بیان معشوق پر موزون ہوتا ہے مگر اخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہکر مکر گیا - چنانچہ اُس کی مثال ہے ؎

سکری رین ہتیدین پہ رکھا ۔ رنگ رس سب واکا چاکھا

بھور بھئی جب دیا اتار ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی ہار

سب سلونا سب گن نیکا ۔ واہن سب جگ لاگے پھیکا

واکے سر پر ہووے کون ۔ سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا دوسخنہ بھی انہیں کی ایجاد پسند چلبلی اور پُر مذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

سُکھیا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سُکھی) جیسے "دُکھیا روے سُکھیا سووے" (کہاوت)

جب جاگے جب دُکھیا ہی جاگے سُکھیا نہ جاگے کوے ۔ لگن بن رین نہ جاگے کوے (سہاگ)

سکیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ صاف کرنا۔

سُکیڑ (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) تنگی۔ بھینچ سمیٹ۔ انقباض (۲) بُخل کنجوسی تنگدلی بخیلی۔

سُکیڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) (۱) بھینچ کرنا۔ تنگی کرنا (۲) بُخل کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ تنگدلی کرنا۔

سُکیڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سکوڑنا۔ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔ چُست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا ؎

یہ تنگنائے دہر نہیں منزلِ فراغ ۔ غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سُکیڑ تو (ذوق)

سکیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی تلوار۔ لوہے کا ہتھیار۔ تلوار۔ سیف۔ شمشیر۔ تیغ جیسے "باندھے سکیلا پھرے اکیلا"۔

سگ (ف) اسم مذکر:۔ کُتّا۔ کوکر۔ کلب ؎

اے ہُماسُنہ لگانا تو میری ہڈی کو ۔ سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگِ بازاری (ف) اسم مذکر:۔ عام کُتّا۔ لینڈی کُتّا۔

سگِ تازی (ف) اسم مذکر:۔ شکاری کُتّا جو عربی نسل سے ہو۔

سگِ دیوانہ (ف) صفت:۔ باؤلا کُتّا۔ ہڑکھایا۔ مجاز۔ بدا بھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تُندمزاج۔

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) کہاوت:۔ اول معلوم (۲) کالی بھلی نہ سیت۔ "چُبیابہ و بیارہ"۔

سگِ شکاری (ف) صفت:۔ شکار مارنے والا کُتّا۔ سگِ صیدی۔

سگا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص۔ حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲۔ پنجاب) جنوائی۔ خویش۔ بیٹی کا خاوند (۳) پہاڑی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں۔

سگا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو۔

سگارت (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) رشتہ۔ ناتہ۔ قرابت۔ سمندھ۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت۔

سگاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سگارت)

سگائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) منگنی۔ روپنا۔ نسبت جیسے "آنڈ آگیا سگائی کو آپ لائے بیاہ بھائی کو"۔

سگائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناتا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ مُنہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا۔

سگائی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھیرنا۔ منگنی ہونا۔

سُگریو (س) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) بندروں کا راجا۔ سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا۔ رامچندر جی نے اُسکے بھائی بالی کو مار کر اُسے راجا بنا دیا تھا۔

سُگندھ (ہ) صفت:۔ (ہندو) خوشبو۔ دُرگند کا نقیض۔ مہک۔ سُباس۔

سُگھڑ (ہ) صفت:۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سُگھڑ یعنی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند۔ جیسے "سُگھڑ سگھڑ ہنس گئیں پھوڑوں کو آیا ہانسا" (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑھ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ؎

تھی عجب کوئی سُگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی ۔ واچھڑے بنگلی اک پھولوں کی کیاری انگیا (انشا)

سُگھڑ بھلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) دانشمندانہ خیرخواہی۔ مگر طنزاً بمعنے دیگر (۲) مُفت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملق۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو (۴) خیرخواہی دلسوزی۔ دردمندی جیسے "مُرد بر لڑائی ہے میں سُگھڑ بھلائی ۔ سُگھڑ بھلائی سُسرے بیل ناک بھو کوٹے"۔

سُگھڑپن (ہ) اسم مذکر:۔ حُسنِ سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی ؎

شب کو جانے جو تُنے ہیں نشیمن کو لگے ۔ میں یہ بولا کہ نہ ٹھوکر ترے دشمن کو لگے
سُنکے بولا مرے دشمن کا تھا وست تواب ۔ آگ اس فہم کو بولی کو سُگھڑپن کو لگے (ببلی جان)

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر:۔ سُگھڑپن۔ تمیزداری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ؎

لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی ۔ اپنے سُگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ سُگھڑاپا۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہنرمندی۔

سِل (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے مُنہ سے خون آتا اور اسی میں انسان ہو کر مرجاتا ہے۔ تپ کُہنہ۔ دق۔ بڑا آزار۔ بڑی بیماری۔ جبرن جُر۔ چھئے روگ ؎

یہ سنوں بیماریاں جان گسل ۔ تپ ہوئی دق ہوئی سِل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پٹہ۔ ملا اور چوڑا انگڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے۔ صلابت ؎

کٹئے یہ وار نکلے دست و بازوئے قاتل ۔ ٹلی نہ سِل مرے سینے سے سخت جانی کی (امیر)

(پہیلی) سِل ٹوٹے سِل بٹا ٹوٹے وہی چیز کبھی نہ ٹوٹے (پرچھائیں) (۲) پتھری۔ سِلّی۔

سلا

سِل بٹّا (ہ) اسم مذکر:- سِل بوڑھا پتھر کا چوڑا ٹکڑا اور اُسکے پیسنے کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوڑھا۔ سِلوٹ ❊

سلا (ہ) صفت:- (دلّال) دس۔ عشرہ۔ دہ۔ ۱۰ ❊

سلا روہن (ہ) اسم مذکر:- (دلّال) دس روپے ❊

سِلّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خوشہ۔ سُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہیں اُنکے چُننے کو سِلا کہتے ہیں ❊

سِلا بیننا یا چُگنا (ہ) فعل متعدی:- خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بیننا ❊

سِلا ہار (ہ) اسم مذکر:- سِلا بیننے والا۔ خوشہ چین ❊

سَلاجیت (ہ) اسم مذکر:- مُرکّب از (سَنگ شِلا + جیتو روح) یعنی روحِ حجر۔ پہاڑ کا مدّ یا رسا ؤ یعنی سائلہ سلارس۔ پہاڑ کا پسینہ۔ ایک سیاہ رنگ بیشاب کی سی بُو والے رقیق مادّے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ پھیٹ قوت باہ و اعصاب میں گرمی بہم پہنچانے کے کام آتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دُوسرے میں یابس مُحلّلِ ریاح۔ نافع تقطیر البول و سنگِ مثانہ و اوجاعِ مفاصل وغیرہ ❊

سِلاح (ع) اسم مذکر:- آلۂ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:- وہ آلہ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مر سکے جیسے برچھی۔ گُپتی۔ چُھرا۔ تلوار۔ شامدار۔ لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ❊

سِلاح بند (ع + ف) صفت:- ہتھیار بند۔ مُسلّح۔ پانچوں ہتھیاروں سے لیس ❊

سِلاح خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- ہتھیار گھر۔ شستر شالا۔ دار السلاح۔ توپ خانہ۔ زرّادخانہ وُہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں ❊ میگزین ❊

سِلاح ساز (ع + ف) اسم مذکر:- ہتھیار بنانے والا ❊ زرہ فروش ❊ زرہ گر ❊

سَلاخ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سلائی۔ میل۔ سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک शलाका تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے۔ تیر۔ قلم نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بہ نظرِ فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خاے معجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں ؎

بھری ہے اُکی خون دل از جگر میں سلاخ کلال کی ہے کوئی آتش سقر میں سلاخ (ظفر)

(۲) لکیر۔ خط۔ دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ❊

سَلارس (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سلاجیت) (۲) الایچی کا تیل ❊

سَلاست (ع) اسم مؤنث:- (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ مُلائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اسطرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ❊

سَلاستِ زبان (ع + ف) اسم مؤنث:- نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ❊

سلا

سَلاسِل (ع) اسم مؤنث:- سلسلہ کی جمع۔ بیڑیاں۔ زنجیریں۔ لڑیاں۔ جولان ؎

بڑھکے آئی ہے اِدھر کاکُل لیلےٰ شاید پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

سَلاطِین (ع) اسم مذکر:- (۱) سلطان کی جمع۔ بہت سے بادشاہ۔ قیاصرہ۔ قیصر ❊ (۲-و) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند سُلطانِ وقت کی اولاد سے غیر ❊

سَلام (ع) اسم مذکر:- (۱) گردن جُھکانا۔ تسلیم کرنا ❊ درود۔ تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ڈنڈوت۔ پرنام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یاد اللہ۔ عشق اللہ۔ مُجرا۔ دعا۔ اشیرباد ؎

نہ انہ سمد تُمی سو عود پائے گر مومن تو سب سے پہلے تو کہیو سلام حضرت کا (مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیوب۔ امنیت۔ امان (۳-ک) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاریئے (۴-و) باز آئے۔ معاف رکھئے۔ دھائے پڑے جئے۔ (۵-ک) جو مرثیہ رباعی۔ قطعہ۔ غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام۔ مجرائی۔ سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُنپہ جو کہتی تھیں دل پہ ہاتھ دھرے خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کہ مرے (آزردہ)

کہوں جو مجرائی وقتِ فنا حُسین حُسین صدا مزار سے نکلے سدا حُسین حُسین (دبیر)

سلامی شہ پہ جو گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا ہوا سربے گنہ جو ظلم کوئی تو پوچھیگا

مُجرا اُسے جو شام سے لے کر سرِ شبیر روے تن اطہر سے ملا کر سرِ شبیر

(۶) خاتمۂ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جایئے۔ تشریف لیجایئے۔ سدھاریئے ؎

لے عشق رخصت اے ہوس آرزو سلام اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا (داغ)

(۸-ک) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا اپنا تو سلام ہو چکا اب (مصحفی)

سلام پھیرنا (ہ) فعل لازم:- خاتمۂ نماز پر دائیں اور بائیں جانب باری باری سے مُنہ پھیر کر السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا ❊ نماز ختم کرنا ❊

سلام پیام یا سلام پیغام (ک) اسم مذکر:- (عو) نسبت کی بابت ذکر اذکار۔ منگنی کی چھیڑ چھاڑ ❊ گفت و شنید ❊ بات چیت ❊

سلام دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) رخصت کرنا۔ دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ الفقط کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر بول چال میں نہیں سُنا گیا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا۔ صاحب لوگوں کا کسیکو اندر بُلانے کی اجازت دینا یا کوئی چیز لیکر جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ❊

سلام طلب (ع) اسم مذکر:- سلام کا خواہاں - سلام کی تمنا رکھنے والا ؛

سَلامُ عَلَیک (ع) اسم مؤنث :- (۱) تُو سلامت رہے - رام رام - بندگی - تسلیم - آداب - تحیۂ ملاقات - کورنش جیسے "ہم گئے کی سلام علیک ہے" (۲) صاحب سلامت - واقفیت - شناسائی - ملاقات جیسے "میری اُن کی تو دُور کی سلام علیک ہے"

سلامٌ عَلَیکُم } (ع) ندا :- تمہارے اوپر سلامتی ہو - تم جیتے رہو - تم جان و مال اور آبرو
سلامُ عَلَیکُم } وغیرہ سے محفوظ رہو - جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اُس کے جواب میں دُوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے ؛

سلام کرائی (ہ) اسم مؤنث - سلامی - سلامانہ - وہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رخصت دیتے ہیں ؛

سلام کر کے چلنا یا سلام کر چلنا (ہ) فعل لازم :- ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا ؎

تو مبارک ہو یہ مجلس آپ کو یا غیر کو | کر چلے ہم تو سلام اِس بزم رشک آمیز کو (ممنون)

سلام کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر یا ہاتھ یا سینے پر ہاتھ رکھنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - تسلیم کرنا - آداب بجانا - گڈ مورننگ کہنا - جوہار کرنا - مجرا کرنا - ڈنڈوت کرنا (۲) رخصت ہونا - جانا - سدھارنا - وداع ہونا - چلنا جیسے لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہیئے (۳) کسی کی اُستادی - بڑائی - ہنرمندی - دانائی - چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا ؛ ہار ماننا - ہارنا ؛ مان جانا - قبول کر لینا - معقول ہونا - قائل ہو جانا ؛ مرحبا کہنا - شاباشی دینا - سراہنا - صد رحمت کہنا ؎

جان سلامت لے کر جاوے کعبہ میں تو سلام کریں
ایک جراحت اِن ہاتھوں کا صیدِ حرم کو کھانے دو (میر)

اکیلی جاؤ جو مسجد میں طاق بھرنے کو | دوگانا جان تمہیں جھک کے ہم سلام کریں (جان صاحب)

خرد پہ اپنی بڑا ہے گھمنڈ ناصح کو | جو اُسکے روبرو ہووے تو میں سلام کروں (میر سوز)

(۴) دست بردار ہونا - باز آنا - معافی چاہنا - تارک ہونا - چھوڑنا - اجتناب کرنا - احتراز کرنا ؎

نہیں تاب ستم تو حضرتِ دل | عاشقی کو سلام کرنا تھا (داغ)

طاقِ ابروے اُنکے درگزرے | ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صہبا)

ترے کوچے کے رہنے والوں نے | یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اُسکے باشندوں نے سبکو یہیں سے کیا سلام (میر)

(۵) خدا حافظ یا خیر باد کہنا ؛

سلام لینا (ا) فعل لازم :- سلام کا جواب دینا - سلام قبول کرنا - وعلیکم السلام کہنا ؛ دُعا دینا ؎

خدا کو کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ | ہمارا وُہ بُت کافر سلام لیتے ہیں ! (نصیر)

سلام ہونا (ا) فعل لازم :- مجرا ہونا - درشن ہونا - ملاقات ہونا - کسی حاکم کی خدمت میں ملازمت حاصل ہونا ؛ روبرو ہونا - سامنے ہونا - جیسے "تمہارا سلام ہولے تو دوسرا بلایا جائے" ؛

سلام ہے (ہ) محاورہ :- (۱) باز آئے - دھائے پوجے - چھوڑا - ترک کیا - دست بردار ہوئے - معاف رکھیئے ؎

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے | ہم نے تو آستانِ بتاں سجدہ گاہ کی (مجرد)

جانے ہیں اب تو کوے بُتِ لالہ فام کو | اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو - تمہارا بھی باپاں پاؤں پوجئے - تم سے خدا بچائے - خُدا محفوظ رکھے - خُدا کام نہ ڈالے - جیسے "تمہیں بھی بس سلام ہے" ؎

میں تو مفت ہی خدا ہوئی بدنام | اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

سَلامت (ع) صفت :- (۱) محفوظ - مامون - مصئون - آفات و صدمات سے بری - ہر ایک بلا سے بچا ہوا - صحیح - تندرست - زندہ - باحیات - موجود - قائم - جیسے "تم سلامت رہو"

لے گئے ہیں آج تو لے داغ وہ سینے سے دل | سر سلامت آپ پائینگے نہیں کل دوش پر (داغ)

(۲) ا :- پورا - کامل - ثابت - صحیح - سالم جیسے "وہاں تک سلامت پہنچے تو جانو پہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث :- سلامتی - امن - اطمینان (۴) ا :- تابع فعل - بخیر و عافیت - تندرستی کے ساتھ (۵) ا :- مبارک باد کا جواب - جوابِ تہنیت - مبارکباد کی قبولیت - جیسے "ناک کٹی مبارک سر مُنڈا سلامت" ؛

سلامت رو (ع + ف) صفت :- کفایت شعار - کم خرچ - میانہ رَو - چلن سے چلنے والا - بڑھکر نہ چلنے والا - متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا - وُہ روش اختیار کرنے والا جس سے اخیر تک نبھ جائے - مُدبّر - منتظم ؛

سلامت روی (ع + ف) اسم مؤنث :- کفایت شعاری - میانہ روی - کم خرچی - نیک چلنی - چلن سے چلنا - گِرہستی پن - طریقۂ خانہ داری ؛ سیاست - بندوبست - انتظام - تدبیر - انصرام - ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے - سیدھا راستہ ؛

سلامت روی اختیار کرنا (ا) فعل متعدی :- چلن سے چلنا - کفایت شعاری سے بسر کرنا - میانہ روی اختیار کرنا - بڑھ کر نہ چلنا - نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا - نیک چلنی اختیار کرنا ؛

سلامت رہنا (۱) فعل لازم:- (۱) زندہ رہنا - جیتے رہنا - جیسے "سلامت ہے بہو جسکا بڑا بھروسا" (۲) تندرست رہنا - صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا - مامون رہنا - مصئون رہنا - امن میں رہنا (۴) برقرار اور قائم رہنا - موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس　　ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار　(غالب)

اے داغ سلامت رہیں مہمان ہمارے　　جو آتی ہے آفت تو مصیبت نہیں جاتی　(داغ)

(۵) آباد رہنا - خوش رہنا (۶) ثابت رہنا - جوں کا توں رہنا - کامل اور پورا رہنا - جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا" +

سلامتی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت - بے گزندی - حفاظت - صیانت - بچاؤ (۲-۱) خیریت - عافیت - کُسل نفضلِ الٰہی (۳-۱) صحت - تندرستی - آرام (۴-۱) زندگی - حیات، جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵-۱) (عو) موجودگی ہوتے - جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶-۱) قیام - برقراری (۷-۱) ایک قسم کا موٹا کپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اسے مصدری کا لگانا خلاف فصاحت و علمیت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے زیادتی - کمی - خاہی - مخلصی - فضولی - خرابی وغیرہ چنانچہ اسکے ثبوت میں بہت سے شعرائے عجم کے اشعار دیکھنے میں آئے) +

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (عو):- (۱) دوام و قیام کی دعا دینا - ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھکر نیاز دیدو" +

سلامتی سے (۱) تابع فعل (عو):- (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے - خیریت سے - بخیر - تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی امر کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کرکے زبان پر لائینگی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے - سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں") +

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی:- (دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل:- حیات میں - زندگی میں - خیریت میں - موجودگی میں - عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا" +

سلامی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) تعظیم - سلام - مجرا - ہتیاروں کو اٹھا کر سلام - سپاہی سلام - سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا - شلک چلانا (۳) نذرانہ - پیشکش (۴) ڈھلوان - ڈھال +

ڈھلوان (۵) (دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا علم غلامی میں ملا　　کوثر اکبر کو تشنہ کامی میں ملا
نوشہ نے کیا جو وقت رخصت مجرا　　گلزار بہشت کا سلامی میں ملا　(رباعی)

(۲) مجرئی - سلام کرنے والا ؎

مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا　　فخر کافی ہے بس غلامی کا　(مولف)

سلامی اُتارنا (۱) فعل متعدی:- کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا - سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا + توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا +

سلامی ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بادشاہ - اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا - کسی جشن یا سرکاری خوشی خواہ تہوار کی توپیں چلنا - بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دولہا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا - دولہا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا +

سُلا دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچہ کو بہلا کر سلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا - مار ڈالنا - کھپت رکھنا - گلا گھونٹ دینا +

سُلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خوابانیدن کا ترجمہ - بچہ کو تھپک تھپک کر نیند دلوانا - (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا - گاڑنا - دابنا جیسے "میرا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی" (عو):- (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا +

سِلانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) سیتل کرنا - ٹھنڈا کرنا - سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازہ کے دونوں کونوں پر ڈالنا (ہندو - پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بنانا (۴) سلوانا - دوخت کرانا +

سِلائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سلوانے کی اجرت (۲) دوخت سیون - ٹانکا (۳) ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ مکئی یا جوار کو لگ جاتا ہے (۴) سینا - کارِ درخت +

سَلائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) میل - سرمہ - سرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعہ سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں - تلی (۳) میل - سینک - پتلی سلاخ + گوڑ بُنتے کا کانٹا - ککڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سُوا - ٹاٹ سینے کا سُوا (۵) دیا سلائی - پاچز - سیچز +

سَلائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گرم سلائی کے ذریعہ سے اندھا کرنا - نیل کی سلائی سے اندھا کرنا - چشم کرنا - آنکھیں پھوڑنا - نابینا کرنا - نور بصر کو زائل اور چشم جہاں بین کو کور کرنا +

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو نمدے پر خوب رگڑتے تھے جب وہ جلنے لگتی یا گرم ہو جاتی تھی تو فوراً گرم گرم آنکھوں میں پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں) ؎

کیا نظر اُس نے دمِ چشم نمائی پھیری۔ شانے نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نکہت)

(۲) کسی زخم یا آنکھ میں سلائی گھمانا۔ سُرمہ گھلانا ◆

سَلائیاں پھِرنا (ہ) فعل لازم:۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا۔ آنکھیں پھوڑی جانا ؎

شہاں کی کُحل جواہر تھی خاکِ پا جن کی ۔ اُنہیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں (میر)

سَلائیاں پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ◆

سَلب (ع) صفت:۔ (۱) لیجانا۔ نیست کرنا۔ ربودگی ◆ نفی (۲) ا۔ جذب۔ اخذ جیسے "سلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کر لینا" (سلب اختیارات) اختیار لے لینا ◆

سِلپَیٹ (ہ) صفت:۔ (۱) صاف۔ ہموار۔ برابر۔ چورس۔ مسطح۔ مستوی (۲) گھسا ہوا حروف مٹا ہوا۔ سپاٹ جیسے سلپٹ روپیہ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور۔ معدوم البصر فاقد النظر۔ نپٹ اندھا (۴) ا:۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ۔ کفش پائی۔ بھدی جوتی۔ وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں۔ گھیتلی جوتی۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ◆ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ◆

سِلپچی (ا) اسم مؤنث:۔ (صحیح سیلابچی) دیکھو (چلمچی یا سفلچی) ◆

سَلٹا ہُوا (ہ) صفت:۔ بھگتا ہوا۔ سُلجھا ہوا۔ نپٹا ہوا۔ گرم و سرد چشیدہ۔ آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت۔ خرانٹ ◆ پختہ کار ◆

سُلٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سمجھنا۔ باہم طے کرنا۔ بھگتنا۔ نپٹنا ◆

سُلجھا سُلجھایا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سلٹا ہوا) ◆

سُلجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اُلجھانا کا نقیض۔ کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصلہ کرنا۔ دقیق امر کا حل کرنا ◆ توضیح کرنا۔ تصریح کرنا ◆

سُلجھاؤ یا سُلجھاوا (ہ) اسم مذکر:۔ نپٹاؤ۔ نمٹیرا۔ نبٹاؤ۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی ◆ توضیح۔ تصریح۔ وضاحت۔ انکشافِ معاملات ◆

سُلجھنا (ہ) فعل لازم:۔ اُلجھنا کا نقیض۔ کھلنا ◆ آسان ہونا۔ سہل ہونا۔ حل ہونا ◆ وا ہونا۔ منکشف ہونا ◆ معقدہ فیصل ہونا ◆ تصریح ہونا ◆ نمٹنا ◆

سِلَح (ع) اسم مذکر:۔ آلۂ حرب۔ ہتیار ◆ اوزار ◆

سِلَح پوش (ع + ف) صفت:۔ ہتیار بند۔ مسلح۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے۔ پانچوں ہتیاروں سے آراستہ ◆

سِلَح خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ مخفف سلاح خانہ ◆

سَلخ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پوست کشی۔ کھال کھینچنا (۲) چاند رات۔ دوج۔ (چونکہ اس روز چاند زمین اور آفتاب ایک سمت میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند زمین کے آگے آکر اپنے رُخِ روشن کی جھلک دکھلا دیتا ہے یا پردے سے منہ نکالتا ہے اس وجہ سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ◆

سَل رَچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) جان گنوانا۔ اپنا جوہر کرنا۔ خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو ستی ہونا ؎

تریا تجھ میں تین گن اوراؤگن ہیں لکھ ہزار ۔ منگل گاوے سل رچے اور کوکن جیتن ڈال (دوہا)

(۲) انتظام خانہ داری کرنا۔ گھر کا بندوبست کرنا ◆

سَلسَلانا (ہ) فعل لازم:۔ نرم نرم کھجلی ہونا۔ سرسراہٹ ہونا۔ گدگدی ہونا۔ سرسرانا۔ کھجلانا۔ چُل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ◆

سَلسَلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ خارش۔ خارشت۔ کھجلی۔ چُل۔ گدگدی۔ گلگلی ◆

سَلسَل بَول / **سَلَس البول** (ع) اسم مذکر:۔ ذیابیطس۔ مدھو پرمیا۔ جھالک متی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا۔ پیشاب بار بار ستاتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ اسے پتھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدمہ خیال کرتے ہیں) ◆

سِلسِلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زنجیر۔ بیڑی۔ جولان (۲) قطار۔ صف۔ لڑی۔ لنگتار جیسے "پہاڑ کا سلسلہ" (۳) خاندان۔ خانوادہ ◆ کُل۔ نسب۔ نسل۔ گوت (۴) شجرہ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب۔ ورسیتی۔ حسب مراتب۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ◆

سِلسِلہ بَندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ صف بندی۔ قطار بندی ◆ ترتیب۔ جنس واری ◆ ذیل بندی ◆

سِلسِلہ جاری کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا موقع ڈالنا۔ کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ◆

سلسلہ جاری ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار ہونا ؎

نہ کیونکر اشک سلسل ہو رہنما دل کا ۔ طریقِ عشق میں جاری ہے سلسلہ دل کا (نسیم)

سلسلہ وار (ع + ف) صفت:۔ حسبِ مراتب۔ ترتیب وار۔ صف وار۔ درجہ وار ◆

سَل سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو گنوار) سلطنت سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ مطمئن ہو جانا۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ◆

سُلطان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بادشاہ۔ راجہ۔ ملک۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ۔ کنور۔ ملک زادہ ◆

سلطان جی (ع) اسم مذکر:۔ مراد از حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُر انوار دہلی سے جانبِ جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے ◆

سُلطانہ (ع) اسم مؤنث:۔ ملکہ ◆ شہزادی۔ رانی ◆

سُلطانی (ع) صفت:۔ شاہی۔ گورنمنٹی ◆

سلط

سُلطانی بانات (ع + ف + ہ) ایک قسم کی رُومی نہایت عُمدہ دبیز بادشاہ پسند بانات +

سَلطَنَت (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی - راج - بادشاہت - مملکت + حکومت - فرمانروائی - عملداری (۲) پورب :- اطمینان - طمانیت - ٹھور ٹھکانا جیسے "سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا" وغیرہ +

سلطنتِ جمہوری (ع) اسم مؤنث :- دیکھو (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسم مؤنث :- وُہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو +

سلطنتِ متّحد یا **متّحدہ** (ع) صفت :- ملی ہوئی سلطنت متفق سلطنت - مشمولی اور خلاملا حکومت - مشمولہ ریاستیں - امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن بن کر شامل ہو جاتا ہے - ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے مُلک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متّحد +

سَلَف (ع) صفت :- (۱) گزرا ہوا - بیتا ہوا - گزشتہ - اگلا - پہلے کا - سابقہ - سابق + اگلے لوگ - اگلے زمانے والے - بزرگانِ گزشتہ - آبا و اجداد +

سلف سے (۱) تابع فعل :- قدامت سے - ہمیشہ سے - ابتدا سے - پہلے سے - اوّل زمانہ سے - سابق سے +

سُلَف (۱) اسم مذکر :- مُرادفِ سَودا - اسباب - چیز بستہ + خرید و فروخت - وُہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سَودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سَودا سُلف) ظاہرا عربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سُلفہ زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی نہاری - ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی آئے گئے کے واسطے رکھیں) +

سُلفا (۱) اسم مذکر :- (۱) بھر بھر اکر کے تمباکو بھرنے کو سُلفا کہتے ہیں - نیز ایک مقدار تمباکو جیسے "ایک سُلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو" (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا) +

سُلفا اُڑانا (۱) فعل متعدی :- (۱) سُلفہ بھر کے پینا - دم لگانا - کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا + برباد کر دینا (۳) چرس پینا - چرس کا دم لگانا +

سُلفا کر ڈالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) جلا کر خاکستر کر دینا - راکھ کر دینا - دھوئیں اُڑا اُڑا ڈالنا (۲ - بازاری) اُڑا دینا - دولت برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا - فضول خرچی میں اُڑا دینا - اُف کر دینا پھونک مار دینا - اُٹھا ڈالنا - صرف کر دینا -

سلم

سُلفا کرنا (۱) فعل متعدی :- جلا کر راکھ کرنا + اُڑا دینا - برباد کر دینا +

سُلفا ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) جل کر خاک ہونا (۲) اُڑنا - برباد ہونا - اُف ہونا +

سِلَفچی (۱) اسم مؤنث :- چلمچی - چلانچی - طشت - لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کُلّی کرتے اور کھانا کھا کر منہ ہاتھ دھوتے ہیں) +

سِلک (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) لڑی - ہار (۲) تاگا - رشتہ - دھاگا - رشتۂ مروارید - (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا - نظم - سلسلہ - قطار - سڑک - لائن

اِک ہنسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہیں ہم　　کیا ہوا مدت سے وہ سلکِ گُہر ملتی نہیں (صہبا)

خجلتِ دندانِ جاناں سے گہر ہے آب آب　　سلکِ گوہر اپنی مژگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

(شعرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اُس ڈورے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں نظم گر اس موقع پر زیادہ چسپاں ہے) +

سُلگا (ہ) اسم مؤنث (عو) :- دیکھو (سُلگو) +

سُلکھیا (ہ) اسم مؤنث (عو) :- جلد جلد چلنے والی عورت - وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے - چالاک - تر تریا - چھڑ تیلی - وہ لڑکی جو سارے دن دوڑی دوڑی پھرے - جیسے "کیسی سُلکھیا سی پھر رہی ہے - یہ سُلکھیا ذرا سی [illegible] چٹکی سے نکل جاتی ہے" (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور [illegible] بمعنی دیکھنے سے بھی) +

سَلنگ (ہ) صفت :- (۱) لگاتار - برابر - اِس سرے سے اُس سرے تک جیسے "ایک سَلنگ دھجّی اُتار دو" (۲) پُورا - کامل - ثابت - سالم +

سُلگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) روشن کرنا - جلانا - لہکانا - آگ بالنا - آگ پھونکنا - آگ جلانا - دھونکانا - بھڑکانا + بناتے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سُلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا) +

سُلگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جلنا - بلنا - روشن ہونا - جلنا شروع ہونا - لہکنا - لہرنا + دُھواں نکلنا

زلفِ اُلفت کی چنگاری نے ظالم آگ جاں پھونکا　　اِدھر سلگی اُدھر سلگی یہاں پھونکا وہاں پھونکا (داغ)

(۲) [illegible] غصّہ میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے "یونہی سلگ سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا" +

سَلَم (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بوقت تیاری لے لیں جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں - تقاوی - پیشگی - بیعانہ +

سَلما (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکدار تار - مقیش - بادلہ - دوال - وُہ سونے کا تار جو ٹھپے سے سنہری خواہ رُپہلی تار جو اکثر کامدار جوتیوں میں داخل و دیگر پوشاک

سلہ

میں ٹانکتے ہیں جیسے سلما ستارا لگاکر خوب چمکا دو ۔

سلمے ستارے کی جوتی یا ٹوپی (ہ) اسم مؤنث:۔ چمکی کی جوتی۔ کامدار ٹوپی ۔

سلنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) (۱) چھدنا۔ چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ بندھنا (۲) سُوڑی (ہندو عو) طعنے سہتے دیکر گودنا۔ بیندھنا۔ زخم دینا۔ کوچنا۔ کوچے لگانا ۔

سلنا (ہ) فعل لازم:۔ دوخت ہونا۔ سیا جانا ۔

سلو (انگلش) Slow صفت:۔ سُست۔ مدھم۔ دھیما جیسے گھڑی کا سلو ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ۔

سلّو (ہ) اسم مذکر:۔ کٹا ہوا چمڑہ جس سے بجائے ڈور کام لیتے ہیں (اسکا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے)

سلّو کی سلائی یا گٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ۔

سلّو (ہ) صفت:۔ (ہندو) شلّو کا مخفف۔ بیوقوف عورت ۔

سلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھید کرانا۔ سوراخ کرانا۔ بندھوانا ۔

سلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ دوخت کرانا۔ سِوانا۔ سِلانا ۔

سلوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بندھوائی۔ چھید کرائی۔ سوراخ کرانے کی مزدوری یا اُجرت جیسے چارپائی سلوانے کے دام ۔

سلوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ دوخت کرانے کی مزدوری۔ سلوانے کی اُجرت ۔

سلوتری (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر۔ گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا۔ بیطار ۔

سلوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ چین۔ شکن۔ جھُکتہ۔ جھُرّی۔ چُنّت۔ گنجلک ۔

سلوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ جُھنتے پڑنا۔ شکن پڑنا۔ جھُرّیاں پڑنا ۔

سلوک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راستہ چلنا۔ راہ۔ راستہ۔ نیک روی۔ طریقہ (۲) برتاؤ۔ عمل۔ ربط۔ رویہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرّب حق تعالیٰ کی طلب۔ راہِ خدا جوئی۔ تلاشِ حق (۴-۱) آشتی۔ صُلح۔ ملاپ۔ دوستی۔ محبت۔ پیار۔ اخلاص جیسے ماں بیٹیوں میں سلوک ہوگیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے"۔ (۵-۱) بھلائی۔ نیکی۔ خیرخواہی۔ بہتری جیسے تم نے بڑا سلوک کیا کہ قید نہ ہونے دیا" (۶-۱) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری۔ بخشش۔ عطا ۔

سلوک سے پیش آنا (ف) فعل لازم:۔ محبت اور پیار۔ اخلاص کا برتاؤ کرنا۔ پُرسانِ حال ہونا ۔

سلوک سے رہنا (ف) فعل لازم:۔ مل کر رہنا۔ اتفاق سے رہنا۔ محبت اور پیار اخلاص سے بسر کرنا۔ ملاپ رکھنا ۔

سلوک کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا۔ نیکی کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔ نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبرگیری کرنا۔ بخشش کرنا۔ عطا کرنا۔ منّت دینا (۳) ملنا۔ ملاپ کرنا۔ صُلح کرنا۔ آشتی کرنا ۔

سلوک کرانا (ف) فعل متعدی (۱) صُلح کرانا۔ ملاپ کرانا۔ ملوانا۔ اخلاص کرانا۔ روٹھے کو منانا (۲) دلوانا۔ خبرگیری کرانا ۔

سلونا (ہ) صفت:۔ (۱) نمکین۔ نمک دار۔ نمک آلودہ۔ چٹ پٹا جیسے "مٹھاس کے بعد سلونے کو ضرور جی چاہتا ہے"۔

جگر کے زخم شاید ہیں نمک بند   مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا   (میر)

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے
(نامعلوم)

(۲) خوشرنگ۔ سانولا۔ ملیح۔ گندمی ۔

سلونوں (ہ) اسم مذکر:۔ رکھشا بندھن۔ راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون کے مہینے میں ہوتا اور اُس میں راکھی باندھتے اور اکثر سویاں کھاتے ہیں)۔

سلونی (ہ) صفت مؤنث:۔ نمکین۔ نمک آلودہ۔ ملیح۔ سانولی ۔

سلہج یا سلج (ہ) اسم مؤنث:۔ سالے کی بیوی۔ سالے کی جورو جیسے "ساس آدھی نانی سلہج پوری جوئے" (کہاوت) ۔

سلّی یا سِلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) (۱) اُسترا۔ چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری۔ فسان۔ سان (۲) موٹا تختہ۔ درخت کے تنہ کا تختہ۔ پٹڑا (۳) مُرغابی۔ پرندِ آبی (۴) بھُس ملا ہوا اناج ۔

سلیپر (انگلش) صحیح Slipper سلپر۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پھٹی ہلکی جوتی۔ سلیپٹ جوتی۔ آرام پائی۔ کفش پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی چڑھنے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پہیہ کا ہال۔ وہ آہنی حلقہ جو پہیہ پر چڑھاتے ہیں ۔

سلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث:۔ پتھر کی تختی ۔

سلینج یا سرینج (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) دیکھو سلیج ۔

سلیس (ع) صفت:۔ نرم۔ ہموار۔ یکساں ۔ سہل۔ رواں۔ آسان ۔ عام فہم ۔ صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کُتب متداولہ میں اس کی بجائے سلس پایا جاتا ہے) ۔

سلیقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سرشت۔ طبیعت (۲-۱) تیز شعور۔ ڈھنگ ۔

سلیقہ بات کا یہ کچھ زبان جب اپنی کھووے ہے   تو اپنے والد مرحوم کو محروم بولے ہے   (سودا)

(۳-۱) ہُنر مندی - دستکاری - جوہرِ لیاقت (۴-۱) سُگھڑ پن - سُگھڑاپا - سنجیدگی - تہذیب - علمِ مجلس ॰

سَلِیقہ مَند (ع + ف) صفت :- صاحبِ شعور - تمیزدار - سُگھڑ - ہُنرمند - سنجیدہ ॰

سَلِیم (ع) صفت (۱) ٹھیک - درست - کامل - پُورا (۲) سادہ دِل - صاف دِل (۳) تندرست - صحیح سالم - چنگا (۴-۱) حلیم - بُردبار - گمبھیر - چُپکا - خاموش ॰ صُلح دوست ॰

سَلِیمُ الطّبع (ع) صفت :- (۱) حلیم المزاج - نرم دِل - موم دِل (۲) دِھیرا - گمبھیر - بے پتّا - میٹھا - کم گو (۳-۱) فہیم - دانشمند - دُور اندیش (۴-۱) صائبُ الرّائے ॰

سُلیمان (ع) اسمِ مذکّر :- (قومِ بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے اِنکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی اِن کا کلام سُننے کے واسطے یروشلیم جاتے تھے اِنہوں نے ایک معبد بنوایا تھا جس کا نام بیت المقدس ہے اِن کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں اِن کے عہد میں بنی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا عروج ہوا مگر زوال بھی اِن کے بعد ہی سے شروع ہو گیا - حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی - اکثر لوگوں کا قول ہے کہ تمام جن و انس اِن کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے - روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اِس بات سے بحکمِ خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تُم میں ہے وُہ خدا تعالیٰ نے ادنیٰ کیڑے میں بھی دی ہے) ॰

سُلیمانی (ع) صفت :- (۱) منسُوب بہ سُلیمان (۲) ایک قسم کے دو رنگے پتّھر کا نام - سُلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ॰

سَلِیمُو (ہ) اسمِ مؤنّث :- بندریا کا فرضی نام - بندریا - ظرافتاً بدسلیقہ - پُھوہڑ - بَلّی - کھلّو - باؤلی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے" ॰

سَم (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) آواز - تال - سُر (اہلِ موسیقی ضرب کے معیّنہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخرِ ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (۲) برابر - ہم وزن - پُورا - کامل ॰

سُم (ف) اسمِ مذکّر :- چوپایہ کا کھُر - گھوڑے کی ٹاپ - گھوڑے یا چوپائے کا ناخن - پوڑ ہ

آہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
چوکڑی وحشت میں بھولیں گر سُمِ توسن بجا } (ذوقؔ)

سُم ڈوبنا (۱) فعل لازم :- سُموں کا تر یا آلودہ ہونا - جنگِ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سُم (خُون میں) ڈوب گئے" ॰

سُم لینا (۱) فعل متعدّی :- گھوڑے کا ٹھوکر کھانا - سکندری کھانا ہ

وُہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفیؔ دشتِ محبّت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکّہ تازوں کا } (مصحفیؔ)

سَمّ (ع) اسمِ مذکّر :- زہر - بِس - بکھ - ہلاہل - گرل ہ

دُنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا (آتشؔ)

سَمُّ الفار (ع) اسمِ مذکّر :- زہرِ مُوش - مرگِ مُوش - سنبل کھار - سنکھیا - ایک زہریلے پتّھر کا نام جس کے کھانے سے چُوہا بہت جلد مر جاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا ॰

سَمِّ قاتِل (ع) صفت :- زہرِ ہلاہل - زہرِ قاتل - وُہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے - بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر ॰

سَمَا (ع) اسمِ مذکّر :- آسمان - فلک - امبر - آکاس ॰

سَمَا یا سماں (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) وقت - جُن - زماں - زمانہ - دَور - ہنگام - بیلا - ویلا - ساعت - کال - اوسر ہ

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں کرے دو گھڑی آکے مُجرا یہاں (میر حسنؔ)

(۲) موقع - محل ہ

کہیں گر وُہ ھر کبھی راہ نکلے نہیں کینا روسا
سہیں پڑے کی بات بلار کو سیکھ دیت ہے مُوسا

نہ میرے باعثِ شور و فغاں ہو ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو (میرؔ)

(۳) رُت - موسم - فصل ہ

سما کرے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات کسی سمے کے دِن بڑے کسی سمے کی رات (مثل)

(۴) اچھی فصل - اچھی ساکھ - ارزانی - سستاپن - (۵) ہم آہنگی - تال میل - دمسازی - موافقت - اتفاق (۶) تماشا - نظارہ - سیر - دید (۷) کیفیت - عالم - حالت ॰ بہار - جوبن - لُطف - رونق - سوجھا ہ

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر موتی گویا جڑے ہیں مینے پر (میرؔ)
اشارہ کرے ہے سما جو گیے کا کہ ملئے بھبوت آج روے سحر پر (انشاؔ)
صدا اُس سینہ کوبی کی ہے یاں نبضِ گرگدن کی سماں ہو وے نَے میں جیسے آوازِ جلاجل کا (ناسخؔ)

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا (صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن ہمیں
آہ اُس گُل رو کے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں } (امانت)

(۸) کثرت - بہتات - زور - تیزی - تُندی - زور شور ؎

دیکھے سماں جو اِس مژہ اشکبار کا ہو جائے شق جگر رگِ ابرِ بہار کا (قلق)

(۹) آرایش - زیبایش (۱۰) راگ - رنگ کا مزہ (۱۱) سمت - دِشا * عمر - اوستھا *
(۱۲) سال - برس - سمبت *

سماں باندھنا (ہ) فعل متعدی :- کیفیت پیدا کرنا - لطف پیدا کرنا - موقع کا ٹھٹنا
رنگ جمانا - سُر کا ٹھٹنا ؎

لب جو کس نے اے رشکِ پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے رو ترانے گائے اور آبِ رواں باندھا

سماں بندھنا (ہ) فعل لازم :- رنگ جمنا - کیفیت گھٹنا - رقص و سرود
کی کیفیت میں محو ہونا *

سماں چھانا (ہ) فعل لازم :- کیفیت بسنا - رنگ جمنا - مزے میں محو ہونا - کسی
لُطف یا کیفیت کا طاری ہونا ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا مزا دل میں سارا سمایا ہوا (میر حسن)

سماپت (س) اسم مذکر :- پُورا - سمپورن - کامل - مُکمل *

سما جانا (ہ) فعل لازم :- بس جانا - بیٹھ جانا - اَٹ جانا - بھر جانا ؎

میں تو حیراں ہوں کہوں کیوں کر کنارہ تجھ سے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم } (امانت)

مری آنکھوں کی پُتلی میں سما جا اور تماشا کر کہ ہوتی ہے پری کس طرح سے محبوس شیشے میں (انشا)

سماج (س) اسم مؤنث :- (۱) سبھا - انجمن - مجلس - محفل - سوسائٹی (۲) گروہ -
جتھا - ٹولی - منڈلی *

سماجت (ع) اسم مؤنث :- (۱) زشتی - ترشی - عیب ناکی * شرمندگی (۲ - ۱)
خوشامد درآمد - منت - چاپلوسی - للو پتو (یہ لفظ منت کے ساتھ اُردو میں بولا جاتا
ہے لغوی معنوں میں اور اِس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ ایسا ہے
کہ وہ ذرا اٹکتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز داخلِ عیب) *

سماجی (س) اسم مذکر :- سنگتیا - ڈوم - ڈھاڑی * بجنتری - طبلچی - سفردائی -
سپردا - سازندہ *

سماچار (س) اسم مذکر :- (۱) خبر - سندیسا - اِطلاع - واقفیت - آگاہی * روایت

(۲) حالت - کیفیت - مزاج - روئداد - خیر و عافیت (۳) اطلاعی چٹھی - اطلاع نامہ

سمادھ (س) اسم مؤنث :- (۱) گڑھا - غار - کھتو - مقعر (۲) خواہشِ نفسانی کا
انضباط - اِندریوں کی روک - خدا کا دھیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر -
مزار و راجاؤں کا مقبرہ *

سمادھ لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حبسِ دم کرنا - سانس روکنا - دسویں دوار
سانس چڑھانا (۲) چلہ کھینچنا - کچھ میعاد کے واسطے جم کر بیٹھنا - تاڑی لگانا - نیم
کرنا - عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا - دم سادھنا - دم چُرانا *

سمادھ لینا (ہ) فعل لازم :- (۱) جوگیوں خواہ سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا - دم
سادھ کر کچھ مُدت کے واسطے مدفون ہونا - جیتے جی گڑنا - زندہ در گور ہونا - دبنا *

سمادھان (س) اسم مذکر :- مذہبی پختگی - کٹا پن - مذہبی تعصب * استغراق -
مُراقبہ - دھیان * سوال کا جواب *

سماع (ع) اسم مذکر :- (۱) سُننا - راگ سُننا (۲) رقص و سرود - گانا * وجد -
حال (بعض نے بمعنی نمبر ۲ بکسرِ سین لکھا ہے) *

سماعت (ع) اسم مؤنث :- شنوائی - سُنوائی جیسے "وہاں کسی کی سماعت نہیں" *

سماعت کرنا (۱) فعل متعدی :- سُننا - توجہ کرنا - کان لگانا - اِلتفات کرنا *

سماعت کے قابل (۱) صفت :- سُننے کے قابل - وہ مُقدمہ جو قانوناً سُنے
جانے کے لائق ہو - پیشی کے قابل - حُکام کی توجہ کے قابل *

سماعی (ع) صفت (۱) سُنا ہوا - روایتی - نقلی - سینہ بسینہ - کانوں کان -
(۲ - صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہلِ زبان کے موافق ہوں *

سُمّاق (ع) اسم مذکر :- ایک دوا کا نام جو مسور کے دانے کے برابر قد میں اور
ترش مزے میں ہوتی ہے مزاجاً اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک
تیسرے درجہ میں یابس *

سماق (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت سخت سنگِ مرمر - مگر بعض لغت نویسوں
نے نرم بھی لکھا ہے *

سماکھا (ہ) اسم مذکر :- ثابت آنکھوں والا - سُجاکھا - بینا - صاحبِ بصارت *

سمان (ہ) صفت (ہندو) :- مانند - برابر - نظیر - ہمتا - ثانی *

سمانا (ہ) فعل لازم :- (۱) پورا آنا - اَٹنا - کھپنا - ٹھیک آنا - گنجیدن کا ترجمہ -
ٹھسنا - پُر ہونا - آ جانا * اندر آنا - اندر بیٹھنا ؎

آتے ہیں یاں گھر کوئی تجویز اور کر اے ہمنشیں خوشی سے ہم اِس میں سما چکے (معروف)

کاجل ڈالوں کرکرا اور سُرمہ دیا نہ جائے اِن نینن میں پی بسے دُوجا کون سمائے (دوہا)

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ تہ نظر ہونا۔ جیسے "تمہارے دل میں کیا سمائی ہے"
صورت بیرے ہتر کی من میں ہی سمائے ٭ جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

تمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تمہیں تو ہو جو خیال میں ہو ٭ کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آکر (؟)

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا ٭

نکہتِ گل ہے ناگوارِ دماغ ٭ کیا سمائی ہوئی ہے بُو مجھ کو (داغ)

(۵) جچنا۔ وقعت پانا۔ نظر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیشِ نگاہ ٭ ایسی کافر تری نظروں میں سمائی ہستی (جرأت)

سَماوِی (ع) صفت:۔ آسمانی۔ بالائی۔ اُوپر کی۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا" ٭

سَمائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گنجایش۔ وسعت۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں (۲) بُردباری۔ برداشت۔ تحمّل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چُپ ہو رہا" (۳) حوصلہ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے چاہو جس قدر لو" (۴) کھپت۔ کھپاؤ ٭

تنگ ہستی کی طرح جا کے بزم میں بھی رہا ٭ دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (برق)

سماد (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) بات چیت۔ بول چال۔ گفتگو۔ جواب و سوال۔ ذکر مذکور۔ مُکالمہ (۲) کہانی۔ حکایت۔ قصّہ۔ کتھا۔ افسانہ (۳) اطلاع۔ خبر۔ سندیسا۔ پاتی ٭

سَمبت (ہ) اسم مذکر:۔ سنہ۔ برس۔ سال۔ ہندی سال ٭ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آج تک ۱۹۴۳ برس ہوئے۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ٭

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اُوپر بیان ہوا۔ دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آ کر اُسے شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے۔ اس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۸ برس ہوئے مگر بحساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سمبت سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا) ٭

سَمبَندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) رشتہ۔ ناتہ۔ نسبت۔ قرابت۔ تعلّق۔ علاقہ۔ رابطہ (۲) کُٹم۔ قبیلہ۔ کُنبہ (۳) راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ (۴) گوت۔ برادری (۵) مُضاف الیہ۔ (۶) تُک۔ قافیہ ٭

سَمبَندھ تیاگنا (ہ) فعل متعدی:۔ طلاق دینا۔ جورو سے قطع تعلّق کرنا۔ جوان اگر جورو کو چھوڑنا ٭

سَمبَندھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نسبت کرنا۔ رشتہ ناتہ کرنا۔ سگائی کرنا ٭

سَمبَندھی (ہ) صفت (ہندو):۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ نسبتی۔ مُتعلق ٭

سَمبَندھی پتر (ہ) اسم مذکر:۔ شجرۂ نسب۔ نسب نامہ۔ کرسی نامہ ٭

سَمپُٹ (ہ) اسم مذکر و مؤنث:۔ لوہے۔ تانبے خواہ چاندی کا ایک برتن جس میں گھوتس دوائیاں وغیرہ ڈال کر اُس کے نیچے نرم نرم آنچ دیتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سمپُٹ सम्पुट بمعنی ڈھکنے اور صندوق کے آئے ہیں پس اسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ٭

وہ گھوتس ہے جن نکلے روح بھی بھوں ہی ٭ میرے سمپٹ سے کوئی پارے کا جوہر اُڑ گیا (بحر)

سَمپُٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ٭

سَمپُورَن (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ کُل۔ تمام۔ سموچا۔ ثابت۔ مکمّل (۲) تابع فعل:۔ نپٹ۔ محض۔ نک سے سُک تک۔ از سر تا پا۔ سراپا۔ سراسر۔ تمام و کمال۔ یک قلم۔ در دست ٭

سَمپُورَن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ نبٹنا۔ بے باق ہونا۔ چکتا ہونا۔ نبڑنا۔ نمٹنا ٭

سَمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ راہِ راست ٭ روش (۲) طرف ٭ جانب۔ جہت۔ پہلو۔ رُخ۔ بائیں ٭

سَمتُ الرّاس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جانبِ سر ٭ سر سے آسمان تک کا سیدھا خط (۲) اَوج۔ بلندی کی انتہا۔ ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مُراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ٭

سِمَٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُکڑ جانا ٭ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا۔ کم ہونا۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا۔ ختم ہو جانا ٭

سِمَٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکٹھا ہونا ٭ سُکڑنا ٭ فراہم ہونا۔ سکڑنا۔ جمع ہونا۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا۔ رخصت ہونا۔ مر جانا جیسے "اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی" (۳) کم ہونا۔ ختم ہو جانا ٭

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (مصرعۂ حالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ٭

گئے پھیل تب پھر سمٹتے نہیں وہ (مصرعۂ حالی)

یعنی جب وہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ٭

سمٹی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کپڑا جس کی بُناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے - چُوں کہ یہ بُناوٹ سمٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیونتوانے کو
حیا لئے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

سمجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بُدھ - عقل - فہم - دانش - گیان - دانائی - ادراک - رائے - ذہن کی رسائی - تفہیم - بُوجھ ٭

وہ الٹی کاہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
جو اُس پری کی سمجھ ہو نہ اسے پری اُلٹی (نظیر)

(۲) خیال - دریافت - دانست - واقفیت - وہم - گمان ٭

سمجھ آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوش سنبھالنا - ہوشیار ہونا - سیانا ہونا - بچے بڑا ہونا ٭

کچھ کچھ موہے سمجھ جو آئی ایک جا ٹھیری موری سگائی
آون لاگے باہمن نائی کوئی لے رُپیا کوئی دھیلی (گیت)

(۲) عقل آنا - بُوجھ پڑنا - گیان آنا - آنکھیں کُھلنا جیسے "اتنا کھو کر سمجھ آئی" ٭

سمجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث :- فہم و فراست - عقل و ہوش - جان بُوجھ ٭

سمجھ بُوجھ کر (ہ) تابع فعل :- (۱) جان بُوجھ کر - دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بُوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم و فراست سے - سوچ سمجھ کر - عقل و دانائی سے جیسے "اس کام میں سمجھ بُوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ٭

سمجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ :- ایسی عقل چُولہے میں جائے - اس سمجھ پر تُف ہے - ایسی دانائی پر حیف - یہ سمجھ غارت ہو ٭

تجھے اے سنگدل آرامِ جاں بتلا سمجھے ۔ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے (ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہوجاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سمجھ دار (ہ ف) صفت :- (۱) سیانا - ہوشیار - بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند - ذی ہوش - تجربہ کار - عاقل - زیرک - دانا - بُدھوان - سُبدھو ٭

سمجھ میں آنا (ہ) فعل لازم :- فہم میں آنا - بُوجھ پڑنا - ذہن نشین ہونا - خیال میں آنا - سمجھنا ٭

سمجھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا - جتانا - مطلع کرنا - آگاہ کرنا - سُجھانا (۳) نصیحت کرنا - پند دینا - فہمایش کرنا ٭

حضرتِ ناصح گر آئیں دیدہ و دل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائیں گے کیا (غالب)

(۴) شرح کرنا - تفسیر کرنا - تصریح کرنا - وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا - حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا - حساب کی تفصیل بتانا - حساب دینا (۷) خبر لینا - مارنا - پیٹنا - ٹھیک بنانا جیسے "جوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا - منوانا - اقرار کرنا - اقبال کرانا (۹) کان کھولنا - تنبیہ کرنا جیسے "ذرا ان کو سمجھا دینا میں بھی ان کی فکر میں ہوں" ٭

سمجھانا بجھانا (ہ) فعل متعدی :- عقل دینا - عقل کی باتیں بیان کرنا - فہمایش کرنا ٭ راضی رضا کرنا ٭ اُونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ٭

سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- سوچ بچار کر کے - جان بُوجھ کے - دیکھ بھال کر - غور و تامل سے ٭

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہوش سے کرنا - فکر و تامل سے کرنا - دانائی سے کام لینا ٭ دانستہ کرنا - جان کے کرنا ٭

سمجھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جاننا - بُوجھنا ٭ واقف ہونا - آگاہ ہونا - ماہر ہونا ٭

کی سلطنتِ دہر درویش نے تیرے ۔ پھینکا سرِ سُلطاں پہ تاج اسے آ سمجھ کر (امیر)

بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجرِ نگہ کا ۔ بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معروف)

خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
شکایت کرنے میں نا فہم کیا رکھ رکھ کے گردن پر

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں ۔ کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا - حاصل کرنا - آموختن کا ترجمہ - معلوم کرنا (۳) متعدی :- خیال کرنا - گمان کرنا - خیال میں لانا ٭

لے کے دل اپنے بوسہ جو دیا سمجھا ہیں ۔ سستے لے لُوں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا (امیر)

اے حُوریانِ جنت عاشق ہے دل اُس پری کا ۔ ناز و ادا تمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

(۴) متعدی :- دل میں ٹھاننا - ٹھیرانا - قرار دینا ٭

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر ۔ جُرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (امیر)

(۵) متعدی :- بُھگتنا - لینا - حساب میں لگانا جیسے "چونر کی رنگائی مورے پیا سے سمجھ لیجو" (گیت کا ٹکڑا) اس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) متعدی :- عوض لینا - بدلا لینا - سُلٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ٭

سمجھے گے اُس بُت ہی آشنا سے داغ ۔ گر ایک بار اور خُدا نے مِلا دیا - (داغ)

(۷) لازم :- ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا - چینے پر چڑھنا جیسے "اب سبق سمجھ لیا"

(۸) متعدی :- مارنا - پیٹنا - سزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں کہ یاد کرے" (۹) سوچنا - فکر کرنا - بچارنا - اندیشہ کرنا جیسے "پہلے خوب سمجھ بوجھ کر کام کو ہاتھ لگانا" ؎

خبر مرگ بیابان محبت میں نہیں کچھ　　رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر　　(اسیر)

کیا لال جڑے ہیں لب شیریں میں تمہارے　　قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھ کر　　(بیان)
ایسا نہیں یہ دل کہ جسے مفت تمہیں دوں　　کہتا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر

(۱۰) ماننا - تسلیم کرنا - سامان میں آنا - قبول کرنا ؎

سب وقت نزع میرے سمجھا رہے ہیں اس کو　　لیکن کسی سے ہرگز قاتل نہیں سمجھتا　　(معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا - سانوٹا ہونا - مستعد ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بت گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے دادخواہ تیری　　(نظیر)

(۱۲) عقل میں لانا - فہم کرنا - جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا" ×

سمجھنے والا (ہ) اسم مذکر :- دانشمند - عقلمند - سمجھدار - زیرک - فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری آفتیں ہیں ×

سمجھوتی (ہ) اسم مؤنث :- سمجھا لینا - سمجھ جیسے "اپنی من سمجھوتی ہے چاہو جس طرح سمجھ لو" ×

سمجھے (ہ) ندا :- خیال میں آیا - جانا - دیکھا × ہوش آیا - عقل پکڑی - خبر پڑی - معلوم ہوا ×

سمدرا (ہ) صفت (ہندو) :- تمام - سارا - ثابت - پورا - مکمل - کامل جیسے "سمدری چھالیا - سمدرا روپیہ یا گھر وغیرہ" ×

سمندر (س) समुद्र اسم مذکر :- بحر محیط - دریائے اعظم - ساگر - سمندر - سندھو (ہنود سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظ ساگر میں دی گئی ہے) ×

سمدھن (ہ) اسم مؤنث :- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں × (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

سمدھی (ہ) اسم مذکر :- سمدھن کا خاوند - دولہا یا دلہن کا باپ - خسر - سسرا - دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

سمدھیانا (ہ) اسم مذکر :- دولہا یا دلہن کا گھرانا - سمدھی کا گھر - بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال و خسرالی ×

سمرن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ورد - وظیفہ - یادکرنا × یاد خدا × جپنی - رٹ - جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے مجھے اے تسبیح　　تو ہے ورد یہ اک صبح و شام عاشق کا　　(نظیر)

(۲) مالا - تسبیح × وہ بلور یا کانچ یا مونگے یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رہتے ہیں ؎

زمرد کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال　　اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال　　(میرحسن)

سمرن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہنود) :- (۱) رٹنا - تسبیح کرنا - رام بھجنا - خدا کا نام لینا ؎ سمرن کرے رام سمرے کو جانے کل کی　　(بھجن)

تو سمرن کرلے میرے منا دیہ نین بن رین چندر بن دھرتی میگھ بنا جیسے
پنڈت بید بن ہینا تیسے پرانی ہر نام بنا - تو سمرن کرلے میرے منا　　(بھجن)

(۲) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا ×

سمرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) رام بھجنا - رٹنا - خدا کا نام لینا - مالا پھیرنا ×

سمرنی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی سی مالا - تسبیح کوچک × وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا رے
اورن کو تو گیان بتاوے آپ پھرت ہے ریتا رے　　(کبیر)

نہ دلا یاد او تسلسل اشک　　سمرنی یار کی کلائی کی　　(رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظ بحر اس جگہ میم کو ساکن باندھ دیا ہے) ×

سمع (ع) اسم مذکر :- گوش - کان - کرن ×

سمع خراشی (ع + ف) اسم مؤنث :- داغ چٹی - تصدیعہ دماغی - کان کھانا ×

سمن (ف) اسم مؤنث :- چنبیلی - سفید چنبیلی - سہ برگ ×

سمن اندام (ف) اسم مذکر :- گورا چٹا آدمی - معشوق - سیم تن - سیم بر ×

سمن بر (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سمن اندام) ×

سمن (انگلش) Summon اسم مذکر :- پروانۂ طلبی - بلاوا - اطلاع نامہ - اعلان - طلبی نامہ - دستک ×

سمن جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- حسب قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا ×

سمن کی تعمیل (ا) اسم مؤنث :- طلبی کا عمل میں لانا - سمن کو بجا لانا ×

سمند (ف) اسم مذکر :- زردی مائل گھوڑا - وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمندی ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زباں شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ　　چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا　　(وزیر)

فقط نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر　　سمند ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا　　(میر)

سمن

سَمَندَر (ف-ع) اسم مذکر:- (ایک آتشی چوہے کا نام جو آگ کے اندر پیدا ہوتا اور بہیر لوگ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس پر مطلق اثر نہیں کرتی - اِس کی صورت گرگٹ سے بہت مُشابہ ہے - آگ کے باہر نہیں جی سکتا ۔

ترا مجنوں تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو — جلائے زیر پا گر خار مژگان سمندر ہو (ذوق)

دلِ سوزاں کو ہے خوف کیا آتش کا — ہوں سمندر کی طرح میں تو پلا آتش کا (نصیر)

رزق روتوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں (؟)

کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں لختِ دل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے (؟)

(یہ لفظ سام بمعنی آتش واندر کلمۂ ظرف سے مرکّب ہے)

سَمَندَر پَر (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (سَمُندر)

سَمَندر بِلونا (ہ) فعل متعدی:- بحر محیط کو چھان مارنا - نہایت تلاش جستجو اور تگ دپو کرنا ۔

پایا نہ دل بہایا ہوا سیلِ اشک — میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر)

سَمَندر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- عبورِ دریائے شور کرنا - کالے پانی بھیجنا - جلاوطن کرنا ۔

سَمَندر پَھل (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے - (۲) صدف - سیپی - دریا بار ۔

سمندر جھاگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) سمندر پھین - وُہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کفِ دریا - تیسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

سَمَندر سوکھ (ہ) صفت:- (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا ٹاپو کی سبت پینے اور ڈکار جانے والا - نہایت شرابی جیسے "سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں" (۲) اسم مذکر:- دوا کے ایک پودے کا نام ۔

سَمَندر کھار (ہ) اسم مذکر:- (۱) سنکھیا - سمّ الفار (۲) ہڑتال - زرنیخ ۔

سمندری (ہ) صفت:- سمندر کا - بحری - سمندر سے منسوب - سمندر والا ۔

سَمَندری سفر (ہ) اسم مذکر:- بحری سفر - دریائی سفر - تری کی سیاحت ۔

سَمَندری لڑائی (ہ) اسم مؤنث:- بحری جنگ - دریا کے اندر کی لڑائی - جہازی لڑائی ۔

سن

سَمَنک (ہ) اسم مؤنث:- گیہوں کا جگر - گیہوں کی گری جو اُبال کر نکالی جاتی ہے ۔

سَمُوچا (ہ) صفت:- (ہندو) پورا - کامل - تمام - سب - سارا ۔

سَمُّور (ع) اسم مذکر:- (لومڑی کی قسم کے ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سُرخ مائل بہ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں ۔

سَموسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) تکھونٹ - سنبوسہ - ترکھونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا ترکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں (۲) چوکھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کرنا کہتے ہیں (۳) مُثلّث - وُہ عمارت یا زمین جو تکھونٹی ہو ۔

سَمُوم (ع) اسم مؤنث:- زہریلی ہوا - لُو - گرم ہوا ۔

سَمونا (ہ) فعل متعدی:- ملانا - رلانا - آمیز کرنا - ٹھنڈا اور گرم پانی ملانا - مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا ۔

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو — پانی اشک گرم سے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر — میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمویا ہوا (ہ) صفت:- (۱) نیم گرم - سیل گرم - شیر گرم - سُسُم - کنکنا (۲) دوغلا - دونسلا - مخلوط النسل ۔

سَمَے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) وقت - مُدّت - موسم - رُت - فصل ۔

سَمیت (ہ) تابع فعل:- ساتھ - ہمراہ - باہم - مع - شمول - ملا کے ۔

ٹُرہاے داغ سے مملو ہے سینہ تمام — رُوبرو اللہ کے جائیں گے ہم محضر سمیت (نصیر)

سَمیٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) (عو) وُہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چُست ہو جاتی ہے - یہ دوا اکثر دائیاں جننے کے بعد اصلی حالت پر آنے کے لئے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا ۔

سَمیٹا سَمیٹی (ہ) اسم مؤنث:- جھپٹا جھپٹی - لینا لوانا - دولت گھسیٹنا - فراہمی - جمع آوری ۔

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) فراہم کرنا - اکٹھا کرنا - جمع کرنا - ڈھیر کرنا - بٹورنا - (۲) گھسیٹنا - روپیہ رولنا جیسے "اس نے تو خوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا - چُست کرنا - سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا - تمام کرنا - نبیڑنا - نپٹانا جیسے "سارا کام سمیٹ دیا" ۔

سِن (ع) اسم مذکر:- عمر - سال - اوستھا - ابل - آیو - بیئس - مقدارِ عمر ۔

اُٹھ کے کوچے سے تمہارے کون جائے سوئے خلد — آپ کی بارہ برس کے سن زیادہ حور کا (اسیر)

سِنِّ بُلُوغ۔ بُلُوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر:۔ سمجھ کی عمر۔ امتیاز کی عمر۔ رسیان پن۔ جوانی کی عمر۔ شباب کی عمر۔

سِن رسیدہ (ع + ف) صفت:۔ بُوڑھا۔ ضعیف۔ سال خوردہ۔ پیر و شیخ۔ کبیر سن۔ کبرسن۔

سِنِّ شُعُور (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (سنِّ بُلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر:۔ ایک پَودے کا نام جس کی چھال سے رسّیاں بناتے ہیں۔

سَن (ہ) اسم مؤنث:۔ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ جھنجھناہٹ۔ زنّاٹا جیسے "سَن سے گولی نکل گئی"۔

سَن سَن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے۔ کپکپی۔ کپکپاہٹ۔ پھُریری۔

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سردی سے کپکپانا یا ہاتھ تھرّانا۔

کیوں کر دریا میں نہائے وہ ہمارا سروِ ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سَن سَن آب میں (نظیر)

سَن سے (ہ) تابع فعل:۔ جلدی سے۔ جھن سے۔ زنّاٹے سے۔

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ دھک سے دل ہو جانا۔ سنسناہٹ چھوٹ جانا۔ پران سا نکل جانا۔

سَن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ جلدی سے نکل جانا۔ زنّاٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔

دمِ بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو ہیں سَن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت:۔ (۱) بیہوش۔ سکتہ میں۔ بیحواس۔ بیخبر۔

گلی میں اُس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سُن کے آتا ہوں کہ بس واں سے سُن آتا ہوں (جرأت)

(۲) بیحس و حرکت۔ بیحرکت (۳) چُپ چاپ۔ خاموش۔ گُنگ صُم۔

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شبِ گور کی مانند ہماری راتیں (جرأت)

(۴) بردِ اطراف۔ خدر (ہ) چٹک مارا ہوا وہ شیشہ جس کی آب کھسک گئی ہو۔

سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ فالج۔ ادھرنگ۔ سینگ۔ جھولا۔ کپ باے۔ رعشہ۔ لقوہ۔ بردِ اطراف۔

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیحس و حرکت کرنا۔ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

لوتھ ہو جائے (۲) محو کرنا۔ خاموش کرنا جیسے "اُس کے گانے نے سب کو سُن کر دیا۔" (۳) چٹک مارنا۔ شیشے کو گھس کر اُس کی آب بڑھانا۔

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بیحس و حرکت ہو جانا۔ جھولا مار جانا۔ خدر ہو جانا (۲) ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہو جانا۔ خاموش رہ جانا۔ دھک رہ جانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا۔ حیرت میں رہ جانا

دیکھ غمگیں وہ مجھے غم کھاتے سُن کے حیرت مری سُن ہو جاتے (مومن)
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

(۴) مزے کے مارے محو اور بدہوش ہو جانا (۵) ہُو کا عالم ہو جانا۔

سَنَا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک دست آور پودے اور اُس کے پتّوں کا نام جو اکثر مسہل میں پڑتی ہے۔ ہندی میں اسے سہار لکھا ہے عمدہ سَنا وہ ہے جو مکّہ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں حار اوّل میں یابس مفید امراضِ سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ۔

سُنّا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا۔ کانوں سے آواز معلوم کرنا۔ کان دینا۔ کان لگانا۔ کان دھرنا۔ اِصغا کرنا جیسے "سُن رے ڈھول بُہو کے بول" (۲) توجّہ کرنا۔ غور کرنا۔ متوجّہ ہونا۔ دھیان لگانا۔

خوابِ آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سُنسان کون سُنتا ہے پکاروں شبِ بیدار کس کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا۔ بُرا بھلا گوش زد کرنا۔

چُپ کرو بس زرا نہ کچھ مُنہ سے سُنو گے اچھا کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرتِ سلامت ان نوں (معروف)
ایک کہوگے تو دس سُنوگے (فقرہ) (۴) مُقدّمہ کی سماعت کرنا۔ شنوائی کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔

سُنا اَن سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو سُن کر ٹالنا۔ کان میں بول ما جلنا۔ نگرا ین کرنا۔

سَنّاٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور۔ زور کی ہوا یا بارش کے دَور سے آنے کی آواز۔ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز۔ باد و باراں کا شور و غل۔

جو پرِ تیر کا سُنتا ہے ترے سنّاٹا سہمگیں جان نکل جائے ہے اُس کے تن سے (نصیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سُننے سے اِنسان خائف اور ترساں ہو۔ (۳) حیرت۔ سکتہ کا عالم۔ اچنبہ۔ اچرج۔ تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سُن کر سنّاٹے میں رہ گئی" (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم۔ خاموشی۔ چُپ چاپ۔ شہرِ خموشاں کا عالم جیسے "تمام شہر میں سنّاٹا ہو رہا ہے"۔

نہیں معلوم کہاں ہے دلِ نالاں اپنا آج کچھ کوچۂ محبوب میں سنّاٹا ہے

(۵) خوف۔ وحشت۔ سہم۔

دِل کے سنّاٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو غُربت میں مجھے گھر کے مزے
(صبا)

سنّاٹا آنا (ہ) فعل لازم:- دِل کا سن سے ہو جانا۔ ہک بک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔

سنّاٹا گزر جانا (ا) فعل لازم:- (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بیحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) ویرانہ برسنا۔ اُتو بولنا۔ سنسان ہو جانا۔

سنّاٹوں یا سنّاٹوں میں (ہ) تابع فعل:- خوف اندیشہ میں غم و فکر میں۔
برن میں صبح سے تھی سنسناہٹ　　انہیں سنّاہٹوں میں جی چلا تھا　(میر)

سنّاٹے سے برسنا (ہ) فعل لازم:- زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا۔
کل تو سنّاٹے سے برسا ہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی
(انشا)

سنّاٹے کا مینہ (ہ) اسم مذکر:- زور شور کی بارش۔ دھڑتے کا مینہ۔

سنّاٹے کی ہوا (ہ) اسم مؤنث:- زور کی ہوا۔ تُند ہوا۔ زنّاٹے کی ہوا۔ آندھی جھکڑ۔
کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی　　ہو گئی جان اُس کے سن پر غش　(انشا)

سنّاٹے میں آجانا (ہ) فعل لازم:- حیرت میں ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی سرک جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

سُنا چاہنا (ہ) فعل متعدی:- گالیاں کھانے یا بُرا بھلا سننے کا خواہش مند ہونا۔ بُرا بھلا سننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سننے کو جی چاہنا۔
جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے　　تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے　(ناسخ)
نسیم اُس سے کہتا ہوں کہ بات کوئی　　تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتے ہو　(نسیم)
کیا سُنا چاہے ہے اے معرُوف اُس کے مُنہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار چُپ
(معروف)
(سُنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بُری اور نا ملائم بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سُنار (ہ) اسم مذکر:- لغوی معنی زر کو سُندر بنانے اور مُزیّن کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے "سُنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چُراتا ہے"۔ "سَو چوٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی"۔

سُنار کی کھٹائی اور درزی کے بند (۱) کہاوت:- یعنی سُنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور درزی کو بند لگانے کا حیلہ مدت تک ٹال دینے کے واسطے کافی ہے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سُنار ہٹّا (ہ) اسم مذکر:- وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں۔

سُناری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

سَنّاسی (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (سنیاسی)

سِنان (ف) اسم مؤنث:- انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی۔
کون سے دِل کو نہ تھی لاگ تری مژگاں سے　　کس کے سینے سے مری جاں یہ سناں پار نہ تھی　(رند)

سُنانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا۔
گرجا میں طوالف مرتو لگتی ہیں سُنانے　　کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے　(نظر و حالت پیر سی)
(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا اُن کو بھی سُنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔
ایسی ہی زبان ہے تو کیا عہدہ برآ ہو گے　　ہم ایک نہیں کہتے تم لاکھ سُناتے ہو　(میر)
خط میں مجھے اوّل تو سُنائی ہیں ہزاروں　　آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا　(داغ)
کہتا ہوں ایک میں تو سُناتے ہیں مجھ کو دس　(مصرعہ میر)
(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے رُوبرو گانا خواہ پڑھنا۔

سَنّانا (ہ) فعل لازم:- (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنّائے تو صبح کی خبر لائے"۔

سُنانی یا سُناؤنی (ہ) اسم مؤنث:- خبر مرگ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے۔ (یہ پنجاب کا محاورہ تھا آجکل اُردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شُعرا نے سُنانی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنانی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے۔
انتظار خط میں پہلے خط سے میں نے جان دی　　نامہ بر آیا تو وُہ لیکر سُنانی پھر گیا) (برق)

سُنانی یا سُناؤنی آنا (ہ) فعل لازم:- پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا۔
کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات　　ہو چین مرے دل کو خط اُس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ ناں سے　　تیری نہ سُنانی کہیں لے نامہ بر آوے
(بیخود)

سُنانی یا سُناؤنی جانا (ہ) فعل لازم:- پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا۔
یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آ تُو　　سُنانی تری تیرے گھر جائے آ تُو　(رنگین)

سنا

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث :- فریادرسی - پہنچ - سماعت - باریابی - دخل - شنوائی جیسے "وہاں کسی کی سُنوائی نہیں" مصرعہ غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سُنائی ؎

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزنِ بُلبُل (ایک خوشبودار گھانس کا نام جسے ہندی میں بالچھڑ یا جٹاماسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں بِتّی اسپر عاشق ہے اکثر عطریات اور بلاگیری رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زُلف کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ تاے وحدت بڑھاکر سُنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اور چیز ہے بالچھڑ اُس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اِس کی گتھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اُس میں کچھ پیچیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اِس امر کی تصدیق جونسن ڈکشنری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مطوّل کتاب ہے بعضوں نے ہنسراج کو بھی لکھا ہے مگر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب اِسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں حار ہے۔ شعراے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو صاحبِ دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزنِ بُلبُل کو باے تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس اُستاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے ۔۔۔ یکتا ہے وہ زُلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزارِ نسیم نے صاف بُلبُل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل مرا تازیانہ لانا ۔۔۔ شمشاد اِنہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ا :- سنکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سم الفار سے سُنبل کرلیا ہے ورنہ اِس معنی میں کسی لُغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل کھار بھی اِسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مُراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبُل الطّیب (ع) اسم مؤنث :- بالچھڑ ؛

سُنبُل کھار (۱) اسم مذکر :- عوام، دیکھو (سم الفار)

سُنبُلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) خوشہ - خوشۂ گندم و جو وغیرہ - گیہوں یا جو کی بال ؛ (۲) آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیّا اِس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن نیچے کو لٹکا ہوا سر شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب میں بایاں ہاتھ کولے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اُٹھا ہوا ہے چونکہ اِس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اگست کو اِس میں سورج آیا کرتا ہے)

سَنبوسَہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر :- (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ا :- توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

سنب

اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز ؛

سُنبہ ٹھوکنا (۱) فعل متعدی :- (۱) توپ میں گز مارنا - توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا - میخ مارنا ؛

سَنبھالا (ہ) اسم مذکر :- وہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ اُن کے تندرست ہوجانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں بیمارِ محبت بھی ہوئے ہیں اچھے ۔۔۔ دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا

تُمہارا اُٹھ کے آنا اور مریضِ غم کا مرجانا ۔۔۔ مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی :- قریب مرگ بیمار کا مرض سے براے نام افاقہ پانا - مرنے سے پہلے صحت کا نُمایاں ہونا ؎

بیمارِ محبت نے لیا تیرے سنبھالا ۔۔۔ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا (ذوق)

سَنبھالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تھامنا - پکڑنا - روکنا - جیسے "ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا" ؎

ہم بھی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں ۔۔۔ تھم تھم کے رُخ سے زُلفِ چلیپا اُٹھایئے (داغ)

(۲) مدد کرنا - سہائتا کرنا - سہارا دینا - ہاتھ پکڑنا - دستگیری کرنا - ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا - بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا - تیمارداری کرنا (۵) جانچنا - پڑتال کرنا ؛ قابو میں کرنا - گرہ باندھنا - چوکس کرنا جیسے "جوکھوں سنبھالنا" ؛ (۶) گرنے نہ دینا - ہاتھوں پر لینا - اُوپر ہی روکنا جیسے "گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا" (۷) چارج لینا - قبضہ جمانا ؛ باگ ہاتھ میں لینا ؛ تخت بٹھانا جیسے "اُٹھا دُمیرا مقنع (گھونگھٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا" (۸) باز رکھنا - قابو میں رکھنا جیسے "زبان سنبھال کر بولو" ؎

زباں سنبھالو یہ تنہ زوریاں غریبوں پر ۔۔۔ خدا کیسوں کی تُم سا بھی بدلگام نہیں

(۹) اُٹھانا - سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا - آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا - مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا - وار کرنے کو اُٹھانا جیسے "لٹھ سنبھالنا - تلوار سنبھالنا" (۱۲) اُٹھانا - ہاتھ میں اُٹھانا - ہاتھ میں لینا جیسے "لکڑی سنبھال کر چل دیئے" (۱۳) قائم رکھنا - برقرار رکھنا - انگیزنا جیسے "کارخانہ سنبھال لیا - گھر سنبھال لیا" (۱۴) گِننا - شُمار کرنا - گنتی کرنا جیسے "روپے یا عدد سنبھالنا" (سوداگر)

سَنبھالُو (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جس کے پتّے آدمی کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں - اِس کے پھول اور پتّے دوا میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ میں گرم اور خشک ؛

سُن بَھری (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) فالج - جھولا - لقوہ ؛

سنبھل نے (ہ) (محاورۂ بےتکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل بنوا۔ تمیز کر۔ (بازاری)

سَنبَھل سَنبَھل کر (ہ) تابع فعل:- (۱) بن بن کر۔ تکلّف سے جیسے سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ" (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفے سے ؎

سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دلِ بیتاب　　الٰہی آج یہ عمد رہے جان پر کیسا　(داغ)

سَنبَھلنَا یا سَنبَھل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) تھمنا۔ رُکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ قائم رہنا ؎

تری جادو نگاہی سے بُتا میں　　ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں　(تجلّی)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) اِفاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ؎

جب سے عیادتِ دلِ بیمار تم نے کی　　اُٹھ بیٹھتے ہیں آپ سے اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ اُبھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) دُرست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن دُرست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانوٹا ہو جانا (۷) حالت ردّی یا خراب سے افاقہ پانا ؎

دم لینے کی طاقت ہے بیمارِ محبّت ہے　　اتنا بھی غنیمت ہے مومن کا سنبھل جانا　(مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اُٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا"۔ "لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبّہ ہونا ؎

اِتنا نہ اپنے جامے سے باہر نکل کے چل　　دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل　(درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا ॥

سَنبَھلنے دے (ہ) محاورہ:- دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے۔ مُہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر ؎

سنبھلنے دے اری او ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

سَنبَھلنے نہ دینا (ہ) فعل متعدی:- ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مُہلت نہ دینا ؎

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ اُن کے
وہ ضرب پہ ہے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے　} (آغا)

سَنبَھلو (ہ) محاورہ:- (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو۔ چیخو۔ رفو چکر ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ سامنے ہو جاؤ کہ اب وار چلتا ہوں" ॥

سَنفَیات (س) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ ترنّش

سُن پانا (ہ) فعل متعدی:- سُن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہو جانا۔ جان لینا ؎

بیٹھا ہوا کہیں کہ جو سُن پاؤیں بیچڑے　　سنتے ہی اُن کے گھر میں بھرا جاویں بیچڑے　(نظیر)

سنپولیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر ॥

سنپیرا (ہ) اسم مذکر:- سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ بیگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم ॥

سَنت (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سادھ۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی۔ مُنی۔ درویش۔ جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ جیسے جب آیا دیہی کا انت جیسا گدھا ویسا سنت" (۲) صفت:- دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متّقی۔ دھرمی۔ ستی جتی ॥

سنت آدمی ہے (۱) محاورہ:- (ہندو) سیدھا سادا بھولا بھالا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے ॥

سُنّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقہ اسلام:- وہ طریقہ جس پر پیغمبرِ خدا اور صحابۂ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تاکہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نمازِ فریضہ سے پیشتر کی سُنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو اُن کے خصوصیتی فعل سے جُدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) :- ختنہ۔ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضوِ تناسُل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے ॥

سُنّتِ آبائی (ع) اسم مؤنث:- باپ دادا کی رسم۔ کُل کی ریت۔ مرجادہ ॥

سُنّت کرنا (۱) فعل متعدی:- ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا ॥

سُنّت ہونا (۱) فعل لازم:- ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسمِ ختنہ کا ادا ہونا ॥

سَنتَا (ہ) اسم مذکر:- وہ گیڑی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی بمعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا) ॥

سنتا پہنانا (ہ) فعل متعدی:- ہارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا ॥

سنتا پہننا (ہ) فعل لازم:- ہارنے کے بعد گیڑی لینا ॥

سَنتَاپ (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) حدّت۔ تمازت۔ تپش۔ گرمی۔ حرارت

سنت

(۲) دکھ - درد - کشٹ - مصیبت - عذاب - بپتا - آفت (۳) فکر - سوچ - چنتا *

سنتاپ دینا (ہ) فعل متعدی: کشٹ دینا - دکھ دینا - تکلیف دینا - عذاب دینا *

سنتاپی (س) صفت:- دکھی - مصیبت زدہ * آفت کا مارا - بلا رسیدہ *

سنتان (س) اسم مذکر:- (ہندو) اولاد - بال بچے - لڑکے بالے - نسل - بنس - تخم *

سنترا یا سنگترا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (نگترا)

سنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر:- پہرا دینے والا - سپاہی - پہرے دار - چوکیدار - پاسبان - پاسی *

سنتوش (س) اسم مذکر:- (ہندو) صبر - استقلال - قناعت - اطمینان - دل جمعی - تسلی - دھیرج - دھرتا *

سنتوکھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (سنتوش) *

سنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- صبر سے بیٹھنا - اطمینان کرنا - استقلال سے بیٹھنا - دھیرج رکھنا *

سنتوکھی (ہ) صفت:- (ہندو) قانع - صابر - مطمئن *

سینٹ (انگلش) Senate اسم مذکر:- مدبران ملک کی مجلس - واضعان قانون کی جماعت - کونسل - منتخب جماعت *

سنٹی (ہ) اسم مؤنث:- پتلی شاخ - پتلی ٹہنی - قمچی - چھڑی - بید *

سنجاب (ف) اسم مذکر:- ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم پشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے *

سنجاف (ا) اسم مؤنث:- سجف (ف - سجاف) (۱) جھالر - کنارہ - کور - چوڑی اور آڑی گوٹ - حاشیہ - وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرد اگرد لگائیں (۲) (ا) اسم مذکر:- آدھا سرخہ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبزہ آدھا سرخہ گھوڑا *

سنجاف لگانا (ا) فعل متعدی:- چوڑی گوٹ لگانا - حاشیہ لگانا - چو طرفہ کنارہ لگانا *

سنجاف لگنا (ا) فعل لازم:- گوٹ لگنا - حاشیہ لگنا - کنارہ لگنا ؎

دامن ابر کو اس شوخ نے کہ سنجاف لگے   سبزۂ باغ سے گر قیس کی سر سبز ہو ٹلتے (رشک)

سنجافی (ا) صفت:- (۱) کنارہ دار - حاشیہ دار - وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوئی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبز آدھا سرخہ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں *

سنجافی گنجا (ا) صفت:- (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گنج اور بیچ میں بال ہوں *

سند

سنجوگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) میل ملاپ - دوستی - ملاقات ؎

لوگوں نے بہت چاہا کہیں تو نہ ملیں پھر   ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زناخی (رنگین)

(۲) اتفاقی ملاقات - اتفاقی خوشی جیسے "ندی ناؤ سنجوگ کرت او دھوکت بوگ"

(۳) موقع - اتفاق (۴) قران السعدین - دو آدمیوں کی ملاقات - اتفاق ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ - سانحہ - واقعہ - ماجرا (۶) نصیب - بھاگ - قسمت * مقسوم *

سنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا - جڑا ہوا - توام (۲) دوہرا پنجرا - دو جڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے - اس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں *

سنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) شام - مغرب - جھٹ پٹا * شام کی پوجا (اصل میں سندھیا सन्ध्या تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں *

سنجھا بتی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) شام کا چراغ جلانا - دیا بتی کرنا - چراغ جلانا *

سنجھا پھولنا (ہ) فعل لازم:- شفق پھولنا - شام کے وقت سرخی کا نمودار ہونا *

سنجھلا (ہ) صفت:- سنجھلے سے چھوٹا - اوراسے تیسرا جیسے سنجھلا لڑکا سنجھلا ماموں وغیرہ

سنجھلی (ہ) صفت:- سنجھلی سے چھوٹی - اور اس سے بڑی جیسے "سنجھلی لڑکی سنجھلی بھتیجی وغیرہ" *

سنجیدگی (ف) اسم مؤنث - گمبھیرپن - بھاری بھرکم پن * وزن - وقعت - متانت *

سنجیدہ (ف) صفت:- (۱) موزون - جچا ہوا - تلا ہوا (۲) ا:- قدر انداز - نشانہ باز - جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہوگیا   اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) ا:- گمبھیر - بھاری بھرکم - متین - باوقعت - فہمیدہ - سلٹا ہوا - نرشا ہوا - تجربہ کار * پرمغز - غائر * ٹھیک - درست * باون تولے پاؤ رتی - نہایت عمدہ ؎

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے } (؟)

سند (ع) اسم مؤنث:- تکیہ گاہ - پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے گاؤ تکیہ وغیرہ" (۲) بھروسا کرنے کی چیز - وثیقہ (۳) مناسبت - کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا - کسی چیز کا کسی چیز سے پشت بہ پشت منسوب ہونا (۴) ا:- ثبوت - نظیر - دلیل - تمثیل (۵) ا:- پروانہ کارگزاری - کارنامہ - پاس - سرٹیفکٹ * دستاویز - تصدیق نامہ (۶) ا:- وہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے موجد یا مصنف کو خاص

سند

اِستحقاق حاصل ہو۔ سرکاری رجسٹری (۷) ۱:- وثوق - اعتبار - اعتماد - ساکھ - پرتیت (۸) ۱:- تمسک - قبالہ - نوشتہ - لکھتم (۹) ۱:- اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ - شہادت نامہ (۱۱) صفت :- مانی ہوئی - تسلیم شدہ - قابلِ اعتماد - معتمد - معتبر ؎

جنوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے (نظیر)

سند جاننا (۱) فعل متعدی :- صحیح جاننا - اعتبار کرنا - اعتماد کرنا ٭

سند دینا (۱) فعل متعدی :- ثبوت دینا - نظیر دینا - گواہی بہم پہنچانا ٭

سَنَد کارگُزاری (۱) اسم مؤنث :- نوکری یا خدمت کا سرٹیفکیٹ - ایامِ ملازمت کی چٹھی ٭

سند گردانا (۱) فعل متعدی :- بھروسا کرنا - یقین کرنا ٭ نظیر سمجھنا - دلیل جاننا - ثبوت خیال کرنا - تمسک گردانا ٭

سند لانا (۱) فعل متعدی :- نظیر لانا - تمثیل دینا - مثال دینا - ثبوت بہم پہنچانا - دلیل لانا - دُوسرے کا قول نقل کرنا - گواہی دینا ٭

سند لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث :- ہُنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ ٭ صافی نامہ - نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ٭

سند مانگنا (۱) فعل متعدی :- ثبوت چاہنا - نظیر طلب کرنا ٭

سندِ مُعافی (ع) اسم مؤنث :- وہ پٹہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو - جاگیر کی سند - لاخراجئ زمین کا حکم ٭

سندِ وراثت (ع) اسم مؤنث :- وارث تسلیم ہونے کا ثبوت - وراثت نامہ مصدقۂ سرکار ٭

سند ہے (۱) محاورہ :- دُرست ہے - قابلِ تسلیم ہے - تمسک گردانے کے لائق ہے - نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف   زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

سند یافتہ (ع + ف) صفت :- پاس شدہ ٭ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو - اجازت یافتہ ٭

سَنَداً (ع) تابع فعل :- از روے سند - تمثیلاً - نظیراً - بطورِ تمثیل ٭

سِنْدان (ف) اسم مؤنث :- اہرن - گھن - نہائی - وہ آہنی مربع بنا جس پر لوہے سے لوہا کوٹتے ہیں ٭

سُنْدَر (ہ) صفت :- (ہندو) سلونک - خوبصورت - حسین - صاحبِ جمال - شکیل - جمیل - خوش نما ٭

سنڈ

سُنْدَرتائی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) - خوبصورتی - خوش نمائی - سلونک پن ٭

سُنْدَرُس (۱) اسم مذکر :- (صحیح فارسی سَنْدرُوس بواوِ مجہول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں اِس کی دھونی مفید بواسیر ہے اِس میں اور کہربا میں صرف اتنا فرق ہے کہ کہربا کو تو جلانے سے بُوے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اِس سے ناگوار بُو نکلتی ہے - فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے ٭

سُنْدَرِی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھبیلہ - شکیلہ - خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ درست کیا جاتا ہے - سُر کے ملانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ٭

سِنْدُور یا سیندُور (ہ) اسم مذکر :- ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اُس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ٭ برنج - اِسرنج - اینگر - شنگرف - شنجرف - مزاجاً معتدل الحرارت ٭

سِندُور کھلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی :- شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا - زبان بند کرنا ٭

سِنْدُوریا (ہ) صفت :- سُرخ - لال - سیندُور کے رنگ کا - شنگرفی جیسے "سندوریا آم" - وہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو ٭

سِنْدھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) سمندر - بحر - قُلزم - ساگر - دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریاے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریاے انڈس - اٹک - اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ٭

سِنْدَھارا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (ساؤنی نمبر ۳) ٭

سَنْدِھیا (س) اسم مذکر :- (۱) دیکھو سنجا - دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح - دوپہر اور شام کی پوجا ٭

سَنْدیسا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) پیغام - سماچار - خبر (۲) مژدہ - نوید - بشارت - خوشخبری ٭

سَنْدِیہ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) شک - شُبہ - گمان (۲) سوچ - فکر - اندیشہ - غم - دغدغہ ٭

سندیہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- غم و فکر کرنا ٭

سَنْڈ (ہ) صفت :- سانڈ کا مخفف - قوی ہیکل - فربہ - موٹا - زور آور - مضبوط - ہٹّا کٹّا - مشٹنڈا - چوپڑ دنا - ہٹا کٹا - چو پڑ دنا - تگڑا - توانا - مُجرا ٭

سَنڈا (ہ) صفت :- دیکھو (سنڈ) مرد فربہ اندام - جوان - قوی ہیکل - سخت بازو - زور آور ؎

چاہے گر جو پنج سے تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سپہر کا انڈا (انشا)

سَنڈاس (ہ) اسم مذکر:- وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور باہر کے باہر خاکروب کھڑکی کھول کر کما لے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا منہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اِس کا مادہ سینْدھ بمعنی نقب معلوم ہوتا ہے)+

سَنڈاسِی (ہ) اسم مؤنث:- سنسی۔ آگ کے اُوپر سے پتیلی ٹبلوئی وغیرہ اُتارنے کا دست پناہ +

سَنڈ مُسَنڈا (ہ) صفت:- موٹا تازہ۔ بہت موٹا۔ چوپڑ ونا۔ خنگرا۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ توانا +

سَنڈ مُسنڈ (ہ) صفت:- (عو) دیکھو (سنڈ امسنڈا)

سَنڈِی (ہ) صفت:- سَنڈی۔ موٹی تازی۔ فربہ اندام۔ ہٹی کٹی + جسیم شحیم عورت +

سَنڈِیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث:- منتظمانِ مدارس کی جماعت +

سَنْسا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) سندیہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ تردُّد +

سَنْسار (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) دُنیا۔ جہان۔ عالمِ سفلی۔ جگت۔ کائنات (۲) پرتھوی۔ دُنیا کے لوگ جیسے "سو وے سنسار جاگے پاک پروردگار" +

سُنْسان (ہ) صفت:- (۱) ویران۔ اُجاڑ۔ غیر آباد۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہ ہو۔ ہُو کا مکان ✍

وہ سُنسان جنگل وہ نورِ قمر وہ بڑا اِق سا ہر طرف دشت و بر (میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سُنسان نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے (داغ)

(۲) خاموش۔ چُپ چاپ۔ سُونا۔ خالی۔ ریتا + اُداس ✍

خوب روئے آج ہم سُنسان ہاموں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں سُنسان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو گیا (داغ)

کیا حضرت خضر کہیں کعبہ کو سدھارے سنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے دربند (مومن)

سُنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۳) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ بھیانک۔ مُہیب ✍

یہ گھر سُنسان یُوں اُس بن لگے ہے کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے (انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:- اُجاڑ اور غیر آباد رہنا + سُونا رہنا۔ اُداس رہنا چہل پہل نہ ہونا ✍

دُنیا سے اُٹھا جب کہ قدم یار ہمارا سُنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا (مؤلف)

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ غیر آباد کرنا۔ بے آدم و بے پرند بنانا + سُونا کرنا۔ خالی کرنا۔ اُداس کرنا ✍

باغ سُنسان نہ کر ان کو پکڑ کر صیاد بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحاں پیدا (آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم:- اُوجڑ ہونا۔ ویران ہونا + سُونا ہونا۔ خالی ہونا۔ اُداس ہونا۔ آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا ✍

سُنسان مثل وادیِ غربت ہے لکھنؤ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا (ناسخ)

سَنْسْکِرت (س) संस्कृत اسم مؤنث:- یہ لفظ سنس + کِرت سے مُرکب ہے۔ اوّل کے معنی پاک و مُقدّس۔ دوم بمعنی کرنا یعنی پاک صاف یا مُقدّس کی ہوئی زبان۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا۔ مُزیّن۔ آراستہ۔ مُقدّس۔ عُمدہ۔ فائق۔ افضل۔ صاف۔ مُصفّا۔ وہ پاک اور مُقدّس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں۔ دیو بانی۔ دیوتاؤں کی بولی۔ وہ زبان جس میں ہندوؤں کے دیو شاستر لکھے ہوئے ہیں + مُکمّل اور پُوری زبان (۲) زبان ساختہ۔ مصنوعی زبان +

سَنْسَنانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرسرانا۔ سن سن کرنا۔ جھنجھنانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ (۲) ضُعف یا خوف یا سُستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دِل گرا پڑے اور عالمِ غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے۔ مُورچھا گت میں آنا۔ غش میں آنا۔ غوطہ میں آنا۔ سکتے کا عالم ہونا ✍

سنسنا جاتا ہے جی اپنا دوگانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تُو
(انشا)

(۳) کانپنا۔ تھرّانا۔ ڈگمگانا ✍

کبھی سو جاتے ہیں گر سنسناتے گاہ تھرّاتے
ترے کُوچے میں پاؤں رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں
[illegible]

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ زنّاٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی نے لکھا ہے "یک خشت سنسناتی و دندناتی و بھنبھناتی اگرنہ بیچدم اندرون چھاتی لگیدہ بودے" +

سَنْسَناہَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ کے پکنے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مُورچھا گت۔ وہ کیفیت جو ضُعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں نُمایاں ہوتی ہے۔ عالمِ غشی۔ حالتِ سکتہ۔ علامتِ ضُعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور ✍

بدن میں صُبح سے تھی سنسناہٹ اِنہیں سناہٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سنسنی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (سنسناہٹ) ۔

سنسنی چھوٹنا } (ہ) فعل لازم :- سنسنی کی کیفیت کا طاری ہونا۔ ہُول اُٹھنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ جی کا کانپنا۔ بدن سنسنانا۔ جھنجھنانا ۔
سنسنیاں چھوٹنا }

سنسی (ہ) اسم مؤنث :- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں۔ ایک قسم کا زنبور ۔

سنشے (س) اسم مذکر :- (ہندو) شک و شُبہ۔ خوف و اندیشہ ۔

سِنک (ہ) اسم مذکر :- رینٹ۔ ناک کی غلاظت ۔

سَنک (ہ) اسم مذکر :- (لکھنؤ) خبط۔ سودا۔ مالیخولیا۔ جنون ۔

سنکارا ہوا (ہ) صفت :- اشارہ کیا ہوا۔ بہکایا ہوا۔ لگایا ہوا۔ اُبھارا ہوا۔ اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر دم تمہیں آئے ہو کیا جانئے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سنکار دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- آنکھ مار دینا۔ اشارہ کر دینا۔ سَین مار دینا۔ اُکسا دینا۔ اُبھار دینا۔ بہکا دینا۔ پیچھے لگا دینا ۔

مت آنکھیں دیکھ کے یوں مار دیا کر غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سنکارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سَین مارنا۔ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا ۔

شاید چمن میں آملے ہنستا ہوا وہ گُل سنکارتی ہے غنچوں کو بادِ بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ پیچھے لگانا۔ سر کرانا ۔

سنکٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) بپتا۔ بپت۔ مصیبت۔ شامت۔ آفت۔ بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سکٹ چوتھ) ۔

سنکٹ میٹنا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت دور کرنا۔ آفت ٹالنا۔ دُکھ درد دور کرنا ۔

سُنکر (ہ) اسم مذکر :- (پُورب) میوہ فروش۔ مکھانی ۔

سنکرانت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) تحویلِ آفتاب کا دن۔ سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن۔ سورج کے ایک بُرج سے دوسرے بُرج میں جانے کا روز۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے ۔

سنکل (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) زنجیر۔ کُنڈی ۔

سنکا آنے (ہ) اسم مذکر :- (دلال) ایک روپیہ دو آنے ۔

سنکلی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں ۔

سنکلپ (س) اسم مذکر :- (۱) منت۔ نذر۔ نیت۔ نیم۔ منوت۔ کامنا۔

(۲) دان پن۔ خیر خیرات۔ للّٰہ۔ وقف ۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر :- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پُن جو برہمن کو کیا جائے ۔

سنکلپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) منت ماننا۔ نذر ماننا۔ نیت کرنا۔ عہد کرنا (۲) پُن کرنا۔ دان دینا۔ خیرات کرنا۔ للّٰہ دینا (۳) وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا۔ کرشن آرپن کرنا (۴) ہبہ کرنا۔ نام نہاد کرنا۔ دے جانا۔ دے ڈالنا۔ نام لکھ دینا ۔

سِنکنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا۔ ناک صاف کرنا۔ چھنکنا ۔

سُنکو (ہ) اسم مؤنث :- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سُنے۔ آجکل دہلی میں سُلکا کہتے ہیں ۔

سنکوچ (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شرم۔ حیا۔ حجاب۔ لحاظ (۲) ہ :- دھڑکا۔ اندیشہ۔ وہم۔ وسواس۔ شک و شُبہ (۳) ہ :- افسوس۔ ملولا۔ دریغ ۔

سِنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث :- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine دافع بخار دوا نکلتی ہے۔ دیسی کونین۔ کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اُس سے دوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے ۔

سنکھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھونگا۔ خرمہرہ کلان۔ ناقوس۔ کوڑا۔ بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں۔ خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار سو لاکھ کروڑ (۳) زیور۔ حلیہ۔ گہنا ۔

سنکھ بجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناقوس بجانا۔ نرسنگا بجانا۔ بگل بجانا۔ تُرئی بجانا (۲) دوالا نکالنا ۔

سنکھنی (ہ) اسم مؤنث :- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر از حد مائل ہوں ۔

سنکھیا (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کانی زہر۔ سم الفار۔ سنبل کھار ۔

سَنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) پتھر۔ حجر۔ حجر (۲) وزن۔ بوجھ۔ گرانی (۳) تمکین۔ وقار ۔

سنگِ آستاں (ف) اسم مذکر :- دہلیز کا پتھر۔ سنگِ در۔ سردلی ۔

اُس سنگِ آستاں پہ جبین نیاز ہے وہ اپنی جانماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگِ اسود (ف + ع) اسم مذکر :- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللّٰہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر بہشت سے لایا

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تحیّہ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تحیّۃً کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجالانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں ؎

سنگ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیاد صنم خانے کی

درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
کہ ہم بھی چُوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے } (ہوا)

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل:۔ یہ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا مشکل پڑی اور ایسی مُشکل پڑی کہ کئے ہی بنی گی۔

سنگِ آہن رُبا (ف) اسم مذکر:۔ مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اُٹھانے والا پتھر۔

سنگِ باسی (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (بانسی نمبر ۲)۔

سنگِ بصری (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے۔

سنگِ پارس (ف + ہ) اسم مذکر:۔ حجرالحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر)۔

(جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پُر تدبیر ہنر کو رواج دیتے تھے اور اس عبث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیاگر کہلواتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کے فلزات مرکب ہیں اور اُن کی جبیں یعنے زمین میں رہتے ہی کے اجزا شامل ہیں جب کو جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کُل فلزات پر جب سنگ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگ پارس کی بابت ان کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سمانے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیاگر یہ بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ اریطوس یعنے خاوند اور پارہ کو اُغسر یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیاگر سنگ پارس کی ماہیت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان معمولا باز دوستوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیاگروں والے بعض نا پارہ میں نیلے رون وٹلے بار یا سونا کو شریک کرکے جب کٹھالی میں آگ پر رکھا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہونے سے ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اس کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخرالامر یہ نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اُس کو پگھلے ہوئے سُرب یا ارزیز میں شریک کرکے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُلغم میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی مُلغم کو یہ دغاباز کیمیاگر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور جُہلا کو یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلاں فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مزبیق کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری دھوکے بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیاگر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا۔ روجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جات و فسانہ کی کتب میں فرایز بیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور ارنالڈی ویلنو یہ کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑھانا میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ہنری ششم نے ۱۴۵۵ء میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متعین کیا اور ان کو شاہی سندات اور کمیشنیں عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس باب میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کوچہ پال مال مقام کارلٹن ہوس میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرا دی تھی ایک مشہور و معروف کیمیاگر مسمی رفلی نے ۱۴۷۱ء میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اُس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی ناواقف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و لغویات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک مجاور مسمی باسل و لنطا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی ترکیب میں

سنگ

نمک۔ گندھک اور پارہ شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی عبث خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہوکر عین عالم شباب میں مر گیا۔ فراسلسوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھود مارے مگر سنگ پارس کا کچھ سُراغ نہ ملا بوعیل اور سر اسحاق نیوطن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شراکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی بمقام لنڈن میں قائم کی لیف نز مقام نز مبہماغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقہ کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کوشین کے نام سے مشہور تھے برغان جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہیے مگر یہ نظیرات جو برغان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو مکر و فریب کہ اِس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں سونے کو اول کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے +

اور مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغابازی تھی جو اِس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ و چالاکی عمل میں آتی تھی کہ کٹھالی کی حقیقی و اصلی تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اِس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اِس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا گھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا۔ بعض اوقات یہ لوگ اِس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہُنر سے قائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے موپینے اِس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی اور کھوکھلے ہوتے تھے اور اُن میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سِروں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی ہوتی تھی۔ ان پینوں سے ہلایا جاتا تھا تو موم جو اُن کے سِروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ تمام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہُنر و اُستادی کے دکھلانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اِس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ اِن کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ اُن کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا۔ اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا اُسکے رنگ کو عوام الناس کی نظروں سے چھپانیکی غرض سے اس پر کسی غیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اسکی تاثیر سے وہ غیر چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طور پر نہایت چمک دمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا روجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی فلز میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ریمنڈ لول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں مگر باسل ولنطائن کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرائیس جو سب سے اخیر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اِس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عابری صاحب کے وقت میں بمقام ولطن میں جیبر نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کُل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عابری صاحب کا یہ بیان ہے کہ "جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عابری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبر اپنے حین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اعلیٰ اجزا موجود ہیں عاشق صول جو کہ حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۵۳ء میں فادر بدیک ھوس نے مجکو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ اِس بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا لیڈی میری اور طلی منطیع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۸۱۰ء میں یہ لکھتی ہیں کہ "مقام وائینا میں لاتعداد کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کُل لوگ مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عوام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سِروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے توہمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے۔ اِس کیمیاگری کے جنون اور وبا نے پہلے ہی سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کوئی تونگر و دولتمند شخص مشکل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک ایک کیمیاگر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی اِس

کی اِس حماقت وجہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وُہ لوگوں کو اِس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے؛ اگرچہ کیمیاگری کے اِس قدیم طریق کو آجکل فریب و مکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اِس امر سے انکار نہیں ہوسکتا کہ نوعِ انسان کو اِس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ اِن کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات ومشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد ونتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ اِن لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی ودغا باز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ اِن میں بعض ایسے اولوالعزم ولئیق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہائیت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہائیت محنت وجانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بُنیاد ڈالی۔ مثلاً فراسلسوس ریمنڈ لولی۔ غلابر۔ فرانسس بیکن۔ باسل ولنطایر وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں اِنہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اِس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی اِن کے نام نہائیت عزت وتعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ سر طامس براعون کیمیاگری کے اِس سے بھی پُر تزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مہد خیال کرتے ہیں)۔

سنگ پُشت (ف) اسم مذکر:۔ کچھوا۔ سلحفاۃ۔

سنگ تراش (ف) اسم مذکر:۔ پتھر کاٹنے اور پتّھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث:۔ پتّھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بُت سازی۔ بُت تراشی۔

سنگِ جراحت (ف+ع) اسم مذکر:۔ حجرالاعرابی۔ سیل کھڑی۔ سر کودلا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاجایا بس پتّھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مُفید ہے۔

سنگ خارا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سخت نیلگون پتّھر۔ سنگ غلولہ۔

سنگدل (ف) صفت:۔ پتّھر کی چھاتی والا۔ سخت دِل۔ قسی القلب۔ بےرحم۔ سنگین دِل۔ کٹھور۔

سنگدانہ (ف) اسم مذکر:۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت بشکلِ قُرص ہوتا ہے۔

سنگِ راہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پتّھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف وہ ہو۔ ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم۔

بے لُطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک (درد)

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر:۔ کنکر۔ چھرّی۔ روڑی۔ بجری۔

سنگسار (ف) اسم مذکر:۔ پتّھراؤ۔ وُہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوعِ زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلا شُبہ دخولِ مملوکۂ غیر پر شہادت دیں یا فاعل خود مُقر ہو اِس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتّھر مارتے اور اِسی طرح اُس کا کام تمام کر دیتے ہیں اِس قسم کی سزا اکثر لُوطی یا مُسلموں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتّھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

سنگسار کرنا (۹) فعل متعدی:۔ پتّھر مار کر کام تمام کرنا۔ کمر تک دبا کر اُوپر سے پتّھر کی بوچھاڑ کرنا۔

جو کعبہ جاتے ہیں بُت خانہ سے کبھی اُٹھ کر ۔ تو سنگسار ہمیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)
وُہ بتِ شیریں ادا کرتا ہے مجکو سنگسار ۔ یہ شکرپارے برستے ہیں جنوں پتّھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (۹) فعل لازم:۔ پتّھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اُوپر سے پتّھر برسائے جانا۔ پتّھر لگایا جانا۔

نہ وحشی ہُوں نہ کوئی نخل میوہ دار ہُوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اے چرخ سنگسار ہُوں میں (ذوق)

سنگساری (ف) اسم مؤنث:۔ سنگباری۔ وُہ سزا جو آدمی کو زمین میں کمر تک دبا کر پتّھر اُس سے دی جائے۔

سنگساری کا مزا ہوش میں بھی ہے باقی ۔ بیٹھتا ہوں میں سدا نخلِ ثمردار تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مذکر:۔ پتّھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مُصلحِ سنگ۔ وُہ شخص جو چھاپہ کے پتّھر کو درست کرتا اور اُس کی غلطیاں اُلٹے حرفوں میں بناتا ہے۔

سنگِ سُرخ (ف) اسم مذکر:۔ لال پتّھر۔ وسعدی پتّھر۔

سنگِ سُرمہ (ف) اسم مذکر:۔ سُرمہ کی ڈلی۔ کحل۔ توتیا۔ وُہ سیاہ چمکدار پتّھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

سنگِ سلیمانی (ف+ع) اسم مذکر:۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ وسفید پتّھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔

سنگِ سماق (ف+ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتّھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے۔

سنگِ سینہ (ف) صفت:۔ چھاتی کا پتّھر۔ ناگوار طبع۔ گرانِ خاطر۔ بارِ دل

تھے اغیار سنگِ سینے کے ۔ اب تو کچھ دیکھ ہم کو ٹلتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف+ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجردار پتّھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اصل میں یہ نگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے باعث

سنگ

درخت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وُہی صورت پیدا کرلیتا ہے اِس قسم کے پتھر اکثر دریائے زبدا اور اُس ندی میں سے جو شہر باندے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اِس کے بکس چُھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عُمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مُشابہ ہوتے ہیں مگر فارسی لُغات والوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان یعنی مونگا یا حجرالبحر ہے جو سمندر یا دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہوجاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اِسے نبات و جماد کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگِ شجر عقیقِ شجر کے خِلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) ؛

سنگ شوئی (ف) اسمِ مؤنث :- چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا آجکل عورتیں اسی موقع پر شمشو کرنا بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شو کرنا ہے ؛

سنگلاخ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) سنگستان۔ وُہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وُہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) ر صفت : سخت مُشکل۔ دُشوار جیسے سنگلاخ زمین میں شعر کہنا ؛

سنگِ لرزاں (ف) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ اس کی بڑی بڑی سِلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں ؛

سنگِ لوح (ف + ع) اسمِ مذکر :- (۱) سنگِ سرِ تُربت۔ تختی۔ وُہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردہ کا حال یا کوئی مُتبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؎

لرزا اِضطراب سے میرا مزار ۔ جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذ قبر کو بھی کہدیتے ہیں ؛

سنگِ ماہی (ف) اسمِ مذکر :- سنگِ سرِ ماہی۔ وہ سخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگِ گُردہ و دردِ گُردہ کے واسطے نہایت مُفید ہے ؛

سنگِ مثانہ (ف + ع) اسمِ مذکر :- پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے ؛

سنگِ مرمر (ف) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے۔ عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں۔ سنگِ رُخام۔ الباسٹر ؛

سنگِ مزار (ف + ع) اسمِ مذکر :- سنگِ تُربت۔ سنگِ سرِ مزار۔ قبر کی لوح قبر کی تختی۔ دیکھو (سنگِ لوح)

سنگِ مقناطیس (ف + ع) اسمِ مذکر :- دیکھو (سنگِ آہن رُبا) اوّل درجہ میں حار دوم میں یابس ؛

سنگِ موسیٰ (ف + ع) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر ؛

سنگِ یشب (ف۔ مُعرب یشم) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا

سنگ

نام جسے اکثر ہَول دِل کے واسطے پتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خُوب لکھا ہے ؛

سَنگ (ہ) تابع فعل :- (ہندو) (۱) ہمراہ۔ بالاجمال۔ مع و اکٹھا۔ یکلخت (۲) اسمِ مذکر :- ساتھ۔ صحبت۔ رفاقت۔ ہمراہی "بُھلات چھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سَنگ جانا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چلنا۔ رفاقت کرنا۔ ہمرکاب ہونا ؛

سَنگ چلنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ جانا۔ رفاقت کرنا۔ ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا ؎

تجدیے پران کا یا کیسے روئی
میں جا نا میرے سنگ چلے گی یا کارن پل پل دھوئی
تجدیے پران کا یا کیسے روئی

سَنگ چھُوٹنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھُوٹنا۔ مُفارقت ہونا۔ جُدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا ؎

کیسے کرُوں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوڑ جائے بالم روٹھو جائے

سَنگ چھوڑنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھوڑنا۔ ترکِ رفاقت کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ صُحبت سے مُنہ موڑنا ؛

سَنگ سونا (ہ) فعل لازم :- ساتھ سونا۔ ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا۔ ہم بستر ہونا۔ جیسے "سَنگ سوئی تو لاج کیا" ؛

سَنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم :- ساتھ ہو لینا۔ پیچھے ہو لینا۔ بن کہے یا بن بُلائے ہمراہ ہوجانا ؛

سنگ لینا (ہ) فعل لازم :- ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ؛

سَنگاتی یا سَنگھاتی (ہ) اسمِ مذکر :- (گنوار) ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ یار۔ جلیس ہم صُحبت۔ ہمنشین جیسے "بہت سنگھاتی ہیں تین جورُو بیٹا آپ" ؛

سِنگار (ہ) اسمِ مذکر :- آراستگی۔ بناؤ۔ تزئین۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی۔ آرائش۔ سجاوٹ۔ زیب و زینت ؛ لباس۔ حُلیہ۔ زیور۔ ہرہفت ؛

سنگاردان (ہ) اسمِ مذکر :- وُہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش یعنی کنگھی۔ سُرمہ۔ مسّی۔ آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں۔ مُقابہ ؛

سِنگار کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ مانگ پٹی کرنا۔ آرائش کرنا ؛

سِنگار میز (ا) اسمِ مؤنث :- صاحب لوگوں کی وُہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے۔ کنگھی چوٹی کی میز ؛

سِنگارنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (ہندو) بنانا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ مُزیّن کرنا ؛

سنگ

سَنگَت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہمراہی۔ معیت۔ رفاقت (۲) شراکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۳) صحبت۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ سادھ کی اور کیا گندی کی باس" (کہاوت)
(۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ ہمنشین پاس بیٹھنے اٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ ڈوم ڈھاڑی۔ سماجی۔ سپھردائی (۶) ٹولی۔ منڈلی۔ جتھا۔ جماعت۔ گروہ۔ فرقہ۔ قافلہ۔ زمرہ۔ جُٹ۔ جیسے "سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی (کہاوت)
(۷) ڈیرہ۔ خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم شالا۔ استھل۔ مٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی۔ عورتوں کی منڈلی۔

سنگت کرنا (ہ) فعل متعدی:- رفاقت کرنا۔ میل ملاپ کرنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ ساتھ دینا۔

ایک نار کھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی واسے سنگت کرے اپنا ہاتھ لوہو سے بھرے } (مہندی کی پہیلی)

سَنگتَرا (پرتگال) اسم مذکر:- (۱) سنترا۔ رنگترا۔ کولا۔ نارنج۔ بڑی اور میٹھی نارنگی۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً:- گول اور چھوٹی چھاتیاں۔

سَنگتی (ہ) اسم مذکر:- رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔

سَنگتیا (ہ) اسم مذکر:- سفردا۔ سفردائی۔ سازندہ۔ وہ شخص جو رقاصہ کے ساتھ رہے۔

سَنگَر (ف) اسم مذکر:- دھس۔ وہ دیوار یا پشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کو بچاؤ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ مراد کھائی۔ خندق۔ دمدمہ۔ مورچہ۔

خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا (بحر)

سَنگرام (س) اسم مذکر:- (دوہوں میں) جنگ۔ وجدل۔ جدھ۔ رن۔
گن میں جوجھنا ایک گھڑی کا کام نت اٹھ من سے جوجھنا بن کھانڈے سنگرام (دوہا)

سنگرنا (ہ) فعل لازم:- (پورب) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ سجنا۔

سَنگرہنی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) مدہضمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ ثقالت۔ سوء ہضمی۔

سُنگُن (ہ) اسم مؤنث:- خفیہ خبر۔ پوشیدہ خبر۔ کسی بات کی بو باس۔ خبر اتر۔ بھید۔ بھاؤ۔ کنسوئی۔

ہماری جان لبوں پہ سسکے کو سسکتی آئی کہ اس کے آنے کی سنگن کچھ اب بھی پائی (میر تقی)

سنگ

سُنگُن پانا (ہ) فعل متعدی:- بھید لگانا۔ سراغ لگانا۔ کسی کی راز کی بات کا پتا لگانا۔

سُنگُن لینا (ہ) فعل متعدی:- بھید بھاؤ لینا۔ خفیہ بات دریافت کرنا۔ کنسوئیاں لینا۔

سَنگوا لینا (ہ) فعل متعدی:- جمع کر لینا۔ سکیر لینا۔ ٹبلا کر لینا۔ قابو میں کر لینا۔ ہتیا لینا۔ قبضہ کر لینا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ سنبھال لینا۔ ترتیب سے لگا لینا۔ لوٹ کھسوٹ لینا۔

سَنگوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ سکیرنا۔ ٹبلا کرنا (۲) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا (۳) ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا جیسے "سب چیزوں کو سنگوا دو" (۴) چھین لینا۔ مار لینا۔ اترو الینا۔ غصب کر لینا جیسے "چوروں نے کپڑے سنگوا لئے"۔ راج سنگوا لینا۔ اسباب سنگوا لینا (۵) مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا (۶) لوٹ لینا۔

سِنگَوٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا۔ مصلقہ۔

سِنگھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) شیر۔ اسد۔ غضنفر۔ کیشری۔ ایک نہایت زبردست درندے کا نام جو بن میں رہا کرتا ہے (۲) برج اسد۔ آسمان کا پانچواں برج۔ پانچویں راس (۳) جینیوں کا جھنڈا (۴) ہنبض نادی (۵) سکھوں چھتریوں اور راجپوتوں کا عام خطاب۔ بعض ہندوؤں کے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر قلعۂ معلیٰ میں لگایا جایا کرتا تھا (۷) ہندوؤں میں عزت کا خطاب جیسے آیئے سنگھ جی کہو سنگھ جی کہاں گئے تھے" (۸) صفت:- زور آور۔ بہادر (۹) دیوی کا رتھ۔

سِنگھ جی (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خان۔ اکڑباز (۳) من موجی۔ لہری۔

سِنگھار (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (سنگار)

سِنگھاڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ تکونا کانٹے دار پھل جو اکثر جوہڑوں میں ہوتا اور اس کا پھول گل نیلوفر کہلاتا ہے (۲) سموسہ۔ مثلث۔ تکونا۔ سموسے کی طرح لپٹا ہوا رومال (۳) دلال:- تین روپے۔

سِنگھاڑا مچھلی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مشابہ کانٹے سے کھڑے ہوتے ہیں۔

سِنگھاسن، سِنگاسن (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) مرکب از سنگھ بہادر + آسن استھان (۱) شاہی تخت۔ سریر۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام جسے سنگھاسن بتیسی بھی کہتے ہیں۔ اس میں راجہ بھوج اور ان بتیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں۔

سنگھاسن پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- تخت نشین کرنا۔ راج گدی دینا۔ بادشاہ بنانا۔ گدی پر بٹھانا۔

سُنگھانا (ہ) فعل متعدی:- بویانیدن کا ترجمہ۔ دوسرے شخص کی ناک میں کسی خوشبو وغیرہ کو دینا۔

سَنگی (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) ساتھی۔ ہمراہی۔ رفیق۔ مرد کا (سنگاتی زیادہ بولتے ہیں) (۲) ایک قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو بنارس مرزاپور وغیرہ کی طرف گلبدن کی طرح بنا جاتا ہے۔

سنگ

سنگیا (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (صرف نجوم میں) (۱) اسم (۲) استعارہ و محاورہ (۳) سورج دیوتا کی استری ٭

سنگین (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ سنگ۔ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت (۲) بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل (۳) سخت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم۔ دبیز۔ جیسے "کاہنوں کا سنگین کام یا سنگین سزا" (۴) ٹھوس۔ نگر (۵) (۱) اسم مؤنث :- ایک نوکدار سہ پہلو ہتیار جو اکثر پہرے کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اور اُس کو کمر میں سپاہی لوگ توشہ دان کے قریب لٹکائے رکھتے ہیں۔ سرنیزہ (ترکی زبان میں لفظ سنگو بمعنی برچھی یا نیزہ تھا جسے فارس میں سرنیزہ کہتے ہیں) ؎

نکلا ہے تیری مردمک چشم سے پہرا ۔۔۔ سنگین بکڑے بُت خونخوار ہیں پلکیں

(۶) ا :- غفص۔ ٹھوک کر بُنا ہوا کپڑا۔ دبیز۔ سفت ٭

سنگین جُرم (ف + ع) اسم مذکر :- بھاری قصور۔ وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو ٭

سنگین جمعبندی (ف + ع) اسم مؤنث :- بھاری لگان۔ سخت مالگزاری جو زمینداروں پر لگائی جائے ٭

سنگین دل (ف) صفت :- سخت دل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی ؎

مجھے کیوں کر ہاتھ اُس پری پیکر سے یارا نا ۔۔۔ وہ سنگین دل مری سودائی وہ بے پروا میں دیوانا (نامعلوم)

سنگین سزا (ف) اسم مؤنث :- سزائے سخت۔ بھاری سزا ٭

سنگینی (ف) اسم مؤنث :- استواری۔ مضبوطی۔ استحکام۔ سختی۔ گرانی۔ وزن۔ ٹھوس پن۔ گاڑھاپن ٭

سنمکھ (ہ) صفت :- (۱) سامنے۔ مقابل۔ روبرو۔ آگے۔ مُنہ در مُنہ۔ بالمواجہ۔ کھُلم کھُلا ؎

سنمکھ صف شکن خزاں آئے جس گھڑی ۔۔۔ ہو کر آتا ہے کیجئے میداں میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت۔ گواہی (اہل ہنود جو اس لفظ کو سُنکہ خیال کرتے ہیں یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں لفظ سن معیت کے واسطے آتا ہے جیسے فارسی میں حرف با نیز خود اس کے معنی ساتھ۔ باہم۔ برابر کے آتے ہیں جیسے سنگٹ بمعنی قربت کے ساتھ۔ سمان عزت کے ساتھ۔ سنمکھ بمعنی مکھ کے مقابل بالمواجہ۔ سنیک۔ باہم آمیختہ وغیرہ) ٭

سنمکھ کرنا (ہ) فعل متعدی :- سامنے کرنا۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا ٭

سنمکھ ہونا (ہ) فعل لازم :- سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ آگے آنا۔ روبرو آنا۔ مقابلے پر آنا ٭

گل اگر سنمکھ ہو بعضے بھید کچھ کہہ کر گئے ۔۔۔ بلبلو کتنے ہی غنچے رازِ دل تہ کر گئے (میر درد)

نگاہِ شرمگیں نے مجکو مارا ہے میں دیکھوں ہوں ۔۔۔ کہ جب سنمکھ ہو تم آنکھیں لڑاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

شاہ گھٹا اک یہ کہا نے + دکھ کے سمے وہ کام نہ آوے + دکھ کے سمے وہ سنمکھ ہووے + ایسی نار دیکھی ہووے (ڈھال کی پہیلی)

سُنانا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو (سُننا)) ٭

سَنَن سَنَن (ہ) اسم مؤنث :- ہوا کے چلنے یا پانی کے پکنے کی آواز۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ۔ جھنجھناہٹ ٭

سنوار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بگاڑ کا نقیض۔ سجاوٹ۔ درستی۔ اصلاح۔ ترمیم جیسے "ابھی تو اس سنوار کی ہوا ہی کرتی ہے یعنی نہیں ہوتی" (۲) عو :- مار۔ پھٹکار۔ لعنت جیسے "تجھے خدا کی سنوار" ٭

میری چھوچھو کو ہے علیؑ کی سنوار ۔۔۔ قہر ہے وہ اُسے نبیؐ کی مار (رنگین)

سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مرمت کرنا۔ اصلاح دینا (۲) ترتیب لگانا۔ ڈھنگ سے کرنا۔ سلیقہ سے لگانا (۳) آراستہ کرنا۔ سجانا (۴) زینت دینا۔ زیبندہ بنانا (۵) سُدھانا۔ مہذب بنانا۔ راہ پر لانا۔ چلنی سے بچانا (۶) بنانا۔ پورا کرنا جیسے "بگڑی کو سنوارنا"۔ کام سنوارنا ٭

سنہ

سنورنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بگڑنا کا نقیض۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا۔ اصلاح پانا (۲) سجنا۔ آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا۔ مرتب ہونا (۴) سُدھرنا۔ چال چلن درست ہونا (۵) بننا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا ٭

سُنو تو سہی (ہ) محاورہ :- (۱) ٹھیرو تو۔ صبر تو کرو۔ تھمو تو ؎

نہ روکو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سُنو تو سہی ۔۔۔ وصال میں ہے ستم یہ ادا سُنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال تو کرو۔ بھلا سوچو تو۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں ؎

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔۔۔ مریضِ عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی

رہائے بیٹھے ہو دھونی جو اُنکے در پر تم ۔۔۔ ہوا ہے کیا تم سید بھلا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو۔ مان تو جاؤ ؎

یونہیں لڑائی ہیں چلنے لگی نسیم سحر ۔۔۔ اُٹھو بھی سو رہیں اے دلربا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ۔ ذرا دھیان تو کرو ؎

نہ چونکا خواب عدم سے جو میں تو کہتے ہیں ہمدم ۔۔۔ یہ کِس کے پاؤں کی آئی صدا سُنو تو سہی (مؤلف)

سنہ (ع) اسم مذکر :- سال۔ برس۔ سمبت ٭

سنہ جُلوس (ع) اسم مذکر :- کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس۔ جیسے "ہماری ملکہ معظمہ قیصر ہند کا سنہ جلوس ۱۸۳۷ء ہے اور اب اُن کو تخت پر بیٹھے ہوئے ۶۰ برس ہوئے۔ گویا آجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے ٭ (وقت طبع فرہنگ)

سنہ رواں (ع + ف) اسم مذکر :- موجودہ سال۔ امسال ٭

سنہ عیسوی (ع) اسم مذکر :- وہ شمسی برس جسکا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانہ سے شروع ہوا ہے۔ انگریزی سال جسکے مہینے بتفصیل ذیل ہیں :- جنوری ۳۱ یوم۔ فروری ۲۸ یوم۔ مارچ ۳۱ یوم۔ اپریل ۳۰ یوم۔ مئی ۳۱ یوم۔ جون ۳۰ یوم۔ جولائی ۳۱ یوم۔ اگست ۳۱ یوم۔ ستمبر ۳۰ یوم۔ اکتوبر ۳۱ یوم۔ نومبر ۳۰ یوم۔ دسمبر ۳۱ یوم ٭

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھایا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اُس برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی روز کا فرق رہتا ہے اِس سبب سے چوتھے برس پُورا دن لگا دیتے ہیں۔ جسکا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سنہ فصلی (ع) اسم مذکر :- وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے یہ سن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے۔ جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے ٭

سنہ ہجری (ع) اسم مذکر :- سال محمدی۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

وآلہ وصحابہ وسلم کے مکۂ معظمہ سے مدینۂ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا +

(اس سنہ کی ابتدا یُوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت ممدوح کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُنپر کوئی تاریخ نہیں ہوتی۔ جس کے سبب اکثر اوقات مُغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی خط سے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آئیں اُنپر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی رائے ہوئی کہ حضرت سرورِ کائنات کی وفات سے بنائے تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مستحسن جانا مگر حضرت عمرؓ نے نہ مانا اور فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے ہر وقت حضرتؐ کی جدائی کا رنج تازہ ہوا رہیگا اور جو پیدایش رسول مقبُول سے شروع کروگے تو بھی مجھے ہر وقت خجالت کا سامنا رہیگا۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی اور بات نکالو چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتداے نصرت وقوّت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشر ۲ صفر کو مکۂ معظمہ سے چل کر ۱۲ ربیع الاول کو داخل مدینۂ منورہ ہوے تھے اور جس وقت سال ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت سترہ برس گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتداے ماہ محرّم سے تھا لہٰذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھبّیس دن کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں کہو کہ ماہ محرّم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں :- (۱) مُحرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الاُخریٰ (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعد (۱۲) ذی الحج +

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غُرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس دن مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھ تیس ۳۰ تیس روز کے اور چھ اُنتّیس ۲۹ اُنتیس دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہوجاتے ہیں +

سُنہرا (ہ) صفت :- (۱) رُوپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مُذہب۔ زر اندود۔ طلائی۔ طلاکار۔ زرّین۔ پُرزر۔ سونے کا ۔

یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہوگیا | جو انگرکھا چھُو گیا تن سے سُنہرا ہوگیا (رشک)
مے کی تکلیف کیونکر کریں آنکھوں کے جام | مُوئے سر ابر ہے۔ برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد ۔ پیلا +

سُنہری (ہ) صفت :- (۱) رُوپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّین۔ مذہب۔ پُرزر۔ طلائی ۔

دانت خاصے دھڑی طلسم جمی | سُنہری لب تپے بول چال پری (رنگین)
اے پری تونے جو پہنی ہے سُنہری انگیا | آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجکو (ناسخ)
سورج تو بنا سُنہری آنگی | سورج کی کرن کرن بنی ہے (ایضاً)

(۲) زرد طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ ۔

وصف جب میں نے کئے تیرے سُنہری رنگ کے | خودبخود ہر صفحۂ دیوان مذہب ہوگیا (ایضاً)

سُن ہوجانا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو مشتقات سُن)

سَنی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک اور ملائم سَن جسے اکثر گدّوں میں بھرتے ہیں اور اُس کے بیجوں کو بچے پھُوسے کہتے ہیں +

سُنّی (ع) اسم مذکّر :- اہل سُنّت وجماعت۔ چاریاری مُسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علے القدر مراتب چاروں کو بزرگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہؐ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹّے مسلمان۔ سُنّت رسولؐ پر چلنے والا گروہ (کہاوت) "سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا"

سَنّیا (ہ) اسم مؤنث :- (صحیح سینا सेना) فوج۔ کٹک۔ لشکر۔ سپاہ۔ عسکر جیسے "راون کی سنّیا" (۲) ؛- ذُرّیات۔ اولاد۔ بال۔ بچّے۔ نسل۔ پود جیسے "نئی سنّیا پُرانی سنّیا" (۳) ایک قسم کا ٹسر کا کپڑا +

سنّیاس (س) اسم مذکّر :- (۱) ترک۔ تیاگ۔ دست کشی۔ قطع تعلّق۔ قطع علائق + جوگ فقیری (۲) ہنود مذہب کا چوتھا دھرم یا آسرم۔ عمر کے اخیر چوتھے حصّے کے کرم +

سنّیاسی (س) اسم مذکّر :- تارک الدّنیا۔ چوتھا آسرمی جو دنیا سے قطع تعلّق کرلیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہنود فقیروں کا ایک پنتھ۔ آزاد فقیر +

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی :- سُن کر ٹال جانا۔ گول ہو رہنا۔ چُپ سادھنا۔ ٹال جانا

سَنیچر (ہ) اسم مذکّر :- (۱) ساتواں گرہ۔ ساتواں ستارہ۔ زحل۔ کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار منحوس ستارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلّق ہے (۲) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جُمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بدطالعی (۴) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (۵) میلا۔ غلیظ۔ اگھوری آدمی (۶) بخیل۔ کنجوس (۷) بلاچٹ۔ بلانوش +

(اصل میں یہ لفظ شنیش بمعنی سُست اور چر بمعنی رفتار سے مرکّب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیش چر शनैः+चर تھا) +

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم :- زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں رہنا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا ۔

غیر ہفتے کے دن آیا جو سفر سے معروف | میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا (معروف)

سنی

سنیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریت۔ پیت۔ پریم۔ مہر۔ الفت ٭

سنیہی (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دوست۔ پیارا۔ محب (۲) صفت:۔ چاہنے والا۔ عاشق ٭ محبت کرنے والا ٭

سُو (ف) اسم مؤنث:۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ ٭

سُوء (ع) صفت:۔ (۱) بد۔ برا۔ کھد۔ نکما۔ خراب (۲) اسم مؤنث:۔ بدی۔ برائی۔ خرابی ٭ اندوہ۔ بلا۔ آفت ٭

سُوءِ ادبی (ع) اسم مؤنث:۔ بے ادبی۔ خلافِ ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بے اعتباری۔ بے قدری۔ بے عزتی۔ نرآدر ٭

سُوءِ ظن (ع) اسم مذکر:۔ بدگمانی۔ برا گمان ہونا۔ گمانِ بد۔ خیالِ بد۔ خیالِ باطل ؎

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں ۔۔۔ یہ سوءِ ظن ہے ساقیِ کوثر کے باب میں (غالب)

سُوءِ مزاجی (ع) اسم مؤنث:۔ علالت۔ بیماری ٭

سُوءِ ہضمی (ع) اسم مؤنث:۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی ٭

سو (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جزا کے واسطے:۔ (۱) وہ ٭ جو ٭ تو ٭ جیسے "جو کہو سو ہی سہی" ٭ "جو چاہے سو کرے" ٭ "چڑھے گا سو گرے گا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا" وغیرہ (۲) (پورب) حرفِ علت:۔ اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ ٭ پس ؎

ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں پیادل دیتے ہیں ۔۔۔ دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے
سو اب اک مغنی کے ہے زیرِ قدم سر اپنا ۔۔۔ سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے } (نظم اردو)

سُو (سنسکرت) صفت:۔ اُتم۔ سُندر۔ شبھ۔ عمدہ۔ اچھا ٭ سعید۔ مبارک ٭ بہت۔ ات گت۔ نہایت ٭

(یہ لفظ سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں بھروسے۔ کہیں اجازت کہیں مشکل و دقت۔ کہیں ترقی۔ کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں ازحد افراط کے واسطے آتا ہے جیسے سوگھڑ۔ سوبھا۔ سونار۔ سوچیل۔ سونیک وغیرہ)

سَو (ہ) صفت:۔ (۱) صد۔ ماٰتہ۔ پانچ بیسی۔ سینکڑا۔ سے ٭ (اس کا واو بعض موقع پر یائے مجہول سے بدل جاتا ہے جیسے دو سو دسے۔ چار سو چار سے وغیرہ)

مثالیں:۔ جہاں سو وہاں سوا ئے۔ سو تک گنتی پاؤں تک بنتی (۲) تابع فعل:۔ ہر چند۔ بہر صورت جیسے "سو چھپاویں ہم دیکھ ہی لیں گے" "سو جتن کئے پر نہ مانا" (۳) مفید یعنی کثرت۔ بہت بہت سے جیسے "اِک تن تو سو جھگڑے ہیں" ؎

سو ٹکڑے ہیں اپنی سے بہ رنگِ گلِ صد برگ ۔۔۔ کیا دشت نوردی میں کترتا ہے جنوں گل (ذوق)

سَو بات کی ایک بات (ہ) اسم مؤنث:۔ نہایت سنجیدہ اور تجربہ کی بات ٭ قولِ فیصل۔ عمدہ بات ٭ الحاصل۔ القصہ ٭ خلاصہ ٭ مدعا ٭ خلاصہ مقصود ؎

یاد رکھ سُن یہ سو کی ایک کہی ۔۔۔ بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

سس

سَو بِسوے (ہ) تابع فعل:۔ (ہندو) بہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ اغلباً۔ گمانِ غالب ٭

سَو جان سے عاشق ہونا یا کُشتہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ازبس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سو ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ٭ ؎

صنوبر آگیا غش میں ہوئے سو جاں سے عاشق ۔۔۔ عجب بوٹا سا قد اُس کا نمونہ ہے قیامت ہے (جان صاحب)
کُشتہ ہے سو جان سے دل نرگسِ خونریز کا ۔۔۔ سر کو سودا ہے تری زلفِ بلا انگیز کا (آتش)

سَو جان سے صدقے (ہ) محاورہ:۔ ہزار جان سے قربان۔ ہر طرح سے قربان۔ نہایت خوشی سے آگر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہوں تو سو دفعہ اس خوشی میں صدقے ہوں ؎

اِک دم میں بھلائے سب دُکھ درد زمانے کے ۔۔۔ سو جان ہیں صدقے اس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

سَو جان سے قربان یا نثار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اپنی جان کو سو سو دفعہ وارنا۔ بلبل جانا۔ صدقے جانا۔ واری واری جانا ٭ نہایت مائل راغب اور عاشق ہونا ٭ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ فریفتہ ہونا ؎

کیوں نہ سو جان سے اُس رشکِ پری پر ہوں نثار
دیکھ کر جس کو کرے دستِ ہوس حور دراز } (جرأت)

وہ جو خنجر بکف نظر آیا ۔۔۔ میر سو جان سے نثار ہوا (میر)

سَو جتن کیجئے (ہ) محاورہ:۔ ہر چند تدبیر حیلہ سازی مکر و فریب کئے ٭

سَو چھپاویں (ہ) محاورہ:۔ ہر چند چھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ؎

اُسے معروف گو ہم سو چھپاویں کوئی چھپتا ہے
کہ اپنا قصۂ عشق آپ ہوا ہے عام سو سو کوس } (معروف)

سَو دن چور کی ایک دن ساہوکی (ہ) کہاوت:۔ سو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائے گی ٭ ہمیشہ ایک ہی شخص کی نہیں بنتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے ٭

سَو سر کا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ایک اکیلے دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک مستقل مزاج کا سو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گمبھیر ہونا ٭ کڑا ہونا۔ نہایت زور آور ہونا ٭

سَو سُنانا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کی بجائے سو گالیاں یا باتیں سنانا۔ ایک کہنا دس سننا۔ بہت سی گالیاں سنانا ؎

غیر ایک کہے گا تو وہ سو مجھ سے سنے گا ۔۔۔ میرے ترے ٹھٹھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (معروف)

سَو سُنار کی نہ ایک لُہار کی (ہ) کہاوت:۔ کمزور کی سو چوٹیں زبردست

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سو فیدی کرے گا یا ظرافت میں مجھے دبائیگا تو میری شرم کندہ نہوگی اور میں ایک ہی دبی یا لطیفہ میں لے رہوں گا ؎

کہا جو میں نے زرگر پہ دل کے ٹکڑے ۔ لگا کے ہر جا بیاں تیغ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا سنی نہیں یہ مثل ۔ سو سنار کی ہوتی اور لہار کی ایک

معروف تو سن بات یہ اس احقر کی ۔ کیوں تو نے زباں ہجو سے اُس کی تر کی
سوسُن کے تری ایک کہے گا رنگیں ۔ زرگر کی نہ سو نہ ایک آہنگر کی

سو سو (ہ) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ بافراط۔ کثرت۔ نہایت جیسے سو سو بلیاں لیں۔ سو سو پھیرے کئے ؎

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج ۔ سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

سو سو بل کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت غصہ اور پیچ و تاب کھانا ؎

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زُلفِ دوتا سو سو

سو سو کوس (ہ) تابع فعل:۔ لمبا سفر۔ مسافت۔ دُور دُور۔ کوسوں ؛

سو سو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت رنجیدگی اور وحشت اختیار کرنا۔ دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ دُور رہنا۔ پرے رہنا ؎

غضب ہے جس کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس

سو سو کوس نظر نہ آنا (ا) فعل لازم:۔ دُور دُور نظر نہ آنا۔ کہیں پتہ نہ لگنا ؎

یہ روز ہجر بھی یارب مگر روز قیامت ہے ۔ نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معروف)

سو سو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ؎

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حجام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو

سو سو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت عیب چینی کرنا۔ از حد عیب نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ نقص بیان کرنا ؎

کیا غرور حسن ہے سو دو سو کرتے ہیں روز نام ۔ وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت:۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہو گی ؛

سو غلاموں گھر سونا (ا) کہاوت:۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلام ہونے پر بھی گھر خالی خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادئ خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں۔ آج ہیں کل ٹمپت بنے ؛

سوا

سو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ دُور بھاگنا۔ وحشت پکڑنا۔ نفرت کرنا۔ الگ رہنا ؎

ڈرتا ہوں ایسا کہ میں غم فرقت کے نام سے ۔ سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سو کوس سے اپنا گھر نظر آنا (ا) فعل لازم:۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے۔ اپنا گھر دُور سے دکھائی دیتا ہے۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ؎

دور ہے یار میں ہے حال دل ابتر اپنا ۔ ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سو کے سوائے (ہ) تابع فعل:۔ پچیس فیصدی ؛

سو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا ؛

سو گز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت:۔ بظاہر تو نہایت محبت اور جانفشانی دکھائیں مگر موقع یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں۔ زبان سے بہتیری کہیں عمل کچھ نہ کریں۔ ظاہر دار کی نسبت بولتے ہیں ؎

اِن لوگوں کے تو گرد نہ پھر سب ہیں لباسی
سو گز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت:۔ سو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے۔ سو بدوں میں ایک نیک۔ یا سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے ؛

سوآ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔ اُردو میں سویا بولتے ہیں ؛

سوا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک اور اُس کا چوتھا حصہ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱ ۱/۴ جیسے "سوا گز۔ سوا روپیہ" (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) خیمے کے وہ چاروں رستے جن پر چوبہ ٹھہرا رہتا ہے ؛

سوا نیزے پر سورج آنا (ا) فعل لازم:۔ روز قیامت کا آشکارا ہونا۔ نہایت گرمی پڑنا۔ آگ برسنا ؛

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا بانس کے فاصلہ پر آجائے گا۔ جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ اُن میں تیرتے پھریں گے یعنی اُس روز نہایت تپش و گرمی اور حدت کا سامنا ہو گا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے۔ ایسے وقت میں وُہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہو گا) ؎

کی ہے ہنگامۂ یار آتی قیامت برپا ۔ ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت پنکھا (ظفر)
ٹھہر جانا مژہ پر اُس دل سوزاں کا آفت ہے ۔ سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پھر قیامت ہے (ظفر)

سُوآ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) طوطا۔ سرگا۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز یا سُرخ و سبز ہوتا ہے اور چونچ علی العموم سب کی سُرخ ہوتی ہے (سولی کی پہیلی):۔ ایک کھیت میں ایسا ہوا۔

سوا

آدھا بگنا۔ ڈیڑھا سوا (۲) بڑی سوئی۔ موٹی سوئی (۳) غلّہ کی بال کا نکوا۔ جو گھانس وغیرہ کے اُگنے کی سوئی ٭

سِوا (ع) حرف استثناء (۱) علاوہ۔ ماسوا۔ سِوائے۔ بجز۔ جُز۔ اُپرنت۔ بغیر۔ بغیر از۔ ماورا ٭ تبسیر ٭ غیر ذالک جیسے "بیٹے کے سِوا کون دے گا"۔ "تمہارے سِوا کوئی نہیں آیا" (۲) صفت:۔ زیادہ۔ افزود۔ بڑھتی ٭ فالتو۔ اُوپر جیسے "خدا سِوا دے" ایک سے ایک سِوا ہے ٭

بُل ہے نفرت کہیں دیکھ کے خوبانِ فرنگ　　جلد جلد اور بھی بگّی کو سِوا ہانکتے ہیں　(ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جورو ٭ آفتاب کے بُرجِ حمل میں آنے کا زمانہ (۲) موسم بہار کی بارش ٭ ابرِ نیساں ٭ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ٭

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث:۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ بارشِ نیسان۔ کنیا دانی ٭

سوآت بُوند سیپی گت کدلی بھیو کپور　　کا رے کے مکھ بھیو سنگت سو بھا سور
دوہا۔ بوند لگی سُتھا پت نہیں رکھنا چین　　جیسے سیپی سوآت بن تڑپے ہے دن رین　(دوہا سورداس)

سَواد یا سُوآد (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذّت۔ چاٹ۔ رَس (۲) لُطف۔ کیفیت۔ خوبی۔ حلاوت۔ فرحت۔ خوشی (۳) پریت۔ محبت۔ اخلاص (۴) صفت:۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ خوش ذائقہ جیسے آج ترکاری بڑی سوادنی ہے ٭

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندی) مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا ٭

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندی) مزہ دینا۔ اچھّا لگنا ٭

سَوَاد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سیاہی۔ کالک۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح۔ گرد نواح۔ اطراف۔ آس پاس ٭ حوالئ شہر۔ نواحی (۴) ذہن۔ ملکہ ٭

سوار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پیادہ کا نقیض۔ راکب ٭ گھڑ چڑھا۔ اسوار جیسے "پاؤں کے نیچے آیا روڑا تلے سوار اوپر گھوڑا" (۲) فاعل:۔ چڑھیت۔ اوپر کا یار۔ ابرہ (۳) صفت:۔ چڑھا ہوا ٭ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) مست۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ٭

سوار بنانا (۱) فعل متعدی:۔ سواری سکھانا۔ چڑھنا بتانا ٭

سوار بنّا (ہ) فعل لازم:۔ سواری سیکھنا ٭

سوار کرانا (۱) فعل متعدی:۔ سواری میں بٹھوانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ٭

سوار کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سواری میں بٹھانا۔ ڈولی گاڑی نخواہ گھوڑے پر چڑھانا۔ سوار بنانا ٭

سوار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا (۲) جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا (۳) آسن تلے دبانا۔ عورت کے اُوپر چڑھنا ٭

سوارَتھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) اپنا مطلب۔ اپنی غرض۔ اپنا فائدہ۔ اپنا لابھ۔ (گیتوں میں آتا ہے) ٭

سوارتھی (ہ) صفت:۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ خود کام۔ اپنے مطلب کا۔ اپنی غرض کا۔ آپ کاجی ٭

سواری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ چڑھنے کی چیز۔ جیسے گھوڑا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو۔ جلوس ٭ جلو کے لوگ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو۔ سوار شدہ۔ جیسے "فی سواری کیا لے گا" ٭

سواری اُترو الو (۱) ندا:۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ٭

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی:۔ جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ٭

سواری کا پیجامہ (۱) اسم مذکر:۔ وہ پیجامہ جس کی تراش جھانگہ کے پاس سے محرابدار ہو ٭

سواری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ چڑھنا۔ سوار ہونا ٭

سواری کسنا (۱) فعل متعدی:۔ کشتی میں دبا بیٹھنا ٭ آسن لینا۔ آسن تلے دبانا ٭

سواری لینا (۱) فعل متعدی:۔ سوار ہونا۔ چڑھنا ٭

سواری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ٭

علم سے آہ اور آنکھوں سے فوجِ اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو　(ظفر)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لانگا جانا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ٭

سوال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درخواست۔ مانگ۔ التماس۔ طلبی۔ پرشن (۲) دریافت۔ استفسار۔ استفہام۔ پُرسش (۳-۱) التجا۔ آرزو۔ بنتی۔ نویدن (۴-۱) عرض۔ معروض۔ ارداس (۵-۱) عرضی۔ دعوے۔ استغاثہ (۶-۱) گزارش۔ عرضداشت (۷-۱) بھیک کی درخواست ٭

مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا　　رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا　(گویا)

(۸) مسئلہ ٭ عقیدہ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت امتحاناً دریافت ٭

سوال بنانا (ہ) فعل متعدی:- پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

سوال جرح (ع) اسم مذکر (قانون):- سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر:- (دیکھو جواب سوال)۔

سوال جواب کرنا (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو جواب سوال کرنا)۔

سوال حل کرنا (ہ) فعل متعدی:- مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

سوال در سوال (ہ) اسم مذکر:- بات میں بات نکالنے یا پیچ میں پیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر:- مشکل اور باریک بات کا سوال، مسئلہ یا تحلیل۔

سوال دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) عدالت میں دعوی پیش کرنا۔ عرضی کرنا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

سوال دینا (ہ) فعل متعدی:- عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعوی کرنا۔

سر عدالت محشر جواب کیا دوگے — جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

سوال ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

سوال کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر:- ردوبدل۔ رد و کد۔ حیص بیص۔ بحث و تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ پہ اُن سے وصل میں کیا حجتیں رہیں — گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سوالات (ع) اسم مذکر:- (سوال کی جمع)۔

سوالات امتحان (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے مسئلے۔

سوالات تحریری (ع) اسم مذکر:- نوشتنی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

سوالات حل طلب (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

سوالات زبانی (ع+ف) اسم مذکر:- وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ اورل (Oral)۔

سوالات علمی (ع) اسم مذکر:- کسی علم کے متعلق سوالات۔

سوالات قانون (ع) اسم مذکر:- قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے موافق استفسار۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر:- وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

سوامی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خدا تعالیٰ۔ دھنی۔ پربھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ پرہنس۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

سوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولو۔ ڈول۔ ہنت چھور (۲) ڈھولو۔ ٹھڈا۔

سوانح (ع) اسم مذکر:- سانحہ کی جمع (۱) روئیداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش روئیداد۔ ظہور مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

سوانح عمری (ع) اسم مذکر:- سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم خواہ فاضل خواہ بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)۔

سوانح نگار (ع+ف) اسم مذکر:- واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کاروائی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے رہا کرتا تھا۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) کرتوت۔ مکر۔ فریب۔ افعال۔

جاتے میلے میں وہ مہ اوروں کے ساتھ — سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز — اک سوانگ ہے جو کاٹ کی پتلی سنور گئی (بحر)

سوانگ لانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاق رخ و گیسو میں ترے دل میرا — سوانگ لائے کئے آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)

گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں — لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا۔ رنگ لانا۔ فیل مچانا۔

(سوانگ بنا۔ بناتا بھرنا۔ کرنا۔ مچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں) ۰

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسمِ مذکر:۔ بہروپیا۔ روپ بھرنے والا اور دکھانے والا ۰ فیلسوف۔ شعبدہ باز ۰ مکار۔ فریبی۔ دھوکے باز ۰

سوآہا (س) صفت:۔ (۱) خاکستر شدہ۔ راکھ یا بھسم ہوگیا ہوا (۲) اسمِ مذکر۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ دیاؤں کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جہاں منتر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سوآہا کہدیا (۳) اسمِ مؤنث:۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسمِ مؤنث:۔ وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے ۰ مطلق دیوی مگر اس معنی میں بودھ مت کے لوگ کہتے ہیں ۰

سوآہا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جلا کر راکھ کر دینا۔ سوختہ کر دینا۔ جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا۔ دھول اُڑا دینا۔ سُلفہ کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ۰

سِوائے (ع) حرفِ استثنا:۔ (۱) ماورا۔ علاوہ۔ بجز۔ غیر از (۲) صفت:۔ زیلدہ۔ فالتو۔ اُوپر۔ بیش۔ اُوپرنت ۰

سوائی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھوری اور بھربھری ہو جیسے مٹیں۔ ردسلی۔ دومٹ۔ سیوٹا سیگون۔ سٹروا۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں ۰

سَوایا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی ۱¼۔ ایک اور اُس کا چوتھائی ۰ (۲) ایک چوتھائی زیادہ ۰ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش۔ زیادہ۔ بڑھکا۔ بڑھا ہوا ۰ (سہاگ) سے

ایک نبڑا بنا اور بنے کا باوا ہے بنا   چل کے دیکھو ری سکھی سب میں سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) فعل لازم:۔ (عو) اچھی طرح بسنا۔ خوشی و خرمی کے ساتھ آباد رہنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ خوش و خرم رہنا۔ چین چان کرنا۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "اللہی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سُکھ دیکھے"۔ "سُوابسے یہ کیڑا جس نے راکھا بھلا ابیڑا" (گنوار) ۰

سوبھا (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (عو) (۱) زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ آراستگی۔ خوشحالی۔ جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا۔ خوبصورتی۔ حسن و جمال (۳) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق۔ گھما گھم جیسے "ساری اسی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت۔ آبرو۔ حرمت ۰

(یہ لفظ سنسکرت شُبہ ہے शोभा بمعنی رونق۔ چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

سوبھاوان یا مان (ہ) صفت:۔ خوشنما۔ شان دار۔ مزین۔ مُزیب ۰

سَوبھاؤ (ہ) اسمِ مذکر:۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسمِ مذکر۔ (ہندو):۔ (دیکھو چھاج ہرا) غلہ افشاں۔ چھج ۰

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):۔ چھاج سی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی ۰

سوت (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ منبع۔ دھار۔ دھارا۔ جھرنا سے

رہتے ہیں عشقِ دقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی } (ناسخ)

(۲) نکاس۔ مبدا۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہوئے ۰

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا۔ پانی رواں رہنا۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا۔ آمدنی برقرار رہنا۔ روپیہ آتے چلا جانا ۰

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ جاری ہونا ۰

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ پھوٹنا۔ منبع جاری ہونا ۰

سُوت (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) تاگا۔ دھاگا تار رشتۂ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط۔ سیدھا خط سیدھ نیسال۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) تسو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ترکاری کی بیلوں میں ہوتا ہے ۰

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُوت لپیٹنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا ۰

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم:۔ سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ عمودی خط کھینچنا ۰ شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا ۰

سُوت کے بنولے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا ۰

سَوت یا سوتن (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (گیتوں یا کہاوتوں میں اکثر) سوکن۔ سوتن۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جاوے فارسی انباغ۔ عربی ضرہ (دوہا):۔

کانٹا بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام   سُوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام
ایک سُلفہ بھی جو تم پی لو گے میرے ہاتھ کا   سوت جھلائی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سَپَتنی تھا ہندی میں آنے سے بلبے فارسی گر کے سَتنی ہوا۔ پھر سَتنی کے سَتن اور سَتن سے سوتن حسب قاعدہ زبان بولا جانے لگا اس کے علاوہ سنسکرت میں دُشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم دشمن ہوتی ہیں اس وجہ سے سپتنی سوکن کو کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھن یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب نے موندھا یا دفتر بنا کر اکثر جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے اُن کی ڈکشنری میں بڑا داغ لگ گیا سو ہم بھی

اُسی دفتر میں سات برس تک رہے مگر ہمیں کبھی اِس قسم کے مادے پسند نہ آئے چونکہ صاحب بہادر اِس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اِس سبب سے نوعمر نوجوان بچوںگڑوں نے اُن کو بڑے بڑے عہدوں کے دیئے اور لُغات کا ستیاناس کرادیا۔ فحش الفاظ اور امثال کی طرف ایسا راغب بنایا کہ عیب میں عیب اَور کردیا ۰

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت:۔ یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دُشمن ہوتی ہے ۰

سوت پر سوت اَور جلاپا (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایک دُشمن کے ہوتے دوسرا دُشمن اَور آجانا اَور بھی دُکھ ہے ۰

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت:۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے ۰

سوتا (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) سوت۔ چشمہ (۲) کھاڑی۔ خلیج۔ دھارا۔ شاخابہ۔ پانی کی وُہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت:۔ خفتہ۔ سوتا ہُوا ۰

سوتاپا (ہ) اسم مذکّر (عو):۔ وُہ دُشمنی جو دو سوکنوں میں حسبِ فطرت ہوتی ہے ۰

سوتک (س) اسم مذکّر (ہندو):۔ لغوی معنے منسوب بہ تولد ۰

(بچّے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہوجانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کیجاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر سوڑ اور سوتک چھٹے۔ دس۔ بارہ۔ تیرہ۔ سترہ یا تیس دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عموماً ایک چھٹے دن یا چلّے تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاتک کہنا چاہئے سوتک غلط مشہور ہوگیا ہے)۰

سوتن (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سوت) مدگیت کا ٹکڑا): "ہم نے کرچھل بل ستیاں سوتن گھر گئے گئے" ۰

سُوتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نچوڑنا۔ کسی چیز کو سیدھا کرکے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے ملنا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) بانجھا یا کلپ چڑھانا جیسے "ڈور سوتنا" (۳) کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتّے سُوتنا (۴) اُلیچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے "مُوری سوتنا" (۵) لُوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کردینا۔ اوپر گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سُوتنا" (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا ۰

سوتی (ہ) اسم مؤنث:۔ وُہ چھوٹی سی شاخ یا کھالی جو کسی دریا سے پھُوٹ کر دُوسری طرف بہتی چلی جائے ۰

سُوتی (ہ) صفت:۔ (۱) سُوت کا۔ سُوت کا بُنا ہوا (۲) اسم مؤنث:۔ بچّوں کی ایک شرط جس میں ہر وقت ذرا سا تاگا مُنہ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھادیں اور ادائے شرط سے بچ جاویں ۰

سُوتی آوے (ہ) ندا:۔ سُوت دکھادو ۰ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھِیڑ یا راڑ جگانا (ہ) فعل متعدی:۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا۔ دبی دبائی آگ اکھیڑنا۔ نئے سر سے فساد اُٹھانا ۰ ف

جو سوتی بھیڑ باعثِ غوغا جگائے پھر　　دروازہ گھر کا اُس سگِ دُنیا سے بھیڑ تو (ذوق)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ نہیں تنّیا تھا یعنے سوتے تتّیوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرانا ہے مگر ذوق کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے۔ کیوں کہ وُہ بھیڑ کے جاگنے کو شور وغل مچوانے کا سبب خیال کرتے ہیں) ۰

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ف

وصل کی شب چشمِ خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے　　سوتے فتنہ کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (داغ)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) حالتِ نوم میں ہی پڑا رہنا۔ بے خبر سوتا ہوا رہ جانا ف

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقانِ سحر　　آہ اکیلا تے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (ممنون)

(۲) سوتے میں مرجانا۔ رات کو سو کر جیتا نہ اُٹھنا ۰

سوتیلا (ہ) صفت:۔ سوت کا۔ سوکن سے تعلّق رکھنے والا ۰

سوتیلا باپ (ہ) اسم مذکّر:۔ وُہ باپ جس کے نطفہ سے آپ نہ ہو سگے باپ کا نقیض۔ دوسرا باپ ۰

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکّر:۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ۔ وہ بھائی جو اَور ماں سے ہو ۰

(جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی مائیں دو اور باپ ایک ہو اُنھیں علّاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں) ۰

سوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکّر:۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اَور بیوی سے ہو۔ پسر اندر۔ پُسندہ۔ فرزندر۔ ربیب ۰

سوتیلی (ہ) صفت:۔ سوتیلا کی تانیث۔ غیر حقیقی ۰

سوتے مُردے جگانا (ہ) فعل متعدی:۔ قیامت برپا کرنا۔ ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا۔ شور و شر مچانا ۰

(چونکہ حشر کے روز نفخِ صور سے مُردے جگائے جائیں گے اِس وجہ سے یہ محاورہ شور و حشر و ہنگامۂ محشر کے

توقع پر بولنے لگے) ٭

اگر خواب میں آن کر جگا یا — سوتے مُردے جگائیں گے ہم (مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ہ) فعل لازم ۔ بختِ خفتہ کا بیدار ہونا ۔ قسمت کھلنا ۔ اقبال کا یاور ہونا ۔ نصیبا سامنے ہونا ٭

چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے — ہیں گے نصیب سوتے جاگے (انشا)

سُوجا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) ہریا سُنبہ (۲) سُوآ ۔ بڑی سوئی ٭

سوجانا (۱) فعل لازم ۔ (۱) نیند آجانا ۔ دراز ہوجانا ۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہوجانا ۔ حرکت خون بند ہوجانا ۔ سنسنا جانا ٭

چین آئے اُسے تکیہ ترے سر کا بن کر — کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سوجائے گا (داغ)

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سوجانے سے ہوجاتے ہیں بیکار قیام } (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دستِ طمع دراز — یاں ہاتھ سوگیا ہے سرہانے دھرے دھرے (میر)

سُوج کر کُپّا یا تھم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت سُوج جانا ۔ بہت سُوجنا ٭

سُوجن (ہ) اسم مؤنث ۔ ورم ۔ آماس ۔ پھولن ٭

سُوجن اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ آماس یا ورم کا کم ہونا ٭

سُوجن چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ ورم پھیلنا ۔ آماس چھانا ۔ سُوجن ہونا ٭

سُوجن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا ۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا ۔ غُصّے یا بدمزاجی سے مُنہ پھلائے رہنا ۔ مُنہ تھتھانا ۔ "اُن کا مُنہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ٭

سُوج کر تھم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت ورم ہونا ۔ از حد آماس چڑھنا ۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا ٭

منزلِ مقصود کیا راہِ صعوبت ناک ہے — رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس تھم ہوا (میرزا صابر)

سُوجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) جوت ۔ نظر ۔ بینائی ۔ بصارت (۲) عقل ۔ ادراک ۔ سمجھ ۔ بوجھ ۔ ہوش ۔ حواس ۔ فکرِ صائب ۔ نظرِ غائر ٭

سُوجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث ۔ عقل و فہم ۔ درک و ادراک ۔ دور اندیشی ۔ جیسے ۔ "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ٭

سُوجھتا یا بُوجھتا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ صوابدید ۔ اندیشہ ٭ انتظام بندوبست تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ڈھنگ ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ گون ۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا" ٭ (شعرائے اکثر سوجھتا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ("اپنا سوجھتا کرنا" زیادہ بولتے ہیں) ٭ تدبیر و درستئے کار کرنا ۔ اپنا فکر و تردد کرنا ۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا ، اِنتظام و بندوبست کرنا ۔ اُپاے کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ آگا پیچھا سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ٭

ابھی اک عُمر رونا ہے کھُلو اشک آنکھوں تُم — کرو کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابرِ تر ہے مصلحت — جوشِ غم سے جب کہ نابینا ہے چشمِ گریہ ناک (ر ر)

ناوک اندازی کریں گے نالۂ شبگیر سے — سوجھتا اپنا کرے کہدو یہ چرخِ پیر اب (نکہت)

سوجھتا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ تدبیر کرنا ٭

سوجھتا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ فکر ہونا ۔ تدبیر ہونا ٭ بات قرار پانا ۔ نسبت ٹھیرنا ۔ (دیکھو چتر ہیلی صفحہ ۲۰ ۔ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۸۸۸ء)

سُوجھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نظر آنا ۔ دکھائی دینا ٭

نصیر اب سوجھتا ہے ہم کو وصلِ یار کا ہونا — خوشی نے مُنہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا ۔ دیکھنا ۔ نظر پڑنا ۔ نظر میں آنا جیسے "سوجھے نہیں پٹورا چاند سے رام رام (بھجن) ۔ یہ گھٹ میں سُوجھے نہیں کرسے گھانہ جائے ٭ بلار ہے اور نہ ملے واسے کہا بسائے ٭

(۳) معلوم ہونا ۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے ۔ (۴) خیال ہونا ۔ خیال آنا جیسے "دِل کو ہو قرار تو سب سُوجھتا تہوار" ٭ "کوجوری سوجھی" ٭ ذہن میں آنا ۔ خیال پر چڑھنا ۔ سمجھ میں آنا ٭

چشمِ یار آئی یاد دیکھ کے جام — وقت پر سوجھی عجب شئے ہے (معروف)

سُوجی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) روا ۔ مغزِ گندم ۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) ۔ سُوئی ۔ سوزن (۳) (ہندو) ۔ درزی ۔ خیاط ۔ پارچہ دوز ٭ (یہ لفظ سنسکرت میں سُوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ٭

سوجے پھولے (ہ) صفت ۔ خفا و آزردہ ۔ مُنہ تھتھائے ۔ مُنہ پھلائے ۔ خفا خفا ٭

حال میرا اُس نے پوچھا جو کسی نے تو کہا — وہ ہی ہیں جو آکے کل یاں بیقراری کر گئے
بٹے گئے اور بھلے چنگے ہیں اُن کو کیا ہوا — سُوجے پھولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے } (بجا)

سَوچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) آبدست ۔ استنجا ۔ پاکی ۔ صفائی ٭

سوچ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ اندیشہ ۔ خیال ۔ بچار ۔ چنتا (۲) غم و الم ۔ رنج و اندوہ (۳) غور ۔ دھیان ۔ توجہ ۔ خوض ٭

سوچ بچار (ہ) اسم مذکر ۔ فکر و تامل ۔ غور و فکر ۔ سوچ سمجھ ۔ دیکھ بھال ٭

سوچ بچار کے (ہ) تابع فعل ۔ سوچ سمجھ کے ۔ غور و تامل سے ۔ سادھانی سے ۔ دیکھ بھال کے ٭

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوچ بچار) ۔

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- غور و فکر سے - ہوش و حواس سے ۔

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- فکر کرنا - چنتا کرنا - اندیشہ کرنا - غم کھانا ؎

کاہے کو سوچ کرے من مورکھ گرہ میں گانٹھ کا کتیک کھایو
پہلے دروده کلس بھروایو پاسچھے تیرو جنم کرایو } (کبیر)

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) غم دُور کرنا - اندیشہ مٹانا ۔

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا - خیال میں مصروف ہونا - دُھن میں لگنا ؎

اُس کو یاں لا تو سہی سوچ میں مجھے ہے کیوں   اُس کے آتے ہی قسم ہے مجھے گر دم بھی میں لوں
تیرا جو عہد ہے اُس عہد پہ میں قائم ہوں   میں نے مانا ہے کہ وہ آوے تو میں ٹھیک دوں
لا کسی طرح اُسے میری پیاری آنا } (بنظیر)

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا - فکر میں رہنا - خیال میں غرق رہنا - دُھن میں لگا رہنا - اندیشہ میں ہونا ۔

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا - خیال میں ہونا سوچنا - فکر کرنا - اندیشہ کرنا ؎

میر کس سوچ میں ہو بولو   آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے   (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فکر کرنا - غور کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا - بچارنا - خوض کرنا - دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا - مراقبہ کرنا - دھیان لگانا (۳) سمجھنا - بوجھنا - ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ۔

سَوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- آبدست کرنا - پانی لینا - طہارت کرنا ۔

سُوچی پتّر (س) اسم مذکر (ہندو) :- فہرست مضامین ۔ صحت نامہ ۔

سوخت (ف) اسم مؤنث :- (۱) سوختگی - سوزش ؎

آپ کو سوخت غیر کو لذّت   یہ مزا بس کباب میں دیکھا   (نامعلوم)

(۲-۱) ایک قسم کا جُوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں - نیز خلاف قاعدہ تاش - کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آملو کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ۔

سوخت کرنا (۱) فعل متعدی :- جلانا ۔ ضبط کرنا - منسوخ کرنا - رد کرنا - جیسے "بازی سوخت کرنا - سر سوخت کرنا" وغیرہ ۔

سوخت ہونا (۱) فعل لازم :- جلنا ۔ ضبط ہونا - منسوخ ہونا - رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ۔

سوختگی (ف) اسم مؤنث :- جلن - سوزش ۔ تکلیف - رنج - صدمہ - جلاپا - غم - کلفت ۔

سوختنی (ف) اسم مؤنث :- جلنے کے قابل ۔ جلانے کے لائق ۔ جلنے جوگا ۔

سوختہ (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا - آتش زدہ - جھلسا ہوا ؎

جل کر اگر بجھا بھی دلِ سوختہ مگر   تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا   (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا - غم اندوز - اندوہگین - افسردہ - پژمردہ - مصیبت زدہ ؎

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا   آگ سینہ کو ترے تئیں آنا کیا تھا   (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے - اخگر نیم سوختہ - حراقہ - نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱) بلوٹنگ پیپر - سیاہی چٹ - جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سُنا گیا ہے) ۔

سوختی (۱) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) رنج - کلفت - غم ۔

سُود (ف) اسم مذکر :- (۱) زیان کا نقیض - نفع - فائدہ - منافع ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ   جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سُود تھا   (غالب)

(۲-۱) بہتری - بھلائی - خوبی - عمدگی (۳-۱) بیاج - ربا - نقد روپے کا نفع ۔

سُود بٹّا (ہ) اسم مذکر :- نفع نقصان ۔

سُود پر دینا یا سُودی چلانا (۱) فعل متعدی :- روپیہ منافع پر قرض دینا - بیاجو روپیہ دینا ۔

سُود پر لینا (۱) فعل متعدی :- بیاجو روپیہ لینا ۔

سُود خوار یا سُود خورا (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا - رباخوار ۔

سُود در سُود (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج - چکر بردی - مرکب سود - پڑبیاج - بیاج کا بیاج ۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اُس کا نرخ و دستور بتایا جائے ۔

سُود کھانا (۱) فعل متعدی :- بیاج لینا - بیاجو روپیہ چلانا - سود پر دینا ؎

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا   سود کھانا بھی اب حلال ہوا   (جان صاحب)

سُود لگانا (۱) فعل متعدی :- بیاج لگانا - بیاج پھیلانا ۔

سُود مند (ف) صفت :- مفید - فائدہ مند ۔

سُود ہونا (۱) فعل لازم :- فائدہ ہونا - نفع ہونا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - ہاتھ آنا ۔

سُود (ہ) اسم مذکر :- بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑہ میں پائی جاتی ہے - اُن میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی - جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ۔

سودا (ع) اسم مذکر:- (۱) سیاہ۔ کالا (۲) اخلاط اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ بلغم سوختہ۔ صفرائے سوختہ۔ رَس ؎

ہوگیا جزو بدن جائے گا اب کیا سودا　　مو کہ آنکھوں میں ہے دل میں ہے سویدا سودا (امیر)

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم　　خون و بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا (〃)

(۲) ف:- خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ پاگل پن۔ باؤلا پن۔ سٹر پن۔ مالی خولیا۔

(چونکہ خلط سودا کے بڑھ جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے فارسی والے اس معنی میں مستعمل کرنے لگے)

سُوئے بازارِ محبت یہ نظر آیا مجھے　　دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھے (نفیس)

وہ خریدار ہوں باغ جہاں میں ناسخ　　غیر سودا نہیں بکتا کوئی سودا مجھ کو (ناسخ)

تنگ آیا ہوں بہت شہر کی آبادی سے　　لے چلے کاش مجھے جانبِ صحرا سودا (امیر)

جو کرتے پیروی مجنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا　　گر وہ دل میں بیٹھا لیلیٰ محمل نشین بن کر (داغ)

(۳) عشق۔ فریفتگی۔ سنیہ۔ پریم۔ پریت۔ موہ ؎

پھر یہی کہتا ہے دل صحرائے قیس آباد ہو　　پھر ہوا سودا ہمیں اُس شوخ نیلی فام کا (سخن)

(۴) خیال۔ دھیان۔ دُھن ؎

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا　　شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سر جاتا رہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا　　دل جاتا ہے دل سے تری اُلفت نہیں جاتی (داغ)

میں تری زلف کے سودے میں گرفتار بلا　　اور کیا ہوں گا سراپائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

دم نکل جائے گا اُس زلف کے سودے میں مرا　　سونگھنے کو جو کبھی مشک ختن مجھ کو دیا (آتش)

(۵-ت) معاملہ خرید و فروخت۔ بھاؤ تاؤ۔ مول تول۔ خرید و فروخت کی بات چیت ؎

دل کا زلفوں میں مرے سہل ہوا یوں سودا　　جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل جُگ نہیں کرجگ ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے } (نظیر)

(۶) اسباب۔ بست۔ چیز۔ کھانے پینے برتنے برتانے کی چیز جو بازار سے لائی یا خریدی جائے ؎

لے کے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں　　سستے داموں مجھے ہاتھ آگیا مہنگا سودا (امیر)

سودائے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت　　کیا کیا ضرر اٹھائے تمنائے سود میں (ظفر)

(۷-ا) معاملہ۔ بیوپار ؎

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں　　گفتگو رہتی ہے بایع کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسہ مانگا لب شیریں کا وہ بُت تلخ ہوا　　سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو ہجوگوئی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے۔ ان کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے۔

سودا اچھلنا (۱) فعل لازم:- خبط ہونا۔ جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا۔ مالی خولیا کا زور ہونا۔

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت و نرخ کا کوتہ کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔

سودا بننا یا ہو جانا (۱) فعل لازم:- معاملہ خرید و فروخت کا کوتہ ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ تاؤ بننا۔ مول تول ہونا۔ معاملہ پٹنا۔ نرخ یا قیمت ٹھیرنا ؎

حُسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن　　نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (اسیر)

آپ سے اب نہ بنے گا کوئی سودا اپنا　　پھیر دیجے دلِ بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمتِ دل کا معاملہ　　تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (انور)

لے چلا ہوں میں اسے بازار اُلفت میں مگر　　دیکھئے کن داموں سے بنے سودائے دل (صابر)

سودا پٹنا (۱) فعل لازم:- معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ سودا چکنا۔

سودا ٹھیرنا (ہ) فعل لازم:- قیمت بننا۔ بھاؤ چکنا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ مول چکنا۔ نرخ قرار پانا ؎

متاعِ دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے　　کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو آ ٹھیرا (ضمیر)

دل کا کیا مول بھلا زلفِ چلیپا ٹھیرے　　تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے (〃)

متاعِ شوق بھی ہے مایۂ اُلفت بھی رکھتے ہیں　　اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۱) فعل متعدی:- چیز خریدنا۔ کوئی چیز لینا۔ اسباب مول لینا۔

سودا دلانا (۱) فعل متعدی:- کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا ؎

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی　　ان کو سودا دلا دیا کس نے (معروف)

سودا سُلف (۱) اسم مذکر:- چیز بست۔ کھانے پینے کی چیز۔ بازاری چیز جو خریدی جائے (سُلف کی تحقیق اسی لفظ میں دیکھو)۔

سودا کرنا (۱) فعل متعدی:- معاملہ کرنا۔ بیع کرنا۔ بیوپار کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ معاملہ بنانا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ کوتہ کرنا۔ بھاؤ تاؤ کرنا ؎

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زُلفِ یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر } ظفر

کیوں نقدِ دل اے جانِ جہاں مُفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے } برق

سودا لینا (۱) فعل متعدی:- کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔

سودا ملنا (۱) فعل لازم:- چیز ملنا جیسے "ہاتھ کے سچے کو سب جگہ سودا ملتا ہے"۔

سودا ہو جانا (۱) فعل لازم:- (۱) سودا بن جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چُک جانا۔ بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہو جانا۔ خبط ہو جانا۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

سود

سودا بازارِ محبت میں یہ نظر آیا مجھے — دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھے (نصیر)

سودا ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خرید و فروخت ہونا۔ بنج بیوپار ہونا۔ لین دین ہونا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ بھاؤ بننا۔ معاملہ ہونا ؎

تھی جو گاہک یار کی زُلف رسا بازار میں — جنس دل کا اپنے سودا ہوگیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

سویدا کی جا سنگ اسود کو چوما — ارے تجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

بک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں خموش — تجھ کو اے ناصح ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کوئی ناواقف اگر کہتا تو کہتا غم نہ تھا — کیوں جی تم بھی مجھ کو کہتے ہو کہ سودا ہوگیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ دل لگنا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتگی ہونا (مثال اول دیکھو سودا نمبر ۳) ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشان حال — کسی کی زُلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسم مذکر:- تاجر۔ تجار۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ مہاجن ٭

سوداگر بچہ (ف) اسم مذکر:- تاجرزادہ۔ بیوپاری کا بیٹا ٭

سوداگر بچی (۱) اسم مؤنث:- تاجرزادی ٭

سوداگری (ف) صفت:- (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا۔ مہاجن۔ بیوپاری۔ تجارتی جیسے "سوداگری مال" (۲) اسم مؤنث:- بنج بیوپار۔ تجارت۔ بیوہار (۳) اسم مذکر:- سوداگرپن۔ مہاجن پن "کیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ٭

سوداگری مال یا اسباب (۱) اسم مذکر:- بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب۔ اشیائے فروخت ٭

سوداگری کرنا (۱) فعل متعدی:- تجارت کرنا۔ بیوہار کرنا۔ بنج کرنا۔ کاروبار کرنا۔ لین دین کرنا ٭

سودائی (ع) صفت:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ مخبوط الحواس۔ جنونی۔ پاگل۔ سڑی۔ بورایا۔ خبطی ٭ احمق ؎

میں تو تھا عاقل زمانے کا پر اُلفت کے طفیل — کوئی سودائی کہے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسم مذکر:- دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیال باطل پکایا کرے۔ بیوقوف آدمی۔ مجنون آدمی ؎

سن کے آواز مری گھر میں کہا ظالم نے — دیکھنا یہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کرکے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے "اُس کا سودائی اس کا سودائی وغیرہ") ٭

سودائی بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا بنانا۔ مخبوط الحواس کرنا۔ تنکے چنوانا ؎

سوڈ

مجھ کو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں — تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ٭

سوداوی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا بڑھا ہوا ہو۔ وہ شخص جس میں سودا بڑھ گیا ہو (۳) صفت:- مغموم۔ غمگین ٭

سوداوی مزاج (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو ٭ خفقانی آدمی۔ جنونی آدمی ٭

سُودر (ہ) اسم مذکر:- شودر۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری۔ خدمت۔ ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی۔ دھوبی۔ چمار۔ کمہار وغیرہ ٭

سودھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی۔ لطافت۔ ستھرائی۔ پوترتا (۲) کھوج۔ پتا۔ بھید۔ سُراغ (۳) عمدگی۔ خوبی ٭

سودھا (ہ) صفت (ہندو):- سیدھا۔ صاف۔ بے کپٹ۔ سچا۔ صاف دل۔ سادہ دل۔ بے فریب۔ بھولا ٭

سودھن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) تہذیب۔ شستگی۔ تراش۔ آراستگی (۲) لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاست (۳) اصلاح۔ درستی (۴) قرض کی بے باقی۔ معاملہ کی صفائی ٭ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق۔ ایرکسیس۔ کاغذی نیبو۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ٭

سودھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شدھ کرنا۔ میل کچیل نکالنا جیسے "چاندی یا سونا سودھنا" (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ چکانا۔ بے باق کرنا۔ معاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا۔ اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا (۴) ملانا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا (۶) گننا۔ شمار کرنا۔ جوڑنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا ٭ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا ٭

سُودھی (ہ) صفت:- (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتر۔ معصوم صفت۔ بےگناہ۔ نرداش (۲) کھرا۔ سچا۔ صادق۔ کھرا دل (۳) اُجلا۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا (۴) نفیس۔ عمدہ۔ پاکیزہ ٭

سُودی (ف) صفت:- بیاجو۔ وہ روپیہ جو سود پر دیا جائے ٭ وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ٭

سوڈا (انگلش) Soda اسم مذکر:- سوڈیم Sodium دھات کا کھار ٭ ایک قسم کی سجی مٹی۔ اصل میں ایک زردی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو وزن میں پانی سے ہلکا ہوتا اور اکثر پہاڑوں میں پایا جاتا ہے ٭

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسم مذکر:- وہ کل کا پانی جو سوڈے کی

لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ ولائتی پانی ٭

سُوڈَول (ہ) صفت :۔ (دیکھو سُڈول یا سُنڈھال) ٭

سوڈھی (ہ) اسم مذکر :۔ چھتریوں کی وُہ قوم جو اپنے کو باباگرو نانک کی اولاد بتلاتی ہے ٭

سُوَر (س स्वर) اسم مذکر :۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی آواز داول۔ حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کہنے موافق سولہ ہیں ٭ (حرف علت زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول لُپت سُور ह्रस्व स्वर جن کے تلفظ میں ہر سہ سُر کے تلفظ سے چند وقفہ لگتا ہے جیسے اے अ آئی इ اُو उ اُو ऊ دوسرے دیرگ سُور दीर्घ स्वर جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ आ اِی ई اُو ऊ تیسرے برسُور سُور प्लुत स्वर جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے اَ अ اِ इ اُ उ رِ ऋ) ٭

سُور (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سُورما آدمی۔ رُستم۔ گرُد۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت :۔ بہادری۔ شجاعت۔ سورپن۔ رُستمی۔ پہلوانی ؎

گو محتسب آیا ہے گر شیشے ہیں سرکش　　ہوتی نہیں خم معرکہ میں سُور کی گردن (ناسخ)

مصحفی جانباز بھی ہوتے ہیں کوئی جی کے چور　　سر کٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت :۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا ٭

سُور یا سُوَر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بدجانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۱) صفت : حرامزادہ شریر۔ بدذات۔ بخیل (۳-۱) ایک گالی (۴) کلمۂ خشم و عتاب و غضب ٭

سُور گھینٹا (ہ) اسم مذکر :۔ سُور کا بچّہ ٭ سُور زادہ ٭ سُور کا جنا ٭

سُور (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جشن۔ خوشی ٭ بیاہ۔ شادی جیسے "محفل سور و سرور" (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اسی وجہ سے لالہ اور گُلِ گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خود رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں ٭

سُور (س सूर) اسم مذکر :۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ دانا۔ پنڈت (۲) خورشید۔ سُورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سرسوں۔ سرشف (۴) بُدھ مت کے سترھویں پیشوا کے باپ کا نام (ہ) سورداس مراداً اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ ٭

سُورداس (ہ) اسم مذکر :۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گوّیے کا نام جس کا قصہ داستان میں مفصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہل اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہدیتے ہیں) ٭

(۲) آفتاب پرست۔ شمسی ٭

سورا (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) سُسرا۔ سُسر (بیٹی کی گالی) ٭

سُوراخ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بل۔ بلا۔ بہ۔ سال (۲) درز۔ دڑار۔ جھری (۳) مُنہ۔ منفذ۔ دہان (۴) موکھا ٭ گھنّا (۵) موری۔ بدررو۔ پرنالہ (۶) مسام۔ جسم کے اُوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر۔ خانہ ٭

سُوراخ دار (ف) صفت :۔ روزن دار۔ چھید دار۔ مسام دار ٭

سُوراخ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بیندھنا۔ چھیدنا ٭

سُورَت (ع) اسم مؤنث :۔ صحیح عربی (سورہ) قرآن شریف کی فصل۔ فرقان حمید کا باب٭ تارھیا ہے۔ کلام مجید کا حصّہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا پُورا بیان ٭

سُورَت (ہ) اسم مذکر :۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں واقع ہے ٭

سُورتی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اُسے اکثر مستورات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں ٭

سُورٹھ (ہ) اسم مؤنث :۔ بھیروں راگ کی بھارجا (بھاوج) ایک راگنی کا نام جیسے ؎

سورٹھ میٹھی راگنی رن میٹھی تلوار　　جاڑے میٹھی کاملی سیجوں میٹھی نار (دوہا)

(جب کُھلی سُورٹھ کتھا بولیں گے تو وہاں سرِعلم۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلّا بے باکانہ کہنے سے غرض ہوگی جیسے "وُہ تو کُھلی سُورٹھ کہتا ہے جسے کچھ کرنا ہو کرلے") ٭

سُورج (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ نیّر اعظم (انکر۔ مہر۔ آدت۔ بھان) (۲) دھوپ۔ آفتاب کی روشنی ٭

سُورج بَرَس (ہ) اسم مذکر :۔ سال شمسی ٭

سُورج بنسی (ہ) اسم مذکر :۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سُورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اُس کی حکومت اجودھیا میں رہی تھی۔ راجہ رامچند اسی خاندان میں تھے ٭

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل :۔ وقتِ غروب آفتاب۔ سُورج چھپے ٭

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم :۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سُورج کا چھپنا ٭

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر :۔ نظامِ شمسی ٭

سُورج سنکرات (ہ) اسم مؤنث :۔ تحویلِ آفتاب۔ سُورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ٭

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی :۔ فعلِ عبث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا ٭

سُورج کی کِرَن (ہ) اسم مؤنث:۔ شعاعِ آفتاب ٭

سُورج گرہن یا گہن (ہ) اسم مؤنث:۔ کسوف۔ گرفتگیٔ آفتاب ٭

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصّے سے چھپا لیتا ہے پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمالوں کی سزا ہے یا راہو ستارہ اُس کو نگل جاتا ہے یہ جاہلانہ غیر تامّہ خیال ہے جس کے باعث ہندوؤں میں بہت سی خیر خیرات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ؎

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے　　اپنے سیاہ خانہ میں سُورج گہن رہا (اسیر)

پھیلی جو داغ عشق کی محشر میں تیرگی　　چلّائے اہل حشر کہ سُورج گہن ہُوا (نامعلوم)

سُورج منڈل یا سُورج کا گرنڈہ (ا) اسم مذکر:۔ قرصِ خورشید۔ سورج کا دائرہ ٭

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ نظامِ شمسی۔ سُورج سنسار ٭

سُورج مُکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آفتاب پرست۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ؎

حُسن کی رنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں　　کب ہُوا سُورج مُکھی پر اعتدالِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے)۔ آفتاب گیر ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں ابرِ قلمدور آفتاب　　سایہ کیا سُورج مُکھی کا ہے کسی رخسار پر (آتش)

اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں　　سُورج مُکھی ہے یار کے مُنہ پر لگی ہوئی (نامعلوم)

نیز وہ پنکھے کی مانند نقش یا کار چوبی چیز جس کی صورت اس سے مشابہ بناتے اور اُس کے ساتھ بہت سے لڑکوں کو لئے ہوئے شعر پڑھتے میلے ٹھیلوں میں چلتے اور اُسے سُورج مُکھی اُٹھانا یا نکالنا کہتے ہیں یہ جُہلا کا ایک کھیل یا تماشا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سُورج کے مُنہ پر آکر اُسے چھپالے (گنوار) ٭

سُورگ (س स्वर्ग) اسم مذکر:۔ اندرلوک۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ جنّت بہشت۔ فردوس (۲) آکاس پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پائے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ۔ عقبیٰ۔ دوسرا جہان ٭ عالمِ ارواح ٭

سُورما (ہ) صفت:۔ (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے ایک سُورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ٭

سُورَن (ہ) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن۔ سونا۔ زر۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ٭

سُورَن کی کایا (ہ) اسم مؤنث:۔ کنچن سا بدن۔ صندل سا بدن ٭ نِروگا۔ نِروگی۔ تندرست ٭

سُورِنجان (ہسپانیہ) اسم مؤنث:۔ ایک جڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مُشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے بعض بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں سرد اور تیسرے درجے میں حار۔ دوسرے میں یابس۔ مفید یرقان۔ عرق النسا و بواسیر بادی وغیرہ ٭

سُورنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت ٭

سُورَۃ (ع):۔ (دیکھو سورت بمعنی پارۂ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ٭

سُورۂ اخلاص (ع) اسم مؤنث:۔ قُل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخری سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خداتعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے۔ چونکہ اخلاص اُردو میں معنی محبّت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبّت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کر کے نکاح کی ریت رسم میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں) ؎

تا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم　　گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

سُورۂ تبارک (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام۔ (اس سے اُنتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو مانع عذابِ قبر و دافعِ نظرِ بد جانتے ہیں۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ٭

سُورۂ نُور (ع) اسم مؤنث:۔ (قرآن شریف کی اُس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومنون کے بعد واقع ہوئی ہے۔ یہ سورۃ مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی اہل اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواصوں میں سے یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبے صدقِ دل اور اعتقادِ کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ٭

سُورۂ یٰسین (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرفِ ندا اور سین لفظ سیّد کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ سین۔ انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے یہ سورت اکثر حلِ مشکلات کے واسطے اور بالخصوص سختی موت کے رفع ہونے کے لئے حالتِ نزع میں انسان کو سُناتے ہیں جس سے اگر اُس کی زندگی ہوتی ہے تو بچ جاتا ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی وجہ تسمیہ

کہ اس اخیر وقت میں وہ قرآن شریف کو سُن کر اپنے خدائے لایزال اور رسول مقبول کی طرف دھیان لگائے اور جان بحق تسلیم کرے یا جان نے کر اب تک آہ پہنچا ہی کی طرف دم آن بندھنی چاہئے تاکہ خاتمہ بالخیر ہو بقول سعدی؎ عیسوی بود نوبت بالمت۔ اگر نیک رفتنے بود خاتمت۔ چونکہ یہ سورت اکثر مرنے کے وقت سُنائی جاتی ہے اس سبب سے عورتیں ڈر کے مارے اس کا نام نہیں لیتیں اور اسے نناویں کہتی ہیں

مر گیا بس سُن کے اس سوئے کتابی کا بیان مجھ کو ذکرِ مصحفِ رُخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت)

مر گیا سُنتے ہی اُس کے نالۂ مرغِ سحر وصل کی شب میرے حق میں سورۂ یٰسیں ہوا (آتش)

سُوری (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) مادۂ خوک۔ سُورنی ۝

سَوڑ (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) لحاف۔ رضائی۔ بالاپوش۔ گدڑی ۝

سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث :- نفاس ۝

(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن خیال کی جاتی اور ہندؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کسی کے ہاں کم سے کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی ہے اکثر مسلمان عورتیں جن کے ہاں گنڈے تعویذ کے باعث پرہیز ہوتا ہے چھ دن تک زچہ کے گھر کی چیز نہیں کھاتے اور نہ اس مقام تک جاتے ہیں۔ مفصل کیفیت سُوتک میں دیکھو) ۝

سُوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو ہ گنوار) بجوڑنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ کوڑے ٹپکارنا ۝

سوز (ف) اسم مذکر :- (۱) سوزش۔ جلن۔ سوختگی۔ تپن۔ حرقت۔ تپش ۝

فغان و آہ سے ہے سوزِ دل عیاں ہوتا دلیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) دُکھ۔ درد ۝

گئے جنت میں اگر سوزِ محبت والے تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کوفت۔ رنج۔ غم۔ سوگ۔ ملامت۔ آزردگی۔ اذیت (۴) ا :- وہ قطعہ یا رباعی یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز مرثیہ خوانی کی ایک طرز ۝

کچھ میں شاعر تو نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں سوز پڑھ پڑھ کے محبّوں کو رلا جاتا ہوں (مصحفی)

نوحہ خواں ہے سازِ مطرب ہجر میں راگ مجھ کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت محمد میر ولد میر ضیاالدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اُردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کیفیت آبِ حیات میں دیکھنے کے قابل ہے ۝

سوزخوان (ف) اسم مذکر :- ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ۝

سوزخوانی (ف) اسم مذکر :- مرثیہ خوانی۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ۝

سوزاک (ف) اسم مذکر :- مرکب از (سوز + اک) حرقت البول۔ ایک مرض کا نام جس سے مجرا لبول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش (حرقت کی نسبت) کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ۝

سوزش (ف) اسم مؤنث :- جلن۔ گلن۔ کھولن۔ سوختگی ۝

سوزن (ف) اسم مؤنث :- سُوئی۔ سُوجی۔ کپڑا سینے کا آلہ ۝

فصلِ گُل باقی ہے کرلوں گا گریباں پھر چاک آئنے دو سوزن اگر بہرِ رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) صفت :- وہ چیزیں جس میں سوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ کئے ہوں۔ سوراخ دار۔ چھلنی کی مانند۔ مثلِ غربال ۝

سوزنِ عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث :- وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے جاتے وقت اُن کے دامن میں اُلجھی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکم الٰہی وہ چوتھے آسمان سے آگے نہ جا سکے۔ کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز تھی شعرا نے اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ۝

سوزن کاری (ف) اسم مؤنث :- سوئی کا کام ۝

سوزنی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی کا کام کیا ہو۔ گندوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر۔ ایک قسم کا مردانہ لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ۝

عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے اپنی چپکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (۱) اسم مذکر :- روئی دار پاس پاس گندے پڑا ہوا سفید انگرکھا ۝

سوزنی کا کام (۱) اسم مذکر :- وہ کام جو سوزنی کی طرح ترپاگوں سے بنایا گیا ہو ۝

سُوس (ع) اسم مؤنث :- (۱) ملٹھی۔ چرمٹی گھُنگچی کا درخت (۲) ۔ خوک آبی۔ ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے گھڑیال۔ ایک قسم کا مگرمچھ ۝

سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث :- (۱) انجمن۔ مجلس۔ منڈلی۔ فرقہ۔ گروہ۔ سبھا۔ سماج (۲) میل جول۔ سنگت۔ ساتھ۔ تمدّن۔ محبت۔ مصاحبت۔ موانست ۝

سوسُلا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) :- بیسور رہنا۔ پڑ رہنا۔ اس جگہ سُلا رہنا تابع مہمل ہے جو تحسینِ کلام کے واسطے آیا ہے جیسے "عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سوسُلا رہے کہ کل صبح ہی اُٹھیں گے" ۝

سوسمار (ف) اسم مذکر :- ہوشیار کے وزن پر۔ گوہ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ۝

سوسن (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

چھتے قسمیں ہیں اِس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر خمیدہ ہو جاتی ہیں چنانچہ شعرا نے اِس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ❊

سوسنی (ف) اسم مؤنث :۔ نیلگوں۔ آسمانی ❊

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سُوسُو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ❊

سُوسی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا جسے اکثر دہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ خصوصاً پنجاب میں اِس کا بہت رواج ہے ❊

سَوغات (ت) اسم مؤنث :۔ (۱) رہ آورد۔ تحفہ۔ وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں۔ ہدیہ ؎

اے نسیم سحری بہر اسیران قفس تحفۂ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)

سرمہ اکاٹ کے اسے مِریلی لیتا جا گرچہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز۔ نادر چیز۔ انوکھی چیز ❊

سَوغاتی (ا) صفت :۔ (عوام) قابل تحفہ۔ نایاب۔ عمدہ۔ پسندیدہ۔ چیدہ ❊

سُوفار (ف) اسم مذکر :۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اُس جانب ہوتا اور اُسے چلاتے وقت چلّہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں دہانِ تیر۔ تیر کی چٹکی ؎

جب استخواں سے یہ سوفار تیر کا ٹھیرا تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھیرا (ظفر)

ہے کمان ابرتری تیر مژہ تشنۂ خون منہ کھلا رہتا ہے اِس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سُوئی کا ناکا۔ ناکا ❊

سوفتہ (ا) اسم مذکر :۔ (اصل میں سُبیتا ہندی لفظ تھا) فرصت مہلت۔ چھوٹ۔ چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہمیں یار ملے کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ۔ کمئے مرض ❊

سوفتے میں } سوفتے کے وقت } (ا) تابع فعل :۔ فرصت میں۔ سبیتے میں۔ فرصت کے وقت۔ تنہائی میں۔ اکیلے میں ❊

سوفِسطا (یونانی) اسم مذکر :۔ وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ❊

سوفِسطائی :۔ حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (اِن کی قسمیں فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سُوک (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زہرہ ستارہ۔ ناہید۔ لوسئے فلک۔ چھٹا گرہ۔ (جیسے "مرن چلی اور سوک سامنے" چونکہ ہندو لوگ اِس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے ہیں اِس وجہ سے مثل کہتے ہیں کہ مرنے کو جانے میں کیا شگون دیکھنا چاہئے) ❊

(۲) یوم آدینہ۔ جمعہ (۳) ایک مُنی کا نام جو برہگُو رِشی کا بیٹا اور راکشسوں کا گرو تھا ❊

سُوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم :۔ زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سُوک ڈوبے شُبھ کارج نہیں کرتے" ❊

سَوک (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار یا ہندو عو) سوکن۔ سوتن۔ سوت جیسے "میری سَوک آ تو سہی" ❊

سُوکا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) روپے کا چوتھا حصّہ۔ پاوُلا ❊

سوکا (ہ) صفت :۔ وہ فصل جو اولوں سے مرجائے ❊

سَوکَن (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مر گئی آنکھ چھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ❊

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ ایک دفعہ ہی پی جانا۔ چڑھا جانا۔ ڈکار جانا۔ ڈکوس جانا ❊ جذب کر لینا ❊

سَوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ اوّل معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت باہم ٹکراتی ہے ❊

سُوکھا (ہ) صفت :۔ (۱) خشک شدہ۔ نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) یابس خشک (۳) کھڑ بک ❊ سکڑا ہوا۔ جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا دُبلا۔ لاغر۔ تنکا۔ تاگا۔ ٹیٹری۔ (۵) روکھا۔ پھیکا ❊ بن لادن کا (۶) اسم مذکر :۔ قحط۔ قحط سالی۔ خشک سالی۔ کال: (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ۔ بنگ (۹) دُبلاپن۔ لاغری۔ دُبلاہٹ ❊

سُوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) قحط پڑنا۔ قحط سالی ہونا۔ کال پڑنا ❊

سُوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ا) فعل متعدی :۔ بے نیل مرام ❊ واپس کرنا۔ خشک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ سلوک نہ ہونا۔ یونہیں یا خالی خولی رخصت کرنا۔ باتوں میں ٹالنا ❊

سوکھا ٹھُنٹھ (ہ) اسم مذکر :۔ خشک شدہ درخت۔ نہایت سوکھا ہوا اور بن پتوں۔ بغیر شاخوں کا درخت۔ سوکھا گُدا ؎

اے موسم خزاں لگے اِس سرو کو تیرے آگ بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)

بیٹھ کر تو ٹھنٹھ پر سوکھے نہ ٹرا فاختہ تجھ کو کافی ہے فقط کنکر کا چھرا فاختہ (حسن)

سُوکھا جواب (ا) اسم مذکر :۔ روکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔ خالی جواب ❊

سُوکھا جواب دینا (ا) فعل متعدی :۔ صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ❊

سوکھا سا (ہ) صفت :۔ لاغر نحیف۔ دُبلا پتلا۔ ٹٹیری بھا۔ تنکا سا جیسے "سوکھا سا بلن ہو گیا پھول جیتا" ❊

سوکھ

سُوکھا اَتَہما (ہ) صفت :- دُبلا پتلا - لاغر و نحیف * چُپ چُپیپ * خوف زدہ ؎

اُس پری کے رشک سے لیلیٰ نہ کیونکر تپ کرے　　سوکھے سہمے قیس کا دِل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)

پھریرں کو ہوا ہے اب کے یہ اوج　　دب گئی جن سے مرہٹوں کی فوج } (جان صاحب)
سوکھے سہمے ہیں کالے کلے میں　　یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں }

سُوکھا لگنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دُبلا ہوتا جانا - لاغر و نحیف ہوتا جانا - غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا * مرضِ دِق کا لاحق ہونا - دِق ہو جانا *

سوکھ کر یا سوکھ کے (ہ) تابع فعل :- خُشک ہو کر - نمی یا رطوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھڑنک ہو گیا - سوکھ کر ٹھنٹھ ہو گیا - سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ *

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- اِس قدر لاغر ہونا کہ ہڈی پسلیاں نکل آئیں - نہایت دُبلا ہو جانا - بدن پر گوشت نہ رہنا *

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا } سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا } (ہ) فعل لازم :- سوکھ کر لقات ہو جانا - نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - تنکا سا ہو جانا - ٹیٹیری سا ہو جانا - تیلی سا ہو جانا - زار و نحیف ہو جانا - قاق ہو جانا ؎

روشوں کی طرف جو رُخ کبھی اُس کا ہو جائے　　ہو خلش خار کو گُل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)

دعوتِ ناقۂ لیلیٰ کے لئے صحرا میں　　ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (نکہت)

ناتوانی ترے ہاتھوں سے یہ اب حالت ہے　　ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے (سرور)

سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو　　دِل میں سب کے کھٹک رہے ہیں ہم (فرحت)

مجنوں تو سوکھ ساکھ کے کانٹا سا بن گیا　　لیلیٰ کا چہرا شکلِ گُلِ ورد لال ہے (انشا)

(بعض اوقات مفعول کر یا کے ایسے موقع پر محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے ؎

بے رونقی ہے باغ کی جنگل سے بھی بڑی　　گُل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت لاغر - دُبلا نحیف - ضعیف - کمزور - ناتوان اور صورتِ خارِ خُشک ہونا ؎

کیا اُس قدِ موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے　　ہے سوکھ کے کانٹا ہوا سر تا پئے صنوبر (امیر)

یہ ہے پیزہرِ مژگاں کا ترے اے سیمبر کانٹا　　کہ جس کے چُبھ گیا دِل میں ہوا وہ سوکھ کر کانٹا (معروف)

غمِ فراق سے پھر سُوکھ کر ہوا کانٹا　　بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)

دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا　　سر تن پہ یُوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)

ہے تنفر مجھ سے بلبلِ اُس گُل کو ہے اغیار سے　　سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بُلبُلو اس خار سے (〃)

آرہے گا دشت میں لیلیٰ ترے ناقے کے کام　　ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)

راہ میں اُس کی ہوئے سوکھ کے کانٹا غم سے　　کہیں آ جائیں نہ ڈر ہے قدمِ یار تلے (عارف)

سوکھ کر کانٹا ہوئے ہاتھوں سے تیرے اے جنوں　　پاؤں پر آیا اُتر طوقِ گریباں واہ وا (نصیر)

سوکھ

غمِ فرقت میں ہے ہو سوکھ کے کانٹا ایسے　　اپنے تن کو بچاتے ہیں بلاہاں ہم سے (ناسخ)

ہوا الغ جہاں میں اِسی لئے میں سوکھ کر کانٹا　　کہ اُس گُل کے لگا دے تک مجھے تقدیر دامن سے (جرأت)

دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی ضرور　　گو فراقِ رشکِ گُل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (مغفور)

زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں　　کہیں ہیں لوگ نہیں کا ہلال میرے تئیں (مصحفی)

گو ترے ہجر میں میں سوکھ کے کانٹا ہوتا　　رشکِ گُل چشمِ رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)

سوکھ کر کانٹا ہوا معروف پوچھے اُس کی بات　　طاقتِ گفتار پائی کب زبانِ خار نے (معروف)

سُوکھ کر ہدف ہونا (۹) فعل لازم :- (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ؎

تپِ فرقت سے اے کماں ابرو　　ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خُشک ہونا - بے نم اور بے رطوبت ہونا - رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا - لاغر ہونا - جھڑنا (۳) سکڑنا (۴) دیر لگنا - عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹے تک بیٹھا سوکھا کیا" *

سُوکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جذب کرنا - پینا - چوسنا * (۲) سڑ پینا - غٹکنا - سڑکنا - ڈوکنا - چڑھانا - ڈکوسنا *

سوکھے (ہ) صفت :- (۱) حروف مغیرہ کے آ جانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خُشک شدہ سوکھا کی جمع *

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (۱) کہاوت :- ناداری میں عیش کی باتیں - مفلسی میں شیخی - غریبی میں بیاہ *

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (۱) کہاوت :- تھوڑی سی تنخواہ اور یہ بے عزتی کا کام *

سُوکھے دھان (ہ) اسم مذکر :- دھانوں کا وُہ کھیت جو دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو *

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ہ) فعل لازم :- عین وقت پر یا حسبِ خواہش مینہ برسنا * تنت پر بارش ہونا - تر و تازہ ہونا - شادابی حاصل کرنا * از سرِ نو زندگی پانا - جی جانا - جان پڑ جانا * مُراد بر آنا - بُری حالت سے اچھی حالت ہونا "آب رفتہ بجو آمدن" کا ترجمہ - وقت پر کام نکلنا - نراس سے آس ہونا - فلاحت کی امید بندھنا ؎

سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا　　کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)

"تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" *

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی مقاموں میں جہاں پانی یا تری ہمیشہ رہے بوئے جاتے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا - لہٰذا اِس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا) *

سُوکھے ساون بُھوکھے بھادوں (ہ) کہاوت :- سدا بے فیض یعنے

اِن سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا اِن کے لئے ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے۔

سُوکھے کا آزار (۱) اسم مذکر:۔ مرض دق۔ بڑی بیماری۔ بڑا آزار۔ سوکھا۔

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سوکھا ٹالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ٹرخانا۔ بے نیل مرام رکھنا ؎

والے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک۔ سوکھے گھاٹوں تشنہ کام ہوں کا اُتارا ہوگیا (بحر)

سُوکھی (ہ) صفت:۔ (۱) خشک شدہ۔ کھڑنک (۲) بن لاون کی۔ روکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابس (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر۔ ضعیفہ۔ نحیفہ۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث:۔ سوکھی چیز۔

سُوکھی اَلِفَن (۱) اسم مؤنث:۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت۔

سُوکھی چُپاتی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) بن پانی پیے کھائے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا۔

سُوکھی روٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ نانِ خشک۔

سُوکھی سہمی (ہ) صفت مؤنث:۔ دُبلی پتلی۔ لاغر و نحیف۔ خوف زدہ۔ خائفہ۔ نحیفہ۔

سوگ (ف۔ ہ):۔ (۱) ماتم۔ مصیبت۔ کہرام۔ غم و اندوہ (۲) ہ:۔ چنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتمِ مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مُردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن۔ تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی۔ مہندی۔ کپڑے بدلنا۔ خوشی منانا۔ سوئیاں پکانا۔ تہوار کرنا۔ پان کھانا۔ مسّی ملنا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے ؎

نہ وعدے پہ آئے تو کیا ہمنشینو مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ ہونگے (نواب)

رہتی ہے تو ان دنوں میں کچھ میلی کچیلی سچ کہہ کہ رہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ ماتم دور کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا۔

سوگ اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو سوگ اُتارنا)۔

سوگ رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ میّت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا۔ مُردے کے بعد چالیس روز تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا ؎

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے مرگ اگر میری بھی بچ جائے آبرو رکھا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (۱) فعل متعدی:۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا۔

سوگ لیکر بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ ماتم اختیار کرنا۔ رسوم غم کا پابند ہونا۔ غم کرنا۔

سوگ وار (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ غم زدہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ۔ دردمند۔ غم خوار۔ ماتمی۔ ماتم دار ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں مجھے کوسیں مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے بیہر سوگواروں میں (داغ)

جب کوئی بھی ملا نہ ہمیں اپنا دردمند ہم آپ سوگوار بنے اپنے واسطے (مؤلف)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔

سوگ واری (ف) اسم مؤنث:۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ۔

سَوگَنْد (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سَوں۔ عہد۔ حلف ؎

احساں نہ اُٹھے گا ناکسوں کا سوگند ہجوم بیکسی کی (امیر)

سَوگَنْد دلانا یا دینا (۱) فعل متعدی:۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا۔

سَوگَنْد کھانا (۱) فعل متعدی:۔ سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا۔

سَوگَنْدا سوگَنْدی (۱) اسم مؤنث:۔ قسما قسمی۔ اقرار بہ حلف۔ عہد و پیمان۔ قول اقرار۔ باہم واثق اقرار۔

سوگی (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ مصیبت زدہ۔ ملول۔ رنجیدہ۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲۔ ہ۔ لکھنؤ) ابرک کی ٹٹیاں۔ آرائش جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے۔

سُول (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سِنان۔ برچھی کی نوک (۳) دردِ شکم۔ پیٹ کا درد۔ باؤگولا۔ دردِ قولنج (۴) چبھن۔ ہول (۵) ہر سُول (۶۔ ف) (دیکھو سُور گھوڑے کا رنگ)۔

سِوِل (انگلش Civil) صفت:۔ (۱) ملیٹری کا نقیض۔ مُلکی۔ مالی۔ دیوانی۔ انتظامی۔ تمدّنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذّب۔ بھلامانس۔ شریف۔ ہشیار۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ۔

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر:۔ عدالت کا چھوٹا صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد مقدمات منصفی اور مفتی گری ہو۔ منصف۔ قاضی۔ مفتی۔

سِوِل سَرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر:۔ وہ اعلیٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ۔ دیکھنے بھالنے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیلخانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو۔ (یہ لفظ سِوِل بمعنی شہری اور سرجن بمعنی طبیب جرّاح سے مرکب ہے یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جرّاح۔ ڈاکٹر)۔

سِول سَروِس (انگلش Civil Service) اسم مذکر:- (۱) افسران متعہد وہ اعلیٰ درجہ کے مُلکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کیے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر۔ کمشنر۔ سکرٹری۔ لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کرکے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہوجاتا ہے ٭

سِول کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث:- عدالت دیوانی- وہ عدالت جس میں لین دین یعنی قرضہ کے متعلق مقدمات طے ہوں ٭

سِول لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث:- ملازمان ملکی کی فہرست۔ وہ فہرست جس میں تمام مُلکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب۔ ایّام ملازمت۔ تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں ٭

سولہ (ہ) صفت:- شانزدہ۔ چھے اوپر دس- ۱۶ ٭

سولہ سِنگار (ہ) اسم مذکر:- ہرہفت۔ ہفت وہ۔ دہ نہ۔ وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انہتا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے سُرمہ۔ مِسّی۔ کاجل۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ۔ پٹّی۔ گہنے۔ کپڑے کی سجاوٹ۔ چوڑی۔ مہندی وغیرہ ٭

سولھواں (ہ) صفت:- شانزدہمی۔ شانزدہم۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا ٭

سُولی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دار۔ گل۔ پھانسی۔ وہ سیدھی بلند نوک دار بلّی یا کڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسّی باندھ کر اُس پر لٹکا دیتے ہیں بعض ملکوں میں سر کج بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے۔ پھانسی کا لٹھا یا ٹکٹکی۔ گل پھانسی کا کھمبا یا لکڑا (۲) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ تکلیف سخت۔ صعوبت سخت ٭ جیسے "سولی پر رات کاٹنا۔ سولی پر کی روٹی کھانا۔ آٹھ پہر سولی ہونا" یعنی مصیبت میں رات گذارنا۔ جان جوکھوں کی روٹی کھانا۔ ہر وقت مخاطرہ اور جھالکے میں رہنا وغیرہ ٭

سُولی پر جان ہونا (ہ) فعل لازم:- (عو) ضیق میں جان ہونا۔ کٹھن مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عذاب میں جان ہونا جیسے "اُس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے" ٭

سُولی پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (عو) (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ جیسے "اس اللہ نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے" ٭

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دار پر چڑھنا سولی پر لٹکنا۔ پھانسی پانا ؎

اپنے قد کو کہاں سرو سے ہی ہے تشبیہ — اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو (شاہ نصیر)

چڑھا منصور سولی پر پکارا عشق بازوں کو — یہ اُس کے بام کا زینہ ہے آئے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

(۲) نہایت تکلیف و اذیت پانا۔ دق ہونا۔ ضیق میں جان ہونا ٭

سُولی پر کٹنا (ہ) فعل لازم:- نہایت مصیبت میں گذرنا۔ بمشکل بسر ہونا۔ جیسے "مجھے وُہ دن سولی پر کٹا" ؎

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات — شب وہ محفل میں اگر شاہدِ محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی:- جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا۔ جان بیچے کی روٹی کھانا ٭

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی نیند وہ بُری بلا ہے کہ مخاطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی آئے بغیر نہیں رہتی۔ نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی ؎

یادِ مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے — لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (وزیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پھانسی دینا۔ گل دینا۔ دار پر کھینچنا ٭ مارنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا ٭

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو سولی چڑھانا (۲) تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ دُکھ دینا ٭

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر:- جلّاد ٭

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی ملنا۔ گل ہونا (۲) باعثِ مخاطرہ ہونا۔ عذابِ جان ہونا۔ کسی کے حق میں زہر ہونا ؎

سولی ہوا ہے مجکو مرا بڑھ کے بولنا — منصور وار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا (امیر)

سُوم (ہ) صفت:- بخیل۔ کنجوس۔ شوم۔ کنڈک۔ دانہ زد۔ ممسک۔ تنگدل جیسے "سوم دے نہ دلائے"

(سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب):- (دوہا) ؎ جورو پوچھے سوم سے کاہے دِیہ ملین ہے کچھ کھویو گانٹھ کو کے کاہو کو دیں (جواب):- نہ کچھ کھویو گانٹھ کو نا کاہو کو دیں۔ دیتے دیکھو اَور کو جا سی دیہ ملین ٭ مطلب:- بخیل کی بیوی نے اُس سے پوچھا کہ آج تم اداس کیوں ہو۔ کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے کھو دیا؟ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اَور کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے ٭

سُوم کے گھر میں گتا پڑا جائے نہ جانے دے (ہ) کہاوت:- بخیل کے لوگ کر بھی نہ آپ فائدہ اُٹھائیں نہ دوسرے کو اُٹھانے دیں ٭

سوم (س सोम) اسم مذکر:- (۱) چاند۔ ماہ۔ قمر۔ مہتاب۔ چندرماں (۲) ملک الموت۔ جم راج۔ جم دوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی۔ کُوبیر (۴) ہوا (۵) کافور۔ کپور (۶) ایک بُوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) شیو۔ مہادیو ٭

سوم وار (ہ) اسم مذکر:- چاند کا دن ٭ پیر کا روز۔ دوشنبہ۔ چندرباسر۔ چندر بار ٭

سوم وَتی یا سَموتی ماوَس (ہ) اسم مؤنث:- اول پکش کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آ کر پڑے۔ ہندو لوگ اُسے پربھ مانتے اور اگر سورج بری یعنی کناگتوں میں آ کر واقع ہو تو اُسے نہایت مُتبرک جانتے اور تھانیسر میں جا کر اپنے اپنے پتروں

کے سرادھ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں ؎

سِوُم (ف) صفت :- (۱) تیسرا۔ ثالث (۲) مُردے کا تیجا۔ فاتحہ روز سوم۔ پھُول ؎

سُوں یا سَوں (ہ) اسم مؤنث (ہندو) : قسم۔ سوگند۔ حلف۔ عہد پیمان ؎

سُون (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چُپ۔ سکُوت۔ خاموشی (۲) دم۔ نفس۔ سانس ؎

سُون کھینچنا (ہ) فعل لازم :- دم کو لے رہنا۔ چُپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت کرنا۔ چُپ چاپ ہو رہنا۔ خبر نہونا۔ دم بخود ہونا۔ سونٹھ سونگھنا۔ دم نہ مارنا۔ خاموش بیٹھنا

جان سے مارا مجھے اور کھینچ بیٹھا سُون ہے   اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے (نامعلوم)
لوٹ میخانہ میں جا اور بادۂ گلگون کھینچ   گوشۂ مسجد میں بیٹھا کیا ہے زاہد سون کھینچ (ممنون)
یہ کارخانہ دیکھیے ٹک اب دھیان سے   بس سُون کھینچے جائیے یاں دم نہ ماریے (انشا)
دم خدا سادھ کے لیتے ہیں پھر بری تو ابھی   سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں (〃)

سُون کی لینا (ہ) فعل متعدی :- دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ دم کو لے رہنا۔ چُپ سادھنا۔ خاموش ہو رہنا ؎

سَوُن (ہ) اسم مذکر :- (ہندی) (۱) شگون۔ فال (۲) سلونوں کے تہوار کو جو دکانوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سَون ہے ؎

سَون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی : شگون دیکھنا۔ فال لینا۔ استخارہ دیکھنا ؎

سَون کُسَون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- بدشگونی ہونا۔ بدفالی ہونا ؎

سونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) طلا۔ ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب۔ فارسی میں زر۔ سنسکرت میں سُورن۔ ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے"۔ "سونا پایا اور کھویا دونوں بُرے" (۲) اُتّم۔ اچھی ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے "سونے میں جھُول رہی ہے یا لوٹ رہی ہے" ؎

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت :- نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔ رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف و اندیشہ کوسوں دور ہے ؎

پوچھی حقیقت اُس نے جو امن راہ کی   تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ مدار ہے
خطرہ نہ آپ کیجیے بس خیر شوق سے   سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے (بحرِ انشا)
ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں   شحنہ کا کام کرتا ہے غارت گر سپہر
چاندی کا تھال لے کے نکلتا ہے شب کو چاند   سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر (امیر مینائی)

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر :- ایک دوسرے کا مترادف یا دوسرا لفظ تابع مہمل ہے۔ کیونکہ ہمیشہ سونے کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے "لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے

میں لدی پھندی اِتراتی پھرتی ہیں" ؎

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (ہ) کہاوت :- جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی ؎

سونا چھُوئے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت :- نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے ؎

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث :- مال و دولت۔ روپیہ پیسہ۔ زر و مال ؎

سونا سُگند (ہ) صفت :- (۱) زرِ ناب۔ زرِ خالص۔ کھرا سونا۔ کُندن ہوا۔ صاف کیا ہوا سونا۔ سودھا ہوا سونا ؎

لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی   کیا سونا سگند اُس نے ترے سونے کے جوشن کو (ناسخ)
سونا سگند کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری   رنگت سُنہری اُس پہ یہ خوشبو بدن میں ہے (〃)

(۲) نجیب الطرفین۔ اصیل۔ حسب و نسب سے درست۔ اچھی نسل یا اچھے خاندان کا۔ (۳) مراداً پاک صاف۔ آلودگئ گناہ سے مبرا۔ معصوم صفت ؎

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت نادہند اور ہاتھ کا جھوٹا ہونا ؎

سونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض۔ نیند لینا۔ پڑ رہنا۔ سوتنا۔ آنکھ لگنا۔ آرام کرنا۔ خواب کرنا۔ استراحت فرمانا جیسے "دشمن سوئے نہ سونے دے" "سویا موا برابر" (۲) لیٹنا۔ ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ جماع کرنا (۴) مرنا۔ دُنیا سے آنکھیں بند کرنا۔ وفات پانا۔ رحلت کرنا۔ انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا ؎

سونا سوگند ہو جانا (۱) فعل لازم :- نیند لینا قسم میں داخل ہو جانا۔ بالکل سونا میسّر نہ ہونا۔ سونا قسم ہو جانا۔ آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا۔ لیٹنے یا ذرا کمر سیدھی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ؎

نکہ جی کو پسند ہو گیا ہے غالب   دِل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں   سونا سوگند ہو گیا ہے غالب (غالب)
شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا   اشکوں سے مدام مُنہ کا دھونا ٹھیرا
دیکھا اُس سیمتن کا کُندن سا رنگ   سونا سوگند تب سے سونا ٹھیرا (رباعی)

سُونا (ہ) صفت :- (۱) خالی۔ تہی۔ ریتا۔ چھوچھا۔ اکیلا۔ "میرا گھر سُونا پڑا ہے" ؎ (حالت تانیث میں یائے معروف سے بدل لیتے ہیں جیسے ؎

بِٹیا نے مُن کہی تم چھوڑ و سونی سیج   تھوڑے دنوں تو مجھ بھی سونا ضرور ہے (ربی ملت)

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد جیسے "تیرے مرے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا" (دوہا)

سونا لینے پی گئے سُونا کر گئے دیس   سونا ملا نہ پی پھرے روپا ہو گئے کیس (نامعلوم)

(۳) سُنسان۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم۔ شہر خموشاں ؎

گھر میرا فرقت میں سُونا ہو گیا   کنجِ مدفن کا نمونہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلا نگرانی ٭

سُونا گھر بھڑوں کا راج (ہ) کہاوت:۔ جب کوئی سر پھرا نہ ہو تو بد ذاتوں کا زور ہو جاتا ہے۔ جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے ٭

سُونا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ سُنسان ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ خالی ہو جانا ؎

اُن کے گھر سے جب بگڑ کر میں چلا تو یہ کہا   آپ کے جانے سے کیا سونا مکان ہو جائے گا (داغ)

سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دوائیوں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیشا یا حجر النور۔ فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سفید تو نہیں مگر ملگجا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار اور بعض کے نزدیک تیسرے میں یابس۔ نور بصر بڑھانے اور برص کو نفع دینے والا ؎

تُو وہ سونے کا پُتلا ہے اگر بیٹھے کوئی مکھی   وہیں سونا مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)

سَونپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سُپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرعۂ میر حسن) کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار۔ (۲) چارج دینا۔ سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا ٭ امانتاً رکھنا ٭

سونٹا (ہ) اسم مذکر:۔ مُٹھکا۔ خُدکا۔ گُتکہ۔ ڈنڈا۔ گُندا۔ گدکا۔ وہ موٹی ہانڈی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا جس سے بھنگ گھونٹتے ہیں ٭ تمہ۔ جریب۔ عصا٭

سونٹا بَردار (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار۔ خواص۔ چوب دار۔ تمہ بردار ٭

سونٹا رائے (۱) اسم مذکر:۔ ایک مذاقیہ نام ہے جو کسی اُجڈ ہندو کو ہندو لوگ کہہ دیتے ہیں ٭

سونٹا سے ہاتھ (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً "سونٹا سے ہاتھ" کہا کرتی ہیں۔ اس محاورے میں ہندو عورتوں پر خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (بیوہ کا دوہا)

سائیں میرے چوڑیاں چھنائی بھر بھر ہاتھ   میں کہارا ماتیر اپکاڑا رے سونٹا سے ہاتھ

سونٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ درجۂ سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوار:۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے "ایسی ہی تم نے سونٹھ بھی ہے" ٭

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا نون قلب مکانی کی صورت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم گھڑت ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس وجہ سے یہ تکلیف فرمائی۔ لیکن ہماری رائے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گاؤں گنوؤں میں یہ قیمتی چیز اس وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ بوئی نہیں جاتی اور وہاں کبھی کبھی بلکہ خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو لگا رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہ ہو اُسے نہایت غیر محتاط خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کوئی شخص کسی کے کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے"۔ یہ باتیں ہم نے بگوش خود سُنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادرات سے ہونا کچھ عجب نہیں۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آکر رائج ہوا) ٭

(۳۔ ہندو) بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک جیسے سونٹھ رائے یعنی بخیل بہادر۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندو) چُپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا"۔ (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ शून्य کو بگاڑ کر سونٹھ کر لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُسے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک سونٹھ کی بستگی اور گرہ پن سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس اسی قسم کے الفاظ پر ہمیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض آنے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچو نگر موں کے آگے سنسکرت ڈکشنریاں رکھ دیں اور کہہ دیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے مادے نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں صرف مادے پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ بمعنی خاموشی تو فوربس شکسپیر نے بھی حسب عادت پوری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے) ٭

سونٹھ بسانا (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو عو):۔ (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیو کا خریدنا۔ زچہ خانہ کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے (کہاوت) "چار دن کی آئی اور سونٹھ بسا ہن جا بیٹھی" ٭

سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر:۔ زیرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زیرہ سونٹھ کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور بیچتے پھرتے ہیں ٭

سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے ٭ ایک ذلیل اور حقیر آدمی ٭

سونٹھ پنجیری (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) زچہ خانہ کی عُمدہ خوراک۔ جو میدہ۔ گھی۔ سونٹھ وغیرہ پڑ کر خشک بنائی جاتی ہے اور نوماسے میں تقسیم ہوتی ہے ٭

سونٹھ کی ہاس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ہاس سونگھنا - گھنّی سادھنا - گونگے کا گڑ کھانا - چپ سادھنا - خاموشی اختیار کرنا * برداشت کرنا - بردباری کرنا - تحمل کرنا * (اس محاورہ سے روش باغی کو بٹّہ لگتا ہے) *

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- خاموش ہو رہنا - دم کوے رہنا - چپ ہو جانا * (بعض لوگوں نے مارنا اور بھرا کے ساتھ بھی لکھا ہے) *

سونٹھورا (ہ) صفت :- (پورب) بخیلوں کا سردار *

سونٹھیا صراف (۱) اسم مذکر :- بڑا بھاری مہاجن - قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار * طنزاً غیر معتبر اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں (جس طرح فیلن صاحب نے وہاں قیمتی کے معنی میں لفظ سنوٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا صراف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی نہ سونے کے ہیں نہ بیش قیمت چیز کے - اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے یہ محض گھڑت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے وہ سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں - چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے بیرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں - اس کی اصل جو سنوٹیا معنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں *

سونٹے (ہ) اسم مذکر :- (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی *

سونٹے بردار (۱) اسم مذکر :- سونٹا بردار کی جمع *

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :- لٹھ پڑنا - لاٹھیاں پڑنا - ڈنڈوں سے پٹنا *

سونٹے سے (ہ) تابع فعل (بازاری) :- ٹھینگے سے - بلا سے - ٹھینگے سے - کیا پروا ہے *

سونجنا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجنا ڈال پات سے جائے" *

سوندھا (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا - بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا - آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر :- خوشبو - مگندھ - مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالح جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں *

پہنچ ہوئے - نہ اس کی پریشان ہیں کہیں سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں ہے کل بانکپنا سوندھے کی مہک پھر ویسی ہے (مصرعہ جرأت)

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر :- سوندھاہٹ - سوندھی سوندھی خوشبو - کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو *

سوندھانا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) دودھ جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا - رطوبت جذب کرنا تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے *

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوندھاپن) *

سوندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ملانا - گڈمڈ کرنا - جیسے "گوشت سوندھ کر چڑھا دو" یعنی کچا مصالح ڈال کر ملا لو آگ پر رکھ دو علحدہ مصالح بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانتا - بھرنا - متھنا - آلودہ کرنا * گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا مگر کمی نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا *

سوندھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ریہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں - کھار سجی - جوا کھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں - سونڈی *

سوندھی (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث :- پکی کچری - سیندہ - چھوٹی قسم کی پھونٹ جیسے "بہار کی سوندھیاں میٹھیاں (آواز ترکاری فروش)

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث :- (سوندھی کی جمع) کچریاں - پھونٹیں "کیا پاچن کچریاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" * (آواز ترکاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہاتھ - خرطوم - بینیٔ فیل *

سونڈ والا (ہ) اسم مذکر :- (عو) ہاتھی - فیل * وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نالی سی لٹکے *

سونڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے - سُرسُری (۲) کاٹھی - زین *

سونڈکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گہان - مدو (۲) وہ چیز جسے اسپ پالانی پر رکھتے ہیں *

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف - نابھی - ٹونڈی (۳) کلال - آب کار - شراب کشید کرنے والا *

سونس (ہ) اسم مذکر :- دیکھو سوس نمبر (۲) *

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث :- سانس کی آواز جو ناک سے نکلے *

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے سانس لینا - ہانپنے کی آواز *

سونف (۱) اسم مؤنث :- (اصل میں سونپ یا سونپھ تھا جواب بھی ناتی اور ہندو بولتے ہیں) بادیان جو اکثر پیٹ کے درد اور زچہ خانہ وغیرہ میں کارآمد ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک *

سونف کا عرق (ا) اسم مذکر:- عرق بادیان ؎

سُونگھا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۱- وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کرلیتا ہے (۲) شکاری کُتا - وہ کُتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر - جاسوس - بھیدی - کھوجی - سراغی ؎

سُونگھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بُو لینا - ناک سے بو باس معلوم کرنا - باس لینا - مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی اپنی جوتی سونگھ کر پہننا" ؎

سُونگھنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہلاس - نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ؎

سَونلانا (ہ) فعل متعدی:- رنگ کا تیرہ پڑنا - سانولا ہو جانا - کالا ہو جانا ؎

سونے (ہ) اسم مذکر:- سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے حروف مغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے "سونے کا کڑوا اور پینل کی پہنیدی" ؎

سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا (ہ) فعل لازم:- سونے کے زیور میں ہیلا رہنا - زیور میں تُلنا - بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ؎

سونے سے گھڑاون مہنگی (ہ) کہاوت:- اصل قیمت سے لاگت زیادہ - "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی" - "روپے کا سونا دس روپے کی گھڑاون" ؎ (پُرانی کہاوتوں میں سوئی سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے - چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگین لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی	گھڑتا ہے وہ خوب وو گھڑاون مہنگی
معروف سے کہدو وہ میں ہاتھ اٹھائے	سوئی سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی) (رنگین)

سونے کا پانی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آبِ طلا - وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے مائع یعنے سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اُس بچے پر چھڑکیں جس کی سینتالے آگ مُوڑتی ہو ؎

سونے کا نوالہ (ا) اسم مذکر:- لقمۂ نعمت - لقمۂ چرب - تر نوالہ جیسے "سونے کا نوالہ کھلائیے شیر کی نظروں ڈرائیے" ؎

کہتے ہیں بوسے کے بوسہ طلائی جبین کا	سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)
چشم براہ ہوں مگر کس گُل کی	آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اُترتا گلے سے جوں نرگس	مُنہ میں سونے کا گو نوالہ ہے (ناظم)

سونے کا ورق (ا) اسم مذکر:- ورقِ طلا جو اکثر کام آتا ہے ؎

سونے کی چڑیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مالدار - دولتمند - دھنی - دھنونت - دھنوان جیسے "آج تو کچہری میں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" (اہل علم)

(۲) انگیا کی درمیانی دو خشت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے - اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرہ لگا دیا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پہ پڑا خواب میں ہاتھ	بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
اے پری تونے جو پہنی ہے سنہری انگیا	آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (ر ر)

(۳) دولت - مال - زر ؎

روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم	باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (امیر)

(۴) بیش قیمت چیز - بیش بہا شے - قیمتی مال - نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ؎

سیمبر مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے	آنکھ اُٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھٹ گئی اُس کی تمامی کی جو انگیا ہاتھ سے	ہاتھ ملتے ہیں اُڑی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں ڈرتا رہا اور کچھ وہ شرماتی رہی	رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم:- کسی مالدار احمق کا داؤں میں پھنسنا - دولتمند کا قابو میں آنا - موٹی اسامی ملنا ؎

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:- عمدہ کام بگڑ جانا - آئی مراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا - کسی امیر کا قابو سے نکل جانا - مالدار کا چال سے بچ جانا ؎

سونے کی سلاخ (ا) اسم مؤنث:- سونے کی میخ یا کیل ؎ سونے کی سلائی یا سیخ ؎

سونے کے سہرے بیاہ ہو (ا) عو:- (دعا) یعنی خدا تعالے ایسے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھنے کو آئے ؎ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ؎

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (ہ) کہاوت:- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا - لالچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ؎

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (ا) دعا:- یعنی کثرت سے زر و جواہر پہننا نصیب ہو - سونے کے زیور کی کثرت سے سنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ؎

سونے میں سُہاگا (ہ) محاورہ:- باعثِ زینت دوبالا ؎ سریع التاثیر ؎ چونکہ سُہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں - جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی میں نگینہ" چنانچہ مثل بھی ہے "سونے میں سہاگا موتیوں میں تاگا" یعنی سونے کی رنگت سُہاگے سے کُھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے - کھرے - ایمان دار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں - تیر بہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ؎

کمی (۵) صفحہ

سُونی (ہ) صفت مؤنث :- خالی - ریتی - بھری کا نقیض جیسے "سُونی سیج سے کھنا بیل اچھا"

بٹھائی دُلہن کی تم چھوڑ دسونی سیج　　تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرور ہے (راحت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- شگونیا - فالیا - شانہ بین - فال گو - وہ شخص جو فال دیکھے

کاہن - پیشین گو ٭

سُونیا (ہ) اسم مذکر :- راکھ میں سے سونا نکالنے والا - نیاریا ٭

سُوہا (ہ) صفت :- (۱) لال - سرخ ٭ کُسنبہ کا رنگ - قرمزی (۲) بھیرویں راگ کی

بھار جا جو گنوار کا تک میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے "سُوہے کی بیت نہیں مشرو

(مشروع) آپ کی توفیق نہیں" ٭

سوہان (ف) اسم مذکر :- ریتی - لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خاردار آلہ ؎

ٹوٹتی دستِ جنوں سے گر نہیں زنجیرِ پا　　تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا (ظفر)

سوہانِ روح (ف + ع) صفت :- آزار دہندۂ جان - گراں خاطر ٭

سوہلا (ہ) اسم مذکر :- دیوی کی تعریف کا گیت ٭ تعریف کا گیت ٭

سوہلے یا سُہلے (ہ) اسم مذکر :- سُوہلا کی جمع - ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور نیز وہ

گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر پیغمبر یا جن و پری کی تعریف میں

گایا کرتی ہیں ؎

کوئی گواتی ہے سُہلے بُلا کے چھیلب دار　　وہ چہل تن ہی کا بھرتی ہے رات اور دن دم (رنگین)

سوہن (ف) اسم مذکر :- سوہان کا مخفف - ریتی ٭

سوہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (دیکھو سورا بمعنی سُسرا) ٭

سُوہنا (ہ) فعل لازم :- زیب دینا - پھبنا - سوبھا معلوم دینا - اچھا دکھائی دینا - موزون

ہونا - سجنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن शोभन بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے) ٭

سُوہنی (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) خوبصورت - سندر تا - خوشنما - دلفریب (۲)

اسم مؤنث :- جھاڑو - جاروب - بُہاری ٭ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہاونا

بنا دیتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ٭

سوہی یا سوئی (ہ) ضمیر :- وُہی ٭ جوہی ٭ ویسا ہی ٭

سُوئی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سوزن - سومی - کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سُوئی ٹوٹی

کشیدے سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا - زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ

کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا کھٹا و جو اول

ہی اوّل نکلے - انکر - پُوا (۵) پھانس - کانٹا - خار جیسے "سوئیاں سی چُبھ رہی

ہیں" (۶) نوک کے برابر - ذرا سا جیسے "مُنہ سُوئی پیٹ کوئی" ٭

سُوئی پرونا (ہ) فعل متعدی :- سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ٭

سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- بات کا بتنگڑ ہو جانا - پرکا

کاگ ہو جانا - ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا ٭

سُوئی کا کام (ا) اسم مذکر :- سوزن کاری ٭

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر :- سوئی کا چھید یا وہ سوراخ جس میں تاگا پرو دیا جاتا ہے ٭

سوئی کے ناکے سے خدائی کو یا سب کو نکالنا (ا) فعل متعدی :-

قدرت کے دور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت

موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندست سے متعلق ہے جس سے آپ نے سوال کیا تھا کہ سوئی

کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اس نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا

ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا - دانائی دکھانا ٭ مطیع کر لینا ؎

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالےٰ　　لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر :- ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شود کہتے ہیں ٭

سَوَیّا (ہ) اسم مذکر :- سوا کا پہاڑا ٭ ایک قسم کا گیت ٭ سوا سیر کا بٹ ٭

سویا اور چوکا (ہ) کہاوت :- یعنی غافل ہوا اور خطا کھائی ؎

سدا بیدار رہے غفلت سے نیرنگ　　مثل مشہور ہے سویا سو چوکا (نیرنگ)

سِوَیّاں (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا روے کو گوندکر

تار کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص

پکا کر کھائی جاتی ہیں - فارسی میں رشتہ حلوا عربی میں شعیریہ کہتے ہیں ٭

سِوَیّاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی :- سویاں بنانا ٭

سِوَیّاں جھبانا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑی یا ہاتھ کی سویّوں کو احتیاط کے ساتھ

اُٹھا اُٹھا کر پھیلانا ٭

سُوَیدا (ع) اسم مذکر :- وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے ٭ ؎

ہوگیا جزوِ بدن جائے گا اب کیا سودا　　مردمک آنکھوں میں ہے دل میں سویدا سودا (اسیر)

مت مردمکِ دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں　　ہیں جمع سویدائے دلِ چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے) ٭

سویر (ہ) صفت :- اویر کا نقیض - اول - پہلے - جیسے "اویر سویر سب کے ساتھ ہے" ٭

سَویرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اوّل وقت ٭ صبح - تڑکا - سحر - طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ؎

خوباں مُنہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھ یاں تو لُٹیرے پھرتے ہیں　(نظیر)

(۲) دن - روز جیسے "ابھی تو سویرا ہے" ٭

سویرا ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - پو پھٹنا - تڑکا ہو جانا - دن

نکل آنا ؛ دن چڑھ جانا۔ روز روشن ہوجانا۔ سورج سر پر آجانا جیسے "جہاں مُرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا" ؎

سوگیا اُن کے فریب وعدہ سے شب کٹ گئی   ہائے اب چونکا کہ جب ایسا سویرا ہوگیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہو جانا۔ چاندنا ہوجانا۔ آنکھوں کے آگے چکا چوند آجانا۔ صدمۂ دماغی سے ترمرے آجانا جیسے "اتنے جوتے پڑے کہ سویرا ہوگیا" ؛

سویرے (ہ) اسمِ مذکر:۔ حروف مغیرہ کے جانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؎

سانجھ سویرے مِل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ چوں چوں کرتی ہیں } (نظیر)

سُویمبر یا سوامبر (ہ) اسمِ مذکر:۔ یہ لفظ سویم स्वयम् بمعنی خود اور بر वर بمعنی خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ۔ ہنؔدوں کے اگلے زمانہ کی وُہ رسم جس میں کنیا اپنے برکو اُس کے کمال اور ہُنر کو دیکھ کر خود چُن لیا کرتی تھی (راس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وُہ تمام امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں۔ جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دُلہن پائے گا) ؛

سُویمبر رچنا (ہ) فعل متعدی:۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ؛

سُویمبرا (ہ) اسمِ مؤنث:۔ اپنے آپ خاوند کو اخذ کر لینے والی لڑکی ؛

سُوئیوں ناج پرونا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت کنٹک پن کرنا۔ خساست کرنا۔ خِسّت کرنا۔ بخل کرنا۔ کنجوسی کرنا جیسے "ایسی کنٹک اور دانہ زد بھی نہ بنو کہ سوئیوں ناج پرو دو اور کوئی صبح اُٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے" (چتر بہنیلی) ؛

سِہ (ف) صفت:۔ تین۔ ثلاث۔ ۳ ؛

سِہ بندی (ف) اسمِ مؤنث:۔ (۱) سہ ماہہ۔ ربع۔ وہ قسط جو تیسرے مہینے ادا کی جائے۔ سہ ماہہ خراج (۲) اسمِ مذکر:۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے "سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے" یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (اِس کو سپہ بندی کا مخفف بھی آبِ حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نو نگہداشت فوج قرار دیئے ہیں) ؛

سِہ برگہ (ف) اسمِ مذکر:۔ تین پنکھڑی کا پھول۔ تپتی جو ٹوپیوں وغیرہ پر بنائی جاتی ہے ؛

سِہ پہلو (ا) صفت:۔ تین پہلو کا۔ سہ رُخہ ؛

سِہ چند (ف) صفت:۔ تگنا۔ سہ گنا ؛

سِہ دَرَہ (ف) اسمِ مذکر:۔ تین درجہ کا مکان۔ تین دروازوں کا دالان۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ؛

سِہ شَنبہ (ف) اسمِ مذکر:۔ اتوار سے تیسرا دن۔ منگل۔ منگل وار ؛

سِہ کَرّر (ف) تابع فعل:۔ تبارا۔ تیسری دفعہ ؛

سِہ ماہی (ف) صفت:۔ سال کا چوتھا حصہ۔ ہر تیسرا مہینا ؛

سِہ مَنزِلَہ (ف + ع) صفت:۔ تین کھنڈ کا مکان۔ اُوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔ سہ آشیانہ ؛

سُہانا (ہ) صفت:۔ (۱) مرغوب۔ دل پسند۔ خوش آئندہ۔ پیارا۔ بھاتا جیسے "سہاتے کی رات ان سہانے کی بات" (۲) سہتا۔ گنگنا۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سمُسم ؛

سَہار (ہ) اسمِ مؤنث:۔ برداشت۔ تحمل۔ صبر۔ "دُکھ کی سہار مشکل ہے" ؛

سَہارا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) مدد۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ وسیلہ جیسے "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" ؎

بتو دین و دُنیا میں کافی ہے مجکو   خُدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) امید۔ توقع (۳) اطمینان۔ تقویت۔ طمانیت ؛ آڑ۔ ٹیکن۔ قوت۔ توانائی (۴) اڑوا ڑ ؛

سَہارا پانا (ہ) فعل متعدی:۔ تقویت پانا۔ مدد پانا ؛

سَہارا تکنا (ہ) فعل متعدی:۔ آسرا ڈھونڈھنا۔ مدد چاہنا ؛

سہارا دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ مدد دینا۔ ٹیک لگانا۔ تھامنا۔ روکنا۔ سنبھالنا۔ حمایت کرنا۔ تقویت دینا۔ بھروسا دینا۔ اُمید وار کرنا۔ اُمید بندھانا ؛

سَہارا ڈھونڈھنا (ہ) فعل متعدی:۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ؛

سَہارا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) وسیلہ ہونا۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کر لینا۔ جائداد خرید لینا۔ جیسے "اُنہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا" ؛

سَہارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اُٹھانا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا ؎

شرابِ عشق کی شدت سہاریے کیونکر   یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ؛

سُہاگ (ہ) اسمِ مذکر:۔ مرکب از (سو + بھاگ) خوش نصیب (۱) خوش نصیبی۔ خوش طالعی ؛ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے "تیرا سُہاگ بنا رہے" یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ موافقت۔ سازگاری ؎

سارے محلوں میں جاگ ہے ہم سے   اب تو گھر اُسہاگ ہے ہم سے (آتش)

بھلے آدمی ارے باز آ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے } (انشا)

پاؤں پر ہاتھ مَیں رکھا تو کہا بہت کچھ کرنے تم سہاگ لگے (جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ راؤ چاؤ۔ لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں مَلا جاتا ہے ؎

کالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا جو چاہئے سنا ہے ہم کو سہاگ میں (۵ معلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولہا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولہا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ (میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کر دیں جیسے نتھ۔ کانچ یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مِسّی۔ سُرخ کپڑے (۸) خوشی۔ انبساط۔ خُرّمی جیسے با ہر تھیا گ بھیتر سہاگ (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فرخ آباد کا گیت):۔

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں ہم کن پہ پہنے کریں سہاگ پیاں کب آویں گے

ناجوری ناجو گھونگٹ کھول گھونگٹ میں تیرے چندر بسے لال لگے انمول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا بر آیا مَیں تجھے آنکھوں بابل آنگن حوض کھدایا (〃)

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں دوبھاگ تھا یعنی دو شخصوں کے نصیبوں کا ملنا چونکہ دال اور سین کا بدل ہے جیسے بکواد بکواس وغیرہ پس دوبھاگ سہاگ ہو گیا اگر یہ بیان ضعیف سا ہے) ۔

سُہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ جب عورت رانڈ ہو جائے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالہ پہنانا ۔

سُہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم:۔ نتھ اُترنا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالہ پہننا۔ بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ۔

سُہاگ بھری (ہ) صفت:۔ خوش و خُرّم۔ خاوند کے سُکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ۔

سُہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر:۔ پیار اخلاص۔ خاطر و مدارات جیسے "سہاگ بھاگ از رانی چولہے آگ نہ گھڑے پانی" یعنی لینا دینا خیر سلّا خاطر داری بہت ۔

سُہاگ پِٹارا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو دھرم) وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کی طرف سے دُلہن کو دیا جائے۔ اِس میں کنگھی۔ سُرمہ۔ مِسّی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں ۔

سُہاگ پُڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کاغذ کا وہ خوش نُما بنا ہوا پُڑا جس میں تیز خوشبو کی چیزیں جیسے چھیل چھبیلا۔ ناگر موتھا۔ صندل۔ کپور کچری وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں بھیجتے اور رات کے روز دولہا سے ہوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ۔

سُہاگ رات (ہ) اسم مؤنث:۔ شبِ زفاف۔ تخت کی رات۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ۔

سُہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث:۔ برات کا پلنگ جس پر دولہا دُلہن سوتے ہیں ۔

سُہاگ کا عطر (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ۔

سُہاگ کا گہرا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت پیار اخلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گہرا سہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ؎

غش دوالی پہ کیوں دسہرا ہے ان میں کیسا سہاگ گہرا ہے (نکہت)

سُہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گاتے جاتے ہیں جیسے ؎

آج رین سہاگ کی بنری کو بنایا گا و جب رنگ آج بدھاوا میرے رب نے یہ دن دکھایا۔

بنرا بنری تکہت پہ بیٹھے آرسی مصحف دکھایا۔ وغیرہ ۔

سُہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث:۔ نسیمِ صبا۔ ہوائے خوش گوار ۔

سُہاگا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ٹنکن۔ تنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لا کر پکاتے ہیں اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار۔ مفید دردِ کرمِ دندان و دانہ بواسیر وغیرہ جیسے "شہد سہاگا گھی مری دھات کا جی"۔ کوئی سا دھات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۲) پنجاب:۔ میڑا۔ کھیت کے یکساں کرنے کا پٹرا۔ جندرا ۔

سُہاگن (ہ) اسم مؤنث:۔ مرکب از (سو خوش + بھاگ طالع) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر دار۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سہاگ قائم و برقرار ہو ؎

سُرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا موت تو آئی مگر خوب سہاگن آئی (ظفر)

سہج سکھی پی ایکلا چوچک پی پی ہوے نا جانوں اُس پی سے کون سہاگن ہوے (دوہا)

(لفظ سہج سہسر کا کر لیا ہے جس کے معنی ہزار کے ہیں اور چوچک سے مُراد چاروں طرف ہے) ۔

سُہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے (ہ) کہاوت:۔ یعنی سہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ۔

سُہال (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ۔

سُہالی (ہ) اسم مؤنث:۔ سُہال کی تانیث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی جیسے "ال کا پیٹ سُہالی سے نہیں بھرتا" "سسرال کی گالیاں سہالیاں ہوتی ہیں" ؎

مت بُرا مانیو جمیل اُس کا   اُس کی کچھ گالی نہیں سُہالی ہے   (جمیل)

سُہاگ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مرکب از (سبھ + لگن) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ۔ ساہا (۲) اہل حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ٭

سُہاگ چمکنا (ہ) فعل لازم :- بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہل حرفہ کی گرم بازاری ہونا ٭

سِہام (ع) اسم مذکر :- (۱) حصے۔ ٹکڑے (۲) تیر۔ تُکہ۔ ناوک۔ بان۔ خدنگ ٭

سُہانا یا سُہاوَنا (ہ) صفت :- (۱) مرغوب۔ دل پسند۔ خوش آیندہ۔ اچھا معلوم دینے والا ٭ خوش منظر۔ خوب صورت۔ موزون۔ بھاتا۔ سُندر۔ من بھاون۔ منوہر۔ خوش اسلوب ؎

مُجھ بے اختیار یاد آیا   اور سُہانے درختوں کا سایہ   (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا   کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا   (〃)

لگا اساڑھ سُہاونا گرجت چمّوں اور   پی پی کرت پپیہا را سو بولت اور مور   (گیت)

(۲) سہتا۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ گوارا۔ کُنکُنا۔ سُمسُم ٭

سُہانا سا (ہ) صفت :- اچھا اور خوشنما سا۔ مرغوب الطبع۔ دل کے موافق۔ خوش آیندہ سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا   سُہانا سا اِک طرف سایہ ڈھلا   (میر حسن)

سُہانا سُہانا وقت (۱) اسم مذکر :- خوشگوار اور خوش آیندہ وقت۔ دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت۔ وہ گلابی جاڑے کا موسم کھیتوں میں گھم گھم کرتی چلیں" ٭

سُہانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بھانا۔ پسند آنا۔ پیارا لگنا۔ مرغوب ہونا۔ دل پسند ہونا۔ رُچنا۔ اچھا لگنا جیسے "کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا۔ زیب دینا۔ موزون ہونا۔ خوشنما ہونا (۳) سہتا سہتا ہونا۔ کُنکُنا ہونا۔ نیم گرم ہونا ٭

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- جھٹ پٹے کا وقت ہونا۔ تلسی سانج۔ سرِ شام۔ دونوں وقت ملنا۔ سندھیا ہونا ٭

سَہاوَل (۱) اسم مذکر :- (دیکھو ساہُل) شاقول ٭

سُہاؤنا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو سُہانا)

سہارے (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مدد۔ سہارا۔ تقویت۔ اعانت۔ یاوری۔ مددگاری۔ حمایت۔ پُشتی (۲) صفت :- معاون۔ مددگار۔ یاور۔ مہربان ٭

سہارے کرنا (ہ) فعل متعدی :- مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ تقویت دینا۔ سہارا دینا ٭ بچانا۔ پناہ دینا۔ آڑے آنا ٭

سہائی (س) اسم مذکر :- (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث :- مدد۔ سہارا ٭

سہائتا (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سہارا) ٭

سہائتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو سہارے کرنا) ٭

سُہایک (ہ) اسم مذکر :- معاون۔ مددگار۔ یاور۔ حمائتی ٭

سَہت (ہ) حرف ربط (ہندو) :- ساتھ۔ سنگت۔ سمیت ٭

سَہتا سَہتا (ہ) صفت :- قابل برداشت۔ سہارنے کے لائق ٭ کُنکُنا۔ سُمسُم۔ شیر گرم ٭

سہج (ہ) اسم مذکر :- سہل۔ آسان۔ سُگم۔ آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" ٭

سہج سہج / سہج سے (ہ) تابع فعل :- آہستہ آہستہ۔ دھیرج سے۔ دھیان سے۔ سہولت سے ٭

سہج میں (ہ) تابع فعل :- آہستگی میں۔ نرمی سے۔ آسانی سے۔ فرصت میں ٭

سِہرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولہا دُلہن کے سر سے مُنہ پر لٹکائی جاتی ہیں ٭ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں ٭ مور۔ مکٹ۔ مالا جیسے "دولہا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولہا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

اے جوان بخت مبارک ترے سر پر سہرا   آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا
ایک کو ایک پہ تزئین ہے دمِ آرائش   سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا
سر پہ طرہ ہے مزیّن تو گلے میں بدھی   کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا
دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا   واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا   (ذوق)

ہیرے موتیوں کا سر سہرا باجے سر سوہے کنگنا
سُبھ کی گھڑی وے میرا جیون ہار بنا   (گیت)

(اس لفظ کے بارے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہرہ تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا۔ اس سے شہرہ پھر سہرا ہو گیا۔ بعض کی رائے ہے کہ سہرا یا سے مجہول لکھو اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدہ سے کہ موافق سہرہ باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یاے مجہول کی یہ علت اور کس وجہ سے تسلیم کی جائے۔ ایک صاحب نے سہرا کو فارسی سہ بمعنی تین اور ہار سے مرکب خیال کر کے شاید اول میں تین لڑیوں کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی ہونا بعید معلوم ہوتا ہے اس وجہ سے ہم بقاعدہ فلولجی اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی بمعنی زرق اور ہار سے مرکب ہے بمعنی سر کا ہار۔ اول اول اس لفظ نے سرہار بنا پھر قصہ مختصر کر کے سہار ہوا پھر سہرا ہوا اس کے بعد الف نے قلبِ مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) ٭

سہر

سِہرا باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (۲) نیگ لینے کے واسطے بہنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا۔

سِہرا بندھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے۔

سِہرا دکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ شادی دکھانا۔ بیاہ دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ بیاہ رچوانا ؎

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو ۔ حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سِہرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیاہ دیکھنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے"۔

سِہرے جلوے کی (ا) اسم مؤنث:۔ بیاہتا بیوی۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں۔

سَہَسر (س सहस्र) صفت:۔ سہنسر۔ ہزار۔ الف۔

سَہل (ع) صفت:۔ لغوی معنی نرم و ہموار زمین۔ اصطلاحی نرم۔ آسان۔ سہج۔

سَہل انگار (ع + ف):۔ آسانی طلب۔ تن آسا۔ کاہل۔ سست۔ الکسیا۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو۔

سَہل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تن آسانی۔ آسان طلبی۔ کاہلی۔ سستی۔ آلکسی۔ حیلہ جوئی۔ بہانہ سازی۔

سَہل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آسان کرنا۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا"۔

سَہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پولے پولے ہاتھ پھیرنا۔ آہستہ آہستہ رگڑنا۔ گدگدانا۔ (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ چمکانا۔ تھپکنا۔

سُہلے (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سوہلے)۔

سَہم (ف) اسم مذکر:۔ ترس۔ بیم۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔

سہم جانا (ا) فعل لازم:۔ ڈر جانا۔ خوف یا رعب میں آجانا۔ ہیبت چھا جانا ؎

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا (نظیر)

سہم چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ خوف چھانا جیسے کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے۔

سَہما (ا) صفت:۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔

سَہما سَہما (ا) صفت:۔ خوف زدہ۔ خائف۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر ۔ اس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سَہمانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمنا (ا) فعل لازم:۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ ہیبت زدہ ہونا ؎

سہی

ڈرتے ہیں وہ جہاں نظر آتا ہے گرد باد ۔ سہمے ہوئے ہیں کیا مری مشت غبار سے (ثاقب)

سَہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ اٹھانا۔ انگیزنا۔ جھیلنا ؎

واہ رے رشک سہوں ظلم پہ ظلم اس خاطر ۔ نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)

ان کے تو جور سہتے اک عمر ہو گئی ہے ۔ صیاد سے گلہ ہے شکوہ نہ باغباں سے (سوز)

(کہاوت): "سہتا ہے ان سہتا پھاتی رہے" (۲) بھگتنا۔ مثلاً جوگنا۔ جیسا کیا ویسا سہو" (۳) صبر کرنا۔ سنتوک کرنا (۴) سنبھالنا۔ تھامنا (ہ) ماننا۔ تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا सहना بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے)

سَہنسر (ہ) صفت:۔ (۱) الف۔ ہزار۔ دہ صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنھیا" (۲) بہت۔ بافراط۔ سینکڑوں۔ ہزاروں جیسے "رام کے سہنسر ہاتھ ہیں جا پہ جیسے دے"۔

سَہنک (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صحنک) ؎

آج تو چندی ہے سودا مری سہنک کا تمام ۔ چوک سے جلکے تمہیں لاؤں بی بیدانی (رنگین)

سَہو (ع) اسم مذکر:۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں ۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سَہوِ قلم (ع) اسم مذکر:۔ لغزش تحریر۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

سَہوِ کاتب (ع) اسم مذکر:۔ کاتب کی بھول۔ وہ غلطی جو لکھنے والے سے ہو جائے ؎

ہے یہ دیوان میر پر اصلاح ۔ لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سَہواً (ع) تابع فعل:۔ بھولے سے۔ بلا ارادہ۔ غفلتاً۔

سَہول (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساہل)۔

سَہولت (ع) اسم مؤنث:۔ نرمی۔ آسانی۔ آہستگی۔

سَہی یا سَہی (ا) تابع فعل:۔ اصل میں صحیح تھا۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب موقعے جتائے اور ان کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا پورا نہیں اتار سکتے کیونکہ اہل زبان اسے بہت ایسے موقعوں پر استعمال کر جاتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو ضرور خطا کھائے گا۔ لہٰذا ہم چند مشہور قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بنا کر آگے چلتے ہیں) (۱) ٹھیک۔ بجا۔ درست جیسے جو تم کہو سو ہی سہی (۲) برائے ایجاب۔ قبول۔ منظور۔ تسلیم۔ مانا۔ فرض کیا ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے ۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے شرط جیسے آ تو سہی؛ کھا تو سہی؛ جا تو سہی؛ وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "میاں کھاؤ تو سہی پیچھے تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ؎

(مصرعۂ رنگین) اس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں۔ یعنی پہلے لے تو آ

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ؎

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (〃)

(۶) تسلیٔ خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ؎

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)

عمر ہر چند کہ ہے برق خرام دل کے خون کرنے کی فرصت ہی سہی (〃)

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی (〃)

ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (〃)

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ؎

کچھ تو دے اے فلک نا انصاف آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ؎

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ؎

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بُلانا منظور کرو + (۱۱) ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے "چلو یونہی سہی۔ ہم فقیر ہی سہی" +

سہی شام (۱) تابع فعل :- صبح سر شام +

سُہَیل (ع) اسم مذکر :- ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہو جاتی اور کل حشرات الارض مرجاتے ہیں ؎

اللہ رے تابِ حُسن کہ اُس کا دُرِ بُناق چشمک زنی کرے ہے سُہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سَہیلی (ہ) اسم مؤنث :- مرکب از (سہ ساتھ سکھی + آلی) ساتھ رہنے والی مصاحبہ۔ مصاحب خواص۔ کنیز۔ ہمعصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ ہیلی۔ آلی۔ سجنی۔ ہمجولی لڑکی جیسے "سُن ری سہیلی موری ہیلی۔ بابل گھر رہی میں البیلی" ؎

ہے یہ گھر کا لنگا یہاں ہے کون باون گز سے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے } (صاحب)

سے یا **سیہ** یا **ساہی** (ہ) اسم مؤنث :- خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سہی۔ ژُو۔ ژُوژہ۔ (ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ سپید گنڈے دار کانٹے ہوتے ہیں

اُس کا مُنہ سُور کے مُنہ سے بہت مشابہ ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ سمجھا ہے جس وقت اسے خوف ہوتا ہے تو یہ اپنے پر پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعہ سے حربہ کرتی ہے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے یہ قریباً بڑے کچھوے کے برابر ہوتی ہے) +

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :- چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ سے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعث تکرار یا خود لڑاک ہو ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا (ذوق)

سی یا **سِیہ** (ہ) اسم مذکر :- شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ نا ہر ؎

ہنسا تھے سوا اُڑ گئے کاگا بھئے دِوان جا بمنا گھر اپنے سی کس کے ججمان (دوہا)

رسی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چٹکی لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے مُنہ سے آواز نکلے ؎

پڑھانے مجکو وہ مِس گر ترجمۂ انگریزی تو چاک دل کے دکھا کر کہوں میں اے بی سی (نامعلوم)

(۲) سردی کے سبب سُوسُو کرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ :- مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مُشابہ۔ برابر۔ ہمتا جیسے "ماں سی دشمن نہ ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) برائے کثرت و افراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں۔ غضب سی غضب کی ہے کہ کوئی بھی نکریگا" +

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی :- جاڑے سے سُوسُو کرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا +

سی (ف) صفت :- تیس۔ تین دھائی۔ ۳۰ +

سی پارہ (ف) اسم مذکر :- قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ +

سے (ہ) حرف جر :- (ازیں۔ سوں۔ ستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا۔ اس میں زمانے سے تعلق ہو۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا۔ گھر سے بازار تک گیا (۲) ان کے لئے۔ جیسے اُسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غُل سے کان پھٹے جاتے ہیں یعنی غُل کے سبب + (۵) مدد کے واسطے جیسے دو توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہدو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۸) دوری کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت + ایک سے دو بھلے (۱۰) اہمیت جیسے میں دس آدمیوں سے وہاں گیا (۱۱) بعد۔ پس۔ پھر جیسے اب سے جھوٹ مت بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پورب سے چلا (۱۴) اندر۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علٰحدگی۔ جیسے دس میں سے پانچ چُن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں +

یا اس شہر میں بدمعاش سے بدمعاش ہیں ؎

ہے مرا داغِ دلِ سوزاں وہ پُرنور آفتاب — جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دُور سے دُور آفتاب (صابر)

سیّے (ہ) صفت :۔ (۱) دیکھو (سو) صد ؎

سخاوت یادنی سی اُس شہ کی ہے — کہ اک دِن دو شالے دیئے سات سے (میر حسن)

(۲) گنوار :۔ ہے ۔ است جیسے "وہ بہار اچا یا سے"۔

سَیّاح (ع) صفت :۔ بہت سیاحت کرنے والا ۔ جہاں گرد ۔ بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مُسافر ۔ جاتری ۔ راہی ۔

سِیاحت (ع) اسم مؤنث :۔ سفر ۔ سیر ۔

سَیّاحی (ع) اسم مؤنث : مسافرت ۔ سیر ۔ سفر ۔

سِیادت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) سرداری ۔ پیشوائی ۔ بزرگی ۔ امامت ۔ سلطنت ۔ حکومت ۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد ۔ قومِ سادات ۔

سیار یا سیال (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) شغال ۔ گیدڑ ۔ جمبو ۔ شرگال ۔

سَیّار (ع) اسم مذکر :۔ بہت سیر کرنے والا ۔ بہت پھرنے والا ۔ تیز چلنے والا ۔ گردش کرنے والا ستارہ ۔

سَیّارہ (ع) اسم مذکر :۔ ثابت کا نقیض ۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ ۔

سِیاست (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) ملک کی حفاظت و نگرانی ۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظامِ ملک ۔ بندوبست ۔ دار و گیر ۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ ۔ چشم نمائی ۔ دھمکی ۔ ڈانٹ ڈپٹ ۔ گوشمالی (۴) رعب داب ۔ قہر و غضب ۔ خوف و دہشت ۔ سخت گیری ۔

سیاست کرنا (۱) فعل متعدی :۔ سزا دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ گوشمالی دینا ۔ دھمکانا ۔ چشم نمائی کرنا ۔

سیاستِ مُدُن (ع) اسم مؤنث :۔ شہری انتظام ۔ نظام شہری ۔

سِیاق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حساب ۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی روانی ۔ چلانے اور پائے بند باز یعنی باز کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ علم حساب میں زبان و قلم دونوں کو زیادہ اور سُرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل باز ہے جو اکثر دل کے قفس سے اُڑ جاتی ہے اور اس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربطِ مضمون ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ ترکیب ۔

سیاقِ عبارت یا کلام (ع) :۔ تابع فعل :۔ ربطِ تحریر یا طرزِ کلام یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے ۔ مثلاً "سیاقِ عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مُصنّف تدبیر کا طرفدار ہے"۔ "سیاقِ کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے"۔

سَیّال (ع) صفت :۔ رواں ۔ بہنے والی ۔ رقیق ۔ پتلی ۔ لچکدار ۔ پگھلنے کے قابل ۔

سِیالا (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار ہندو) موسمِ سرما ۔ جاڑا ۔ سیت ۔ کال ۔

شیام (ہ) صفت :۔ (۱) کالا ۔ سیاہ ۔ اسود ۔ تیرہ و تار (۲) اسم مذکر :۔ کرشن جی کا لقب ۔ (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کویل ۔ کویل (۴) راگنی کا نام ۔

سیام برن (ہ) اسم مذکر :۔ کالا رنگ ۔ سیاہ فام ۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آ ری } (آری کی پہیلی)

سَیّاں (ہ) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بالمحبت ۔ کنتھ ۔ بالم ۔ پیا ۔ سوامی ۔ مالک ۔ خاوند ۔ پتی ۔ بھتار ۔ بھرتا ۔ خصم ۔ شوہر ۔ میاں جیسے "سیّاں کے ہوتے بھیا کا ناؤں ۔ بہن اوڑھ سیّاں سر جاؤں" (گیت) "سیّاں بر کھامیں لینے آئے" ۔

سَیّاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت :۔ جان پہچان یا دوست کے صاحبِ اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا ۔

سِیان (ہ) اسم مذکر :۔ (متروک) دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ فطرت ؎

یہ دلبروں کے فن و فریب اتنی عمر میں — جھنجھلاہٹ اب تو آ بیٹھی ہے اس کی سیان پر (میر تقی)

سیان پت } (ہ) اسم مؤنث } :۔ (۱) چترائی ۔ دانائی ۔ عیاری ۔ ہوشیاری ۔
سیان پن } (ہ) اسم مذکر } چالاکی ۔ (۲) فریب ۔ دھوکا (۳) کنجوسی ۔ کنٹک پن ۔ بخیلی ۔

سِیانا (ہ) صفت :۔ (سنسکرت سگیان بمعنی با دانش تھا) (۱) عالم ۔ گیانی ۔ سُجان ۔ واقف ۔ دانا ۔ زیرک ۔ عقلمند ۔ تیز فہم ۔ زکی ۔ بدھوان ۔ سمجھدار ۔ سچیت ۔ فہیم ؎

سیانے تو ہیں بہت سب سے سیانا چھو — رہینا دیکھ ہو چرگنا ٹھاڈے پر کم ہو (معلوم)

(۲) کُرانٹ ۔ پختہ کار ۔ پکا ۔ تجربہ کار ۔ گھاگ ۔ اٹھوں گانٹھ کمیت (۳) چتر ۔ چاتر ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ عیار ۔ فطرتی جیسے "بننے سے سیانا سو دیوانہ" ۔ "سیانا کوا گوہ کھاتا ہے" (پہیلی) :۔

ایک میں دیکھی ایسی ناری — پیٹ میں لُکڑا انگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی — اور کے ہاتھ سے پیوے پانی } (مشعل)

(۴) تاڑو ۔ تاڑباز ۔ تاڑیا ۔ مردم شناس ۔ قیافہ شناس ۔ کائیاں ۔ بھانپو ۔

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل — ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکار ۔ فریبی ۔ چھلیا ۔ بھگلیا ۔ دغاباز ۔ متفنی ۔ حرّاف جیسے "قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی ۔ جگتی ۔ ڈھب کا ۔ مطلبی ۔ مطلب کا جیسے "بننے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ ۔ یانا کا نقیض ۔ بڑا ۔ بڑی عمر کا ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے / اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا (میر)

(۸) اسم مذکر:- عامل - پری خوان - صاحبِ تسخیر - بھوت پریت اُتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا - مُلّانا - بھوپا۔

طبیب کہتا ہے اس کو دق ہے کہیں ہیں جراح ہے یہ زخمی
سیانا کہو ہے پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے } (نظیر)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلانے کوئی کھلائے
جیسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (نظیر)

اور بھی بھڑکے ہے دل میں آتشِ دیوانگی / آ دہن جوں پھونکتے ہیں آن کر سیانے مجھے (جرأت)

(۹) پنجاب:- حکیم - طبیب - بید۔

سیاہ (ف) صفت:- (۱) (دیکھو سیام) (۲) از حد - نہایت - بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم - نحس - بد - واژوں جیسے "سیاہ بخت"۔

سیاہ باطن (ف + ع) اسم مذکر:- بدباطن - ریاکار - مکار - کپٹی - کینہ توز - منافق - در بھیسیا۔

سیاہ بخت (ف) صفت:- بدنصیب - بدطالع - واژون بخت - ابھاگی - نِبختا۔

سیاہ پوش (ف) صفت:- ماتمی - سوگوار۔

سیاہ تاب (ف) صفت:- (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو نیبو کے عرق میں تر کر کے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگون ہو جاتا ہے۔ پس اسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) ا:- سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دُور کرنے کے واسطے مکان پر پھیرے جائیں۔

سیاہ دل (ف) صفت:- عاصی - گنہگار - سنگدل - بیرحم - ظالم۔

سیاہ رُو (ف) صفت:- روسیاہ - سیاہ چہرہ - کالا کلوٹا - بے حرمت - بے عزت - ذلیل - رسوا - شرمندہ - خوار - بے وقر - بدنام - کلنکی۔

سیاہ زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجبا کہتے ہیں۔

سیاہ سفید کرنا (۱) فعل متعدی:- خواہ برا خواہ بھلا کرنا - مختار کل ہونا - چاہنا سو کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بد جیسے سیاہ بخت سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار - بخت سفید - سفید رُو وغیرہ آتا ہے اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اور محاورہ دانی کا دعویٰ کرتے ہیں اُن کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کرنے کا اختیار اگر یہ لفظ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی)۔

سیاہ کار (ف) صفت:- فاسق - فاجر - بدکار - ظالم - گنہگار - عاصی - پاپی - اپرادھی۔

سیاہ کاری (ف) اسم مؤنث:- فسق و فجور - بدکاری - ظلم۔

سیاہ گوش (ف) اسم مذکر:- ایک درندے چھوٹے سے جانور کا نام جسے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں - چیتے کی قسم میں سے ہے - بن بلاؤ۔

سیاہ مست (ف) صفت:- بدمست - نہایت متوالا - نشے میں غرقاب - نشے میں چور - مخمور۔

کشتہ ہوں میں کس چشم سیاہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے } (ذوق)

سیاہ مستی (ف) اسم مؤنث:- بدمستی - مدہوشی - بے ہوشی۔

سیانا (ہ) اسم مذکر:- بھوت - پریت - جن - دیو - سایۂ پری۔

آگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری لفون کے / شب سیاہ ہے نے کئی بار نہ بابا مجھ کو (ذوق)

سیاہہ (ف) اسم مذکر:- اہل عملہ و متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روزہ کو بطریق اجمال بلا تفریق و تفصیل ایکجگہ درج کر لیتے ہیں - بہی - کھاتہ - روزنامچہ۔

سیاہۂ آمدنی (۱) اسم مؤنث:- روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے۔

سیاہہ بہی (۱) اسم مؤنث:- (۱) روزنامچہ - جس میں روزمرہ کا خرچ و آمدنی وغیرہ درج ہو - آمدنی کا کھاتہ - روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں۔

سیاہہ دکھانا (۱) فعل متعدی:- فوج کی تعداد ظاہر کرنا - فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا - جائزہ دینا - موجودات دینا۔

ہمارا دل وہ رستم ہے کہ اتنا اُس کی نہ چھپکے گی / دکھائیں گر کے چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا (نامعلوم)

سیاہۂ موجودات (ف + ع) اسم مذکر:- روزمرہ کی آمد و خرچ اور ترسیلِ زر وغیرہ کا رجسٹر یا موجودہ اشیا روکڑ وغیرہ کا روزنامچہ۔

سیاہہ کرنا (۱) فعل متعدی:- درج رجسٹر یا داخل روزنامچہ کرنا - کھاتے پر چڑھانا۔

سیاہہ نویس (ف) اسم مذکر:- محاسب - روزنامچہ لکھنے والا - کھاتے پر چڑھانے والا۔

سیاہی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کالک - کلونس (۲) مداد - رنگاب - روشنائی - مسی - وہ چیز جس سے لکھیں (۳) تاریکی - اندھیرا۔

کہو کوئی نہ کرے بہشت سیاہ ہے گور / ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نشان ہیں کے تلے (مصحفی)

سیا

(۴) کاجل۔ کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبا۔ کلپ ۔

سیاہی چٹ (ہ) اسم مذکر:۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ۔ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس ۔

سیاہی ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو چلتا اور درست کرنا ۔

سیاہی خالیہ (۱) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) نکمے اور بیکار آدمی سے کنایہ ۔

سیاہی نے دبایا ہے (۱) محاورہ:۔ کالی کالی چیزوں کے خواب میں دیکھ کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرتا۔ اٹھ اٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہوتا بلکہ لکڑی ہاتھ میں آ جائے تو مارنے کو چل جاتا ہے۔ چونکہ اُسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اس وجہ سے بیداری کا حکم اُس پر نہیں لگا سکتے۔ جاہل میں یہ ایک مرض ہے مگر عوام اُس کو جن و پری کا اثر خیال کر کے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ۔

دھیان اُس کاکل مشکیں کا جو آیا مجکو   خواب میں آ کے سیاہی نے دبایا مجکو (آتش)

سیب یا سیو (ف) اسم مذکر:۔ ایک میوۂ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر مشابہ اور سُرخ و خوشنما نشان اُس پر ہوتے ہیں۔ مزاجاً معتدل۔ اس کا مربّا تقویت قلب کے واسطے نہایت مفید ہے۔ عربی میں تفاح۔ ترکی میں آلمہ اور اُردو میں سیو کہتے ہیں۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اُسے "سیب زنخدان" باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ باء تازی اور واؤ معمول کا آپس میں بدل ہے۔ چنانچہ علاء الدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) ۔

سیب زنخداں (ف) اسم مذکر:۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی۔ معشوقانہ زنخدان ۔

نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہنچتا آسیب   پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

سیپ (ہ) اسم مونث:۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ۔

سیپ کے بوتام (۱) اسم مذکر:۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں ۔

سیپ کے موتی (۱) اسم مذکر:۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں ۔

سیپ لگنا (۱) فعل لازم:۔ پرند کا بیماری کے باعث لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ سوکھا لگ جانا ۔

سیپارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی تیس ٹکڑے ۔

حالت دل کا بیاں کرتا کسی سے میں تو کیا   عشق میں اک مصحف رخسار کے سیپارہ تھا (آتش)

(۲) قرآن شریف کا تیسواں حصہ ۔

مرتا ہوں اُس کی قامت و زلف و دہن پہ میں   سیپارہ ہے مجھے یہ الف لام میم کا (صابر)

الم کا ہے وہ جو دیکھو تو قرآن میں ظاہر   سر سیپارۂ اوّل یہ لکھا ہے الم میرا (آتش)

سیپی (۱) اسم مونث:۔ دیکھو سیپ نمبر اوّل و سوم ۔

سیت

سیپی آم (۱) اسم مذکر:۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم ۔

سیپی سا منہ نکل آنا (۱) فعل لازم (عو):۔ گال پچک جانا۔ منہ سُت جانا۔ چہرے کا دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ منہ نکل آنا۔ ہڈیاں دکھائی دینے لگنا۔ جیسے "دو ہی دن کے بخار میں بچے کا سیپی سا منہ نکل آیا"۔

سیت (ہ) اسم مذکر:۔ اصل سیتو सेतु (۱) پُل۔ جسر۔ جیسے "سیت رامیشور" (۲) بند۔ پُشتہ۔ مینڈھ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت:۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ ابیض جیسے "کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت" (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت श्वेत سے لیا گیا ہے) ۔

سیت (ہ) اسم مونث بیاء معروف:۔ (۱) وہ رطوبت جو آدمی کے ہاتھ یا پاؤں سے موسم سرما میں اکثر نکلا کرتی ہے۔ پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ۔

سیت انقوش ہے جنکی تو یہ خوشبو پھیلی   عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا (بحر)

(۲) موسم سرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس۔ شبنم۔ کہر (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ ماست (۶) صفت:۔ ٹھنڈا۔ بیتل (۷) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا ۔

سیت راڑی (ہ) اسم مونث (گنوار):۔ چھاچ میں جوار۔ مکئی یا باجرے کا پکا یا ہوا دلیا جسے پہلے ملا کر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر رکا کر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے ۔

سیت کال (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم۔ فصل زمستان۔ سردی کے دن ۔

سیتا (س) اسم مونث:۔ (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کھدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اُس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مٹکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت:۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ ستوَنتی (چونکہ سیتا جی باوجود راون ایک غیر شخص کے ہاتھ لگ جانے کے بھی اپنے ست پر قائم رہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ۔

سیتا پتی (ہ) اسم مذکر:۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند ۔

سیتا پھل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی امرت سر کے علاقہ سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر شریفے کے بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر اُن کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

سیت

ذاتی تحقیق جو سفرِ دکن اور سیرِ ورنگل سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر مُلک تلنگانہ میں پُہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھے ہزار اِس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتاجی نے یہ پھل پسند فرمائے اور رامچندرجی نے ایک اَور پھل جو اِسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور زرشی مائل برنگِ سُرخ ہے اپنے لئے اُنتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا۔ ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا۔ شریفہ سے بڑا، سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہوبہو ویسی ہی ہے۔ مقام جڑکل جہاں رامچندرجی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آمیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان دس فیٹ اونچی و ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اِس پر رامچندرجی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا کر لے گیا تھا۔ ہنومان اِسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ ہنم کنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت بڑا خوشنما سیاہ پتّھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اِسی جگہ تھا۔ اِس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ ان کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُرفضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ٭

(۲) میٹھا کھیا۔ گول گھیا۔ کوڑا۔ کونھڑا ٭

سیتا چھتی یا چھتی چھیتا (ہ) صفت:۔ (مسلمان عو) صحیح سیتاستی۔ دیکھو سیتاستی) ٭

سیتاستی (ہ) صفت:۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ بیوی۔ زن۔ نیک بیوی۔ ایسی نیک بخت جس کے دامن پر نماز جائز ہو ٭

سیتاناگ (ہ) اسم مذکّر (ہندو):۔ جھولا۔ رعشہ۔ کمپ بائی۔ سُنبھری۔ فالج۔ لقوہ۔ اردہنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ٭

سیتل (ہ) صفت:۔ سنسکرت شیتل शीतल (۱) ہندو:۔ ٹھنڈا۔ خنک۔ سرد۔ بارد (۲) سُست۔ ڈھیلا (۳) خوش۔ سُکھی (۴) اسم مؤنّث:۔ ایک قسم کی نباتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور اُسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی ٭

سیتل پاٹی (ہ) اسم مؤنّث:۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ٭

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنّث:۔ (ہندو) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی ٭

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنّث:۔ کباب چینی۔ سرد چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل دیکھو سرد چینی میں ٭

سیٹ

سیتل تائی یا سیتل تا (ہ) اسم مؤنّث:۔ (ہندو) (۱) سردی۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ مُلائمت ٭

سیتلا (ہ) اسم مؤنّث:۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی مالک خیال کی گئی ہے۔ پھپولے والی (پُرانی فارسی میں الفاظ ذیل اِس سے مُشابہ ہیں۔ شیرنیگ۔ شیرینہ۔ شیروند) ٭

سیتلا پوجا یا پوجن (ہ) اسم مؤنّث:۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پُوجا ٭

سیتلا کا پُجا یا (ہ) صفت (عو):۔ اوّل معلوم۔ دوم بدہیئت۔ بدصورت۔ بدنما ٭

سیتلا کا کھاجا (ہ) اسم مذکّر:۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہوجاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چیچک کی خوراک ؎

پُورش ہے کہ طفل راجا ہے جو ہے سو سیتلا کا کھاجا ہے (نکہت)

ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ بزعم خود ہمارے کئی محاورہ دان معصروں نے اِس لفظ کے معنی سیتلا مُنہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھری میں سے نکالے۔ اِس معنی میں نہ تو کوئی ہندو ہی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی اُپج اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی دست درازیاں ہوئی ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہوکر مدارس میں بھیجی گئی ہے)

سیتلا کا مٹھ یا بھون (ہ) اسم مذکّر:۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پُوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ٭

سیتلا کھایا (ہ) صفت:۔ چیچک رو یا چیچک مُنہ داغ۔ بدہیئت۔ آبلہ رو ٭

سیتلا کی پھوٹی آنکھ (ہ) اسم مؤنّث:۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اِس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبرِ نقصان ناممکن ہو ٭

سیتلا مُنہ داغ (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے نشان ہیں۔ آبلہ رو۔ کوچا۔ کریلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ٭

سیتی (ہ) حرف جار:۔ (پُرانی ہندی جو اَب متروک ہے) سے۔ از۔ من ؎

کوئی میں تجھ سے جُدائی سے کرتا ہوں گا یارانہ کسی سے تجکو سائی ہے کسی سیتی بدھائی ہے (وحشت)

سیٹ (انگلش Seat) اسم مؤنّث:۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ۔ نشست۔ بیٹھک جیسے "ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ" ٭

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting شیٹنگ) اسم مؤنّث:۔ ایک قسم کا موٹا نہایت غفص کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور مردانے پیجاموں کے کام

آتا ہے - یہ لفظ امریکن ہے اور وہیں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ٭

سیٹھ (ہ) اسم مذکر :- (س श्रेष्ठ شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا ٭ دھنوان دھنی - دولتمند - ساہوکار - مہاجن - ساہ - کوٹھی وال ٭ صرّاف جیسے "سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش - تاجر - سوداگر - بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ٭

سیٹھا (ہ) صفت :- (۱) بے مزہ - بے نمک مرچ کا - پھیکا - بے لذت - تفہ - جیسے "بخار کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ٭

سیٹھاپن (ہ) اسم مذکر :- پھیکا پن - بے نمکی ٭

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث :- (۱) بے مزہ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ٭

سیٹی (ہ) اسم مؤنث :- منہ کی مہین آواز - زنبل - زفیر - شپیل - پپیے کی سی آواز ٭ صفیر - پرندوں کی آواز ٭ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ؎

سمجھوں گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ہے قیامت مجکو الفت اُس کبوتر باز سے (ناسخ)

سیٹی باز (۱) اسم مذکر :- زفیریا - سیٹی بجانے والا ٭

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی :- صفیر کرنا - زفیر لگانا ٭

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی :- صفیر کے ذریعہ سے بلانا - زفیرے کر پکارنا ؎

کوٹھے اوپر کیں کھڑی اور سبز کبوتر جاے سیٹی مار بلائے لوں جوڑا بچھڑا جاے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بستر - بچھونا (۲) پلنگ - چارپائی - کھاٹ ٭ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی مکھی بھی بری" یعنی اگر مکھی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ٭

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی :- پلنگ درست کر کے بچھانا - بستر درست کرنا ٭

سیج بند (۱) اسم مذکر :- پلنگ کی چادر پایوں سے باندھنے کی ڈوری - کسنا - پلنگ کی ڈوریاں ٭

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم :- میاں بیوی کا ساتھ سونا - پلنگ پر قدم رکھنا ٭ ہم بستر ہونا - ہم خواب ہونا ؎

ایک کنٹھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تریا ساری
جلے کنٹھ دیکھے سنسار ان تریوں کا یہی سنگار } (پہیلی - پرزادہ)

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی :- پلنگ کو آراستہ کرنا - پلنگ درست کرنا - بستر بچھانا ٭

سیج سجنا (ہ) فعل لازم :- پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادھم کی سیج سوامن پھولوں سے سجتی تھی" ٭

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو سیج سجانا) ٭

سیج گاڑی (۱) اسم مؤنث :- پالکی گاڑی - پینس کی وضع کی گاڑی - جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise سے اخذ کر سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی بگہ بگی - مگر ہماری رائے میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور فنس سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج بمعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنا لیا ہے لیکن اصل ایجاد اہل فرنگ ہی سے ہے) ٭

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث :- سیج کی تصغیر بالتحقیر - کھٹیا - کٹولی - پلنگڑی ٭

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں - پلنگڑیاں جیسے ؎

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث :- سیج کی جمع - چارپائیاں - کھاٹیں ٭

سینچنا (ہ) فعل متعدی :- پانی دینا - آبپاشی کرنا - پاٹنا - پانی پٹانا - کھیتی میں پانی پہنچانا ؎

تلسی بروا باگ کے سینچت ہی کملائیں رام بھروسے جو رہیں پربت پر ہریائیں (دوہا)

آگ لگے بھبھوکے پھلے سینچت جاوے سوکھ
میں تو ہے پوچھوں اے سکھی پھل کے بھیتر رکھ } (پہیلی انار آتش بازی)

سیخ (ف) اسم مؤنث :- سلاخ - لوہے کی وہلمبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں - کباب زن ٭

سیخ پا ہونا (۱) فعل لازم :- گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ٭

سیخ پر لگانا (۱) فعل متعدی :- کباب لگانا - کباب بھولنا (دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے جو ہمارے یار مسٹر فیلن صاحب نے دیئے ہیں وہ محض غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورے کو وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کے مذہب میں کباب کھانا جائز ہے ٭

سیخچہ (ف) اسم مذکر :- سیخ کی تصغیر ٭

سیخیا کباب (۱) اسم مذکر :- سیخ کے کباب - وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں ٭

سیّد (ع) اسم مذکر :- (۱) امام - پیشوا ٭ رہنما ٭ سردار ٭ سردار قوم ٭ حضرت فاطمہؓ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ٭ حسنینؑ کی اولاد - سبطِ رسولؐ - اہل بیت - آلِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام و ہندو :- (وہ بزرگ دین یا مقبول خدا سید جو صاحب کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متصور ہو - چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سید آتا ہے یا اُسے سید کی پھٹکار ہو گئی ہے") ٭

سیّد زادہ (ع + ف) اسم مذکر :- اولادِ حسنینؑ - سید کی اولاد - از نسلِ سادات ٭

سَیدانی (ا) اسم مؤنث ۔ قوم سادات کی عورت ۔ سید کی بیوی جو اپنی ہی قوم سے ہو ۔

کل علی جی میں ذرا جا ٹھوبی سیدانی   حوض کودود سے بھرا ٹھوبی سیدانی (رنگین)

سیدھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ٹیڑھ کا نقیض ۔ راستی ۔ سیدھاپن ۔ سُدھ پن ۔ استقامت (۲) شست ۔ نشانہ ۔ تاک ۔ ہدف ۔ سامنے جیسے "ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ" ۔

سیدھ باندھنا (ہ) فعل متعدی ؛ شست لگانا ۔ نشانہ باندھنا ۔

سیدھ میں (ہ) تابع فعل :- سامنے ۔ شست میں ۔ ہدف میں ۔ ایک خط میں ۔ مقابل میں ۔

سیدھا (ہ) صفت :- (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست ۔ مستقیم ۔ سُدھ ۔ عمود وار ۔ کھڑا جیسے "سیدھا بہشت میں گیا" ۔ "سیدھا گھر خدا کا" (۲) سادہ دل ۔ صاف دل ۔ کھرا ۔ بے کپٹ ۔ بھولا ۔ سچا ۔ سادھو جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب ۔ مسکین ۔ حرام زادے یا شریر کا نقیض ۔ مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین ۔ دایاں ۔ راست بخلاف چپ ۔ (۵) ٹھیک ۔ درست ۔ باقاعدہ (۶) آسان ۔ سہل ۔ سہج جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) ع و :- موافق ۔ حسب مرضی جیسے "اب تو اُس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) ساعد ۔ مددگار ۔ سعید جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک ۔ ایمان دار (۱۰) تابع فعل ؛ ۔ سامنے ۔ مقابل ۔ محاذی ۔ سنمکھ ۔

سیدھا آنا (ہ) فعل لازم ؛ ۔ مقابلہ پہ پیش آنا ۔ سامنے ہو جانا ۔ سامنا کرنا ۔ مارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سُدھ بنانا ۔ راست بنانا ۔ کجی دور کرنا ۔

ناوکِ مژگانِ برگشتہ سے کی تھی ہمسری   کیوں نہ ُمنہ کر تیر گر سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ)

(۲) ٹھیک بنانا ۔ سرکش کی سرکشی نکالنا ۔ درست کرنا ۔ قرار واقعی سزا دینا ۔ گوشمالی کرنا ۔ کسی خطا یا قصور پر پیٹنا ۔ خبر لینا ۔ آڑے ہاتھوں لینا ۔ سرزنش کرنا ۔

خط نے کیا سیدھا بنایا کاکلِ خم دار کو   کر دیا بیکار مورِ ناتواں نے مار کو (ناسخ)

سیدھا بناؤں وہ کہ کرے یاد عمر بھر   قابو میں میرے گر فلکِ کج ادا چڑھے (عارف)

اُس نے گلشن میں دکھا کر قدِ دلجو اپنا   خوب ہی سروِ لبِ جو کو بنایا سیدھا (ظفر)

کتنے ٹیڑھوں کو بنایا دم میں سیدھا یار نے   کون سے سرکش کی گردن اُس کے آگے خم نہیں (غافل)

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا   ہے چرخ میں سخت کج ادائی (مومن)

اگر دو چار نالے اِس سے ہیہم لب تک آویں گے   تجھے اے چرخ سرکش خوب سا سیدھا بنا دیں گے (نکہت)

(۳) تربیت کرنا ۔ ادب سکھانا ۔ راہ پر لانا ۔ سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "اُستاد کے سپرد کرو ۔ سیدھا بنا دے گا" ۔ "گھوڑے کو ہر ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا" ۔

سیدھا بننا (ہ) فعل لازم :- درست ہونا ۔ ٹھیک بننا ۔ کجی نکلنا ۔ ٹیڑھ نکلنا ۔ راستہ پر آنا ۔

قامتِ موزوں سے اُس کے ہمسری کرتا ہے یہ   سُرا سے قمری کیونکر خوب سا سیدھا بنے (نصیر)

خم جب سے قدِ راست میں آیا سنبھل گئے   سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (نامعلوم)

سیدھا بنا دینا (ہ) فعل متعدی ؛ ۔ کجی نکال دینا ۔ بل نکال دینا ۔ درست کر دینا ۔ ٹھیک کر دینا ۔ راہ پر لے آنا ۔ شیخت نکال دینا ۔ خنّے درست کر دینا ۔ دماغ جھاڑ دینا ۔

بنا دیتا ہے کو چہ نفر کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا   کھچے جب جنتری میں تار کا سب خم نکلتا ہے (شہیدی)

سیدھا سا (ہ) صفت :- بے تکلف مزاج ۔ بے کپٹ ۔ مکر و فریب سے ناآشنا ۔ غریب سا ۔ مسکین صفت ۔

دیا تھا جان و دل سیدھا سا اُس کو جان کر میں نے   نہایت ہی اکڑ پھوں شوخ وہ نرگس جواں نکلا (شوق)

گرچہ اک سیدھا سا انساں تیری صورت میں ہیں   لیک اُس گُھن میٹھے کے حق میں کوئی آفت ہوں میں (معروف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (ا) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) ۔ بھولا بھالا ۔ صاف اور بے کپٹ ۔ بے تکلف مزاج ۔ راست طبع ۔ بے فساد ۔ سادہ وضع

کاٹی ہے ہم نے یوں نہیں اوقات زندگی کی   سیدھے سے سیدھے سادے اور کج سے کج رہے ہیں (انشا)

تم کہاں وضع کہاں اور تکلف کیسا   سیدھا سادا ہے بنایا تمہیں سید حق نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بننا (ہ) فعل لازم ؛ بھولا بھالا بننا ۔ جان بوجھ کر اپنے کو ناواقف ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سیدھا بنانا) ۔

تیرے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اُس کو   سروِ گلشن کو بہت دعوئِ رعنائی تھا (ممنون)

تیری ابرو نے کماں کو تیر سا سیدھا کیا   پیش مژگاں تیر خم مثلِ کماں ہو جائے گا (ناسخ)

اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی   تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر :- داہنا ہاتھ ۔ دایاں ہاتھ ۔ اُلٹے ہاتھ کا نقیض ۔ دست راست ۔ یمین ۔ سجا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کجی دور ہونا ۔ راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا ۔ سیدھا بننا (۳) راہ پر آنا ۔ سرکشی نکلنا ۔

سِیدھا (ہ) اسم مذکر :- کچّی خوراک ۔ ناپختہ طعام ۔ رسد ۔ پیٹیا ۔ سوکھی چیزیں جو بطور ضیافت برہمن یا کسی بدھائی دینے والے کو دیں ۔ آٹا ۔ نمک ۔ گھی ۔ گڑ ۔ پان ۔ پیسہ وغیرہ جو حالت خوشی میں دیا جائے ۔

(یہ لفظ اصل میں اَسیدھا تھا کیونکہ سِدھ सिद्ध سنسکرت میں پختہ کے معنی میں اور اسدھ بمعنی ناپختہ) ۔

سِیدھا منس یا مُنس کرنا (ہ) فعل متعدی ؛ ۔ (ہندو) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا ۔

سیدھا دینا (ہ) فعل متعدی ؛ ۔ کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کمین

سید

یا ارباب نشاط وغیرہ کو دینا ۔

سیدھے (ہ) صفت :۔ (حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں) ۔

سیدھے سبھاؤ (ہ) تابع فعل :۔ سادگی سے ۔ سیدھے پنے سے ۔ بچے پن سے ۔ صاف دلی سے ۔ یونہیں ۔ بر سبیل تذکرہ ۔ سیدھی سادی عادت کے موافق ۔ بے خبری میں ۔ ان جانی میں ۔ حسب عادت ۔ ایمان داری سے ۔ سچ سچ ۔

سیدھے مُنہ بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔ رُخ دے کر نہ بولنا ۔ التفات نہ کرنا ۔

سیدھی (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :۔ راست ۔ ٹھیک وغیرہ ۔ دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف و عنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی　　جب نہ تب ہوں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ہ) تابع فعل :۔ خوشی بخوشی ۔ سلوک سے ۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا ہے" ۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سیدھے مُنہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا ۔ رُخ نہ دینا ۔

سیدھی آنکھوں دینا (ہ) فعل متعدی :۔ جن آنکھوں لینا انہیں آنکھوں دینا ۔ دینے وقت نظر میلی نہ کرنا ۔ ادائے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا ۔

سیدھی اُنگلی گھی نہیں نکلتا (ہ) کہاوت :۔ ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا ۔ ریاست بے سیاست نہیں ہو سکتی ۔ سیان یا سختی کے بغیر کام نہیں نکلتا ۔

سیدھی چال چلنا (ہ) فعل لازم :۔ سلامت روی اختیار کرنا ۔ سیدھا راستہ چلنا ۔

خیریت چاہے تو سیدھی چال چل اے دل است　　گرتے ہیں نشے میں چلتے ہیں اگر میخوار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) راہ راست ۔ صراط المستقیم ۔ سوار الطریق (۲) نیک راہ ۔

سیدھی سادھی یا سیدھی سادی (ہ) صفت مؤنث :۔ (۱) بھولی بھالی ۔ بے کپٹ ۔ صاف دل (۲) صاف ۔ سلیس ۔ فصیح ۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال ۔

سیدھی سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا ۔ برملا کہنا ۔ صاف صاف سُنانا ۔ بے لاگ کہنا ۔ بے لاگ لپیٹ بیان کرنا ۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا ۔ بے نقط سُنانا ۔ بے لگاٹ ہو کر گالیاں دینا ۔ کسی کا لحاظ اور خیال نہ کر کے بُرا بھلا سُنانا ۔

سیر

صفدری قد کو کہیں اُس کے کہا تھا گل سرو　　سیدھی اُس شوخ نے کیا کیا نہ سُنائیں مجکو (صفدری)

کہنے لگا کہ ٹیڑھے بہت ہو رہے ہو تم　　دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنائیے (میر)

سیدھی سُنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا　　اُس نے جو آکے اُلٹی سمجھائی تمام بات (عاشق)

سیدھی طرح (۱) تابع فعل :۔ (۱) آہستگی سے ۔ رسان سے ۔ نرمی سے ۔ ملائمت سے ۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے ۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد و فتنہ (۴) اچھی طرح ۔ بخوبی ۔ جیسے "میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (۵) اشرافت سے ۔ تہذیب سے ۔ بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ۔

سیدھی کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ صاف کہنا ۔ کھلی کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ کھری کھری سُنانا ۔

سیدھی نظر (۱) اسم مؤنث :۔ نظر مہر ۔ نگاہ لطف و کرم ۔ عین الطاف ۔ مہربانی ۔ مروت ۔ شفقت ۔

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی　　عبث ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ مجھ سے نظر سیدھی (معروف)

فلک جو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے　　مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہئے　　فقط ایک سیدھی نظر چاہئے (مؤلف)

سیدھی نظر رکھنا (۱) فعل متعدی :۔ چشم لطف و کرم اور نظر عنایت سے پیش آنا ۔ مہربانی کی نظر رکھنا ۔

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عبث ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی　(معروف)

سیدھیاں سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا ۔ آزادانہ گالیاں دینا ۔ دشنام دہی کرنا ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔

کجی اُس کی جو میں جتانے لگا　　مجھے سیدھیاں وہ سُنانے لگا (میر)

سَیر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گلگشت ۔ سیل ۔ تفریح ۔ پھرنا ۔ گشت ۔ سیاحت ۔ دورہ جیسے "مفلسی میں اور بازار کی سیر" (۲) ہوا خوری ۔ چہل قدمی (۳) تماشا ۔ کیفیت ۔

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں　　سیر بُت خانے میں خُدائی کی (مومن)

خواہشِ وصل میں ثاقب کی کوئی دیکھے سیر　　کچھ دعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں اشلوک کے ساتھ (ثاقب)

(۴) مزہ ۔ تماشا ۔ لطف ۔

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے　　سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا ۔ نمائش ۔ بینٹھ (۶) لطف ۔ مزہ ۔ "ابھی وہ آجائیں تو کیا سیر ہے" ۔ (۷) ہنسی ۔ مذاق ۔ ٹھٹھا ۔ "اُسے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی" (۸) مطالعہ

کتب بینی۔ ملاحظہ جیسے آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟ +

(۹) انہ نظارہ۔ دید بازی + بہار۔ جوبن +

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی:۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ کیفیت لوٹنا۔ مزہ حاصل کرنا +

سیر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پھرنا + سفر کرنا + ہانڈنا۔ ڈولنا + باغ کی گلگشت وکوچہ گردی کرنا (۲) ہواخوری کرنا۔ چہل قدمی کرنا۔ تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا ع

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب   آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی   (غالب)

(۴) مطالعہ کرنا۔ پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا۔ میلے میں جانا +

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تماشا گاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام فضا۔ نظارہ گاہ۔ دید کی جگہ +

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم:۔ جابجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا +

سیر ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) لطف ہونا۔ بہار ہونا۔ مزا آنا ع

دلّی میں پھولوالوں کا میلا پھر آئے داغ   بن ٹھن کے آئے وہ تو قیامت کی سیر ہو   (داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور برساتی میلہ ہے +

سیر (ف) صفت:۔ (۱) پُر۔ رجا ہوا۔ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ اگھایا ہوا۔ پیٹ بھرا۔ گرسنہ کا نقیض (۲) مطمئن۔ مستغنی۔ بے پروا (۳) متنفر۔ برداشتہ۔ بیزار۔ جیسے اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا" +

سیر چشم (ف) صفت:۔ (۱) آسودہ حال۔ مستغنی۔ بے پروا + قانع۔ صابر (۲) سخی۔ داتا۔ دل والا۔ ذی حوصلہ +

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث:۔ آسودگی۔ استغنا۔ بے پروائی۔ صبر و قناعت +

سیر حاصل (ف + ع) صفت:۔ زرخیز۔ باردار۔ شاداب۔ اچھی پیداوار کی +

سیر ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) چھکنا۔ رجنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا +

سِیَر (ع) اسم مؤنث:۔ (سیرت کی جمع) (۱) خصلتیں۔ عادتیں۔ سبھاؤ (۲) علم تاریخ۔ گذرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان +

سیر (ہ) اسم مذکر:۔ سولہ چھٹانک یا اسّی روپیہ بھر کا وزن +

سیر بھر (ہ) تابع فعل:۔ ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار +

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت:۔ ہر فرعونے را موسیٰ۔ ایک زبردست کے لئے دوسرا اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے +

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا (۱) کہاوت:۔ کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا۔ کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پھٹے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے +

سیر (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا معدوٹی اسامی کے زیر کاشت ہو۔ کاشتکاری۔ اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک شامل ساتھ

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے +

سیرا (ہ) اسم مذکر:۔ (پنجاب) حلوا۔ موہن بھوگ (۲) شکّے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے +

سیراب (ف) صفت:۔ مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض۔ پانی سے بھرا ہوا۔ لبریز + تازہ۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ سرسبز + پھولا پھلا + زرریز۔ زرخیز۔ سیر حاصل + رجا ہوا۔ چھکا ہوا۔ پیٹ بھرا +

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پیاس بجھانا۔ تر و تازہ کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ چھکانا +

سیرابی (ف) اسم مؤنث:۔ نمی۔ تری + شادابی + تر و تازگی + زرریزی۔ زرخیزی +

سیرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) خو۔ خصلت۔ علت۔ بان۔ سبھاؤ (۲)۔ ذاتی وصف۔ گُن۔ ہنر۔ ذاتی سلیقہ ع

ہوتے سیرت سے ہیں مردان بلا در ممتاز   ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل   (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا   (مصرعہ)

سیروا (ہ) اسم مذکر:۔ پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائینتی کی لکڑی (یہ لفظ سر یاد بمعنی پد یعنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے دال مہملہ گر پڑی اور حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر وا ہو گیا)۔

سیروں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ع

جوش جنوں نے فصد وہ مطلق کمی نہ کی   سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا   (آتش)

سیروں لہو بڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ع

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا   خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی   (داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث:۔ آسودگی۔ سیری۔ اطمینان۔ طمانیت۔ تسلی۔ تسکین۔

سیر

استغنا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔

سیری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بھرنا ۔ پُر کرنا ۔ چھکانا ۔ رجانا ۔ اطمینان کرنا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ خوش کرنا ۔ راضی کرنا ۔ تسلی کرنا ۔ تسکین کرنا ۔

سیری ہونا (۱) فعل لازم ۔ چھکنا ۔ رجنا ۔ اطمینان ہونا ۔ تسلی ہونا ۔ تسکین ہونا ۔ تشفی ہونا ۔

سیری (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) شریک ۔ ساجھی ۔ بٹائی دار ۔ حصے دار ۔ شریک کشت ۔

سیڑہ (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) تری ۔ نمی ۔ سیل ۔ سیلاب ۔ وہ ندی یا نالہ جس سے اُس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں ۔

سیڑھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) زینہ ۔ نردبان ۔ سُلّم ۔ نیسری (۲) وسیلہ ۔ ذریعہ جیسے "آدمی سیڑھی سے چڑھتا ہے" یعنی وسیلہ سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ ۔ مرحلہ ۔ مرتبہ ۔ ڈگری ۔ گریڈ ۔ جیسے "ایک سیڑھی اور چڑھ جائے تو بیڑا پار ہے" ۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ درجہ وار ترقی کرنا ۔ درجہ بدرجہ مرتبہ پانا ۔

سیڑھیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پوڑیاں ۔ پایہائے زینہ ۔ قدمچے ۔

سیزن (انگلش Season) اسم مذکر :۔ رُت ۔ موسم ۔ سماں ۔ فصل ۔

سیئس (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (سائیس) ۔

سیس (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) سر ۔ سر ۔ فرق ۔ راس ۔ مونڈ ۔ کپال ۔ کھوپری ۔ مستک ۔ پیشانی ۔

سیس پھول (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سر کا ایک زیور کا نام (۲) خاوند ۔ پتی ۔ سرتاج ۔ برتا ۔

سیس نوانا (ہ) فعل متعدی :۔ سر جھکانا ۔ سر خمیدہ کرنا ۔ سلام کرنا ۔ آداب بجالانا ۔ مطیع ہونا ۔ حکم ماننا ۔

سیسا یا سیسہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم میں سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے ۔ سکا ۔ سُرب ۔ آنک ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں ۔

سیکستر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کمان کا چلہ ۔ دہ کمان ۔ وہ رسی جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) تاش کے ایک کھیل کا نام ۔

سیس ناگ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) شیش ۔ ناگ یعنی سرپ راج (سانپوں کا راجہ) جس کے ہزار پھن بتاتے اور کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے ۔ یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا جاتا ہے ۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش کا اوتار لیا تھا ۔ پتال کا راجہ ۔

سیف (ع) اسم مؤنث :۔ تیغ ۔ تلوار ۔ شمشیر ۔ لمبی تلوار ۔

ہیں سیف زبان سخن میں کار ذوالفقار آتش | کوئی کا ٹو جو منکر ہو مری معجز زبانی کا (آتش)

سیف ٹوٹ پڑی تھی پر نیمچہ کاٹ کر گیا (۱) کہاوت :۔ یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک ادنیٰ شخص سے کام نکل گیا (اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں ہاتھی پر سوار تھے بیٹا پاس بیٹھا تھا کسی نادار فقیر نے سوال کیا کہ ارباب سیفو کوئی چیز دلوا نواب صاحب نے منہ پھیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیب سے نکال کر ہاتھ دی اس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا "سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کاٹ کر گیا") ۔

سیکھ

سیف زبان (ع + ف) اسم مذکر :۔ تیز زبان ۔ وہ شخص جس کے کلام میں اثر اور بات میں تاثیر ہو ۔ اعلیٰ درجہ کا شاعر ۔ سخن دان ۔ سخن گو ۔ منہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔

دُنبالہ سے سُرمہ کے دھواں ہیں تری آنکھیں | کم مت ہیں کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں (ذوق)

سیفہ (ف) اسم مذکر :۔ جلد سازوں کا وہ اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں ۔ تلوار کا ٹکڑا ۔

سیفی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ اسم جلالی جو کسی دشمن وغیرہ کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے اور اُس دشمن کا ہلاک ہو جانا تصور کرتے ہیں جب یہ اسم الٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہو تو اسے سیفی کا الٹ جانا کہتے ہیں نیز ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے ۔ مجازاً جادو ٹونا ۔

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن | کوئی کھینچے پھرے ہے سیف آہن (ظفر)

ہو گیا مر تقتل اُن کا نام لے کر یار سے | مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہو گیا (صبا)

اُس جنبش ابرو سے چلے سیف پہ سیفی | مژگاں وہ کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے بری ہی بلائیں آئیں | سیفیاں پڑھتے ہو پھر کے بلائیں آئیں (داغ)

دم فنا دیکھنے والوں کے کیا کرتا ہے | سیفی عامل کا اشارہ ہے ترے ابرو کا (آتش)

(۲-۱) سراپ ۔ دعائے بد ۔ کوسنا ۔ نفرین (۳-۱) صفت :۔ تلوار سے مشابہ ۔ شمشیر نما ۔

سیک یا سینک (ہ) اسم مؤنث :۔ گرمی ۔ تپش ۔ لپٹ ۔ حدت ۔ ٹکول ۔ تریڑا ۔ گرم کر کے کمر پر سینا ۔ سینکنا ۔

سیک پہنچنا (ہ) فعل متعدی :۔ گرمائی پہنچنا ۔ آرام آنا ۔

سیکتے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) چارہ جوئی کرتے پھرنا ۔ رفع تکلیف کے واسطے مدد گار ڈھونڈنا جیسے "ہمارا کوئی وار چل گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے" ۔

سیکڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سو ۔ صد (۲) صفت :۔ فی صدی ۔

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا (۱) فعل لازم :۔ کمال نادم و شرمندہ ہو جانا ۔ نہایت خجل و منفعل ہو جانا ۔ شرم سے آب آب ہو جانا ۔

چند اُس زلف سے قطرے جو جھڑے پانی کے | پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

چھینٹے کل آپ جو غیروں سے لڑے پانی کے | پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آگ پر گرم کرنا ۔ تپانا ۔ گرمائی پہنچانا ۔ ٹکول کرنا ۔ گرم پانی کے تریڑے دینا ۔ (۲) روٹی پکانا ۔ روٹی پونا جیسے "دو روٹیاں ہم ہی سینک لیا کرو" (۳) کرارا کرنا ۔ خوب گرمائی پہنچانا ۔ انگاروں پر لال کرنا (۴) چارہ جوئی کرنا ۔ حمایتی تلاش کرنا (۵) بھوننا ۔ بریاں کرنا جیسے "کباب سینکنا" ۔

سیکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) پند ۔ نصیحت ۔ سکشا ۔ اُپدیش ۔ صلاح ۔ مشورہ ۔

سیکھ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تدبیر بتانا ۔

سیکھ واکو دیجئے جاکو سیکھ سُہائے | سیکھ نہ دیجے باندرا جو گھر بئے کا جائے (دوہا)

(اس کا قصہ مختصر اس طرح پر ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے سبب بندر جاڑے سے اِدھر اُدھر بھاگتا پھرا آخر کو ایک کھجور پر

سیک

چڑھ گیا جہاں بیا اپنے گھونسلے میں بیٹھا ہوا مینہ کی بہار لوٹ رہا تھا اُس نے اُس سے بطور نصیحت کہا کہ یار تجھے خدا نے انسان کی سی صورت ہاتھ پاؤں سب کچھ دیئے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ آج کو بھیگنے سے بچ جاتا بندر ایک تو جلا ہوا تھا ہی اس سے اور بھی جھلایا اور کا گھونسلا نوچ کر پھینک دیا اور کہا کہ بھئیں کیو مار بھیگے سے بچا اپن بچے نے سکھ ولیں بی دوا کہا)

سیکھ لینا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) صلاح و شورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا ۔

سیکھ ماننا (ہ) فعل متعدی: نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح یا مشورے پر عامل ہونا۔ "جو نہ مانے بڑے کی سیکھ وہ مانگے در در بھیک" ۔

سیکھتڑ (ہ) صفت:- نو آموز۔ بندی ۔

سیکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (۲) دوسرے کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے "سیکھ سیکھ پڑوسن تیرے پھچن" ۔

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سیل (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ۔ ڑوپین۔ تم علم (فارسی والوں نے اسی کو سِل لکھا ہے) (۲) سیں بچوں کی موچھیں۔ سبزہ (۳)۔ انگلش Shell) چونکہ اردو والوں نے تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنا لیا اس وجہ سے ہم نے بلحاظ اُردو تلفظ اسی میں داخل کر دیا۔ ایک قسم کا آہنی گولہ جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعہ سے چلاتے ہیں جس وقت یہ گولہ سُرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں) ۔

سیل کا کونڈا (ہ) اسم مذکر (عو):- (موچھوں کا کونڈا (ہندوستان کی عورتوں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا اور اس کی سیں بھیگنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں سویاں پکا کر انہیں کونڈوں میں بھر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں ۔

سیل کے کونڈے ہی کئے آج ہیں کیا اے دوا چھوٹا سا جو لڑکا تیری گود ہی کا پلا (انشا)

سیل کا گولہ (۱) اسم مذکر:- بم کا گولہ مجوف بارود بھرا گولہ۔ مفصل دیکھو (سیل نمبر ۳)

سَیل (ع) اسم مذکر و مؤنث:- پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ ہڑ۔ لہر۔ طغیانی۔ طوفان ۔

پھرتا ہے سیل حوادث سے کبھی مردوں کا منہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں (ذوق)

نہ میخواری کر سے جس م وہ محبوب خدا سیل ہے میرکیونٹ نا ومرحانہ ... کا (ناسخ)

رہی ہے منزل مقصود تھوڑی دور خبر نہ تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)

کہتے تو کہتا ہے انھیں خاتم پہ کیا اکسل اک سیل بڑا ... حال کی (سالک ...)

سیلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیٹرھ۔ نم (۲) شرم۔ حیا جیسے اُس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈ۔ سردی۔ خنکی چنانچہ سیلا بمعنی ٹھنڈا اور سیلک بمعنی ٹھنڈ آتا ہے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ خو خصلت۔ سیرت۔ خلق ۔

سیل

اہلیت۔ سبھاؤ۔ آدمیت۔ مزاج طینت۔ سرشت۔ صلاح۔ نیکی۔ پارسائی۔ پاکدامنی بھلائی حلم۔ مروت۔ نرم دلی۔ استقلال (اس لفظ کے مادے میں جب نمی کے معنی لیتے ہیں تو وہاں شیل शील سے ماخوذ کرتے ہیں اور جب خُلق عادت وغیرہ سے مراد رکھتے ہیں تو اُس جگہ شیل शील سے ماخوذ کرتے ہیں مگر درحقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ خنک فارسی میں بھی اچھے عمدہ کے معنی میں آیا ہے اور ٹھنڈا ہندی میں بھی خوش اور سکھی کے معنی میں آیا ہے جیسے اُس کی ماں کا دل ٹھنڈا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب)

سیل جانا (ہ) فعل لازم:- نم ہو جانا۔ تر ہو جانا ۔

سیل گرم (۱) صفت: کچھ ٹھنڈا کچھ گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ کنکنا۔ گنگنا ۔

سیل تائی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) دیکھو (سیتل تائی) ۔

سیل ونت (ہ) صفت:- (ہندو)۔ صالح۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ سلیم الطبع۔ اہل۔ راضی۔ خوش۔ قانع۔ صابر۔ وفادار ۔

اونچے نیچے مندر جوڑے کاٹے جنس گھر گھوڑی سیلونت ایک نہ جوڑی چھپر چلی پارس کی سنجوڑی (بھجن کبیر)

ہلدی روی نا تجے کھیٹ رس تجے نہ آم سیلونت گن نا تجے اوگن تجے نہ غلام (دوہا)

سیلا (ہ) صفت:- (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد ۔

سیلا کر کے کھانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا ۔

سیلا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ریشمی چادر راجپوتانہ و دکن میں زیادہ رواج ہے اور بطریق سوغات اکثر لاتے ہیں (۲) سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ رومال۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا ابلا ہوا چاول (ان کا ذکر لکھنؤ میں ہے) ۔

سیلاب (ع + ف) اسم مذکر (۱) پانی کا ریلا۔ سیل۔ طوفان آب پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی (۲) دریا۔ نالہ۔ ندی ۔

میرے اشکوں کا فلک پر موج زن سیلاب تھا مالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)

سیلاب چی (۱) اسم مذکر:- (لکھنؤ) دیکھو (چلمچی) لگن طشت منہ ہاتھ دھونے کا برتن ۔

ماہِ کامل تیرے منہ دھونے کی ہے سیلاب چی آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

(یہ لفظ ترکی میں چلیچی ہے فارسی سے تھا جسے ہم نے چلمچی کر لیا اور اہل تکلف نے اس کو سیلاب چی ٹھہرا لیا) ۔

سیلابی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیل (۲) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے کچھار۔ ترائی (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ رو۔ طوفان ۔

سیلانی (۱) صفت:- سیر تفریح میں سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ سیاح۔ رمتا۔ باؤ ڈنڈی پھرنے والا ۔

سیلانی جوڑا (۱) صفت:- موتی لطی میں تم چی ... جو ایک جگہ نہ ٹکے اور دیہہ تماشہ میں معروف ہے۔

سیلانی فقیر (۱) اسم مذکر:- رمتا جوگی۔ درویش جہاں گرد۔ مرد سیاح ۔

کل سیل سا جوش ان جو ابھر آیا میر سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)

سیل کھڑی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (سنگ جراحت) ۔

سیلنا (ہ) فعل لازم:- نم ہونا۔ گیلا ہونا ۔

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر جوگی یا مشوق گلے میں پہنتے ہیں ۵

تورسکاران ملو اچھا ڈوبین آکر ایو جوگیا بھیس ہاتھوں نے سمرن گلے بیچ سیلی کاندھے پر کمیں (دوہا)

ساز و برگ بینوائی حسرت واندوہ ہیں ہم فقیروں کے لئے سیلی ہے گھا آہ کا (بحر)

(۲) جال بجالی (۳) عو یہ مو ہائے زیر ناف تا سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ۵

دیکھو سیلی قہرہے ہتھیلی قہر ہے (قافیہ میں شعر بباعث فحش نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے ناف ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے (آتش)

ناف اُس صبح کی ہے کوئی نسترن کا پھول تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث: پھیمی پھلی ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں بالائس کے بیج پکایا کرتے ہیں ۔

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر: تخم سیم جو اکثر چھیل کر پکاتے اور آدتے میں بادام کے منہ کے ہو جاتے ہیں ۔

سیم (ف) اسم مؤنث: (۱) چاندی ۔ روپا ۔ نقرہ (۲) دولت ۔ روپیہ پیسہ ۵

بیڑیاں ہی بیڑیاں توڑی ہیں میں نے اے جنوں جلائے آہن اب تو سیم و زر ہے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم بر و بدن (ف) صفت: چاندی کے سے جسم والا ۔ گورا ۔ چٹّا ۔ معشوق ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ من موہن ۔

سیماب (ف) اسم مذکر: مرکب از (سیم + آب) پارہ ۔ زیبق ۔ سیم و زر ۔ روح کیمیر بلکہ روح جمیع جمادات ہے ۔

دل ہیں ہے سیماب اُن کو بھیجوں نامہ کی جا حالِ دل اے نامہ بر لائق نہیں تحریر کے (ظفر)

سیماب ہو آگ پر ہونا (۱) فعل لازم: مثلِ سیماب بے قرار اور بے تاب ہونا چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھیرتا اور جلد تڑپ کر اُڑ جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا ۵

رات ایسا انتظار یار میں بے تاب تھا بسترِ گل نہ تھا یہ آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت: سیماب کے مانند ۔ مثلِ سیماب بے تاب و بے قرار ۔

سیمابی یا سیمابیا (۱) اسم مذکر: کبوتر کے ایک رنگ کا نام ۵

ہیں یہ بے تابی کے مضموں کس رنگ کا ہو نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر: عنقا ۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ و بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد بتاتے ہیں ۔ زال پسر سام کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی ۵

ڈرتے ہیں ترے ناوکِ مژگاں سے یہ طائر سیمرغ تا قاف سے باہر نہیں آتا (امیر)

سیمل (ہ) اسم مذکر: دیکھو (سینبھل) ۔

سیمی یا سیمین (ف) صفت: چاندی کا ۔ نقرئی ۔

سین (انگلش Scene) اسم مذکر: نظارہ ۔ پردہ ۔ وہ پردہ جو تماشا گاہوں میں ہر ایک جھانکی یا تماشے کے بعد ڈالا اور اُٹھایا جاتا ہے تصویر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوا ہوتا ہے

سین

سَین (ہ) اسم مذکر: (ہندو) (۱) اشارۂ چشم ۔ آنکھ کا اشارہ ۔ عشوہ ۔ غمزہ ۔ چشمک ۔ رمز (۲) علامت ۔ نشان ۔ چینہ (یہ لفظ قدیم فارسی میں شن بمعنی کرشمہ آیا ہے جس سے باہم ایک ہونا ثابت ہے) ۔

سَین چلانا یا دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی: (ہندو) آنکھ مارنا ۔ بھوں چلانا ۔ اشارہ کرنا ۔ غمزہ کرنا ۔

سِین (ع) اسم مذکر: دیکھو حرف (س) ۔

سِینا (ہ) فعل متعدی: درزحت کرنا ۔ ٹانکا بھرنا ۔ رفو کرنا ۔

سِینا (ہ) اسم مذکر: (عو) درخت سیں ٹانکا ۔ سینے کا کام ۔ سینے کا کپڑا ۔ سلائی کی چیز جیسے "میرے آگے ابھی بہت سینا پڑا ہے" ۔ "اُن کا سینا ہماری پسند نہیں" ۔

سِینا پرونا (ہ) اسم مذکر: (عو) سینے سلانے کی چیز ۔ سلائی کا کام ۔ "تم بچے کو لو تمہارا سینا پرونا میں سنبھالوں" ۔

سینا (س) اسم مذکر: (ہندو) سینیا ۔ فوج ۔ لشکر ۔ سپاہ ۔

سیناپتی (س) اسم مذکر: (ہندو) سپہ سالار ۔ فوج کا سردار ۔

سینا (ہ) فعل متعدی: (۱) انڈوں پر بیٹھنا ۔ انڈوں کو بیٹھ کر گرمائی پہنچانا (۲ ۔ ہندو) پوجنا ۔ پرستش کرنا ۔ پوجا کرنا ۔ عبادت کرنا ۵

سچّے رام کو چھاڑ کے سیویں بھتی اُوت آپ بچارے مر گئے جن سے مانگیں پوت (کبیر کا دوہا)

(۳) پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ جیسے "اُنھوں نے تو بیماری کو سے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے" ۔

سَینا مینی (ہ) اسم مؤنث: (ہندو) اشارہ و کنایہ ۔ باہم آنکھیں لڑانا ۔ رمز و کنایہ ۔

سینت (ہ) تابع فعل: (ہندو) مفت ۔ بلا قیمت ۔ سہرکٹ ۔ بن داموں ۔ یونہیں ۔ ناحق ۔ بے فائدہ جیسے "کھانا نہ کپڑا سینت کا بھدرا" یعنی لڑی دیتا ہے نہ کپڑا مفت کا خاوند بن گیا ہے ۔

سینتالیس (ہ) صفت: سات اور چالیس ۔ چہل و ہفت ۔ ۴۷ ۔

سینتنا (ہ) فعل متعدی: (۱) سنگوانا ۔ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) جوڑنا ۔ جمع کرنا ۔ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا ۔ جمع کرانا (۴) بازاری: مار ڈالنا ۔ قتل کر ڈالنا ۔ مار رکھنا ۔ ٹھور رکھنا ۔ کھیت رکھنا ۔

سینتیس (ہ) صفت: سات اور تیس ۔ سی و ہفت ۔ ۳۷ ۔

سینچنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (سیچنا) ۔ پلانا ۔ کھیت میں پانی دینا ۔

سیندور (ہ) اسم مذکر: دیکھو (سیندور بمعنی اینگر) ۔

سیندور کھانا (۱) فعل متعدی: اوا علوم ۔ سیندور کھانے سے گلا بیٹھ جاتا ہے اور آواز بند ہو جاتی ہے ۵

لطف جاتا ہے سرود نالہ پُر شور کا خواب میں جب کھا لیا سیندور کا (ذوق)

سیندور کھلانا (۱) فعل متعدی: دیکھو (سیندور کھانا) آواز بند ہو جانے کی دوا کھلانا ۔

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

سیندوری آم (ہ) اسم مذکر: سرخی لئے ہوئے آم ۔

سیندھ (ہ) اسم مؤنث: (۱) نقب ۔ کو نبھل ۔ کوہل ۔ شگاف ۔ دیوار میں چوری کے

سین

واسطے چھید کرنا (یہ لفظ سنسکرت سندھی سے بمعنی سوراخ سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی کھجی یا
پھپھونٹ جسے سوندھی بھی کہتے ہیں *

سیندھ لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھر یا دیوار میں کونبھل دینا۔ نقب زنی کرنا *

سیندھا (ہ) اسم مذکر :۔ کانی نمک خواہ سفید ہو خواہ گلابی خواہ سیاہ۔ نمک سنگ۔ پہاڑی نمک *

سیندھی یا سیندی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جنگلی کھجور کے مغز کا رس جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سوندھی) *

سینک (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سہک بمعنی گرمائی) *

سینک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جھاڑو کی تیلی تیلی * خلال۔ دانت کریدنی (۲) تنور کا گز *

سینک سُٹرپے (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو طنزاً) فضول خرچی۔ اسراف۔ صرف بیجا۔ (یہ کوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطریق مذاق کبھی بول دیتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اُسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی لا ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک سُٹرپے تو لالہ جی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ یعنی اب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلّی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) *

سینک کھڑی رہے (ہ) محاورہ :۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ؎

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے ۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اُس میں کھڑی ہے (امیر)

سینکڑا (ہ) صفت :۔ دیکھو (سیکڑا) *

سینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سیکنا) *

سینگیا (ہ) صفت :۔ (۱) دھاری دار۔ مخطط۔ خط دار جیسے سینگیا گلبدن۔ (۲) اسم مذکر :۔ چوڑیا * ڈوریا۔ کھنجری *

سینگ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) شاخ حیوان۔ قرن "بھادوں کا جھلا ایک سینگ گیلا ایک سوکھا" (۲) بازاری : عضو تناسل * ٹھینگا۔ انگوٹھا جیسے کھا گئی لڈو دکھا گئی سینگ" (۳) علامت خاص ٹیکا۔ علامت فخر جیسے "کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں" (۴) ذاتی بوجھ۔ ذاتی اولاد جیسے "گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں" *

سینگ سمانا (ہ) فعل لازم :۔ گذارہ ہونا۔ پناہ ملنا۔ بسرن پانا۔ آرام پانا۔ گزر دیکھنا۔ حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے "جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ" *

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ہ) فعل لازم :۔ بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑوں کا بچوں میں کھیلنا کودنا * ڈاڑھی مونچھیں منڈا کر لڑکا بننا *

سینگ مارنا (ہ) فعل متعدی * جھونکنا۔ سینگ چبھونا۔ سینگ گھسیڑنا وغیرہ *

سینگ نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شاخ کا نمودار ہونا۔ ماتھے پر قرن نکلنا (۲) جانوروں کا جوان ہونا۔ جوانی پر آنا *

سینگڑا (ہ) اسم مذکر (۱) بارود رکھنے کا سینگ۔ بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے مُنہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں۔ ناد *

سینگنا (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) شاخ دار حیوان کی چوری پہچاننا * چوری کا مال پہچاننا۔ چوری کے مویشی پکڑنا *

سِنگوٹی (ہ) سینگ کی تصغیر (۱) چھوٹا سا سینگ۔ ننھا سینگ جیسے "اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں" (۲) اسم مؤنث :۔ ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں * سینگوں کا غلاف (۴) راس کا محصول۔ حیوانات کا محصول جیسے "فی راس بولتے ہیں" *

سینگی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے مُنہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت اُبھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں۔ شاخ حجام۔ شیشۂ حجام جیسے "درد کو ایک سینگی کا ڈھیں" (آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی *

سینگی والی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدہیئت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) *

سینگیاں (ہ) اسم مؤنث : (سینگی کی جمع) *

سینگیاں توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری :۔ متواتر بوسے لینا۔ بُبیاں توڑنا *

سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ شاخیں لگانا *

سینہ (ف) اسم مذکر :۔ چھاتی۔ صدر۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چوچیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں ستیں ہوتی ہیں (گر فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے) *

سینہ اُبھار کر چلنا یا نکال کر چلنا (۹) فعل لازم :۔ تن کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا * اترا کر چلنا۔ اینٹھ کر چلنا *

سینہ بند (ف) اسم مذکر :۔ (۱) انگیا (۲) ایک سرائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں *

سینہ بہ سینہ (ف) تابع فعل :۔ (۱) چھاتی پر چھاتی۔ چھاتی سے چھاتی

سین

ملی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ ہوتی آئے ॥

سینہ پر سِل دھرنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ○

خانۂ اغیار میں جاتے ہیں سُن کر کیا کروں ‌ ‌ ‌ سِل مگر سینہ پہ دھر لیتا ہوں بھاری اپنی اُں (تجمل)

سینہ پھٹنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ۱) ○

شگافِ جادہ ہر جا دیکھ کے سینہ جو پھٹتا ہے ‌ ‌ ‌ رفو کرتا ہوں نوکِ خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا) ॥

سینہ چاک ہونا (۱) فعل لازم :- چھاتی پھٹنا۔ سینہ شق ہونا۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ○

ہلاکیا حضرت آدم کو بھی جنت سے آنے کا ‌ ‌ ‌ نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے۔ ماتمی ॥

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث :- زور آوری۔ سرزوری۔ زبردستی۔ سرکشی ॥

سینہ زوری کرنا (۱) فعل متعدی :- سرزوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دھینگا دھینگی کرنا۔ سرکشی کرنا ॥

سینہ زور (ف) صفت :- زبردست۔ سرزور۔ سرکش ॥

سینہ سپر (ف) تابع فعل :- سنمکھ ہو کر۔ مقابل ہو کر۔ سینہ سامنے کر کے۔ ڈٹ کے سامنے رہ کے

کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی ‌ ‌ ‌ تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت :- صفِ جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا۔ وہ بہادر جو منہ پر کھائے اور منہ ہی پر مارے ॥

سینہ سپر رہنا (۱) فعل لازم :- موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں منہ سامنے رکھنا۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا۔ جما رہنا۔ ڈٹا رہنا ○

دیکھیں گے تیری بُرِشِ شمشیرِ نظر ہم ‌ ‌ ‌ جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (۱) فعل متعدی :- صفِ جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا۔ مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ سامنے ہونا۔ منہ پر کھانا ॥ ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ سامنے کر دینا۔ مقابلہ کرنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ○

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں ‌ ‌ ‌ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا ‌ ‌ ‌ وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز ‌ ‌ ‌ سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس اُن کے گئے جو ہم سپر کر سینہ ‌ ‌ ‌ دل کرنے کو اُس کی چاہ کا گنجینہ } (بیتاب)

جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں ‌ ‌ ‌ سُن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ

کیا لطف ہے گر نہ جس دم وہ تیغ کھینچے ‌ ‌ ‌ سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کر و تم (میر)

تیغِ قاتل کو عبث ہاتھ پہ روکا افسوس ‌ ‌ ‌ مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (۱) فعل لازم :- آفات و بلا کا نشانہ ہونا۔ صفِ جنگ میں ڈٹنا۔ مقامِ خوف و خطر میں منہ سامنے کر کے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا ○

خدنگِ مژگاں سے ذوق اُس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثالِ آئینہ سخت جانی سے سینہ دیوار آہنی ہے } (ذوق)

اُٹھائے زخم اتنے کس نے میرا سا جگر کس کا ‌ ‌ ‌ ہوا یوں معرکے میں عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اُس کی برچھے ہیں یا خنجر ہیں یا بھالے ہیں ‌ ‌ ‌ سینہ سپر یاں ہم بھی ہیں سب اپنے دیکھے بھالے ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (ا) صفت :- سیاہ دل۔ تیرہ دل۔ کپٹی۔ بدباطن۔ سیاہ باطن ॥

سینہ صاف (ف) صفت :- بے کپٹ۔ بے نفاق۔ صاف دل ॥

سینہ صندوق (ا) صفت :- اُبھرے ہوئے سینے والا۔ چوڑے چکلے سینے والا ॥

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث :- سینہ خراشی۔ محنت شاقہ۔ سخت کوشش و محنت کشی۔ مصیبت ○

سینہ کاوی ہاں کرے کوئی نہ جب تک اے ظفر ‌ ‌ ‌ نامور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں ترے ظالم کہوں میں کیا مجھ پہ کیا ہی ہے ‌ ‌ ‌ جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے جانکنی ہے (ذوق)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث :- چھاتی پیٹنا۔ ماتم۔ دھمال۔ تصادم ○

چشم کہتی ہے تری جنبشِ مژگاں سے کہ دیکھ ‌ ‌ ‌ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سینہ کوٹنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ○

بس کہ کہیں حالِ دلِ ماتم زدہ اے وائے ‌ ‌ ‌ سینہ ہی فقط کوٹے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا ‌ ‌ ‌ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

سینے (۱) اسم مذکر :- (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی تبدیلی صورت ॥

سینے پر پتھر رکھنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ○

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر ‌ ‌ ‌ کیوں سنگِ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا (نصیر)

سینے پر سانپ لوٹنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا) ॥

سینے پر ہاتھ دھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی صدمہ پر دل کو تھامنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا ○

ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا ‌ ‌ ‌ راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق (ممنون)

سینے سے لگانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی سے لگانا) ○

شبِ ہجراں میں جو کچھ اُس سے ہوئی ہیں باتیں ‌ ‌ ‌ تیری تصویر کو سینے سے لگاؤں تو کہوں (داغ)

سین

سینے کا اُبھار (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نمو۔ چھاتیوں کا اُبھر آنا جو علامتِ بلوغ ہے ٭

سینی (ف) اسم مؤنث :۔ لوہے تانبے خواہ پیتل یا ٹین کا خوان۔ کشتی ٭

سیو (۱) اسم مذکر :۔ ف (سیب۔ سیو) (۱) ایک شیریں پھل کا نام۔ دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قلمدار مٹھائی اور نیز نمکین بیسن کی سوّیاں ٭

سیوا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے "سیوا کرے سو میوہ کھائے"۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل ان پودوں کا اور سایہ ہے گھن کا
سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ } (گیت)

(۴) پوجا۔ سنسکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

خواجہ جی کے جاؤں گی میں پیران جی کے جاؤں گی　خواجہ جی کی سیوا سے میں لال جنیا پاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "دن رات کر سادھوں کی سیوا جو چاہوے بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بھلی سیوا کرائی۔ گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۳) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا ٭

سیوار (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے ٭

سیواری (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے ٭

سیوت (ہ) صفت :۔ (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت ٭

سیوتی (ہ) اسم مؤنث :۔ از (سیت) بمعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نسترون۔ نسترن۔ گل مسکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ　لازم جریدِ تمیں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ جین مت کا سادھو۔ سراوگیوں کا درویش جس کا کام اُپدیش کرنا اور کتھا سنانا ہے۔ جین مت کا بھکاری ٭

سیوک یا سیوگ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ سرم چردا (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سو ہی جانئے رہے بپت میں سنگ　(دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

سیوَن (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) درخت پٹا نکا۔ سلائی یعنی دونوں خصیوں یا اُن کے نیچے کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ ٭

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ تھوڑا تھوڑا خواہ سود پر جمع کیا جاتا ہے ٭

سیویں (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) دیکھو (سوّیاں ۲) ٭

سیہ (ف) صفت :۔ مخفف سیاہ۔ کالا۔ بد۔ نگون۔ نحس ٭

سیہ باطن (ف + ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (سیاہ باطن) ٭

سیہ بخت (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار کبھا لیتا ہے　شکل سایہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (نصیر)

سیہ تاب (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوش سودا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو　ہے سیہ تاب اس بُتِ سفاک کی تلوار پر (ناسخ)

سیہ رُو (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ رُو) ؎

اُس ماہ وش کو غیر سیہ رُو سے کام کیا　ہے فیض اپنے اخترِ بخت نژند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت :۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی ہے چلا کام قلم کا یہ ذوق　رو سیاہی ہے وساماں ہے سیہ کاروں کا (ذوق)
تیری ہی زُلف کو محشر میں ہم دکھا دیں گے　جو کوئی مانگے گا نامہ سیاہ کاروں کا (میر)
نہیں سپیدی کہیں جس کی زلف چھپا لیں　گناہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر　ہے سیہ مستی نگاہِ نرگسِ مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا اشتقاقات لفظ سیاہ میں دیکھو) ٭

سیہی (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) خارپشت۔ سہی۔ سیہ۔ سے ٭

ش

ش (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں اردو کا اُنیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف श جسے شین معجمہ منقوطہ یا فرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے حاصل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات حدود اربعہ میں لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ت س ج چ چھ ر س غ کھ ل ہ وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر:- جوان - گبرو چوبیس برس سے چالیس تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رُخ سے دور کرے وہ نقاب کا + جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل ہنسکے شیخ مجتہد عصر ساقیا + دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا زراہ تبختر مجھے بہ طنز + معلوم ہوگا حشر میں پینا شراب کا
ہمنے کہا کہ یہ تو ہیں ہم خوب جانتے + پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کرون + کیجے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تقوے ہمارے آگے ہو جب آپکا درست + اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
مے ہو دے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہ وش + اور واں مخل نہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈالکے وہ شوخ بے حیا + دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا دہ منہ سے ملکے منہ + یہ ریش جسپہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یون کہے کہ ہمارا لہو پئے + گرپی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو + گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام + قائل نہیں ہے تبلہ کسی شیخ شاب کا

(ظفر ضمار دہ تقاؤ اختر)

شاباش (ف) کلمہ تحسین:- اصل میں شادباش تھا خوش رہو + مرحبا - واہ وا - آفرین ہے - کیا کہنا ہے - دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر + اور مضمون بہ آئین دگر باندھے ہیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے ہیں شاباش + آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناسخ)

اگر ہم اسکو شادباش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شا کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے +

شاباشی (ف) اسم مؤنث:- واہ وا - آفرین - مرحبا (عوام بولتے ہیں) +

شاباشی دینا (ف) فعل متعدی (عوام) مرحبا کہنا - آفرین کرنا - واہ وا کرنا -

پیٹھ ٹھوکنا +

شابالا یا شہ بالا (۱) اسم مذکر:- صحیح فارسی ہے (شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے والا دولھا کا نائب - ہمدوش - ساق دوش - ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریب کے رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بیٹھا دیتے ہیں بلکہ اب تو زیادہ تر کمسن لڑکے کو بٹھایا کرتے ہیں - باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں +

شابش (۱) کلمہ تحسین و آفریں:- شاباش کا مخفف یعنی دیکھو (شاباش) جیسے "شابش تلا تیرے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا چھُدکا" + "شابش بیوی تیرے دھرم کو یاد سے آپ لگا دے لڑکے کو" + (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (۱) اسم مؤنث:- (عوام) دیکھو (شاباشی)

شاپ (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث:- ہاٹ - دکان + خردہ فروش کی دکان + کارخانہ + بھنڈسار +

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر:- دکاندار - خردہ فروش سوداگر +

شاخ (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹہنی - ڈال - ڈالی - شعبہ ؎

گجرے ہیں اُنکے ساعد سیمیں میں اسطرح + پھولوں سے جسطرح ہو گل نسترنکی شاخ (صابر)
کس سبی کی گلشن سنی میں چلتی ہے ہوا + اس چمن میں جھکے شاخ بارور ملتی نہیں (رند)
بدخصلتوں کو کرتا ہے بالانشیں فلک + اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ - شاخ حیوانات - قرن ؎

رہتی ہے کشمکش میں پس از مرگ پر جفا + آخر کو زیر ارہ کٹی کرگدن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو نہ ہم تیغ رکھوں بعد مرگ بھی + قلمزن بناؤں پاؤں اگر کرگدن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا - پارہ - جیسے شاخ شاخ یعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے + رجبہا + وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے + رودبار - نالا - دھارا - سوتا (۵) قاش - پھانک - ساک - جیسے جلیبی کی شاخ - سہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ + اظہار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل تو سے کیا مجھے + خنجر سے بھی ہے تیز سوا اُس ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) حصہ جزو - شق جیسے مدرسے کی شاخ (۸) عیب - نقص - دوش - خلل + موجب خلل بات ؎

ترے سرے کے جو بنائے پہ جب لے آنکھ ڈالی ہے + تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے (ذہیر)

(۹-ا) کمان کی لکڑی۔ چوب کمان ؎

بہرِ صید کی کرسی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٭ ٹوٹی کمانِ دلبرِ ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

(۱۰-ف) اُنگلی سے کھوے تک یا چڈے سے پاؤں تک کا حصہ ٭ ہاتھ ٭ ٹانگ ٭ (۱۱-ا) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ٭ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ (آتش)

(۱۲-ا) بیخ۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ عذاب۔ دقّت ٭ دُم۔ ضمیمہ۔ پُچھالہ ؎

عریاں ہی دفن کرنا تھا زیرِ زمیں مجھے ٭ یاروں دوستوں نے لگا دی کفن کی شاخ (داغ)

گلگشتِ بوستانِ عدم مجھکو چاہئے ٭ ناحق لگی ہے الفتِ اہلِ وطن کی شاخ (صابر)

(۱۳-ا) انوکھی بات۔ سب سے بڑھکر بات ٭ ندرت ٭ باعثِ فخر بات ٭ ہنر۔ خوبی ٭ طرّہ۔ عمدگی۔ بھلائی ٭ ؎

چشم و کمر سے تیرے چشم و کمر بلائیں ٭ چیتے ہیں کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن میں (آتش)

چاروں ہیں تنگ مثل بد ہوا ہو جائیگا ٭ کونسی وہ شاخ ہے جسپر چمن کو ناز ہے (″)

کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں ٭ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں (داغ)

شرابِ ناب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ٭ وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں

(۱۴-ا) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر اُس کی روٹی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں ٭ سُہال۔ ایک قسم کا تلملہ

(۱۵-ا) نسل۔ اولاد۔ (۱۶-ا) سینگی ٭ پچھنا ٭

شاخ دار (ف) صفت :- ٹہنی دار ٭ سینگدار ٭

شاخ در شاخ (ف) صفت۔ پیچ در پیچ۔ بات میں بات۔ اُلجھا ہوا۔ پیچیدہ ٭

شاخِ دریا (ف) اسم مؤنث :- رودبار۔ دھارا۔ نالا۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ٭

شاخِ زعفران (ف ع) صفت :- (۱) انوکھی۔ انوکھا۔ نادر۔ عجیب و غریب عمدہ نایاب۔ بطنز اُکبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گئنے سے آپکو یاں شاخِ زعفراں دیکھو ٭ شگوفہ اور یہ لائی ہے ایکی بار بسنت (نفیر)

ناسہ چمن وہی ہے بلبل ہے گو خزاں ہے ٭ ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخِ زعفراں ہے (میر)

فغاں : وہ شکلے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے ٭ نکل کے منہ سے بنی شاخِ زعفراں فریاد (وزیر)

(۲) مغرور۔ خودبیں۔ خودنما۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے "ماں املی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران" ٭

شاخِ غزال یا آہو (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہرن کا سینگ۔ (۲) کمٹھا۔ تیراندازی کی کمان۔ (۳) ہلال۔ اول روز کا چاند ٭

شاخ لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) قلم لگانا۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا۔ مثال دیکھو شانیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا۔ نسبت دینا۔ مثال دیکھو (شاخ نمبر ۱۱) (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۲) (۵) دن لگانا۔ مرتبہ بڑھانا۔ فخر بخشنا ٭

شاخ لگنا (ا) فعل لازم :- (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا۔ اترانا ٭ نازاں ہونا۔ نازیا فخر ہونا ؎

شاخِ نبات کو نئے تلیاں نہ منہ لگائے ٭ ایسی صباحت سے لگی اُس ذہن کی شاخ (ذوق)

ہے ہاتھ میں چھری کی عوض یاسمن کی شاخ ٭ اب تو لگی ہے آپکو اک بانکپن کی شاخ (صابر)

شاخِ نبات (ف) اسم مؤنث :- (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اُس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول عوام حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام ٭

شاخ نکالنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سینگ نکالنا۔ سینگ لانا یا ابھارنا ٭ (۲) ٹہنی لانا۔ ڈال نکالنا۔ (۳) عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ دوش دینا۔ داغ لگانا۔ کالک لگانا۔ برائی نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ (اس معنی میں یہ لفظ مخفف شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎

ترے سرمے کے دنبالے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے ٭ تو پھر شاخِ غزالاں میں بھی شاخ اُس نے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس پہ جو تو نے آنکھ ڈالی ہے ٭ کوئی شاخ اُس میں شاید چشم بد دور اب لگائی ہے (″)

کب کہا میں نے کہ مجھسا نہیں دنیا میں کوئی ٭ آپ بے وجہ نکالے ہیں مری ذات میں شاخ (شیریں)

مردم کی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری ٭ چشمِ صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) حجت کرنا۔ دلیل نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیرو کی کرامات میں شاخ ٭ پھر بھلا کیوں نہ نکالے مری ہر بات میں شاخ (شیریں)

(۵) بیخ نکالنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا (۶) انداز نکالنا۔ طرز نکالنا۔ اترانا ؎

کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں جمن ناداں ٭ دور آپکو اتنا نہ تو اے سرو رواں کھینچ (نصیر)

شاخ نکلنا (ا) فعل لازم :- (۱) سینگ کا نمو یا برآمد ہونا (۲) عیب نکلنا۔ نقص نکلنا (۳) فتنہ اُٹھنا۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جمار نگ پھری کچھ تو ہوا ٭ آپ فتنہ طرف نہر پھرا شکر خدا
آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا ٭ ہے یہی رنگ تو اب لطفِ ملاقات کا کیا
مصرع ظلم تو سہتی ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب
([illegible])

(۴) حجت نکلنا۔ تکرار ہونا۔ بحث ہونا ؎

دل بسمل کے سوا تحفہ ہے کیا پاس مرے ٭ سو نکلنے لگی اب ایسی بھی سوغات میں شاخ (شیریں)

شاخ

شاخچہ (ف) اسم مذکر:- شاخ کا مُصغر- چھوٹی ٹہنی +

شاخسانہ یا شاخشانہ (ع+ف) اسم مذکر:- مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت- تکرار- (۲) رخنہ- عیب- خلل- نقص- ننوا- کانک- الزام- بہتان- تہمت- عیب گیری- عیب جوئی- (۳) فتنہ- فساد- جھگڑا ٹنٹا- (۴) بحث- دلیل (۵) شک- شبہ- بدگمانی- گمان بد-

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو + یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا- دم- فریب- دھوکا- گھڑت-

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں + شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (امیر)

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے + کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو +

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخشانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخشانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جسطرح ہمارے ہندوستان میں منڈچرے اور اگھوری فقیروں کا گروہ ہے- اسیطرح وہاں بھی منڈچرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور مینڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر کردہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکان نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پاکھنڈ پھیلاتے اور اپنا سر چیرنے اور چھری لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خون بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں- پس اس وجہ سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے- اگر کوئی شخص کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اُسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخسانہ کرتے ہو یعنی منڈچرا بن کر ڈراتے ہو پس اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم کرکے اُن معنوں میں مستعمل کرلیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور اُن معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور مروجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت شاہ نصیر نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے- ہمیں صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انھوں نے شخصانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض اشعار یا دیوان میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کرلیا ہو- لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) +

شاخسانہ پیدا ہو جانا (ع) فعل لازم:- جھگڑا کھڑا ہو جانا- فتنہ برپا ہو جانا- رخنہ نکل آنا- وسے

مکڑے دل ہے کس تو رگ تاخشانہ ہوگیا + زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہوگیا (اختر)

شاد

شاخسانہ کھڑا کرنا (ع) فعل متعدی:- جھگڑا نکالنا- رخنہ ڈالنا- خلل پیدا کرنا- فساد اُٹھانا- فتنہ برپا کرنا +

شاخسانہ نکالنا (ع) فعل متعدی:- (۱) حجت کرنا- تکرار کرنا- جھگڑا نکالنا- مین میخ نکالنا- سے

شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو + باغ میں تیرے سوا کسنے اُڑائی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا- خردہ گیری کرنا- نکتہ چینی کرنا- بُرائی کرنا- کیڑے ڈالنا +

شاخسانہ ہونا (ع) فعل لازم:- نقص نکلنا- عیب ظاہر ہونا- سے

نہ زلف یار کا غا کا بھی کرسکا الی + ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (ع) اسم مذکر:- شاخسانہ کی جمع +

شاخسانے نکالنا (ع) فعل متعدی:- جھگڑے کھڑے کرنا- رخنے نکالنا- نقص پکڑنا- اعتراض کرنا- حجت و تکرار کرنا- نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا +

شاخسانے نکلنا (ع) فعل لازم:- (۱) فتنے برپا ہونا- جھگڑے کھڑے ہونا- سے

شاخسانے ہزار نکلیں گے + جو گیا اُسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا- (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا- الزام لگنا +

شاخیں (ف) اسم مؤنث:- شاخ کی جمع جو حروف مغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے- ٹہنیاں- سینگیاں + عیوب +

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (ف) فعل متعدی:- سینگیاں لگوانا- سینگیاں تڑوانا +

شاخیں لگانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سینگیاں لگانا- سینگیاں توڑنا- سے

بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو + شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا- درخت کی ٹہنیاں بونا +

شاخیں نکالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا- (۲) عیب جوئی کرنا- عیب نکالنا- نقص ظاہر کرنا- عیب چینی کرنا- سے

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی یاد میں + سینکڑوں شاخیں نکالیں قامت شمشاد میں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں + دیکھوں جو تیرے سرمہ دنبالہ دار کو (وزیر)

سینکڑوں شاخیں نکالیں آہیں بن بے عیب + ہے غزال چشم آہو گیر پشت آئینہ (ایضاً)

مصرعہ سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں + باندھوں مضموں جو قد یار کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا- جھگڑا کھڑا کرنا- رخنے نکالنا +

شاد (ف) صفت:- (۱) خوش و خرم- خوش وقت- خوشحال- بے غم- بافرحت-

انند۔ جیسے "چشم ما روشن دلِ ما شاد" (۲) پر۔ بھرا ہوا۔ لبریز۔ لبالب چنانچہ شاداب بمعنے پُرازآب۔ بہت۔ بسیار۔ بافراط +

شاد باش (ف) کلمۂ دعا:۔ خوش رہو۔ شاباش

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبانِ خلق ٭ شاباش جسکو کہتے ہیں وہ شاد باش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) فعل لازم:۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آنند ہونا۔ پرسن ہونا۔

کیا شاد ہوں کہ بس غمِ ہجراں میں مرگیا ٭ روزِ فراق ہی مجھے روزِ وصال ہے (عارف)

شاداب (ف) صفت:۔ تروتازہ۔ سرسبز۔ ہرا بھرا۔ سیراب +

شادان ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (شاد ہونا) خوشحالی کرنے والا۔ کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے

دیکھکر ہکو وہ غمناک ہوئے ہیں شاداں ٭ اے دل اس سے بھی سوا اور غمیں کیوں نہ ہوئے (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث:۔ سیرابی۔ سرسبزی۔ طراوت۔ ہریاول۔ تروتازگی

شادماں (ف) صفت:۔ خوش وخرم +

شادی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خوشحالی۔ آنندی۔ (۲) جشن + عید + تیوہار (۳-۱) :۔ خوشی کی تقریب۔ بیاہ۔ بواہ۔ رسم کتخدائی۔ جیسے "شادی خانہ آبادی ہے" (۴-۱) :۔ جب بی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ڈرانے کے فرضی نام سے مراد ہوگی +

شادی رچانا (۱) فعل متعدی:۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا +

شادی کا تنبول (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (تنبول نمبر ۲)

شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شبِ وصل ٭ بھرا ہے شادیکا تنبول آبگینوں میں (مصحفی)

شادی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) بیاہ کرنا۔ بواہ کرنا۔ نکاح کرنا ٭ بیاہنا۔ بیاہ کرلانا (۲) خوشی منانا۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جاکر رہنے سے پیشتر اُس گھر میں مستحقوں اور غریبوں خواہ رشتہ دار دنکو کھانا کھلانا۔ پرتش کرنا۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا۔ گھوڑے کو فروخت کرنا۔ کیونکہ بیچنے کا لفظ اُسکی نسبت اچھا نہیں جانتے۔ مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں +

شادی مُبارک (ف + ع) محاورہ:۔ ایک کلمہ ہے جو تہنیت عروسی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں۔ جیسے "شادی مبارک سبنے کو رنگ بھری برات ہے" +

شادی مَرگ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) (ترکیب مقلوب بلااضافت تحتانی صحیح ہے۔ مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے) وہ شخص جو افراطِ خوشی میں مرجائے۔ خوشی میں مرا ہوا +

زخم پڑ کر کھل گئے سینوں پر اہلِ بزم کے ٭ تھا جو شادی مرگ ہنس ہنس کر مرا ماتم ہوا (نسیم دہلوی)

(۲) اسم مؤنث:۔ مرگ انبساط۔ خوشی کی موت۔ وہ موت جو افراطِ خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہ بھی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے +

شادیٔ مرگ سے پھولا میں سمانیکا نہیں ٭ گور کہتے ہیں کسنے نام کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہوجانا یا ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مرجانا۔ افراطِ خوشی سے موت آجانا۔ باضافت تحتانی بھی آتش نے باندھا ہے +

دم میں شادیٔ مرگ ہو جانا ٭ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

ایسی ادا سے بوسۂ لب کہ شادی مرگ ہوں ٭ جور وستم کا میری جان لطف وکرم سے کام لو (مومن)

ہوگیا سنکر نویدِ وصل شادی مرگ میں ٭ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا (〃)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ٭ فلک پر سن کے ہنستے ہنستے شادی مرگ عیسیٰ ہو (ذوق)

جوابِ وصل سے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ٭ خوشی بھی اور خوشی دلربا کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خوشی ہونا۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گل ٭ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا +

شادیاں (۱) اسم مؤنث:۔ (شادی کی جمع) +

شادیاں کِنانا (۱) فعل متعدی:۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا +

شادیانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کا باجا + آنند منگل۔ خوشی کے گیت + خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا۔ بدھائی۔ مبارکباد۔ جے جے کار +

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی:۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ فتح کا نقارہ بجانا +

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی:۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ مبارکباد دینا۔ بدھاوا دینا +

شادیانہ جو دیا نالۂ شیون نے دیا ٭ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت:۔ (۱) منفرد۔ جدا شدہ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم۔ نادر۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانین مقررہ کے موافق نہو۔ خلاف قاعدہ ٭ (۴) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ٭

شاذ و نادر (ع) تابع فعل: کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ٭

شارح (ع) اسم مذکر: شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ ٹیکا کرنیوالا۔ شرح لکھنے والا۔ محشّی۔ ٹیکا کار ٭

شارع (ع) اسم مذکر: (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ ٭

شارع عام (ع) اسم مذکر: عام راستہ۔ وہ سڑک جسپر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ٭

شاستر (س) शास्त्र اسم مذکر: (ہندو) کسی دیوتا یا مُنی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پُستک پوتھی ٭ پوتر پُستک ٭ ویدانت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ پتنجل۔ ویشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائدِ ہنود جیسے دھرم شاستر ٭

شاستر بانچنا (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ٭

شاستری (ہ) اسم مؤنث: (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف ٭ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ٭

شاشہ (ف) اسم مذکر: پیشاب۔ مُوت ٭

شاطر (ع) صفت: (۱) شوخ۔ بے باک ٭ عیار۔ چالاک ٭ دلاور۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یار شاطر ہوں نہ بار خاطر (۲ ہف) پیک۔ قاصد ٭ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر بمعنی دُور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر: عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیشر۔ کوی۔
> کہتے پھرتے ہے کہ کام شاعر کا ٭ نے کے دیوان لئے بغل میں اپنی میر (میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث: شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعر گو۔ کبیتا استری ٭

شاعری (ع) اسم مؤنث: (۱) شعر گوئی۔ کوتائی۔ مبالغہ بیان ٭

شاغل (ع) صفت (۱) معروف متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ وظائف میں رہنے والا ٭

شافع (ع) اسم مذکر: شفاعت کرنے اور بچوانے والا۔ شفیع ٭

شافعی (ع) اسم مذکر: (۱) اہل سنت و جماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنی ابو عبداللہ محمد بن ادریس جنہوں نے مذہب شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ٭

شافہ (ع) اسم مذکر: وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لتھڑ کر زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پخانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طارئہ۔ فرزجہ۔ پیزدہ ٭

شافی (ع) صفت: (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ متحقق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ واقعی ٭

شافی جواب (ع) اسم مذکر: جواب صاف۔ پورا جواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ٭

شافئ مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر: بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یہ اصلی صحت دینے والا۔ خدائے تعالیٰ ٭

شاق (ع) صفت۔ بالتشدید: (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پرپیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار۔
> ہے ہجوم عاشقاں اتناکہ قاتل یاں تلک
> لاکھہ جا دم لے کے آنا شاق ہے شمشیر کو (مرزا صابر)

(۲-۱) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام ٭

شاق گزرنا (ا) فعل لازم: دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دکھنا ٭

شاق ہونا (ا) فعل لازم: ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ جی دکھنا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا۔
> دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے ٭ زندگانی اتنو کرنا شاق ہے (میر)
> ہیں جو عُشاق اُنہیں رنج ہے سامان خوشی ٭ شاق ہے عید کا دن ان کو بھی نادانی پر (اسیر)
> نہیں جو وصل کی اُمید زندگی کس ساتھ ٭ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکہ ہوا (ظفر)

شاقہ (ع) صفت: منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ) ٭

شاک (س) اسم مذکر: शक (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم ٭ (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۶، یا ۷۸ برس بعد شروع ہوئے تھے ٭

شاکِر (ع) صفت :۔ شکرگزار۔ شکر کرنے والا نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا سپاس گزار ✦ قانع۔ صابر۔ سنتوکھی "جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں"۔ جیسے "شاکر کو شکر موزی کو ٹکر" ✦

شاکرِ نعمت (ع) اسم مذکر :۔ نعمت کا شکرگزار ✦

شاکی (ع) صفت :۔ (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کرنیوالا۔ (۲) فریادی۔ نالشی۔ دادخواہ۔ مستغیث (۲-۱) :۔ بدگو۔ چغلخور۔ غماز غیبت کرنے والا۔ لُترا ✦

شاگِرد (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خدمت گار۔ خدمتی۔ ٹہلوا۔ (۲) تلمیذ۔ طالب علم چٹا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔ پیرو۔ لڑکا۔ نوکر۔ ملازم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نفر۔ چرددار۔ (۶) نوآموز اُمیدوار۔ اپرنٹس۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتر ✦

شاگِرد پیشہ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ فعلہ کو کہا کرتے ہیں۔ اہلکار (۲) جلودار۔ امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔ حشم و خدم۔ تزک۔ (۳) نوکر۔ چاکر۔ خدمت گار۔ خدمتی۔ ادنے درجہ کے ملازم۔ خانگی یا نچ کے نوکر جیسے سائیس۔ خانساماں۔ خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنٰے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں ✦

شاگِردِ رشید (ف+ع) اسم مذکر :۔ ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد منظور نظر شاگرد ✦

شاگِرد کرنا (۱) فعل متعدی :۔ شاگرد بنانا۔ شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ میں داخل کرنا۔ چیلا کرنا ✦

شاگِرد ہونا (۱) فعل لازم :۔ شیرینی رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ چیلا بننا۔ مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہونا۔ استادی تسلیم کرنا ✦

شاگِردی (ف) اسم مونث :۔ (۱) اُستادی کا نقیض۔ تلمذ۔ طالب علمی نوآموزی۔ (۲) خدمت ٹہل (۳) چیلاپن۔ مریدپن۔ (۴) وہ مزدوری سے زیادہ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ ✦

شاگِردی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ کسی سے کام سیکھنا۔ اُستاد بنانا۔ پڑھنا تعلیم پانا۔ معتقد ہونا۔ شیرینی رکھنا ✦

شال (ہ۔ ف۔ ت۔) اسم مونث :۔ اونی یا ریشمی چادر ✦

شال باف (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شال بُننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا

شال بافی (ف) اسم مونث :۔ شال بُننے کا کام ✦

شال دوز (ف) اسم مذکر :۔ شال پر بیل بوٹے بنا سلنے۔ الا بشال پر کام بنانے والا

شالا (س) اسم مذکر :۔ گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گو شالہ (گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک ✦

شالی (ت۔ ف۔ س) اسم مذکر :۔ دھان۔ چاول ✦

شالی (ف) صفت :۔ منسوب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی رومال ✦

شام (ہ) اسم مونث :۔ حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بیچمیں لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آتا ہے ✦

خط نگاہ یار کی ہے آنکھ سے بہار ✦ نرگس کا پھول پھر عصا شام ہوگیا (برق)
آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھا نہیں ✦ سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت :۔ س۔ (شیام [illegible]) (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا اور کالا ملا ہوا (۲) اسم مذکر :۔ سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں ✦

شام کرن (ہ) اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں ✦

شام (ف) اسم مونث :۔ وقت مغرب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔ مسا۔ سانجھ۔ سنجا۔ جھٹ پٹا۔ دونوں وقت ملتے۔ بسیرے کا وقت "سب کی میا شام" ✦

شام پھولنا (۱) فعل لازم :۔ شفق پھولنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔

ہیں زیر زلف کیا گل دُر اسکے کان میں ✦ دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام ابتک (نصیر)
چوٹی میں وہ پیٹے ہیں پھولوں کے ہار کو ✦ پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو ✦ (وزیر)
پیش از دم سحر مرا رونا ہو کا دیکھ ✦ پھولے ہے جیسے شام ہی یاں لالہ اب ✦ (تقی)
جلوہ گریوں ہے تر الب مسی پان کے بیچ ✦ شام گویا کہ یہ پھولی ہے گلستان کے بیچ ✦ (اشرف)

شامِ غریباں یا غریبی (ف) اسم مذکر :۔ مسافروں کی شام جو دخشتناک اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے۔ علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تنگ ہو ✦ مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام ✦ س

خط کا آغاز ہوا اُس رُخِ نورانی پر ✦ چل بسی صبح وطن شامِ غریباں آئی ✦ (آتش)
دیکھ لے شامِ غریبی وہ مسافر میں ہوں ✦ جس کو گھر یاد نہو جس کو وطن یاد نہو (داغ)
داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ ✦ میرے ہاتھ آیا ہے یہ شامِ غریباں میں چراغ (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (۱) کہاوت :۔ اگر

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ وعدہ وفی اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جاسکتا۔

شام کلیان (۱) اسم مذکر:۔ شام کا راگ ۔

شام کی صبح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ۔ رات کاٹنا رات گزارنا ؎

کاوِ کاوِ سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گننا۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ؎

شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہوں ۔ بلکہ اُڑتے ہوئے طائر میں پر گنتی ہوں (صفدر)

شام کے مردے کو کب تک روییٔے (۱) کہاوت:۔ ہمیشہ کے دکھ کو کب تک پیٹیئے۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اُسکا ذکر ہی کیا۔ ؎

پھنس چکا دل زلف میں بس سو چکے ۔ شام کے مردے کو کب تک رو چکے (لا اعلم)

تیرہ بختی میں دل زار نے ہی جان تو آہ ۔ رونے کب تک ہیں مرے کے تئیں شام کو ہم (جرأت)

شام و سحر (ع) تابع فعل:۔ صبح و مسا۔ سانجھ سویرے۔ دونوں وقت۔ ہر وقت ۔

شام ہونا (۱) فعل لازم:۔ سانجھ ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

شام ہی دن چھپ گیا چکوی دینی روئے ۔ چل چکوے وا دیس میں جہاں شام کدھی نہ ہوئے (دوہا)

شام (سریانی) اسم مذکر:۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اسکا دارالخلافہ شہر دمشق ہے جو ایشیائی روم کا ایک شہر ہے۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدمائے غیبی کا ہے۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

شاما (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جیسے "شاما بولی میں سنتا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا یعنی بروقت کے آثار نمایاں ہو گئے ۔

شام پرتی (انگلش) چیمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے:۔ اس شرط پر مقدمہ لینا کہ جیتیں ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ۔

شامت (ع) اسم مؤنث:۔ از (شام بمعنی بدبختی) بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔

بدبختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ نکبت۔ آفت۔ مصیبت۔ فلاکت۔ بپتا۔ سختی۔ کشاکش۔ دُرگت۔ خرابی۔ بپت۔ کمبختی۔ ؎

ترے فریب میں کیوں آگیا مری شامت ۔ دیا تھا حق نے دل نااُمید وار مجھے (عارف)

زلف بے وجہ گلے پڑتی ہے کب حضرتِ دل ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیرہی کاکل سے رکھتا ہے یہ بل ۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر:۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

شامت آنا یا آجانا (۱) فعل لازم:۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا۔ ؎

جو نہ الجھتا ہے اُس کاکُل سرکش سے ۔ آئی تو نہیں اے دل کچھ اب تیری شامت ہے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلفِ یار کا ۔ کیا دلِ ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معروف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری ۔ میں کروں اظہار درد غم تمھارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ اُس زلف پر پیچ کو کہ تری شامت نہ آ جائے ۔ چلی جا اے صبا اِلی گر تری تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں ٹوٹ پڑا گیسوئے شبگوں پہ تمھارے ۔ لو اور سنو آئی ہے شامت مرے دل کی (شوق)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے ۔ اُٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع + ف) صفت، عو:۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا ۔ ؎

دن گئے زلفِ بُت کافر میں آ پہنچے تو ہیں ۔ شام کو شامت زدہ پر گھر میں آ پہنچے تو ہیں (ظفر)

ملتی ہے شان یار کی زلفِ سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں محو شبِ تار ہو گیا (شائق)

بے وجہ یہ دلِ زلف گرہگیر میں اُلجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم، عو:۔ دیکھو شامت آنا جیسے "اس نومردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو فسادند سے آئے دن لڑتی ہے" ۔

شامت کا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم:۔ ادبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ بُرے دن آنا ۔

شامت کا مارا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ) ۔ ؎

ساتھ ہم شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار ۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف کاکل ہو گیا (ظفر)

شانے سے جو نہ یار کی اُلجھی تو یہ دیسے کہا ۔ کیوں مار کھا یا تو نے ہے شامت کے مارے ہو ہو (نصیر)

شامت کا گھیرا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ)

شامت کی مار (ا) صفت :۔ نصیبوں کی خرابی ۔ قسمت کا لکھا ۔ بدنصیبی ۔ بدحالی ۔ کمبختی +

شامت کی ماری (ا) صفت مؤنث :۔ دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ +

شامت گھیرا (ا) صفت :۔ دیکھو (شامت زدہ) +

شامت میں پھنسنا (ا) فعل لازم :۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا ۔ خرابی میں آنا ۔ آفت میں پھنسنا ۔ شومئے طالع میں مبتلا ہونا + ؎

سودا ہے سر زلف بتاں اُسکو ہوا ہے + شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

شامت ہونا (ا) فعل لازم :۔ بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا ۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا ۔ برگشتگی طالع کا ہونا + ؎

سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار + یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُنسے مجھے چاہتے ہیں شاید آپ + آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی
سُنکے یہ کہنے لگیں میں تجھے چاہوں کیونکر + ایسی شامت ہے بھلا کیا مرے بدخواہوں کی (...)

اگر کہوں میں سنوار و زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں کہکے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر (...)

شامتی (ا) صفت عوام :۔ شامت زدہ ۔ کمبختی کا مارا ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔

شامل (ع) صفت (ا) پھیلا ہوا ۔ گھیرے ہوئے ۔ ملا ہوا ۔ شریک ۔ ضم شدہ ۔ ملحق ۔ مشترک (۲) ہمراہ ۔ ساتھ (۳) اکٹھا ۔ ایک جگہ + جُڑواں ۔ چپاں (۴) ساجھی ۔ حصہ دار ۔ پتی دار (فاعل بمعنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیرندہ ہیں +

شامل حال (ا) تابع فعل :۔ (ا) شریک حال ۔ ہمراہ اور ہر حالت میں شریک جیسے "خدا کا فضل شامل حال رہے" (۲) عوام :۔ ملکر ۔ باہم ۔ ہمراہ ۔ شامل ہوکر جیسے "شامل حال رہتے ہیں ۔ شامل حال گئے تھے" +

شامل حال ہونا (ا) فعل لازم ۔ عوام :۔ شریک ہونا ۔ ملنا +

شامل کرنا (ا) فعل متعدی :۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ ملحق کرنا + داخل کرنا ۔ مسل میں ملانا + جوڑنا ۔ پیوند کرنا ۔ لگانا ۔ وصل کرنا +

شامل مسل (ا) صفت :۔ مسل میں داخل کیا ہوا ۔ مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا نتھی کیا ہوا +

شامل ہونا (ا) فعل لازم :۔ (ا) ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ ملحق ہونا ۔ منضبط ہونا ۔ وصل ہونا ۔ حصہ لینا ۔ کسی چیز میں پتی ڈالنا ۔ ساجھی ہونا +

شاملات (ا) (شامل کی جمع) (ا) بہ جمع المکاران عدالت کی بنائی ہوئی ہے ۔ عربی میں نہیں آتی ۔ دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری ۔ شراکت ۔ ساجھا ۔ مشارکت +

شاملات میں (ا) تابع فعل :۔ شراکت میں ۔ حصے میں ۔ پتی میں ۔ ساجھے میں +

شامہ (ع) اسم مذکر :۔ سونگھنے کی قوت ۔ اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے +

شامی (ع) اسم مذکر :۔ باشندۂ ملک شام ۔ شام کا رہنے والا ۔ منسوب بہ شام +

شامی کباب (ا) اسم مذکر :۔ وہ کباب جو گوشت کو مع مصالحہ ابالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بناکر تلے جاتے ہیں ۔ ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے +

شامیانہ (ا) اسم مذکر :۔ (ا) نمگیرا ۔ کپڑے کا سائبان ۔ آسمان گیر ۔ سایہ پوش ۔ (۲) ایک قسم کا خیمہ ۔ (اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

شان (ع) اسم مؤنث :۔ (ا) شوکت ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ دبدبہ ۔ جلال + ؎

کیا کہوں کیا دہریں تیرے گدا کی شان ہے + شک نہیں ہے صدقے اُس پر بادشاہ کی شان ہے (عارف)

(۲) حق ۔ نسبت جیسے ۔ یہ آیت اُن کی شان میں ہے ۔ (۳) وقت ۔ موقع حال ۔ جیسے آیت کی شان نزول (۴) عزت ۔ فخر ۔ حرمت ۔ شرف ۔ توقیر ۔ منزلت رفعت (۵ ۔ ا) قدرت ۔ شکتی ۔ طاقت جیسے "خدا کی شان ہے چاہے سو کرے" + ؎

جھکے زاہد کے سر پائے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بت کرنے لگے دعوے خدائی کا (...)

(۶ ۔ ا) آن ۔ انداز ۔ ادا ۔ انوٹ ۔ طور ۔ طرز ۔ طریق ۔ وضع + ؎

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلمان شیریں
روز اُس بت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں (...)

(۷) ہیئت ۔ صورت ۔ شکل ۔ ڈھنگ + ؎

شان شمع طلب برگ یار م پر لکالاہے + پر پروانے سے اُس نے عجب ہی شان کا بتا (نفیر)

شان جانا (ا) فعل لازم :۔ عزت میں فرق آنا ۔ رتبہ گھٹنا + ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں + اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگیں)

شان چوٹٹا (ا) اسم مذکر ۔ عوام :۔ (ا) دوسرے کی طرز اور انداز اوڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹٹا ۔ متکبر ۔ مغرور آدمی +

شان خدا (ا) اسم مؤنث :۔ خدا کی قدرت ۔ فطرت کے بڑے بڑے کام + ؎

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہو حسن شباب + ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

شان

شاندار (۱) صفت:۔ باعظمت - ذی رتبہ - عالیشان + رعب داب والا + عزت دار + دھوم دھام کا + بہت بڑا کلاں عظیم جیسے شاندار مکان + خوشنما - بھڑکیلا - چکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک +

شان دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا + قدرت دکھانا +

شان شوکت (ع) اسم مؤنث:۔ رعب - داب - جاہ وجلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام +

شان کا مارا جانا (۱) فعل لازم:۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اُس میں کیا شان ماری جاتی ہے" +

شان گھٹنا (۱) فعل لازم:۔ عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا +

شان لگنا (۱) فعل لازم (طنزاً):۔ دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترانے کا سبب ہونا + ے

کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں + ستم ہوا کہ جوانی میں اُسکو شان لگی (نصیر)

ہنسو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل
کہ جسکی ذلت و خواری سے تم کو شان لگی ([illegible])

شان میں بٹا لگنا (۱) فعل لازم:۔ عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا +

شان میں جُفتے پڑنا (۱) فعل لازم (طنزاً):۔ عزت و حرمت میں فرق آنا ننگ و عار کا موجب ہونا + ے

زلیست سے جو ہاتھ دھو بیٹھا ہے گر اُس پاس بھی
آ بیٹھو گے تم تو کیا جفتے پڑیں گے شان میں ([illegible])

شانِ نُزُول (ع) اسم مؤنث:۔ کسی آیت قرآنی کے اُترنے کا موقع - موقعِ نزول - سببِ نزول - باعثِ نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکام الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شانِ نزول کیونکر لکھ دیا۔ شاید اجتہاد فرمایا ہے) +

شان و شوکت (ف + ع) اسم مؤنث:۔ طمطراق - رعب داب - جاہ وحشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کروفر +

شاہ

شان و شوکت سے رہنا (۱) فعل لازم:۔ کروفر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ وحشم کے ساتھ رہنا +

شانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کنگھی - کنگھا + ے

ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی
کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا ([illegible])

(۲) کتف - مونڈھا + مونڈھے کی ہڈی - کھوا + ے

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں یہاں تک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا ([illegible])

شانہ بیں (ف) اسم مذکر:۔ فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے + ے

اُلجھا ہے کس کی زلفِ پریشاں میں دل مرا + اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہگیر دیکھنا
اے شانہ بیں مرا خط تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا ([illegible])

شانہ پھڑکنا (ہ) فعل لازم:۔ مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں + ے

شانہ یوں جو بڑا پھڑکتا ہے + کوئی آوے گا کیا حبیب مرا ([illegible])

شانہ سے شانہ چھلنا (۱) فعل لازم:۔ کثرت و انبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا +

شانہ ہلانا (۱) فعل لازم:۔ کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اُٹھانا + ے

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے (مومن)

شاہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ - رعایا کی جڑ ہے اور اُس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہوگیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - راؤ - (۴) فقیروں کا لقب - داتا - سوامی (۵) نوشہ - دولھا - (۶) شاہ شطرنج کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اُردو میں شہ اسی سے بنالیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہناٹی - شاہ تُو

شاہ گام - وغیرہ (۸) تاش کے اُس میر کا نام جو یکّہ سے کم اور سب میروں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (ف) اسم مذکر:- ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں - بڑا باز - شاہین - جُرّہ باز ؎

تو نے زلفوں کو الجھ پڑنے سے منڈوا یا ہر بار
شاہ باز حسن سبے باز و نظر آیا مجھے

شاہ بالا (ف) اسم مذکر:- اس کے لغوی معنی ہمدوش - اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر و قریبی رشتہ ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانۂ عروس لیجاتے ہیں - ہندوستان میں ختنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے - ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں +

شاہ برہنہ (۱) اسم مذکر:- عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ دریا زین خاں - صدر جہاں - سکندر شاہ وغیرہ ؎

کہیں طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط (ف مع) اسم مذکر:- سیتا سپاری - ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں - نافع ہے - زہر و خفقان و غثیان و مثانہ کو مفید ہے - یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں بارد اور دوم میں یابس ہے - بلوط الملک

شاہ پر (ف) اسم مذکر:- پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر +

شاہ ترہ (ف) اسم مذکر:- ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّیٔ خون خیال کیا جاتا ہے - خارشت کے واسطے بہت مفید - مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں +

شاہ تیر (ف) اسم مذکر:- کڑی - بڑی کڑی - شہتیر - سقف خانہ +

شاہ خانم (۱) اسم مؤنث (طنزاً):- بڑے گھر کی عورت - متکبر عورت - جیسے "شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو" یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں +

شاہ درہ (ف) اسم مذکر:- عو - وہ آبادی یا گاؤں جو شاہی جھروکوں

یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (۱) اسم مذکر:- عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو رباتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے ؎

میلادئیں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو + کہ دور ہووے ترے دل کا یہ سب رنج و الم (رنگین)

کیا فقط روتی ہیں پریاں اُسی کے عشق میں
شاہ جنّہ ایسا رو یا شاہ دریا ہو گیا

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث:- بڑا راستہ - بڑی سڑک + بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ +

شاہ زادگی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ زادے کی خردسالی کا زمانہ (۲) امیری - میرزائی (۳) بیوقوفانہ غرور - ابلہانہ تکبر +

شاہ زادہ (ف) اسم مذکر:- ملک زادہ - راج کنور - راج کنوار - کنور - ٹیکا +

شاہ زادی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ زادی - ملک زادی - بادشاہ کی بیوی - شاہی خاندان کی عورت - بادشاہ کی بیٹی - بیگم - ملکہ - سلطانہ - رانی - (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ +

شاہ صاحب یا شاہ جی (۱) اسم مذکر:- اعلیٰ درجہ کے درویشوں کا لقب + باباجی - سوامی جی - سائیں صاحب ؎

ہوا میں میر جو اُس بُت سے سائل بوسۂ لب +
لگا کہنے ظرافت سے کرشتہ صاحب خدا دوئے
ایک بوسہ ہم نے مانگا ، مولی واہ جی +
پھوٹے منہ سے یہ نہ نکالیتے جاؤ شاہ جی

شاہ سوار (ف) اسم مذکر:- بڑا اسوار - خوب سواری جاننے والا اسوار +

شاہ عبّاس (ف مع) اسم مذکر:- (۱) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورثِ اعلیٰ تھے - ان کی حکومت ۱۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا - یہ بڑے بہادر اور جری تھے - یزید کی فوج کے ساتھ اُنہوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا +

شاہ عباس کا علم (ف + ع) اسم مذکر:- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیعہ ساتویں تاریخ کو اُنکی یاد میں نکالتے ہیں ❊

شاہ عباس کا علم ٹوٹے (۱) دعائے بد - عو:- یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے ❊ شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر:- بڑا قدم - گھوڑے کا ایک خاص قدم راہوار قدم - تیز قدم ❊

شاہ نامہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے - تاریخ سلاطین - سیئر - (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی منظوم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۱۰۱۰ء میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا ❊

شاہ مرداں (ف) اسم مذکر:- (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎
شاہ مرداں شیر یزداں قوتِ پروردگار ❊ لَافَتیٰ اِلَّا عَلی لَاسَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار
(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں - یہاں کی گاجریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں - اس وجہ سے ترکاری فروش اُن کو "شاہ مرداں کی لاڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں ❊

شاہ مرداں کی لاڑیاں (۱) اسم مؤنث:- گاجریں - زردک ❊

شاہ نائے (ف) اسم مذکر: بڑا الگل - ترم - سرنا ❊ شہنائی نفیری ❊

شاہ نشیں یا شہ نشیں (ف) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ - (۲) بساط گرانمایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو - جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے ❊ ؎
بیٹھے ہے جس پہ وہ رہے یہ دعا کہ یارب ❊ تا خانہ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ ٹوٹے (جرات)
(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کر کے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں ❊ ؎
اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلون ❊ نگاہ عاشقان در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (نصیر)

شاہوار (ف) صفت:- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ و نفیس چیز - جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ ❊ بیش قیمت موتی دُرِ یتیم ❊

شاہانہ (ف) صفت:- (۱) شاہی - خسروی - راجائی - سلطانی - بادشاہوں کے موافق - بادشاہوں کی مانند - عمدہ - نفیس - جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ - (۲) اسم مذکر:- شادی کا جوڑا ❊ جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت ❊

شاہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر:- دولھا کا سُرخ جوڑا - سُرخ پوشاک ❊

شاہانہ وقت (۱) اسم مذکر:- شام کا وقت - وقت مغرب - جیسے "ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" ❊

شاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) گواہ - ساکھی - شاکشی - حاضر - وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے - جیسے "چور کا شاہد چراغ" ❊ (۲ - ف) صاحب حسن - معشوق - محبوب - امرد - خوبصورت لڑکا (۳ - ف) خوب - خوشنما - دل پسند ❊

شاہد باز (ف) اسم مذکر:- حسن پرست - حسینوں سے رغبت رکھنے والا ❊ امردوں سے محبت رکھنے والا ❊ ؎[1]

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:- بازاری معشوق - کسب کمانے والے معشوق ❊ کوٹھے والیاں - کسبیان - کنچنیاں - طوائف - بیسوا - پاتر ❊ ؎
جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش (مصحفی)

شاہد حال (ع) اسم مذکر:- گواہ حال ❊

شاہدی (ع) اسم مؤنث:- شہادت - گواہی - اظہار ❊

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر:- بادشاہوں کا بادشاہ - بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اَور کئی بادشاہ ہوں - مہاراجہ - ادھراج قیصر - فغفور - خاقان - سلطان ❊

شاہنشاہی (ف) اسم مؤنث:- راج - ادھکار - سلطنت - حکومت - بادشاہی ❊

شاہی (ف) صفت:- بادشاہی - سروری - بادشاہت - حکومت شاہانہ ❊

شاہین (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوئی ❊ تولنے کے کانٹے کی سوئی - زبانہ ترازو ❊ ترازو کی ڈنڈی ❊

[1] ذوق ہے ایک رندِ شاہد باز ❊ اس کو کیا دخل پارسائی میں

شاہی

دہر و خلائق تھے ہم اعمال جو تولے
اُڑتا ہوا شاہین ترازو نظر آیا { (؟)

شایان (ف) صفت :- (مخفف شائگان) - زیبا - موزوں - لائق - مناسب - قابل - سزاوار - اُچیت (۲) عمدہ - نفیس - قابل امراد سلاطین (۳) روا - جائز - (۴) ممکن - واجب ٭

شائبہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ملونی - آمیزش - غیر خالص - اچھی چیز میں بری چیز کا ملاؤ - آلودگی (۲) شک - شبہ - احتمال - لاگ - لگاوٹ - (ان معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) ٭

شاید (ف) تابع فعل (از شائستن) :- (۱) زیبا - لائق - باید - مگر لفظ باید کے ساتھ آتا ہے (۲ - حرف شک) - مگر - باشد - کداچت - ظن غالب - غالباً ٭ ممکن ٭ فارسی میں تمنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے - جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے ٭ مصرعہ -

شاید کہ باز بینم آں یار آشنا را

شاید و باید (ف) تابع فعل :- جیسا چاہیے - بخوبی - ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا ٭

شایستگی (ف) اسم مؤنث :- درستی - تہذیب - سزاواری - قابلیت - لیاقت - استعداد - بھلمنسائی - خوش خُلقی - اخلاق - مُروّت - آدمیت - انسانیت ٭

شائستگی سے (۱) تابع فعل :- درستی سے - اخلاق سے - تہذیب سے ٭

شایستہ (ف) صفت :- (۱) لائق - زیبا - موزوں - شایان - جوگ - مناسب - سزاوار - (۲) تربیت یافتہ - مہذب - تعلیم یافتہ - مؤدب - صحبت یافتہ - اہل معقول (۳) خوش خلق - خوش اخلاق - خلیق - ملنسار - متواضع (۴) سگھڑ - ہنرمند - باسلیقہ (۵) ہونہار - اصلاح پذیر - سیکھنے یا سادھنے جوگ (۶) اچھا - بہتر ٭

شائع (ع) صفت :- فاش - آشکارا - ظاہر - پرگھٹ - مشتہر - عام - پھیلا ہوا - چھاپ کر مشتہر کیا ہوا - چھاپا ہوا - اعلان کیا ہوا - شہرت دیا ہوا - مشہور کیا ہوا ٭

شائع کرنا (۱) فعل متعدی :- مشتہر کرنا - پھیلانا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا - جاری کرنا - چھاپنا ٭

شب

شائع ہونا (۱) فعل لازم :- مشتہر ہونا - پھیلنا - اعلان دیا جانا - چھپ کر جاری ہونا - سب پر ظاہر ہونا ٭

شائق (ع) صفت :- مشتاق - اشتیاق رکھنے والا ٭ شوق رکھنے والا - شوقین - آرزومند - خواہشمند - خواہاں - طلبگار - مُتمنّی - پُرشوق ٭

(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں - مگر جن معانی میں فارسی اور اُردو میں بولا جاتا ہے - اس کے یہ معنی نہیں ہیں - البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہوسکتی ہے - ایسی صورت میں مُفرّس قرار دے سکتے ہیں) ٭

شب (ف) اسم مؤنث :- رات - راتری - رج - رجنی - رین - لیل - لِس - روز کا نقیض ٭ سہ

بُلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی } (؟)

شب باش (ف) اسم مذکر :- مقیم - منزل گزیں - فروکش - رات کی رات رہنے والا - شب گزار - بسرام ٭

شب باش ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) رات کو رہنا - رات بھر ٹھیرنا - بسرام کرنا - رات گزارنا - رات بھر سونا (۲) شب کو ہمصحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا ٭

شب باشی (ف) اسم مؤنث :- رات کا قیام - بسرام - شب گزاری - منزل گزینی - فروکشی ٭

شب بخیر (ف) کلمۂ دعا :- رات خیر سے گزرے ٭

(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے - شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") ٭

شب برات (ف) اسم مؤنث :- مرکب از (شب + برات) -
(ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرھویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکاکر باہم بانٹتے ہیں - لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے - جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد فتح کرکے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا روتا

اور فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ شام سے آدھی رات تک اُنھوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ ابتک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انھیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہونے لگا ہے اِس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے "اُن کے ہاں دن عید اور رات شب برات ہے" یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح * شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند:۔ (۱) اسم مذکر۔ عو۔ ماہ شعبان *

شب بیدار (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار * ؎

نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھگئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو
(مصحفیؔ)

شب بیداری (ف) اسم مؤنث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا۔ رات بھر عبادت کرنا *

شب تار یا تاریک (ف) صفت:۔ اندھیری رات *

شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کی مانند موتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کیوقت چرنے نکلتی ہے تو اِس جواہر کو مُنہ سے نکالکر زمین پر رکھ دیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چر چکی اُس گوہر بے بہا کو مُنہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان زد خلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کالی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب *

شب خوابی (ف) اسم مؤنث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ * رات کا سونا *

شب خون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی * ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
معنت اِس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا
(مؤلف)

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بیخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا *

شب خونی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے *

شب خیز (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) *

شب خیز یا (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے *

شب خیزی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شب بیداری)

شب دیز (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

گو ڑے نالوں کے لگا تا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا
(مؤلف)

شب دیگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے مُنہ خام کر کے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے *

شب رنگ (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا *

شب زفاف (ف) اسم مؤنث:۔ سہاگ رات۔ تخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس *

شب شہادت (ف) اسم مؤنث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام زین کا کُنبہ اور اُن کے بہت سے ہمراہی مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا *

شب قدر (ف + ع) اسم مؤنث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے * ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی * سحر تک مہ و مشتری کا قِراں تھا (آتش)

شب

شب کور (ف) اسم مذکر:- رتوندیا۔ وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے +

شب کوری (ف) اسم مؤنث:- اندھاپن۔ رتوندا +

شب کی شب (١) تابع فعل:- رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ رات بسیرا ۵

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شب ماہ یا شبِ ماہتاب (ف) اسم مؤنث:- چاندنی رات ۵

پیری میں غیر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز + دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت:- رات دن۔ لیل و نہار۔ شبانہ روز +

شبِ وصال یا شبِ وصل (ف و ع) اسم مؤنث:- (١) معشوق سے ملنے کی رات۔ سہاگ رات۔ ملاقات کی رات + ۵

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے + کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی + نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے } (اعلم)

(٢) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو +

شبِ یلدا (ف) اسم مؤنث:- اندھیری بڑی رات۔ شب تار دراز۔ شبِ تاریک پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات ۵

کھینچتی روز قیامت سے بھی ہے آنکھ دور + تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا الیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر:- جوانی۔ بگرون۔ تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ ۵

وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(٢) شروع۔ آغاز۔ ہر ایک چیز کی ابتدا +

شباشب (ف) تابع فعل:- راتوں رات۔ تمام رات +

شبانہ روز (ف) تابع فعل:- رات دن۔ شب و روز + ہر وقت +

شباہت (ع) اسم مؤنث:- مشابہت۔ سمانتا۔ صورت۔ شکل۔ ہیئت و اندام کی مطابقت۔ شبیہ + شکل۔ صورت + ہیئت۔ چہرا مہرا۔ نجانا۔ رونق روپ جوبن + ۵

آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا + وہ شکل اس کی یاد وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) اسم مذکر:- (١) آہٹ + آواز صوت۔ صدا۔ بانگ۔ (٢) لفظ بول۔ بچن۔ پد۔ جو کچھ منہ سے بولا جائے (٣) صیغہ مشتق (٤) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں +

شبد کوش (س) اسم مذکر:- کتابِ لغات۔ ڈکشنری۔ فرہنگ +

شبستان (ف) اسم مذکر:- خلوتخانہ۔ خواب گاہ۔ امیروں کے سونے کی جگہ + مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں +

شبکہ (ع) اسم مذکر:- سوراخدار۔ لوہے یا بت وغیرہ کے تاروں کا جال۔ لوہے کا

شپ

جال۔ چھپکا کبوتروں کے پکڑنے کا جال۔ جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے۔ غلط العام چھپکا ہو گیا +

شبنم (ف) اسم مؤنث:- مرکب از شب + نم یعنی نمِ شب۔ اوس۔ تریل۔ وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے + ۵

روئے رنگیں عرق فشاں سے ہے + شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(٢) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا مثل تنزیب + ۵

ٹھنڈی سانسیں بھریں جو ہم اس پہ لگ جاتی تھی + اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا + جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا (وزیر)

شبنمی (ف) اسم مؤنث:- مسہری۔ چھپر کھٹ جو اوس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے۔

شب بو (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے۔ اس کے درخت کا بھی یہی نام ہے +

شبہ (ع) اسم مذکر:- شک۔ گمان۔ احتمال۔ بھرم + دبدھا + دھوکا + وہم ظن۔ وسواس +

شبہ کرنا (١) فعل متعدی:- بدگمانی کرنا۔ بھرم کرنا۔ احتمال رکھنا۔ شک کرنا +

شبہ مٹانا یا نکالنا (١) فعل متعدی:- بدگمانی یا شک رفع کرنا۔ احتمال دور کرنا +

شبہ ہونا (١) فعل لازم:- گمان گزرنا۔ دھوکا ہونا۔ احتمال گزرنا ۵

شکل اس کی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس + تا قیامت آئینے میں شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت:- (١) رات کا۔ شب سے منسوب + باسی۔ رات گذرا ہوا۔ (٢) رات کا بچا ہوا۔ (٣) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے۔ مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں +

شبیہ (ع) اسم مؤنث:- (١) نظیر۔ مشابہ۔ مانند۔ مثال۔ ہم شکل (٢) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے۔ شباہت + ۵

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا + کچھ شبیہ اے غیرتِ شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ بہ معین (ع) اسم مؤنث:- (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں۔ لیکن چاروں ضلعے برابر نہ ہوں اور نہ چاروں زاوئے ہی قائمے ہوں +

شپ (ف) صفت:- (١) جلد۔ زود۔ شتاب۔ عجل۔ عجلت (٢) قمچی کی آواز سٹراک + تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" +

شپ شپ (ف) صفت:- (١) جلد جلد۔ جھپ جھپ (٢) تیر چلانے کی متواتر آواز (٣) چقاچاق۔ تلواروں کی پیہم آواز۔ ۵

چل ہٹ جی پرے بجلی ول بادلوں کی لیکر ✦ دہلا ہی دیا تیری تلواروں کی شپ شپ نے (انشا)

شپاشپ (ف) اسم مؤنث۔ بر صحیح (شپا شاپ) (۱) پیکاں تیر کی پیہم آواز (۲-۲) چپڑ چپڑ۔ چاٹنے کی آواز (۳-۱) پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ (۴-۱) پانی کے چھینٹے یا اُس کے اندر جانے کی آواز ✦

شبیر یا شُبیر (سُریانی) شبر کی تصغیر:۔ (۱) نیک۔ خوبصورت۔ حسین۔ چونکہ شبیر۔ شبر اور مُشبر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے۔ مگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن، حسین اور محسن کو بلایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑگیا تھا ✦

تعریف کردن کیا میں شہ والا کی ✦ مو سے اکی ہے کچھ قدر نہ یاں عیسے کی
شبیر کا جو ہو بنا ہے یہ شفق ✦ اد لنے ہے دلیل رتبہ اعلےٰ کی (ذوق)

شت (س) صفت:۔ صد۔ سو۔ سینکڑا ✦

شتا (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جاڑا۔ سردی۔ (۲) زمستان۔ موسم زمستاں۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے ✦

شتا (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام و بازاری) چانٹا۔ تھپڑ۔ لپّڑ۔ دھول ✦

شتاب (ف) تابع فعل:۔ جلد۔ فوراً۔ فی الفور۔ تُرت۔ جھٹ۔ بلا توقف۔ چٹ۔ جھٹ پٹ ✦

شتاب کار (ف) صفت:۔ جلد باز۔ تعجیل کار ✦ اُتھرتیلا۔ تُرتُریا ✦

شتابی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) شتاب کا مزید علیہ۔ جلدی۔ تیزی۔ تُرت ✦ فوراً۔ ابھی۔
قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں ✦ جوں مورچہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پارسا ہیں ہم (بیان)

(۲) اضطرابی۔ گھبراہٹ۔ بے صبری۔ جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (ٹلا پنجابی بولتے ہیں) ✦

شُتُر (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ۔ اِبل۔ جَمَل۔ ایک کڈھنگی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ کے ٹیلے سے بہت مشابہ ہے ✦ (بعض شعراے ہند نے جو اسکو شُتر لینر کے قافیے کے ساتھ باندھا ہے یہ اُن کی غلطی ہے) ✦

شتربان (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کا نگہبان۔ ساربان۔ اونٹ والا ✦

شتر بے مہار (ف) صفت:۔ بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو۔ بےلگام نڈر۔ بےخوف۔ بےباک۔ گھر کا نہ گھاٹ کا ✦ وحشی۔ جنگلی۔ جانگلو۔ صحرائی۔ بن ہدا۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ۔ بے تربیت۔ آوارہ۔ باد ہوائی ✦ ہ

گر بہر سیر لیلےٰ محمل سوار جائے ✦ مجنوں بھی ساتھ جوں شتر بے مہار جائے (سرور)

شترپا (ف) اسم مذکر۔ سورج مکھی کا پھول ✦

شتر خانہ (ف) اسم مذکر:۔ اونٹوں کا طویلہ۔ وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہیں ✦

شتر سوار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سانڈنی سوار۔ وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو۔ (۲) قاصد۔ پیک۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے ✦

شتر غمزہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دھوکا۔ مکر۔ دغا۔ فریب۔ چلتر۔ فطرت۔ چالاکی۔ فند۔ کید۔ چھل۔ چھل۔ شرارت ✦ ہ

شتر غمزے کیئے چرخ خمیدہ پشت نے کیا کیا ✦ شتر آسا مرے نالوں نے انکی ناک چھیدی پر (ظفر)

(۲-۱) ناز بیجا۔ ناموزوں نخرہ ✦ ہ

غمزہ و ناز لیلی کے دیکھ گئے شتر غمزے ✦ اگر مجنوں کو مل جائیگی خدمت ساربانی کی (ذوق)

چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اُس اشارے کو کہتے ہیں جو انداز اور ناز کے ساتھ ہو۔ جس حالت میں اونٹ خود قد کی ناموزونی اور بدہیئتی میں بدنام ہے تو اس کا نخرہ کیا ناک ہوگا) ✦

شتر کینہ (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے۔ بلکہ ہمیشہ دل میں رہے۔ کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے۔ کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ بنے۔ دلی عداوت۔ دلی دشمنی ✦

شتر گاؤ (ف) اسم مذکر:۔ زرافہ۔ (ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا ہے۔ اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں۔ چونکہ رنگ پلنگ سے ملتا ہوا ہے۔ اس سبب سے شتر گاؤ پلنگ بھی کہتے ہیں۔ لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور ناقہ حبشی اور بہارلمی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۹ گز کے قریب ناپنے میں آیا ہے ✦)

شتر مرغ (ف) اسم مذکر:۔ صحراے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے۔ جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا اور قد میں سوا تین گز کے قریب ہوتا ہے۔ اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے۔ دوڑنے میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے۔ اس کی خوراک غلہ اور نباتات ہے۔ کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے۔ اس کے بازوؤں کے پر قد میں ہزیور سے کم نہیں۔ یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا ✦)

شتر نال (ف) اسم مؤنث۔ زنبور۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدی اور اُسی پر چلائی جاتی ہے۔ ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

وہ تمام راستے چھوٹتی جاتی تھیں +

شُتری (ف) صفت :- (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ ناسپالی۔ (اس اونٹ کے بالوں کا۔ برگ کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یاپچی وغیرہ جسے صرف شتری بھی کہتے ہیں + (۲) دھوسہ۔ بادہ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے +

شُجاع (ع) صفت :- دلیر۔ بہادر۔ دلاور۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سوربیر +

شجاعت (ع) اسم مؤنث :- دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی +

شَجَر (ع) اسم مذکر :- درخت۔ برچھ۔ تردر۔ روکھ۔ پیڑ + سے

دل ہوا سرِ گلستاں کے نظارے سے نہال + شجر قامتِ دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

شجر دار (ف) اسم مذکر :- وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں سنگ شجر +

شجرہ (ع) اسم مذکر :- (۱) درخت۔ پودا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنساولی۔ وہ کاغذ جس میں ورثے اعلےٰ کی کل اولاد ترتیب دار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی خانوادہ لکھکر مرید کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ ٹھاک بست پٹواری کا نقشہ +

شجرہ قلّہ (۱) اسم مذکر :- صحیح (شجرہ و کلّہ)۔ (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ انگر کھنگر۔ استر بستر۔ برتن بھانڈا۔ اسباب وسامان۔ چیز بست۔ اثالہ۔ بکھیڑا +

شجرہ قلّہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی :- بدھنا بوریا سمبھالنا۔ استر بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اُٹھانا +

شجرہ و کلہ (ف) اسم مذکر :- سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے +

شَحْم (ع) اسم مؤنث :- (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) مُٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودا۔ مغز۔ کسی پھل کے اندر کا ہیر جیسے شحم حنظل وغیرہ

شحنہ (ع) اسم مذکر :- کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی دیکھ کے واسطے مقرر کرے + حاکم کے تین شحنے کے نو +

شَخْص (ع) اسم مذکر :- (۱) آدمی کا جسم۔ کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ تنفس۔ فرد۔ (۳-۱) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے "آپ بھی کیا شخص ہیں" +

شخصِ غیر (ع) اسم مذکر :- اجنبی آدمی +

شخصِ ثالث (ع) اسم مذکر :- تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ بچولیا۔ سرپنچ +

شخص واحد (ع) اسم مذکر :- (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲۔ قانون) وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہو۔ بلامعاون +

شخصی (ع) صفت :- ایک آدمی سے متعلق شخص واحد سے منسوب +

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث :- وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض +

شخصیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۱) شرافت۔ اصالت۔ جلمنسائی + خوبی۔ بھلائی جیسے "اُس میں بھی کوئی شخصیت نکلتی ہے"۔ (۳-۱) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے "ایسا نہو کہ ساری شخصیت نکل جائے" +

شخصیّت جتانا (۱) فعل متعدی :- شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا یتعلّی کرنا +

شُد (ف) فعل لازم :- (۱) رفت وگذشت (۲-۱) کسی کام کا آغاز یا ابتدا +

شُد آمد سے (۱) تابع فعل :- قدامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق +

شُدبُد (ف) اسم مؤنث از (شدن و بودن) :- کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا درک + حرف شناسی۔ یونہیں سی مداخلت۔ قدر قلیل واقفیت +

شُدبُد ہونا (۱) فعل لازم :- تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذراسی مداخلت ہونا۔ یونہیں سا جاننا +

شَدّ (ع) (مرکبات میں) سختی۔ مضبوطی۔ اُستواری +

شَدّ و مَد (ع) اسم مؤنث :- (۱) دھوم دھام۔ تزک و احتشام۔ تکلف۔ ٹھاٹ (اس معنی میں فارسی والے مستعمل کرتے ہیں) + (۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد و مد کی بریات +

شدّ و مد سے یا شدّ و مد کے ساتھ (۱) تابع فعل :- زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور ثابت کر کے۔ تاکید لفظی سے۔ زور سے سختی کے ساتھ تندی کے ساتھ + سے

سخن کرتے ہیں نستعلیق گوئی ہی نہیں کرتا + پڑھیں ہیں شعر کوئی ہم سو وہ بھی شد و مد سے (میر)

تعریف جو اور پھر اس شد و مد کے ساتھ + میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

شَدّا (۱) اسم مذکر :- علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شدہ سے لیا گیا اور علم شدا کے معنی میں مشہور ہو گیا +

شَدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ مصر و ارم کا نام جو قوم نوبی سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا- ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا- خدائی کا دعوےٰ کرکے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا- اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلمانوں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے- جس وقت باغ تیار ہوا- اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا- تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا کہ روح قبض ہوگئی- اور سارا دعوے رکھا رہا- اس باغ کے تین طبقے تھے- اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا- ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی -

شِدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی- تیزی- کشٹ- تُندی- دُرشتی- خشونت + تکلیف- (۲) زور- جوش خروش- قوت- جیسے شدّت کا بخار- (۳) زیادتی- کثرت افزونی- ترقی- غلبہ- جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت- (۴) جبر تعدی- زبردستی زور آوری- سینہ زوری +

شِدّت سے (۱) تابع فعل:- (۱) زور سے- سختی سے- تعدی سے- جیسے شدّت سے بخار چڑھا- شدت سے مینہ برسا + (۲) کثرت سے- افراط سے- جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا + سے

صد مکچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے + حالت اس وقت تو شدّت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

شِدّت کا (۱) صفت:- زور کا- بہت سا- سخت +

شُدنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات- ہونی- بھاوی- (۲) صفت) ہونہار ممکن- ہونے جوگ +

شَدّہ (ع) اسم مذکر:- معنوی معنی حملہ- دھاوا- چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے- اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا- علم- نشان- باؤٹا- ہوگئے مگر ہندوستان میں شدّہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو پنجے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدّے نکالنا نکلنا اسی سے مراد ہے + اس کا املا الف سے غلط ہے +

شُدھ (ہ) صفت:- (ہندو) (۱) پاک صاف- پوتر- کیول- تر دوش + ستھرا- اچھوتا خالص (۲) ٹھیک- درست- صحیح (۳) بھدرا- چار ابرو کا صفایا جو کسی عزیز کے مرنے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا- نرمل- سفید- اُجّل (۵- کالیستھ) گوشت لحم +

شُدہ شُدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ- درجہ بدرجہ- ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ +

شَدِید (ع) صفت:- سخت کٹھن + محکم- اُستوار + مشکل- دشوار + بہت زیادہ زور کا- نہایت- بھاری- جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت +

شَدِیدُ العَداوَت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت- جانی دشمن- وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو +

شَر (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی- شرارت- بُرائی- خرابی- کھوٹ- بگاڑ- فتنہ و فساد جھگڑا- ٹنٹا- دنگا + سے

میں مُوا کون کرے گا واں شور + آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی گر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے "پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی" + ا سے

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان + فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا- فتنہ برپا کرنا- فساد کرنا +

شِرا (ع) اسم مذکر:- خرید فروخت + خرید- بیع کا نقیض +

شَراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق- پینے کی شے اس میں شربت ہو یا پانی- (۲) نشہ کرنے والا عرق- مے- خمر- صہبا- مُل- بادہ- مد- مدرا- دارو + سے

ساقی بنا شراب کو آتش کہوں کہ آب + حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (الغیر)

مے چھُٹیگی مجھ سے کیونکر مے سے ہے میرا خمیر + مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت دوا جیسے شراب بنفشہ- شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر +

(فرہنگ جہاں گیری میں لکھا ہے کہ خسرو بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا- شراب کا شروع ہوا- اُس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو جھوٹا بچتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کرا دیتا تھا- جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا- ایک دن کسی باندی سے خفا ہو کر اُسے پلا دیا- تو وہ نشہ میں آکر ناچنے لگی- اور بعض کے نزدیک خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بخیال خودکشی اسے پیا تھا- جس سے بجائے رنج کے خوشی ہوگئی تھی- پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کر دی)+

شراب پرتگالی (۱) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب پورٹ وائن + عمدہ شراب + سے

وفور مے سے انتا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دئے مُنہ پر مرے چھینٹے جا } (انشا)

شراب پینا (۱) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا- شراب کا عادی ہونا +

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ- میخانہ- مےکدہ- خرابات- بھٹی- پانسی خانہ- شراب بننے کی جگہ- شراب بکنے کی جگہ +

شراب خوار (ف) اسم مذکر:- شرابی۔ مےخوار۔ بادہ نوش۔ مد پینے والا ٭

شراب خواری (ف) اسم مونث:- بادہ کشی۔ مے نوشی ٭

شراب دو آتشہ (ف) اسم مونث:- دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ تند شراب ٭

شراب طہور (ع) اسم مونث:- وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتوں کو ملیگی۔ ع

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (؟)

شرابور (ا) صفت:- (لکھنؤ) تربتر۔ شوربور۔ ستھ بتھ۔ لتھڑ بتھڑ۔ سرتاپا آلودہ ٭

تم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب ٭ ہوگئی بادہ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)

اِس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے اے جرأت ٭ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر:- (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲) صفت) متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور ٭

شراٹا (ہ) اسم مذکر:- زور کی آواز۔ شور غل۔ زناٹا ٭ ہوا کا سناٹا۔ منہ کی صدا ٭

شراٹے میں نہ کسے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں (؟)

شرادھ (س) श्राद्ध اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریاکرم ٭

شرارت (ع) اسم مونث:- (۱) بدی۔ برائی۔ ایذارسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ شیطنت۔ بدذاتی۔ نٹ کھٹی ٭ (۲) شوخی۔ طنازی۔ نٹھرائی ٭ طراری۔ اچپلاہٹ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری ٭ ع

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی ٭ پانی بھی تو پلائے تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)

کون ہوتے تھا کہاں طور کسے غش آیا ٭ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)

شوخی میں تقاضں ہے رکاوٹ میں لگاوٹ ٭ تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زار دہلوی)

(۳-ع) چنگاری۔ شرارہ چنگی۔ آگ کا تپنگا ٭ (۴-۱) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش ٭ (چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس لفظ کے نمبر ۲ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو شاعر نے خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ موقع ایسا ہے کہ اُس میں نمبر ۲ کے معنی بھی بخوبی نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ کھٹائی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا ٭

شرار (ع) اسم مذکر:- آگ کا تپنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭ (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں ٭) ع

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو ٭ اِدھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل:- ازروے شرارت۔ شرارت سے۔ شیطنت سے۔ بدی ٭

شرارہ (ع) اسم مذکر:- آگ کا تپنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭

شرافت (ع) اسم مونث:- شریف پن۔ بزرگی ٭ نجابت ٭ اصالت۔ امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشرافت۔ انسانیت۔ آدمیت ٭

شراکت (ا) اسم مونث:- صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات۔ حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲-عو) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے۔ صحیح شرکت ہے۔ لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آتا ہے۔ اِس وجہ سے اردو قرار دیا۔ کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے۔ مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے۔ چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے ٭ مصرع یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) ٭

شراکت کرنا (ا) فعل متعدی:- ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا ٭

شراکتِ مختلفہ (ا) اسم مونث:- وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت ٭

شراکتِ مساوی (ا) اسم مونث:- برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری ٭

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر:- وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے ٭

شرائط (ع) اسم مونث:- (شرط کی جمع) شرطیں ٭

شرائین (ع) اسم مونث:- (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔ رگہائے جہندہ۔ روحدار رگیں ٭

شراب (ع) اسم مذکر:- آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب ٭

شربت (ع) اسم مذکر:- پینے کی چیز۔ مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ع

بوسۂ لب کا مزہ لینے کے پیاسے ہیں لئے ٭ حلق سے میرے ہے جب شربت عناب اُترا (آتش)

شربت پلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) شربت میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اُسکے عوض کچھ نقدی دلہن والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو: سگائی کرنا۔ بات ٹھیرانا ٭ پان کھلانا ٭

شرب

شربت پلائی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دیجائے (۲) ہندو:۔ وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ کچھ ٹھراگ نہ کرنا اور غریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا ۔

شربت کے سے گھونٹ (۱) اسم مذکر:۔ میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لُطف ۔

شربت کے سے گھونٹ سمجھکر پینا (۱) فعل متعدی:۔ کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ۔

شربتی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ ہارسنگار اور شہاب ملاکر بنایا ہوا رنگ ۔ ایک قسم کا نگینہ جو برنگ سُرخ مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بخار میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم۔ تنزیب۔ آب رواں وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں اُنہیں شکری فالسے کہتے ہیں ۔

یہ آب آب خال رُخ یار سے ہوئے ۔ شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت:۔ رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ۔

شرح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ کھولکر کہنا۔ برنن ۔ کشایش (۲) تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل۔ ٹیکا۔ حاشیہ۔ بھاش ۔

لب جاں بخش کے قریب وہ خط ۔ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ۔ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) ا:۔ نرخ۔ در۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس شرح سے بکا۔ کیا شرح نکلی (۴) ا:۔ لگان۔ بیرتا۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بگیھہ یا فی ہل لگایا جائے ۔

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث:۔ قانون۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا معمول ۔

شرح بندی (۱) اسم مؤنث:۔ نرخنامہ۔ نرخ کی فہرست ۔

شرح خوراک گواہان (۱) اسم مؤنث:۔ گواہوں کی خوراک کا معمول ۔

شرح سود (ع) اسم مؤنث:۔ سود کا معمول ۔

شرح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ۔

شرح کہنا (۱) فعل متعدی:۔ ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ۔

شرط

شرح لگان (۱) اسم مؤنث:۔ خراج کا نرخ۔ زمین کی پڑتی۔ بھوتی ۔

شرر (ع) اسم مذکر:۔ آگ کی چنگاری۔ پتنگا۔ پارۂ آتش ۔

ترے پر سے جو شرر لے گئے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (؟)

سخت جانی سے جو میں چنگاریاں ہنگام ذبح ۔ سنگ و آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ بچن۔ قول (۲) ہوڑ۔ بازی۔ بدنی۔ داؤں (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ مزور ۔

کسب ہر فن میں لگی ہے شرط استعداد کی ۔ کب کھلیں سر سے آنکھیں کہو مادرزاد کی (امیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ۔ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے کو ۔ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف:۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے۔ اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف:۔ مناسب۔ واجب۔ جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ۔

شرط باندھنا۔ بدنا۔ کرنا۔ لگانا (۱) فعل متعدی:۔ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار بننا ۔

یا وہ ڈبو دے زمیں یا ہم ڈبو دیں تو فلک ۔ آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابرتر سے باندھکر (مومن)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ۔ اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط (ظفر)

دل نبد زلف سے نہیں چھٹتا ۔ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل ۔ میں شرط باندھتا ہوں جو لے آبرو (داغ)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ۔ بیٹھے ہیں شرط باندھکے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ۔ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرط یہ ہے (۱) تابع فعل:۔ بشرطیکہ۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر ۔

شرطی (۱) صفت (۱) مشروط۔ شرط لگی گئی۔ اقراری۔ معہود۔ جیسے یہ سودا شرطی ہوا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل عو:۔ ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بلاشبہ۔ نفذ کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ۔

اُس سے اک بار تو ہو نبدی ملیگی شرطی ۔ تنگ ناموس کو کھو بندی ملیگی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو بندی ملیگی شرطی ۔ ہونی جو ہو وے سو ہو بندی ملیگی شرطی (؟)
وصل کی اب تو زباں اُس سے میں ہاری اناّ

شرطیہ (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ۔ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر بولا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر ۲ ۔

شَرع (ع) اسم مؤنث :- راہ راست - وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالی نے بندوں کے واسطے نکالکر اسپر چلنے کا حکم دیا + قانون محمدی - قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے + دین مذہب - اعتقاد - آئین - دستور - راہ - طور - طریقہ - سمرتی - دھرم شاستر +

شَرع پر چلنا (۱) فعل لازم :- دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا - دین محمدی پر کاربند ہونا - اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا +

شَرع و شریعت (ع مذ) اسم مؤنث عو :- یہ دونو مترادف لفظ ہیں جس کے مرادی معنی قانون شریعت و سنت اسلام - دین و مذہب ہیں +

شرع توڑنے والی (۱) اسم مؤنث :- وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) +

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم :- قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا - دھرم شاستر کے موافق کرنا +

شرع کے خلاف کرنا (۱) فعل متعدی :- قانون اسلام کے خلاف کرنا - مذہب کے برعکس کرنا

شرعِ محمدی (ع) اسم مؤنث :- قانونِ محمدی - دینِ اسلام کا طریقہ +

شرعِ محمدی مہر (ع) اسم مذکر :- وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل درجہ صہ اور زیادہ سے زیادہ صہ ہے +

شرعِ محمدی نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی :- قانون اسلام کے موافق سیدھا سادا نکاح کردینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے +

شرع میں رخنہ ڈالنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرکے خلل انداز ہونا - مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا - بدعت کرنا +

شرع میں شرم کیا (۱) کہاوت :- (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے +

شَرعاً (ع) تابع فعل :- از روئے شرع قانون اسلام کے موافق +

شرعاً جائز ہونا (۱) فعل لازم :- از روئے شرع اسلام مباح ہونا - مذہبی قاعدے کے موافق درست ہونا +

شَرعی (ع) صفت :- (۱) شرع کے مطابق - قانون اسلام کے موافق - جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا - پیرو اسلام +

شرعی پیجامہ (۱) اسم مذکر :- ٹخنوں سے اونچا پیجامہ - اُٹنگا پیجامہ +

شرعی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث :- شرع کے موافق ڈاڑھی جو لمبان میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے +

شرعی قسم (ع) اسم مؤنث :- باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند +

شرعی کٹھن یا تلتنبان (۱) اسم مذکر :- (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے - (ایک نئے محاورہ جان نے ماں باپ کو بھی لکھدیا ہے) +

شَرغہ (۱) اسم مذکر :- سرتاپا بادامی رنگ کا گھوڑا - اگر سمند کی عیال اور دم مائل بہ زردی ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے +

شَرَف (ع) اسم مذکر :- بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا - بزرگی - بزرگواری + برتری - ترجیح - فوقیت + عمدگی - خوبی - بھلائی +

شرف لیجانا (۱) فعل لازم :- فوقیت لیجانا - سبقت لیجانا - بڑھ جانا - غالب آجانا - آگے نکل جانا - فوق لیجانا + ؎

گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ لے گیا + قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شرفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث :- خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار - خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر +

شرف یاب (ع + ف) صفت :- (۱) معزز - اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا - بزرگی پانے والا +

شرف یابِ ملازمت ہونا (۱) فعل لازم :- خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی حاصل کرنا +

شَرَف (ع) اسم مذکر :- (۱) بلندی - جائے بلند - مقام رفیع + مبارک - نیک + بزرگی + عُلوِ حسب - وہ بزرگی جو خاندان یا آباو اجداد کے سبب ہو - شرافت نجابت (۲) کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار - جیسے "شرفِ آفتاب برج حمل کے انیسویں درجے منزل البطن میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے" بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُسوقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے - اِس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے +

شرف ہونا (۱) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا - عزت ملنا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا + ؎

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو + اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شَرق (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی طلوع آفتاب - خورشید تابان - اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب +

شرق سے غرب تک (۱) تابع فعل :- مشرق سے مغرب یا پورب سے پچھم تک +

شرق

مشرقی (ع) صفت :- (۱) پوربی - پوربیا - پورب کا رہنے والا (۲) مشرق کا - پورب کا - شرق سے نسبت رکھنے والا +

مشرقی زبان (۱) اسم مؤنث :- وہ زبان جو یورپ کے مشرق میں بولی جاتی ہے - جیسے ایشائی زبان - مثل عربی - چینی - فارسی - سنسکرت وغیرہ +

مشرقی علوم (ع) اسم مذکر :- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں +

شرک (ع) اسم مذکر :- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر - الحاد بت پرستی کئی خدا ماننا - کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شرکِ جلی (ع) اسم مذکر :- شرک ظاہر و صریح جیسے بُت پرستی +

شرکِ خفی (ع) اسم مذکر :- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا +

شرکا (ع) اسم مذکر :- (شریک کی جمع) +

شرکت (ع) اسم مؤنث :- شمول - شمولیت - اشتراک - شراکت - ساتھ - ہمراہی - ساجھا - شاملات +

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میرحسن)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) +

شرم (ف) اسم مؤنث :- (۱) لاج - غیرت - حیا - انفعال - ندامت - حجاب - سنکوچ

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال - لحاظ - پاس +

قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقت ذبح تو + کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل - عضو مخصوص - شرمگاہ (۴) :- عزت - حرمت - بات +

شرم بھی نہیں آتی (۱) محاورہ :- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو - شرماؤ تو سہی قائل تو ہو +

شرم حضوری (ف + ع) اسم مؤنث :- سامنے کا لحاظ - آنکھ کی شرم منہ دیکھے کی لاج و مروت +

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم + دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہو - (داغ)

شرم رکھنا (۱) فعل لازم :- لاج رکھنا - عزت بچانا - بات بنی رکھنا

روئیں نے رکھا ہے دو ترسا بچگاں پیر + دیکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شرم رہجانا (۱) فعل متعدی :- بات رہجانا - پت رہجانا - عزت قایم رہنا - توقیر میں فرق نہ آنا - آبرو رہنا +

شرم سے پانی پانی ہونا (۱) فعل لازم :- شرمندگی سے آب آب ہونا - خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا +

شرم

دست ہمت اُس کا گردہ بار ہو + پانی پانی شرم سے ہووے سحاب (میر)

شرم سے گڑنا (۱) فعل لازم :- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں دفن ہوجانے اور منہ چھپانے کو جی چاہے - نہایت شرمندہ ہونا - ازحد نادم ہونا - کمال منفعل ہونا -

شرم شرم میں کام ہوا جانا (۱) فعل لازم :- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہوجانا

شرم کرنا (۱) فعل متعدی :- شرمانا - لحاظ کرنا + عار کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (مثال دیکھو شرم)

شرم کی بات (۱) اسم مؤنث :- لاج کی بات - افسوس کی بات - غیرت کی بات +

شرم کی بات ہے (۱) کلمۂ تحقہ :- غیرت کا مقام ہے - افسوس کی جگہ ہے - تُف ہے - لعنت ہے +

شرم کی ہوونت بھو کی مرے (۱) کہاوت :- غیرت مند ہمیشہ نقصان اُٹھاتا ہے - مروت والا سدا معرض ضرر میں رہتا ہے - جس دُلہن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھو کی مرا کرتی ہے +

شرمگاہ (ف) اسم مؤنث :- جائے ستر عورت - پردہ کی جگہ - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے - اندام نہانی +

شرماشرمی (۱) تابع فعل :- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر - مروت کے باعث - حجاب کے سبب - ازروے شرم جیسے "ترکش میں دو تیر نہیں پر شرماشرمی لرتے ہیں" (۲) اسم مؤنث :- شرم و لحاظ - حجاب +

چاہئے عاشق و معشوق ہیں گرما گرمی + وصل کی رات نہیں خوب یہ شرماشرمی (سلطان)

شرمانا (۱) فعل لازم :- (۱) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - نادم ہونا - لجانا - منفعل ہونا - محجوب ہونا (۲) متعدی :- لاج کرنا - لحاظ کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (۳) متعدی :- شرمندہ کرنا - ندامت دینا - ذلیل کرنا - جیسے "اُسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں"

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر + یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے (داغ)

شرماؤ یا شرمالو (۱) صفت :- لجالو - شرم کرنے والا + حیادار + فرسند - شرمگیں - شرمگوں - منفعل شرمناک +

شرمسار (ف) صفت :- مرکب از (شرم + سار بمعنی صاحب) صاحب شرم - لاجونت - شرم زدہ - شرمندہ - شرماؤ - حیامند - شرمگیں +

شرمسار کرنا (۱) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - لجانا - غیرت دلانا - خجل کرنا

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے } (غالب)

شرمساری (ف) اسم مؤنث :- شرمندگی - خجالت - انفعال - لاج - شرم +

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث :۔ ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر"۔

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم :۔ ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ (ف) مرکب از (شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ لاجونت۔ شرمالو۔ نادم۔ جیلوالا۔ غیرتمند (۲) ا :۔ ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

شرمندۂ احسان (ف۔ ع) صفت :۔ احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب شرمگیں ؎
آشناؤں نزی تیغ کا شرمندۂ احساں ٭ سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرمالو۔

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ جھپانا۔ لجانا۔ سکچانا۔

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ؎
ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہوں ہوں مگر اے فلک تعمیر میری خاک سے (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت :۔ (پورب) دیکھو (شرمالو)

شروا (۱) اسم مذکر :۔ مخفف شوروا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربہ۔

شرواچٹ (۱) اسم مذکر :۔ طعام تلاش۔ بینبوچوڑ۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

شروع (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی کسی کام میں پڑنا کسی حیوان کا پانی میں اُترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرمبھ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آد۔ پہل۔

شروع سے (۱) تابع فعل :۔ ابتدا سے۔ آد سے۔ اول سے۔

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل :۔ ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آد سے انت تک۔ از اول تا آخر۔

شروع کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا۔

شروع ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ نکلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی"۔

شری (س) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سری بمعنی لچھمن وغیرہ)۔

شری

شریان (ع) اسم مؤنث :۔ رگ جہندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ۔ (شریان اُن چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور ان میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے اُگی ہیں)۔

شریر (ع) صفت :۔ صاحب شر۔ بد۔ بُرا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ دنگئی۔ اتپاتی۔ سرکش۔

شریعت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ رستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر۔

شریف (ع) صفت :۔ (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل۔ بڑے رتبہ کا۔ عالیخاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلامانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ فخر خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت :۔ پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رجسٹر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ا۔ اسم مذکر۔ ناظر عدالت۔ اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (Sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں۔

شریف قوم (ع) اسم مذکر :۔ قوم کا سردار۔ سردار قوم۔

شریف و رذیل (ع) صفت :۔ ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف۔

شریفہ (۱) اسم مذکر :۔ ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل (یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں)

شریک (ع) صفت :۔ (۱) شامل۔ ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی ؎
جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ٭ ہمسائے کون ہے جو دھوئیں کا نہ ہو شریک (نصیر)
(۲) اسم مذکر :۔ حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ا :۔ مددگار۔ معاون۔ سہائک (۴) ا :۔ رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ؎
دل میں کھوٹ کیوں ترست ابر کا ہیں خیال ٭ آتا ہے کام وقت پر اسے دار با شریک ہے (نصیر)
(۵) ا :۔ رشتہ دار۔ ہم کفو۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہمسر ؎
حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ٭ دیکھ پاویگا کہیں گر تیرے منھ کو آئینہ (سودا)
(۶) ا :۔ دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ ناسے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے۔

کا ہیکو میری سی کہیگی" (۷) ۶:۔ ثانی ۔ نظیر ۔ مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا ۔ اب تک تو حسن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ۹:۔ ممبر کونسل ۔ رکن مجلس ٭

شریکُ الرّائے (ع) اسم مذکّر:۔ رائے سے اتفاق کرنے والا ۔ متفق الرّائے ٭

شریکِ رنج و راحت (ف+ع) اسم مذکّر:۔ دُکھ سُکھ کا ساتھی ۔ ہمدم ۔ رفیق ٭

شریکِ جُرم (ع) اسم مذکّر:۔ کسی جرم یا گناہ میں شامل ۔ قصور میں شریک ٭

شریکِ حال (ع) اسم مذکّر:۔ شامل حال ٭

شریک رہنا (ا) فعل لازم:۔ شامل رہنا ۔ ساتھ رہنا ۔ اکٹھے رہنا ۔ ملے جلے رہنا ٭

شریکِ شکمی (ف+ع) اسم مذکّر:۔ اندرونی شریک جو بطور خود شریک ہو ۔ وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہوگیا ہو ٭ ایک دادا کی اولاد ۔ وراثت میں حق رکھنے والا ۔ موروثی شریک ٭ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بولے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو ٭

شریک کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شامل کرنا ۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا ۔ حصّہ دار بنانا ۔ پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا ۔ داخل کرنا (۴) سانتا ۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا ٭

شریک ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) شامل ہونا ۔ ملنا ۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا ٭

شُترَپا (ہ) اسم مذکّر ۔ عوام:۔ دیکھو (استرپا) ٭

شتر پتے لگانا یا مارنا (ا) فعل متعدی ۔ عوام:۔ بہت بہت سا پینا ۔ اندھے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شتر پتے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے" ٭

شَست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انگوٹھا ۔ انگشت نر ۔ ابہام ۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہوگیا ۔ یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلّا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت:۔ ساٹھ ۔ شصت ۔ ستّین (۴) مضراب (۵ ۔ ۱) ہدف ۔ نشانہ ۔ سیدھ (۲ ۔ ۵) پیمائش کا وہ آلہ جو بشکل دوربین ہوتا ہے اور اس سے جگہ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام بکسر شین معجمہ بولتے ہیں) ٭

شست باندھنا یا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا ۔ تاک لگانا ۔ نشانہ باندھنا ۔ نشانہ درست کرنا ۔ چھتیانا ٭ ۔

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اُس کمان دار نے کیا شست اُدھر باندھی ہے (مصحفی)

شُشت پٹّری (ا) اسم مؤنث:۔ تختۂ مشق ٭

شَستر (س) शस्त्र اسم مذکّر:۔ ہتیار ۔ آلۂ حرب ۔ آلۂ ضرب ۔ تلوار ۔ خنجر ۔ نیمچہ وغیرہ ۔

شستر دھاری (س) صفت:۔ ہتیار بند ۔ مسلح ٭

شسترسالہ (س) اسم مؤنث:۔ سلاح خانہ ٭

شُشتُرو (ا) صفت:۔ (بیگمات قلعہ) روتی صورت ۔ غمگین صورت ۔ محرّم کی پیدائش جیسے "نہ ہنسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شُشترو محرّم کی پیدائش ہے" ۔ (سگھڑ سہیلی) ٭

شُست و شو (ف) اسم مؤنث:۔ نہانا دھونا ۔ دھوکر صاف کرنا ٭ ۔

یا تڑیاں لوٹتا ہے عارف کوئی مینائے گلاب
یا کہ اُس گل پیرہن کی شست و شو کی جائے ہے (ناسخ)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ٭ اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شُست و شو کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دھونا ۔ دھلانا ۔ پاک صاف کرنا ٭ ۔

تیرے صندلے پاؤں نہ پہونچیگا روئے گل ٭ کرتے ہیں گل وش عبث شست و شوئے گل (غافل)

ہر دم کی اشک باری کا باعث ہے یہ کھلا ٭ منظور دیدہ ہے کہ کرے شست و شوئے دل (تشریں)

شُستہ (ف) صفت:۔ دھویا ہوا ۔ پاک ۔ صاف ۔ نرمل ٭ خالص ۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو ٭

شَش (ف) اسم مذکّر:۔ پھیپھڑا ٭

شَش (ف) صفت:۔ چھے ۔ ۶ ٭

شش پہلو (ف) صفت:۔ مسدس ۔ شش گوشہ ۔ چھے کونہ ٭

شش جہت (ف+ع) اسم مؤنث:۔ تمام عالم ۔ اطراف عالم ۔ یعنی مشرق و مغرب ۔ جنوب و شمال ۔ تحت و فوق ۔ پورب پچھم ۔ اُتر دکھن نیچے اوپر ٭ ۔

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار ٭ جو شش جہت میں نہیں ہے سو کچھ نہیں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت:۔ تمام اور کل چیز ۔ کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے ۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بسوے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے ۔ کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے ۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی ٭

شش عید کے روزے (ا) اسم مذکّر:۔ چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں ۔ جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے ٭

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت:۔ چھ ماہی۔ نصف سال ؂

شش و پنج (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جوا۔ قمار بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو عرض تلفت میں ہو (۳) سوچ۔ بچار۔ فکر و اندیشہ۔ حیرانی۔ اضطرابی۔ دُبدھا۔ ڈھکڑ پکڑ۔ اُدھیڑ بُن۔ تردد۔ فکر ؂ ؎

رہتا ہی ہے دل میں شش و پنج یار سے ٭ آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا (نفیس)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم:۔ سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا ؂

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم:۔ فکر و اندیشہ یا اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ دُبدھا میں پڑنا۔ ڈھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا ؂

ششدر (ف) اسم مذکر۔ (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں۔ چھے دروازے کا مکان۔ چھے دروازے دار گھر ؂ ؎

> جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
> اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت:۔ حیران و پریشان۔ عاجز و سرگردان۔ متحیر۔ ہکا بکا (یہ معنی تختہ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے دائیں جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں۔ اور دائیں اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے۔ پس جسوقت نرد تختے کے آخر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اسوقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے۔ لہذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا۔

> کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
> کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ٭ جس طرح نرد کبھی ہو کے نہ ششدر نکلے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر رہنا۔ ہکا بکا رہنا ؂ ؎

جس کے دریا تھا خود گرچہ خوگر آفتاب ٭ رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب (صفیر)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم:۔ حیران سا رہنا۔ حیران زدہ سا ہو جانا ؎

ششدر سا رہ گیا ہوں دریا دیکھ کر ٭ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ بیخود ہو جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا ؂ ؎

ترے چہرے سے جو اُٹھ جائے سر بزم نقاب ٭ کوئی بیخود کوئی حیراں کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے ٭ اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

ششدر ہونا (۱) فعل لازم:۔ حیران و پریشان ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ بیخود و بیہوش ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا ؂ ؎

> دیکھ کر رخ کی صف میں ہی نہیں ششدر ہوں
> حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا

تنہائی پہ اپنی ہوں نپٹ ششدر و حیراں ٭ آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقاب رخ جاناں ہو گا ٭ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہو گا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ٭ ہرا پانسے سے حیراں اُس کے اور ششدر خدا حافظ (عاشق)

شطّاح (ع) صفت۔ عو:۔ نہایت شوخ۔ نہایت بیحیا۔ حرافہ۔ شوخ دیدہ ٭ قحبہ ؎

کیتکی آفت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر ٭ گلچمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

> زناخی میری علامہ ہے ایسی ٭ کہ جوں ہی کل چلی اک دے کے جھانکی
> کہاں میں نے کہ ہٹتی جا ادھر آ ٭ تو اُس شطاح نے ہوں کی نہ ہاں کی

بڑی شطاح ہیں بی ڈریئے ان جوروؤں کے دیدے سے ٭ چلی ہیں گھور نے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا (راحت)

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث:۔ ایک ایرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۶۴ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے ؂ ؎

جہاں کو وضع جہاں پائمال کھتی ہے ٭ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ سترنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں۔ لہذا مجازاً سترنگ کہنے لگے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتُر चतुर चارہ کو اور انگ अंग جسم و اعضا کو کہتے ہیں۔ چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے سر کھ اور پیدل ہوں مجازاً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑا رخ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شدرنج تھا یعنی رنج رفت۔ کیونکہ حالت فکر اور مرقع رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے۔ اور بعضوں نے صدرنگ کا معرب قرار دیا ہے۔ کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے اور اس

میں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتاکے ترشت لکھکر اُسکے معنی مختلف قسم کا مِلا جُلا غلہ قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اُسکی آش پکائیں تو آش شترنج کہتے ہیں اور اگر روٹی پکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ ادحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں معنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح جتنے مُنہ اُتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہار عجم سے معلوم ہوسکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اُسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلاکر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اُسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اُسنے اس دانائی کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہند میں پھیل گیا بموقع جنگ یہ اب بھی جنگی افسر اِس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اُسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہوگیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور اُسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اُس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیکر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اُسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اِس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اِس عقدہ کو حل نہ کرسکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اُس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بُلاکر قاصد ہند کے ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھاکر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم یعنی برابر اُٹھی دوسری بازی پر بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جاکر تختہ نرد ایجاد کرکے لایا واللہ اعلم بالصواب * صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں

تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اُسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک جو سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اُسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی شیخی کیکر بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج ایجاد کی اور اُس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ خان صاحب رضوان مؤلف سائر بساط فرہنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل اور چترنگ کھیل کہلاتا ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار عضو فیل اسپ، رُخ، پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہرے کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک کبھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم سستا ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پور کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت عرصہ نہیں گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں اور بزرجمہر سے تعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔ کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ملی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کردیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندودری راون کی بیوی نے یہ کھیل نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) *

ایجاد شطرنج کی بنست فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع کپڑے پر دانائی کو ختم کردیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر ونڈر لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے *

شطرنج باز (ع + ف) اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی *

شطرنج بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا *

شطرنجی (ف) اسم مؤنث۔ در اصل شترنجی بمعنی لغوی معنی مختلف قسم کے اناج کی روٹی۔

جیسے سوتی روئی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش ✦

شطرنجی باف (ف) اسم مذکر:۔ دری بُننے والا ✦

شِعَار (ع) اسم مذکر:۔ دِثار کا نقیض۔ وہ کپڑا جو اور کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کر کے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام بلول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کر لیتے ہیں جیسے لفصعت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ ✦

شُعَاع (ع) اسم مؤنث:۔ روشنئ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند۔ سورج کی روشنی کا انعکاس ✦

شَعْبان (ع) اسم مذکر:۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا ہوا ہوتا اور رجب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چاند (چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کیئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرتا ہے ✦

شَعْبَدَہ (ع) اسم مذکر:۔ (مشہور بضم اوّل ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ ڈھب بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی ✦ دھوکا۔ فریب۔ جھل

شعبدہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ اُٹھانا۔ طوفان اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا ✦ ؎

یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے ✦ جو شعبدہ اُٹھایئے پورا اُٹھایئے (داغ)

شَعْبَدَہ باز یا شَعْبَدَہ گَر (ف) اسم مذکر:۔ وہ بازی گر جو تعجب انگیز اور حیرت افزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازی گر۔ جادوگر۔ سحر ساز۔ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز ؎

تری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں ✦ فتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)

شَعْبَدَہ بازی (ف) اسم مؤنث:۔ نظر بندی۔ دغا بازی۔ چالاکی۔ سحر سازی۔ مکاری ✦

شَعْبَدے دِکھانا (۱) فعل متعدی:۔ نیرنگیاں دکھانا۔ نیرنجات دکھانا۔ دھوکے دینا۔ تماشے دکھانا۔ طلسمات دکھانا۔ کارستانیاں دکھانا ✦ ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے ✦ دل اِدھر کھویا اُدھر پیدا کیا (داغ)

شُعْبَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ (۲) شاخ۔ ٹہنی۔ ٹکڑا۔ حصہ (۳) راگنی راگ کی آنچ۔ شاخ (۴) ریچ بہار ستہ۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے ✦

شِعْر (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی جاننا۔ دریافت کرنا۔ کسی باریک چیز کی واقفیت۔ اصطلاحی

وہ سخنِ موزوں و مقفّٰی جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفّٰی ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ پد۔ چھند۔ گیت۔ اشلوک دوہا۔ بیت۔ دو مصرعہ ✦ ؎

سراپا کھنچ گیا نقشِ قلم سے روئے جاناں کا ✦ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیواں کا (آباد)

شِعْرِ تَر (ع ✦ ف) اسم مذکر:۔ شعر رنگیں۔ پاکیزہ۔ پُر لطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ۔ پُر مضمون پُر کیا ہوا۔ ؎

شعر تر ہے مرا جو ایک گُل تر ہے ناسخ ✦ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)

اللہ رے مصحفی تری نازک خیالیاں ✦ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی)

کہی ہے مصحفی تو نے کیا آبدار غزل ✦ کہ شعر تر سے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً)

اے طبع رواں تیری مدد ہووے تو شاید ✦ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)

شِعْر خوانی (ع ✦ ف) اسم مؤنث:۔ شعر پڑھنا ✦

شِعْر کہنا (۱) فعل متعدی:۔ کبت کہنا۔ نظم لکھنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پد اچنا ✦

شِعْر گوئی (ع ✦ ف) اسم مؤنث:۔ سخن سنجی۔ شاعری۔ کونی تائی۔ پد اچنا۔ چھند اچنا ✦

شُعَرا (ع) اسم مذکر:۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ ✦

شَعْشَعَہ (ع) اسم مذکر:۔ فیلن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں ہمعصر کو بھی جان کے پورے پورے ناقل ہیں اور گرہ کی عقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے محاورے چننے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشغلہ۔ ضرب دندانہ یعنی شین کا شوشہ دیئے ہیں یہ کہاں سے دیئے اور ہمارے ہمعصر نے شعشہ اُٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شَعْشَعَہ بہ فتح شین معجمہ شراب کو پانی میں ملا کر اُس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے تو کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جبطرح بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دیگے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے گو پورا پورا نہو ✦

شُعْلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تابش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لَو۔ لاٹ۔ لہر۔ زبانۂ آتش۔ جوالہ۔ لپٹ جیسے "اس بات کے سننے سے شعلے اُٹھتے ہیں۔"

(۲) آگ۔ آتش (۳)، (۱)۔ غصہ غضب اگر مرکب ہو کر۔

شعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم:۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے اسکی صورت سے شعلے اُٹھتے ہیں" لَو اُٹھنا۔ لاٹ اُٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا۔

کسی نے پاسے حنائی جو ناز سے رکھا ٭ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اُٹھا (ذوق)

شعلہ بھبوکا (۱) صفت:۔ (۱) نہایت حسین۔ گوراچٹا۔ مثل شمع روشن (۲) غضبناک خشمناک خشمگیں۔

شعلہ بھبوکا ہونا فعل لازم:۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ بھبکنا۔ غیظ میں آنا۔

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ٭ لگی کہنے ۔۔۔ بلا کیا ہوئی (میرحسن)

شعلۂ جوّالہ (ع) اسم مذکر:۔ گرد اگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی سینٹی کا چکر۔

شعلہ خو (ع + ف) اسم مذکر:۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تندخو۔ غضبناک۔ غضبی۔

گرمئے حسن ہے جو کچھ تجھ میں ٭ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

شعلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر:۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

شعور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت تمیز۔ پہچان (۲-۱) سمجھ۔ عقل۔ بدھ۔ گیان۔ دانش۔

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف ٭ پسند کس کو کیا واہ رے شعور اپنا (آتش)

شعور پکڑنا (۱) فعل متعدی:۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

شعور دار (۱) صفت:۔ تمیز دار۔ ہنرمند۔ سمجھ دار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

شغال (معرب شگال) اسم مذکر:۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار۔ جیسے "سگ زرد برادر شغال"۔

شغب (ع) اسم مذکر:۔ شور و غل۔

شغل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے فرصتی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان جل و علا کی طرف مصروفیت (۳-۱) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع (۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے "نہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے"۔

(یہ لفظ بالضم و بضمتین۔ بالفتح و بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

شغل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

شفا (ع) اسم مؤنث:۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگا پن۔

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز ٭ قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اُٹھایئے (ناظم)

اثر آتش سودا سے وہ جلتی ہے ٭ ترے بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے (صبا)

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ٭ مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شفاخانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہوسپٹل۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

شفا دینا (۱) فعل متعدی:۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

شفاعت (ع) اسم مؤنث:۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

شفاعت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ خدا سے گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے "پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں"۔

شفّاف (ع) صفت:۔ نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجلا۔

شفتالو (ف) اسم مذکر:۔ آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ پیوندی آڑو۔ چکنی آڑو۔

سنبل کی مانند اسیر زلف شکیں مری ٭ باغ عالم میں مجھے شفتالوئے لب جائیگا (آتش)

شفتل (۱) اسم مذکر:۔ عو:۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ پلنتت۔ بدکار۔ قحبہ۔ مرحل قطامہ۔

دنیا وہ زال ہے کہ دو رنگئے دہر سے ٭ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ و سبز (لفیر)

شفتلیں یوں پڑھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں (رنگین)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا ٭ سحر ہے اے بت مبارک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل باندی ٭ ہم کو تو تو کتی ہے خاک تری آنکھوں میں (رنگین)

وہ نگت میں جو مجھ سے چل نکلا ٭ تو وہیں میں لے زگ کے کہا کربل
کہا اس سے کہ اب سے اے رنگیں ٭ تجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل (رنگین)

اس کی اصل شفتہ یعنی کمینہ ناہموار کج فہم اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شفتہ موجود ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جبکہ یہ لفظ بہ ہندی الفاظ کھرل مرل سٹرل وغیرہ کی طرح شفتل بنا لیا۔

شُفعہ (ع) اسم مذکر:۔ ہمسائگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر خواہ زمین کی ہمسائیگی جس کا بہت بڑا حق ہے۔

شفق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اُردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔

ہے آج جو یوں جوش نما نور سحر رنگ شفق ٭ پرتو ہے کس خورشید کا نور سحر رنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سرخ و سفید۔

شفق پھولنا (۱) فعل لازم :- شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ع

مینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ؛ لال وہ مجھپر ہوا ورنہ ابھی کم ہوجائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہرِ بدخشاں میں
لبِ رنگیں پہ مسّی مل کے اُس نے پان کھایا ہے } (امانت)

سرخئ پاں ہو لعلِ مسی زیب یار پر ؛ پھولے شفق دیار بدخشاں کی شام میں (آتش)

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ؛ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (۱) صفت :- گورا بھبوکا۔ نہایت حسین +

شفق کھلنا (۱) فعل لازم :- (کم بولتے ہیں، دیکھو شفق پھولنا) ع

بہر دعا وہ دست حنائی جو اُٹھ گئے ؛ طرفہ شفق زمیں پہ یہ روزِ جزا کھلی (داغ)

شَفَقَت (ع) اسم مؤنث :- فارسی والوں نے بہ سکون دوم بھی جائز رکھا ہے ؛

(۱) لطف۔ مہربانی ؛ ہمدردی ؛ رحم۔ ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲-ل) پیار۔ محبت ؛

شَفُوقَہ (۱) اسم مذکر :- غلط العوام عو (صحیح شگوفہ) +

شَفِیع (ع) اسم مذکر :- خواہش گر۔ گناہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل۔ بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ؛ .

شفیع الاُمَم (ع) اسم مذکر :- اُمت کی شفاعت کرنے والا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب +

شفیع محشر (ع) اسم مذکر :- حشر میں شفاعت کرنے والا ؛ رسول مقبول صلعم کا لقب ؛

شَفِیق (ع) صفت :- مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما ؛ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیاوان۔ کریم +

شَقّ (ع) صفت :- پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھونٹ کی طرح کھلا ہوا ؛

شق ہونا (۱) فعل لازم :- پھٹنا۔ شگاف پڑنا +

شِق (ع) اسم مؤنث :- (۱) نصف حصّہ۔ نصف۔ آدھا ؛ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ ؛ (۲) طرف۔ جانب (۳) (ا) :- قسم۔ صنف ؛

شق نکلنا (۱) فعل متعدی :- جھگڑا نکلنا۔ پیخ نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ؛

شُقّہ (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلے منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ؛

شَقِی (ع) صفت :- بدبخت۔ بدنصیب +

شَقِیقَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصّہ جہاں رگ

پھڑکتی رہتی ہے (۲) دردِ نیم سر۔ آدھ سیسی +

شَک (ع) اسم مذکر :- یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسواس دُبدھا۔ سندیہ ؛ ع

گلے سے سُرخئ پاں صورتِ مے جو نظر آئی ؛ ہوا شک مے کشوں کو گردنِ ساقی پہ مینا کا (وزیر)

شک پڑنا (۱) فعل لازم :- شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا +

شک ڈالنا (۱) فعل متعدی :- شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا +

شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا (۱) فعل متعدی :- شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ؛

شک کرنا (۱) فعل متعدی :- شبہ کرنا۔ گمان کرنا ؛

شِکار (ف) اسم مذکر :- (۱) صید۔ نخچیر۔ حیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳- راجپوت) :- گوشت۔ لحم۔ (۴-و) اسامی سونے کی چڑیا۔ مراد +

شکار آنا (۱) فعل لازم :- شکار پھنسنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ ع

لگا جو تیر اسینۂ مشتباک میں ؛ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شکار بند (ف) اسم مذکر :- وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں +

شکار کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) صید کرنا۔ اہیر نا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا ؛ ع

آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد ؛ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)

روح القدس کو مہل کیا یار نے شکار ؛ اِک تیر میں وہ مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھوا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ } (؟)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔ (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ع

شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں ؛ یہ لوگ جسکو چاہیں دم میں شکار کرلیں (مصحفی)

(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا +

شکار کو جانا (۱) فعل لازم :- صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ؛

شکار کھیلنا (۱) فعل لازم :- صید مارنا۔ صید افگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ؛

شکار گاہ (ف) اسم مؤنث :- صیدگاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیر گاہ ؛

شکار مارنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو شکار کرنا نمبر ۱ ؛

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ٭

شکار ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا تھا شکار ہو رہا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ٭ ؎

اُس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ٭ ہو کے آخر شکار نکلے گا (امیر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا ؎

بتوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ٭ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (داغ)

شکاری (ف) اسم مذکر :- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیری۔ اہیریا (۲) صفت :- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ٭

شکاری جانور (۱) اسم مذکر :- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے۔ شکار مارنے والا جانور ٭

شکاری کُتّا (۱) اسم مذکر :- وہ کُتّا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کُتّا۔ تازی کُتّا ٭

شکال (ف) اسم مذکر :- وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ٭

شکایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلہ۔ شکوہ ٭ اُلاھنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱)۔ دُکھ۔ مرض۔ بیماری ٭ تکلیف۔ جیسے "ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے" (۳-۱) فریاد۔ دادخواہی دُہائی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۴-۱) بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اُس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اشرافوں کا کام نہیں ہے" ٭

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی :- دُکھ دُور کرنا۔ تکلیف دُور کرنا ٭ گلہ اُتارنا۔ شکوہ اُتارنا ٭ مراد بر لانا۔ کام بنانا ٭

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی :- دُکھ رونا۔ مصیبت بیان کرنا ٭ گلہ و شکوہ کرنا ٭ فریاد کرنا ٭ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا ٭

شکایت ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) گلہ ہونا (۲) بُرائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ٭

شکتی (س) اسم مؤنث :- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ٭

شُکّر (س) शुक्र اسم مذکر :- (۱) چھٹا سیارہ۔ سُوک۔ زہرہ۔ لوٹنے فلک۔ ناہید (۲) یوم آدینہ جمعہ (بول چال میں شکر بہ تشدید کاف فارسی آتا ہے) ٭

شُکر (ع) اسم مذکر :- (۱) پاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے

منعم۔ وصف یاد۔ منّت ماننا۔ احسان ماننا ٭ ؎

اُس در پہ جو میں غبار ہوتا ٭ شکر حرم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی :- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ٭

شکر گزار (ع + ف) صفت :- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر ٭

شکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث :- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری۔ ٭

شَکَر یا شکّر (ف + ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا ٭ نبات۔ قند۔ مصری۔ ؎

کیا البالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ٭ دیجو مجھ کو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سُرخ یا زرد ڈلی دار کھانڈ (۳) طنزاً :- کھے ٭ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں शर्करा شرکرا پایا جاتا ہے) ٭

شکر پارہ (۱) اسم مذکر :- ایک قسم کی مٹھائی جو بہ شکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ٭ جان پاری نہیں جن سے وہ شکر پارے ہیں (بحر)

شکر تری (ف + ا) اسم مؤنث :- سفید کھانڈ۔ بُورا۔ چینی ٭ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے ٭ شکر لب سے پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہندکے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر :- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانے والا ٭ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ٭ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (ولی)

شکر سے مُنہ بھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے مُنہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ مُنہ میٹھا کرنا ٭ ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائے گا ٭ بھروں گا طوطی دینا کا مُنہ ساقی میں شکر سے (امیر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث :- وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں گاہے گاہے ہو جاتی ہے۔ رکاوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش ظاہری رنجش۔ اَن بَن۔ شکر آب ٭

چومتا ہوں لب شیریں وہ خفا ہوتا ہے ٭ کیا شکر رنجیِ جاناں میں مزا ہوتا ہے (وزیر)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نُقل محفل سے ٭ شکر رنجی انہیں باتوں پہ رہتی ہے مری دل سے (ایضاً)

شکر قند (۱) اسم مذکر :- اصل میں شکر کند تھا اول معلوم دوم مجزوم، ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اسے اُبال کر یا لوبیں بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے ٭

شکر لب (ف) صفت :- میٹھ بولا۔ شیریں لب معشوق ٭ ؎

اے شکر لب ترے تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ٭ آپ کے لب پہ جھمٹے ریوڑی کے جیسے ہیں (مؤلف)

شکرانا (۱) اسم مذکر:۔ وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھلائیں۔ کھانڈ چاول کی ضیافت ٭ ؎

بستر زر سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ٭ خوب کھلوائینگے اے لال تجھے شکرانا ہم (سودا)

شکرانہ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شکریہ۔ سپاس ٭ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں ٭

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی ٭ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکرگزاری کرنا ٭

شکرہ (ف) اسم مذکر ٭ باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ اہمر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باشہ ٭

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی:۔ خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا ٭

شکری (ف) اسم مؤنث ٭ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے ٭

شکست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) ہیچ۔ کمی۔ نقصان ٭

شکست دینا (۱) فعل متعدی ٭ ہرانا۔ ہٹانا۔ پسپا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا ٭

شکستِ فاحش (ف+ع) اسم مؤنث:۔ شرمناک۔ شکست۔ زبوں بیغرتی کی شکست۔ بری شکست ٭

شکستِ فاش (ف) اسم مؤنث ٭ ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو۔ بھاری شکست ٭

شکست و ریخت (ف) اسم مؤنث ٭ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی ٭

شکست ہونا (۱) فعل لازم:۔ ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پسپا ہونا۔ بھاگ جانا ٭

شکستگی (ف) اسم مؤنث:۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی ٭

شکستہ (ف) صفت:۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ گرا ہوا (۲) گھسیٹ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہو۔ نستعلیق کے برخلاف ٭

شکستہ حال (ف+ع) صفت:۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال ٭

شکستہ حالی (ف+ع) اسم مؤنث:۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا ٭

شکستہ خاطر (ف+ع) صفت:۔ رنجیدہ دل۔ غمگین۔ غم زدہ۔ دل آزردہ۔ خستہ خاطر ٭

شکستہ خط (ف+ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے ٭ ؎

کیوں میں نے خط لکھا اسے خط شکستہ سے ٭ لہذا جو خط کو پھینک کے سرنامہ بریہ ہاتھ (الفیر)

ایسا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ٭ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) صورت۔ چہرہ۔ مہرہ ٭ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ٭ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مثل۔ مثیل ٭ ؎

کھٹکی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ٭ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ٭ مرے سر کو کس دن قلم کیجئے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح ؎

ہو نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اس کا نظر آنا (جرأت)

نکلے نالوں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سوفاروں میں گر صورت منقار نہو (ناسخ)

(۵) صفت:۔ نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ا:۔ ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ا:۔ ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) ا:۔ اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) ا:۔ حالت۔ گت۔ گتی ؎

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ٭ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا۔ جو لوگ بیغرت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر سوانگ بنا لیتے ہیں ٭

شکل بنانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا ٭

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً:۔ قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال ؎

شکل تو دیکھو مصور کھینچیگا تصویر یار ٭ آپ ہی تصویر اس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

شکل

شکل سے بیزار ہونا (ا) فعل لازم: کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ ازحد متنفر ہونا۔ سے
اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ٭ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہوگیا (تسلیم)

شکل نکالنا (ا) فعل متعدی: (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ اُپائے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا"۔

شکل نکلنا (ا) فعل لازم: موقع یا تدبیر ہونا ٭ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

شکل وشمائل (ع) اسم مؤنث: صورت وسیرت ٭ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی
واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ٭ آپ کی شکل وشمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)
یوسف نے دیکھ کر تری تصویر یہ کہا ٭ کیوں ہو نہ ایسی شکل وشمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر: پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈِڈھ۔ پوٹا ٭ سے
ساقی شراب سے رہے قعر فلک بھرا ٭ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت: (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خوار۔ بڑپیٹا۔ حریص لالچی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکم سیر (ف) صفت: پیٹ بھرا ٭ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اپھرا ہوا۔ چھکا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا (ا) فعل متعدی: پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ بخوبی کھانا۔

شکمی (ف) صفت: (۱) پیٹ کا جنم کا۔ مادرزاد۔ پیدائشی۔ جیسے "شکمی اندھا یا دیوانہ" (۲) بیچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک۔

شکمی کاشتکار (ا) اسم مذکر: وہ کسان جو پرائی زمین کو بدنے جوتے۔ بیچ تو شریک ہو مگر اُس کا نام پٹواری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ کَچّے دار۔

شکن (ف) اسم مؤنث: (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری۔ چنّٹ۔ گنجلک۔ جُفنۃ۔ سے
یہ شانۂ دل صد چاک لے کیا یہ تھا ٭ شکن ذرا بھی نہ اُس زلف عنبریں میں پڑی (اسیر)
(۲) مرکبات میں: شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ عہد شکن۔ قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (ا) فعل لازم: چرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ جفنتہ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکن ڈالنا (ا) فعل متعدی: نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا۔

شکنجہ (ف) اسم مذکر: (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن

شکی

کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک پیچدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر تیار کرتے ہیں۔ اس میں چوڑیاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دُکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار۔ (۵) روئی دبانے کی کل۔

شکنجۂ آبی (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (ا) فعل متعدی: دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

شکنجے (ا) اسم مذکر: (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

شکنجے میں کھنچوانا (ا) فعل متعدی: شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا کولھو میں پلوانا۔ سے
مرحبا نے عشق کر دے کتابی کے لیا ٭ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (ا) فعل متعدی: تاننا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ شکنجے میں کرنا۔ جنتری میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پلینا۔ عذاب سخت دینا ٭ نفس تنگ کرنا۔

شکوا (ع) اسم مذکر: صحیح املا (شکویٰ): گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (ف) اسم مذکر: دیکھو (شکوا) سے
معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ٭ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث: گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔
اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ٭ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)
بہر شکوہ بھی لائی نہ ہمیں اُنکی نگاہ ٭ تا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (والا اعلم)

شُکوہ (ف) اسم مذکر: ہیبت۔ رعب داب ٭ شان۔ شوکت حشمت۔ مرتبہ۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر: صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری۔ سے
ضعف نے ایسا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ٭ میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (ا) صفت: صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔
(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے خطا پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی مکر و فریب کے آئے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہئے۔

شگی

شگیلہ (ا) اسم مؤنث:- خوبصورت عورت جمیلہ ٭

شگاف (ف) اسم مذکر:- چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ جھری ٭ قلم کے بیچ کا چراؤ ٭

شگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیرا لگانا۔ زخم کو نشتر لگانا ٭

شگفتگی (ف) اسم مؤنث:- پھول کا کھلنا۔ دریدہ شدگی ٭ خوشی انبساط۔ فرحت ٭ سرسبزی۔ شادابی ٭

شگفتہ (ف) صفت:- کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ٭

شگفتہ بحر (ف ۔ ع) اسم مؤنث:- عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دل لگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر ٭

شگفتہ خاطر (ف ۔ ع) اسم مذکر:- خوش دل۔ خوش مزاج۔ بشاش ٭

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر:- ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی ٭

شگن (ف ۔ ہ) اسم مذکر:- (۱) فال نیک۔ شگون۔ سون (۲) ہ۔ نیگ۔ نذرانہ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی) دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اکثر کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہوگیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شگن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے وہاں شین معجمہ ساکن ہے۔ فارسی میں مضموم فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اصل میں شک بمعنی لائق ہونا اور اُن کلمہ زائد سے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُو بمعنی اچھا اور گُن بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ٭

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی:- ہندو:۔ ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ٭

شگن کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ٭

شگن لینا (ہ) فعل متعدی:- فال لینا ٭

شگنیا (ہ) اسم مذکر:- فالیا۔ نجومی۔ رمال۔ جوتشی ٭

شگوفہ (ف) اسم مذکر:- (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ پُہپ (۳) وہ کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ اشغلہ۔ چٹکلہ ؎

گل پھولے سمانے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ادا نے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

دل کو داغِ عشق حسن آیا زمانے میں لئے ٭ یہ شگوفہ لے چلے ہم آکے اس گلزار سے (لالہ ...)

شگو

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ٭ رہا ہے پھول پڑتا گلستاں میں (میر)

اُس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتایا ٭ یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا (ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم:- کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا ٭ ناگہانی امر پیش آنا ٭ فتنہ کھڑا ہونا ٭ نیدوا سوختہ منشی جواہر سنگھ جوہر لکھنوی ؎

ان کے جھلانے سے اُٹھیگا کسی دن فتنا ٭ دیکھنا میٹھی نگاہوں سے کھانے کا مزا
ہنسلئے غنچہ دہن اُن سے نہیں ہے اچھا ٭ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا

لگ گئی اور ہوا ایسے تم اب بھول گئے
شل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کوسے یار ہے سیر اس کی کیجئے ٭ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے (آتش)

جنازہ ہو چکا تیار اسے سرو روان اپنا ٭ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے نخل ماتم کا (لااعلم)

صدا یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے ٭ شگوفہ پھولتا ہے اک نیا روز اس گلستاں میں (لااعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی:- اشغلہ چھوڑنا ٭ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا ٭ کسی فتنہ انگیز اور وحشت خیز بات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا ٭ ؎

سرو سے قمری پھرے ہے بگڑی بگڑی باغ میں ٭ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتا نہیں ہے بلبل بیدل کی جو گل آنا ٭ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (تمنا)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر ٭ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی:- لکھنؤ:۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ٭

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ٭ سنبل زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارہ رنگیں نے دل افگار کیا ٭ سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشت پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو
(...)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ٭ ؎

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے ٭ معشوق ہیں پھرتے سر بازار لبنیتی (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اٹھانا ٭

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم:- کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا ٭ عجیب و غریب بات کا پیش آنا ٭ فتنہ اٹھنا ٭

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی:- کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

امر پیش لانا۔ رنگ لانا۔ سوانگ لانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا ؎

شورشیں باقی ہیں دل میں تپ آتی ہے بہار ٭ دیکھئے کیا کیا شگوفے ایکے لاتی ہے بہار

کس رش کس ناز سے کیا کہتی آئی ہے بسنت ٭ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بسنت (ظفر)

صحن میں میرے اے گل مہتاب ٭ کیوں شگوفہ تو کھلنے نہ لایا (میر)

اے اشک نہ بہتی آگئے ہر شاخ شرہ رنگیں ٭ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)

ہولی تو اپنا رنگ دکھائے گی پرولا ٭ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشتر بسنت (ایضاً)

شگون (مفرس) اسم مذکر:۔(۱) فال۔ تفوّل۔ فالِ نیک و بد۔ سُون ٭ (مبارک و مسعود ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ بولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا پاسہ و نقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔ اس لفظ کی تحقیق لفظ شگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲-ا) نسبت یا منگنی کی رسم (۳-ا) نیگ ٭ ندرانہ ٭

شگون کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نیک ساعت میں کسی کام یا رسم کو شروع کرنا۔ تبرکاً کسی بات کا کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ نسبت کرنا ٭

شگون لینا (ا) فعل لازم:۔ فال لینا۔ سُون لینا۔ کسی کام کے ہونے نہ ہونے کا وقت دیکھنا۔ مبارک گھڑی دیکھنا ؎

وہ آئے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنے کا ٭ شگون سن کے کچھ آواز زاغ نے تو لیا (ظفر)

شگون منانا (ا) فعل متعدی:۔ اچھی ابری ساعت کو دیکھنا۔ شگن بچارنا۔ مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ٭

شگون ہونا (ا) فعل لازم:۔(ا) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا ٭ اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ٭

شگونیا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (شگنیا) ٭

شَلّ (ع) صفت:۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ یا پاؤں کا سوکھ جانا۔ لٹکتا بیکار ہونا۔ رہجانا۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ سُن ہو جانا ٭ تھکا ماندہ۔ سُست ٭

شَل ہوجانا (ا) فعل لازم:۔ تھک جانا۔ کام سے۔ ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سست و بے حرکت ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ؎

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ٭ ہاتھ سنانے کا اسے پری شل ہے (امانت)

سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ٭ پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوے دوست (نسیم دہلوی)

شَلجَم (معرب شلغم) اسم مذکر:۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر۔ پنجاب میں اس کو ٹنکل کشمیر میں گوگلو کہتے ہیں ٭

شلجمی (ف) صفت:۔ منسوب بہ شلجم ٭

شلجمی آنکھیں (ا) اسم مؤنث:۔ بڑی بڑی آنکھیں ٭

شلک یا شلق (ت) اسم مؤنث:۔ (صحیح شلک)، ۔ (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کیجائے ؎

مے خانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ٭ گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

(۳-ا) بازاری رو گوز۔ پاد ٭

شلک اڑانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) باڑ چھوڑنا۔ بندوق یا توپ چلانا ٭ سلامی اتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ گپ اڑانا (۳-۲) بازاری پاد مارنا۔ گوز لگانا ٭

شلنگ (انگلش) shilling اسم مذکر:۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا مگر اب دس آنے میں چلنے لگا ہے۔ اسکا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے۔ پونڈ کا بیسواں حصہ ٭

شَلَنگ (ف) اسم مذکر:۔ ورزش کی بیٹھک ٭ ڈگ ٭ دو قدم کے درمیان کا فاصلہ جست۔ تڑپ۔ کسی جگہ سے اچھلنا اور پھر وہیں آجانا۔ زغند ٭ ؎

پاؤں کا کیا حال ہے ہمارا یہ طفل اشک ٭ مژگاں کا چھوڑ دے ہے یونہی شلنگ ہاتھ (نصیر)

شلنگ بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ جست بھرنا۔ چوکڑی بھرنا۔ کود پھاند نا۔ ڈگ بھرنا۔ اونچا اچھلنا ٭ ؎

وحشی تری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ ٭ بھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی تڑپ کہ جب دلِ مضطر یہ تڑپے ہے ٭ گردوں کو جا لگائے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

روز جنوں میں کوہ تو کیا ہے کروں جو قصد ٭ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے رواق پر (اسیر)

شلنگا (ا) اسم مذکر:۔ دور دور کا ٹانکا۔ ڈوبا (یہ لفظ شلنگ بمعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) ٭

شلنگے بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ دور دور ٹانکے بھرنا۔ ڈوبے لگانا۔ سڑپے لگانا ٭

شلنگیں (ا) اسم مؤنث:۔ (جمع شلنگ) چھلانگیں۔ چوکڑیاں ٭

شلنگیں بھرنا یا مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دور دور قدم رکھنا۔ ڈگیں بھرنا۔ جھونگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ زغندیں لگانا۔ ٹھیکیاں لگانا۔ اچھلنا کودنا ٭

شلوار (ف) اسم مذکر:۔ (مرکب از شل + وار، یہ کلمہ نسبت) پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ گھٹنا ٭ ازار۔ پیجامہ۔ تنبان ٭

شلوک (س) श्लोक اسم مذکر:۔ چار پد کا سنسکرت چھند۔ شعر۔ فرد۔ دوہا۔ مقرعہ۔ کبت۔ پد۔ نظم۔ بیت۔ پربند ٭

شلوکہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کرتہ۔ وہ نیمہ اکری یا مرزئی یا نیم آستین جو بچوں کو

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں۔ سینہ بند ٭ وہ کپڑا جو بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں ٭ ؎

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا ٭ جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا (ناسخ)

شُلّہ (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شولہ کہتے ہیں بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی۔ سراج اللغات۔ برہان قاطع وغیرہ میں بلاتشدید صحیح لکھا ہے)

شَلیتہ یا شَلیتا (ہ) اسم مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں خیمہ تہ کر کے رکھا جاتا ہے جیسے "شلیتے میں میخ نہ رکھئے لشکر میں شیخ نہ رکھئے یعنی میخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور شیخ جنگ کی گوں کا نہیں ہوتا" ٭

شُمار (ف) اسم مذکر۔ (۱) گنتی۔ تعداد۔ کمیت۔ حساب۔ لیکھا ؎

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں ٭ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (داغ)

(۲-۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ جانچ ٭

شُمار سے باہر یا زیادہ (۱) تابع فعل :۔ اَنگِنت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے تعداد ٭

شُمار کرنا (۱) فعل متعدی :۔ گنتا۔ حساب کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا ٭

شُمار کُنندہ (ف) اسم مذکر۔ (حساب میں) کسر دو عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدد کے جس قدر حصے کئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں ٭

شَمّاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) آفتاب پرست۔ سورج کی پرستش کرنے والا ٭ گبر۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ٭ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے ٭

شِمال (ع) اسم مؤنث :۔ دست چپ۔ بایاں ہاتھ۔ جانب قطب شمالی۔ اُتّر۔ (چونکہ یہ سمت کعبے کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص ٹھیرا کر اُس کا مُنہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ٭

شِمال رُو یا شِمال رُویہ (ع + ف) صفت :۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتّر جانب ہو ٭

شِمالی (ع) صفت :۔ شمال سے منسوب۔ اُتّر کا ٭

شِمالی ہَوا (۱) اسم مؤنث :۔ اُتّران۔ باد شمال ٭

شَمائِل (ع) اسم مذکر۔ (۱) جمع (شمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں۔ خصلتیں۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ٭

شِمر (ع) اسم مذکر۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا۔ پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود۔ ملعون۔ نابکار۔ بدذات۔ مشہور۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ٭

شَمس (ع) اسم مذکر۔ سورج۔ آفتاب ٭

شَمسہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ سُنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کلابتونی یا زمردیں حلقے جو تسبیح میں ہر ثلث پر خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں۔ علاقہ تسبیح ٭ ؎

زاہد میں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا ٭ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل پر داغ تار اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں نیلم کے ہمیں تسبیح مرجاں میں　　(آتش)

شَمسی (ع) صفت :۔ منسوب بہ شمس" جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ٭ آفتابی۔ سنکرانتی ٭

شَمشاد (ف) اسم مذکر۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ٭

شَمشیر (ف) اسم مؤنث :۔ (مرکب از شم + شیر) ایک ہتیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی (دم و ناخن اند) صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے۔ تلوار۔ کھانڈا۔ سیف۔ کھڑگ۔ تیغ ٭ ؎

برش کب تیغ ابرو کی ملے تیغ مہ نو کو ٭ کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ بہ یائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذۂ فارس کے کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے۔ گو وہ اپنے لہجے کے موافق یائے معروف پڑھیں مگر اردو والوں نے بہ یائے معروف نخچیر کے وزن پر باندھا ہے۔ لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شَمع (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) موم۔ مدھو مل۔ مُدھیچ (۲) موم کی بتّی ٭ چربی کی بتّی ؎

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتا ہے ٭ جیسے شمع مزار شہدا جلتی ہے (اسیر)

(یہ لفظ عربی ہیں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہو گیا ٭

شَمعدان یا شَمعدان (ع + ف) اسم مذکر :۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ٭

شَمع رُو (ع + ف) صفت :۔ (شاعر) نورانی چہرے والا۔ خورشید رو۔ خورشید طلعت۔

شمع

معشوق ۔ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری قربت سے نفرت ہے
کہ گل ہووے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (مصحفی)

شمع بڑھانا (ا) فعل متعدی: شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ۔ ؎

دم بدم اُس بتِ طنّاز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (امیر)

شمعِ سحری (ع ۔ ف) اسم مؤنث: چراغِ صبح ۔ قریب الزوال ۔ عنقریب فنا ہونے والا ۔ عنقریب گل ہونے والی شمع ۔ ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ۔ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رُو و پُشت برابر ہے (ا) ۔ کہاوت ۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ۔

شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم ۔ چراغِ افسردہ بجھا ہوا چراغ ۔ بجھی ہوئی شمع ۔ ؎

شمع مردہ کے لئے ہے دم عیسٰی آتش ۔ سوزش عشق سے زندہ ہیں محبت کے قتیل (ذوق)
دل افسردہ پہ بھیا نہیں نہو ۔ کام اس چراغ مردہ کو کیا ہے کفن کے ساتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر: (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال گر اردو میں بمعنی آخر مستعمل ہے ۔ عمامہ ۔ پگڑی ۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے "شملہ مقدار علم" ۔ ؎

زیب زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو ہیں ۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)

(۲-۱) طرہ ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی ۔ دُنبالۂ عمامہ ۔

شمول (ع) اسم مذکر: اکٹھا محیط یا شامل ساتھ ۔ ہمیت ۔ تمام ۔ سب ۔ جملہ ۔ مجموعہ ۔

شمّہ (ع) اسم مذکر: ذرا سی خوشبو ۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت: اندک ۔ کم ۔ حبّہ ۔ ذرہ ۔ تنک ۔ تھوڑا ۔ مقدار قلیل ۔

شمیانہ (ا) اسم مذکر: مخفف شامیانہ ۔

شمیم (ع) اسم مؤنث: خوشبو ۔ سگندھ ۔ نکہت ۔ باس ۔ مہک ۔ لپٹ ہوا سے معطر ۔ ؎

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اونگھ گیا ۔ تو آپ بولے کہ لو اسکو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوئے مشکین یار آ ہی گئی ۔ تن عروسی کو بو ایک بار آ ہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث: تمیز ۔ پہچان ۔ واقفیت ۔ شناسائی ۔

شناخت کرنا (ا) فعل متعدی: پہچاننا ۔ تمیز کرنا ۔

شناس (ف) (مرکبات میں) جیسے مردم شناس ۔ قدر شناس ۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے ۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ۔

شناسا (ف) اسم مذکر: پہچاننے والا ۔ شناسندہ ۔ پرکھنے والا ۔ تاڑو ۔ تاڑ یا بھانپو ۔ ؎

شوا

شیطاں جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا ۔ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)

(مصرعہ) شناسا گر نہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو

شناسائی (ف) اسم مؤنث: جان پہچان ۔ رو شناسی ۔ واقفیت ۔ تعارف ۔ صاحب سلامت ۔

دوست دشمن کو بنایا ہے ترے انداز نے ۔ سب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (داغ)
جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ۔ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون بلا حضرتِ عشق ۔ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر: ہفتہ ۔ سنیچر ۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر ہائے موحدہ و ہائے ملفوظ صحیح ہے اور اسی طرح اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ۔

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے ۔ ایک سرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کر کے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں ۔ عربی زنجفر ۔ ہندی اینگر ۔ دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس ۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ۔

شنگرف (ف) اسم مذکر: دیکھو (شنجرف) ۔

شنگرفی (ف) صفت: شنگرف کے رنگ کا ۔ سرخ ۔

شنیع (ع) صفت: زشت ۔ بد ۔ خراب ۔ بُرا ۔ نامعقول ۔ معیوب ۔ زبون جیسے فعل شنیع ۔

شنیعہ (ع) اسم مذکر: خراب بات ۔ فحش ۔ فجور ۔ معیوب بات ۔ کار زبون جیسے افعال شنیعہ ۔

شو (س शिव) اسم مذکر: لغوی معنی فلنشہ موجودات ۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا ۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے ۔ مہادیو ۔ مہیش جیسے "کیلاش پتی ۔ مہاراج بہاری ۔ شنکر شو بم بم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق ۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ۔

شوراتری (س शिवरात्रि) اسم مؤنث: ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ برت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ۔

شوال (ع) اسم مذکر: مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا ۔ عید کا چاند ۔ ؎

ساتوُن میں دیا تو مہ شوّال دکھائی ؛ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)

(اس کا مادہ شول ہے جسکے معنی اونٹنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اِس ماہ میں لڑائی موقوف رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز اُنکی ترقی نسل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)؛

شِوالا (ہ) اسم مذکر:- مرکب از (شِو + آلا) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر؛ ؎

مقیم کوے خرابات ہوں سنو اے بحر ؛ مسجدوں کا ہوں خادم نہ میں شوالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر:- شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دُھلائی۔ دُھلنے کا فعل جیسے "دُہی شوب میں پھٹ گیا"؛

شوب پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کپڑے کا ایک بار دھوبی کے ہاں جانا دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا ؎

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی ؛ سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری:- قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اُن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں"؛

شوخ (ف) صفت:- (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ طنّاز۔ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ چُلبلا رہنے والا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔ بد۔ کھوٹا ؎

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے ؛ ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ۔ بے ادب؛ ڈھیٹ۔ نگر (۴-۱):- کھلاڑی۔ کھلنڈرا؛ دل لگی باز۔ زندہ دل۔ ظریف (۵-۱) اسم مذکر:- معشوق۔ دلبر؛ دلربا ؎

اے داغ اسی شوخ کے مضمون بھرے ہیں ؛ جسنے مرے اشعار کو دیکھا اسے دیکھا (داغ)

اے داغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی ؛ گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)

ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے ؛ کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظاہر)

جو ہے سو بیخود رفتار ہے تیرا اے شوخ ؛ اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا ہوتا (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں ؛ لگ گیا ڈھب تو اُسی شوخ سے ڈھب لگتے ہیں (ایضاً)

(۶-۱) رنگ کی تیزی۔ ڈہڈہا چہچہاتا رنگ۔ تیز ؎

تھا بسکہ شوخ اُس بُتِ گل پیرہن کا رنگ ؛ دُہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)

رنگ گل سے خون ہارے آبلوں کا شوخ ہے ؛ نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا (آتش)

(۷-۱) خو:- علّامہ۔ قطامہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ اوبادی (۸-۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ۔ فتّان۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا مذاً اور بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ پھلی نہ رہنے والی آنکھ؛ ؎

ایک نگہ کی اُمید بھی اُسکی چشم شوخ سے ہم کو نہیں ؛ ادھر اُدھر دیکھیگا پر ہمسے آنکھ چرا دیگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت:- بے حیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا میل نہو؛ بے ادب۔ گستاخ؛ ڈھیٹ۔ شوخ مزاج ؎

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ ؛ بسان اشک مردم سے رمیدہ (سوز)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث:- بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی؛ بے باکی۔ بے ادبی۔ گستاخی۔ شرارت؛ ؎

شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظرباز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں
(؟)

شوخ چشمی کرنا (ہ) فعل متعدی:- بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا؛ ؎

انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی ؛ بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (امیر)

شوخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بذلہ۔ دل لگی۔ ٹھٹھا۔ نٹ کھٹی۔ گھٹائی۔ شرارت؛ ؎

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر ؛ پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن؛ ؎

شوخی و شرم ادائیں تری اُدھیڑیاں ہیں ؛ ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اُس برق وش کی بزم میں دیکھے کوئی ؛ صاعقہ کا طور ہے اسپر گرا اُسپر گرا (ایضاً)

(۳) بے باکی۔ دلیری؛ بے ادبی۔ گستاخی؛ بے حیائی۔ بے شرمی۔ (۴) طرّاری۔ اضطراب۔ بے قراری؛ ؎

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج ؛ یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (ہ) تابع فعل۔ شرارت سے۔ بے باکی اور دلیری سے؛ منہ سے ہٹ کے۔

شوخی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دنگا کرنا؛ شور کرنا۔ غل کرنا؛ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ؎

شوخیاں کرنے نہیں چل نکلے ہو تم حد سے سوا ؛ باندھینگے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شُودر (س) शूद्र اسم مذکر:- منو کے دھرم شاستر کے موافق ہندوؤں کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ ٹہلوا۔ خدمتگار؛

(اس لفظ کا مادہ شُچ शुच् بمعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں رک रक کلمہ النسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو بڑھا کر حسب قاعدہ سنسکرت چ च کو د द سے بدل دیا تو شودرک शूद्रक ہو گیا پر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہگیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر:- (۱) غل۔ غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب و فتنہ؛ فریاد و غوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز۔ چیخ چاخ۔ غریو۔ دُہائی۔ رولا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتور۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ آوازہ۔

دُھوم + ۵

کیا اسکا عجب گر لبِ سوفار ہوں نالاں * ہے شور کماندار کی بیدادگری کا ۔ (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا * جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا ۔ (لا اعلم)

(۳۔ ا ع و) خفگی۔ غصہ۔ جیسے "اماں کی چیز نہ لو وہ مجھ پر شور کرینگی" (۴) عشق۔ جنون۔ ولولہ +

شور پڑنا (ا ع و) فعل لازم:۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ لتاڑ ہونا۔ فضیحتی ہونا ۵

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے * تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا ۔ (رنگین)

شور پشت (ف) صفت:۔ دیکھو (شورہ پشت) +

شور کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غل کرنا۔ غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چیخم دھاڑ مچانا۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا جیسے "بس بوا کام کرنے دو نہیں تو اماجان شور کرینگی" +

شور مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ۵

جسمیں دیوانے تیرے شور مچائیں جاکر * کیوں نہ صحرائے قیامت وہ بیابان بنجائے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر:۔ فتنہ و فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ و بلوہ +

شور ہونا (ا) فعل لازم:۔ غل ہونا۔ خفگی ہونا۔ دھوم ہونا +

شور (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کھار۔ نمک ریہ۔ نونی۔ ملح (۲) صفت۔ نمکینی۔ ملاحت کھاری (۳) صفت۔ کلّر۔ وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ ڈُنیر (۴) صفت:۔ نحس۔ شوم۔ بدنامبارک۔ جیسے "شور بخت" +

شور بخت (ف) صفت:۔ مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ کم نصیب +

شور زمین (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلّر) +

شور لگنا (ا) فعل لازم:۔ نونی لگنا۔ کھار کا پیدا ہوجانا یا اثر کرنا +

شورش (ف) اسم مؤنث:۔ شور و غوغا۔ بلوہ۔ غدر۔ فساد و فتنہ + ابتری۔ پریشانی۔ آشفتگی۔ درہمی۔ برہمی۔ اذاتفری۔ ہنگامہ۔ فتور۔ کھلبلی +

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ فساد کھڑا کرنا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا +

شورابا (ف) اسم مذکر۔ آب شور۔ کھاری پانی۔ کھار ملا ہوا پانی ۵

شورابہ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل * تیزاب تیرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی آمیت کے واسطے مثل سبزہ۔ سفیدہ وغیرہ آئی ہے) ۔

شوربا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شروا۔ جوس۔ شورابہ۔ یخنی۔ آب گوشت پختہ۔ کسالا (۲۔ ا) آچار کا پانی۔ اچار میں پڑا ہوا سرکہ۔ اکثر رقیق چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں +

شوربور (ا) صفت:۔ لتھڑ پتھڑ۔ شرابور۔ سیر تا پا تر۔ آلودہ۔ لتھ پتھ۔ تربتر ۵

آج تیری گلی سے ظالم میر * لہو میں شوربور آیا ہے (میر)

شوروا یا شروا (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شوربا) +

شورہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیاریاں کھود کر جمایا جاتا ہے۔ مزاجاً درجہ سوم کے آخر میں گرم و خشک آتشبازی میں بھی کار آمد ہے ۵

شورۂ اشک میں میرے مجھے افسوس ہے کیوں * تو نے پانی نہ کیا جو شمائل ٹھنڈا ۔ (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت:۔ سرکش۔ نافرمان۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ دنگئی۔ جنگجو۔ فتنہ جنگ + (لغوی معنی اُس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈکرا کر ہنہنا کر خواہ بنبنا کر پھینک دے) +

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث:۔ جنگجوئی۔ خانہ جنگی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ جوتی بیزار +

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث:۔ شوخی۔ کج ادائی۔ زور آوری۔ سرزوری۔ دھینگا دھینگی۔ لڑائی۔ دنگا * دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی +

شوری (ا) اسم مذکر:۔ پنجاب کے ایک گویّے کا نام جو ٹپّے کا موجد ہے +

شوریت (ا) اسم مؤنث۔ کھار۔ کھاری پن۔ نمکینی +

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے) +

شوریدہ (ف) صفت:۔ آوارہ و سرگردان۔ حیران و پریشان۔ دیوانہ۔ آشفتہ +

شوریدہ حال (ف + ع) صفت:۔ پریشان حال۔ آشفتہ و حیراں۔ دیوانہ۔ سرگشتہ +

شوریدہ سر (ف) صفت۔ دیوانہ۔ سودائی۔ آشفتہ سر +

شورے کا (ا) صفت:۔ شورے کا بنا ہوا۔ خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی۔ شورے کا تیزاب وغیرہ +

شورے کی تیلی (ا) اسم مؤنث۔ (۱) شورے کی بنی ہوئی مورتی۔ شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبو کا عورت۔ صبیحہ +

شورے کی قلفی (ا) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم صبیحہ۔ نہایت گوری عورت +

شوشہ (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا۔ قراضہ (۲) لمبا۔ طویل * چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ۔ (۳) تودہ۔ خاک کا ڈھیر۔ (۴) انبار۔ ڈھیر۔ (۵) وہ علامت جو شہیدوں کی قبر پر نصب کر دیتے ہیں (۶۔ ا) دندانہ۔ بد اُلٹی دال یا آنکڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو ہائے ہوز کے نیچے لگا دیتے ہیں + حرف کا سرا۔ جیسے شین کا شوشہ۔ ہے کا شوشہ وغیرہ (۷۔ ا)۔ فساد انگیز بات۔ جھگڑے کی بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ شگوفہ +

شوشہ اٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اٹھانا

کوئی نئی بات شروع کرنا +

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی - دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا - فساد انگیز بات کہنا - شگوفہ چھوڑنا +

شوق (ع) اسم مذکر :- (۱) خواہش - آرزو - نفس کی آزمندی - ہوس نفسانی - اچھا - تمنا - اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر * آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی - (ذوق)

(۲) رغبت - میلان طبع - میل + (۳ - ۱) شغل - مشغولی - کام ؎

اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا * پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا - (رند)

(۴ - ۱) عشق - محبت (۵ - ۱) جوش - سرگرمی (۶ - ۱) مرادف ذوق - چاٹ - مزہ - چسکا - اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں * پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۷ - ۱) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے - (۸ - ۱) دُھن - ترنگ - لہر - موج جیسے کوئی دن بھی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے +

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت :- کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی ممکن نہیں +

شوق ذوق (ا) اسم مذکر :- کسی کام کی سرگرمی - گرم جوشی - عیش و عشرت - شغل اشغال +

شوق سے (ا) تابع فعل :- (۱) با شوق - بسر و چشم - خوشی سے - بخوشی - جیسے تم شوق سے کھاؤ - شوق سے پیو - (۲) بے خوف بے دھڑک - بے تامل - بلا خوف - مزے سے - بے کھٹکے - ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سو بار ہی بیچ * نام لیکر مری ای کا دوا جاری ہی بیچ - (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ * نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری بیچ ؎

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
اب نے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے } تپش

(۳) دل سے - کمال رغبت اور چاؤ سے - اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے - ہمنے یہ کلام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

لے یہ ہر خاں اینڈیگا اب شوق سے دن رات * مستانہ جھکا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے - اپنے ارادے سے +

شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا (ا) کہاوت :- ایک حظ چاہا دو لطف حاصل ہوئے - کوشش ایک کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا +

شوقین (؟) صفت :- (۱) شائق - صاحب شوق + آرزو مند - خواہشمند - طالب - مشتاق - (۲) چھبیلا - رنگیلا - لہری - موجی - سیلانی - رسیا (۳) البیلا - علت مشائخ والا - بولیسا (۴) لتیا - دستیا - عادی - خوگر (۵) عیاش - تماش بین +
(اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) +

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا (ا) کہاوت :- جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اُسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں +

شوقیہ (ع) صفت :- (۱) منسوب بہ شوق - شوق سے بھرا ہوا - اشتیاق سے مالا مال جیسے شوقیہ سلام - شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ +
(۲) تابع فعل - شوق سے - رغبت سے - بطور تفنن دل بہلانے کو جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے - کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا +

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت - زور - بل - شدت + ہیبت + رعب (۲ - ۱) دبدبہ - صولت - رعب داب - (۳ - ۱) درجہ - منزلت - قدر - مرتبہ - تمکنت (۴ - ۱) ٹھاٹ - تجمل - جاہ و جلال - شان و شکوہ - حشمت - کروفر +

شوکتِ اِسلام (ع) اسم مؤنث - اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی +

شولہ (ا) اسم مذکر :- دیکھو (شُلہ) +

شُوم (ع) صفت :- نقیض یُمن بفالی مگر فارسی والے منحوس - بدبخت - کنجوس بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں (اصل میں یہ جگہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے) +

شوم قدم (ع) صفت :- سبز قدم - نامبارک قدم - جھنڈ پیرا - وہ شخص جسکا قدم نحس ہو +

شومی (ع) اسم مؤنث :- بدبختی - بدنصیبی - نحوست - بخل - تنگدستی - تنگ چشمی +

شومئ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث :- نحوست - بدنصیبی - بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں +

شوہر (ف) اسم مذکر :- خاوند - خصم - مالک - پتی - سوامی - پیا - بالم - بھرتار - کنتہ + پُرسش +

شوہرہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سہرا) +

شہ (ف) اسم مذکر :- مخفف شاہ - (۱) بادشاہ - ملک - سلطان - راجہ - شہریار - فرماں روا - خسرو - راؤ - بھوپتی - پرتھی پت - (۲) بزرگ - کلاں - فائق - ممتاز - وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے - جیسے شہ سوار - شہ باز - شہ زور - شہپر - شہتیر وغیرہ (۳) کشت - مہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے -

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنرا (۵) روک ٹوک۔ مخالفت۔ مزاحمت (۱۔۱) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پلانا (۲۔۱) مدد حمایت پرچک۔ اشتعالک اغوا۔ تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ درغلانا۔ برانگیختگی جیسے یہ ادر اُسے شہ دیتے ہیں۔

شہ باز (ف) اسم مذکر:۔ بڑا باز۔ شاہیں کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے۔

شہ بالا (ف) اسم مذکر:۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا درغلانے میں آنا۔

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر:۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا ۔ اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)

دام میں صیاد نے یہ مرغ دل کرکے اسیر ۔ کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجل)

شہ توت (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا۔ ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔ عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تر یعنی اوّل درجہ میں۔ ترش۔ دوم میں مرطوب۔ ترش۔ دوم میں مرطوب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت (۲۔۱) عو بطور تشبیہ۔ مرد کا عضو تناسل۔

محل میں موا رنڈیاں گھورنے کو ۔ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر:۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

شہ چال (ا) اسم مؤنث:۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکبے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) درغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسمان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا۔

یہ نہ سمجھے ورہی شاطر نے شہ دی تھی اُنہیں ۔ زعم میں اپنے سا ماطبیں آپ کو شہ کر گئے (درد)

شہ رخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شہ جو رخ یا پیل سے بادشاہ کو دی جائے۔

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ رگ)

شہرگ سے پاس اور پھر اُسکا مقام دور ۔ ہر جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ ہے (داغ)

ظالم خدا کے واسطے اب مجھسے ہاتھ اُٹھا ۔ شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ زادہ)

شہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ زادی)

شہ زور (ف) صفت:۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ۔ وہ طفل کیا کریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (الا دی)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

شہ سوار (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ سوار)

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ۔ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)

کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کیت ۔ جڑ یو اس اپنے شہسوار کی خبر (میر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ گام)

گھوڑے جو بہت تھے ہٹے کٹے ۔ کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال ۔ سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دوگامہ اور نہ شہ گام ۔ اور پوئیے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جائے پڑا قدم زمیں پر ۔ گویا گاڑا ہے کھمّ زمیں پر۔ (ارشد)

شہ مات (ا) اسم مؤنث:۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

شہ نشین (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ نشین)

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سُرخ + آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُسنبہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آبِ گل کا چہرہ بہ سُرخ رنگ

چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ۔ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا (امانت)

شہاب اور میدہ (ا) صفت:۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے۔

شِہاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لو۔ زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر وہاں کی باتیں کان لگا کر سُننے کو جاتا ہے تو فرشتہ بہ اُسے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے حکما کا قول ہے کہ یہ دُخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر:- وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ۔

شہابہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (اگیا بیتال) ۔

شہابی (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ شہاب سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲-اِعو) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔ دھوپ کی شہابی (۳-ا) ایک قسم کی مہتابی جسکا رنگ سُرخ نکلتا ہے ۔

شہادت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امر حق پر مارا جانا۔ راہ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور و بے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ۔ موت۔ مرگ ۔

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ۔ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں - (داغ)

شہادت دینا (ا) فعل متعدی :- گواہی دینا۔ ساکشی دینا ۔ اظہار دینا ۔

شہادت لینا (ا) فعل متعدی :- گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ۔

شہادت ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہ خدا میں مارا جانا امر حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا ۔

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ۔ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث :- بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری شجاعت ۔

شہانہ (ف) صفت :- (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ۔

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُنکو جمانیکی ۔ پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی - (امانت)

شہانہ جوڑا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ جوڑا) ۔

شہانا وقت (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ وقت) ۔

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ۔ لِلّٰہ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے - (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت ۔

شہانی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث جمع :- دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ۔

کل یہ اُس رشک پری نے جوڑی اُلٹی کہا ۔ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی ہے تجھکو تمیز ۔ یہ تو میری نوجوانی اور پُرانی چوڑیاں (نصیر الدہلوی)

شہانی مہندی (ا) اسم مؤنث :- عمدہ دُلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ رچنی مہندی۔ گہری مہندی ۔

خیر سے جائیں گی میں آج میاں نرگیس پاس ۔ مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی (نرگیس)

شُہد (ع) اسم مذکر:- اردو اور فارسی والے بالفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماچھک۔ عسل مہ موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ۔

تیرہ بختی موذیوں پر کرتی ہے نازل بلا ۔ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت :- نہایت شیریں ۔

شہد سا (ا) صفت :- نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ۔

شہد کی چھری (ا) اسم مؤنث :- میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ۔

شہد کی مکھی (ا) اسم مؤنث (۱) مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتّا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری ٹُگ۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چمچچڑ۔ بھتّی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ۔

شہد لگا کر چاٹو (ا) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزّت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ۔

(جب کوئی چیز کار آمد نہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اِسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ۔

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ا) فعل لازم :- فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ۔

(اصل میں یہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت مقطع صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یار تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں۔ شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ اُنکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ۔

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ۔ مجھے ہمیشہ ملے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش گڑھاؤں میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی اجاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اُٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتّا

شہد

نظر آنے لگا۔ مکھیوں کا چھتا دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلّی دوڑی بلّی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں۔ اپنے آقا کے ساتھ جارہا تھا جھپٹا۔ بلّی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کڑاہ میں جاپڑے۔ شہدفروش نے جھلاکر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اُسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوکو گرفتار کرلیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہوگیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذراسی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اِسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلاکر نہیں لایا۔ کتے کو مینے نہیں جھپٹایا بلّی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اِسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگاکر تو تم ہی الگ ہوگئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہوگیا*

شُہَدا (ع) اسم مذکر:۔ شہید کی جمع*

شُہدپن (ا) اسم مذکر:۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑپن۔ لُچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن ؎

مُشتاق عاشقی میں بے کیف ہے تقدس ** جو عشق کے مزے ہیں ہیں اے شُہدپن میں یار (شتاق)

(۲) دھینگا مشتی۔ ہشت مشت۔ دھول دھپا*

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بدمعاشی کرنا۔ لُچپن کرنا:۔ دنگا کرنا*

شُہدَہ (ا) اسم مذکر:۔ بے نام وننگ۔ لچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگاڑا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش* ؎

شُہدے لُچے موئے خدائی کے * پھٹّے منہ ایسی بیحیائی کے * (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی انہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول درجہ کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں اُنکی عورتیں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں ید طولےٰ رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ اِن لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں ہیں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر:۔ لُچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑپن*

شہدہ شکستہ (ا) صفت (متروک):۔ خراب وخستہ* ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے * مدامت بھی میاں کوئی زدہی شہدا شکستہ ہے (میرداؤ)

شہر

شَہْر (ع) اسم مذکر۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ ماس (چونکہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)*

شَہْر (ف) اسم مذکر:۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پوری*

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نگر بسانا*

شہر آشوب (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ مدح یا ذم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں یا کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن وجمال کے باعث آشوب شہر۔ فتنۂ شہر*

شہربانو (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے*

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل * ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے۔ (نصیر)

شہرپناہ (ف) اسم مؤنث:۔ فصیل شہر۔ شہر کی چاردیواری*

شہرخبرا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہرگرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی وائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا*

شہرخموشاں (ف) اسم مذکر:۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ تربہ۔ مسان۔ شمسان ؎

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو * دہانِ گور سے مینے اُسے جواب دیا (امانت)

چُپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے * یار کے مطلب کا پانا کوئی ہمسے سیکھجائے (معروف)

اے اجل اب ساکنِ شہر خموشاں کر مجھے۔
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست } (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری * مرگئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتر (امیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا * تاریکیٔ لحد ہے سواد اس دیار کا۔ (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر (مع): شہر نا پرسان۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو۔ ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگانا میری جان * میں تو پلکوں اور زناخی یوں کہلائے تجھکو بالا رگمیں

(مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے)

شہر کی وائی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شہر خبرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر:۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جاتا ہے*

شہر میں اُونٹ بدنام (ا) کہاوت:۔ شہر آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو +

شہریار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معاون شہر۔ مددگار شہر۔ (۲) بادشاہ بزرگ و عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ۔ شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر +

شُہرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر و آشکارا کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت + افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار۔ شہرہ۔ چرچا (۲) نام۔ ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی۔ فضیحتی۔ ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی + ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (۱) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا +

شہرت دینا (۱) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

شہرت ہونا (۱) فعل لازم:۔ دھوم ہونا۔ دھاک ہونا + چرچا ہونا۔ شہرہ ہونا۔ شور مچنا +

شُہرہ (ع) اسم مذکر:۔ آوازہ۔ ہیبت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام۔ ؎

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
بیچ کھلتا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا ([illegible])

شہرۂ آفاق (ع) صفت:۔ مشہور جہاں۔ تمام عالم میں مشہور +

شہرہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا +

شَہری (ف) صفت:۔ (۱) شہر کا۔ شہر سے منسوب جیسے "شہری انتظام" (۲) اسم مذکر:۔ دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ +

شَہریت (ا) اسم مؤنث۔ عوام:۔ دیہاتیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے بہ تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے +)

شہلا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم۔ سیاہی لئے ہوئے بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا +

شہنائی (ف) اسم مؤنث:۔ مرکب از شہ + نائی (سلطان نے) نفیری۔ سرنائی۔ سورنائی۔ پُنبری۔ غوزہ۔ جیسے "چنے چبالو یا شہنائی بجالو" ؎

جام نقارہ شادی ہے مجھے اے ساقی + قلقل شیشہ ہے نغمہ ہے شہنائی کا۔ (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر:۔ شاہان شاہ کا مخفف۔ شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں

کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہ بزرگ۔ سلطان۔ قیصر۔ مہاراج ادھراج۔ خاقان۔ فغفور +

شہنشاہی (ف) صفت:۔ (۱) شاہی۔ قیصری۔ شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدۂ سلطنت۔ تاجداری۔ سلطنت +

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر:۔ قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار +

شَہوت (ع) اسم مؤنث (۱) خواہش۔ آرزو۔ شوق (۲)۔ بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ (۳) شوقِ نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ وِشے۔ کام۔ بھوگ بلاس +

شہوت انگیز (ف) صفت:۔ شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو ابھارنیوالا +

شہوت پرست (ف) صفت:۔ نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وِشئی ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کو جی چاہنا (۲) خیزی ہونا۔ نعوظ ہونا۔ ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے + تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ (فقیر)

شُہُود (ع) اسم مذکر:۔ حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے +

شُہُودی (ع) اسم مذکر:۔ سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں +

شَہِید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گواہ۔ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ مقتول راہ خدا + ؎

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت + بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو + عالم الغیب۔ خدائے تعالے۔ (۴) ف:۔ بقاعدۂ تجرید۔ مقتول۔ کشتہ۔ مذبوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تبسم" "شہید عشوہ" "خونبہا" پنجرقعہ میں آیا ہے ؎

لٹے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل + شہید ناز کی تربت کہاں ہے؟ (لااعلم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں + لطفِ عمر دراز کیا جانیں (داغ)

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار + ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا + (داغ)

شہید کرنا (ا) فعل متعدی: قتل کرنا۔ مارنا۔ ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجئے مجھے شہید + کیوں آپ لیکے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

شہید ہونا۔ (ا) فعل لازم: (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا + اپنے آقا پر جان نثار ہونا + ناحق مارا جانا + (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ مارا جانا۔

شہیدِ ذوق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں + مری جو آہ ہے گویا دم ہے اک نخل ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو + آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان باختہ ہونا۔ ؎

میں جو شہید ہوں لب خندانِ یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگائیگی اے زلفِ یار تو + میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا۔ (اُمنگ)

شہیدی (ع + ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲)۔ اسم مذکر۔ کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو مدح سرائی نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولےٰ رکھتے تھے۔ سنہ ۱۲۵۶ ہجری میں انتقال ہوا +

شہیدی تربوز (ا) اسم مذکر: نہایت پکا اور مع چھلکوں لال تربوز +

شے (ع) اسم مؤنث: چیز۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل سی شے کہاں میسر۔ ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے۔ کوئی شے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی + رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے۔ (داغ)

شے (ا) اسم مؤنث عو: (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں ابتو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ ۔ ۷) +

شے دینا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (شہ دینا) مجھس میں چنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا +

شے ملنا (ا) فعل لازم: پُرچک ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعالک ملنا +

ہے گو کہ ہرن نشۂ مے دشتِ جنوں میں + اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشت جنوں میں + ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں } (بحر)

شیاطین (ع) اسم مذکر: شیطان کی جمع +

شیام (س) صفت:۔ (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسے مقدس سمجھکر پوجتے ہیں +

شیٹ (انگلش Sheet) اسم مذکر: (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی پٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ چادر۔ دھات یا پانی کی چادر +

شیخ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں فائق شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ واعظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسّی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ مہ حلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) سلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب +

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر: سب سے بڑا پیشوائے دین۔ مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ +

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر:۔ پیر مشایخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ +

شیخ جی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ ملا جی قاضی صاحب مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جیو + یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ۔ مودھو۔ بیوقوف (۳) دیوانا۔ پاگل باؤلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں +

(اس لفظ کی اصل اگر چل بمعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل مخفف چِلّ خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی مختل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چنڈال نہ رہے کنگھی نہ رہے بال (ا) کہاوت: یعنی ایسا بلا چٹ اور بلا نوش ہے کہ کنگھی اور بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے +

شیخ ڈونڈوں (ا) اسم مذکر:۔ (مینہ تھمانے کا ایک ٹوٹکا ہے جسمیں کپڑے کا ایک ساخر نام مذکورہ کے ساتھ موسوم کرکے اور ایک گھڑی اُسکی کمر سے باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھمجاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی بخیل کی ہجو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کبھو کہتا تھا یارو تیل چلاؤ + کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور بجائے تیل چلاؤ کے تیل ڈالو لکھدیا یہ اُنکی ناواقفیت پر اس قدر دلالت نہیں کرتی جسقدر اُس خوگیر کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جنمیں سے ہر ایک بجائے خود بہلول دانا بنکر اُنہیں دھوکا دیتا تھا۔ تیل چلاؤ خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں اسی محاورے کے ساتھ لکھی گئی ہے لعل تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالو سے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے)

شیخ سَدّو (ا) اسم مذکر :- عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی خواجن ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے
کسے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوئی حرم } (رنگین)

(عورتوں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیٰحدہ بنا رکھے ہیں جو اُنکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کما کھانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ اُنھیں سے مشہور یہ ہیں- شیخ سدّو- زین خان- صدرجہان- ننّے میاں- چہل تن- شاہ دریا- شاہ سکندر- ہفت پری یعنی لال پری- زرد پری- سبز پری- سیاہ پری- آسمان پری- دریا پری- نور پری اگرچہ یہ سب اُنکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپسمیں بہن بھائی ہیں- خدا تعالےٰ نے انکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا یہ سب اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں باسوجہ سے اِن کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں- اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت :- اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اِس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اُسکو ادنےٰ سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے متعلق کرنا لاحاصل ہے- کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہٖ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخِ وقت (ع) اسم مذکر :- (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ- بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہ ہو- علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل- اپنے وقت کا ولی کامل- بہت بڑا عارف- شاہ ولایت- صاحب خدمت ؎

مومن دیندار نے کی بت پرستی اختیار
ایک شیخِ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا } (مومن)

شیخانی (ا) اسم مؤنث :- قوم شیخ کی عورت- شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (ا) اسم مذکر :- (۱) شیخ کی تصغیر بالتحقیر- (۲) ایک قوم جو جلالخہ روں سے مولانا اسمٰعیل صاحب کی طفیل شرف بہ اسلام ہوئے۔

شَیخُوخَت (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا- پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

شیخی (ا) اسم مؤنث :- بڑائی- تعلّی- نمود- لنترانی- دُدن- لاف زنی- فخر- گھمنڈ- ڈینگ- خود نمائی- خود پسندی- خود پرستی- خود بینی- جیسے شیخی خورے سے کہا تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے۔

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت :- قمار بازی کا دعوےٰ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا- شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے- نری شیخی ہی شیخی- خالی ڈینگ ہی ڈینگ- ڈینگ کے سوا کچھ نہیں- بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو۔

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر :- ڈینگیا- بڑبولا- لباڑ- لاف زن- گھمنڈی- گپیا- نمودیا۔

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی :- ڈینگ مارنا- بزرگی کا اظہار کرنا- دُدن کی ہانکنا تعلّی کی لینا- بڑائی مارنا- لاف وگزاف کرنا- خودستائی کرنا- اِترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ❊ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)
دم وے انہیں بھی وہ بت اُنکا بھی دل لگا دے ❊ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں - (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی :- بڑائی ظاہر کرنا- بڑا بول ملنا- خودستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم :- غرور ڈھینا- سبک ہونا- نیچا دیکھنا- گھمنڈ نکلنا- بات بگڑنا- خفت ہونا۔

شیخی خورا (ا) اسم مذکر :- دیکھو (شیخی باز)۔

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم :- دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ❊ کرکری ہو گئی شیخی و مشیخت نہ گئی - (نامعلوم)

شیخی کرنا (ا) فعل متعدی :- اترانا- ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (شیخی بگھارنا)۔

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم :- ترانا- کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا۔

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم :- دیکھو (شیخی جھڑنا)۔

شَید (ع) اسم مذکر :- مکر- فریب- کید۔

شَیدا (ف) اسم مذکر :- آشفتہ- دیوانہ- فریفتہ- مجنوں- عشق میں ڈوبا ہوا- عاشق۔

شَیدائی (ف) اسم مذکر :- شیدا ہونے والا- آشفتہ و فریفتہ ہونے والا- عاشق- (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو وہ معروف نہیں آتی- ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا- ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول یہی معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں حضرت نیر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بستانِ دشیدائی جمال خویش بنمائی

اس میں یائے فاعلی ہی پائی جاتی ہے +

شِیر (ف) اسم مذکر:- دُودھ - چھیر - گورس - لبن - دُگدھ - وہ سفید اور رقیق مادّہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے +
(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر क्षीर سے بہت ملتا ہوا ہے) +

شِیر برنج (ف) اسم مؤنث:- کھیر - دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول +

شِیر خورہ (ا) اسم مذکر:- (ف. شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ - رضیع - جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے - اسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے +

شِیر گرم (ف) صفت:- (۱) گرم دُودھ - سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ - (۲) نیم گرم - کنکنا - سُمسُم - سیل گرم +

شِیر مادر (ف) اسم مذکر:- (۱) ماں کا دُودھ ع

تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہ کن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت:- جائز - مباح - روا - قانوناً حلال - جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے"۔ ع

بے تمیزوں کو تمیز حلّت و حُرمت کہاں
خونِ حیضِ دختر رز شیر مادر ہوگیا -

شِیر مال (ف) اسم مؤنث:- (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے +

شِیر و شکر (ف) صفت:- (۱) دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا - ہم پیالہ ہم نوالہ - نہایت ملا جُلا - کمال مربوط - ایک جان دو قالب - ع

روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا -

(۲) اسم مذکر:- گاڑھا دوست - گہرا دوست - ایک جان دو قالب دوست - دلی دوست - جانی دوست - نہایت اختلاط سے مراد ہے - (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

شِیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم:- گھل مل جانا - نہایت مانوس اور مربوط ہونا - ع

دختر رز اب تو نڈر ہوگئی
سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی

شیر (ف) اسم مذکر:- (۱) سنگھ - باگھ - مرگ راج - اسد - غضنفر - حیدر - ہزبر - ببر - جیسے "شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے"۔ "شیر کا ایک ہی کانی ہے"۔ ع

رو بہ بستہ بھی اب کھل نہیں سکتی ہم سے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی - مرد دلیر و بہادر ع

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - شیر دہاں ع

سگ درباں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا -

(۴) صفت:- جری - بہادر - دلیر - سوبیر - سورما - جوانمرد - شجاع - نڈر +
(۵) غالب - بیش - زیادہ - زبردست - جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے"۔
(۶) توانا - طاقت ور - قوی - ٹھاڈا - بلونت - بلوان - شہ زور - جیسے "کمانے کو بھیڑ - کھلانے کو شیر" (۷) مستغنی - بے پروا - جیسے "اس کے پاس ہو گچھا سے کیوں نہ دل شیر ہو" +

شیر آبی (ف) اسم مذکر:- دریائی شیر - نگر - گھڑیال - ناکا - نہنگ - مگرمچھ +

شیر ببر (ف) اسم مذکر:- کیسری - کیہری - ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے +

شیر بچہ (ف) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق - دھماکا +

شیر بکری (ا) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹھارہ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے +

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت:- نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا ٭

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مولیٰ علی۔ اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا (نظیر)

شیر دہاں (ف) اسم مذکر: (۱) وہ صورت جو شیر کے منہ سے مشابہ اکثر حوضوں۔ پرنالوں۔ نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے منہ والا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق۔ ایک قسم کا عصا ٭ (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو ٭

شیر رہنا (ا) فعل لازم: غالب رہنا۔ در رہنا۔ زبر رہنا ٭

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر: (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔ شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اور ہے۔

(۲) وہ شخص اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو۔ بہادری کی شیخی مارنے والا ٭

شیر کا ایک ہی بھلا (ا) کہاوت: اچھوں کا ایک ہی کافی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے۔ باقی تیندوے یا بگھیلے سے ہوتے ہیں۔ مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے ٭

شیر کا بال (ا) اسم مذکر: اول معلوم دوم مجازاً سم قاتل۔ زہر ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیرا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ یاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ (ذوق)

شیر کا بال کھلانا (ا) فعل متعدی: کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا۔ کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلاوے ہے جگر کاٹنے کو (مصحفی)

شیر کا بُرقع (ا) اسم مذکر: فقیری۔ درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) ٭

شیر کا مُنہ جھُلسنا (ا) فعل متعدی: شیر کے کلّے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اس سبب سے کل شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا مُنہ جھُلس دیتے ہیں ؎

یاں تک عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھُلسیں ہیں منہ شکار کیے پر بھی شیر کا (ذوق)

شیر کرنا (ا) فعل متعدی: (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا۔ (۲) غالب کرنا بڑھانا۔ (۳) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ جیسے نمک شیر کر دیا۔ (۴) اکسانا۔ آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو ٭

شیر کی آنکھ دیکھنا (ا) فعل لازم: غضب آلودہ نظر سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "ملا دو سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" (بچہ کی نسبت بولتے ہیں) ٭

شیر کے برقع میں چھچھوندر کے کھاتے ہیں (ا) کہاوت: باوجود مقدرت و دعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے ٭

شیر کی بولی بولنا (ا) فعل لازم: اوکنا۔ قے کرنا۔ ڈانا۔ قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں۔ بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی ٭ بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (ا) اسم مذکر: (بھنگڑ) بنگ کے چھاننے کی صافی۔ ریش قاضی ٭

شیر مارنا (ا) فعل متعدی: (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" ٭

شیر مرد (ف) صفت: (۱) بہادر۔ جوانمرد۔ دلیر۔ سورما۔ دل چلا (۲) مرتاض عارفِ کامل ٭

شیر مردی (ف) اسم مونث: بہادری۔ دلیری۔ جرأت۔ شجاعت۔

شیر ہونا (ا) فعل لازم: (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب ٭
دل شیر ہو گیا مگر آہوے یار کا (نظیر)

"کمزور پر سب شیر ہوتے ہیں"۔ "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے"۔

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا۔ زور آور ہونا ؎ ع

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے ٭ (آتش)

شیئر (انگلش share) اسم مذکر: حصہ۔ بھاگ۔ پتی۔ بہری۔ ساجھا۔ بانٹ۔ تقسیم ٭

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Holder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک۔ پتی دار۔ ساجھی۔ سہیم ٭

شیرازہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ بنا ہوا نگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے لگادیتے ہیں۔ (۲) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ع

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا
توہوتا باعث شیرازہ اِن اجزائے ابتر کا } (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث :۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔ کتاب کی سلائی ٭

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (۱) فعل متعدی :۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ٭

شیرازی (ف) صفت :۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد ومسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیراز ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی" وغیرہ (۲) ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جسکا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پیٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ٭

شیرخشت (معرب شیرخشک) اسم مؤنث :۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے ٭

شیرنی (۱) اسم مؤنث :۔ شیر کی مادہ ٭

شیرنی (۱) اسم مؤنث۔ (شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ٭

شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے (۱) کہاوت :۔ بچوں کے بے منہ دھوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ٭

شیرہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ رس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲)۔ (۳) مٹکے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ٭

شیریں (ف) صفت :۔ (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم۔ رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث :۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام ع

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بکی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی } (لااعلم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ میٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ٭

شیرینی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ٭

شیشم (۱) اسم مذکر :۔ ایک درخت کا نام جسکی لکڑی نہایت مضبوط وزنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو۔ عربی میں ساسم کہتے ہیں جس سے شیشم ہوجانا قرین قیاس ہے ٭

شیش محل (۱) اسم مذکر :۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوئے ہوں۔ ع

جدھر کو دیکھے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا } (نظیر)

اے دختر رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا } (بحر)

شیش محل کا کتا (۱) اسم مذکر :۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ٭

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ٭

شیشناگ (س) اسم مذکر :۔ دیکھو (سیسناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سر۔ پ ٭ راج ٭ باقی ٭ برادر سری کرشن ٭ قتل ٭ ہاتھی ٭ جدائنت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں اُنکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے۔ حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) ٭

شیشہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کاچ ع

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ٭ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

(۲) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔
(۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائنہ۔ درپن۔ مرآۃ ✤

شیشہ دکھانا - (۱) فعل متعدی :- نائی لوگ تیج تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا ✤

شیشہ دکھائی (۱) اسم مؤنث :- وہ انعام جو نائی کو آئینہ کھلانے کی بابت دیا جائے ✤

شیشہ ساعت (ف + ع) اسم مذکر :- ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں
(ذوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچھتائے ملاقات سے ہم اَور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ
(حکیم [illegible])

شیشہ گر (ف) اسم مذکر :- شیشہ ساز۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا ✤

شیشی (۱) اسم مؤنث :- شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قدرہ ✤

شیشی سنگھانا (۱) فعل متعدی :- (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا ✤ (۲) دوا بے ہوشی سنگھانا۔ کلوروفورم سنگھانا ✤

شیشے (۱) اسم مذکر :- (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا ✤

شیشے کا دیو (۱) اسم مذکر :- شراب۔ صہبا۔ مے۔ مدھرا۔ دارو ✤

شیشے کی طرح پھولنا (۱) فعل لازم :- اپھرنا۔ موٹا ہونا ✤ اِترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں)۔

شیشے میں اُتارنا (۱) فعل متعدی :- (۱) معنی ظاہر ہیں ✤ (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا ✤ تسخیر کرنا ✤ یار بنانا ✤ ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصّے سے دھیما کرنا ✤ فریفتہ بنانا موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔
(مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو
(داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔
(امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو
(اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے)
(وزیر)

شیشے میں اُترنا (۱) فعل لازم :- تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا ✤ ؎

نہ لگا یا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہم سے شیشے میں نہ اُترا وہ پریزاد کبھی
(امانت)

شیشے میں اُتروانا (۱) فعل متعدی :- جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا۔ قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا ✤ (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بُلوا

شیشے میں اُتروا کے تجھے دیوں گے گڑ دا
یا خوب ساشلگا کے کوئی ہار و فلیتا۔ } (بیچا)
دھونی بھی تیری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت :- از شطن بمعنی مخالفت، (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرد (۲) پلید۔ خبیث۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرامزادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا } (ذوق)

(۶۔ ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ متفنی۔ فسادی۔ (۷۔ ا) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ مغوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں وہ رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا } (انشا)

(۸۔ ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرادینے والا۔ آگ لگاؤ۔ جیسے "شیطان کے کان بہری"۔ (۹۔ ع) اسم مذکر :- ابلیس۔ عزازیل۔ خنّاس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اہر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سوچ کر اُس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا } (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیال زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لادیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا } (ظفر)

(۱۱۔ ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔

(۱۲۔ ا) جھگڑا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟"

شیطان اُٹھانا۔ (۱) فعل متعدی :- (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا (۲) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔

شیطان اُچھلنا (۱) فعل لازم :- شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی پھوٹنا۔ اودھم لگنا۔

شیطان چڑھنا۔ (۱) فعل لازم۔ عو :- غصہ چڑھنا۔ بدی پہ آنا۔ ضد چڑھنا۔ جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی"۔ شعر دیکھو شیطان نمبر ۱۰)

شیطان چوکڑی (۱) اسم مؤنث۔ بجنتوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا۔

شیطان سر پر چڑھنا (۱) فعل لازم :- (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا۔

شیطان سے زیادہ مشہور (۱) محاورہ :- نہایت بدنام۔ رسوائے خلق۔ مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح +

شیطان کا کان میں پھونک دینا (۱) فعل متعدی :- شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔

شیطان کا دھکا (۱) اسم مذکر :- شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کجی ہے کہ گنے ہر بات کا پکا تجھے
گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے } (کرامات)

شیطان کا لشکر (۱) اسم مذکر :- سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار۔ لڑکے۔ لونڈے۔ بچے +

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (۱) (کہاوت) :- جھگڑا کھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے۔

شیطان کی آنت (۱) اسم مؤنث :- وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہایت دراز۔ جی کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل
تسپر نہیں پیٹ کے سوا نکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا بیکس
شیطان کی آنت ہے میرا طول امل } (بیکس)

شیطان کی چھڑی (۱) اسم مؤنث۔ عو :- شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی جب دیکھو تب تیری کھڑی"

شیطان کی خالہ (ا) اسم مؤنث:۔ اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت۔ تنگ چہری ٭

شیطان کی ڈور (ا) اسم مؤنث:۔ مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے ٭

شیطان کے کان بہرے۔ (ا) محاورہ عو:۔ جس وقت کسی کی غیبت کرتے یا خبر بد یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشہیر ہو۔ خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے۔ جیسے "ہے ہے شیطان کے کان بہرے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں"۔ (از مجالس النسا) خرد افروز نے کہا منگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے دادا نے کہا ٹوار ہی دور پار شیطان کے کان بہرے۔ خدا نکرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے" ٭

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی:۔ شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا۔ شیطان کو مات کرنا۔ بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا۔ جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں"۔ یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ٭

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم:۔ اُدماد لگنا مستی چھوٹنا۔ شرارت پر آنا۔ دیکھو (شیطان اُچھلنا)

(ہم نہیں جانتے ہمارے بھولے اترانا اینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع) اسم مذکر:۔ سرتاپا شریر۔ نہایت ڈنگئی اور فتنہ پرداز آدمی۔ بدآدمی ٭

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت:۔ لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ٭

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت:۔ سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے۔ بدخواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ٭

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ شریر یا ڈنگئی ہو جانا ٭

(لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

شیطان ہونا (ا) فعل لازم:۔ ڈنگئی یا فسادی ہونا۔ گمراہی کا اُستاد ہونا۔ (ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو بھرتا لگایا کہ اس لفظ کے معنی عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے۔ بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں)۔

شیطانی (ا) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیطان۔ شیطان کا (۲۔ عو) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ بدخوابی ٭

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑ کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ٭

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شیطان کا لشکر) ٭

شیطانی حرکت (ا) اسم مؤنث:۔ حرکت ناشائستہ۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطنت ٭

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر:۔ توہمات باطلہ۔ باطل خیالات۔ ملحدانہ خیال ٭

شیطنت (ع) اسم مؤنث:۔ خباثت۔ بدکاری۔ شرارت۔ خبث۔ مخالفت۔ سرکشی ٭ فتنہ۔ فساد ٭

شیعہ (ع) اسم مذکر:۔ معاون۔ مددگار۔ یکمی۔ متبع۔ پیرو۔ مقلد۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار۔ متبع اور سلطنی مگر باقی صحابہ کے خلاف ہے۔ ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ "سُنی نہ شیعہ جی میں آیا سو کیا" ٭

شیفتہ (ف) اسم مذکر:۔ عاشق۔ مدہوش۔ فریفتہ۔ دیوانہ مزاج۔ شیدا۔ متحیر۔ پریشان۔ دل دادہ۔ مفتون ۔

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ٭ جسپر ہمارا نام کھُدا وہ نگیں جلا ٭ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ٭ شیفتہ ہے یہ ترے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مونث:۔ برہم زدگی۔ مدہوشی۔ حیرانی ٭

شین (ع) اسم مذکر:۔ حروف تہجی کا بہ لحاظ عربی تیرھواں۔ بلحاظ فارسی سولھواں حرف ٭

شین قاف دُرُست نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا۔ سکر مُرا بولنا ٭

شین کے سُر پے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا۔ بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ٭

شیون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نوحہ۔ نالہ۔ آہ۔ آواز ماتم۔ فریاد۔ واویلا ۔

کلیجہ تھام لوگے جب سنوگے ٭ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ٭ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج۔ دُکھ۔ صدمہ ٭

شیوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ناز۔ کرشمہ (۲) طرز۔ روش۔ طور۔ طریقہ۔ وتیرہ۔ دستور۔ عمل۔ ڈھنگ۔ طرز ٭

پردہ تیرے حیا کا رسوا عام نکلا ٭ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (زلق)

ص

ص - (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا چودھواں - فارسی کا سترھواں - اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے نوّے ۹۰ عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے - ث - ج - چ - ز - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سورة کا نام -

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - اس عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں - اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے - چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے - اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے - سد - صد - شست - شصت - چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار - اور شست بسین مہملہ بمعنی نشانہ آتا ہے - اور صد ۱۰۰ سو کے شصت ۶۰ ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا منظوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) ✤

صابِر - (ع) صفت:- (۱) صبر کرنے والا - شکیبا - سنتوشی - سنتوکھی ✤ متحمل - بردبار - مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا - جیسے "صابر و شاکر دو نو منتی ہیں" - (۲) اسم مذکر - لقب حضرت ایوب علیہ السلام - جن کا صبر ضرب المثل ہے ✤

صابَن - (ا) اسم مذکر:-

(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن دیئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ — جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابَن سا مُنہ میں گُھلنا - (ا) فعل لازم:- سیٹھا اور بے مزہ منہ ہونا - منہ کا ذائقہ خراب ہونا ✤

صابَن سا مُنہ ہونا - (ا) فعل لازم:- سیٹھا سیٹھا منہ ہونا - پھیکا پھیکا اور بد ذائقہ منہ ہونا ✤

صابن میں کا تار (ا) صفت:- شامل اور پھر آلودگی سے پاک - تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ - جل کوّے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اڑی - سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار بے لوث - بے تعلق - آزاد ✤

صابُون - (ع) اسم مذکر:- ایک کپڑا یا منہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل - سجی - رہ - چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں برُبُوہ - ترکی میں اَخِیالِتی کہتے ہیں ✤

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی - عرب - خراسان - ہند - فارس میں - بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے صاب البونی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے - کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا - چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں اصاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) ✤

صاحِب - (ع) اسم مذکر:- (۱) یار - دوست - ساتھی (۲) مالک - خداوند ✤ پتی - آقا - حاکم - سرکار (۳) والا - جیسے صاحب علم یعنی علم والا - (۴ - ا) خدا تعالیٰ - پرمیشر - ایشور - سائیں ✤

(دوہا بطور حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا) ؎

بیٹھی رہو نسار سے من میں اکھو دھیر — صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

جیوان کیمپ زبادی کیا بوڑھا بالک بچا ہے — کل عالم تیری یاد کرے تو صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمہ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ - جی - وغیرہ (۶ - ا) خاوند - خصم - شوہر - بھرتار - پیا (۷ - ا) آپ - جیسے "صاحب کو کس نے بلایا ہے میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا ✤

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے تو یہ فقرے زبان پر لاتے ہیں) ✤

(۸ - ا) یورپین لوگوں کا عام لقب - جنٹلمین - تشریف (۹ - ا) اشارہ بطرف معشوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم ؎

بند بند انکے جدا دیکھوں انہی میں بھی — میرے صاحب جو بندی سے جدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے پہ ابھرنے لگے دو دشمن جاں اور — (تربھون ناتھ زار)

صاحِبِ اختیار - (ع) صفت:- با اختیار - سواد مہین - خود مختار ✤ حاکم - صاحب حکومت ✤ مطلق العنان - آزاد ✤

صاحِبِ اخلاق - (ع) صفت:- خلیق - خوش اخلاق - میٹھ بولا - اچھے سبھاؤ والا ✤

صاحِبُ الزَّمان - (ع) اسم مذکر:- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے ✤

صاحِبِ اقبال - (ع) صفت:- خوش نصیب - بختاور - بھاگوان - نیک اختر - طالع ور ✤

صاحِب بہادُر - (ع - ف) اسم مذکر:- یورپین حکام کا لقب - انگریز - یورپین - اہل فرنگ ✤

صاحِبِ تخت - (ع - ف) اسم مذکر:- بادشاہ - گدی نشین - تاجدار - تاجور

صاحبِ تدبیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبر - ہوشیار - تجربہ کار +

صاحب تمیز - (ف) صفت (بفک اضافت) (۱) تمیز دار - ذی شعور - شائستہ - مہذب (۲) دانا - فہیم - باعقل و ہوش - دانشمند - خردمند - چتر - گیانی - زیرک - بدھوان - سُجان (۳) واقف - ماہر (۴) باسلیقہ - سگھڑ - ہنرمند +

صاحبِ جاگیر - (ع + ف) اسم مذکر :- جاگیردار - تلکی - وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو +

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض اراضی مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے - یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے - اور جب ان عدوں کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں - جاگیردار - زمیندار - ٹھاکر - بھومیا - مالک اراضی - دھرتی پت + مالک مکان - مالک املاک +

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بفک اضافت) حسین - خوبصورت - گورا چٹا - جمیل - خوبرو - سندر - ملوک +

صاحب حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائداد - صاحب املاک - تلکی - (۲) دولتمند - صاحب عزت +

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مکین - گھر والا - گھر کا مالک (۲) میزبان - مہماندار - ~

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحب دل - (ع + ف) صفت و اسم مذکر :- (بفک اضافت) عارف خداشناس - پارسا - صالح - متقی - پرہیزگار - دیندار +

صاحب دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور - نک چڑھا - مزاجدار - ~

فوج عشاق دیکھ ہر جانب نازنین صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بفک اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) +

صاحبِ ذوق (ع) صفت :- اہل مذاق - وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہوا ہو (۱) عارفِ کامل - صاحبِ حال - صاحبِ رقت (۲) شوقین - رسیا - رنگین مزاج - عاشق مزاج ~

صاحبِ ذوق بھلا ہنستے ہیں پابند کہیں جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز - (ع + ف) اسم مذکر :- رازدار - ہمراز - بھیدی - محرم - محرم کار - رازدان + دمساز - ہمدم + صاحب اسرار - واقف الحقائق +

صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - مشیر - مدار المہام - دیوان اعلیٰ - دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبر - صاحب تدبیر - عقیل - فہیم - (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا +

صاحب زادہ - (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) امیرزادہ - شریف زادہ - رئیس زادہ - میاں + اشراف کا بچہ - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد - بزرگ زادہ - پیرزادہ - (۴) ناتجربہ کار نوجوان - وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو +

صاحبزادہ پن (ا) اسم مذکر :- نادانی - احمق پن - بیوقوفی +

صاحب سلامت (ا) اسم مؤنث :- علیک سلیک - سلام علیک - سلام و بندگی + رسمی ملاقات - ملاقات - روشناسی - جان پہچان + ربط ضبط ~

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے مکھڑا چھپا لینا نکالا طور اُس نے روز یہ صاحب سلامت کا (گریاں)

اے دلِ مشتاق کافی ہے سہارا اس قدر کیا نہ ہو گا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس سے لوگوں نے کہ منشی کون ہے بولے مجھے کچھ یوں ہی اُس منشی ور کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں حاصل رہ گئی ہے اتنی بات راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (اسد)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھتا نہیں دیکھ کر مجھ کو اُٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری نا آشنائی کے ہیں بندے نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزن دل پاس عاشق کے موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے 〃

رہا رابطہ غارت دل تلک بس نہیں اب تو بندے سے صاحب سلامت 〃

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی صبر طاقت نے کہا لو ہم نے اب مجرا کیا (جرأت)

صاحب سلامت ہونا - (ا) فعل لازم :- علیک سلیک ہونا - سلام علیک ہونا - ~

مجھے وہ دیکھتے ہی دور سے مُنہ پھیر لیتے ہیں جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (لا اعلم)

اُس نے اُٹھائیں کنکھیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صاحب سلیقہ۔ (ع) اسم مذکر:۔ سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر ÷

صاحب شوق۔ (ا) اسم مذکر:۔ (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور وہ سرانجام نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو ÷ شوقین ÷

صاحب ضلع (ع) اسم مذکر:۔ بڑا صاحب۔ ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر ÷ کلکٹر۔ مجسٹریٹ ÷

صاحب عالم۔ (ا) اسم مذکر:۔ شہزادگان دہلی کا لقب ÷

صاحب فراش۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اُٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ÷ کھٹیا سینے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے — بیمار عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحب قدرت۔ قادر مطلق۔ سامرتھی شکتی مان۔ جیسے "جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تو" ÷

صاحب قِران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین۔ جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات صلعم کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ÷

صاحب قِران ثانی (ع) اسم مذکر:۔ وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ÷

صاحب کمال (ع) صفت:۔ (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گُنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سِدھ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی مُنی۔ سادھو۔ سنت ÷

صاحب لوگ۔ (ا) اسم مذکر:۔ یوروپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب۔ لقب فرنگی۔ انگریز ÷

صاحب مقدور۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی مقدور۔ مال دار۔ دولتمند ÷

صاحب مَن۔ (ع + ف) میرے صاحب ÷ (لفظ خطاب و القاب و تکیہ کلام) جناب من۔ مہربانِ من ÷

صاحب نسبت۔ (ع) اسم مذکر:۔ خدارسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا۔ پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ ولی کامل ÷

صاحب نصیب۔ (و) اسم مذکر:۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲۔ عو) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔

(چونکہ عورتیں بُرے کلمے کا زبان پر لانا بھی بُرا سمجھتی ہیں۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی عمدہ ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "برکت ہے" یعنی نہیں ہے۔ "بہت ہی بہت ہے" علیٰ ہذا) ÷

صاحبان۔ (ف) اسم مذکر:۔ (صاحب کی جمع) شرفاء ÷ خداوندان۔ جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبان نعمت ÷

صاحبانہ۔ (ف) صفت:۔ منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی ÷

صاحبو۔ (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی — کہ رسم مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے (انشا)

صاحبوں۔ (ا) اسم مذکر:۔ صاحب کی جمع ÷

صاحبہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ جنابہ۔ صاحب کی تانیث ÷

صاحبی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (متروک) (۱) حکومت سلطنت ÷ عہد۔ دور دورا۔ (۲) امیری۔ امرائی۔ (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری۔ کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تم سا ملا — پھر تو خواری بیوقاری بندہ پرور ہو سو ہو (میر)

صاحبی کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں — تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد۔ (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ÷ وصل کا صاد یا وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴۔ ا) تشبیہاً چشم ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر بسر کی — بینائی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کرنا۔ قبول کرنا۔

صفتِ چشم وہ کہوں کہ سبھی صاد کریں　شعر کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا　صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا　صدفِ گوہرِ خوش آب دہن رہتا تھا
ہم زباں پایا ہر ایک کامل فن رہتا تھا　جلسہ گلہائے مضامیں سے چمن رہتا تھا
طرح تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے　آنکھوں سے اہلِ نظر صاد کیا کرتے تھے
(منشی امیر احمد بزم)

(۲) دستخط کرنا۔ سائن کرنا منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے ✤

صاد لکھنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ تیرے خامۂ قدرت نے لکھا　باعثِ چشم حسینوں میں تو ممتاز رہا (وحشت)

صاد ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) منظور ہونا تسلیم ہونا ✤ مقبول و پسندیدہ ہونا۔

مصرع۔ کلکِ ازل سے چہرۂ نیر صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا ✤

صادِر۔ (ع) صفت:۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پھرنے والا۔ صدور ہونے والا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا ✤

صادِر کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا ✤

صادر وارد یا وارد و صادر۔ (ع) اسم مذکر:۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان ✤

صادِر ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳-ا) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے نامۂ والا صادر ہوا ✤

صادِق۔ (ع) صفت:۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ راست بادی ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ　کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ با مروت۔ وعدہ وفا بچن پال (۴-ا) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزون۔ جیسے تم پر بھی یہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی دے گنا نہ دے ✤

صادِقُ الاعتقاد۔ (ع) صفت:۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت ✤

صادِقُ القول۔ (ع) صفت:۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ راست بادی ✤

صادِق آنا۔ (ا) فعل لازم:۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا ✤

صادِق دوست۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔ دوست باوفا۔ پورا دوست۔ دلی دوست ✤

صاعِقہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ برق۔ بجلی۔ دامنی ؎

گفتگو سے مری جلے اغیار　صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف۔ (ع) صفت:۔ (۱) بے غش۔ بے ملاؤ۔ کھرا ✤ نرمل خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم ✤ پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ صفا غال ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر　کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵-ا) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶-ا) اخراج مواد یا مادہ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷-ا) کوڑا کرکٹ میل کچیل۔ خواد ملبہ۔ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸-ا) اجلا مصفا۔ اُجل۔ شفاف۔ براق۔ (۹-ا) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰-ا) کھردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند ✤ چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف　تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱-ا-عو) بعینہ۔ ہو بہو عین بعین۔ من و عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف مردوا کھڑا ہے ؎

سُنی جو حضرتِ زاہد سے صفتِ جنت کے　تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲-ا) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳-ا) بالکل۔ قطعی ؎

چین سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا　جیسے اِس دل کا ہمنشیں ہوں میں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴-ا) ظاہر۔ پرگھٹ۔ آشکار صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵-ا) نستعلیق۔ مابقرا۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے یہ صاف لکھا ہوا ہے (۱۶-ا) نتھرا ہوا ✤ چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷-ا) بادیانت۔ بے لوث (۱۸-ا) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹-ا) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰-ا) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا۔ (۲۱-ا) ہموار۔ سطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲-ا) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳-ا) مفصل۔ واضح۔ (۲۴-ا) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا سا ہے عالم　کچھ ملک عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵-ا) سادہ رخ جیسے بال ؎

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا
(میر ضیاء الدین ضیا)

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے وشنہ ہے خنجر ہے کہ تلوار نظر — صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

ہیں وقت خاکداں ہیں جہاں کے نہیں غبار — مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں — صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑا لانا۔ (۱) فعل لازم:۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی — نکہت گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (صفدر)

صاف انکار کرنا۔ (۱) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا + مکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا +

صاف بات۔ (۱) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں +
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانینگے } (رام چھپال شیدا)

صاف باطن۔ (ع) ترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں — ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (۱) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا +

صاف بولنا۔ (۱) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرند کا انسان کی سی بات چیت کرنا +

صاف بیان کرنا۔ (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا +

صاف پانی۔ (۱) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آب زلال +

صاف جواب دینا۔ (۱) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ سراسر انکار کرنا۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

مژدہ ایدل کہ مسیحا نے دیا صاف جواب — اب کوئی دم میں لبوں پر مرا دم آتا ہے (تسلیم)

پہلے ہی دے چکا ہوں میں اُن کو جواب صاف — سمجھائیں اب جو یار تجھے پند گو مجھے (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (۱) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا +

صاف دل۔ (۱) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ +

صاف دیدہ۔ (۱) صفت۔ عو:۔ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ +

صاف دیدہ ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ عو:۔ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے ”لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کیسے اور مکر جاتے“ +

صاف دیوانہ بنانا۔ (۱) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب شک پری — یا بگڑ کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا۔ (۱) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا جیسے ”صاف رہ بے باک رہ“ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا +

صاف زبان چلنا۔ (۱) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف } (معروف)

صاف شفاف۔ (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف +

صاف صاف۔ (۱) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرا + کھلم کھلا۔ علانیہ +

صاف صاف سنانا۔ (۱) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے ردو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (۱) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلم کھلا کہنا ؎

لو اور سنئے شکوۂ وصل رقیب پر — وہ صاف صاف کہتے ہیں صحبت کہاں ہے اب (داغ)

پھرتے ہیں سر بسر ابہت تیری راہ میں — کہتا ہے صاف صاف یہی جوش نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا۔ (۱) فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا۔ اچھی طرح جتا دینا۔ عبرت دلانا ؎

مت نرگس گیر گلشن ہستی دو روزہ ہے — باد نسیم کھول دے کان گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دھونا۔ چھاننا۔ میل نکالنا (۲) گرد یا مٹی دور کرنا + چھاننا (۳) پھٹکنا + چننا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ جلا کرنا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ (۸) بازاری: چٹ کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا۔ (۹) لوٹ گھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل غارت کرنا + تاخت و تاراج کرنا۔

بے چراغ کرنا۔ مُوسنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفا کرنا۔ جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا مارنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چُھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پُہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا۔ جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ ذبح کر کے جانور کو بنانا ٭

صاف کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا سُنانا۔ بے رو رعایت کہنا۔ ؎

قربان میں اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے ہوتا ہے تکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میر سوز)

صاف گزرنا یا بِیتنا۔ (ہ) فعل لازم:۔ کڑاکا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی صیاد گذرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لُوٹنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹا ہے ملک دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

صاف معاملگی۔ (ہ) اسم مؤنث:۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ٭

صاف نکل جانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچکر چلا جانا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے جلد نکل جانا ٭

صاف نہ کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ٭

صاف ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف (داغ)

(۳) کُھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ ڈھینا گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

روتا ہوں غم میں کیسی آئینہ رو کے اب ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میر سوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفاً صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بالے نے بتایا دل کو بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو
پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چُرایا دل کو
خامشی چھاگئی انداز تکلم سے کہیں صاف میدان ہُوا تیغ تبسم سے کہیں (بحر)

(۷) جنگل کا کاٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چُکنا۔ نبٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ؎

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب خط صاف ہونا کہینگے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (ہ) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیداؤں کی ازبس جو خبر لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ مگر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانسٹبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا ٭

صافہ دینا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ٭

صافی۔ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا ٭ (۳۔ صفت:۔) صاف۔ کھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ٭

صالح (ع) صفت:۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہُوا تھا ٭

صالحہ (ع) اسم مؤنث:۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ ستیا ستی۔ پتی برتا ٭

صانع (ع) اسم مذکر:۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا ٭ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ٭

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ صانع قدرت۔ خدا تعالےٰ ٭

صانع قدرت (ع) اسم مذکر:۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دُنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

صانع مُطلق (ع) اسم مذکر:۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ خدا تعالےٰ

صائب (ع) صفت:۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سیدھا۔

جیسے فکر صائب ٭

صائم - (ع) اسم مذکر :- روزہ دار - برتی ٭

صائم الدّہر (ع) صفت :- ہمیشہ روزہ رکھنے والا - نت برتی ٭

صبا (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے - وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے - دبور کا نقیض - بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے - فیلن صاحب نے پچھوا ہوا - خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ٭

فشار تنگئے خلوت سے بنتی ہے شبنم   صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ٭

صباح (ع) اسم مؤنث :- صبح - تڑکا - بھور - فجر - بھان - سحر - پگاہ ٭

صباحت (ع) اسم مؤنث :- ملاحت کا نقیض - گوراپن - خوبروئی - جمال - سفیدیئے رنگِ انسان ٭

صبّاغ (ع) اسم مذکر :- رنگریز - رنگنے والا ٭

صُبح (ع) اسم مؤنث :- دیکھو - (صباح) ٭

شبِ برات جو زلف سیاہ یار ہوئی   جبین سے صبح مئے عید آشکار ہوئی (آتش)

صبح خیز یا صبح خیز یا - (ف) اسم مذکر :- (۱) علے الصّبح اٹھنے والا - بہت سویرے جاگنے والا - نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ٭

بچ سکے کیونکر اب کسی کی تنبئے   ملّا مسجد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ حرم مؤذن دو نو جیلن کے بدہیں   یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :- گجردم - علے الصّباح - بڑی فجر - مُنہ اندھیرے - پچھلے پہرے - نور کے تڑکے - راجہ کرن کے پہرے ٭

صبح سے شام تک (و) تابع فعل :- تمام دن - تڑکے سے سانجھ تک ٭

صبح شام بتانا یا کرنا (و) فعل متعدی :- آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا ٭

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو } (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :- صبح کاذب کا نقیض - اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے - صبح راست - صبح ثانی - نور کا تڑکا - نور ظہور کا وقت ٭ پو پھٹنا - علے الصّباح - گجردم - وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے - یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ٭

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا } (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (و) تابع فعل :- تڑکے تڑکے - سویرے سویرے - جیسے صبح صبح چلے جاؤ - صبح صبح تکرار نہ کرو ٭

صبح کاذِب (ع) اسم مؤنث :- صبح صادق کا نقیض - وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے - یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ٭

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے } (ذوق)

لے زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا   مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (و) کہاوت :- اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کرے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ٭

ہوں میں باشندہ عدم کا مجھے بھولا نہ کہو   صبح بھولا تو گھر اپنے سرِ شام آیا (میر)

اب نہ سن گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ   بات کیا صبح کا بھولا ہو اگر شام کو آیا (شہیدی)

صبح کا تارا (و) اسم مذکر :- وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے - زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ٭

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا   مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (و) فعل متعدی :- رات کاٹنا - شب گذارنا - ٹر کا کر دینا - دن نکال دینا ٭

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ   صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (و) کہاوت :- علے الصّباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی - یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا - لڑائی دنگا ہوا - وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام سنور جائیں اور بخیل یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں - چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ٭

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں   آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس (و) کہاوت :- علے الصّباح کی

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالے سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے۔ جب دُکاندار اپنی چیز کو اول دفعہ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹتا رہوں +

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا تونے خط میں کیا ہے قاصد کلہے یہ حال پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹالنا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا۔ نہایت پٹنا۔ خوب گت بننا + بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری حرمزدگی یا شیطنت نکل جانا ؎

دل نہ جا شب گرد زلفِ یار کے صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ نکہت)

صبح ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا +

صَبْر۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ شکیب۔ سنتوکھ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی۔ تحمل جیسے "صبر کر من میں تا سکھ رہے تن میں" (۳۔ ہ) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کر دیجئے لینا۔ (۴۔ ہ۔ عو) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ ہ۔ عو) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اُس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے" (۶۔ ہ۔ عو۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اُس ہماری حسرتِ دیدار کا بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا } (جرأت)

صبر آنا (ہ) فعل لازم ۔ عو:۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اُس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے"۔ "مجھے بس صبر نہیں آتا" ؎

ملا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے دل مرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (سرابیگم)

صبر پڑنا۔ (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چُپ کا خدا کی طرف سے صلہ ملنا + (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کا فر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب گلچیں اگر چمن میں گل تر اٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے دوا + شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سننا۔ جیسے "آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" +

صبر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا + خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدو کو صبر کرو بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نیم تبوری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اَور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم اے بیقراری صبر کرتے ہیں } (داغ)

صبر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعائے بد لینا + بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نافہم نہ مےخواروں کا بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو:۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجالانا +

صبر ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سنتوکھ ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا + قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا + چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا +

صَبُوح۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد +

صَبُوحی (ع) اسم مؤنث :- وہ شراب جو صبح کو پی جائے ٭ غبوق کا نقیض۔ صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج　دستِ سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (ناسخ)
ساقی اُنڈیل جامِ صبوحی سبو کی خیر　مشتاق کب سے ہیں لبِ شب آفتاب کے (نسیم دہلوی)
کب مزا ہے نماز صبح میں وہ　جو صبوحی کے ہے گناہ کے بیچ (میر)
عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترکِ جام مے　دفع کرتی ہے صبوحی دردِ سر مخمور کا (آتش)
مئے گلرنگ سے بھر جام صبوحی ساقی　ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (〃)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر :- صبح کو شراب پینے والا۔ بادہ نوش۔ شرابخوار۔ شرابی ٭

صُبُورا (ہ) اسم مذکر :- (طبقِ زن) لچکدار لکڑی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل بیبیوں کا بنایا ہوا عضوِ تناسل۔ جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجا سے مَس اُس میں لعابِ بہیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں -
(فحش کے باعث اشعار نہیں دیئے گئے رنگین اور جان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) ٭

صَبِیح (ع) صفت :- گورا چٹا۔ ملیح کا نقیض۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسین۔ جمیل ٭

صَبِیّہ (ع) اسم مؤنث :- لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ بنت ٭

صَحَابہ (ع) اسم مذکر :- یار۔ دوست۔ اصحابِ رسولِ مقبول۔ یارانِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحابی - (ع) اسم مذکر :- رسولِ مقبول کے ساتھی۔ یا اُن کی اولاد۔ اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحّاف (ع) اسم مذکر :- جلد ساز۔ جلدگر ٭

صحائف (ع) اسم مذکر :- صحیفہ کی جمع۔ رسالے ٭ کتابیں ٭ صفحے ٭

صُحبت (ع) اسم مؤنث :- (۱) یاری۔ معاونت۔ مددگاری ٭ (۲) رفاقت۔ ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت۔ جیسے "صحبت اچھی بیٹھ کھائیے اگر پان صحبت بُری بیٹھ کٹائیے ناک اور کان"۔ (۳) دوستی۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ اتحاد۔ آشنائی۔ ملاقاتِ یارانہ ؎

ملے کعبہ سے محراب تک نہ ہرگز مصحفی　اُس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہوگئی (مصحفی)

(۴) جلسہ۔ مجلس۔ محفل۔ انجمن۔ مجمع۔ سبھا۔ سوسائٹی ٭ سماج ٭ اجتماع۔ اکٹھا ہو کر مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہِ خاک　کوئی کیا ایذا کرا رے کہ وہ ہیں کیا صحبت سے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی۔ ہم نشینی۔ مجالست۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے　میں اس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے (مصحفی)

(۶) رسولِ مقبول کی سنگت۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست -

(۷-۸) ہم بستری۔ ہم خوابی۔ عورت کے ساتھ سونا۔ خلوت۔ صحبت داری ٭

صحبت اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- صحبت برتنا۔ پاس رہنا۔ قربت سے مستفید ہونا۔ آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا ٭

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (ہ) فعل لازم :- صحبت کا موافق ہونا۔ طبیعت ملنا۔ دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر　ہم تو دیوانہ ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا (نصیر)

دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت برآری کیونکہ ہوگی شوخِ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (ہ) فعل متعدی :- صحبت میں رہنا۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا ٭

صحبت برخاست ہونا (ہ) فعل لازم :- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا۔ مجلس اُٹھنا۔ سبھا اُٹھنا ؎

اُس کی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا　ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہوچکی (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ ناچاقی ہو جانا۔ دوستی میں فرق آجانا۔ دوستی نہ رہنا۔ اَن بَن ہونا۔ کھٹا پٹی ہونا ؎

ہمیں امید کب تھی یہ کہ تو ہوگا جدا ہم سے　اسی صورت سے بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (للّا علم)
مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں　ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے پھر حنا گستاخ (مصحفی)
اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی　آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (للّا علم)

صحبت بننا (ہ) فعل لازم :- دوستی بننا۔ صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں
وہ ہے اک مغرور منش چاہیں سو ہم اختلاط (ممنون)

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں　صحبت تری نہ اُس بتِ بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا)۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث :- مجامعت۔ مقاربت۔ ہمبستری۔ جماع ٭

صحبت داری کرنا (ہ) فعل متعدی :- مجامعت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ ساتھ سونا ٭

صحبت دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ٭

صحبت رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت　بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں خوار کے پاس (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے تخم تاثیر صحبت کا اثر +

صحبت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) +

صحبت گرم ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا +

صحبت نہ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ — افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت:۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اُٹھائے ہوئے +

صحبتی۔ (ہ) صفت۔ عوام:۔ جلیس۔ انیس۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت۔ یار +

صحبتیں۔ (ہ) اسم مؤنث:۔ صحبت کی جمع +

صحبتیں اُٹھانا برتنا دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا +

صِحّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ تندرستی + شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ صحیح کرنا + ؎

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کہاں — جسکے نسخہ میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا +

صحت بخش (ع + ف) صفت:۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید +

صحت پانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا +

صحتِ جان (ہ) دُعا۔ جب امیر لوگوں کی بائی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے "امیر نے پادا صحت جان۔ غریب نے پادا بے ایمان" +

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹی +

(یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) +

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ پتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ + تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے +

صحت ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا +

صَحرا (ع) اسم مذکر:۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت + میدان۔ چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو۔ جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ +

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے — لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا — دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر — زور ایسے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے واں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا — آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے مدینہ (صابر)

صحرا لق و دق (ع) اسم مؤنث:۔ سنسان اور ویران جنگل +

(لق و دق زبان ترکی میں لغ و دغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے۔ بفتح دال معنی زمین ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی۔ (ع) صفت:۔ جنگلی۔ دشتی۔ بیابانی +

صَحن۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ۔ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو — صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا + (نسیم)

(۲۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا +

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر:۔ باغ کا تختہ۔ تختۂ گلشن +

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی یا چوڑا میدان چھوٹا ہوا ہو +

صحنچی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ کوٹھی + وہ چھوٹے چھوٹے مکان جو گھیا والان وغیرہ کے اطراف میں بنا دیتے ہیں۔

صُحنک۔ (ع) اسم مؤنث:۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی۔ طبق طعام۔ گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے "شیخ بڑھائیں ہاتھ صحنک میں" (کہاوت)

(۲۔ ہ۔ عو) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

ہوں میلے سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہے — صحنک میں شامل اے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اہتمام ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں۔ جہاں اُن میں فرق آیا پھر عورتیں نہ تو خود ہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی جھٹک سے — اے اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اُس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) +

صحیح ۔ (ع) صفت:۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدہ۔ جیسے خبرِ صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ نروگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم۔ کا ترادف

صحی

سموچا۔ سارا (۵) - و - اسم مؤنث) تصدیق - دستخط - سائن (۶) - اسم مذکر) حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✤

صحیح العقل (ع) صفت: عقل کا پورا۔ وہ شخص جس کی عقل سالم ہو ✤

صحیح المزاج (ع) صفت: تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✤

صحیح النسب (ع) صفت: نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✤ ولد الحلال ✤

صحیح سالم (ع) صفت: جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✤ صحیح و سلامت ✤ جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت ✤ بھلا چنگا تندرست ✤

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (ہ) فعل لازم: بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✤

صحیح سلامت (ع) تابع فعل: جیتا جاگتا۔ باخیر و عافیت صحت اور زندہ رہنے کے ساتھ ✤

صحیح کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا ✤ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہو گیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✤ دستخط کرنا۔ سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی دہی سے پکا کرنا ✤ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✤

صحیح گئے سلامت آئے (ہ) کہاوت: جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کمایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکمے تھے ایسے ہی باہر رہے ✤

صحیح ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شدھ ہونا۔ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✤ گواہی ہونا ✤ دستخط ہونا ✤ ثبوت ہونا۔ (۴) بجا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✤

صحیح ہے یا سہی ہے (ہ) محاورہ: بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✤

صحیفہ (ع) اسم مذکر: کتاب۔ رسالہ۔ پترا ✤ ورق لکھا ہوا صفحہ ✤ نامہ۔ مصحف ✤

صخرہ (ع) اسم مذکر: ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✤

صدر

صد (ف) صفت: سو۔ سینکڑا۔ مائت ✤

(یہ لفظ اصل میں سین مہملہ سے سد بمعنی سو تھا۔ قدماء نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار وغیرہ سے جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) ✤

صد آفرین (ف) کلمۂ تحسین: آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✤

صد رحمت (ع) کلمۂ تحسین۔ دیکھو (صد آفرین) ✤

صد برگ (ف) اسم مذکر: وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✤

صدا (ع) اسم مؤنث: (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ✤

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں — برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)

گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال — جو استخواں کو بھی توڑوں صدا نہیں آتی (رند)

نہ چونکا خواب غفلت سے تو کہتے ہیں ہمدم — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ✤

لگے در بدر میر چلانے پھرتے — گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)

جہاں مجنوں پکارا بس ہرن کی تک نکل آئی — صدا پہچانتی ہے آپ لیلیٰ اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴ - پنجاب) پنجاب میں تشدید دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✤

صدا دینا (ہ) فعل متعدی: (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشدید دال بلاوا دینا ✤

صدا کرنا (ہ) فعل متعدی: درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ✤

ہو غنچی بوسۂ لب دے ڈالو — ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)

فقیر بستی میں تھا تو ترا زیاں کیا تھا — کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا (میر)

صدا لگانا (ہ) فعل متعدی: (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) جیسے مانگنا۔ سوال کرنا

صدارت (ع) اسم مؤنث: بالا نشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو [illegible] کے قریب ہے ✤ چیف جسٹس کا عہدہ ✤

صداقت (ع) اسم مؤنث: (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی۔ خلوص ✤ وفاداری ✤ (۲ - و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✤

صدر (ع) اسم مذکر: (۱) سینہ۔ چھاتی۔ جس کو [illegible] کہتے ہیں۔ (۲) پیش گاہ خانہ۔ صحن [illegible] سرا۔ آگا [illegible] -

(۳) اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ + وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں اعلیٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴۔ صفت) اعلیٰ۔ بزرگ اعلیٰ درجہ کا۔ بالانشین + امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا + اوّل۔ کلاں۔ جیسے صدر بازار۔ صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷۔ ۷) خاص۔ (۸) مسندگاہ +

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلیٰ +

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج +

صدرِ امین (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلیٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈینٹ جج +

صدر بازار (۱) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار + خاص بازار۔ اردو بازار +

صدر بورڈ (۱) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر (Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ + مال کا محکمۂ اعلیٰ + اجلاس کی میز +

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہاں (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا دلی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدّو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا کوئی کسے ہے کہے تیرے ہیں ظالم کا مجھ پہ کرم (رنگین)

صدرِ دیوان (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلیٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ +

صدرِ صدُور (ع) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی گھر کا محافظ۔ معتمد الدولہ +

صدرِ مقام (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلیٰ کے رہنے کی جگہ۔ دار الامارت مرجع۔ صدر +

صدرِ منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلیٰ عہدے دار +

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیئرمین +

صدرہ پڑھ کر احمق کہے (۱) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرا منطق الشفا میں اعلیٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) +

صدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو جب کے آگے پوشاک کے اوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا

ہے۔ کُرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند +

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے +

صِدْق (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی + خلوص +

صِدْقِ دل سے (۱) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے۔ صاف دلی سے۔ تہِ دل سے۔ بطیب خاطر +

صَدَقہ (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا"

بلائیں بخشش سے بہائے چشم تر آنسو لئے کچھ دلہن ظالم کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلاگرداں۔ سرگرداں (۴۔ ۱) طفیل۔ بدولت۔ جیسے "تمام کی گڑبی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا"۔

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں۔ مگر محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر بانٹ دینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا +

صدقہ دینا (۱) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا۔ قربان یا نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کرا گر ہے بد مزا تیرا مزاج یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

صدقہ رسلا (۱) اسم مذکر:۔ عوام۔ صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات + وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے +

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وصلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقیر کو کھانے کے واسطے بلانے کو کہتے ہیں اور صدقہ بمعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے انہوں نے شاید صدقہ سلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے ہے) ؎

صدقے کئے ترے اوپر سے اُتروا تا تھا گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

صدقہ رسلا اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ عو۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر پر سے وارنا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا۔

صدقے (۱) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بتیرے صدقے اُترے کچھ نہ ہوا (۲) فدا، واری، قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں) ؎

میں دوبدو بیٹھی ہوں گی جان ادھر دیکھ صدقے تری ہوں آن کے ہر آن ادھر دیکھ (رنگین)

دمبدم اُس کی آن کے صدقے   اُس سجیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۳) بلحاظ لہجہ و تسہیل کلام ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ÷

صدقے جانا (و) فعل لازم - عو: تصدق ہونا - قربان ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلاگردان ہونا - بلہاری جانا ؎

نے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہو کے پھر آؤں   جا گھر کو یہ کہ منہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کہتی ہے منہ ہی منہ میں جو اُس لب کی خوبیاں   صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلّے یا سیلے (ا) اسم مذکر: - صدقہ سلّا یا سیلا کی جمع +

صدقے کرنا (ا) فعل متعدی - عو: - (۱) قربان کرنا - وارنا - نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا   خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچّہ پٹے - صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں   صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (ا) محاورۂ عو: - قربان کروں - چولہے میں دوں - آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو   بکواس بھری آگ لگے باتوں کو
لو اور ڈھٹائی دیکھو ہار بیٹھا چٹ سے   دور ہو صدقے کروں ترے ہاتوں کو (انشا)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (ا) محاورہ: - لائق قربان - قابل تصدق ؎

ابھی لو اُس کو تم آزردہ مت ہوئیں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا! تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ (سوز)

صدقے کے ٹکے (ا) اسم مذکر: - وہ پیسے کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اُس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں - یا وہ پیسے جو اُس کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ÷

صدقے کی گڑیا (ا) اسم مؤنث: - (۱) وہ بنی سنوری گڑیا جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً: - بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث - باوجود آرائش نازیب معلوم دے + وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ÷

صدقے میں اُترنا (ا) فعل لازم: - سرگرداں کیا جانا - کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیّاد   ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا - (ا) فعل لازم: کسی کے طفیل میں رہا ہونا -

ردّ بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت   صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (و) فعل متعدی: - صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا - (و) فعل لازم: - تصدق ہونا - قربان ہونا - فدا ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلہاری جانا + بلاگرداں ہونا - از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا ÷

صدمہ (ع) اسم مذکر: - (۱) دھکّا - ٹکّر - آسیب - ٹھیس - ٹھوکر (۲ - و) آزار - تکلیف - چوٹ - ضرب - کوفت - رنج و غم - درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمۂ دوراں
بدن میں رہو ہیں اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک (ممنون)

(۳ - و) حادثہ - واقعہ - سانحہ - جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا (۴ - و) ضرر - نقصان + (۵ - و) آفت - بلا - مصیبت +

صدمہ اُٹھانا (و) فعل متعدی: - دھکّا کھانا - نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - رنج اُٹھانا - کسی کے مرجانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا + ٹکر کھانا - چوٹ کھانا - ہول کھانا + مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے   ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

صدمہ پہنچانا (و) فعل متعدی: - رنج پہنچانا + تکلیف دینا - دُکھ دینا - آسیب پہنچانا - ضرب دینا + نقصان دینا - نقصان کرنا - ضرر کرنا - ضرب لگانا +

صدمۂ جانکاہ (ع + ف) اسم مذکر: - سخت ضرب - غم جاں گداز ÷

صدمہ سہنا (و) فعل متعدی: - دیکھو (صدمہ اُٹھانا) +

صدمہ گزرنا (و) فعل لازم: - مصیبت بیتنا - رنج گزرنا - حادثہ پیش آنا - بپتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا یا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (و) فعل لازم: - رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا - غم ہونا - آفت آنا ÷

صُدُور (ع) اسم مذکر: - (۱) صدر کی جمع (۲) جاری - اجرا - نفاذ - نکا[illegible] ÷

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر: - اجرائے حکم - نفاذ حکم +

صدہا (ف) صفت: - سیکڑوں + بہت سے - ہزاروں +

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب۔ سو برس کی تعداد۔ جیسے تیرھویں صدی۔ چودھویں صدی صد سال وغیرہ (۲۔ صفت) سیکڑا۔ سیکڑے پر۔ سو کا۔ جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صِدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا۔ نہایت راست گو۔ کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲۔ اسم مذکر) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسفؑ کا لقب +

صَدِیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح۔ تشریح۔ وضاحت + صریح۔ ظاہر۔ آشکارا۔ ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا۔ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

صراحتًا (ع) تابع فعل :- از روے تصریح۔ کھلم کھلا۔ ظاہرًا +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-

(عربی میں صراحیہ آیا ہے۔ کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)

(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن۔ جھجری۔ کوزہ۔ بوتل (۲۔ ا) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونو بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما۔ بشکل صراحی لمبوترا۔ اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی گردن معشوقانہ گردن ؎

دُر اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن تک　(جرأت)

صُراحی دار گھنگرو (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو۔ صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی۔ کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا　(آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیا نفس نگن　تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست۔ راہ۔ رستہ (۲) ایک پل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز بنا ہوا ہے۔ نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گذر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں　دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صِراطِ مُستَقیم (ع) صفت :- راہ راست۔ سیدھا راستہ +

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا۔ روپیہ پرکھنے والا۔ زر شناس ؎

گُہر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں　بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲۔ ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بنج کرے + (۳۔ ا۔ صفت) مالدار۔ زردار۔ دولتمند + کھرا۔ معاملہ کا صاف (۴۔ ا) پرکھیا۔ پرکھنے والا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو۔ اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں۔ جزوی نفع پر بیچنے کا سودا۔ جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +

(چونکہ صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے۔ پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے۔ اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (ا) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ۔ نقدی اور روپے پیسے کا بنج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں۔ صرافوں کا بازار (۳) بینک۔ کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا۔ بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا۔ نقدی یا ہنڈی کا بنج اختیار کرنا +

صرّافی (ا) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف۔ روپے پیسے کا بنج۔ سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون۔ تڑوائی۔ بھنائی۔ روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی۔ (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں۔ مُنڈے۔ پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی۔ باد تند۔ جھکڑ۔ اندھیائو +

صَرع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا۔ اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرف (ع) صفت :- نرا۔ خالص + فقط۔ نرا۔ تنہا۔ اکیلا +

(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرج۔ خرچ۔ اُٹھاؤ۔ (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ الفاظ کے

صرف

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ۔

صَرف کرنا (ا) فعل متعدی :۔ خرچ کرنا ۔ اُٹھانا ۔ خرچ میں لانا ۔

صَرف و نَحو ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ گرمر ۔ بیاکرن ۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور اُن کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ۔

صرف ہونا (ا) فعل لازم :۔ خرچ ہونا ۔ اُٹھنا ۔

صَرفَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) افزونی ۔ زیادتی ۔ غلبہ ۔ سبقت ۔

ترسم کہ صرفۂ نہ برد روز بازخواست ۔ نانِ حلال شیخ ز آبِ حرامِ ما (حافظ)

(۲ ۔ ا) کفایت شعاری میں زیادتی ۔ بخل ۔ خرچ میں تنگی و احتیاط ۔ کنجوسی ۔ خست ۔ بخیلی ۔ کمی ۔ اُوت ۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ۔

کب لطفِ زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا ۔ برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفۂ نگاہ مری جان ہوگیا ۔ اک تیر اور میں تیرے قربان ہوگیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق ۔ بھول سے رنگیں ہے پھلڑا یہ تری شمشیر کا (آتش)

(۳ ۔ ا) دریغ ۔ افسوس ۔ خیال ۔ لحاظ ۔ بچاؤ ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ۔

صرفہ سے (ا) تابع فعل :۔ کفایت سے ۔ جُزرسی سے ۔ اوت سے ۔ جگت سے ۔ کتر بیونت سے ۔ کفایت شعاری سے ۔

صرفہ کرنا (ا) فعل متعدی :۔ کفایت شعاری کرنا ۔ کنجوسی کرنا ۔ کفایت کرنا ۔ کمی کرنا ۔ بخل کرنا ۔

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے ۔ اغماض ہم کو اپنے سے جی کے زیاں سے (میر)

نیمجاں کیوں چھوڑتا ہے ایک دم کیواسطے ۔ جنبشِ ابرو کا صرفہ کر نہ اے صیاد تو (مجبور)

صرفہ ہونا (ا) فعل لازم :۔ کسی بات کا دریغ ہونا ۔ کسی بات میں کمی ہونا ۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ۔

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جان عزیز کا بھی ۔ اے میر تجھ سے ظالم بے احتراز دیجب (میر)

صُرّہ (ع) اسم مذکر :۔ توڑا ۔ تھیلی ۔ ہمیانی ۔

صَرِیح (ع) صفت :۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ عیاں ۔ صاف ۔ علانیہ ۔ بے لاگ ۔

بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح ۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

صریح مُکرنا ۔ (ا) فعل لازم :۔ ظاہرا انکار کرنا ۔ جان بوجھ کر انکار کرنا ۔ صاف انکار کرنا ۔

صریحًا ۔ (ع) تابع فعل :۔ ظاہرا ۔ ظاہرًا ۔ صاف ۔ کھلم کھلا ۔ آشکارا ۔

صریر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) قلم کے چلنے کی آواز ۔ دروازے کی چول کی آواز ۔

صف

ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ۔

اسیر اُسکے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں ۔ صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے (اسیر)

گر لکھوں مضمون اپنے نالۂ پُرشور کا ۔ لوں صریر خامہ سے میں کام بانگ صور کا (ذوق)

غم نامہ سا اپنا صفحۂ محشر سے کم نہیں ۔ ہے شور الغیاث صریر قلم نہیں (ایضًا)

(۲) مطلق آواز ۔ صدا ۔

کتنے ہیں شورِ قیامت جسکو وہ اے چشمِ یار ۔ تیرے مستوں کی صریرِ خوابِ غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صَعْب (ع) صفت :۔ سخت ۔ دشوار ۔ تکلیف دِہ ۔ ناگوار ۔

صُعُوبَت (ع) اسم مؤنث :۔ سختی ۔ دشواری ۔ دقت ۔ مشکل ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ کشٹ ۔

صُعُود (ع) اسم مذکر :۔ بلندی ۔ اونچائی ۔ چڑھاؤ ۔ حساب میں اعداد کو نفس ضرب دیکر اُس کی قوتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعُود کرنا (ا) فعل لازم :۔ اوپر چڑھنا جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ۔

صُعُود و نُزُول (ع) اسم مذکر :۔ اُتار چڑھاؤ ۔

صَعْوَہ (ع) اسم مذکر :۔ ممولا ۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور بلندی و پستی کی حرکت کرتی رہتی ہے ۔ اللہ میاں کی دھوبن ۔ جھانپو ۔

صِغَر (ع) اسم مذکر :۔ خُردی ۔ کبر کا نقیض ۔ چھوٹاپن ۔ چھوٹائی ۔

صِغَرِ سِن (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغ ۔ کم عمر ایانا ۔ خُردسال ۔ بال ۔

صُغرٰے (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹی لڑکی ۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرے جو حضرت امام حسین ؑ کی بیٹی تھیں (۳ ۔ اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ ۔ کبرے کا نقیض ۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرے و کبرے دو قضئے بنکر نتیجہ نکلتا ہے ۔

صَغِیر (ع) صفت :۔ چھوٹا ۔ خرد ۔ ادنٰے ۔

صَغِیرِ سِن (ع) اسم مذکر :۔ کم عمر ۔ خُردسال ۔ نابالغ ۔

صَغِیر سِنی (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغی ۔ خردسالی ۔ کم سنی ۔ بال پن ۔ لڑکپن ۔

صَغِیر و کَبِیر (ع) اسم مذکر :۔ چھوٹے بڑے ۔ ادنٰے و اعلٰے ۔ خرد و بزرگ ۔

صَغِیرہ (ع) صفت :۔ چھوٹا ۔ خرد ۔ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ۔

صَف (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) قطار ۔ لنگ ۔ پرا ۔ لائین ۔ سلسلہ ۔ تانتا ۔ ٹکڑی ۔

جس پر نگاہ کی اُسے بس مار ہی رکھا ۔ جنبش جو دی مژہ کو تو اِک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش ۔ بستر ۔ بچھونا ۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳ ۔ ع) بوریہ ۔ چٹائی ۔ حصیر ۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب کے برابر اور ایک خط پر ہوں ۔

صَف آرا (ع + ف) صفت:۔ جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا ✣

صَف آرا ہونا (ا) فعل لازم:۔ لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرے جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد جنگ ہونا۔ فوجکشی کرنا ✣

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پرابندی۔ قطار بندی ✣ جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی ✣

صف باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ قطار جمانا۔ پرا باندھنا ✣

صف بستہ (ع + ف) صفت:۔ قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے ✣ آراستہ ✣

صف جنگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) لڑائی کی صف آرائی۔ لڑائی کی پرابندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ مجازاً صف آرائی۔ مطلق لڑائی ○

بہر صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں　　اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)
عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے غمزہ کا　　اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) ✣

صف کی صف (ا) اسم مونث:۔ تمام صف۔ تمام قطار۔ پرے کا پرا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی ✣

صفِ ماتم (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ فرش۔ جس پر ماتم کرنے والے یا ماتمی آکر بیٹھیں ✣

صفا (ع) صفت:۔ (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا ✣ روپ کیا ہوا۔ مجلا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلادار ○

دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر　　چشم بوسی سے صفائے ید بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردراپن۔ سپاٹ۔ ہموار ○

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر　　سو جی گئے تھے صدقے اُس شوخ کی بدن پر (میر)

(۳) بیغش۔ کھرا ✣ نرمل۔ بے کدورت (۴۔ ز) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے رعایت ✣ الگ۔ الگ تھلگ (۵۔ ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دونو پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں ✣

صفا چٹ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا کرنا ○

دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر　　تو نے داڑھی کو بڑھاپا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صَفّاً صَفّاً (ا) تابع فعل:۔ (اصل میں صفاً صاف تھا) بے نشان۔ بالکل منہدم ✣ سرتاپا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تہس نہس ✣

کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا　　جیسے کہتا ہے کوئی ہو تراصعفاً صفاً
زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا　　دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ　　(انشاء)

(قرآن شریف میں جو صفاً صفاً آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنی صف بصف۔ صف صف۔ قطار در قطار ہیں) ✣

صفّاً صفّاً کرنا (ا) فعل متعدی:۔ صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا ✣

صفّاً صفّا ہونا (ا) فعل لازم:۔ اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تہس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا ✣

صفا کہنا (ا) فعل لازم:۔ بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آزادانہ کرنا ○

آئینہ منہ پر برا اور بھلا کہتا ہے　　سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے (داغ)

صفا مشرب (ع) صفت:۔ صفا کیش۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہدینے والا ○

منہ پہ کہدیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک　　ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صِفات (ع) اسم مؤنث:۔ (صفت کی جمع) اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں۔ بڑائیاں۔ گن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں ✣ خاصیتیں۔ خواص ✣

صِفاتی (ع) صفت:۔ ذاتی کا نقیض۔ منسوب بہ صفات ✣ عارضی ✣

صفائی (ا) اسم مؤنث:۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچاپن۔ راستی۔ سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیوقوفی (۴) جھاڑ۔ پونچھ۔ جھاڑ و بہارو (۵) رونق۔ چکناہٹ۔ گھٹائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) بریت۔ رہائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونوں میں صفائی ہوگئی خوب ہوا (۹) کھراپن۔ کھرتل پن۔ جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی۔ چکوتا۔ فیصلہ ✣ بے باقی۔ تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بےغیرتی۔ بے شرمی۔ بے حیائی ○

میں نے سُنکے یہ کہا سچ ہے بڑی کی خطا　　بن بلائے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا
واہ وا ایسی چاہیئے تھا کیا کہنا ✣　　مر گیا درد جدائی سے نہ تم نے پوچھا　　(انشاء)

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو　(بند واسوخت اسیرا)

(۱۳) تردید۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی　　بات میں بات کی صفائی ہے　(داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غُرّہ۔ کڑاکا۔ اَنہار ؎

نواب کے گھر میں گو خُدائی ہوگی　　اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینۂ تاب ناں کے دعوے میں عظیم　　خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیّت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردرا پن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے" (۲۰) کسی مادّے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی۔ چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی ✤

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جا سکتا تھا۔ مگر چونکہ اہلِ فارس کے کلام میں کبھی نہیں پایا جاتا۔ لہذا اردو قرار دیا گیا) ✤

صفائی بتانا (۱) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل کام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا یہ جھگڑا　　آپ اب کیوں نہ بتاوینگے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کر دینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا ✤ برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا ✤

صفائی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا ✤ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی　　لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا ✤

صفائی ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریت ہونا۔ برطرفی ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) مُنڈنا۔ لُٹنا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں کھا دل میں کیا جوش شیشہ ساعت　　گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیر اجل چشم ہے اور قہر خدا ہاتھ　　دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا ✤ منجھنا ✤ صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے　　یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہار علامت۔ کسی چیز کا نشان ✤ بیان فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف ✤ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن باد۔ (۳) گُن۔ خاصیّت۔ سیرت۔ ماہیّت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصّہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) صرف و نحو: صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیّت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ ✤

صفحہ (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ ✤ مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ ✤

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا ✤

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (۱) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ✤

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (۱) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیج ناس کر دینا ✤

صَفَر (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خلو۔ (۲) ایک بیماریٔ شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی ✤ قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے تیرا تیزی ✤

(اس نام کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اس کا مادہ صِفر بالکسر بمعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ ظہور اسلام سے پیشتر ماہ محرم میں قتال و جدال۔ سیر و شکار منع تھا اس وجہ سے اہلِ عرب اس مہینے میں

صفر

جوحرم کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہؤا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اِس لئے یہ نام رکھا گیا +)

صِفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) بندی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے سے مشابہ یعنی دائرہ کوچک کی مانند درمیان خالی عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ٥ یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو دانوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کرلیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت ہے چنانچہ اسی وجہ سے لفظ صِفر اُن کی اصطلاح میں بُرج حمل سے عبارت ہؤا کرتی ہے +

صَفرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے خلط کا نام ہے جگر میں جو طبخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ اُٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے +

صَفراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا۔ منسوب بہ صفرا۔ پت دار۔ ولد الصفرا +

صَفراوی مزاج (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔ تلخ مزاج +

صَفو دینا (ف) فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت لینا + کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا +

صُفُوف (ع) اسم مذکر:۔ صف کی جمع۔ قطاریں +

صَفَوِی (ع) اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں +

صفی (ع) صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص + حضرت آدم علیہ السلام کا لقب + ایک ایرانی درویش کامل کا نام +

صلاح

صَفیر (معرب سیٹی) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں +

صَفیل (ف) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ +

صَفیں (ف) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع +

صَفیں اُلٹنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھریں پلکیں اُلٹتی ہیں صفیں اک آن میں   اے لڑائی ہند میں سب اس سیہ پلٹن پہ ہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

مگر اس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے   اُلٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پرے جمانا۔ صف بستہ کرنا +

صَفیں جمنا (ف) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پرے جمنا قطاریں۔ لگنا + ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار   نہیں جتا وہ مرے نہ میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام + نیچتے کی آواز + اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں +

صَلا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بُلانا۔ صلاح کرنا میں یہ معنی تکلف سے ہونگے +

صَلاءِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوتِ عام۔ اجازت عامّہ +

صلا نہ شُد بلا شُد (ف) ضرب المثل۔ مُنہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بُلانا ہی غضب ہؤا +

صَلابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام +

صَلابَت جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب +

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی + بہتری۔ اچھائی + نکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوے ؎

اِس چشمِ مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم ۔ تقوٰے کجا و زہد کجا و کجا صلاح (ذوق)

کرتی خراب اُسی کو ہے تیری نگاہِ مست ۔ جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار با صلاح (ایضاً)

(۲-ع) مشورہ۔ مشورت۔ شُورہ۔ کِنگاش۔ مصلحت۔ صوابدید ~

رہتا ہے اپنا عشق ہیں یوں دل سے مشورہ ۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-ع) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ~

اے ذوق جانے ہوش و خرد کی صلاح پر ۔ دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-ع) ارادہ۔ منشاء۔ منصوبہ۔ نیت۔ مرضی ~

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم ۔ گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضعِ طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی بجائے صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ~

ساقیٔ ما از کرم میخانہ را در باز کرد ۔ جام مے برکف گرفت گفت رنداں را صلاح (اسیری)

صلاح بتانا (ہ) فعل متعدی:- رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ~

فلک پہ آسمان و زمیں ہے کے ملانہ تو + ۔ اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صلاح پر چلنا۔ (ہ) فعل متعدی:- کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کا کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صلاح پوچھنا (ہ) فعل متعدی:- رائے لینا۔ مشورہ کرنا ~

منظور چشمِ یار ہے سب عین مصلحت ۔ پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)

منظور گر ہو قتل مرا غمزے سے نہ پوچھ ۔ ہے تو صلاحِ نیک بدی کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

صلاح ٹھیرنا (ہ) فعل متعدی:- رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ~

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح ۔ اے جانِ برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح (ذوق)

صلاح دینا (ہ) فعل متعدی:- رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ~

ناصح یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو ۔ دیتا ہے کوئی ایسی بھی مردِ خدا صلاح (ذوق)

اُس بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ ۔ کس بد صلاح نے تجھے دی یہ بُرا صلاح (ایضاً)

صلاحِ سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:- دیکھو (صلائے سمرقندی) +

صلاح سے (ہ) تابع فعل:- مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ سمجھانے سے +

صلاح کار (ف) اسم مذکر:- (۱) نکوکار۔ زاہد۔ متقی (۲-ع) صلاح دینے والا۔ رائے دینے والا۔ مشیر۔ منتری + ناصح (۳-ف) درستئ کار۔ اصلاح کار۔ جیسے مصرعۂ حافظ ع

صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا +

صلاح کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ تدبیر سوچنا ~

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج + ۔ چشم و نگاہ و مشورہ ناز و ادا صلاح (ذوق)

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ شریکِ طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صلاح لینا (ہ) فعل متعدی:- رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ~

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق ۔ لوں کس سے واں کے جانے کی دل کے سوا صلاح (ذوق)

صلاحِ وقت (ع) صفت:- قرینِ مصلحت۔ مقتضائے وقت۔ اُچت۔ موقع مناسب۔ مناسبِ وقت +

صلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر:- تدبیر و تجویز۔ عقل و رائے + کونسل۔ کمیٹی۔ سکوٹ۔ گٹھوت۔ ارادہ۔ منصوبہ +

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث:- ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا +

(اردو میں صُلح اس معنی میں بولا جاتا ہے بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صُلاح اور کبھی صَلاح بھی کہدیتے ہیں۔ حتٰے کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

صلاحیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی۔ زہد۔ تقوٰے۔ پرہیزگاری (۳-ع) رسائی۔ پُہنچ + لیاقت۔ مادہ۔ قابلیت۔ استعداد۔ سمجھ۔ ذہن (۴-ع) اصلاح۔ درستی۔ نرمی۔ نرم دلی۔ جیسے "اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے" (۵-ع) دھیرج۔ ملائمت۔ آہستگی۔ حلم جیسے "ملاحیت سے اپنا کام نکال لوگا" (۶-ع) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ ساکشی۔ اظہار (۷-ع) پولس کی رپورٹ + مسافروں کی رپورٹ۔ جو سرائے سے لکھ کر آئے۔ وہ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صلاحیت بہی (ع) اسم مؤنث:- سیاہہ جو پولیس یا محکمۂ مال میں رہتا ہے۔

ادارجہ ۔ روزنامچہ ٭

صَلاحِیّت پر آنا (و) فعل لازم :۔ اصلاح پر آنا ۔ درستی پر آنا ۔ اصلاح پذیر ہونا ۔ راہ پر آنا ۔ ملائم بننا ۔ ٹھیک ہونا ٭ مرض کا اصلاح پر آنا ٭

صَلاحِیّت لکھنا (و) فعل متعدی :۔ سراؤں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ٭ رپورٹ لکھنا ۔ درج رجسٹر کرنا ٭

صَلائے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ رسالۂ نزیل الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے ۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے ۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خُلقی ۔ مروّت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں ۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں ۔ گو کہ اُن کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر باز رہیں ۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے ۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے ۔ جو نہ دل سے نہ ہو یعنی صرف مُنہ جھٹلانے کے واسطے ہو ۔ چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے ۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور مُنہ دیکھے کی محبت بہت ہے ۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے ۔ بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی کے اشعار سے صلاح جانے حطی سے بھی معلوم ہوتا ہے ۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبر ۵ میں لکھا ہے ۔ مرزا حسین شریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے ۔ فرماتے ہیں کہ ایران میں باخیرہی معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں ۔ باقی بناوٹ ہے ٭

صُلْب (ع) اسم مذکر (۱) پشت کے مُہرے ۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے ڈھڈی تک نسل ہیں ٭ زمین سخت (۲ ۔ صفت) سخت ۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف ۔ خاندانی بزرگی (۴ ۔ و) نطفہ ۔ تخم ۔ بیج ٭ نسل ۔ اولاد ۔ نسل ۔ سنتان ٭

صُلْبی (ع) صفت :۔ سگا ۔ ولد الحلال ۔ اصلی حقیقی ۔ پشتی ۔ نسلی ۔ جیسے صلبی بیٹا ۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ٭

صُلْح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) ضد فساد ۔ آشتی میل ملاپ ۔ مصالحت ۔ دوستی ۔ اتحاد ۔ باہم موافقت ۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ۔ ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (للاعلم)

(۲ ۔ و) ضد کا نقیض ۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی ۔ آپس کی صفائی ۔ رفع کدورت ۔

(۴ ۔ و) امن و امان (۵ ۔ قانون) راضی رضا ۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ٭

صُلْح دوست (ع + ف) اسم مذکر :۔ صلح کل ۔ آشتی پسند ۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے ۔ امن خواہ ۔ کس مرنج و مرنجاں ٭

صُلْح کرانا (و) فعل متعدی :۔ باہمی صفائی کرانا ۔ ملوانا ۔ اتحاد کرانا ۔ ملاپ کرانا ۔ موافقت کرانا ۔ کدورت دور کرانا ٭

صُلْح کرنا (و) فعل متعدی :۔ آشتی کرنا ۔ ملاپ کرنا ۔ ملجانا ٭ باہم صفائی کرنا ۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کر لینگے تری خاطر سے ۔ جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہد نامہ کرنا ٭

صُلْح کُل (ع) اسم مؤنث :۔ کُل مذاہب کا ایک آل سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا ۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا ۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے ۔ ہمہ اوست ۔ ہمہ ز وست ۔ ہمہ دوست ٭

صُلْح نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ صلح کا عہد نامہ ٭ راضی نامہ ٭

صُلْح ہونا (و) فعل لازم :۔ آشتی ہونا ۔ ملاپ ہونا ۔ صفائی ہونا ۔ رفع کدورت ہونا ۔ ملجانا ۔ ایک ہو جانا ۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی ملنے کی طرح نہ ہوئی ۔ صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صَلِّ علیٰ (ع) اسم مؤنث :۔ صلِ علیٰ محمد کا جو اصل درود ہے مخفف ۔ لغوی معنی رسول خدا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سُنتے ہیں ۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں ۔ کیونکہ زمین و آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں ۔ پس درود بھیجنا لازم ہے ۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا ۔ واہ وا ۔ سُبحان اللہ ۔ کیا کہنا ہے ۔ آہا ۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِ علیٰ یاد آیا ۔ ترے جلوے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

صَلِّ علیٰ کہنا (و) فعل متعدی :۔ درود بھیجنا ۔ درود پڑھنا ۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا ۔ واہ وا کرنا ۔ سُبحان اللہ کہنا ۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ ۔ دیکھ کر شیخ جسے صلِ علیٰ کہتا ہے (داغ)

صَلْعَم (ع) دعا :۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ٭

صلو

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع - خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں - برکتیں - رحمتیں مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲ - و) باز آنا - دست بردار ہونا - دعائے پوجنا - سلام کرنا - رخصت کرنا ٭

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳ - و) گالی - بھوگ - دشنام - کلام ناملائم - لام کاف ٭

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھئے کیا ہو دیکھے اُس کا حسن ملیح
جوں جوں زباں پہ درود ادھر تھا ووں اُدھر صلوات رہی (جرأت)

چونکہ گریاں اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے - اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں ٭

(عربی میں صَلَوات اول تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے - مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کر کے مثل تعلیمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) ٭

صَلوات سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - دشنام دینا - گالیاں دینا ٭

گر اُس لبِ جاں بخش کی میں بات سناؤں ۔ عیسٰے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سناؤں (رند)
میں بھی سناؤں گا تجھے صلوات سینکڑوں ۔ گرچہ صیاد و تیرے لگنے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلوات ہے (و) محاورہ :- سلام ہے - باز آئے - دعاے پوجے - ہاتھ اُٹھایا - دست بردار ہوئے - کچھ غرض نہیں - کچھ واسطہ نہیں ٭

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) ٭

صَلواتیں (و) اسم مؤنث :- صلوات کی جمع ٭

صَلواتیں سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - گالیاں دینا ٭

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود ۔ صلواتیں مجھ کو آکے وہ ناحق سنا گیا (میر)

ہیں حضرت سلامت کیسے صلواتیں سنتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں ([illegible])

صلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- درود - رحمت خدا - آمرزش ٭ دعا ٭ نماز - صراح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے - اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسول اور فرشتوں پر وارد ہو ٭

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے - چونکہ نماز پڑھنے والا سجدے میں سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا - اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک الصلوین یعنی دونوں سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) ٭

صَلّ وجَلّ (ا) کلمۂ تعریف :- (اول مخفف صلے علےٰ مگر جل عوام الناس نے تابع مہمل لگا لیا ہے - جل جلالہ کا مخفف کہیں تو بھی درست نہیں ہو سکتا - وہ کہا کرتے ہیں - "صَلّ وجَلّ نور کے تختے" جس سے خود ان کی جہالت ٹپکتی ہے - جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) ٭
سبحان اللہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ وا - کیا پوچھنا ہے - کیا خوب - آہا ٭
مرحبا - صد رحمت - شاباش - صد آفرین - بارک اللہ - اللہ اکبر - اللہ غنی ٭
(یہ محاورہ مدح و ذم دونوں حسب موقع دلالت کرتا ہے) ٭

صِلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام - عطا - بخشش ٭ ہدیہ - تحفہ (۲ - و) بدلہ - عوض - پاداش نیکی - جزائے نیک - اجر - جیسے صلۂ کارگذاری - صلۂ محنت وغیرہ (۳) نحو میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونوں کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے - مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے ٭

صِلہ دینا (و) فعل متعدی :- انعام دینا - بدلہ دینا - عوض دینا ٭ اُجرت یا مزدوری دینا - حق محنت و حق السعی عطا کرنا ٭

صِلہ مِلنا (و) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا - بدلہ ملنا ٭

صِلہ میں (و) تابع فعل :- بدلہ میں - عوضہ میں - عوضانہ - بدلہ - جزا ٭

صَلّے (ع) صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر - اُس نے برکت دی - اُس نے درود بھیجا - وہ مہربان ہوا ٭

صَلّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو - اُن پر خدا کی رحمت ہو ٭
(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) ٭

صَلّے علےٰ (و) کلمۂ دعا :- اُن پر درود و رحمت ہو ٭ کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - شاباش - واہ وا - مرحبا ٭

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلے علےٰ کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلِیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار - سولی - چلیپا ٭ (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی بشکل چلیپا ایک صورت جسے رومن کیتھولک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں - اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

مگر آرچ بشپ اور بشپ یہ دونو اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ؟ + ؟ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہُوا ہوتا ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا خطوش نام ایک شخص کو جو عیسےٰ علیہ السلام کا ہمشکل تھا دار پر کھینچ دیا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس واقع کے بعد ترسایوں نے اُس شخص کو عیسےٰ تصور کر کے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنی شروع کی اور اُس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام بھی صلیب رکھ دیا) +

صُمّ (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم۔ آگندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوڑا۔ کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو +

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ مگر فارسی والے حُور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) +

صُمٌّ و بُکْمٌ (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے + گونگا بہرا۔ اسی میں تصرف کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے +

صَمْصام (ع) اسم مؤنث:۔ تیغ بُرّان۔ جس کا مُنہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر:۔ بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہُنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور +

صِناعت (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ + دستکاری +

صَنائِع (ع) اسم مذکر:۔ صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہُنرمندیاں +

صَنائِع بدائِع (ع) اسم مذکر:۔ وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمدًا لائی جائیں یا از خود سادر ہوں +

صَنْدَل (چندن کا معرب):۔ چندن + اگر بلیاگر۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً دوم درجہ میں سرد خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بہ نسبت خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ۔ تمثیلاً نہایت صفائی کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اُس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا۔ صندل کی سی تختی۔ نہایت صاف چیز مثلاً شکم وغیرہ کے

وصف میں کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) +

صَنْدَل کے چھاپے مُنہ کو لگے۔ (ا) کہاوت:۔ (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت روسیاہی ہوئی۔ (۲)۔ پورب) سرخروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا۔ نیکنامی کمائی +

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُسی قبیل سے ہے کہ مدح کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) +

صَنْدَل کی سی تختی (ا) صفت۔ عو:۔ مثل تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ + بے روئیں۔ شفاف +

(ٹھیکری کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) +

صَنْدَل گھسنا (ا) فعل متعدی:۔ اول معلوم دوم۔ (اوباش عو) عورتوں کا باہم مُساحقت کرنا۔ طبق زنی کرنا۔ چپٹی لڑانا +

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی ردیف نون کی فردوں میں دیکھ لو باعث فحش نہیں لکھا) +

صَنْدَل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا اعضا پر طلا کرنا۔ اکثر درد سر کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں +

صَنْدَلی (ف) صفت:۔ (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد۔ حنائی رنگ سے مشابہ +

(یہ رنگ چھڑیلے ناگرموتھے کپورکچری برادۂ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) +

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہُوا۔ (۳۔ ا) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۴۔ ا) جنم کا نپنسک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو +

صُنْدُوق (ع) اسم مذکر:۔ چوبی۔ یا چرمی خواہ ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا۔ پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مُردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھاتے نجد میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق ملجاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا + (قلق؟)

(۳۔ ا۔ صفت:۔ اُبھرا ہُوا۔ آگے نکلا ہُوا۔ پھولا ہُوا۔ سطبر۔ جیسے سینہ صندوق۔ (بازاری اشخاص بولتے ہیں) +

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے۔ کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے عُصفُور۔ جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں پس اسی وجہ سے یہ لفظ زنبور کے وزن پر صَندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) +

صندوق میں بند کرکے رکھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں رکھی بُت پرفن نے کرکے بند — پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر:- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مونث:- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (۱) صفت:- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مؤنث:- کاریگری +

صُنعت (ع) اسم مؤنث:- کاریگری۔ پیشہ۔ ہُنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام +

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث:- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہُنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام +

صِنف (ع) اسم مؤنث:- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گونہ + نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ پس جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصنافِ نوعِ انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر:- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پُتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہُوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ مگر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا — خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلّور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ مُنہ ہے تیرے کسی صنم کا (اسیر)

(۲-ف) (چونکہ بُت ہر طرح سے سڈول اور متناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس و اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے) پریتم۔ پیتم۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا — دل نہ اٹکا ئے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو — میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل و جان دین و ایمان جو لینا ہو صنم لے لو — کرینگے عذر دینے میں تو ہم جاہو قسم لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا (آتش)

صَنَم خانہ۔ صَنَم کدہ (ع + ف) اسم مذکر:- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیوستھان۔ ٹھاکردوارا +

صَنَم کا کھیل۔ ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندربخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا — طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا
سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر — کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے۔ جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چین" تجویز فرما کر ۱۲۰۹ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۶۹ہجری میں ۴۲ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اِس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ردائف جانب سے حرف الف کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس حیوان کی چاہتے ہیں اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہ۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے:-

صنم آمد۔ از کجا؟ از احمد نگر۔ کجا میرود؟ بہ آگرہ۔ بر چہ سوار است؟ اُشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخورد؟ انگور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسراید؟ ایمن کلیان شعر ہم یاد دارد؟ آرے[1] ؎

[1] لے چلے جس جس زبان کا شعر پڑھے اختیار ہے +

اے باد اگر بگلشن احباب بگزری زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج بیڑ صبح سے ہمارے نہال میں کچھ آئی ہوئی
جام سے بھی سبز ہے اور بے گھنا چھائی ہوئی } (صنم)

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک تو ہے لُون
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دون } (دوہا)

کدام شکل ہم یاد دارد؟ آرے - آمدن بارادت رفتن باجازت - کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ع

آں چیست کز حسن بتاں افزوں گردد اندر کف مہوشان موزوں گردد
سبز است تنش گر نرسد آب باد چوں آب باد رسد ہم خوں گردد

۸ - ۵ - ۰ - ۱ یعنی مہندی ع

اُٹھے تو اک روگ اُٹھاوے بیٹھے تو دکھ دے
جاوے تو اندھیری لاوے آوے تو سکھ دے } (پہیلی)

آنکھ - پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں +

صنم کدۂ چین (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے - شاید اُنہوں نے اُنہی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

صَنَوبَر (ع) اسم مذکر :- (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں - جیسے ع

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشن عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو سرے دل کا } (میر)

صَواب (ع) اسم مذکر :- خطا کا نقیض - راست - درست + جیسے جواب باصواب + راستی - درستی - (۲ - ل) خوب - بہتر + بہتری +
(جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر - بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب تائے مثلثہ سے بناویں) +

صواب اندیش (ع + ف) صفت :- راست اندیش - ٹھیک اور مناسب سوچنے والا - بہتری کی سوچنے والا +

صواب دید یا صوابدید (ع + ف) اسم مؤنث :- صلاح - مصلحت - رائے مستحسن - تجویز درست + مشورہ - کنکاش +

صُوبجات (ع) اسم مذکر :- (صوبہ کی جمع) +

صُوبہ (ع) اسم مذکر :- از (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصّہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں - جیسے صوبۂ پنجاب - بنگال - مدراس - بمبئی وغیرہ - (۲) حاکم صوبہ لفٹنٹ گورنر +

صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - سیناپتی +

صوبہ داری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) حکومت صوبہ + نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صَوت (ع) اسم مؤنث :- بانگ - آواز - صدا - ندا - جیسے صوتِ دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

صُور (ع) اسم مذکر :- (۱) نرسنگھا - نرسنگا - بجانے کا سینگ - تُرئی - بگل - تُرم - نفیری - قرنا - (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل محشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ع

تیرے قامت سے جو ہو برپا قیامت سر پر کام لے منقار سے نسیا دِ قمری صور کا
گر ترے فریادیوں کے نامۂ پیچیدہ کو لب پہ رکھ کر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا } (ذوق)

صُورِ اسرافیل (ع) اسم مذکر :- وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

صُور پھُونکنا (ہ) فعل متعدی :- تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

صُورت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پیکر - شکل - ہیئت - چہرا + مُنہ - مکھڑا - نقا - جیسے "صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ع

داغ کی شکل دیکھ کر بولے ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل خداوندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش - تصویر (۳) ڈول - خاکہ + ڈھانچ - ڈھچر (۴) حالت - گت - گتی - کیفیت ع

سرا نہاران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ بیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت } (صنم)

روکشی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد ہو گئی یہ بہ تیری کیا صورت (میر)
نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام ۔ اُسی کے عرض ذات کو ہے قیام (میر حسن)

(۵) طرح ۔ وضع ۔ طور ۔ طریق ۔ نوع ۔ رنگ ۔ ڈھنگ ۔ ڈھب ۔ قرینہ ○

گر کسی صورت نہیں کاشانۂ تن خالی سے ہر نفس دل جلوہ گاہ حسن رشک حور ہے (نسیم دہلوی)
اس کی تلوار میں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے چھپکے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)
تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بد شکل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب و درد ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (...)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چُپ بیٹھے تو خفت ہے کچھ کہئے تو کالی ہے (امیر)
قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)
سچ تو یہ ہے کہ دل آجائے حسینوں پر جس کا چین اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جا لب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر ۔ تجویز جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو۔ (۷) مانند ۔ مثل + مشابہ ○

اک غیرت شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤں نگا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت نرگس اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)
خوب رُو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)
کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)
پئے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمد کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لا اعلم)
کچھ نہیں چاہیئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع ۔ محل ○

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (...)

اب تو سوز سے بجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو ادھر آہی گیا (...)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (افسر)

(۹) ظاہر ۔ معنی کا نقیض ○

اوج موج کا شوب اسکی ایک رستے فلک تک ہے صورت میں تو قطرہ خواہ ہے معنی میں ہے یہ دل (میر)

(۱۰) بھیس ۔ روپ ○

رونی صورت پہ برستا ہے ہماری رونا گرچہ ہر ڈھب سے بنلتے ہیں ہنسی کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار ۔ علامت ۔ نشان (۱۲) شغل ۔ مشغلہ ۔ کام ۔ کاج ○

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہیئے (شوق)

(۱۳) بُت ۔ لعبت ۔ مُورت ۔ مورتی ○

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا ۔ جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا (رند)

صُورتِ آشنا (ع + ف) صفت :۔ روشناس + جان پہچان ۔ دور کی صاحب سلامت کا + واقفکار ○

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (امیر)
کیے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم :۔ روشناس ہونا ۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا ۔ صورت پہچاننا ۔ یونہیں سا واقف ہونا ۔ واقف ہو جانا ۔ جان پہچان ہو جانا ○

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و) فعل متعدی :۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے نقش کھڑا کرنا ۔ سماں باندھنا +

صورت بدلنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ چہرا تبدیل کرنا ۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ جیسے بونٹ کے کیڑے کا تیتری بنجانا (۳) مُنہ بگاڑنا ۔ چہرا بگاڑنا ۔ اس قدر مارنا کہ وہ پہچانا نہ جا سکے +

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی :۔ چہرا بگاڑنا ۔ بے روپ کرنا ۔ بدصورت بنانا ۔ بدشکل کرنا ۔ بدنما کرنا ۔ بدہیئت کرنا ۔ کُروپ کرنا +

صورت بنا (و) فعل لازم :۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا ۔ پوری پوری نقل اُترنا ۔ جیسے صورت تو نہ بنی پر مُنہ تو چڑا ! یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر خاکا تو اُڑا دیا +

صورت بنانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۔ ہیئت بنانا ۔ (۲) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ (۳) مُنہ بنانا ۔ چہرا بنانا ۔ چہرے کی لینا ۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا + مُنہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا ۔ مکر گانٹھنا ۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا ۔ اکراہ ظاہر کرنا ۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولدیتے ہیں ۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے +

صُورت پرست (ف) اسم مذکر :۔ ظاہر پرست + بُت پرست ۔

مورتی پوجن کرنے والا ؎

تف ہے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (ع)

صُورت بگڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) شکل بننا۔ ڈول بندھنا۔ ڈھنگ پڑنا۔ (۲) رنگ اختیار کرنا۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا۔ وقوع میں آنا +

صُورت تو دیکھو (و) محاورہ۔ طنزاً :- مُنہ تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو ۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج
خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)

کھینچینگے مرے آئینہ رخسار کی تصویر
دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (و) کہاوت :- بدصورتی پر یہ کچھ مزاج۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی۔ بدشکلی پر یہ دماغ۔ فقیری میں شاہی مزاج +

صُورتِ حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ ۔ کیفیت ظاہری ۔ روئداد +

صُورت حرام (و) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا۔ گندم نما جو فروش۔ دھوکے کی ٹٹّی۔ بور کے لڈّو۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اُسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے۔ مگر باطن میں بدنا گوار طبع جیسے "صُورت حرام بیر یا اندرائن کا پھل" ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خواہش
شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (و) صفت۔ عو :- خوبصورت۔ قبول صورت۔ شکیل۔ جمیل۔ حسین جیسے "بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا"

صورت در گور ہونا (۱) فعل لازم۔ عو :- دعائے بد۔ مرنا۔ دنیا سے اُٹھ جانا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

بعد مُردن آچکے رونے کو سُن کر گورِ دُور
بیٹھے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گورِ دُور (؟)

صورت دکھانا (و) فعل متعدی :- چہرہ دکھانا۔ شکل دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ سامنے آنا۔ روبرو ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صُورت دکھا دے مجھے
تو بس قید غم سے چھڑا دے مجھے (میر حسن)

صورت شکل والا (و) صفت :- طرحدار۔ وضعدار۔ شکیل۔ حسین۔ خوبرو + گبرو +

صورت کرنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ وسیلہ نکالنا +

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (۱) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (و) محاورہ :- حال یہ ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ بات یہ ہے +

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روئے ہیئت۔ ظاہراً۔ بظاہر +

صُوری (ع) صفت :- ضد معنوی۔ ظاہری +

صُوف (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُون۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات + نمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) ریشۂ قلم ؎

سوکھا یہ سوزِ غم سے تن تیرے ناتواں کا
صوفِ قلم ہوا ہے مغز اس کی استخواں کا (صابر)

(۴۔ ر) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ سیقہ۔ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے۔ تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا۔
مشکِ نافہ سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (امیر)

(۵۔ و) گوٹا بُننے کا بانا +

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر :- نمدپوش۔ کمل پوش۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے۔ مراداً صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

صوف ڈالنا (۱) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

صُوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش۔ نمدپوش۔

(اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجردین سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا۔ پس اہل تصوّف ان سے منسوب ہوئے۔ نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ از دست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + اولاد و معتقدان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں فرمانروان صفویہ چلے) +

(۲۔ و) متقی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بھگت۔ پاک صاف۔ بے گناہ۔ معصوم ؎

بزم دشمن میں رہے آپ تو صوفی بن کر
سُرخ آنکھوں میں کہاں سے اثر جام شراب (داغ)

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت
بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں مخمور کے پاس (مصحفی)

صوفیٔ صافی (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

صوفت

صُوفِیانہ (ع + ف) صفت:۔ (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بہ صوفی۔ (۲-۱) سادہ + درویش پسند۔ پارسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے معرّا +

صُوفِیانہ وضع (ا) اسم مؤنث:۔ سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوفت کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حملہ۔ دھاوا (۲) سختی۔ تُندی۔ ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر:۔ روزہ۔ برت + روزہ دار +

صَوم وصَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث:۔ روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجّادہ — خیال یار میں صوم وصلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث:۔ شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مَئے لالہ گوں۔ مَئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سیّد محمد زکریا خاں صاحب زکی ؎

میسر گر نہ ہو صہبا پئینگے خون دل اپنا — یہ ہم نے تاک رکھی ہے مَئے انگور پینے کو (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو — سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے — جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر:۔ شکار باز۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی + چڑیمار۔ ماہی گیر +

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

صِیام (ع) اسم مذکر:۔ صوم کی جمع۔ روزے +

صِیانت (ع) اسم مؤنث:۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ — صیدِ اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲-ا) اسم مؤنث:۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مدمقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا — صلح بھی تیری تو پھر کاہی کے چھوڑا ہم کو (ذوق)

(ہم میں جانتے ہمارے سنے محاورہ دان نے اسکے شرط لگانے اور ہمسری کرنے کے معنی کہاں سے لکھے اگر کبوتر کے نہ دینے کی شرط لگانی لکھتے تو بھی بجا تھا۔ شاید عقلیہ معنی لکھے ہیں) +

صیغ

صَید بَدنا (ا) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا + ضد باندھنا +

صَید کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پُرداغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گُردونے — تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہونے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

صیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ شکارگاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (ا) اسم مذکر:۔ (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علی الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے اڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم — لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

وائے قسمت اب آئیگا نہ لائیگا جواب — لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح — ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے اپنا ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طریقت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور منقّف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلّم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے ادل بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴-اہل تشیعہ) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ عقد۔ (۵-ا) مد۔ محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی۔ صیغۂ ریاستہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

صِیغہ پڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ (اہل تشیعہ) نکاح پڑھانا۔ چاربول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

صِیغہ گردانْنا (ا) فعل متعدی:۔ تصریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر مشیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار شرط میں بطور مزاح و ہجو لکھا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے +

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہوسکیگا۔ یہ لحاظ طالب علم اُس نے یہ رعایت رکھی ہے مگر آپنے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کرلئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانْنا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں ؟)

صیقل

صَیقل (ع) اسم مؤنث :- زنگ دور کرنا + جلا۔ صفائی۔ روپ۔ تاب۔ آب۔ چمک۔ پرواز +

صَیقل کرنا (ہ) فعل متعدی :- جلا کرنا۔ روپ کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ پرواز کرنا +

صَیقل گر (ع + ف) اسم مذکر :- جلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا +

ض

ض (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا پندرھواں۔ فارسی کا اٹھارواں۔ اردو کا اکیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے۔ اردو والے اس کا تلفظ دُواد۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف ذال معجمہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے۔ اول جیسے ضحاک سے ذہ آک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونوں میں فرق پڑ جاتا ہے + دوسرے تقضض سے تقضی یعنی مدت کا پورا ہونا +

ضَابِط (ع) صفت :- (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا۔ مضبوط پکڑنے والا۔ حفاظت میں رکھنے والا۔ (۲) منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ ہوشیار۔ مدبر۔ جگتیا۔ (۳) حاکم۔ مالک۔ قابض (۴) پابند قاعدہ + پابند اوقات۔ محتاط (۵) متحمل۔ بردبار۔ صابر۔ سنتوکھی۔ قانع + مستقل مزاج۔ گمبھیر +

ضَابِطَہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا۔ نگہداشت۔ قاعدہ۔ دستور عمل درآمد۔ آئین۔ قانون۔ دستور العمل + انتظام۔ بندوبست + ربط و ضبط +

ضَابطہ برتنا (ہ) فعل متعدی :- قانون پر چلنا۔ حسب آئین کام کرنا +

ضَابطۂ دیوانی (ہ) اسم مذکر :- مالی قانون۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں +

ضَابِطۂ فوجداری (ہ) اسم مذکر :- قانون فوجداری۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل +

ضَابِطۂ مال (ہ) اسم مذکر :- محکمۂ مال کے حکام کا قانون۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون +

ضَاحِک (ع) اسم مذکر :- (۱) ہنسنے والا۔ خنداں۔ منہ چڑانے والا۔ ٹھٹھا مارنے والا۔ مذمت گو۔ ہجو کہنے والا۔ ظریف۔ ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین آئینہ نامی شاعر کا تخلص جو

ضاد

سودا کا ہمعصر اول دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا۔ سودا کی ہجووں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی +

ضَامِن (ع) اسم مذکر :- (۱) کفیل۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ خاطر جمع کرنے والا۔ پذیر گرد۔ بیچ میں پڑنے والا۔ وہ شخص جو کسی کا طرف دار ہو۔ جیسے ضامن دے یا دلائے۔ (۲-ہ) وہ لکڑی کی پچر جو حقہ کی نے اور اس کے نیڑے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳-ہ) مایۂ شیر۔ وہ دہی جس کے ذریعہ سے دودھ جماتے ہیں۔ پنیر مایہ +

(جب ضامن ضامن کہیں گے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بوقت طلب موجود کر دینے کا ذمہ دار ہو۔ مال ضامن کہیں گے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی۔ اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے افعال کا ذمہ دار ہو) +

ضَامِن در ضَامِن (ہ) اسم مذکر :- کفیل کا کفیل۔ ذمہ دار کا ذمہ دار +

ضَامِن دینا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا۔ بیچ میں ڈالنا +

ضَامِن ہونا (ہ) فعل لازم :- ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ اڑنا۔ بیچ میں پڑنا۔ جیسے

ضامن نہ ہو وے باپ کا ہے ضامنی گھر پاپ کا + ضامن نہ ہو جیے گرد کا دیکھئے ○

اک جھلک اپنی دکھا دے جو مہ و خور کو تو پھر میں ضامن ہوں ترے در سے اگر جائیں کہیں (مصحفی)

ضَامِنی (ع) اسم مؤنث :- کفالت۔ ذمہ داری۔ ذمہ داری۔ آڑ۔ اوٹ۔ جیسے "گیا پدی اور کیا پدی کی ضامنی" +

(جب زر ضامنی کہیں گے تو اس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے۔ فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری۔ مال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) +

ضَامِنی پر چھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ عوام :- ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا +

ضَامِنی دینا (ہ) فعل متعدی :- ضمانت دینا۔ کفیل یا ذمہ دار بننا +

ضَامِنی قبول یا منظور کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا +

ضَائِع (ع) صفت :- اکارت + غارت۔ نکما۔ تلف۔ رائگاں۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ بے سود۔ برتھا +

ضَائِع جانا (ہ) فعل لازم :- برباد جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا + نیست و نابود ہونا۔ مرنا +

ضَائع کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھونا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ رائگاں کرنا۔ اڑانا + بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا۔ قتل کرنا۔ جان سے کھونا۔ جیسے اتنے آدمی ضائع کئے +

ضامی

ضاء

ضائع ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کھویا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر :- (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت۔ ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل۔ راج (۴) روک ٹوک۔ بندش۔ قید۔ پابندی (۵ - ہ) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون باندھنا + قابو کرنا۔ مقرر کرنا جیسے قاعدہ ضبط کرنا (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمائی کرنا۔ جوش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے ۔۔۔ ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا ۔۔۔ کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (ہ) فعل لازم :- قُرق ہونا۔ چھنتا۔ کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہوجانا (۲) تحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (ہ) اسم مونث :- (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطئ جائداد یا مال (ہ) اسم مذکر :- دھن۔ دولت کی قرقی +

ضبطی میں آنا (ہ) فعل لازم :- قُرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہوجانا +

ضحےٰ (ع) اسم مذکر :- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحےٰ اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحےٰ بمعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحاک (ع) اسم مذکر :- بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرتاس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۷۸۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہوگیا تھا جس کی دوا اور غذا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کردیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فارس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا + حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ سزائے تازیانہ اور دار پر کھینچنا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھودکر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سخت دلی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آتبین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بددلی (۶) بیدینی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخردی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فالی ضحاک نام رکھ دیا۔ عقلاً یہی قریب الفہم ہے) +

ضدک

ضخامت (ع) اسم مونث :- موٹائی۔ سطبری۔ مٹاپا۔ حجم + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ دنبل کی ضخامت +

ضد (ع) اسم مؤنث :- (۱) نقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر ہمتا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(ضد اور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہوسکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہوسکتی مگر مرتفع ہوسکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲ - ہ) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ ۔۔۔ ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر ۔۔۔ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳ - ہ) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پیز ؎

شب وصل ضد میں بسر ہوگئی ۔۔۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہوگئی (داغ)

کوئی بھی طول روز حشر اسے غرض تھی ۔۔۔ میری شب فراق کی ضد نے بڑھا دیا (ایضاً)

ضد سے رشب فراق ہوئے ۔۔۔ ضد سے ہم تیرہ روزگار ہی کے (مومن)

(۴ - ہ) ہماہمی۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵ - ہ) خشم۔ غصہ۔ کرودھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶ - ہ) تعصب۔ پیچ +

ضد آنا (ہ) فعل لازم :- ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی ۔۔۔ اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بہت اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشا۔ بخشی کرنا +

ضد پر (ہ) تابع فعل :- اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضد پر آنا (ہ) فعل لازم :- اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (ہ) فعل متعدی :- اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضد چڑھنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (ہ) فعل متعدی :- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا +

ضد کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن نہ اس قدر کافر جو ہیں بنا تو وہ وہ بت دار ہو گیا (رزمی)

(۲) بحث و تکرار کرنا۔ حجت کرنا ❊ جھگڑنا ❊

ضِدّی (ع) صفت :۔ بہت اصرار کرنے والا ۔ ہٹیلا ❊ متعصب۔ نہایت پیچ کرنیوالا ❊

ضِدَّین (ع) صفت :۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب ۔ رات دن وغیرہ (۲۔ ا۔ عوام) ضد۔ مخالفت ❊

ضَرْب (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مار۔ چوٹ ۔ ٹکر ❊ دھکا ۔ صدمہ ؎

دل جگر دو نوہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے سینے پر کھاؤ نگا جو ضرب دو دستی ہوگی (رند)

(۲) بیان ۔ برنن ۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے ۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا ۔ مُہر ۔ چھاپ ۔ جیسے ضرب سکّہ ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد ۔ جیسے چار ضرب توپ (۶+۱) ضرر ۔ نقصان ۔ ٹوٹا ۔ گھاٹا ۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کو ایک خاص زور اور جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم ٹکرانے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد میں سے عدد کی اکائی کے موافق بار بار جمع کیا جائے تو جس مختصر ترکیب سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جائے اُسے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو ❊

ضَرْب اُٹھانا (۱) فعل متعدی :۔ صدمہ اُٹھانا ۔ نقصان گوارا کرنا ۔ ٹوٹا سہنا ۔ گھاٹا جھیلنا ❊

ضَرْبِ چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث :۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے ❊

ضَرْبُ المَثَل (ع) اسم مؤنث ۔ کہاوت ❊ مثل بیان کرنا ۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے ❊

ضَرْبُ المَثَل ہونا (۱) فعل لازم :۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا ۔ زبان زد عام ہونا مشہور ہونا ۔ شہرت پانا ❊

ضَرْب آنا (۱) فعل لازم :۔ چوٹ آنا ❊ دھکا لگنا ❊

ضَرْب دینا (۱) فعل متعدی :۔ (عوام) نقصان دینا ۔ ٹوٹا دینا ۔ ضرر پہنچانا ❊ اعداد کو باہم ٹکرانا ❊

ضَرْبِ شَدِید (ع) اسم مونث :۔ سخت چوٹ ۔ مہلک ضرب ❊

ضَرْبِ شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث :۔ تلوار کا زخم ۔ تلوار کا ہاتھ ❊

ضَرْب لگانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) چوٹ لگانا ۔ کوٹنا ۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا ۔ وار کرنا ۔ تلوار مارنا ۔ حملہ کرنا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ قطعہ

کہا جو میں نے نہ ارمیرے دل کے دو ٹکڑے لگا کے ضرب سیاست تیغ نا ر کی ایک ؟ (نصیر)

تو کیا جواب وہ دے ہے سُنی نہیں یہ مثل کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا ۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے ۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا ❊

ضَرْب لگنا (۱) فعل لازم :۔ چوٹ لگنا ❊ صدمہ پہنچنا ❊ نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا ❊ دھکا لگنا ❊

ضَرْبِ مُرَکَّب (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں ۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا ۔ ضرب مخلوط ۔ ملاگن ❊

ضَرْبِ مُفْرَد (ع) اسم مونث :۔ ضرب سادہ ۔ ضرب بسیط ۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن ❊

ضَرَر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گزند ۔ نقصان ۔ مضرت ۔ زیاں ۔ خسارہ ۔ ہان (۲) درد دُکھ ۔ تکلیف ۔ صدمہ ۔ مصیبت (۳۔ ا) چوٹ ۔ ضرب ❊

ضَرَر پہنچانا (۱) فعل متعدی :۔ نقصان پہنچانا ۔ ٹوٹا دینا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ ایذا دینا ❊

ضَرَرِ جسمانی (۱) اسم مذکر :۔ (قانون) جسمانی چوٹ ۔ بدنی صدمہ ۔ تکلیفِ جسمانی ۔ ایذائے بدنی ❊

ضَرَرِ خفیف (ع) اسم مذکر :۔ تھوڑا سا نقصان ۔ یوں ہیں سا گزند ❊

ضَرَر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ ایذا رسانی ۔ دُکھ دینا ۔ تکلیف دہی ❊

ضَرَرِ شَدِید (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرب شدید) ❊

ضَرُور (ع) صفت :۔ (۱) واجب ۔ لازم ❊ ناگزیر ۔ لابد ❊ اُچیت ۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہئے ۔ مفروض ❊ مطلوب ۔ درکار ❊ ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتے ہیں یار کیوں حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ ا۔ طنزاً) بیشک ۔ بجا ۔ درست ۔ جی ۔ کیا شبہ ہے (۳۔ ا) اٹل ۔ (۴۔ ا ۔ اسم مؤنث) حاجت ۔ ضرورت ۔ درکار ۔ چاہ ۔ خواہش ۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ ا ۔ تابع فعل) بالتاکید ۔ بالضرور ❊ البتہ لاکلام ❊

ضَرُور ضَرُور (۱) تابع فعل :۔ بالتاکید ۔ بالضرور ۔ واجباً ۔ ناگزیر ۔ بالتحقیق بالیقین ❊

ضَرُور نہیں (۱) محاورہ :۔ واجب نہیں ۔ لازم نہیں ❊ درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

ضَرُورہی (ہ) تابع فعل:- لابد - بالضرور - واجبی - لازمی ✣

ضَرُور ہے (ہ) محاورہ:- واجب ہے - لازم ہے ✣ درکار ہے - خواہش ہے ✣

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث:- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار ✣ ناچاری - جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" ✣

ضرورت پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا ✣ درکار ہونا ✣ موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا ✣

ضَرورت مند (ہ) صفت:- حاجتمند - محتاج - تنگ دست - تنگ حال - مفلس ✣

ضَرُورَتاً (ع) تابع فعل:- از روے ضرورت - واجباً - لازماً - ناچار ✣

ضَرُوری (ہ) صفت:- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری ✣

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث:- گور - قبر - مزار - مرقد ✣ مقبرہ ✣ تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت مغرق اور ہمیشہ کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں ✣ (عموماً شبیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - یاں دونو کی وضع مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ دو رو قبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) ✣

ضِعْف (ع) صفت - بالکسر:- دوچند - دُگنا - المضاعف ✣

ضَعْف (ع) اسم مذکر:- کمزوری ✣ عقل کی کوتاہی ✣ غشی - بے ہوشی ✣

ضَعْف آنا (ہ) فعل لازم:- غش آنا - بیہوش ہوجانا ✣

ضُعْف (ع) اسم مذکر:- سُستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزلِ مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا (داغ)

ضُعْفِ بَصارت (ع) اسم مذکر:- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھوں کی ناطاقتی ✣

ضُعْفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر:- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے ✣

ضُعْفِ دِل (ع + ف) اسم مذکر:- دل کی کمزوری ✣ دل کا ضعیف ناتواں ہوجانا ✣

ضُعْفِ دِماغ (ع) اسم مذکر:- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی ✣

ضُعْفِ مَثانہ (ع) اسم مذکر:- مثانہ کی وہ حالت کہ اُس میں قوتِ جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے ✣

ضُعْفِ مِعْدہ (ع) اسم مذکر:- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہو سکے کمئے ہاضمہ ✣

ضَعِیف (ع) صفت:- سُست - ناتوان - ناطاقت - نِربل - دُربل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ ✣ بوڑھا ✣

ضَعِیفُ الاِعْتِقاد (ع) صفت:- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو سست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ ✣

ضَعِیفُ العَقل (ع) صفت:- کم عقل - بے وقوف - کم فہم ✣

ضَعِیف ہونا (ہ) فعل لازم:- کمزور و ناتواں ہونا ✣ بوڑھا ہونا ✣

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث:- بڑھاپا - پیری ✣ کمزوری - نحافت ✣

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث:- گمراہی ✣ خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی ✣

ضِلْع (ع) اسم مذکر:- (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حِصّہ - جزو - کسی ملک کا وہ حِصّہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو ✣ حاکم ضلع کا صدر مقام (۴ - ہ) جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً دھوبی کا ذکر آئے تو اُس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی - جگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ لفظ بولنے میں آئیں - اور اُن کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری کلپے گی - گھاٹ سے بات کر - بھٹی چڑھ کر گورا ہوجا - جوگان آئیگی - سو انعام لے جائیگی وغیرہ ✣

ضِلْع بولنا (ہ) فعل لازم:- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو ✣

ضِلْع دار (ع + ف) اسم مذکر:- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگراں ضلع - سربراہ کار ضلع - سزاول ✣ زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار ✣ نہر کا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ✣

ضِلْع داری (ع + ف) اسم مؤنث:- ضلع دار کا عہدہ و کام ✣

ضمّ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل اور ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونو ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

ضِماد (ع) اسم مذکر:۔ لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا + لُبڑی۔ زخم پر لیپ یا مرہم +

ضَمانت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ +

ضَمانت داخل کرنا (و) فعل متعدی:۔ تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا +

ضَمانت کرنا (و) فعل لازم:۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

قرض لیجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضَمانت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت +

ضَماناً (ع) تابع فعل:۔ بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روئے ضمانت +

ضَمانتی (و) اسم مذکر:۔ (عوام) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار +

ضَمائر (ع) اسم مونث:۔ ضمیر کی جمع +

ضِمن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندر۔ اندرون۔ نہ + شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حد۔ جیسے ضمنِ اول۔ ضمنِ دوم وغیرہ (۲۱۔ ا) متعلق۔ متضمن +

ضِمن میں (و) تابع فعل:۔ شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر + باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے +

ضِمناً (ع) تابع فعل:۔ (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ درپردہ +

ضَمّہ (ع) اسم مذکر:۔ ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت +

ضَمیر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب + اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید + مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ صرف و نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دونو ضمیر ہیں +

ضَمیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکثرا۔ پرچۂ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ +

ضَوابِط (ع) اسم مذکر:۔ ضابطہ کی جمع۔ قوانین +

ضِیا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلّے۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مہرگیا اُسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے درعوضِ ضیا افتادند۔ ناسخ التواریخ +

ضِیافت (ع) اسم مؤنث:۔ مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار +

ضِیافت کرنا (و) فعل متعدی:۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا +

ضَیغَم (ع) اسم مذکر:۔ شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر + شیر ببر +

ضَیف (ع) اسم مذکر:۔ مہمان۔ پاہنا +

ضِیق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تنگی۔ بھچاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض +

ضِیقُ النفس (ع) اسم مذکر:۔ دما۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا +

ضِیق میں (و) تابع فعل:۔ دقت میں۔ دشواری میں۔ جیسے "اُن کے اُٹھوں ضیق میں دم ہے" +

ضِیق میں آنا (و) فعل لازم:۔ تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا + دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا +

ضِیق میں ہونا (و) فعل لازم:۔ دیکھو ضیق میں آنا +

ط

ط (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا سولھواں[16]۔ فارسی کا اُنیسواں[19]۔ اردو کا بائیسواں[22] حرف جسے طائے حطی یا مہملہ یا غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر طوا کا تلفظ قریب قریب ہے۔ (۴) یہ حرف عربی میں ت۔ ص۔ ض۔ ظ۔ اور کاف عربی سے بدل جاتا ہے +

طاری (ع) صفت:۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراداً غالب ہونے والا +

طاری ہونا (و) فعل لازم:۔ چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رُعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا +

طاس۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:۔ (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ + طشت کلان۔ لگن۔ تسلا + سینی + بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نظر میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھو دیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں ✦

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے سے تسلے پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے چلتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں ✦

طاسہ کرفہ (و) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول ✦

طاسے مرفے والے (و) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے ✦

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری ✦ عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ ✦

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا۔ چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے ✦

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرفتنہ۔ پھرا ہوا۔ متمرد ✦

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب ✦ آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھو بنا دیتے ہیں ✦

دے مارا ہے سر ڈر سے جب ہجر میں ہمنے　　دیوار میں روزن نہ سہی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا ✦ یکا۔ یگانہ ✦ لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ✦

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ　　سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)
سحر سازی سے سخن گوئی ہے نکاری ہے　　کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق ہیں یہ (صابر)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا ✦

(شرح نصاب در رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز نزد منجنیق کے یہ تاک کا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کرکے تاے قرشت کو طاے حطی سے بدل لیا ہے) ✦

طاق ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان ✦

طاق بھرنا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد ✦

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ✦

دل سے کب جاتی ہے سمجھائے سے اُس بُت کی یاد　　ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (و) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش و الش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" ✦

طاق پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا ✦ اُٹھا رکھنا۔ الگ کا منا۔ الگ کرنا۔ چھینکے پر رکھنا۔ الفقط کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام نہ رکھنا ✦

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی　　نہ دشمن مرا اک نے مانا کرو (ظفر)
مطلعے سے ترے بیت ابرو کے شوخ　　رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ✦

طاق سے تو اُتارے شیشہ　　طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھر دیں کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک } (دوہا)

طاق پر رہنا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا ✦

طاق جفت (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جُوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنیں تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیریگا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہجائیگی۔ عوام اُس کو طاق جُفت کہتے ہیں ✦

طاق کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ✦

تیرہ بختی میں نگاوٹ نے کیا مجھ کو طاق　　مسی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گیا (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ بُھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ✦

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو　　تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) یکتا ہونا۔ یگانۂ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ✦

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوئے ہیں　　ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)
تم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو　　تو نخوت میں بھی تم یہاں طاق ہو (لطف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ✦

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب مجال ✦

جرأت + حوصلہ ؎

جب تلک دیکھوں نہ ہمدم وہم آخر اُس کو ۔ کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت۔ لیاقت۔ استعداد۔ مقدور۔ مقدرت۔ جیسے "طاقت بہماں نہ داشت خانہ بمہماں گذاشت"۔ (۴) برداشت۔ سمائی۔ ظرف۔ بساط (۵) سلطنت۔ حکومت۔ دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی۔ زور آزمانا یا دکھانا۔ زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (ع) اسم مذکر :۔ زورِ جسم۔ کایا کا بل۔ دیہی بل۔ انگ بل۔ تن بل +

طاقت طاق ہونا (ع) فعل لازم :۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا۔ بالکل طاقت نہ رہنا۔ نام کو بل نہ رہنا۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھادوں تجھے محرابِ خمِ ابروے یار ۔ زاہدِ گوشہ نشیں طاق تیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ ہے طاق ۔ دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہٹو زنہار (سوز صہبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا ۔ لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں نہ دینا ہے اُس میں زاہد ۔ اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری ۔ (صابر)

ہجر میں طاق ہوگئی طاقت ۔ خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو اے مسیح ۔ طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (ع) فعل متعدی :۔ زور دکھانا۔ قوت آزمانا۔ زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت :۔ زور آور۔ توانا۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا طاق۔ طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر :۔ تھان۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔ کلاہ (۲۔ اسم مذکر) کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ مثل ہے "طاقی نہ رکھے باقی" (۳۔ صفت) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول۔ کج نظر۔ کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر :۔ خواہاں۔ خواہشگار۔ تلاش کرنے والا۔ طلبگار۔ طلب کرنے والا۔ مشتاق۔ متفحص۔ جویندہ جیسے "طالبِ زر خر۔ طالبِ مولا اولے" +

طالبِ دُنیا (ع) اسم مذکر :۔ دنیا دار۔ لالچی۔ حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ مشتاق نظارہ دیکھنے کا خواہشگار + عاشق۔ مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت :۔ لالچی۔ حریص۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم ۔ تحسینِ سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

طالبِ عُقبےٰ (ع) اسم مذکر :۔ دیندار۔ عقبےٰ کا طلبگار۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ جیسے "طالبِ عقبےٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر :۔ متعلم۔ ودیارتھی۔ مبتدی۔ علم حاصل کرنے والا۔ سیکھنے والا۔ نو آموز +

طالبِ علمی (ع) اسم مؤنث :۔ متعلمی۔ علم سیکھنے کا کام۔ شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :۔ عاشق و معشوق۔ محب محبوب +

طالِع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے والا۔ نکلنے والا۔ صعود کرنے والا۔ اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں۔ دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت۔ نصیبا۔ بھاگ۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ اقبال +

طالعِ خوابیدہ (ع + ف) صفت :۔ بختِ خفتہ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالعِ خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگیں گے ۔ لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالعِ خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب ۔ جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

طالع چمکنا (ع) فعل لازم :۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہِ منور چمکا ۔ بخت بیدار ہوئے طالعِ صفدر چمکا (صفدر)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر :۔ منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ حال گو +

طالع ور یا مند (ع + ف) صفت :۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ خوش نصیب۔ قسمت والا۔ اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بختاوری۔ خوش نصیبی۔ اقبالمندی +

طامع (ع) صفت :۔ لالچی۔ حریص۔ لوبھی۔ طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ مور۔ چکر دھاری۔ میور۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

تقیید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی طاؤس لڑکھڑا کے گلستاں میں رہ گیا ۔ (صبا)
یوں اس دل آوارہ میں ہیں داغ بتوں کے جس طرح کہ مصحف میں دھرے ہوں پر طاؤس (مصحفی)
(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل بربط بہ شکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے ÷

طاؤسی (ع + ف) صفت :- طاؤس کا ۔ طاؤس کے رنگ کا ÷ طاؤس کے موافق ÷

طاؤسی رقص (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے ÷

طاہر (ع) صفت :- پاک ۔ صاف ۔ پوتر ۔ پاکدامن ÷

طاہری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے ۔ بڑی پلاؤ ۔ بڑیوں کا پلاؤ ۔ جیسے "کھائے مغل کی طاہری آپ کہاں جائیگی باہری" ÷

طائر (ع) اسم مذکر :- اُڑنے والا پرند ۔ پکشی ۔ پنچھی ۔ پکھیرو ۔ چڑیا ۔ مرغ ۔ پرِ پرواز
اسیرِ آفت نہیں منہ سے جُدا ہے جس کا طائر قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہوگا (ناسخ)

طائرِ قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر :- پاک جہان کا پرندہ ۔ فرشتہ ۔ ملک ÷ جبرئیل علیہ السلام ÷

طائفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) قوم ۔ ملت ۔ ذات ۔ برن (۲) گروہ ۔ جتھا ۔ زمرہ ۔ فرقہ ÷ پنتھ ÷ جماعت ۔ پرا ۔ ٹکڑے ۔ غول (۳) خاندان ۔ کُل (۴-۵) رنڈی اور اُس کے بھڑوے ÷ ناچنے والوں کا گروہ ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ ۔ کاروان (۶) شاہی جلو ۔ ہمراہی لوگ ۔ ہمراہیِ رکاب جُھرمٹ ÷

طائفہ نچانا (ہ) فعل متعدی :- رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا ÷

طِب (ع) اسم مؤنث :- علاجِ جسم و جان (۲) حکمت ۔ بیدک ۔ علاج و معالجہ کا علم ÷ علم ادویات ÷

طِبِّ روحانی (ع) اسم مؤنث :- روح کا علاج کرنا ۔ علمِ اصلاحِ روح یعنی علم اخلاق ÷

طِبابت (ع) اسم مؤنث :- فن حکمت ۔ بیدک ۔ ڈاکٹری ۔ حکیمی علاج و معالجہ ÷

طَبّاخ (ع) اسم مذکر :- باورچی ۔ رسوئیا ۔ بکاول ÷

طباشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث :- بنسلوچن ۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد ۔ تیسرے میں یابس ۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہال دموی نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی ÷

طباق (ع) اسم مذکر :- (۱) بڑی رکابی ۔ تھالی ۔ تسلا (۲- بازاری) کھپالی کھوپری ۔ کاسۂ سر ۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا ÷

طَباق سا مُنہ (ہ) اسم مذکر ۔ عو :- چوڑا منہ ۔ پھیلا ہوا منہ ۔ چکلا چہرا ۔ پھڈا منہ ۔ چپٹا چہرا ؎
گر رو سے اُس کے ہو گا تو نقطے سے مقابل اے آفتاب نیز اُمنہ تو طباق سا ہے (میر)

طَباقی کُتّا (ہ) اسم مذکر :- طعام تلاش ۔ مفت خورا ۔ پیٹو ۔ نجڑ ۔ شرواچٹ ۔ طفیلی ۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا ۔ کاسہ لیس ۔ دسترخوان کی بلی ÷

طَبائع (ع) اسم مؤنث :- طبیعت کی جمع ÷

طبراق (ہ) اسم مذکر :- فقیروں کی جھولی ۔ کاسۂ گدائی ÷ (شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) ÷

طَبْع (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرشت ۔ مروم ۔ طبیعت ۔ خمیر ۔ فطرت ۔ خِلقت ۔ مزاج ؎
بسکہ ہوا اُڑنے لگا مُشتِ غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خو ۔ خصلت ۔ عادت ۔ طینت ۔ سیرت ۔ خُلق ۔ سُبھاؤ ۔ بان ۔ منش (۳) مُہر ۔ چھاپ ۔ سکہ ۔ ٹھپا ۔ نقش ۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن ۔ (۵) موجوداتِ کائنات ÷

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان ÷

طبع زاد (ع + ف) صفت :- طبیعت سے نکلا ہوا ۔ دل سے نکلا ہوا ۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے ÷ ایجاد ۔ اختراع ÷ اپنا ۔ ذاتی ۔ جیسے "طبع زاد شعر" ÷

طَبْع کرنا ۔ (ہ) فعل متعدی :- چھاپنا ÷ شائع کرنا ۔ چاپ کردن کا ترجمہ ÷

طَبْع ہونا ۔ (ہ) فعل لازم :- چھپنا ÷ شائع ہونا ÷

طَبْعی (ع) صفت :- منسوب بہ طبیعت یا طبع ÷ فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی ۔ سرشتی ۔ فطرتی ۔ جبلی ۔ خِلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی ۔ مادی ۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے ÷ وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو ÷
(جب تیسرا حرف ی ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) ÷

طبق

طبعی جغرافیہ (ا) اسم مذکر :۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو ٭

طَبَق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طباق۔ صحنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے برطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت ٭ کھنڈ۔ پرت۔ حصّہ۔ پردہ ؎

جنوں میں بھوک لگی کبھی تو پھانکی خاک　　طبق زمیں کا اُلٹ کر طباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہیں چودہ طبق روشن ہوئے　　(نظیر)

عرش بریں کو نالوں نے میرے ہلا دیا　　ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (نسخۂ گلگشن عروج)

(۶- ف- عو) پریوں کی نیاز (۷- ف) سونے کا ورق۔ پتا۔ پنّی ٭

طبق چھوڑنا (ف) فعل متعدی۔ عو :۔ (لکھنؤ) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں نہ رہا قطرہ آیا } (جان صاحب)

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث :۔ چپٹی باز۔ مساحقت باز ٭

طبقات (ع) اسم مذکر :۔ طبقہ کی جمع ٭

طَبَقَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ ٭ (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ ٭

(اردو والے بسکون ثانی طَبْقَہ زیادہ بولتے ہیں) ٭

طبقہ اُلٹ جانا (ف) فعل لازم :۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا۔ دنیا پلٹ جانا ٭ کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پائمال اور تلپٹ ہو جانا۔ تس نہس ہو جانا ٭

طَبْل (ع) اسم مذکر :۔ بڑا ڈھول ٭ دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے) ٭

طبلچی (ف) اسم مذکر :۔ طبلہ بجانے والا ٭

طَبْلِق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مُٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مُٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل ٭

طَبْلَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک ٭ ایک خاص طرز کا اِک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے

طبی

ساتھ بجانے کا باجہ ٭

طبلہ بجنا۔ ٹھکنا۔ کھڑکنا (ف) فعل لازم :۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں　　بجتا ہے مینہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں (نظیر)

طِبّی (ع) صفت :۔ طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ ٭

طَبِیب (ع) اسم مذکر :۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ سے علیل کو طبیب اٹھ تو اپنا مت لگا　　اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طبیب حاذق (ع) اسم مذکر :۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید ٭

طَبِیعَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش ٭

طبیعت اُلجھنا (ف) فعل لازم :۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا ٭

طبیعت آنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے　　سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں ہو تا ہوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے } (؟)

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر　　بشر انسان کی انسان پر طبیعت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا ہے تنگ کہ بس　　طبیعت اب کہیں بارِ دگر نہ آوے گی (جرأت)

دوڑ دوڑ آنے سے جرأت کے اکتا مت کیا کرے　　اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی } (ناسخ)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا ٭

طبیعت بحال ہونا (ف) فعل لازم :۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم بر طرف ہے آمدِ رشکِ مسیح ہے　　نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) جی اُتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا

تسلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہوجانا۔ جی بھر جانا۔ اَک جانا + اَٹل ہوجانا +

طبیعت پر چھانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

جو دل کو محبت کے مزے آئے ہوئے ہیں   وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

رہکر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔   ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں (مصحفی)

طبیعتِ ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کرلیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طبّاع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ زکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جی اَنمنا ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت لڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (ہ) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی   عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (ہ) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا +

طبیعت نہ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جائے غارت ہو   اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طپش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب طپش ہے کیونکہ پائے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے ہی جائز رہا گئے لوگ تائے حطّی سے لکھا کرتے تھے) +

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بیقرار۔ مفصل معنی دیکھو (تپش میں) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تمنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جائینگے ہم چمن سے نہ بے جی دیئے ہوئے   شبو کے گل ہیں سیدھے طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تِلّی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) (بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اُس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طُرّا (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طرہ) +

طُرّا جمانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ سکہ بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے   تو اس خاطر زناخی مجھ پہ تو طرا جماتی ہے (رنگین)

طرّار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طرّ بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکّا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ ر) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چلبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے   کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرار چلبلی کم سن   حسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرّار فرّار (ہ) صفت۔ عو:۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ تُرتُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا چُلبُلا۔ اچپل چنچل + عیار +

(فرار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مرادف ٹھیرا لیا) +

طرارہ یا طرارا (ہ) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کلانچ +

طرارہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو رہے دشت میں بھی مد نظر   غائب آنکھوں سے ہرن کے بچہ طرارہ ہو جائے (امانت)

طرّاری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ زباں آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چُلبلاپن۔ چنچل پن۔ ترتریاپن +

طرارے بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ فراٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگٹٹ جانا + اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے "کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے" +

طراوت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تازگی۔ تر و تازگی۔ پژمردگی کا نقیض + سرسبزی سیرابی۔ (۲ - و) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے"۔ (۳ - و) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو } (عارف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے تر بمعنی مرطوب سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) +

طراوت بخشنا (و) فعل متعدی :- تازگی بخشنا + خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا +

طرب (ع) اسم مؤنث :- خوشی۔ انبساط۔ انند تا۔ فرحت۔ خرمی۔ بلاس۔ عیش۔ شادمانی + امنگ ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی   منحوس ہے زہرہ مشتری بھی (مومن)

طرب انگیز (ع + ف) صفت :- نشاط افزا۔ فرحت بخش + امنگ بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم مؤنث :- (۱) انداختگی۔ بیختگی + اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا + دور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ۔ علیحدگی جدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدانِ جنگ میں کھڑی رہے (۷ - مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸ - ا) وضع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ درج ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی   معشوقی ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹ - و) حال۔ احوال جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰ - ا) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱ - و) وہ مصرع جو اہل مشاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کہ اب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے +

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں موجود ہے۔ اس صورت میں اردو خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے ؎

فاتحہ کو نہ آیا بعد از مرگ   میر کے یار کی طرح دیکھو + (میر)

طرح اڑانا (و) فعل متعدی :- انداز اڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اڑا لینا وغیرہ +

طرح بطرح کا (و) تابع فعل :- رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع +

طرح دار (ع + ف) صفت :- وضع دار۔ رنگیلا چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن و انداز والا۔ خوش انداز ؎

جو طفلی میں دیکھا اسے دا یہ بولی   یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

خوبئے رو کیلئے زشتئے خو بھی ہے ضرور   سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)

ایک ہو لاکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو } (صفدر)

خاک نظروں میں جچینگی تری حوریں واعظ   ہم مرے بیٹھے ہیں دلی کے طرح داروں پر (نسیم دہلوی)

طرح داری (ا) اسم مؤنث :- (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان +

طرح ڈالنا (و) فعل متعدی :- بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :- (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقین داورِ محشر بھی طرح دے جائے   نہ سنے حشر میں فریاد طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) ہیئت۔ شکل (۲ - ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + روش ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں   طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ درج ؎

دو رخی گوٹ ہے رضائی کی   طرز ٹپکے ہے بیوفائی کی

(۴ - و) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زلف کی مانند کنگن نے ترے بیداد کی   طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک استاد کی (اسیر)

طرز اڑانا (و) فعل متعدی :- انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اڑانا ؎

ہمارے نالہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گل کا نہ کیوں بُلبُل کے شیون پر

ہر نالے میں سوز کرے جگر ہوتا ہے بُلبُل — آساں نہیں طرز اُڑانی مرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث :- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر مبنی ہو۔ مضمون نگاری کا طریقہ +

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر :- اندازِ گفتگو +

طرز لے اُڑنا (ہ) فعل لازم :- کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہٖ نقل کرنے لگنا۔ ہوبہو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرزِ فغاں بُلبُلِ نالاں ہم سے — گل نے سیکھی روشِ چاک گریباں ہم سے (مضطر / اسد اللہ)

طَرَف (ع) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ۔ اُفق۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ کور۔ (۲) اور جانب۔ سمت۔ جہت + بازو۔ پہلو۔ بغل + رُخ۔ النگ (۳ ۔ ف) کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (۴ ۔ ا) پاس لحاظ۔ پاسداری۔ پچ ؎

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میر — کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف — وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵ ۔ ف) مقابل۔ حریف +

(یہ لفظ بہ فتح را و سکون را دونو طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اردو میں قانونی الفاظ کے سوا کہیں بسکون را نہیں پایا جاتا) +

طَرَفِ ثانی (ع) اسم مذکر (قانون) :- فریقِ ثانی۔ فریقِ مخالف + مدعا علیہ جس پر دعوےٰ کیا جائے +

طَرَف دار (ع + ف) صفت :- (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی۔ حامی۔ حمایتی۔ مددگار۔ جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل نہ پھیر یگانہ ہو — اب ہو گیا ہے جس کا طرفدار ہو گیا (داغ)

(۲ ۔ اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے — کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (ع) اسم مؤنث :- پاس + پچ + لحاظ + حمایت۔ پشتی +

طرف داری کرنا (ہ) فعل متعدی :- پاسداری کرنا۔ پچ کرنا + لحاظ کرنا + حمایت کرنا۔ پشتی کرنا +

طرف سے (ہ) تابع فعل :- (۱) جانب سے (۲) حساب سے۔ لیکھے۔ نزدیک جیسے "ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے "ہماری طرف سے دس روپے دیدو" +

طرف ہونا (ہ) فعل لازم :- طرفدار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد — وہاں بھی تیری طرف ہوں گے جہاں کی طرح (نثار)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث :- تحفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ نُدرت +

طُرفہ (ع) صفت :- نیا۔ انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر + عمدہ۔ تحفہ + خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے — بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طُرفہ تر (ف) صفت :- عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ؎

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا — چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (ہ) اسم مذکر :- انوکھا تماشا۔ عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل + عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھو تو تم بھی — لے آئینے اُن کو ہیں کہتے ہوئے گھر تک (انیس)

اک طرفہ تماشا ہے بتایاں ہے مری جاں — روتا ہوں جو ہر آں
جو بوند گراتی ہے مری چشمِ درافشاں — بن جاتا ہے گوہر

طُرفہ گل پھولنا (ہ) فعل لازم :- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت کھلے میں یہ طرفہ گل پھولا — بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ نازک کو (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (ہ) اسم مذکر :- عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات +

طُرفہ معجون (ع) اسم مذکر :- (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ۔ نقلِ مجلس۔ عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ چغد۔ چوتیا +

طُرفہ یہ ہے کہ (ہ) محاورہ :- عجب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبھا یہ ہے +

طَرفَہ (ع) اسم مؤنث :- جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ چشم زدن +

طَرفَۃُ العین (ع) تابع فعل :- پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں آنکھ کے

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذراسی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرفہ بعین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی بڑی ہی ناواقفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) زلف - کاکل - الکن - وہ بل کھائے ہوئے بال جو اکثر دیو لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں - نیز کاکل معشوق جو تابدادہ ہو ؎

بوے نافہ کاخر صبازاں طُرّہ بکشاید   زتاب جعد مشکینش چہ خوں اُفتادہ دردلہا (حافظ)

(۲) بیتر بال - ماتھے پر کے بال - ماتھے کے بال - (۳) وہ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں - جیسے طرۂ دستار یا علاقۂ دستار و رشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + منڈاسے کا وہ پلّہ جو اُس کے اُوپر نکلا ہُوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہُوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پُھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی - تاج + جانور کے سر کی چوٹی - نیز عام پُھندنا - گُچھا ؎

صحبتِ اعلےٰ سے ادنےٰ کو بھی عزت ہے حصول   طرۂ دستار نے پایا مکاں بالاے سر + (نسیم دہلوی)

دالے قسمت حُسن کی دولت کو لوٹیں تیرہ روز   طرّہ ہائے شمع رکھتا ہے دہن گلگیر کا (ایضاً)

(۴ - و) ایزاد - علاوہ + فایق (۵ - صفت) انوکھا - ایک دوسرے سے بڑھ کر - بڑھا ہُوا - آگے سبقت لیجانے والا - فوقیت رکھنے والا - غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشئ زلف
طرۂ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا - } (اسیر)

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن   طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنار پر (آتش)

طُرّہ ہے رشکِ غیر یہ اندازِ یار کا   یہ جاں خراش تھا وہ دل آزار ہوگیا - (رزمی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار   اِن دونوں پہ طُرّہ ہے مرادامنِ تر آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجّا - جیسے طُرۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُلِ طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا - تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں "کوڑا ہے جمال شاہی پیچھے کے گا تو مارونگا" کہتے ہیں - (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو قدح پینے کے بعد پئیں - چُسکی + مطلق بھنگ - جیسے طُرّہ چڑھانا معنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲ - ا) طُرفہ - عجیب - انوکھا (۱۳ - ف) انوکھی بات - نُدرت - باعثِ فخر بات - سب سے بڑھ کر بات + بھلائی - خوبی - عمدگی + شاخ ؎

شراب ناب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں   وہ طرّہ کونسا گُل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں
کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں   شاخ ہے کیا سر میں طُرّہ ہے کیا شمشاد میں } (داغ)

(۱۴ - ف) جال - پھندا - دام +

طُرّہ پینا (ا) فعل متعدی:- بھنگ پینا - بھنگ چڑھانا - سبزی پینا - بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (طرّہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (ا) فعل متعدی:- بھنگ پینا - سبزی پینا +

طرۂ طرار (ف) اسم مذکر:- گیسوے تراشیدہ وخوش نما - شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل   جب سے دیکھے ہیں ترے طرۂ طرار میں بل (مصحفی)

طُرّہ کرنا (ا) فعل متعدی:- تازیانہ لگانا - کوڑا کرنا + تیز کرنا - چمکانا + بڑھانا - زینت دینا ؎

طُرّہ اُسے جو حُسنِ دل آزار نے کیا   اندھیر گیسوے سیۂ یار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا - اصل سے بڑھ کر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جو مست   بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طُرّہ ہو (اسیر)

ہوئے ہیں زلف پیچاں سے بھی طُرّہ   تری دستار کے بیداد گر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا - افزوں ہونا - بڑھنا +

طُرّہ ہے (و) محاورہ:- حاشیہ ہے - افزونی ہے - زیادتی ہے + باعثِ زینت ہے - نہایت موزوں اور زیبا ہے - باعث زینت و رونق ہے - زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے - پھندا ہے ؎

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن   طرہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنار پر (آتش)

طَرِیق (ع) اسم مذکر:- (۱) راہ - راستہ - رستہ - سبیل - سڑک - ڈگر - شارع (۲) مذہب - شریعت - پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدو سے ہیں   اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز - وضع - روش - چال فیشن + طور - طریقہ - ڈھنگ - ڈھب - (۴) ریت - رسم - رواج - دستور - (۵) آئینِ دین - قانونِ مذہب - مرجاد - (۶) قاعدہ - ترکیب +

طَرِیق الشمس (ع) اسم مذکر:- وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار ارضی سے منطبق کیا ہُوا ہے - اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے - نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طَرِیقت (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ - باٹ - رستہ - ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن - کیونکہ تزکیۂ ظاہر کا نام شریعت ہے -

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت ہی لوگ کہلاتے ہیں ✤

طریقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو ۔ وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ۔ ترکیب ✤ گر ✤

طریقہ بتانا (۱) فعل متعدی:- رستہ بتانا ✤ ہدایت کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا۔ رکان بتانا۔ گر بتانا ✤

طریقہ برتنا (۱) فعل متعدی:- کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ دھرم شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا۔ برتاؤ کرنا ✤

طشت۔ معرب تشت:- (۱) بڑا طباق۔ تھال۔ لگن۔ پرات۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں لٹا کر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے۔ مجازاً سامان قتل ؎

قتل میں اب عذر کیا قاتل کریگا یا نصیب ۔ اب کہ جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر بکف (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف ✤

طشت از بام (ف) صفت:- ظاہر۔ آشکارا۔ صریح۔ عام۔ مشہور ✤

طشت از بام ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا ✤ برائی کے ساتھ ظاہر ہونا ✤ راز فاش ہونا۔ بھید کھلنا۔ شہرت ہونا ✤

طشت چوکی (۱) اسم مؤنث:- وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مسی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے۔ امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے ✤

طشتری (۱) اسم مؤنث:- چھوٹی رکابی ✤ سکوری ✤

طعام (ع) اسم مذکر:- (۱) گیہوں۔ گندم۔ کنک (۲) کھانا۔ کھانے کی چیز۔ خوردنی۔ غذا۔ بھوجن۔ خورش جیسے اول طعام بعدہٗ کلام ✤

طَعْم (ع) اسم مذکر:- مزا۔ لذت۔ ذائقہ۔ سواد جیسے بد طعم یعنی بدمزہ ✤

طُعْم (ع) اسم مذکر:- طعام۔ خورش۔ خوردنی و طعمۂ مرغ ✤

طُعْمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) روزی۔ خورش۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا (۳- مجازاً) لقمہ۔ نوالہ۔ جیسے طعمۂ نہنگ۔ طعمۂ اجل وغیرہ ✤

طَعْن (ع) اسم مذکر:- (۱) نیزہ زنی۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری۔ طعنہ۔ مہنہ۔ تشنیع۔ ملامت۔ تعریض۔ بولی ٹھولی۔ مذمت۔ اہانت۔ طنز۔ سرزنش ✤

طعن تروز (۱) اسم مؤنث۔ عو:- صحیح (طعن تعرض) طعنہ مہنہ۔ طعن تشنیع

لعنت ملامت۔ طنز ✤

(بعض لوگ تروز طعنہ کا گرم ہونا غلط خیال کرتے ہیں۔ مگر یہ صورت صاف نہیں ہے۔ اور تعرض صاف ہے۔ کیونکہ اس کے معنی رُوگردانی۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب بیان صادق آتے ہیں)

طعن تشنیع (ع) اسم مؤنث:- طعنہ مہنہ۔ چھیڑ چھاڑ۔ آوازہ توازہ ✤

طعن توڑنا (۱) فعل متعدی:- طنز کرنا۔ آوازہ پھینکنا۔ طعنہ دینا ؎

قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات ۔ وہ یہ سمجھے کہ یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا (ممنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر:- دیکھو (طعن) بولی ٹھولی۔ آوازہ توازہ ✤

طعنہ تشنہ (۱) اسم مذکر۔ عو:- صحیح (طعن تشنیعہ) لعنت۔ ملامت۔ برا بھلا۔ طعن تعرض ✤

طعنہ تشنہ دینا (۱) فعل متعدی:- برا بھلا کہنا۔ چھیڑنا۔ ملامت کرنا۔ عیب نکالنا ✤

طعنہ دینا (۱) فعل متعدی:- ملامت کرنا۔ چھیڑنا۔ بولی مارنا۔ آوازہ توازہ پھینکنا ✤ الاہنی سنانا ✤

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر:- طعنہ مارنے والا۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا ✤

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث:- عیب گیری ✤ چھیڑ ✤

طعنہ مارنا (۱) فعل متعدی۔ عو:- طعنہ زنی کرنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ عیب گیری کرنا۔ آوازہ کسنا ✤

طعنہ مہنہ (۱) اسم مذکر:- طعن تشنیع۔ لعنت ملامت۔ برا بھلا۔ آوازہ توازہ۔ چھیڑ چھاڑ ✤

(مہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت۔ پراکرت یا پالی وغیرہ سے ہوتا ہے اس کا مطلق نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ بھی ہو نہ ہو عربی ہو۔ اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے۔ چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا۔ مَہَنَ (م ہ ن) اس کا مادہ ہے۔ ذلت و خواری اس کے معنی ہیں۔ چنانچہ مَہِین بمعنی خوار و ذلیل حقیر۔ ممہان بمعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں۔ پس مہنہ۔ اصل میں مَہَنَۃٌ بتائے مصدری تھا جس سے مہنہ ہوگیا۔ واللہ اعلم بالصواب) ✤

طعنے (۱) اسم مذکر:- طعنہ کی جمع ✤

طعنے دینا (۱) فعل متعدی:- (طعنہ دینا کی جمع) تلا گودن کرنا ✤

طعنے سنانا (۱) فعل متعدی:- بولی ٹھولی مارنا۔ باتیں سنانا۔ برا بھلا کہنا ؎

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کئے جو زباں پر آیا سُنا کئے سوگوار باتیں ﴿ذوق﴾

طعنے مہنے (ہ) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع)

طعنے مہنے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلّا گودن کرنا۔ کھجانا۔ چھیڑنا

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خطِ پیچیدہ ﴿ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرمانوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کاغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ﴿ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکشی۔ تمرّدی۔ بغاوت ﴿ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ہاں کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو چین نہیں پڑتا چنانچہ فضولی۔ غلامی۔ سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہیئے)

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دودھ پیتا۔ نوزادہ ﴿ نادان۔ ایانا ؎

پیش غیر آتا نہیں باہر رواقِ چشم سے — طفلِ اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق — وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (لا اعلم)

طِفلِ شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ

طِفلِ مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھنتڑ۔ طالب علم۔ طفلِ دبستان چٹیا۔ بدیارتھی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ ادنے ﴿ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ لونڈا

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالکپن۔ بالپن۔ طفولیت ﴿ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ؎

طفلی میں بھی بسکہ کرتے تھے ہم اور طرح کی — بہلاتی تھی دایہ تو گلِ داغِ جگر سے (عارف)

طُفولت (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفلی)

طُفولیت (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (طفلی)
(یہ جعلی مصدر یائے تحتانی بڑھا کر رجولیت کی طرح بنالیا ہے)

طُفَیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) (بن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن عطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوفہ آسمان کی طرح ہمارے سر پر رہتا اور ہم ہر وقت دیکھ کر مجالس طعام کو معلوم کرلیا کرتے ﴿ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل شراب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو مدعو کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جیسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا)
(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسّط ﴿ تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق بدولت

طُفَیل سے (۱) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلہ سے۔ جیسے "آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے"

طُفَیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اَوروں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ﴿ پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ؎

استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ کے ہُما — ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفَیلیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفیلی)

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور ضماد قضیب پر تندی و رفع سُستی کے واسطے لگایا جائے۔ سُستی کا تیل

طِلا (معرب تلا):۔ (۱) زرِ سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلّا۔ اسم جسے زر اندودہ کو کہتے ہیں (۳۔ ہ) بہ تشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ﴿ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار ﴿ کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طِلّے کی جوتی یعنی کامدار جوتے سے یہی غرض ہے (پنجاب)
(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اُس سونے کو تُلا سمجھ کر طِلا بنالیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا)

طُلّاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم۔ مبتدی

طَلاق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عورت کا قیدِ نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ ہ) قسم سخت۔ جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً "طلاق ہے جو تُو سامنے ہی نہ آجائے" یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

آکر ہم سے مقابلہ نہ کرے *

طلاق دینا (ہ) فعل متعدی: بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا *

طلاق لینا (ہ) فعل متعدی:۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا + نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا *

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز *

طلاقت (ع) اسم مؤنث:۔ کشادگیٔ زبان۔ تیز زبانی ۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت *

طلاقن (ہ) اسم مؤنث :۔ مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے *

طلائی (ع + ف) صفت :۔ سونے کی۔ زرین + سنہرا۔ سنہری *

طَلایہ (ف) اسم مذکر:۔ (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ علاوہ غلط مشہور ہے ۔ طرابہ۔ روند۔ بگشت ۔ قراول گشت *

(یہ لفظ عربی میں طلائع بمعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) *

طلایہ پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بگشت پھرنا۔ روند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا *

طَلَب (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تلاش۔ جستجو ۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا آرزو۔ تمنا۔ مانگ ۔ اِچھا ۔

آرزوئے ساغر مے ہے بس اے ساقی مجھے کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ ہ) خواہش ۔ چھو۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑجانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بیچین رہے۔ لت۔ وعنت۔ جیسے حقہ کی طلب ۔ زردے کی طلب۔ چاء یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ ہ) بلاؤ۔ طلبی ۔ جیسے آج وہاں اُن کی طلب ہے (۵۔ ہ) تنخواہ ۔ ماہانہ۔ جیسے گولہ بارود کہیں ہمارے طلب سے کام *

طلب بانٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ تنخواہ تقسیم کرنا *

طلب بٹنا (ہ) فعل لازم:۔ تنخواہ تقسیم ہونا *

طلب بجھانا (ہ) فعل متعدی :۔ خواہش مٹانا۔ چھو بجھانا + اِچھا پوری کرنا *

طلب دار (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) عادی۔ لتیا ۔ کسی چیز کا خواہشمند ۔ جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار *

طلب دینا (ہ) فعل متعدی:۔ تنخواہ دینا *

طلب کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بلانا (۲) مانگنا + دعوے کرنا *

طلب گار (ف) صفت :۔ خواہشمند + جویاں *

طلب نامہ (ہ) اسم مذکر:۔ سفینہ۔ سمن۔ بلاؤ کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ *

طَلَبانہ (ہ) اسم مذکر۔ (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ ۔ روزینہ *

طُلَبا یا طَلَبَہ (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالب علم چیلے۔ شاگرد *

طَلَبی (ہ) اسم مؤنث :۔ بلاؤ۔ بلاوا۔ طلب *

طلبی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بلاؤ ہونا۔ بلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا *

طِلِسم (یونانی) اسم مذکر:۔ (یونانی تلفظ طلسما Telesma انگریزی ٹلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے + نیرنجات کا عجیب غریب تماشا۔ اجزائے سماوی و ارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ۔

مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند قابل ہے دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ مہیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں۔ تاکہ کوئی شخص حد سے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے ۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر + جادو۔ ٹونا موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ ہ) بھانمتی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو بشکل عجیب و غریب نظر میں لائے *

طلسم باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کوئی عجیب و غریب بات کرکے دکھانا انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا *

طِلِسْمَات (ع) اسم مذکر :- طلسم کی جمع بقاعدۂ عرب +

طِلِسْمَاتی (ف) صفت :- غضبی - آفت کا پرکالہ غضب کا - آفت کا - قیامت کا + غضب - آفت - قیامت + جادو کا +

طِلِسْمِی (ف) صفت :- جادو کا - آفت کا طلسماتی +

طَلْعَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) دیدار - نظارہ (۲) رُخ - صورت شکل - چہرہ - جیسے حور طلعت - ماہ طلعت - خورشید طلعت وغیرہ +

طُلُوع (ع) اسم مذکر :- چاند سورج کا نکلنا - اُدے ہونا - کسی ستارہ کا ظاہر ہونا + نکلنا - اُبھرنا - بلند ہونا ؎

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغ سوزاں کا ۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ف) فعل لازم :- نکلنا - اُدے ہونا - بلند ہونا - اونچا ہونا - چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا +

طُلُوع ہونا (ف) فعل لازم :- سورج نکلنا - چاند نکلنا - اُدے ہونا +

طمانچہ (ف) اسم مذکر :-

(فارسی والے طپانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپیڑ - ہاتھ کا تھپیڑ جو کسی کے رخسارے پر لگائیں - لپڑ - رہپٹ - رہپٹا - لطمہ - (۲) عو - چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں +

(اصل میں تو پانچہ تھا - فوقانی تھا کیونکہ تو بمعنی طاقت اور پنچہ کلمۂ نسبت سے مرکب ہے +

طمانچہ جڑنا - سہی کرنا - لگانا - مارنا (ف) فعل متعدی :- تھپیڑ لگانا - رہپٹ لگانا +

طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا (ف) فعل لازم :- صاحب غیرت ہونا - باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا +

طمانچے سے مُنہ لال کرنا (ف) فعل متعدی :- تھپیڑ مار کر مُنہ لال کرنا - تھپیڑ مارنا - تھپیڑ سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا +

طُمَانِیْنَت (ع) اسم مؤنث :- اطمینان - دل جمعی - خاطر جمع + تسلئی خاطر +

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوطہ یائے نون مکسور مشہور ہے غلط ہے صحیح ہمزہ اول و کسر نون اول و یائے معروف و فتح نون ثانی یعنی سکون تلپہ تعذر کرنا چاہئے - مگر مرجع سے ایک نون کے حذف کا جواز ظاہر ہوتا ہے) +

طُمطُراق (ف) اسم مذکر :- مرکب از (طُم دبلند - طُراق (خوشی) یعنی آواز خوشی) کرّ و فر - شان و شوکت - طاق و ترتیب - دھوم دھام - دھوم دھڑکا - بھیڑ بھڑکا - طمطراق اسی کا بگڑا ہوا ہے +

طَمَع (ع) اسم مؤنث :- (۱) حرص - امید - لالچ - لوبھ - آز (۲) خواہش - چاہ +

طمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث :- ناممکن بات کی تمنا - تمنائے مُحال - آرزوئے ناممکن الحصول +

طَمَنْچَہ (ف) اسم مذکر :- (۱) تفنگچہ - چھوٹی سی بندوق + پستول - آج کل کے عوب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعمر لونڈی - نوخیز کسبی + باکرہ - کنواری دوشیزہ +

طِنَاب (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسّی (۲) بازی گروں کا رسّا (۳) رسّی - نیجو - ڈوری - جیوڑی - ریسماں - رسن ؎

کون کہتا ہے کہ نکلی ہے شب کو کہکشاں ۔ ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

طنابیں (ف) اسم مؤنث :- طناب کی جمع - رسیاں - ڈوریاں +

طنابیں کھنچنا (ف) فعل لازم :- بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا - پاس آجانا - فاصلہ نہ رہنا - لیجانا - جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

سیلہ میں کہاں ہمک دل بیتاب کو وا میں ۔ اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طَنّاز (ع) صفت :- کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا - ناز کرنے والا - ناز سے چلنے والا - شوخ - بیباک - چالاک - طرار (معشوق کی صفت میں آتا ہے) ؎

آکے بالیں پہ وہ طناز سراپا انداز ۔ مجھ سے کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بت طناز ۔ جی اُٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (تجمل)

طَنْبُو (ف) اسم مذکر :- دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہے یعنی وہ گھر جو رسیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جائے ڈیرہ خیمہ) +

طَنْبُور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طَنْبُورَہ (تونبڑا کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے - دیکھو (تنبورا)

(فرہنگ رشیدی والے کی رائے ہے کہ یہ لفظ دُنب برہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) +

طَنْز (ع) اسم مؤنث :- (۱) نوک انداز (۲) چھیڑ - تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ - بولی ٹھولی +

طنز کرنا (ف) فعل متعدی :- آوازہ کسنا - بولی پھینکنا - طعنہ مارنا + اعتراض کرنا

طنزاً (ع) تابع فعل :- رمزاً - اشارتاً - کنایتاً + طعنہ سے - ازروئے طنز - بنظر حقارت چھیڑ سے +

طَنْطَنَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طنبور اور بربط وغیرہ کی آواز ✦ نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آوازِ زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کرّوفر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت ✦ رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکم (۳۔ ا۔ عو) غصہ۔ تیہا۔ بدمزاجی (۴۔ و) تمکنت تبختر۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی آبداری پر — تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵۔ ا) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجیب طنطنہ کی عورت ہے ✦

طنطنہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ عو:۔ تحکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈریا ڈرانا لو کھانا مزاج دکھانا ✦ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا — کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طَوَاف (ع) اسم مذکر:۔ گرد پھرنا۔ پرکما۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسّر ہے ہم کو گھر بیٹھے — جدھر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طواف کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گرد پھرنا۔ پرکمّا دینا۔ پرکمّا کرنا۔ تصدّق ہونا ✦

طَوَالَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) طُول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی ✦

طَوَائِف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی ہسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی رقاصہ۔ لولی ✦

طَوَائِفُ الْمُلُوک (ع) اسم مذکر:۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو ✦

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا) ✦

طَوَائِفُ الْمُلُوکی (ع) اسم مؤنث:۔ ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ ہلچل۔ کھلابلی ✦ غدر۔ خلفشار ✦ آپادھاپی ✦ بدانتظامی۔ مرہٹی۔ سکھا شاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی۔ بدنظمی شاہ جی کی عملداری ✦ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھینگ بلوکا راج ✦

طُوبےٰ (ع) مؤنثِ طیب:۔ (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہونگی۔ اُس کی خوشبو سے تمام مکانات معطّر ہونگے اور اُس میں سے طرح بطرح کے میوے اُترینگے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طوبیٰ بکسرِ بائے موحدہ بھی استعمال کیا ہے۔ کلب بر کھش جنت کی بیری۔ بیر کا درخت ؎

کھڑے ہوں پر طوبےٰ وہ نہ دم لینے کو دم بھر بھی — جو حسرت مند تیرے سایۂ دامن بیٹھے ہیں (داغ)

طُوْر (ع) اسم مذکر:۔ کوہ سینا۔ کوہ ارارات ✦

(ایک مقدس اور معزز پہاڑی کا نام جو عرب کے گوشۂ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسےٰ کلیم اللہ کے سبب یادگار ہے حضرت موصوف نے اسی پہاڑی پر شرعی احکام اور تجلیٔ باری سے افتخار پایا تھا۔ چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طَوْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) یکبار (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (۵۔ ت) طرز۔ روش ✦ چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفاکاری کا — سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا (آباد)

(۶۔ ا) گت۔ گتی۔ حالت حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۴۔ و) عوام: قسم۔ بھانت ✦

طَور بے طور ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے — بے طرح گھات میں ہے اُس بتِ عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب بمرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور پھر جانا (۳) لچھن بگڑنا۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ عو) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا ✦

طور طریق (۱) اسم مذکر:۔ رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویّہ۔ برتاؤ ✦

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:۔ (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاجِ بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دوا کا نام جو حافظہ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم دلدار کپڑا ✦

طُوسی (ف) صفت:۔ (۱) طوس کا ✦ طوس کا رہنے والا (۲۔ اسم مذکر) ایک کرنجوی رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ✦

طوطا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (توتا) ✦

طوطا پالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا +

طوطا چشمی (ہ) اسم مؤنث :۔ بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دید پن +

طوطے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُرت نہ رہنا ؎

سبزہ رنگ آگے بڑھا تو جو مرے ساتھ رہے ۔۔۔ کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے تھے سے آ (معروف)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدلجانا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (توتی) ؎

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی ۔۔۔ دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بُلوانا (ہ) فعل متعدی :۔ واہ واہ کرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ؎

بولے جو شوم پھر دیا مار اُس کے سر پہ جوتی ۔۔۔ دو دن تو دوستوں میں بلوالے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (ہ) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ؎

خطِ سبز تہ لب کی ترے کیا دھوم ہے ساقی ۔۔۔ جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دلِ شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل ۔۔۔ مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے۔

آئی خزاں فسردہ ہوئے گل گئی بہار ۔۔۔ طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غنچے کرتے ہیں چٹک کر زمزموں پر آفریں ۔۔۔ طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

دام خط میں غل اسیروں نے کیا فریاد کا ۔۔۔ بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔۔۔ خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبا چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سُن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت ۔۔۔ بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طُوطیا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نیلا تھوتھا۔ مس گشتہ (۲۔ ہ) تہمت۔ بہتان۔ الزام +

طُوطیا باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ؎

دیا سرمہ کب اُن کی آنکھوں میں میں نے ۔۔۔ غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طُوطیا بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا ۔۔۔ بندھا مجھ پر یہ ناحق طوطیا ہے (امانت)

طَوعاً و کرہاً (ع) تابع فعل :۔ از روئے اطاعت و کراہت۔ رضامندی و ناراضامندی سے۔ چار ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

طُوفان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غرق کر دینے والی رَو۔ سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ۔ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ؎

کشتیٔ نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب ۔۔۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (بحر)

قلق ہے دل پہ فغاں ہے لب جگر پہ داغ اور تن پہ طوفاں
اجل خس ہے کہ جانِ واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے

بلا سے تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو۔ ۔۔۔ حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) بادِ تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار اُوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیر اگھُپ۔ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ او غلبہ کے واسطے + از حد۔ کمال۔ نہایت۔

قاتل کے لا مقابل آنکھوں میں کر دیا دل ۔۔۔ اس طفل اشک نے بھی طوفاں دلاوری کی (جرأت)

(فقرہ عو" کیسی ہی طوفان دُ دمنی ہو میرے دادا کے آگے کان ہی پکڑیگی" یعنی کیسی قدر بڑھ کر لگنے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفان نوح ؎

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + ۔۔۔ جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اُٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹۔ ہ۔ کلمۂ تعریف) مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب تہ چنچل ہو ۔۔۔ تو پھر رونے رُلانے کو سُنا جی ہیں بھی طوفان ہیں (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ اَت گت۔ بکثرت ؎

تقلید کرسکے وہ دُوگانا کی ذکر کیا ۔ جیسی ہوئے کیسی ہی طوفان دُ ونی (رنگین)

(۱۲-۱-ع) تہمت - بہتان - الزام ۔

صدقے حسین کے جو ہوئے پرائے بس میں ۔ یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو نوج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور عبث کی بات چیت ۔ تہ تو نے غیب کا بہتان او طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بٹھاتے وہ کب بزم میں ۔ اٹھائے رقیبوں نے طوفاں عبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم ۔ مجھ پہ طوفان کوئی تازہ اٹھا ہووےگا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمہ سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے ۔ جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۲-۱) غُل ۔ شور (۱۳-۱) فساد ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔ دنگہ ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ۔

میں ترے پاس دُگانا ابھی آتی تھی چلی ۔ مرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۴-۱) واویلا ۔ توبہ دھاڑ ۔ ہائے وائے ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ جیسے طوفان مچنا ۔

(۱۵) قہر ۔ غضب ۔ آفت مصیبت ۔ بلا ۔ جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا ۔

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدمؑ سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دور اول ہی عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد ظہور میں آیا ۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوزہ سے شروع ہوا تمام دنیا میں پھیلا ۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) ۔

طوفان اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا تہمت لگانا ۔

کہتے ہو رو رو کے تو کرتا ہے کیوں رسوا مجھے ۔ خوب چشم خشک پر طوفان اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ۔ ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ ۔ جھوٹ طوفان نہ اٹھا خیر ہے برہم ہے مہر (مومن)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں ۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔ حشر برپا کرنا ۔ آفت مچانا ۔ ہنگامہ مچانا ۔

نورِ دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو } (یقین)

دیکھ اشک مت بیٹھے مژگاں سے گر چشم ۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھاوے (نظیر)

رُلاتے نہ تم گھر غصہ دکھا نہ بھنا ۔ اٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (افسوں)

(۳) بمعنی طوفان لانا ۔ کثرت سے مینہ برسانا ۔ بافسوں پانی چڑھانا ۔ پانی کی رَو لانا ۔ سیلاب لانا ۔

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں ۔ پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا ۔ واویلا کرنا ۔

طوفان اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بہتان کھڑا ہونا ۔ تہمت لگنا ۔ الزام لگنا ۔

روتا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزار دل ۔ دو آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزار رو

ہرجائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ ۔ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفان ادھر ادھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا ۔ رَو آنا ۔ باڑھ آنا ۔ آندھی آنا ۔ شدت کی ہوا چلنا ۔

طوفان آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) آندھی آنا ۔ شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا ۔ سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا ۔

طوفان باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) باندھنو باندھنا بہتان لینا ۔ بدنام کرنا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ الزام لگانا ۔ داغ لگانا ۔

نہ دھوکے بزم میں روتی میں اس ضد سے اٹھاؤنگی ۔ خدا کا قہر ہے طوفان لونڈی پہ باندھا ہے (جان صاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا ۔ بڑھا کر کہنا ۔

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی ۔ پانی سو نیزے کا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و ساماں باندھا ۔ تم نے ہے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (خبیر)

طوفان برپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا ۔ جھگڑا اٹھانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ غل شور مچانا ۔ دھوم ڈالنا ۔ پٹیک ۔ پیا مچانا ۔ کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا ۔ طغیانی لانا ۔

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا ۔ کہ بہائے لئے پھرتا ہے طلاطم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بہتان گھڑ دینا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ کوئی بات گھڑ دینا ۔ تھوپنا ۔ ذمہ لگانا ۔

دھب رونے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ہ) فعل لازم :- بہتان لیا جانا ۔ تہمت لگنا ۔ عیب لگنا ۔

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب ۔ سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (۱) اسم مؤنث :- تہمت دھرنا ۔ بہتان لگانا ۔ جھوٹ بولنا ۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور دو کو لڑوا دیا" ۔

طوفان جوڑنا (ہ) فعل متعدی :- جھوٹا الزام لگانا ۔ تہمت دھرنا ۔ بہتان لینا ۔

رشتہ بھنا ہے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفاں ۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا (جان صاحب)

طوفانِ شیطان (ہ) اسم مذکر :۔ تہمت وبہتان ۔ فتنہ وفساد +

طوفانِ شیطان اللہ نگہبان (ہ) کہاوت :۔ یعنی خدا تعالےٰ تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے ۔ جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے + طوفان اور شیطان سے خدا بچائے +

طوفان کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (طوفان اُٹھانا نمبرا ۔ ۲) +

طوفان طوفان (ہ) تابع فعل :۔ بہت بہت ۔ نہایت ۔ از حد ۔ بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو دہ تو دہ حسرت ہے (بیان)

طوفان لگانا یا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ تہمت لینا ۔ بہتان دھرنا + عیب لگانا +

طوفان میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ بادِ مخالف یا بادِ تُند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا + پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا ۔ تلاطم میں آنا ؎

دن کو ڈرتا ہوں دکھاتے ہوئے وہ چین جبین کشتی آجائے نہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہو نا خدا وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تلاطم ہونا ۔ موج ہونا + شدت کی ہوا چلنا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلا خیز ہونا + آفت کا پرکالا ہونا ۔ غضب ہونا ۔ (مدح وذم دونو موقعوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آئے نہ پایا طفل اشک رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرات)
اشک گلگوں جیب و دامن پر ہیں غلطاں ہیں اس لہنے کے تو لڑکے بھی کوئی طوفان ہیں (ہدایت)
حق میں رونے کے یہ عاصی بھی کوئی طوفان ہے پل میں طوفاں کر دکھائے چشم دریا بار ہے (معروف)

طوفانی (ہ) صفت :۔ (۱) بہتانی ۔ تہمتی ۔ وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ ۔ جھوٹا ۔ مفتنی (۲) فسادی ۔ دنگئی ۔ فتنہ انگیز ۔ شریر ۔ اُودھمی ۔ اُودھم جوتنے والا (۳) آفت ۔ بلا ۔ غضب + غضب کا بنا ہوا ۔ آفت کا پرکالہ ۔ (۴) دھواں دھار ۔ تیز ۔ فوق البھڑک ؎

لہر لہراتی ہوئے تسپہ وہ طوفانی حباب گو کھرو اور بنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

طَوق (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گردن بند ۔ حلقہ ۔ ہر ایک گول اور مدوّر چیز + وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اُو پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا (گویا)

(۲) طوغ ۔ ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے ۔ جیسے شدّہ وغیرہ

گزار دو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کر پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳ ۔ ۱) پٹا ۔ چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے ۔ جیسے کبوتر ۔ طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے ۔ چنانچہ عربی میں مطوّقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵ ۔ ہ) وہ منّت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ گلو بند ۔ ہار ۔ ایک قسم کا زیور ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے ناسخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے (ناسخ)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگجائیں ہاتھ
ہوں گلے کے تاکہ اس شیدائے عریاں تن کے طوق (بیان)

طُول (ع) اسم مذکر :۔ (۱) درازی ۔ لمبائی ؎

حد نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر طول ہے زخموں کے دامن پر شبِ بیمار کا (نسیم)
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں + طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲ ۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے ۔ آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے ۔ پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے +

طولِ اَمَل (ع) اسم مذکر :۔ درازئے اُمید ۔ حرص دنیا ۔ لالچ ۔ لوبھ ؎

کچھ فیصلۂ حشر کی بڑھ جائیگی رات گر طول امل کا مرے دفتر نظر آیا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس + طول امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (لاادری)

طولِ بَلد (ع) اسم مذکر :۔ عرض بلد کا نقیض ۔ شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے +

طول پکڑنا (ہ) فعل لازم :۔ بڑھ جانا + عرصہ کھنچنا ۔ جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا +

طول دینا (ہ) فعل متعدی :۔ بہت بڑھانا ۔ دراز کرنا + عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا ۔ مقدمہ کو طول دینا وغیرہ +

طول کلام (ع) اسم مذکر :۔ بات کو بڑھانا ۔ بات کا پھیلاؤ ۔ درازنفسی ۔ زیادہ گوئی ۔ کلام کی درازی ۔ بات کا بتنگڑ +

طول کھینچنا (ہ) فعل متعدی :۔ عرصہ پکڑنا ۔ دیر لگنا ۔ عرصہ گذرنا ۔ مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرات)

طولاً (ع) تابع فعل :- عرضاً کا نقیض - از روے طول - لمبائی میں - درازی میں +

طومار (ع) اسم مذکر :- نامہ - صحیفہ - بہت بڑا خط - مکتوب دراز - مبالغہ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق ہیں کل آسماں شیون کا صرف شکوہ تو طومار ہوگیا - (شیون)
اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)
داستان شوق میری ہو چکتی عمر بھر خاک سُنتا وہ اسے اک حشر کا طومار تھا (لا اعلم)

(۲ - و) ڈھیر - انبار - انٹالا - تودہ (۳ - و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ - طوفان - بہتان +

طومار باندھنا (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پُل باندھنا - بات کا بتنگڑ یا پر کا کاگ بنانا - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا + بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا - بڑی بھاری داستان شروع کرنا +

طومار بندھنا (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا - ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہوجانا - جھوٹ مشہور ہونا - بہتان لگنا +

مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی کیوں بڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوئی (معرب توی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) +

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاے مجہول کہتے ہیں - اگر یہ خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے بمعنی تہ کے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ - تو یہ خیال کرسکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر سلمہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں - تو کہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) +

طویل (ع) صفت :- (۱) دراز - لمبا - مطوّل (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام - جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعیلن چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے دو چند کرکے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) +

طویلہ (ع) اسم مذکر :- (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں - لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے - بیاے مجہول تصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلہ نامرداں بھی باندھ دیا ہے - اور اردو میں بھی بطور مذاق لکھ دیتے ہیں کہ کبھی آدمیوں کے طویلہ میں بھی بندھے ہو؟) +

اصطبل - گھڑسال + بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھانس کھانے کی جگہ + تھان - آخور - آخورگاہ +

طویلے کی بلا بندر کے سر (و) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم مسکین دُبلے زبان کے سر پڑتا ہے + قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے - غریب پر سب کا زور چلتا ہے - نامی چور مارا جائے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ نظربد اور آفت سماوی سے بچا رہتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پس اُسی سے یہ کہاوت نکلی) +

طہارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی - صفائی (۲) وضو + استنجا + آبدست +

طہارت کرنا (و) فعل متعدی :- آبدست لینا - ہاتھ دھونا - سوچی کرنا +

طہور (ع) صفت :- پاک - منزہ +

طے (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ - لپٹنا - تہ (۲) قطع مسافت - راستہ کاٹنا (۳ - و) فیصلہ - چکوتا - بے باقی (۴) کوتہ کرنا - مختصر کرنا (۵) ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا (۶ - اسم مذکر) عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے +

طے کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا - تہ کرنا - موڑنا (۲) کوتہ کرنا - فیصلہ کرنا - بے باق کرنا - چکانا (۳) ختم کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا - قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں ان حسینوں کو کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)
طے کر گئے یاران عدم رفتہ تو منزل سوتے ہی رہے ہم نہ کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا - تصفیہ کرنا - قصہ چکانا - جھگڑا چکانا +

طیّار (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز - نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ - مہیا - مستعد - لیس - (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار تاے قرشت میں دیکھو +

طیر (ع) اسم مذکر :- پرند - پکھیرو - اُڑنے والا جانور +

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونو طرح آیا ہے) +

طیش (ع) اسم مذکر :- (۱) خفت - سُبکی + بے عقلی (۲) غصہ - بے دماغی - جوش - غضب - نہیا - چھو - کرودھ - عتاب - کوپ - خشم - قہر +

طیش دلانا (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا - دھوئیں دلانا + بھڑکانا - افروختہ کرنا - برافروختہ کرنا ؎

کل جو میں نے کہا زنا خی ہے — جی میں ہے تجھ سے کیجے عیش
زنگی کہتے ہیں وہ اے رنگیں — بس بس اب مجھ کو مت دلاؤ طیش (رنگین)

طیش میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ غصہ میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا ✣

طینت (ع) اسم مؤنث :۔ خلقت۔ خمیر۔ سرشت ✣ اصل پیدائش۔ خو۔ خصلت۔ عادت ✣

طُیور (ع) اسم مؤنث :۔ طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو ✣

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) عربی کا سترھواں۔ فارسی کا بیسواں اردو کا تینتیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بجز بی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظوا کرنا چاہئے ۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں ✣

ظالم (ع) صفت۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندھیر کرنے والا۔ انیائی۔ مردم آزار ظلمی۔ ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیداد گر۔ جابر۔ ستانے والا۔ جفاکار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ✣
جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں — سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)
(۲) ناانصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پنڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بہتیرے رستے ہیں۔ دل آزار۔ نردئی ✣
دروازۂ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)
(۳-۴) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر (۵) جاہل۔ وحشی (۶-۷) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے "ظالم کی رسی دراز ہے" (۷) ڈھیٹ۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طناز۔ سفاک۔ معشوق سنگیں دل ✣
ہر تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں — سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (داغ)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (رنگین)

(۱۰۔ ۱) کلمۂ تعریف جیسے ہو ئے بے ظالم ✣

ظالم کا پنڈا ہی نرالا ہے (ہ) کہاوت :۔ عوام ظالم سب سے جدا طریق رکھتا ہے ✣

ظالم کی رسی دراز ہے ۔ (ہ) کہاوت :۔ ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ✣
کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز — کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز (حکمت)

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (ہ) کہاوت :۔ ظالم مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ✣
آج تک یہ فلک پیر رہا کیوں قائم — عمر ظالم کی تو کوتاہ سنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت :۔ (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں ✣ روشن۔ واضح ✣ کھلا ہوا ✣ پرگھٹ۔ مکشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض یعنی کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے "ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا" (۳-ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے ✣

ظاہر اللہ باطن اللہ (ہ) صدائے آزادان لکھنؤ :۔ خدا تعالے ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے ✣

ظاہر بنائے رکھنا (ہ) فعل لازم :۔ ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا ✣
صوفی کہاں سے واقف سرالست ہیں — ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت :۔ ظاہر پوجنے والا۔ ظاہر دار۔ دنیادار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے ✣

ظاہر دار (ع + ف) صفت :۔ نمودیا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی ✣ منافق۔ بکاؤ دکھاوے کا دوست ✣

ظاہر داری (ہ) اسم مؤنث :۔ دکھاوا۔ نمائش۔ اوپری باتیں تکلیف کی باتیں ✣ نمود تکلف۔ صدق دلی کا نقیض ✣

ظاہر داری برتنا (ہ) فعل لازم :۔ دکھاوے کی باتیں کرنا دنیا رکھاوے کی باتیں کرنا۔ مغائرت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا ✣

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (ہ) کہاوت :۔ ظاہر اچھا۔ باطن برا۔ صورت کے ولی فعلوں کے شیطان ✣

ظاہر ظہور (ہ) صفت :۔ لکھنؤ۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی ✣

ظاہر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ پرگھٹ کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا ✣

ظاہر میں (ہ) تابع فعل :۔ بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں ✣

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر :۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ دل اور ظاہر۔ جیسے "ظاہر و باطن میں یکساں رہو" ✣

ظاہر ہونا (ہ) فعل لازم:- پرگھٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (ہ) محاورہ:- عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہرًا (ع) تابع فعل:- بظاہر۔ از روے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (ہ) اسم مذکر:- گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام۔ خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہری (ف) صفت:- باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا۔ بدیہی +

ظرافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ کھلی۔ ٹھٹا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتًا (ع) تابع فعل:- ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحًا۔ دل لگی سے +

ظرف (ع) اسم مذکر:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ۱) حوصلہ۔ سمائی۔ گنجائش ؎

آج امتحاں ہے نالۂ بے اختیار کا — کل ظرف دیکھنا ہے ترے راز دار کا (حالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے — اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)

یہ نصرف عشق کا ہے سب وگر نہ ظرف کیا — ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (ایضًا)

مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب — دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر:- لکھنؤ۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر:- (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر:- اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے۔ باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظروف (ع) اسم مذکر:- ظرف کی جمع +

ظریف (ع) اسم مذکر:- (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹول (۲ صفت) ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹے باز +

ظفر (ع) اسم مؤنث:- (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر اندوہ کے نرغے میں ہے تنہا یہ دل — فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کمر سے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ T +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر:- فوجی خطاب +

ظل (ع) اسم مذکر:- سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظل اللہ (ع) اسم مذکر:- سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر:- دیکھو (ظل اللہ) +

ظل حمایت (ع) اسم مؤنث:- دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظلم (ع) اسم مذکر:- اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + ہنیا۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (ہ) فعل لازم۔ عو:- سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم۔ عو:- آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچاروں پر اجی — کوئے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر لیگئے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت:- ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

ظلم ڈھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:- (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت:- مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (ہ) تابع فعل:- زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے +

ظلم کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (ہ) محاورہ:- (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

قیامت ہے۔ نہایت زبون ہے ؎

نہ ڈرا مجھ کو تو اے دور شب کے مقصود   راہ میں ظلم مسافر کو ہے باراں ہونا + (آتش)

ظلما ظلمی (ہ) تابع فعل :۔ (عوام) از روئے جور۔ دھینگا دھینگی سے زبردستی سے۔ جبرًا +

ظُلمات (ع) اسم مؤنث :۔ ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں۔ سیاہیاں اندھیریاں۔ اندھیرا +

(بضرورت شعر لام ساکن بھی ہوجاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں بادلوں کے باعث اکثر تاریکی رہتی اور نیز پانی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

ظُلمت (ع) اسم مؤنث :۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی +

ظُلمی (ہ) صفت :۔ (۱) ظالم۔ ستم شعار۔ انیائی (۲) بے رحم۔ سنگدل + سخت۔ جابر +

ظَنّ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وہم۔ گمان۔ شبہ۔ بھرم + خیال (۲) تُہمت۔ بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ۔ قریب بیقین + رائے + یقین۔ اغلب +

ظنِّ غالب (ع) اسم مذکر :۔ گمان غالب۔ یقین + پورا احتمال۔ یقینًا۔ گمانِ قوی۔ اغلب +

ظنِّ فاسد (ع) اسم مذکر :۔ گمانِ بد۔ بدگمانی۔ شک و شبہ۔ بدظنی +

ظنّی (ع + ف) صفت :۔ (۱) خیالی۔ وہمی۔ گمانی جیسے نجوم ظنی علم ہے (۲) اغلبی۔ عقل کے قریب +

ظنّیہ (ع) صفت :۔ منسوب بہ ظن۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب بیقین ہو +

ظُہر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زوال کا وقت۔ دوپہر سے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز۔ نماز پیشین +

ظَہر (ع) اسم مؤنث :۔ پشت۔ پیٹھ +

ظَہرِ سمن یا تمسک (ا) اسم مؤنث :۔ (قانون) سمن کی پشت پر + تمسک کی پشت پر +

ظَہری (ہ) تابع فعل :۔ (عدالت) پشتی۔ پشت پر لکھا ہوا۔ جیسے ظہری جواب +

ظُہُور (ع) اسم مذکر :۔ انکشاف۔ اظہار۔ خروج۔ وقوع + اعلان۔ پرکاش +

ظہور میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا۔ اُدے ہونا +

ظہور میں لانا (ہ) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پیش لانا۔ آشکارا کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

ظہور ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (ظاہر ہونا) +

ظہورا (ہ) اسم مذکر ۔ عوام ۔ (۱) ظہور۔ نمود۔ نمائش۔ رونق۔ جلوہ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری بیچتا پھرتا تھا اب دولت کا پورا ہے   جسے چونی نہ ملتی تھی اُسے اب تنکہ بورا ہے
بنے ہیں نور خاں جنکا کہ اصلی نام نورا ہے   عجب شان الٰہی ہے عجب حق کا ظہورا ہے
عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا   کہ اب تو جور زالہ ہے وہی سالا ہے رستم کا
(بحر عظم غیر مطبوعہ)

(۲) ٹھاٹ۔ رونق۔ تجمل جیسے "آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے" (۳۔ بازاری) بیٹا۔ پُتّر + اولاد +

ع

ع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عربی کا اٹھارھواں [۱۸] فارسی کا اکیسواں [۲۱] اردو کا چوبیسواں [۲۴] حرف جسے عین مہملہ یا غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے۔ مثلًا لال لعل +

عابِد (ع) اسم مذکر :۔ عبادت کرنے والا۔ پرستش کرنے والا۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ پُجاری۔ سیوک + داس۔ بھگت۔ پرہیزگار +

عاج (ع) اسم مذکر :۔ ہاتھی دانت +

عاجز (ع) صفت :۔ (۱) کمزور۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ۔ مجبور۔ ناچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

ممنوں کی نبض دیکھ کے فرمائے ہے مسیح   عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دوا سے ہم (ممنون)

(۳) مغلوب۔ منہزم۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس۔ ناامید۔ (۶) غریب۔ مسکین +

عاجز آنا (ہ) فعل لازم :۔ تنگ آنا۔ دق آنا۔ تھکنا۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا۔ چیں بولنا +

عاجز کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ چیں بلوانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔ تھکا مارنا +

عاجز ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (عاجز آنا) *

عاجزی (ہ) اسم مؤنث:- عجز۔ انکسار * منت۔ سماجت۔ خوشامد و رآمد۔ فروتنی
تواضع۔ جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے *

عاجزی کرنا (ہ) فعل متعدی:- منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا * فروتنی کرنا۔
ہاہا کھانا۔ ہاتھ جوڑنا *

عاد (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کردے۔ دنق۔
مقسوم علیہ کامل۔ قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام
مقرر ہوکر آئے تھے۔ چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح؏ سے تھی۔ اس وجہ سے
یہی نام رہا۔ یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوئی *

عادِ اعظم (ع) اسم مذکر:- مقسوم علیہ اعظم۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے
زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے *

عادات (ع) اسم مؤنث:- عادت کی جمع *

عادت (ع) اسم مؤنث:- از عود (۱) خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ بان (۲) طبیعت
خاصہ۔ خاصیت (۳) چال چلن۔ طور طریقہ (۴۔ ف) دستور۔ قاعدہ۔ ریت۔
رسم (۵۔ ہ) طلب۔ کسی چیز کی لت *

عادت پڑنا (ہ) فعل لازم:- سبھاؤ پڑنا۔ عادی ہونا۔ بان پڑنا *
ڈھب پڑنا *

عادِل (ع) صفت:- منصف۔ نیائے کار۔ جج۔ انصاف کرنے والا *

عادی (ہ) صفت:- خوگر۔ خوگرفتہ۔ خو یافتہ۔ معتاد * وہ شخص جسے کسی امر کی
عادت پڑ گئی ہو *

(چونکہ یہ لفظ عربی۔ فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا۔ اس وجہ سے اہل اردو کا
مخترع قرار دیا گیا۔ البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے ہیں منسوب عادت یعنی بحالت
الحاق یائے نسبت تائے مصدری اخیر سے ساقط ہوگئی)

عادی ہونا (ہ) فعل لازم:- معتاد ہونا۔ خوگر ہونا۔ خو یافتہ ہونا *

عار (ع) اسم مؤنث:- ننگ۔ غیرت۔ شرم * عیب۔ لاج۔ سنکوچ۔ برائی *

عار آنا (ہ) فعل لازم۔ ننگ معلوم دینا۔ شرم ہونا۔ لاج آنا *

عار کرنا (ہ) فعل متعدی:- غیرت کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ عیب سمجھنا۔ ننگ جاننا۔

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارِض (ع) اسم مذکر:- (۱) رخسار۔ رخسارہ۔ گال۔ رخ۔

خط سے پنہاں عارضِ رشکِ قمر ہونے لگا — رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)
کہتے ہیں جس کو مردمکِ چشمِ آفتاب — مجھ کو گماں ہے وہ ترے عارض کا تل نہ ہو (مصحفی)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا * سپہ سالار * بخشئ فوج (۳) لاحق ہونے والا
ملنے والا * پیش آنے والا *

عارض ہونا (ہ) فعل لازم:- لاحق ہونا۔ پیش آنا * پیدا ہونا۔ نمودار ہونا۔
جیسے کسی مرض کا عارض ہونا *

عارضہ (ع) اسم مذکر:- مرض۔ دکھ۔ روگ۔ بیماری *

عارضی (ع) صفت:- لاحقی۔ اصلی کے برعکس۔ نقلی * اتفاقیہ۔ مستعار۔
چند روزہ۔ دو دن کا۔

زحسن عارضی پر ہو جئے مغرور — سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)
یہی مضمون خط ہے احسن اللہ — کہ حسنِ خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

عارِف (ع) اسم مذکر:- واقف۔ جاننے والا۔ خداشناس۔ ولی۔ خدا رسیدہ
معرفت میں ڈوبا ہوا * رشی۔ منی۔ سادھو۔ صاحب معرفت۔

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار — آنکھوں کو بند کرکے ہے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت:- ننگا۔ خالی۔ برہنہ۔ جیسے علم سے عاری۔ عقل سے عاری
(۲۔ ہ) تنگ۔ قاصر۔ عاجز۔ دق۔ مجبور جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳۔ ہ)
وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے۔ مجبور۔ معذور۔ ناچار۔ جیسے وہ اس کام میں عاری ہے *

عاری آجانا (ہ) فعل لازم:- تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ دق ہوجانا۔
جیسے "اُس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا" *

عاری ہوجانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (عاری آجانا) *

عارِیت (ع) اسم مؤنث:- (بہ تشدید و بلا تشدید) مانگے کو دینا یا لینا۔
مستعار۔ اُدھار۔ قرض *

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) *

عاریتاً (ع) تابع فعل:- مستعار۔ مانگے کو۔ بطور قرض۔ چند روز کے لئے۔
اُدھار پر * یونہی *

عاریتاً دینا (ہ) فعل متعدی:- چند روز کے واسطے دینا۔ مانگے کو دینا۔
مستعار دینا *

عاریتاً لینا (ہ) فعل متعدی:- مانگے کو لینا۔ مستعار لینا۔ چند روز کو لینا *

عاریتی (ع + ف) صفت:- اُدھار۔ ہاتھ اُدھار۔ مانگی ہوئی * چند روزہ
عارضی *

عازِم (ع) اسم مذکر:۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنیوالا۔ قاصد ✦ کسی چیز پر دل لگانے والا ✦

عاشِق (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا ✦ مریض عشق ✦ طالب۔ بِردگی۔ سجن۔ پرتیم۔ پریمی۔ رسیا ✦ مفتون۔ فریفتہ۔ شیدا و والہ ✦ نثار۔ تصدق۔ فدا۔ محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیئے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی عاشق ہیں یا شہیدی کسی کے غلام ہیں (شہیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا۔ دل سے رغبت رکھنے والا قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق۔ عارف کامل (۴۔ و) بے فکرا۔ بے پروا۔ اچپت۔ غافل۔ مدہوش۔ دین و دنیا سے بے خبر (۵۔ و) پیٹی کی گھنڈی۔ پٹکے کا وہ پُرزہ جو اُس کے حلقہ میں ڈالا جائے۔ پیٹی کا نر ✦

عاشِق مزاج (ع) صفت:۔ حسن پرست۔ زندہ دل۔ خوش طبع ظریف خوش مزاج۔ رنگین۔ رنگیلا۔ رسیا۔ مل گلی باز ✦

عاشِق مَولےٰ (ع) اسم مذکر:۔ طالب خدا۔ عاشق خدا ✦

عاشِق و مَعشُوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) یار و آشنا۔ مُحب و محبوب۔ پیا پریتم۔ (۲۔ و) گہرے یار۔ پکے یار (۳۔ و) لازم و ملزوم (۴۔ و) پیٹی کے وہ دونو پرزے جنسے کمر کسی جاتی ہے۔ پٹکے کے ہک حلقہ گھنڈی۔ پیٹی کی زبان (۵۔ و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی پہن کے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ✦

عاشِق ہونا (و) فعل لازم:۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل لگنا۔ آنکھ لگنا۔ مرمٹ جانا۔ محو ہونا۔ فدا ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ دل دینا ✦

عاشِقانہ (ع + ف) صفت:۔ عشق انگیز۔ عاشق کے مطلب کی۔ عاشق کے مزاج کے موافق۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ✦

عاشِقی (و) اسم مؤنث:۔ عشق۔ محبت۔ عاشق ہونا۔ فریفتگی۔ محویت۔ آشفتگی۔ جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشقے (و) کلمۂ تحسین و آفرین:۔ دبارادی، شاباش۔ آفرین۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے ✦

عاشُورا (ع) اسم مذکر:۔ محرم کی دسویں تاریخ ✦ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ۔ بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ ہائے ہوز کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے۔ جیسے نفر اللہ آفرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورۂ ما باشی و عیب دگراں چند

عاصی (ع) اسم مذکر:۔ نافرمان۔ حکم عدول ✦ گنہگار۔ خطاوار۔ مجرم۔ تقصیر دار۔ پاپی۔ اپرادھی۔ دوشی ✦ بدکار۔ سیہ کار۔ خطاکار ✦

عاطِر (ع) صفت:۔ (۱) شائق عطر ✦ معطر۔ خوشبودار (۲) نیک نہاد۔ خیر اندیش۔ نیک نیت۔ بہی خواہ۔ مہربان۔ عالی ہمت۔ فیاض۔ معزز۔ بزرگ جیسے خاطر عاطر ✦

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) ✦

عاطِفت (ع) اسم مؤنث:۔ (از عطف) مہربانی۔ لطف۔ عنایت۔ شفقت۔ کرپا ✦ توجہ ✦ نوازش ✦

عافِیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام ✦ امن۔ سلامتی ✦ (۲) خیر کا مرادف۔ بھلائی۔ نیکی۔ خیریت ✦

عافیت تنگ کرنا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش منغص کرنا۔ آسائش میں خلل ڈالنا۔ چین سے نہ بیٹھنے دینا۔ آرام نہ لینے دینا ✦

عاق (ع) صفت:۔ ماں باپ سے سرکش۔ والدین کے خلاف۔ وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے۔ نافرمان۔ باغی۔ سرکش۔ متمرد ✦

عاق کرنا (و) فعل متعدی:۔ اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا۔ اولاد سے قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ حق یا رشتہ سے خارج کر دینا۔ فرزندی سے دور کرنا ✦

عاق ہونا (و) فعل لازم:۔ ارث سے محروم کیا جانا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ کیا جانا۔ قطع تعلق ہونا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا۔ خارج رہنا۔ نکالا جانا۔ مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی اس لت خواری سے کبھو عاق نہ ہونے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ✦

عاقِبت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آخر۔ انجام۔ اخیر۔ پایان۔ خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر۔ (۲۔ و) نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل (۳۔ و) آخرت۔ عقبےٰ (۴۔ و۔ تابع فعل) آخر کار۔ آخر کو ؎

اے بتو اس قدر جفا ہم پر عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

عاق

عاقبت اندیش (ع + ف) صفت:- دور اندیش۔ انجام بین۔ آخر بین۔ انجام کار سوچنے والا۔ عاقل۔ ہوشیار۔ دانا ❖

عاقبت بگاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ عۂ۔ انجام خراب کرنا۔ عقبیٰ خراب کرنا۔ دین خراب کرنا۔ نیکوں کے ساتھ بُرائی کر کے خدا کا گنہگار بننا۔ دین کا رستہ خراب کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ❖

عاقبت کا توشہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) توشۂ عاقبت۔ اُس جہان کا سہارا۔ دوسری دنیا کا وسیلہ ❖ اعمال نیک۔ اچھی کرنی ❖

(معصوم بچہ جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ عقائد اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تاوقتیکہ سفارش کر کے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے۔ اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھا کر اُن کے والدین کو بخش دیگا۔ پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) ❖

عاقبت کے بوریئے سمیٹنا (ہ) فعل لازم:- لالچ کے لئے قیامت تک جینا۔ اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے۔ مدت تک جینا۔ جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے   جو آج آئے کل گئے اس جا یونہیں رہے (جان صاحب)

(جن بعض لغات نویسوں نے اس کے معنی بیت اُٹھانا لکھے ہیں۔ وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے بولتے ہونگے) ❖

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (عاقبت بگاڑنا) ❖

عاقر قرحا (ع) اسم مذکر:- اکرکرا۔ ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام۔ جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کر دیتی ہے۔ چنانچہ اکثر بازیگر اس کو چبا کر منہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار ❖

عاقل (ع) صفت:- عقلمند۔ دانا۔ ہوشیار۔ زیرک۔ گیانی۔ گیان وان۔ بُدھوان۔ ذی ہوش۔ دانشمند۔ خردمند ❖

عاکف (ع) اسم مذکر:- گوشہ نشین۔ معتکف۔ مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ❖

عالِم (ع) اسم مذکر:- (۱) دانا۔ دانندہ۔ جاننے والا۔ واقف۔ باخبر۔ جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا ہوا۔ گیانی۔ بُدھوان۔ ویدانتی۔ مولوی۔ مُلّا۔ صاحب علم ؎

عال

عالم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر   بیفائدہ و نقد یونہیں جاہل اُلٹ گیا (نامعلوم)

عالم الغیب (ع) اسم مذکر:- غیب داں۔ غائب کا حال جاننے والا۔ انتر گیانی۔ سرو گیا۔ سروگیانی۔ خدا تعالےٰ ❖

عالم باعمل (ع + ف) صفت:- پڑھا گنا۔ وہ عالم جسے علم کے ساتھ اُس پر عمل بھی ہو ❖

عالَم (ع) اسم مذکر:- (۱) جہان۔ زمانہ۔ دہر۔ کال۔ دُنیا۔ پرتھی۔ پرتھوی۔ جگت۔ سرشٹی۔ سنسار ؎

تمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو   پری ہو حور ہو رشک قمر ہو مہر طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو   سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا   کچھ کہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (ناظم)

(۲) انواع مخلوقات ❖ دنیا کے لوگ۔ جگ۔ آفرید گان ❖ ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے۔ مخلوق ؎

زُلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے   یاں تلف ہوتا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شان خدا   جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم۔ صنف۔ جنس۔ پرکار۔ جیسے "دیگر رائے بیل کہ در بو از عالم یاسمن سفید است" (از تزک جہانگیری، ۵۱۔ ف۔ ۹) (۵) حالت۔ صورت۔ گت۔ لکھا۔ درجہ۔ گتی ❖ درگت ❖ حال خراب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج   دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۶) طور۔ طریقہ۔ طرز۔ ڈھنگ۔ روش۔ حال احوال ؎

بنگئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بنگئی   ہوگیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہوگیا (داغ)

نہ کیونکر بلبلیں چہکیں فور گریہ سے میرے   نسیم اب دامن رنگیں میں عالم ہے گلستاں کا

عمر کاٹی آرزوئے وصل جاناں میں نسیم   کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا (نسیم دہلوی)

کل عجب عالم سے اُس کوچے میں جرأت تھا پڑا   ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے (جرأت)

بیخودِ اُس مست ادا و ناز بن رہتے ہیں ہم   عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں ادھر تمکید اُدھر اُن کا یہ حال   آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تہ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا ناسخ   کہ عالم ہے دہان زخم پر ہے خندہ اس کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حال امواج   عالم ہے حباب رو او دو تن کا (اسیر)

ہم راہ کیا جاتے ہیں دل میں تمہارے   اِس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (عارف)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ   بوئے شاہی آتی ہے درویشی کے پیراہن میں ہے (اسیر)

درہمی سے برہمی سے دیکھئے   دونو عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

(۷۔ا) لطف۔ مزا ٭ سیر۔ تماشا ؎

نہ ہوں کیونکہ ممنون پیرِ مغاں کا یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (ممنون)

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگِ ابر عالم ہے دوش بادپر اپنے غبار کا (آباد)

خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مشعرعۂ میر)

(۸۔ا) جوبن۔ بہار۔ حُسن۔ روپ۔ رونق ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)

کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اُس بُت بے پیر عالم کہ بوٹا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (معروف)

چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر مجھ کو ڈر ہے کہ نظر اب نہ کسی کی ہو جائے (ایضاً)

کیوں نہ دو عالم میں ہو اِس تیرے عالم کی دھوم تجھ پہ جو عالم ہے یار وہ کہیں عالم نہیں (ایضاً)

رُخ ہے گُل غنچہ دہن زلف پریشاں سُنبل چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)

اک عالم اب تو ہے پھر آگے دیکھئے اے دل خدا ہی جانے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)

سنورنے کا تو کیا کہنا ہے اِس کا ذکر کیا ہے حسینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (نیر زیدآبادی)

حوریں تی تھیں شکل بسمل پر تیرے کُشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹۔و۔صفت) مانند۔ نظیر۔ زِمثال ؎

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب اک مگر نا ہے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص وزن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتَمْ بفتح فوقانی بمعنی یختفی مایُختَمُ بِہٖ پس عالَمْ بفتح لام بمعنی مَا یُعْلَمُ بِہٖ ہوا۔ چونکہ دنیا کے عجائبات کے دیکھنے سے خدا تعالےٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا جہان کو عالَمْ کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہوگئے) ٭

عالَمِ ارواح (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) روحوں کا جہان۔ عالم جان (۲) عناصر اربعہ ٭ چاروں عنصر ٭

عالَمِ آرا (ع ٭ ف) صفت:۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا ٭

عالَمِ اسباب (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ؎

ساقی و مطرب ہوں کم سِن اور ہو کُنجِ چمن چاہئے اسباب اتنا عالمِ اسباب میں (ناسخ)

داغ ہو سر پر گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں کچھ تو ہو اسباب آخر عالمِ اسباب ہے (ایضاً)

عالَم افروز (ع ٭ ف) صفت:۔ جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب مراداً آفتاب ٭

عالَمِ امر (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) عالم ملائکہ ٭ عالم ارواح۔ فرشتوں یا روحوں

کا جہان۔ وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو ٭

عالَمِ بالا (ع ٭ ف) اسم مذکر:۔ ملاُ الاعلےٰ۔ عالم علوی کے فرشتے ٭ عالم علوی۔ دوسرا جہان۔ پرلوک ٭ آسمان۔ عرش ٭ بہشت۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سورگ۔ سُورگ لوک۔ فردوس ؎

کیجئے بے دل ہیں عارف عالم بالا کی سیر اب تو کچھ اِس خاکداں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)

نہ نکلے عالم بالا تک ایسا چاند سا چہرہ اِنہیں کا فرنیتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)

کرے آہِ رسا میری جو سیرِ عالم بالا فلک کو بھی یونہیں اک آبلہ سا زیر پا سمجھے (ذوق)

عالَمِ برزخ (ع) اسم مذکّر:۔ مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے ٭

عالَم پناہ (ع ٭ ف) اسم مذکّر:۔ جہان پناہ۔ دنیا کی پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس آکر مخلوق کو امن ملے۔ یعنی بادشاہ ٭

عالَم پھر جانا (ہ) فعل متعدی:۔ زمانہ پھر جانا۔ دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا۔ تمام خلائق کا ناراض ہو جانا ٭

عالَمِ جاوِید (ع) اسم مذکر:۔ عالم آخرت۔ دوسری دنیا جو بے زوال ہے ٭

عالَمِ جبروت (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) صفات خدا تعالےٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال اسمائے صفات الٰہی و مرتبۂ وحدت کو جو حقیقت محمدی و متعلق بمرتبۂ صفات ہے عالم جبروت کہتے ہیں ٭

عالَمِ جنّات (ع) اسم مذکّر:۔ جنوں کی دنیا ٭ بھوت۔ پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام ٭

عالَمِ خلق (ع) اسم مذکّر:۔ صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو ٭

عالَم دِکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جوبن دکھانا۔ انداز دکھانا۔ انوٹ دکھانا۔ بہار دکھانا۔ رونق دینا ؎

کڑے کو چھڑے سے لڑاتی چلی جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)

خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلفِ سیاہ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا۔ حالت دکھانا ٭ ہیبت پیش لانا۔ آفت دکھانا ؎

یا تو بن بن کیا عالم ہم کو دکھاتے تھے تم یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالَمِ سِفلی (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ جہان۔ پرتھی۔ مرتولوک۔ زمین۔ عالم خاک ٭

عالمِ صُغریٰ یا صغیر (ع) اسم مذکر:۔ انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ حلم ملک کے اشراف و بھلے مانسوں کی جگہ ہیں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو نو آنکھیں دو نو کان دو نو نتھنے اور ایک ناک ساتوں ستارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال بناس پتی۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں +

عالم عالم (ع) صفت:۔ جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اُس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گُل گُل وغیرہ +

عالمِ غیب (ع) اسم مذکر:۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے +

عالمِ فانی (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی +

عالمِ کبیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی +

عالمِ کون (ع) اسم مذکر:۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون بمعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون بمعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا +

عالم گیر (ع + ف) صفت:۔ (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲۔ اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جیسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی نیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳۔ صفت) تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا۔ جیسے عالم گیر گھٹا یا دبا یا قحط +

عالمِ لاہُوت (ع) اسم مذکر:۔ ذات خدا کا عالم + خدا تعالےٰ + وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو (لاہوت) +

عالمِ مثال (ع) اسم مذکر:۔ اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے + خیالی دنیا خواب +

عالمِ معقول (ع) اسم مذکر:۔ عالم عقلی۔ ذہنی عالم +

عالمِ معنی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے +

عالمِ ملکوت (ع) اسم مذکر:۔ عالم فرشتگاں۔ مگر صوفیوں کی اصطلاح میں عالم معنی جو عالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب + فرشتوں کی عبادت گاہ +

عالم میں مشہور ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا +

عالمِ ناسُوت (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے +

عالمِ وجُود (ع) اسم مذکر:۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم +

عالمِ ہیُولانی (ع) اسم مذکر:۔ عالم اجسام۔ مادّی عالم +

عالمی (ع) اسم مذکر:۔ دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا +

عالمیان (ف) اسم مذکر:۔ عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ +

عالی (ع) صفت:۔ (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ بالا (۲) بڑا۔ کلان۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلےٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے "مزاج عالی" +

عالیجاہ (ع + ف) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان والا۔ عالی رتبہ والا + بلند پایہ +

عالی جناب (ع) صفت:۔ بلند درگاہ والا۔ بلند مرتبہ والا۔ اعلےٰ حضرت +

عالی خاندان (ع + ف) صفت:۔ اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ امیر زادہ + شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا +

عالی دماغ (ع) صفت:۔ (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سوجھ بوجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ دانا۔ عقلمند +

عالی شان (ع) صفت:۔ (۱) اعلےٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال اور ٹھاٹ باٹ والا۔ (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ + بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ +

عالی ظرف (ع) صفت:۔ عالی حوصلہ۔ بڑے ظرف کا۔ سمائی والا +

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ والا شان +

عالی ہمت (ع) صفت:۔ (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اُولو العزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا۔ (۲) سخی فیاض۔ دل والا جیسے "عالی ہمت سوا مُفلس" +

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:۔ بلند حوصلگی۔ اولو العزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری + سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی +

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:۔ (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام +

عام

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہُوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمولی + کُلّی (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنٰے۔ ہیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵۔ اسم مذکر) تمام آدمی۔ سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب + عبارت و بیان۔ سہل۔ فصیح۔ آسان +

عام لوگ (ا) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

عام میں (ا) تمیز فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں علانیہ کھلم کھلا + تمام میں۔ سب میں +

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہُوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

عامِل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصّل (۲) سیانا۔ مُلّانا۔ اوجھا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر۔ افسوں خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا ؎

مسخر اک پری چہرہ ہے میرے شیشۂ دل میں   بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت اب میں عامل ہوں (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + سم رزم کا عمل کرنے والا جیسے عامل معمول سے طاقتور ہوگا تو عمل چلے گا" +

عامّہ (ع) صفت :- منسوب بہ عام + مشہور۔ عام +

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

عائِد (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا۔ لوٹکر آنیوالا۔ واپس آنے والا۔ پھرنیوالا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

عائد ہونا (ا) فعل لازم :- وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمّہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

عَبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبّہ۔ چُغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

عِباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

عِبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ اطاعت۔ نماز۔ دُعا +

عِبادت کرنا (ا) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عِبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد + مندر دیول + گرجا +

عِبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔ انشا + مراد +

عبر

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون +

عَبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ + حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۷۴۹ء سے ۱۲۵۸ء تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گُل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گُلا باسی رکھ چھوڑا ہے +

عَبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہُوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ۔ جو شہاب لاجورد اور گھٹائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عبّاسیہ نے اس رنگ کو پسند کرکے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عَبَث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکمّا۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلاوجہ +

عَبْد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

عَبْدُ الدُّنْیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

عَبْدُ الشَّہْوَت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذائذ نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروانہ رکھنے والا +

عَبْدِیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

عِبْرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت +

عِبْرَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبہ + نصیحت +

(چونکہ عبرت نغلۃ کے وزن پر ہے اور نغلۃ بالکسر علت۔ دنوع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کرنے کے ہوئے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ٭

عِبرت انگیز (ع+ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ٭

عِبرت پکڑنا (ا) فعل لازم: نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا ٭

عِبرت حاصِل ہونا (ا) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا ٭

عِبرت دِلانا (ا) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا ٭

عِبرت ہونا (ا) فعل لازم: نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ٭

عِبرِی (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر بمعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) ٭

عُبُودِیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اِطاعت ٭ عبادت ٭

عُبُور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا ٭ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ٭ لنگھنا۔ (۲۔ ا) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل حکمیہ پر عُبور رہے" ٭

عُبُورِ دریائے شور کرنا (ا) فعل متعدی: سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلاوطن کرنا ٭

عُبُور کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستہ سے گزرنا ٭

عَبْہَر (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے بستان افروز نیز عام نرگس ؎

پُتلی سیاہ دیکھو اُس چشم مست کی ‏ ‏ بھونرا عجب ہے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)

چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب ‏ ‏ لالہ میں داغ نے گُل عبہر میں گھر کرے (ایضاً)

عَبِیر (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک۔ گلاب۔

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ٭

عِتاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصّہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ گرو طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم ‏ ‏ کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عِتابِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار ٭

عِتابِ شاہی (ع+ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غُصّہ۔ خطاب شاہی ٭

عِتاب و خطاب (ع) اسم مذکر:۔ غضب و غصّہ ٭ عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ٭

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) ٭

عجائب (ع) اسم مذکر: عجیب کی جمع ٭

عجائب خانہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ٭

عجائب و غرائب (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ٭

عجائبات (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ٭

عَجَب (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر ٭ تعجب انگیز ٭ اچنبے میں لانے والا۔ طُرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشہ ہے آپ کا عجب عالم ہے عالم کا ‏ ‏ کہ اب تو جو نرالا ہے وہی سالا ہے ستم کا (ظہور)

غریق بحر گناہ ہیں فریب دنیا سے ‏ ‏ عجب ہی طرح کا طوفاں ہے یہ شراب دریغ (ممنون)

ہر اک طفل سرشک اک ورق لئے نکلا ‏ ‏ عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ٭ مشعبد۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

سینہ کے غم میں تن مریض جاں بلب میں ہوں ‏ ‏ اور اس پہ اب تلک جیتا ہوں یہی کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں گر آئینے میں دیکھتے صورت ‏ ‏ عجب کیا تھا کہ خود کا جل چُراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

عجب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

طرفہ کام کرنا +

عجب حال ہونا (و) فعل لازم :- بُرا حال ہونا - دگرگوں ہونا - ابتر حال ہونا ؎

قامت خمیدہ رنگ شکستہ بدن نزار تیرا تو میر غم میں عجب حال ہوگیا (میر)

عُجْب (ع) اسم مذکر :- تکبر - خود بینی - خود نمائی - گھمنڈ - مان - گمان - الہمان - گرب ؎

عجب نادان ہیں جن کو ہے عُجب تاجِ سُلطانی فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

عِجْز (ع) اسم مذکر :- (۱) عاجزی - عاجز ہونا - ناچاری - ناتوانی - کمزوری - بیمقدوری (۲ - و) مغلوبی - ہار - شکست - نارسائی (۳ - و) مسکینی - غریبی + انکسار - فروتنی - ادھینتائی (۴ - و) منت سماجت - خوشامد درآمد +

عجز کرنا (و) فعل متعدی :- گڑگڑانا - منت سماجت کرنا - انکسار کرنا +

عجز ہونا (و) فعل لازم :- انکسار ہونا + نارسائی ہونا - کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا - تھکنا +

عَجَلَت (ع) اسم مؤنث :- جلدی - شتابی - پھرتی - تیزی - سُرعت +

عَجَم (ع) اسم مذکر :- عرب کے سوا ملک - مگر ملک ایران و توران خصوصاً + (لغوی معنی گنگ چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جاکر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ لوگ ان کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے - نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) +

عَجَمی (ع) اسم مذکر :- عجم کا رہنے والا خصوصاً ایرانی - تورانی - لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا +

عُجُوبہ (ع) اسم مذکر :- عجب چیز - انوکھی چیز - نایاب چیز +

عَجِیب (ع) صفت :- کار شگفت - غریب - نادر - انوکھا - طرفہ + قابل تعریف + نرالا + حیرت انگیز - تعجب خیز +

عجیب و غریب (ع) صفت :- طرفہ - نرالا - انوکھا - حیرت انگیز - تعجب خیز +

عَدالَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) برابری - نصفت - مانند اور نظیر بنانا - (۲) انصاف - داد - نیاؤ - عدل گستری - دادگری (۳ - و) مجازاً - کچہری - نیائی سبھا - دیوان عام - انصاف کرنے کا مکان - دربار - اجلاس + جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ +

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عدالتِ اپیل (ا) اسم مذکر :- (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری +

عدالت چڑھنا (و) فعل لازم :- کچہری چڑھنا - عدالت تک جانے کی نوبت آنا - جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے +

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے - چھوٹی کچہری - چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ - جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو +

عدالتِ دیوانی (ا) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں +

عدالتِ سشن (ا) اسم مؤنث :- وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں - جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت +

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث :- ضلع کی کچہری - ڈپٹی کمشنر کی کچہری - صاحب ضلع کی عدالت +

عدالتِ فوجداری (ا) اسم مؤنث :- وہ کچہری جس میں مار پیٹ - چوری چکاری قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں +

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث :- بہت بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ +

عدالت کرنا (و) فعل متعدی :- انصاف کرنا - حق رسی کرنا - نیاؤ کرنا + کچہری کرنا - اجلاس کرنا +

عدالت کے کُتّے (ا) اسم مذکر :- ملازمان عدالت جو رشوت لینے کے واسطے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں - اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں +

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث :- چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو +

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث :- محکمۂ مال - سررشتۂ مال - وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو - کلکٹری +

عدالتِ مجاز (ا) اسم مؤنث :- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو - با اختیار عدالت +

عدالتی (و) صفت :- متعلق بہ عدالت + حاکم مجاز +

عَداوَت (ع) اسم مؤنث :- بغض - بیر - دشمنی - عناد - لاگ - بیر بہ بردہ - مخالفت + کینہ - کپٹ +

عداوتِ جبلّی (ع) اسم مؤنث :- قدرتی عناد - فطرتی عداوت - ذاتی دشمنی - جیسے بلی اور چوہے کی عداوت +

عداوتِ دلی یا قلبی (ا) اسم مؤنث :- جانی دشمنی - باطنی عداوت +

عداوت رکھنا (ا) فعل متعدی :- کینہ رکھنا - دشمنی رکھنا +

عداوت سے (ا) تابع فعل :- لاگ کے سبب - دشمنی سے - بیر سے +

عداوت نکالنا (ا) فعل متعدی :- دشمنی نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا - بیر لینا - عوض لینا +

عداوتی (ا) صفت :- عداوت رکھنے والا - لاگو - دشمن - مخالف - بیری - بدخواہ +

عِدّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تعداد - شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کرسکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز - حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک مدت مقرر ہے +

(عدت ترکہ میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے - پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی - اگر اس میں نکاح ہوجائے تو وہ جائز نہیں - لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملاکر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دہلیز لانگنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اُس کے سامنے آنا - مسی - سرمہ - کاجل - مہندی - عطر - تیل - خوشبو لگانا - چوڑیاں یا سُرخ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے - بلکہ نئی جوتی اور ناخن لوانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) +

عِدّت میں بیٹھنا (ا) فعل لازم :- عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا - عدت میں رہنا +

عَدَد (ع) اسم مذکر :- (۱) نمبر - شمار - گنتی - تعداد (۲) شمار کیا گیا - معدود - گنا گیا (۳) ہندسہ - آنک - رقم - ٹھو +

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :- پورا آنک - وہ عدد جو کسر نہ ہو - بن بٹا ہوا عدد - عدد غیر مقسوم + اکائی +

عَدْل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابری - نصفت - مساوات (۲) نظیر - مانند - ہمتا (۳) نیاؤ - انصاف - معدلت - داد - دادگستری +

عدل کرنا (ا) فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا - ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا +

عدل گُستر (ع + ف) اسم مذکر :- منصف - عادل - انصاف کرنے اور داد دینے والا +

عدل گستری (ع + ف) اسم مؤنث :- نصفت شعاری - انصاف - عدالت - معدلت +

عدم (ع) اسم مذکر :- (۱) نیستی - معدومیت - ناموجودگی - ناپید - فنائے محض - مفقودالوجود - معدوم الوجود - ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا } (مومن)

(۲) نہیں - نفی + نہ ہونا +

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :- (قانون) غیر خبرگیری - بے پروائی - غیر حاضری - بے جستجوئی +

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :- تعمیل نہ کرنا - غیر تعمیلی - نابجا آوری +

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :- بے توجہی - کم توجہی - بے پروائی - غفلت - تغافل + بے احتیاطی + بے التفاتی - بے رُخی - بے مروّتی +

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :- بے ثبوتی - کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا +

عدم فُرصت (ع) اسم مؤنث :- فرصت یا مہلت کا نہ ہونا +

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :- اختلاف - کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا +

عدم موجودگی (ا) اسم مؤنث :- غیر حاضری - غیبت - غائبانہ - پس غیبت +

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :- ناواقفیت - ان جان پنا - بیخبری - لاعلمی +

عدم وجود برابر ہے (ا) محاورہ :- ہونا نہ ہونا برابر ہے - جیسا ہوا ویسا نہ ہوا یکساں ہے +

(نکمے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) +

عُدُو (ع) اسم مذکر :- (۱) دشمن - بَیری - بدخواہ - مخالف +

(عربی میں بتشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کردیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

(۲-ہ) رقیب۔ اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں ننگ دیہہ کرنہ کردں گا یقین کبھی — جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ ہوتا } (مومن)

عُدُول (ع) اسم مذکر:۔ اعراض۔ روگردانی۔ راہ سے پھرنا +

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر:۔ نافرمان۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ متمرد۔ سرکش۔ باغی +

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث:۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ اعراض۔ انحراف۔ بغاوت۔ تمردی +

عُدُول حکمی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نافرمانی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ انحراف کرنا۔ بغاوت کرنا +

عَدِیل (ع) صفت:۔ (۱) برابر۔ یکساں۔ نظیر۔ مانند + رتبہ اور قدر میں مساوی۔ (۲۔ اسم مذکر) عادل۔ منصف۔ دادگستر +

عدیم (ع) صفت:۔ نیست۔ نابود۔ ناپیدا۔ گم + نایاب +

عذاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکنجہ۔ شکنجے میں کھینچنا۔ چابک زنی۔ تنگ کرنا۔ تکلیف و بنا۔ تنگی۔ تکلیف۔ ضیق۔ کشٹ۔ اذیت۔ ایذا۔ دکھ۔ مصیبت۔ سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارۂ آتش فغاں کرے — دوزخ عذاب میں ہے ہمارے عذاب سے (غافل)

تا سحر جان پر عذاب رہا — ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو — یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض۔ پاداش بدی۔ سزائے گناہ ؎

زاہد مزا تو جب ہے عذاب ثواب کا — دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں تو نہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے — کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل — تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ۔ روزے کا ثواب۔ بھنگ کا عذاب دونوں مل کر برابر ہو گئے۔ یاروں کا نشہ مفت میں رہا +

(۳-ہ) دقت۔ دشواری + جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب ہے۔ لائے۔ (۴-ہ) روگ۔ علت۔ جیسے "بُت اولاد بھی عذاب ہے"۔ (۵-ہ) پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ۔ دوش۔ جیسے عذاب کمانا۔ یعنی گناہ مول لینا +

عذاب ثواب (ہ) اسم مذکر:۔ پاپ پن۔ گناہ ثواب۔ نیکی بدی۔ برائی بھلائی۔ جیسے "اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" +

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر:۔ فشار قبر۔ گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالےٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ۔ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا۔ قبر میں جلتا رہنا +

(عقائد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جاکر پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور نکیرین اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں۔ اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اُس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھلجاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہے اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھلجاتی ہے۔ جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب) +

عذاب مول لینا (ہ) فعل متعدی:۔ روگ بسانا۔ درد سر مول لینا۔ جان بوجھ کر دقت میں پڑنا۔ پاپ لگانا۔ جھگڑا پیچھے چمٹانا۔ مصیبت مول لینا +

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پڑنا +

عِذار (ع) اسم مذکر:۔ عارض۔ رخسار۔ رخسارہ + گال + چہرہ۔ رُخ۔ صورت ؎

یاسمیں ھوپے ہوئے گل سُرخ — دیکھو آئینے میں عذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حیلہ۔ بہانہ (۲) معذور رکھنا۔ معذرت (۳) کسی بات کا سبب۔ حجت (۴-ہ) اعتراض۔ گرفت۔ پکڑ۔ جرح (۵-ہ) معافی طلب عفو (۶-ہ) انکار۔ اقرار کا نقیض +

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا +

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر:۔ غیر مناسب عذر + ناجائز عذر۔ بیہودہ عذر۔ لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو +

عذر پذیر (ع + ف) صفت:۔ کھماجوگ۔ وہ عذر جو قابل پذیرا ہو۔ قابل تسلیم۔ قابل معافی۔ واجب العفو۔ درگزر کرنے کے قابل۔ واجب الرعایت +

عذر پیش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اعتراض پیش کرنا۔ کوئی دلیل یا حجت لانا بحث کرنا +

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت۔ منتی۔ کسی امر کا عذر بیان کرنا۔ (۲) ماتم پرسی۔ تعزیت۔ پُرسہ۔ سیاپا۔ جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر +

عذر خواہی کرنا (ہ) فعل متعدی :- تعزیت کرنا۔ پرسہ دینا۔ شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر بافسوس پیش کرنا۔ افسوس ظاہر کرنا +

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) معترض۔ مزاحم۔ دعویدار +

عذر داری (ہ) اسم مؤنث :- اعتراض۔ مزاحمت + دعوے + حجت۔ دلیل +

عذر قوی (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر۔ زبردست عذر +

عذر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا۔ عفو چاہنا۔ عذر خواہی کرنا۔ معافی مانگنا۔ (۲) اعتراض کرنا + دعویدار ہونا۔ (۳) جرح کرنا۔ بحث کرنا +

عذر کے قابل (ہ) صفت :- (۱) عذر کے لائق۔ اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل۔ قابلِ مزاحمت (۲) کھماجوگ۔ قابلِ عفو۔ واجب الرعایت +

عذرِ معذرت (ع) اسم مذکر :- عذر خواہی۔ منت سماجت۔ اقرارِ قصور۔ اقرارِ خطا + توبہ تائب + طلب عفو +

عذرِ معذرت کرنا (ہ) فعل متعدی :- عذر خواہی کرنا۔ طلب عفو کرنا۔ اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا۔ منت سماجت کرنا۔ توبہ کرنا +

عذرِ معقول (ع) اسم مذکر :- عذر بجا و قابل تسلیم۔ ٹھیک اور صحیح عذر۔ وہ عذر جو از روئے عقل درست ہو +

عذر نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- انکار نہ ہونا + اعتراض یا حجت نہ ہونا +

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :- (قانون) میراث یا ورثہ کا دعوے +

عِراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ۔ لب دریا +

(وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں۔ مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون۔ دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں۔ عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں۔ جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق بہ فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں۔ چنانچہ خراسان۔ اصفہان اسی میں داخل ہے۔ عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیا سے لیکر حلوان تک ہے) +

(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں میں سے تیسرا مقام ہے +

عِراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا + تازی + عربی گھوڑا۔ جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲۔ صفت) منسوب بہ عراق۔ عراق کا +

عرائض (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع۔ عرضیاں۔ عریضے۔ درخواستیں +

عَرَب (ع) اسم مذکر :- (۱)

(ایک مشہور مقدس اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم۔ عراق و شام۔ جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند۔ مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے۔ یہ ملک مکہ۔ مدینہ۔ کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخر الزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے۔ وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے۔ چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا۔ پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسکو اسی نے آباد کیا تھا۔ اس ملک کے درمیان میں ریگستانی اور شور میدانوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا۔ اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) +

(۲) اہل عرب۔ علی الخصوص شہر کے باشندے۔ شہری عرب۔ باشندۂ امصار عرب۔ اعرابی کا نقیض +

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :-

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھیال ہے۔ اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے۔ یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب موضع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے۔ کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے۔ یہ بستی سنہ ۵ جلوس اکبری مطابق سنہ ۹۶۸ ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایوں بادشاہ کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے۔ چنانچہ اُنہوں نے وہاں کے علما و فضلا کی رائے سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو جامع الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے مع شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۰۰ مرد ہمراہ پہنچائے۔ ان میں بالفقیہ۔ باحسن۔ بابو۔ شقاف۔ باطہ۔ باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتی لوگ تھے حاکم عرب کی اجازت سے انکو یہاں لائیں۔ اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے نامزد کیا

اِن لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جابجا عربی کھجور کے درخت عرب کا ملوکیا ساگ لگیا قہوہ اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ مُردے کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بطریق عرب جانا عجیب کیفیت اور لُطف دکھاتا تھا۔ اِن لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں ہوئیں مگر رسمیں تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانے سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب سنہ ۹۶۹ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے ۱۶ برس کے عرصہ میں مقبرۂ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنایا گیا تھا۔ تیار ہُوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جاکر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپُرد ہُوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص وہی شجرہ جو عرب سے بہ اہتمام ثبت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہوگیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفقیہ۔ سررشتہ دار کوہ شملہ کے پاس تبرّکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندۂ مؤلف کے سگے ماموں خُلقِ محمدی میں ڈوبے ہوئے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدے دار بہت کم ایسے ہونگے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرا میں ان کے بعد کوئی شخص صنادید عرب کا دکھلانے والا ہندوستان اور علے الخصوص عرب سرا میں نہ رہیگا۔ باحسن قبیلہ سے سید محمد باحسن صاحب ایک بڑے آزاد منش پکے موحد سید محسن صاحب باحسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سال گذشتہ میں انتقال فرماکر عرب سرا کو رہا سہا سونا کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی تو اس بستی کو ہماری عمر میں پھر آباد اور اُسی حالت پر دکھا دے آمین یارب العالمین)+

عَربَدَہ (ع) اسم مذکر:- بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب +

عَربدہ جو (ع + ف) صفت:- لڑاک۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی +

عَربستان (ف) اسم مذکر:- عرب کا ملک + عربوں کے رہنے کی ولایت + عرب کی زمین +

عَرَبی (ع) صفت:- (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲۔ اسم مؤنث) زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳۔ اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴۔ اسم مذکر) باشندۂ شہری عرب +

عربی باجہ (ا) اسم مذکر:- دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

رہی فقط عربی باجہ پر اُنہوں کی شان　　جو چاہیں سکو نہ بجوائیں سو ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھٹیا (د) اسم مذکر:- ایک قسم کی بندش دستار جو بیاں صلحا اور اتقیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عمامہ +

عُرُس (ع) اسم مذکر:- (۱) شادی کی دعوت + طعام عروسی و نکاح طعام ولیمہ۔

ولیمہ کی ضیافت +

(۲۔ ز) مجازاً بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہُوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے حنائی پائے کشتہ کا کہ رات　　بن رہا تھا باغ میں ہر لالۂ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو　　شورِ قلقل سے شیشے کا قُل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یارب جو آج　　حور کے دامن میں گل ہیں ہیں ستاں میں چراغ (نمائل)

کبھی تو عرس میں لوانتے فاتحہ احباب　　کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بجر)

(چونکہ خدا رسیدوں اور عاشقان الٰہی کی اس غمکدۂ دنیا سے رحلت بمنزل شادئ عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے مرنے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت　　اگر نیک روزی بود خاتمت)

عُرس کرنا (ا) فعل متعدی:- مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا کیجئے لیکن　　انبوہِ رقیباں مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرش (ع) اسم مذکر:- (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ + تخت الٰہی۔ بڑے حق تعالے جس کا بیان شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سُرخ یاقوت ہے جو خدا تعالے کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے ہی مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعتِ قصر جلالِ مرتضےٰ　　عرش اعظم بھی برائے سائباں پیدا ہُوا۔ (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کا یہی خطاب ہُوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے اُن کا ذکر آتا تھا علےٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرامگاہ وغیرہ +

عرش پر جھُولنا (ا) فعل لازم:- (لکھنؤ) کمال رفعت۔ بلندی علوجاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے "اُن کی تلوار عرش پر جھُولتی ہے"۔ یا "اُن کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے" +

عرش پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا + اعلےٰ رتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر جا ہے جہاں بٹھادے　　یا عرش پر چڑھادے یا خاک پر لٹادے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (ا) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ از حد اترانا اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

رکھا جو سر پہ قدم یار تو نے از رہِ لطف — دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا (و) فعل لازم :- آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور رہنا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی گرفتار ہونا۔ فخر کرنا ؎

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شۂ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پر جب ترا دماغ ہوا (داغ)

گو شش گرد باد ہو گردش نصیب میں — پر ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مروت)

دامنِ زین چھوا ہے جو اس شہسوار کا — ہے عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)

اوتلگ صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (ناسخ)

اب بھی دماغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر — گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)

سنتا نہیں ہزار کی فصلِ بہار میں — پہنچا ہے عرش پر ترا اے باغباں دماغ (ذوق)

عرش سے فرش تک (و) تابع فعل :- آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثریٰ تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے +

عرش کا تارا (و) اسم مذکر :- سب سے اونچے آسمان کا ستارا + زینتِ عرش + بہت بڑے درجہ والا +

عرش کا تارا توڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ حدِ بشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھ کا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جا بجا مضمونِ بلند
آج بارے امتحانِ طبعِ عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہ عظیم کرنا + دل دکھانا + غضب کرنا ؎

تو نے توڑا دلِ روشن جو ہمارا توڑا — غل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہلِ تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالیٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ۔ پس اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ یہ مناسبت دی ہے) +

عرش کا تارا ہونا (و) فعل لازم :- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ بیاریا چاند لگنا۔ علو و جاہ پر پہنچنا ؎

[illegible] نے کہا تو کو تو عاد نے کہا — میرے ہی کہنے سے صاحبِ عرش کے تارے ہوئے (مضمون)

عرش کا توٹا (و) اسم مذکر :- بواو مجہول ع و :- آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔

وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے کھیت سے کھوٹا۔ اُسے عرش کا توٹا +

عرش کا ٹوٹا (و) صفت :- بواو معروف : عجیب۔ انوکھا + قابلِ قدر +

عرش کے تارے توڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) بڑھ کا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا + بڑھ کے ہاتھ مارنا + اعلیٰ درجہ پر پہنچنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا + اچھوتے مضامین باندھنا۔ نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

وہ چند ماہ سے غزل یہ تری شاعرہ میں نہ کیوں کر چمکے
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو نصیرِ عالی مقام تارے (نصیر)

(۲) گناہ عظیم کرنا ؎

آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے — خارِ صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

عرشِ معلیٰ یا عرشِ بریں (ع + ف) اسم مذکر :- عرشِ اعظم - فلک الافلاک +

عرصہ (ع) اسم مذکر :- (۱) آنگن۔ انگنائی + میدان + صحنِ خانہ + بساطِ شطرنج + میدانِ جنگ (۲-ف) دوری۔ فاصلہ + زمانہ دراز (۳-و) دیر۔ تاخیر + وقفہ۔ مدتِ قلیل یا کم مہلت + اتنا + توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گذر چکا — دل نے کہا کہ تم ہی جلوہ تو آ چکے
واں پہنچے اور لگا یا تو آواز سنتے ہی — بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی ہائے ہماری عمر غفلت میں بسر — عرصۂ زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

عرصہ تنگ ہونا (و) فعل لازم :- (۱) میدان تنگ ہونا + وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا +

عرصہ کھینچنا (و) فعل متعدی :- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا — حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی تم تیغِ ستم کے ہوگا اُن کا کام تمام
عرصہ کا ہے کو کوئی دم کا ترے بسمل کھینچیں گے (ظفر)

عرصہ لگانا (و) فعل متعدی :- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا +

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر :- میدانِ قیامت +

عَرَض (ع) اسم مذکر :- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جوہر رنگ و حروف عرض ہے۔ کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے + وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

عرض

جیسے بخار کی کھانسی۔ تھکان کا بخار وغیرہ ۰

عَرض (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ادداس۔ گزارش ۰ رو برو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۲۔ اسم مذکر) بر۔ چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پناٹ۔ پاٹ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ ف) عرصہ۔ مدت۔ (قصہ (۴۔ ف) اثنا۔ درمیان جیسے درعرض راہ (۵۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے ۰

عرضِ بَلَد (ع) اسم مذکر:۔ (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعۂ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے ۰

عرض بیگی (ع + ت) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ دار۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار ۰ (ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں) ۰

عرض حال (ع) اسم مذکر:۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر ۰

عرض کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا ۰ ارواح کرنا ۰ پیش کرنا۔ آگے رکھنا ۰ استصواب کرنا یا صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا ۰

عرض معروض (ع) اسم مؤنث:۔ کسی بزرگ کی خدمت میں مطلب کہنا۔ کہنا سُننا۔ التماس وگزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی ۰

عرض معروض کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گزارش کرنا۔ کہنا سُننا۔ اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ۰

عرض وطول (ع) اسم مذکر:۔ لمبائی چوڑائی ۰

عرضاً (ع) تابع فعل:۔ از روے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں ۰

عرضداشت (ف) اسم مؤنث:۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش ۰

عَرضی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط لکھ کر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ۰ درخواست ۰ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ۔

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں — رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (اسیر)

(۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو ۰ جو کچھ عارض ہوا ہو ۰

عرف

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا ۰

عرضی پُرزہ (ہ) اسم مذکر:۔ نالش نولشی۔ دعوے۔ درخواست۔ نالش۔ فریاد ۰

عرضیٔ دعوے (ہ) اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتداءً پیش کرکے مقدمہ چلایا جائے ۰

عرضی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (عرضی لگانا) ۰

عرضی لگانا یا گزارنا (ہ) فعل متعدی:۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑانا ۔

ذرا سی بات پہ عرضی لگادی بیٹھے نے — کھلائے نوج کسی کو ندا اُدھار ایسا (رلعت)

عرضی لگنا (ہ) فعل لازم:۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ۔

لیں قرض سے کہاں سے کہ بدنام ہوگئے — عرضی ہے نے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (ہ) فعل متعدی:۔ درخواست لینا ۰

عرضی نویس (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ۰

عُرف (ع) اسم مذکر۔ شناختگی۔ پہچان ۰ مشہور نام۔ عام نام ۰

عَرَفات (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفہ کے روز جو عید حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر وعصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ۰

عِرفان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ واقفیت (۲) خدا شناسی معرفت حق تعالیٰ ۰

عَرَفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جاکر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ۔

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور — بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (ناسخ)

(۲۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دے کر چھٹی دیتے ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) نیم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اُس میں مردے کی فاتحہ دلانا ۰

(یہ لفظ اگرچہ بسکون ثانی غلط اور عربی میں پچھلے دو معنوں میں نہیں مگر اس صورت میں اردو قرار دینا چاہیے)

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے) +

عرفہ کرنا (ف) فعل متعدی: کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا +

عُرفی (ع) صفت: (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیتِ عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا۔ اور عالمِ شباب ہی میں گزر گیا۔ اِس کے زوردار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں۔ اُس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحبِ دیوان بھی ہے +

عَرَق (ع) اسم مذکر: (۱) پسینا۔ پسیو۔ سویٹ۔ وہ رطوبت جو انسان کے جسم سے حالتِ گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی + نقطر + ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳- ف) رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۴- ع۔ بکسر عین مہملہ) رگ + ریشہ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا +

عرق آجانا (ف) فعل لازم: کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہوجانا +

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر: دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق +

عرق ریزی (ع + ف) اسم مونث: زحمت۔ سخت محنت۔ جانفشانی۔ اِس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے +

عرق ریزی کرنا (ف) فعل متعدی: کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اُٹھانا۔ جانفشانی کرنا +

عرق عرق ہوجانا یا ہونا (ف) فعل لازم: پسینے پسینے ہوجانا۔ آب آب ہوجانا۔ پانی پانی ہوجانا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہاجانا۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گناہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا — عرق عرق ہوئے ہم جب کہ انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (ف) فعل متعدی: (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا +

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر: خوگیر۔ تہرو + چھیٹی۔ پالان +

عرق نعناع یا نعنع (ع) اسم مذکر: وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ کہیں بروقت کشید ڈالا جاتا ہے +

عرق چین (ع + ف) اسم مذکر: ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندرے دار اور آڑی کترنی ہوئی کا ملا رہتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں +

عُروج (ع) اسم مذکر: صعود + بلندی۔ اُونچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ زوال کا نقیض +

عروج پر ہونا (ف) فعل لازم: اوج موج میں ہونا۔ چڑھنا بڑھنا۔ اعلےٰ رتبہ پر پہنچنا۔ اقبال پر ہونا +

عروس (ع) اسم مونث: دُلہن۔ بہریا۔ بنی۔ بہو۔ بیاہلی۔ بنڑی +

عَرُوض (ع) اسم مذکر: (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲- اسم مونث) وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳- اسم مذکر) ہر بیت کے مصرعہ اول کی جزو اخیر کا نام +

عُریاں (ع) صفت: ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ دگمبر۔ اُگھاڑا ؎

کب لباس دُنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عُریاں ہی رہا (ذوق)

عَرِیض (ع) صفت: طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پہنا۔ عرض دار۔ چکلا +

عریضہ (ع) اسم مذکر: عرضی + چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا +

عِزّ (ع) اسم مونث: (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ امتیاز۔ ارجمندی (۲) بفتح عین و زائے معجمہ: غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ غالب +

عَزَّ وجَلَّ (ع) صفت: دو ماضی کے صیغے ہیں جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ + (خدا تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) +

عزا (ع) اسم مذکر: (۱) صبر بر مصیبت (۲) ماتم پرسی۔ پرسہ۔ سیاپا ؎

اللہ انہیں تو نظرِ بد سے بچانا — بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں کسی اہلِ عزا میں (داغ)

عزادار (ف) صفت: ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی۔ میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے یہ خیمہ زنگارئ گردوں — گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عزازیل (ع) اسم مذکر: شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس +

عزت (ع) اسم مونث: آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ وقر۔ پت۔ وقار۔ بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت +

عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو۔ (آبرو اُتارنا) +

عزت بنانا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو بنانا) +

عزت دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ صاحب عزت۔ باحُرمت۔ ذی رُتبہ۔ ممتاز۔ معزز +

عزت دینا (۱) فعل متعدی :۔ آبرو بخشنا۔ فخر بخشنا۔ ممتاز فرمانا۔ رتبہ دینا +

عزت رکھنا (۱) فعل لازم :۔ پت رکھنا۔ نیکنامی برقرار رکھنا +

عزت کا لاگو ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

عزت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ آدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ ادب کرنا۔ بڑا ماننا +

عزت کے پیچھے پڑنا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)

عزت ملنا (۱) فعل لازم :۔ توقیر ملنا۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا۔ آؤ بھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ تعظیم ملنا ؎

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ارباب وفا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (عزت دار) +

عزرائیل (ع) اسم مذکر :۔ فرشتۂ قضا۔ ملک الموت۔ قابض الارواح۔ جم دوت۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کہ تا ہو جان دینے میں ہمیں لطف دگر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر :۔ معزولی۔ موقوفی۔ برطرفی + بیکاری۔ معطلی +

عزل و نصب (ع) اسم مذکر :۔ موقوفی بحالی۔ ترقی و تنزل + تغیر و تبدل۔ الٹا پلٹی۔ بدلی سدلی +

عزل و نصب کرنا (۱) فعل متعدی :۔ موقوف و بحال کرنا + تغیر و تبدل کرنا۔ ترقی و تنزل کرنا +

عُزلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گوشہ نشینی۔ خلوت۔ تنہائی + اعتکاف۔ (۲) موقوفی۔ برطرفی۔ معزولی +

عَزم (ع) اسم مذکر :۔ قصد۔ ارادہ۔ تہیا۔ آمادگی۔ نیت۔ آہنگ +

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر :۔ پکا ارادہ۔ مصمم قصد۔ یقینی ارادہ +

عزم کرنا (۱) فعل متعدی :۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ عازم ہونا۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عزیز (ع) صفت :۔ (۱) پیارا۔ محبوب۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جانی۔ من بھاون مرغوب۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو یہ کیں لئے نفرت ہے مری جاں مجھ سے (عارف)

(۲) لائق۔ ارجمند (۳) عمدہ۔ بیش بہا۔ لائق قدر۔ کمیاب۔ نایاب۔ قابل عزت ؎

دیر کو جلتے ہیں ایماں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے یہ لے شیخ حرم میں جائینگے (عارف)

(۴) ذی عزت۔ صاحب رتبہ (۵۔ اسم مذکر) مصر کے بادشاہ کا لقب مگر زمانۂ قدیم قدیم میں وزرا کا لقب ہُوا کرتا تھا (۶۔ ۱) رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ اقارب۔ سمبندھی (۷۔ ۱) یار۔ دوست ؎

ذرا عزیز و صنم سے کہدو خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہدو (لا اعلم)

(۸) خدا تعالےٰ کا ایک نام +

عزیزُ القدر (ع) اسم مذکر :۔ گرامی قدر۔ قابل قدر عزیز۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار یا ملازم کو لکھا جاتا ہے +

عزیز جاننا (۱) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت کرنا (۲) نہایت دوست رکھنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ رغبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا +

عزیز داری (۱) اسم مؤنث :۔ قرابت قریبہ۔ رشتہ داری۔ ناتہ داری سگاوٹ۔ سگارت۔ بھائی بندی۔ یگانگت +

عزیز رکھنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) قدر و منزلت کرنا۔ (۲) دوست رکھنا۔ دوست جاننا ؎

شرمندہ ہو گئے جانے بھی دو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (۱) فعل متعدی۔ عو :۔ دریغ رکھنا۔ افسوس رکھنا۔ پیارا جاننا جیسے "ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے" ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (امیر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسون جس سے موکلوں کو حاضرات میں موجود کریں +

عساکر (ع) اسم مذکر :۔ عسکر کی جمع۔ بہت سے لشکر +

عُسرت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دقت۔ دشواری۔ سختی۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (۲) تنگی۔ مفلسی۔ بے زری۔ غریبی۔ ناداری +

عَسَس (ع) اسم مذکر:- کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا عہدہ دار +

عَسکَر (معرب لشکر) اسم مذکر:- فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سینا +

عَسَل (ع) اسم مذکر:- شہد۔ مدھ۔ انگبین ○

مال موذی سے متنفر آدمی کو چاہئے — سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)

عِشا (ع) اسم مؤنث:- (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نماز خفتن۔ سوتے وقت کی نماز +

عُشّاق (ع) اسم مذکر:- (۱) عاشق کی جمع ○

نقد دل کبھی کرتے نہیں عشاق عزیز — گرم بازار ہے اُس یوسف کنعانی کا (امانت)

(۲- ف) راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے +

عُشبہ (ع) اسم مذکر:- رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی عشبہ عمدہ ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار +

عَشَر (ع) صفت:- دس۔ دہ +

عُشر (ع) صفت:- بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں۔ دہم + دسواں حصہ۔ دہ یک +

عُشرِ عَشیر (ع) صفت (۱) دسویں حصہ کا دسواں حصہ ۱/۱۰۰ سواں حصہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ قدرے قلیل۔ حبہ بھر۔ جیسے "میں تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں دونگا" +

عِشرَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ہم صحبتی + خوش دلی + باہم مزے سے گذارنا + خوشی۔ خرمی + بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش ونشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند منگل (۲- ۱) حظ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس +

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- عشرت گاہ۔ عیش وعشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ +

عشرت منانا (۱) فعل متعدی (۱) مزا اُڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اُڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مباشرت کرنا +

عَشَرَہ (ع) صفت:- (۱) دہ۔ دس (۲- ۱) عاشورۂ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے بہ تحتین یعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعراء نے بھی باندھ دیا ہے) +

عش عش (۱) اسم مذکر:- صحیح (اش اش، کلمۂ تحسین) آفرین۔ واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (اش اش کرنا) ○

تم وہ از غرور پر مہر کرتے ہو دکھلانے کو — پر برش تیغ ناز سے اپنے لیں کیا تعش عشق ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ مینہ۔ پریم۔ موہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ حُب ○

لگا تھا زبس عشق کا اُس کو تیر — لگی کھینچنے آہ بدر منیر (میر حسن)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ دھت۔ (۴) ایک قسم کا جنون وسودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ○

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق — جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام رخصت (۶- ۱) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا +

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ عُشقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد تاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اُسے اکاس بیل یا امبر بیل کہتے ہیں۔ جس درخت پر یہ لپٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر کانٹا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) +

عشق اللہ (۱) اسم مذکر:- (۱) آزاد فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ مثلاً "شاہ میں عشق اللہ" وہ کہیگا "یا مدد اللہ" ع

عشق اللہ صبا انہیں کہیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں +

عشق اللہ لینا (۱) فعل متعدی پہلوان کا کشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا + تھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا +

عشق باز (۱) اسم مذکر:- عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق۔ طالب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش +

عشق بازی (۱) اسم مؤنث:- عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی +

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر:- ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ○

ہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مو یاں ہی رہا — خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا (ذوق)

عشق پیچہ (۱) اسم مذکر:- دیکھو (عشق پیچاں) +

عشقِ حقیقی (ع) اسم مذکر:- عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق مولےٰ۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی +

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر:- عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق۔ جھوٹا

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حُسن پرستی ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ — میں خطا وار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (داغ)

حقیقت دکھاتا تھا عشق مجازی — نشاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا (آتش)

عشق ہے (۱) کلمۂ تحسین و آفرین :۔ (عوام) احسنت۔ ہزار احسنت۔ شاباش ہے آفرین ہے۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ مرحبا۔ زنگ ہے پنجابی ہے۔ اُسی کا بگڑا معلوم ہوتا ہے ؎

شب شمع پر پتنگ کے آنے کو عشق ہے — اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (میر)

دل اُس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے — اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ہدایت)

دل خانۂ خدا ہے خدا لا شریک ہے — پر اُس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عِشْوَہ (ع) اسم مذکر :۔ ناز ٭ فریب ٭ حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ ادائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ ٭

عِشْوَہ ساز۔ عِشْوَہ گر (ع + ف) اسم مذکر :۔ معشوق ٭

عُصا (ع) اسم مذکر :۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی ٭ تِلم ؎

زور بازوئے جواں سے آسرا ہر پیر کا — دیکھ لو دستِ کماں میں بھی عصا ہے تیر کا (اسیر)

عصا بردار (ع + ف) اسم مذکر :۔ چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یساول۔ تلم بردار ٭

عصائے پیر (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا ٭

عصائے موسیٰ (ع) اسم مذکر :۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی۔ جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بنجاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی ٭

عُصارہ (ع) اسم مذکر :۔ افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ ٭

عصارۂ ریوند (ع + ف) اسم مذکر :۔ ایک زرد دوا مائل بسرخی کا نام جو پہلے درجہ میں حار اور مسہل ہر خلط فاسد ہے ٭

عِصابہ (ع) اسم مذکر :۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا ٭

عَصَب (ع) اسم مذکر :۔ پے۔ پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام جس سے حس و حرکت اور اعضائے حیوانات کی مضبوطی ہے ٭

عَصَبِیَّت (ع) اسم مؤنث :۔ استواری۔ طرفداری ٭ رشتہ داری۔ خویشاوندی۔ رگ و پے کی شراکت ٭

عَصْر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے علامۂ عصر۔ ہم عصر وغیرہ

(۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا ٭

عِصْمَت (ع) اسم مؤنث :۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک رہی ہو۔ یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص زنا نہ ہوا ہو ٭

عِصْیان (ع) اسم مذکر :۔ گناہ۔ پاپ۔ اپرادھ۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور ٭ (لغوی معنی سخت ہونے کے ہیں چونکہ گناہ سے آدمی کا دل سخت ہوجاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہوگئے)

عُضْلہ (ع) اسم مذکر :۔ اولہ۔ گوشت کی مچھلی۔ بازو کی مچھلی ٭

عُضْو (ع) اسم مذکر :۔ جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جوڑ۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جزو بدن ٭

عُضْوِ تَناسُل (ع) اسم مذکر :۔ نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا ٭

عطا (ع) اسم مؤنث :۔ انعام۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض ؎

عفو ہو جائینگے ہرچند کہ لاکھوں ہیں گناہ — یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ مفت دینا۔ ہبہ کرنا ٭

عطا نامہ (ع) اسم مذکر :۔ وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کردینے کی بابت سنداً دیجائے جیسے ہبہ نامہ ٭

عطائے تمغا (ع + ت) اسم مذکر :۔ (۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ اعلیٰ امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سکہ دیا جاے۔ (۲۔ ہ) جاگیر مرحمت ہونا ٭

عطائے تو بہ لقائے تو (ف) ضرب المثل :۔ آپ کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے ٭ (جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں جس سے مراد ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے کیوں اس قدر اصرار کرتے ہو) ٭

عطائے خدمت (ع) اسم مؤنث :۔ کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا ٭

عطّار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عطر فروش۔ گندھی (۲۔ ہ) دوا فروش ٭ پنساری ٭

عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا (ہ) کہاوت :۔ یعنی عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں دونوں یکساں ہیں۔ مداری ایک ہی پٹارے میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور بے ایمان عطار ایک ہی بوتل میں سے ہر قسم کا شربت یا عرق دیتا ہے ٭

عُطارِد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بدھ ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے۔ دبیر فلک

علم وعقل کو اس سے تعلق ہے۔ اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے قوس میں وبال (۲) کیمیا گروں کی اصطلاح میں جست دھات کا نام۔

عطائی (ا)، اسم مذکر:- بے استادا۔ وہ شخص جس نے کسی استاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی تان خطائی جب دل میں آئی توڑ کھائی۔

عطر (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشبو۔ بوے خوش۔ سگند۔ مہک۔ پھلیل۔ کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو صندل وغیرہ کی لاگ سے نکالی جائے ؎

اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا (عطر)

(۲- و) خلاصہ۔ تت۔ لب لباب۔ جوہر جو نچوڑ کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے۔

عطر جہانگیری (ع۔ ف)، اسم مذکر:- ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا عطر گلاب اور یہ دونو ساتھ ایجاد ہوئے ہیں۔

عطردان (ع + ف)، اسم مذکر:- عطر رکھنے کا ظرف۔

عطر کا پھویا (ا)، اسم مذکر:- عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھا۔ پنبہ عطر آلودہ۔

عطر کھینچنا یا نکالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) ست نکالنا۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) انس نکالنا۔ کس نکالنا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (۳) تت نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ نکالنا۔

عطر لگانا یا ملنا (ا) فعل متعدی:- عطر ہاتھوں میں لگا کر ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیرنا۔ معطر کرنا۔ بسانا۔

عطر و پان کی تواضع (ا)، اسم مؤنث:- مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا۔

عطریات (ع)، اسم مذکر:- عطر کی جمع۔

عطسہ (ع)، اسم مذکر:- چھینک۔

عطش (ع)، اسم مؤنث:- پیاس۔ تشنگی۔ ترشنا۔

عطف (ع)، اسم مذکر:- پھیرنا۔ موڑنا۔ لپٹنا۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عطوفت (ع)، اسم مؤنث:- مہربانی۔ عنایت۔ کرم۔ نوازش۔ کرپا۔

عطیہ (ع)، اسم مذکر:- عطا۔ بخشش۔ عنایت۔ انعام۔ دی ہوئی چیز۔

عطیۂ سرکار (ع + ف)، اسم مذکر:- گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا۔

عطیۂ سلطانی یا شاہی۔ صفت:- بادشاہ کا بخشا ہوا۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا۔

عَظم (ع)، اسم مذکر:- ہڈی۔ استخوان۔

عُظما (ع)، اسم مذکر:- عظیم کی جمع۔ بڑے بزرگ۔

عظمت (ع)، اسم مؤنث:- بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ شان و شوکت۔ قدر و منزلت مگر اردو والوں نے بسکون دوم باندھا ہے ؎

زاہد اگر پست ہے سجدے سے تو کیا ہے کچھ اس سے تو مینخانے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عظمےٰ (ع)، اسم مؤنث:- بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمت عظمےٰ وغیرہ۔

عظیم (ع)، اسم مونث:- بڑا۔ کلان۔ بزرگ۔ سخت۔ نہایت۔ جیسے صدمۂ عظیم۔

عظیم الشان (ع)، صفت:- والا قدر۔ بزرگ منش۔ بڑی شان و شکوہ والا۔ بہت بڑا۔ جیسے عظیم الشان کرہ یا مکان۔

عفت (ع)، اسم مؤنث:- پرہیزگاری۔ پارسائی۔ عصمت۔ پاکدامنی۔ ست۔

عفت میں خلل ڈالنا (ا) فعل متعدی:- عزت لینا۔ ست ڈگانا۔

عفو (ع)، اسم مذکر:- معافی۔ آمرزش۔ خطا بخشنا۔ بخشش۔ باوجود قدرت۔ عقوبت نہ دینا۔ شیخ سعدی نے بوستاں کے باب چہارم میں بضم ثانی بھی باندھ دیا ہے ع

عفو کردم از وے عملہائے زشت

عفو کرنا (ا) فعل متعدی:- معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ نجات دینا۔ بخشنا۔

عُفونت (ع)، اسم مونث:- سڑاند۔ بدبو۔ دُرگند۔ گندگی۔

عفیف (ع)، صفت:- پارسا۔ پرہیزگار۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ۔

عفیفہ (ع)، اسم مونث:- پارسا عورت۔ پاکدامن عورت۔ پرہیزگار عورت۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ سیتا ستی۔

عُقاب (ع)، اسم مذکر:- (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری طاقتور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ ایک قسم کا گدھ ؎

نہ ملے گا کبھی شکار یقیں گو عقاب گماں بلند ہوا (ناسخ)

(۲- کیمیاگر) نوشادر۔

عقائد (ع)، اسم مذکر:- (عقیدہ کی جمع)۔

عَقب (ع)، اسم مذکر:- (۱) پیچھے۔ پچھاڑی۔ پس۔ پس پشت (۲) پیٹھ پیچھے

غیبت میں +

عُقبےٰ (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت +

عقبےٰ بنانا (و) فعل متعدی :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے +

عَقْد (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان + نکاح - گٹھ جوڑا (۳) بیع - فروخت +

عقد بندھنا (و) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا +

عقد کرنا (و) فعل متعدی :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا +

عُقْدَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن - گُجھّی (۲) مشکل بات - دقیق امر - پیچیدہ بات - پیچیدہ مسئلہ + معمّا - دقیقہ ∽

اور وہ کون عقدہ ہے کہ آساں ہوگا ایک ملنا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے (سوز)

(۳-۱) راز - بھید - دل کی بات ∽

جب چاہئے کہ عقدۂ دل تجھ پہ کھول دیئے ہوتا ہے آ زباں پہ میری سخن گرہ (درد)

(۴-و) اُلجھاؤ - بکھیڑا - پیچ ∽

ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے ہیں مشکل میں کھلا نہ ایک نزا عقدۂ لقا ب دریغ (ممنون)

عُقدہ حل ہونا (و) فعل لازم :- گرہ کھلنا + دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ∽

مدت سے ہمیں فکر تھی اثباتِ دہن کی عقدہ یہ ہوا جنبشِ لب سے ترے حل آج (مصحفی)

عقدہ کُشائی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کشائی + مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز +

عقدہ کُشائی کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) معمّا حل کرنا - بھید کی بات بتانا ∽

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عُقدہ کھُل جانا (و) فعل لازم :- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھُل جانا - حقیقت کھُل جانا - قلعی کھل جانا - افشائے راز ہو جانا - ملمع اُتر جانا (۲) مشکل حل ہو جانا - معما کھُل جانا - دقیقہ حل ہو جانا +

عقدہ کھُلنا (و) فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا + معمّا یا دقیقہ حل ہونا - مشکل مسئلہ طے ہونا ∽

تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھُل گیا (وزیر)

دہنِ یار کا عقدہ نہ کھلیگا ہرگز گفتگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

(۲) بھید کھلنا - راز فاش ہونا + حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا +

قلعی کھلنا ∽

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا عقدے تا کھُل جائیں سب پر کفر و اسلام کے (جرأت)

عَقْرَب (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ∽

موذیوں کو حق نہ دے آنکھیں کہ تا لاویں بلا عین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں بُرج - برچھک - جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا +

عقر قرحا (ع) اسم مذکر :- دیکھو (عاقر قرحا) +

عَقْل (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش - خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلہ سے انسان بُرے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے + نفس ناطقہ ∽

زلفوں کی طرح تا کمر یار پہنچتی اے کاش رسا ہوتی یہ عقل بشر ایسی (آتش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے اُن کا نام رکھا گیا ہے +

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش طبیعت کو افعال غیر مرضی کی طرف جانے سے روکتی ہے - لہذا یہ نام رکھا گیا) +

عقل انسانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تمیز - ادراک اشیا - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے دل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - منشائے رائے خیال - تدبیر انصاف +

عقل اوّل (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی نو فرشتوں سے اول پیدا ہوا + جوہر اول + نور محمدی + جبرئیل +

عقل بڑی کہ بھینس (۱) کہاوت :- اظرافتاً یعنی خوش تدبیری عمدہ ہے یا بھینس +

عقل پر پتھر پڑنا (و) فعل لازم - عو :- (۱) عقل کا سنگسار ہونا - عقل کا ستیاناس جانا - عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ∽

سنگیں دلوں کے ہاتھ سے اُٹھ لُٹا کئے یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) (دعائے بد در حق بیوقوف) جیسے "اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا" +

عقل پر پردہ پڑ جانا (و) فعل لازم :- عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آ جانا - عقل کا ڈھک جانا - ہوش اور بے وقوف ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا +

عقل پر پتھر پڑنا (ہ) فعل لازم - عو۔ عقل پر آفت آنا۔ عقل ماری جانا ✦

عقل پکڑنا (ہ) فعل لازم :- ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا۔ سمجھ دار بننا۔ تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا ✦

عقل جانا (ہ) فعل لازم :- ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے   جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے   (شوق)

عقل چرخ میں آنا (ہ) فعل لازم :- ہوش گم ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ اوسان نہ رہنا۔ ششدر رہ جانا۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ حیران و پریشان ہو جانا ✦

عقل چکر میں آ جانا (ہ) فعل لازم :- چوکڑی بھولنا۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا۔ مت بھول جانا۔ سٹی گم ہونا ✦ متحیر ہونا۔ اچنبہ میں ہونا ✦

عقل چرخ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- اوسان خطا ہونا۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا ✦ سمجھ میں نہ آنا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا ✦

عقل چرنے جانا (ہ) فعل لازم :- سمجھ نہ رہنا۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ عقل کا موجود نہ ہونا۔ عقل کا غیر حاضر ہونا۔ بیخردانہ کام کرنا ✦

عقل چکرانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی   ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے   (اسیر)

عقل چکر میں آنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ✦

عقل حیوانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا ✦ بئے کا از خود گھونسلا بنانا ✦

عقل خرچ کرنا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :- رائے لڑانا۔ سمجھ سے کام لینا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا ✦

عقل دینا (ہ) فعل متعدی : شعور سکھانا۔ رائے دینا۔ سمجھ کی بات بتانا۔ تدبیر سمجھانا۔ سمجھانا ✦ تربیت کرنا۔ سدھانا ✦

عقل سٹھیا جانا (ہ) فعل لازم :- بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا۔ سترا بہترا ہو جانا۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا ✦

عقل سلیم (ع) اسم مذکر :- پوری عقل۔ رائے صائب۔ عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا ✦

عقل کا پتلا (ہ) اسم مذکر : عقل مجسم۔ نہایت عقلمند۔ دانش کا بنا ہوا۔ از حد ذکی اور زود فہم ✦

عقل کا پورا (ہ) اسم مذکر :- (طنزاً) بیوقوفی کا پورا۔ نادانی میں کامل۔ سراپا بیوقوف۔ کاٹھ کا الّو۔ بچھیا کا باوا۔ سورکھ۔ کندۂ ناتراش۔ کودن۔ احمق۔ گاؤدی ✦

عقل کا چراغ گل ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (الکھنؤ) عقل کا زائل ہو جانا۔ سمجھ میں فرق آ جانا۔ عقل کی روشنی کا جاتا رہنا ✦

عقل کا دشمن (ہ) اسم مذکر :- عقل سے بیر رکھنے والا۔ محض بیوقوف ✦

عقل کا مارا (ہ) صفت :- بیوقوف۔ بے عقل۔ ہودھو۔ گاؤدی۔ وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو ✦

عقل کا مارا جانا (ہ) فعل لازم :- عو۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا۔ حواسوں میں فرق آنا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" ✦

عقل کام نہیں کرتی (ہ) محاورہ :- احاطۂ عقل و تصوّر سے باہر ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا ✦

عقل کُل (ع) اسم مذکر :- (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ کبھی نور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم۔ کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے ✦ عقل کامل۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ۔ دانائے کل (۲-۱) دانا مشیر۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں ✦ مختار کل۔ ناک کا بال ✦

عقل کے طوطے اُڑ گئے (ہ) محاورہ :- عقل جاتی رہی۔ حواس باختہ ہو گیا۔ بے اوسان ہو گیا۔ چھکے چھوٹ گئے۔ گھبرا گیا۔ سٹ پٹا گیا۔ ہکّا بکّا ہو گیا ✦

عقل کی کوتاہی (ہ) اسم مؤنث :- سمجھ کا قصور۔ دانش کی کمی۔ کم عقلی۔ جیسے "ورنہ ظلم عقل کی کوتاہی" ✦

عقل کے گھوڑے دوڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا۔ رائے لگانا۔ خوض کرنا۔ عقل آرائی کرنا۔ دلیلیں سوچنا۔ دلیلیں پیش کرنا (۲) اوپر دوڑے پکڑنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ باندھنو باندھنا ✦

عقل کی مار (ہ) اسم مؤنث - عو۔ عقل کی پھٹکار ✦

عقل کے ناخن لو یا لینا (ہ) محاورہ :- ہوش میں آؤ۔ حواس درست کرو۔ مکان عقل کی مرمت کراؤ۔ سمجھ کی بات کرو۔ بے وقوف نہ بنو ✦ (چونکہ گھوڑا سم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کر کے نعل بندھوانے کا اشارہ کیا) ✦

عقل میں آنا (ہ) فعل لازم :- سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ رائے میں آنا ✦

عقل میں فتور پڑنا یا آنا (ہ) فعل لازم :- سمجھ میں خرابی آنا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

عقل میں کمی آنا ۔

عُقَلا (ع) اسم مذکر :۔ عاقل کی جمع ۔

عُقَلاءِ زمانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ دنیا کے عقلمند ۔ دانایانِ جہاں ۔

عَقلاً (ع) تابع فعل :۔ ازروئے عقل ۔ عقل کی رو سے ۔ عقلیہ ۔

عَقلمند (ع + ف) صفت :۔ صاحبِ عقل ۔ عاقل ۔ عقیل ۔ خردمند ۔ ہوشمند ۔ دانشمند ۔ زیرک ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ چتر ۔ سُجان ۔ بُدھوان ۔

عقلمند کی دُم (ا) صفت :۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو ۔ دانشمند کا پچھاگو ۔ بیوقوف ۔

عقلمند کی دُور بلا (ا) کہاوت :۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے ۔ عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے ۔

عقلمندی (ف) اسم مؤنث :۔ دانائی ۔ ہوشمندی ۔ زیرکی ۔ چترائی ۔ فراست ۔ سیان پت ۔

عقلمندی سے (ا) تابع فعل :۔ ہوشیاری کے ساتھ ۔ دانائی سے ۔ سوچ سمجھ سے ۔

عقلی (ا) صفت :۔ منسوب بہ عقل ۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو ۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" ۔

عُقُوبت (ع) اسم مؤنث :۔ دُکھ ۔ عذاب ۔ سزا ۔ سیاست ۔ سرزنش ۔

عُقُول (ع) اسم مؤنث :۔ عقل کی جمع ۔ دانائیاں ۔ دسوں فرشتے ۔ فرشتے ۔

عُقُولِ عشرہ (ع) اسم مذکر :۔

(دسوں فرشتے کیونکہ حکما کے نزدیک کُل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اس طرح پر پیدا کیا ۔ اوّل صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا ۔ اُس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا ۔ یہاں تک کہ ایک ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کر کے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) ۔

عَقیدت (ع) اسم مؤنث :۔ ارادت ۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جان کر اُس پر دل جمانا ۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا ۔ اعتقاد ۔ دل کا بھروسہ ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین لانے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے ۔ ایمان ۔

عقیدتمند (ع + ف) اسم مذکر :۔ معتقد ۔ دیندار ۔ ارادتمند ۔

عَقیدہ (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی در دل گرفتہ ۔ دل میں جمایا ہوا ۔ اعتقاد ۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ۔

ایک ساغر میں سو حجاب اُٹھے ہے عقیدہ مجھے کلالوں سے (تحیر)

عَقیق (ع) اسم مذکر :۔ ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے، یا انگوٹھیوں میں لگاتے ہیں ۔ سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ آگ کا اِس پر کم اثر ہوتا ہے ۔

آرزو دیرسے ہے گوش کا ہوا اِس اُمید پر کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل گیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) ۔

عقیق البحر (ع) اسم مذکر :۔ مونگا ۔

عَقیقہ (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ۔ مونڈن ۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یومِ ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے ۔ چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں ۔ اور اُن کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور حسبِ شرع بکرے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے ۔ اس وجہ سے اِس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا ۔ اس رسم میں حسبِ شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے ۔ جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت ۔ پوست کے عوض پوست علیٰ ہذا القیاس ۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفاتِ دنیوی سے محفوظ رہے ۔

عَقیل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابو طالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا ۔

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغاتِ عربیہ میں نہیں پایا جاتا ۔ صرف صاحبِ غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھ دیا ہے ۔ ہماری رائے میں اُردو تصوّر کرنا چاہئے) ۔

عَقیم (ع) صفت :۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو ۔ بانجھ ۔ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو ۔

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) ۔

عَقیمہ (ع) اسم مؤنث :۔ بانجھ عورت ۔ وہ عورت جس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو ۔

عَکس (ع) اسم مذکر :۔ اوندھا ۔ اُلٹا ۔ بازگونہ ۔ لوٹا ہوا ۔ ضد ۔ خلاف ۔ سایہ ۔ پرچھائیں ۔ پرتو ۔ شبیہ ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آئے ۔

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (ا) فعل متعدی :۔ سایہ کے وسیلہ سے شبیہ اُتارنا ۔ فوٹوگراف اُتارنا ۔

عکسی (ا) صفت :۔ منسوب بہ عکس ۔ جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" ۔

عِلاج (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اُپائے ۔ چارہ (۲) ۔ دُرستی ۔ تدبیر ۔ دفعیہ ۔

ہردم آزردہ گئے غیر سبب راچہ علاج   ماگر شتیم ز لطف تو غضب راچہ علاج

(۳) معالجہ - بیماری کی دوا دارو ٭

جبتک وہ خفا مجھ سے ہیں سن لو یہ طبیبو   کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴ - و) سزا - پاداش - سیاست - عقوبت - تعزیر ٭

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج   کہ اے طبیب تو ہی کہ پھر اور کیا علاج (ذوق)

زلف کو جو شانہ کی صورت لگا ہے ہاتھ   ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

عِلاج کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) معالجہ کرنا - اوکھد کرنا ٭ دوا دارو کرنا - دوائی ٹھنڈائی کرنا - (۲) تدبیر کرنا - اُپائے کرنا - دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا - سزا دینا - سیدھا کرنا - تعزیر دینا - عقوبت کرنا ٭

جو فرق کیا بیمۂ عشق کے بیمار کا علاج   سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج (ناسخ)

معشوق سے بہت ہی ہم پیچ ہیں   ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

عِلاج کو ڈھونڈھے نہ ملنا (ا) فعل متعدی :- نہایت کمیاب ہونا - گھس لگانے کو نہ ملنا - دوا کو نہ ملنا ٭

(فارسی "از بہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) ٭

عِلاج مُعالَجہ (ع) اسم مذکر :- دوا دارو - دوا درمان ٭

عَلاقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) تعلق - آویزشِ دل - لگاؤ - رابطہ - واسطہ - میل ٭ دوستی - رشتہ - سبندھ ٭ ربط ضبط (۲ - و) سروکار - نسبت (۳ - و) نوکری ملازمت ٭ عہدہ - کام (۴ - و) ضلع - پرگنہ - صوبہ - احاطہ - حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت - پٹی - قبضہ - زمینداری (۶ - و) جاگیر - جائداد - ریاست (۷ - و) قلمرو - عملداری - تحت - حکومت (۸ - و) حدود - سرحد ٭

عَلاقہ اُٹھ جانا (ا) فعل لازم :- تعلق نہ رہنا - قطع تعلق ہونا ٭

عَلاقہ دار (ا) اسم مذکر :- رشتہ دار - قرابتی - قرابت دار - سبندھی - (۲) تعلقہ دار - حاکم حلقہ یا ضلع - ذیلدار ٭

عَلاقہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- تعلق رکھنا - واسطہ رکھنا ٭ نسبت رکھنا ٭ تعلق ہونا ٭

عَلاقہ سے باہر (ا) تابع فعل :- حدود سے باہر - حلقہ سے باہر - سرحد سے باہر ٭

عَلاقہ میں (ا) تابع فعل :- سرحد میں ٭ حدود میں - حکومت کے اندر - حلقہ کے اندر ٭

عِلاقہ (ع) اسم مذکر :- کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز - جیسے پھندنا - تسمہ ٭ تلوار یا زیور کا ڈورا ٭ گھوڑے کا تسمہ - رکاب کا تسمہ ٭ حلقہ ٭ طرۂ دستار ٭

عِلاقہ بند (ف) اسم مذکر :- پٹوا - زیور میں ڈورا ڈالنے والا ٭

عِلاقہ بندی (ف) اسم مؤنث :- پٹوے کا کام - پٹواگری ٭

عُلالت (ع) اسم مؤنث (۱) عذر یا بہانہ کرنے کی بات (۲ - و) بیماری - دُکھ روگ - (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں) ٭

عَلّام (ع) اسم مذکر :- صیغۂ مبالغہ - بہت جاننے والا - ہر ایک بات سے واقف نہایت عالم یا فاضل ٭

عَلّامُ الغُیُوب (ع) اسم مذکر :- غیب دان - چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف - خدائے تعالے - عالم الغیب ٭

عَلامات (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲ - و) بلا - بلائیں - بلیات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" ٭

عَلامَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) نشان - لچھن - لچھن - ارک (۲) پتہ - ایڈریس (۳) سُراغ - کھوج (۴) اشارہ - کنایہ (۵) چھاپ - مُہر - شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو - لیبل - (۶) آثار ٭

عَلامَتِ بُلُوغ (ع) اسم مؤنث :- جوانی کی نشانی جیسے موے زہار یا موچھوں کا نکلنا ٭

عَلامَتِ تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث :- مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی ٭

عَلامَتِ مردمی (ع + ف) اسم مؤنث :- مرد ہونے کی نشانی جیسے عُضوِ نر یا ڈاڑھی موچھ وغیرہ ٭

عَلّامہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہت جاننے والی عورت - نہایت عالم عورت فاضلہ (۲ - و) نہایت چالاک اور عیارہ عورت - دیدہ دلیل عورت - بیباک عورت - شوخ چشم عورت ٭ مکارہ عورت - بدعورت (۲ - اسم مذکر) نہایت دانا اور فاضل مرد (۳ - و) نہایت چالاک اور عیار مرد - مکار آدمی ٭

(اردو معانی ہیں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) ٭

عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃُ الدَّہر (ع) اسم مذکر :- (۱) زمانہ کا فاضل - فاضل اجل - بہت بڑا عالم (۲ - صفت) نہایت چالاک - ہوشیار - مکار ٭ عیارہ - مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامہ دہر ہے" ٭

عَلانِیہ (ع) تابع فعل :- آشکارا - ظاہرا - کُھلم کُھلا - کھلا کھلا - سب کے سامنے - کھلے خزانے - عام میں ٭

عَلا نِیَہ کہنا (۱) فعل متعدی :- کھلم کھلا کہنا کھلی کھلی سُنانا کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا ✦

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز ✦
(۲) تابع فعل :- اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اور بھی ✦
(اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز :- یعنی بیزرو، چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں جسے فارسی میں سَربار کہتے ہیں) ✦

عِلاوہ اَزیں (۱) تابع فعل :- اِس کے ماسوا۔ اِس کے باوجود۔ باوجودیکہ ✦

عَلائِق (ع) اسم مذکر :- علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے ؎

مکر نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ جیسے "علت ... عادت، کیونکر جائے" (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-ل) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علّت اُٹھا لائے" (۴-ل) جھگڑا۔ بکھیڑا (۵-ل) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-ل) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ زبونی (۷-ل) الزام۔ بُہتان۔ تہمت۔ چھِدّا (۸-ل) کوڑا کرکٹ خس و خاشاک ✦

(علت یعنی سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اُسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل حصول ٹھیرائیں۔ پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب مسبب میں داخل ہے یا خارج تو داخل بالقوہ کی حالت میں اُسے علّت مادّی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علّت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا ہشت پہلو وغیرہ۔ اگر خارج ہے اور وہ سبب اُس کا موجد تو اُسے علّت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علّت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علّتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علّت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا۔ اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کے واسطے ہیں ✦

عِلّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر :- بریس۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علّت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت ✦

عِلّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل۔ پُورا سبب ✦

عِلّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ سبب ظاہری ✦

عِلّتِ غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی غایت یا اُن کی منتہا ہے تائے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علّتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ ما حصل۔ مقصودِ اصلی ✦ فائدہ۔ پھل۔ سبب آخر۔ جیسے آپ نے جو اُس پر نالش کی اِس کی علّتِ غائی کیا ہے" ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ ایجاد سے تھی علّت غائی تیری (اسیر)

عِلّتِ فاعِلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو ✦

عِلّت لگا لینا (۱) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا ✦

عِلّت لگانا (۱) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا ✦ بھانسنا۔ سانسنا۔ ملزم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چمٹانا ✦

عِلّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادّہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علّت کے نوٹ میں دیکھو) ✦

عِلّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں بہ سبب سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر اُنہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے۔ بوسیس۔ علّتِ اُبنہ ✦

عِلّت و معلُول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب۔ کارن کارج ✦

عَلَحدَہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ۔ دیکھو (علیحدہ) ✦

عَلَف (ع) اسم مذکر :- گھانس۔ گیاہ ✦

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ ✦

عِلَل (ع) اسم مؤنث :- عِلّت کی جمع ✦

عَلَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا۔ باؤٹا ✦ نیزہ ✦ نشان۔ رایت۔ دھجا ✦ جھنڈی۔ بیرق ؎

ساتھ اپنے ہے اب فوج الم اور زیادہ کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)

میدانِ عشق میں جو میں کھا کے قسم بڑھا نالہ بھی میرے ساتھ ہی لے کر علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا ✦ ذوالفقار ✦ شدّا ✦ وہ جھنڈیاں جو محرّم میں نکالی جاتی ہیں۔ اِن میں جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے عَلَم اور جس پر پنجہ ہو اُسے شدّا کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو علیحدہ اور تعزیہ کے

ساتھ ہمیشہ شدّا یا عَلَم ضرور ہوتا ہے۔ عرفِ عام میں عَلَم اور شدّوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشقِ عبّاس کو تھا شاہِ شہیداں سے اسیر   اس لئے تعزیہ کے ساتھ عَلَم ہوتا ہے (اسیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معیّن شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عمر وغیرہ +

(۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونو متمّموں سمیت عَلَم کہلاتی ہے (۵۔ ا) مشہور۔ الم نشرح۔ معروف + رسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ ا) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے "تیغ علم کرنا" ؎

علم تھی تیغ کاندھے پر اجل تھی ٹھرتو گویاں   نہ دیکھو آج ہم نے سوز کا فریادرس دیکھا (میرسوز)

(۷۔ ا) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا +

عَلَم اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ محرّم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّوں کا نکلنا ؎

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا   آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار +

عَلَم ٹوٹنا (ا) فعل لازم:۔ عنہ ایک سخت کوسنا ہے جو اہلِ تشیعہ مستورات بحالتِ تکلیف مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رضہ کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رضہ کی مار پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رضہ کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے +

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشمِ تر نمود   چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی +

عَلَم کرنا (ا) فعل متعدی:۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کرکے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

عین راحت ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیگا۔   سر جھکا دینگے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (ا) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا   میر سا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

عِلْم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی + واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی + کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ بحث درمیاں ہے   پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) بِدیا۔ گُن۔ ہُنر۔ فن۔ جوہر۔ (۳۔ ا۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسون۔ سحر۔ (۴۔ ا) عمل + تسخیر +

(عربی میں اُنیس علوم اور اُن کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں چودہ علم اور اُن کے بہت سے حصّے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ معمّا۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الٰہی۔ ریاضی۔ عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جرِ ثقیل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ مساحت۔ اُصطرلاب۔ محاضرات یعنی لطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ +

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چاروید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران[۱۲] یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے[۱۳] یعنی منطق۔ دھرم شاستر[۱۴] یعنی فقہ) +

عِلْمِ آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم مائعات۔ جل بدیا یعنی وہ علم جس کے وسیلے سے سیّال چیزوں کی قوّت اور اُن کی داب و ہمواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصول پانی یا اور اَور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے +

عِلْمِ اَخْلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کی عادتیں درست ہوں۔ نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے +

عِلْمِ اَدَب (ع) اسم مذکر:۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو۔ انشا پردازی انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے +

عِلْمِ اِلٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی۔ طبعی۔ الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجودِ خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا مقربانِ درگاہِ احدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل: عقول۔ نفوس یا ان کے احکام و افعال + علم معرفت یا فطرت +

عِلْمُ الْیَقِین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

علم

ماہیت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جاننا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے +

عِلمِ اِنشا (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں ملکہ بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطالب وعبارت وغیرہ" +

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور قدرتی اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے بادل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ" +

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں حسب موقع اور بہ مقتضائے وقت مطالب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اِس کا ایک جزو ہے۔ ایرادِ کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم + وہ علم جو ادائے معانی میں وقوع خطا اور عبارت کی بداسلوبی سے بچائے +

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر:- علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت + علم کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علمار کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا +

عِلمِ تَشرِیح (ع) اسم مذکر:- علم جرّاحی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضار کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بدّیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں توڑ جوڑ کا بیان ہو +

عِلمِ تَصَوّف (ع) اسم مذکر:- علمِ معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن و صفائی قلب کا علم +

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گزشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بقید مدت و سنہ معلوم کی جائے + بادشاہوں کے حالات کا علم +

عِلمِ جَبر و مُقابلہ (ع) اسم مذکر:- مرکب از۔ جبر (زیادتی) + مُقابلہ (کمی) + وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اس علم میں بحثِ اعداد بذریعۂ حروف و چند علاماتِ معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں۔ اور علاماتِ معینہ کیفیت انفعال اعداد و روابط فیما بینِ اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے

علم

بطور عام بحث کی جاتی ہے +

عِلمِ جَرِّ ثقیل (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اُوپر چڑھانے اُتارنے یا لیجانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں +

عِلمِ جَفر (ع) اسم مذکر:- ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں +

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیار پر بحث کی جاے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی خاصیت شناخت اور اِن کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدّیا +

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں رسول مقبول کے افعال و کلام اور برتاؤ سے بحث کی جائے +

عِلمِ حساب یا عدد (ع) اسم مذکر:- گنت بدّیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے +

عِلمِ حِکمت (ع) اسم مذکر:- علمِ فلسفہ۔ گیان بدّیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے۔ جس میں طبعی۔ ریاضی اور الٰہی یہ تینوں علم داخل ہیں +

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر:- جیو بدّیا۔ پشو بدّیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے +

عِلمِ دِین (ع) اسم مذکر:- دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے +

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے +

عِلمِ ریاضی - (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں اُن اُمور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادّہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادیات میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلہ سے معلوم ہوجائیں +

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت مخارج

اصلیتِ محاورات۔ اصطلاحات۔ رشتۂ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جانتا۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں +

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر:۔ نیچرل فلاسفی۔ فزک۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ +

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر:۔ علم اشعار (دیکھو عَرُوض) +

عِلمِ غیب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر +

عِلمِ فقہ (ع) اسم مذکر:۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علمِ دین۔ علمِ مذہب +

عِلمِ فلاحت (ع) اسم مذکر:۔ علمِ زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے +

عِلمِ فلسفہ (ع) اسم مذکر:۔ علمِ حکمت۔ گیان بدیا۔ ظہورِ موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی +

عِلمِ قیافہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساختِ جسم سے شناخت کی جائیں +

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جاننے کا علم +

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر:۔ صنعتِ زرسازی۔ رسائن بدیا + سونا چاندی بنانے کا علم۔ مگر عرفِ حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے۔ کیمسٹری + (لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم یا صنعت زرسازی لکھا ہے۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات تو نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر رنگ بیشک چڑھا یا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ اُنہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور اسے کرتے ہوتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ کیمیا گری انگریزی ہے۔ جس طرح بیر لوگ بیان کرتے ہیں غلط ہے۔ ہاں اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) +

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و اُستاد حاصل ہو (عربی میں لَدُن کے معنی نزد و پاس کے ہیں) +

عِلمِ لغت (ع) اسم مذکر:۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات کا علم۔ علم زبان +

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر:۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے شکلی عملوں سے واقع ہوں۔ اُنہیں بتلاتی اور اُن کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے + ترکون مِتی بدیا۔ تکھونٹ ماپ بدیا +

عِلمِ مجلس (ع) اسم مذکر:۔ سبھا بدیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آدابِ مجلس +

عِلمِ مُدُن یا تمدّن (ع) اسم مذکر:۔ راج نیتی۔ شہری انتظام کی واقفیت تدبیرِ سلطنت یا امورِ ریاست کا علم۔ قومی تدابیر علے الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کارروائی کا طریقہ + (مُدُن اصل میں مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو۔ پولیٹکل معاملات کا علم) +

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلاتِ شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے + ایک قسم کی مصوری با قاعدہ ہیئت + (مَرایا۔ مِرآۃ کی جمع خلاف قیاس۔ بہت سے آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِلمِ مِساحت (ع) اسم مذکر:۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس کے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت وغیرہ معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائشِ مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن +

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر:۔ علم تنظر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوتِ خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسامِ کثیف یا شفاف کے وسیلہ سے ظاہر کرتی ہے +

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر:۔ (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے۔ صحیح اور با قاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات۔ کا باترتیب بذریعۂ اشکالِ اربعہ و صُغرٰے و کُبرٰے عمل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم۔ اِس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے +

عِلمِ موسیقی یا موسیقی (ع + سریانی) اسم مذکر:۔ خوش الحانی کا علم۔ سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے +

(لغت سریانی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ اِس علم کی ابتدا بقول امام فخرالدین رازی حکیم فیثاغورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ققنس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکمانے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہؤا + ~

خوش حکیماں گفتہ اند این لحنہا   کز دوار چرخ بگرفتیم ما) +

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:۔ نباس پتی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہوتا ہے اور وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اِس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے +

عِلمِ نجُوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش بدیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے سے اجرام فلکی۔ اُن کی جسامت۔ حرکات وسکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق ستیاروں کی تاثیرات یعنی سعادت ونحوست اور واقعات آئندہ کی حسب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم +

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت حقیقت۔ اور سطوح وزوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال ومقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد ورقوم کا علم +

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا بدل ہمزہ بحرف ہا و حذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال وزا معجمہ بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا حرف زا کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر و عرب وغیرہ میں پہنچا ہے) +

عِلمِ ہَوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے +

عِلمِ ہَیئت (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعے سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) +

(علوم عربی ۳۲ علوم انگریزی ۲۶ علوم ہندی ۲ مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علموں کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) +

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ +

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل +

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے "علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ" +

عِلمِیّت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ بدیا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) +

عِلمِیّت بگھارنا (ف) فعل متعدی:۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا +

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اُنچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے "عُلُو جاہ یا مرتبہ وغیرہ" +

عُلُوِّ ہمّت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ +

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خوردنی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز + راتب بھتا۔ راتبہ + وظیفہ۔ روزینہ +

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ بدیا۔ ہُنر۔ فن +

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے "علم آب۔ فوٹوگریفی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرثقیل۔ طبعی + حکمت + ادب + مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب وہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مُدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ" اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے +

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں۔ جیسے "علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ" +

عُلُومِ مُتعارِفہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) وہ مشہور ومعروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنیاد قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں +

عُلُومِ مَشرِقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروّج ہیں۔ مثلاً "عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علموں کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں +

عُلُومِ مَغرِبی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ انگلستان فرانس۔ جرمن۔ وغیرہ میں رائج ہیں +

علو

عَلَوِی (ع) اسم مذکر :۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ گر اصطلاحاً وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اولاد سے نہ ہو +

عُلْوِی (ع) اسم مذکر :۔ فرشتہ ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب + آسمانی۔ فلکی۔ اکاسی + اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض +

عُلْوِی عَمَل (ع) اسم مذکر :۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے +

عَلِی (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند + حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ اُنہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیعہ ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد۔ تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیعہ زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو عین اُن کے حسن عقیدت کی دلیل ہے +

عَلِی بند (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیعہ کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

مارا ہے آج اُس کے علی بند نے مجھے   دو اُنگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر روکنے والا تعویذ +

عَلِی دست (و) صفت :۔ (عوام) بڑا۔ قد آور۔ قوی ہیکل +

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر :۔ ایک فقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے +

عَلِی کی مار (ا) دعائے بد۔ عو :۔ ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ تُس پر حضرت علی کی پھٹکار رہو +

عَلِی مدد (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کُشتی کے ایک فن کا نام۔ بیٹھکی یا پھیکتی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے +

عَلےٰ (ع) حرف خبر :۔ پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر +

علے

علے الاتصال (ع) تابع فعل :۔ متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ مکرر سہ کرر +

علے الاجمال (ع) تابع فعل :۔ بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاشتراک۔ قبول +

علے الاطلاق (ع) تابع فعل :۔ مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلاشرط +

علے الانفراد (ع) تابع فعل :۔ جداگانہ۔ الگ الگ۔ علٰحدہ علٰحدہ +

علے اللہ (ع) توکلت علے اللہ کا مخفف۔ لغوی معنی میں خدا پر بھروسا کیا + (فارسی والے اکثر شور فریاد غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) +

علے التواتر (ع) تابع فعل :۔ دیکھو (علے الاتصال) +

علے الحساب (ع) تابع فعل :۔ اُس حساب میں جسکا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ پاس سے۔ حساب میں لگائے بغیر +

علے الحساب دینا (و) فعل متعدی :۔ قبل از حساب دینا۔ پیشگی طور پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ بیج کے طور پر دینا +

علے الخصوص (ع) تابع فعل :۔ خاصکر۔ خاص کر کے۔ خصوصاً بیشتر کر کے +

علے الدوام (ع) تابع فعل :۔ ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے +

علے الصباح (ع) تابع فعل :۔ بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے +

علے العموم (ع) تابع فعل :۔ عموماً۔ عام طور پر +

علےٰ قدرِ مراتب (ع) تابع فعل :۔ حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق +

علےٰ ہذا القیاس (ع) تابع فعل :۔ اِسی قیاس پر۔ اِسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ +

عُلیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ :۔ بہت بلند۔ جیسے "ہند علیا وغیرہ" +

علیحدگی (ف) اسم مؤنث :۔ جدائی + تنہائی۔ خلوت +

علیحدہ (ع) صفت :۔ (اصل میں علے حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا + الگ۔ نیارا۔ (۳۔ ۷) علاوہ۔ سوائے (۴۔ تابع فعل۔ ۷) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۵۔ ۱) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علٰحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۶۔ ۷) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج +

علیحدہ رکھنا (و) فعل متعدی :۔ جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا +

علیٰحدہ علیحدہ (ع، تابع فعل):- جدا جدا - الگ الگ - نیارا نیارا +

علیٰحدہ کرنا (و، فعل متعدی):- (۱) جدا کرنا - الگ کرنا (۲) موقوف کرنا - برطرف کرنا - چُننا - چھانٹنا - انتخاب کرنا +

علیٰحدہ ہونا (و، فعل لازم):- (۱) جدا ہونا - الگ ہونا - چھُوٹنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا - (۳) بٹنا - تقسیم ہونا - جیسے "حصّہ علیٰحدہ ہونا" - (۴) سرکنا ہٹنا - پرے ہونا +

علِیل (ع) صفت:- مریض - بیمار - دُکھیا - روگی +

علِیم (ع) صفت:- (۱) دانا - جاننے والا - عالم - دانندہ - واقف (۲) علم والا - فاضل - پڈیادان - صاحبِ علم +

عَلَیہِ (ع) تابع فعل:- اُس پر - اُس کے اُوپر +

عَلَیہِ الرَّحْمَۃ (ع) دُعائیہ خدا کی اُس پر رحمت ہو +

عَلَیہِ السَّلام (ع) دُعا - اُس پر سلام ہو - یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو +

عَلَیہِم (ع) متعلق فعل:- اُن پر - اُن کے اُوپر +

عَلَیہِمُ السَّلام (ع) دعا - اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درُود اور سلام ہو +

عِلِّیِّین (ع) اسم مؤنث:- (۱) بہشت کا نام + آٹھواں آسمان + (۲ - جمع علیّہ) جنّت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں +

عَمّ (ع) اسم مذکّر:- چچا - باپ کا بھائی - تایا - تاؤ - عمو +

عَمّ زادہ (ع + ف) اسم مذکّر:- چچا زاد - چچا کا بیٹا +

عِمارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آبادی - بستی - آبادانی (۲) مرمّت - دُرستیٔ شکست و ریخت (۳ - و) مکان - محل - مسکن - گھر +

عمّاری (ع) اسم مؤنث:- ہاتھی کا ہودج - ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں - ہاتھی کے اُوپر کی رتھ +

(بتخفیف میم و بہ تشدید بھی جائز ہے - چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عُمّال (ع) اسم مذکّر:- عامل کی جمع - حاکم - کارگزار - تحصیلدار - روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار - پرگنوں کے حاکم +

عِمامہ (ع) اسم مذکّر:- پگڑی - دستار - سرپیچ - پھینٹا - مُنڈاسا - صافہ + (بہ تشدید میم بھی درست ہے) +

عَمْد (ع) اسم مذکّر:- اختیار سے کوئی کام کرنا - قصد - ارادہ - آہنگ - نیّت - منشاء - عزم - مدِنظر +

عَمْدًا (ع) تابع فعل:- قصدًا - ارادتًا - جان بوجھ کے - اختیار سے - ارادہ سے - دانستہ +

عُمْدَگی (و) اسم مؤنث:- خوبی - بھلائی + جوہر - وصف - گُن + فضیلت بزرگی - عظمت +

عُمْدَہ (ع) صفت:- (۱) معتبر - معتمد - وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے اعتبار رُو - ساکھ والا - (۲ - مجازًا) اچھا - بھلا - خوب (۳ - و) شریف - امیر - دولتمند - صاحبِ ثروت + ذی رتبہ - ذی عزت + سردار - اِن معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو یارو کروں ہوں میں اک نقل — جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقًا اک آشنا میرے — گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے } (نظیر)
عمدوں نے سو طرح کی یاقوتیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ - منتخب - پسندیدہ (۵ - و) نفیس - تحفہ - قابلِ تعریف - چوکھا - (۶ - و) اول درجہ کا - چوٹی کا - اعلےٰ قسم کا - بڑھ کا (۷ - و) خالص - بے ملاؤ کھرا (۸ - و) خوش ذائقہ - لذیذ - (۹ - و) قیمتی - بیش بہا (۱۰ - و) نیک خلیق (۱۱ - و) خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام +

عُمْدَۃُ الْمُلْک (ع) اسم مذکر:- ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا - رکن السّلطنت +

عُمْدَہ سے عُمْدَہ (و) تابع فعل:- نہایت اچھّا - نفیس سے نفیس - بڑھ کا اول درجہ کا +

عُمْر (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے - سن و سال - اوستھا - آربل - آیو ؎

شبِ ہجراں کی درازی کا نگر کیا کیجے — خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ - مدت - زمانہ - جگ + قرن (۳ - و) عہد - دَور - جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" +

عُمْر بسر کرنا (و، فعل متعدی):- عمر کاٹنا - جوں توں کرکے دن پورے کرنا - عمر گزارنا - عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹّی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو اس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عُمْر بیتنا (و، فعل لازم):- دیکھو عمر کٹنا +

عُمْر بھر (و، تابع فعل):- تمام عمر - زندگی بھر + تا بہ حیات - تا زیست + ہمیشہ

سدا۔ جیسے "عُمر بھر کا جلاپا" ٭

عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (ا) فعل متعدی :۔ تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا۔ بہت سا روپیہ گھسیٹ لینا ٭

عُمر پٹّہ (ا) اسم مذکر :۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرارنامہ ٭

عمر پٹّہ لکھوانا یا لکھا لانا (ا) فعل متعدی :۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرارنامہ لکھا لانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ٭

لائے تھے ہم تو عمر پٹّہ یاں لکھا دلے　　جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی (نظیر)

عُمر ٹیر کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر ٹیر کرنا ٭

عُمر ٹیر کرنا (ا) فعل متعدی :۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کر کے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بُرے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا ٭

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ ڈیر کرنا ٹالنا سے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کا ٹیل ہوا ٹیل سے حسب قاعدہ ٹیر ہوا۔ کیونکہ لام اور رے کا بدل ہے اُس سے ٹیر کرنا بنا لیا) ٭

عُمرِ دراز (ا) دعا۔ عو :۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دیجاتی ہے ٭

عُمر رسیدہ (ع + ف) صفت :۔ عمر پر پہنچا ہوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ مُعمّر ٭ زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار ٭

عُمر طبیعی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عمر جو از روے حکمت و فطرت قرار دیگئی ہے۔ پوری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ٭

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات　　ہنسکر گزار یا اِسے رو کر گزار دے (ذوق)

عُمر قید (ا) اسم مؤنث :۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید ٭

عُمر قیدی (ا) اسم مذکر :۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہدیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت ٭

عُمر کا پیمانہ بھر جانا (ا) فعل لازم :۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آجانا۔ زندگی ہو چکنا ٭

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا　　بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

عُمر کاٹنا (ا) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا ٭

محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی بچھڑ رہا دل　　بلا گردانئے رو رہے مرِہ کا اس سے کاٹے ہے (نصیر)

عُمر کٹنا (ا) فعل لازم :۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر بیتنا۔ اوقات بسری ہونا ٭ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "ماں باپ کی خبرگیری سے کہیں عمر کٹتی ہے" ٭

عُمر کے دن بھرنا (ا) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دنوں کو دنما دینا۔ جوں توں کر کے عمر کاٹنا ٭

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن　　دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن (نظیر)

عمر گزرنا (ا) فعل لازم :۔ عمر بیتنا۔ عمر کٹنا ٭ مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا ٭

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم　　عمر گذری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)

نہ سمجھا عمر گزری اُس بُت خود سر کو سمجھاتے　　پگل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عُمرِ نوح (ع) اسم مؤنث :۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر ٭ عرصۂ دراز مدت طویل۔ ایک زمانۂ ممتد ٭

(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے چودہ سو برس۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے) ٭

عَمرو (ع) اسم مذکر :۔ ایک فرضی نام۔ جیسے "زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ" ٭

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا۔ اور عُمر بضم کو عَمر بالفتح پڑھ دینا سوے ادبی میں داخل تھا۔ لہذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجاے لُلّو۔ جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں) ٭

عَمرو زید (ع) اسم مذکر :۔ لُلّو جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی" ؟

عُمرہ (ع) اسم مذکر :۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام۔ جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکّہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکّہ میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں ٭

عُمق (ع) اسم مذکر :۔ گہرائی۔ قعر۔ تہ۔ کنوئیں۔ حوض یا دریا کی تھاہ ٭

عَمَل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ کارج۔ فعل۔ دھندا (۲) تعمیل۔ کارروائی ٭ برتاؤ (۳) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مزاولت۔ ابیاس۔ عادت۔ معمول۔ نیم۔ ورد (۴) قاعدہ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے "حساب کا عمل سوال کا عمل وغیرہ (۵۔ ا) اثر۔ تاثیر۔ گُن (۶۔ ا) نشے کا اثر ٭ نشہ۔ سُکر ٭

کیا کہوں خالِ رُخِ یار نے یا رو　　حبّ افیون کھلا اپنے عمل میں مارا (نصیر)

(۷۔ ا) راج۔ حکومت۔ تخت۔ سلطنت۔ عملداری ٭

بے چراغ داغ اے دل اُس کے گھر شب کو نہ جا　　اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں (نصیر)

(۸ - و) حدودِ ملک (۹ - و) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اُس نے وہاں اپنا عمل دخل کرلیا (۱۰ - و)۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے "چار کے عمل میں اُٹھ کر مُنہ ہاتھ دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱ - و) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقشِ درم کو (ذوق)
تاثیرِ محبت عجب اک حُب کا عمل ہے لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲ - و) شیافہ۔ پچکاری۔ عمل طائر ؎

شیخ جی کو پھر طبیبوں نے بتایا ہے عمل ہو گیا پھر آج کل اُن کو غلل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳ - و) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ علوی۔ خواہ سفلی ✤

عَمَل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم:۔ تحت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہو جانا۔ قبضہ و تصرف میں آجانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سرکوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)
کشورِ عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا اُٹھ گئے غیر جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عَمَل پانی (و) اسم مذکر:۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے ✤

عَمَل پانی کرنا (و) فعل متعدی:۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیزیں معمولی وقت پر پینا ✤

عَمَل پڑھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی منتر یا انچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت پڑھنا ✤

عَمَل جرّاحی (ع) اسم مذکر:۔ جرّاح کا کام۔ چیر پھاڑ ✤

عَمَل چلنا (و) فعل لازم:۔ کسی پڑھنت یا منتر یا اسم کا کارگر ہونا۔ عمل کا متأثر ہونا ؎

تاثیرِ محبت تو عجب حُب کا عمل ہے لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عَمَل دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ✤ تحصیلدار۔ محصّل۔ ضلع دار وغیرہ ✤

عَمَل داری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ تحت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ ادھکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ✤

عَمَل دَخَل (و) اسم مذکر:۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ✤

عَمَل دَخَل کرنا (و) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✤

عَمَل درآمد (ع + ف) اسم مذکر:۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرائے کار۔ برت برتاؤ ✤ تعمیل۔ کاربندی ✤

عَمَل درآمد کرنا (و) فعل متعدی:۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا۔ برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجالانا ✤

عَمَل درآمد ہونا (و) فعل لازم:۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرائے ہونا۔ عمل میں آنا ✤

عَمَل کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ✤ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✤

عَمَل ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "اُنہیں کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ✤

عَمَلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمہ کے آدمی ملازمانِ دفتر۔ کچہری کے لوگ ✤ (۲ - و) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان کی ہیئت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ ✤

عَمَلۂ پولس یا فوجداری (و) اسم مذکر:۔ محکمۂ پولس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ✤

عَمَلَہ دَخْلَہ (و) اسم مذکر:۔ عوام۔ قبضہ و تصرف ✤

عَمَلَہ دَخْلَہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قابض و متصرف ہونا ✤

عَمَلَہ دَخْلَہ ہونا (و) فعل لازم:۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ✤

عَمَلَہ فَعْلَہ (و) اسم مذکر:۔ (عوام) کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم۔ کارکنندگان دفتر۔ محکمہ کے نوکر چاکر۔ اہلکارانِ محکمہ ✤ اہالی موالی ✤

عَمَلی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ عمل ✤ فعلی کا نقیض (۲ - و - عوام) نشہ باز۔ نشہ کا عادی ✤

عَمُو (ع) اسم مذکر:۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کرلیا جس طرح خال سے خالو بنالیا ہے) ✤

عَمُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تھم۔ کھم۔ ستون ✤ چوبِ خیمہ ✤ گرز ✤ ترازو کی ڈنڈی

شاہین ترازو (۲ - علم ہندسہ) وہ خطِ مستقیم جو دوسرے خطِ مستقیم پر قائم ہو کر زوایائے متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور اِن زاویوں کو زوایائے قائمہ کہتے ہیں ❖

عمود ڈالنا (۱) فعل متعدی :- کسی خطِ مستقیم پر عمود قائم کرنا ❖

عمود دار (ع + ف) صفت :- سیدھا۔ خطِ مستقیم کی مانند ❖

عُمُوم (ع) سب کو گھیرے ہوئے۔ عام ہونا۔ سب جگہ ہونا۔ بے قید ہونا۔ عام۔ سب کیلئے۔ کُلّیہ۔ کُل۔ سب۔ مطلق ❖

عموماً (ع) تابع فعل :- عام طور پر ❖ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ❖ بہت۔ علے العموم۔ مطلقاً ❖ سراسری طور پر ❖

عَمِیْم (ع) صفت :- پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے۔ سب میں شامل۔ عام ❖

عَمِیْق (ع) صفت :- گہرا۔ ڈونگا۔ مقعر ❖ ڈباؤ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے "دریائے عمیق وغیرہ" ❖

عَنْ (ع) حرف جار :- از۔ سے ❖ طرف ❖ جانب جیسے "عنقریب" ❖

عَنَا (ع) اسم مذکر :- رنج کا مترادف ❖ مشقت۔ مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ ❖

عُنّاب (ع) اسم مذکر :- ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفیِ خون۔ مُفید سُرفہ و مُسکّنِ تشنگی ❖

عُنّابی (ع + ف) صفت :- عُنّاب کی مانند سُرخ ❖ سُرخ مائل بسیاہی جو ناسپال پھٹکری۔ بَتنگ اور کتھ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ❖

عِناد (ع) اسم مذکر :- (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دُشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ❖

عَنادِل (ع) اسم مذکر :- عندلیب کی جمع۔ بُلبلیں ❖

عَناصِر (ع) اسم مذکر :- عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ❖ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ❖

عِنان (ع) اسم مؤنث :- باگ۔ لجام۔ لگام۔ لغام ❖ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے فلک زنگی — سمندِ ناز کی اُس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عِنایات (ع) اسم مؤنث :- عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

کیا تعجب ہے جو دو جام دئے سب سے سوا — کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی (رند)

عِنایَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم لُطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) ہدیہ۔ تحفہ۔ عطیہ (۴ - ۵) توجّہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ❖

عِنایَت رکھنا (۱) فعل متعدی :- توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ❖

عِنایَت کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منّت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجّہ کرنا۔ اِلتفات کرنا ❖

عِنایَت ہے (۱) محاورہ :- مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم بخشی ہے۔ باعثِ فخر ہے ؎

ہم تو کیونکر کہیں کہ بوسہ دو — گر عنایت کرو عنایت ہے (حکیم)

عِنَب (ع) اسم مذکر :- انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ❖ کشمش ❖ (جب بنتِ عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ❖

عِنَبُ الثَّعلَب (ع) اسم مؤنث :- مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جو اورام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لومڑی کو از حد مرغوب ہے ❖

عَنْبَر (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کی خوشبو دار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقویِ حرارتِ غریزی و باہ۔ نافع امراض دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ❖

(۱ے بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بشکل گاؤ دریا کے اندر رہتا ہے گو بر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبو ناک ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جھکولے کھا کھا کر دُھلتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے۔ اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آ کر اُگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اُن جانوروں کا گوبر ہے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے

عنب

کہ ہم نے عنبر میں مال کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ کسی قسم کا موم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے آذر اور حصّوں میں بہتا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور نیز ویل مچھلی کے اندر ایک رطوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور ویل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر سپرم ویل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے۔ یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۵۲ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالامال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۲۵ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے۔ شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عَنبَرِ اَشہَب (ع) اسم مذکر: سیاہ رنگ کا عنبر۔ حبشی عنبر۔ جو غیر مُصفّا ہوتا ہے +

عَنبَرِ خَشخاش (ع + ف) اسم مذکر: ایک قسم کا صاف کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند چتّیاں ہوتی ہیں +

عَنبَرِین (ع + ف) صفت: (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطّر۔ عطرآگین۔ خوشبوناک (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

عِند (ع) تابع فعل: نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عِندَ الاِستِفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل: پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عِندَ الپڑتال (ا) تابع فعل: عدالت کے جہلانے جو عربی سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اردو زبان سے۔ اس قسم کے بےمیل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں۔ یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عِندَ الطَّلَب (ع) تابع فعل: مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ ۔ بروقت مطالبہ +

عِندَ الضَّرُورت (ع) تابع فعل: ضرورت کے وقت۔ بضرورت میں +

عنق

عِندَ المُلاقات (ع) تابع فعل: بروقت ملاقات +

عِندَ الوُقُوع (ع) تابع فعل: وقوع ہونے کے وقت +

عَندَلِیب (ع) اسم مؤنث و مذکر: بلبل۔ ہزار داستان۔ گلبدم ؎

کئی دن سے ہے گھات میں صیاد — عندلیب آج کل میں پھنستی ہے (رند)

طبع اپنی بلبل باغ معانی ہے سیر — ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (سیر)

عِندِیَہ (ا) اسم مذکر۔ عربی عندی بمعنی میرے نزدیک یعنی میری رائے سے بنا لیا گیا ہے۔ رائے۔ مافی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ

عِندِیَہ پانا (ا) فعل متعدی: منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عِندِیَہ لینا یا معلوم کرنا (ا) فعل متعدی: رائے لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

عِندِیَہ نہ پایا جانا (ا) فعل متعدی: دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھلنا۔ اصلی مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عِندِیَہ نہ کھلنا (ا) فعل متعدی: دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر: اصل۔ بنیاد + اصلی جزو۔ اطبا کے نزدیک خاک باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں ان کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

عَنقا (ع) اسم مذکر۔ از عنق۔ گردن (۱) راج ہنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے — گم گشتہ کون کتنا ہے شہرت پرست ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں — شیشۂ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر — عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر کمر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر — عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

(عبداللہ یافعی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ جوالئے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک پرند بزرگ خلقت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اس پہاڑ پر آنکلا۔ اول اول ان جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر چوٹ کرنے اور انہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان اصحاب الرس اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حیظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور ان

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ✤

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر (شمالی مصر) سے ایک بہت بڑا پرند جس کی ڈاڑھی اور غبغب آدمی سے مشابہ اور اُس کے پر طرح بطرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے تھے۔ ویبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے تمغوں پر یا زرہ بکتر پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو فرنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ✤

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[1] میں ہیلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے۔ اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلا شبہ عجیب ہی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سُرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اُسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اُس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اُس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بہ شکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولا جسے وہ بخوبی اُٹھا سکے بناتا اور اُس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اُس کے اندر رکھتا۔ اور اُس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اُٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ✤

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی مؤرخوں اور مصنفوں وغیرہ نے جوان دونو جانوروں یعنی عنقا اور راج ہنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلبا اور شعرا کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کو اس کثرت کے ساتھ لکھا ہے کہ شاعر کی تصنیف بغیر عنقا اور راج ہنس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں اکثر مؤرخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکہ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اُس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سُنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک سے آنکھوں کو چکاچوند ہوتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سُرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اُس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بُرا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آ گیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اُس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دیدیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ✤

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اُس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اُس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اُڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اُس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلاں بنجاتی ہے۔ تو پھر یہ اُس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اُس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اُس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ زاں بعد اُس گولے کو پنجوں

---

[1] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بہ شکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہٰذا یہ نام پڑ گیا تھا ✤

عنق

میں دبا اور پروں میں چھپا کر شہر ہیلیو پولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بہت دور تک آگ جلاتے ہیں۔ اُس آگ میں یہ اُس گولے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ نہیں حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صائب رائے کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کہ سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول و طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیروڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلنی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں ÷

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے متبرک فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازیٔ گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا لکھ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرڈینل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہند کے لوگوں نے تو خوب تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خدائے تعالےٰ کی تعریف میں یہ شعر نلدمن میں لکھا ہے ؎

لے دررنگ و بوے تو ناآغاز　　عنقاے نظر بلند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور بشاش کھو کر چہچہاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ لکھا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتلاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو۔ کراتس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانتے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ مخفی روحانی عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیاے ناپائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس قطعہ کی تقلید کرتا ہے ؎

عنق

یاد داری بوقت زادنِ تو　　ہمہ خنداں بُدند و تو گریاں

آنچناں کن کہ بعدِ مردنِ تو　　ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانتے ہوئے ہیں۔ جیسا اُنہوں نے بیان کیا + ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور رہے۔ کیونکہ ع

تانباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اُس کی اصل نہ ہو قُقنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شئے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک　　شہر شہر اشتہار ہے اپنا　　(میر)

کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا　　کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا　　(ایضاً)

جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا　　نظر خلق سے اس واسطے روپوش ہوں میں　　(معروف)

نہیں جس کا نشاں بجز نام عنقا وار عالم میں　　سراغ اس کا کوئی ڈھونڈے کہاں معلوم کیا ہوگا　　(ظفر)

عنقاے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا　　مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا　　(امانت)

(۲۔ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب　　جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا　　(امانت)

عنقا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا　　ہو گئی صورت عنقا ہر سے غمخوار کی شکل　　(آتش)

کوئی اے صیاد تیرے عشق میں زندہ نہیں　　طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہو گیا　　(ناسخ)

سایہ کرتے ہیں ہما اُڑ کے پروں سے اپنے　　زہے رخسار سا دلچسپ ہو عنقا ہے وہ رُخ　　(آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپدید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا + چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا　　باعثِ شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر　　(فرخ)

کہیں گم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا　　(عسکری)

شبِ فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جُفتک کس طرح سرخاب کا جوڑا　　(تپش)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ✤

عنقاے مُغرِب (ع) اسم مذکر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بہ فتح رائے اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالے نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہذا مغرَب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ✤

عَنقَرِیب (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا (ذوق)

عَنکبُوت (ع) اسم مؤنث:۔ مکڑی۔ کڑ ✤

عُنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ ادھیائے۔ (۳۔ ف۔ ا) وجہ۔ سبب ✤ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنواں گزراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام ساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار
دھیان پر میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عَوارِض (ع) اسم مذکر:۔ عارضہ کی جمع ✤

عَواطِف (ع) اسم مؤنث:۔ عاطفہ کی جمع ✤

عَوامّ (ع) اسم مذکر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رودا لکھدوا ✤

عَوامُ النّاس (ع) اسم مذکر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہمہ شما ✤

عَوامِل (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے ✤ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ✤ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ✤

عَوائِب (ع) اسم مذکر:۔ عیب کی جمع ✤

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا۔ اور حضرت موسے علیہ السلام کے

زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوتی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان اُسکی کمر تک تھا۔ جب حضرت موسے علیہ السلام نے تیہ[1] (صحرائے بنی اسرائیل) سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسے علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے خدا تعالے نے ہدہد کو بھیجا۔ اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا۔ کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آپڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسے علیہ السلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جاکر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دو نو طرح لکھ دیا۔ محاورۂ اہل ہند میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو ظرافتاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق
پل جس کے ساق پا سے بنا رود نیل کا (ظفر)

عَود (ع) اسم مذکر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ✤

عَود کرنا (ع) فعل متعدی:۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا" ✤

عُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں۔ عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ دافع بدبوے دہن و سرفہ۔ مقوی اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں ✤

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود خالص ✤

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف اگردان ✤

عورات (ع) اسم مؤنث:۔ عورت کی جمع ✤

عورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصّہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرمگاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ ا۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ مہرارو (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ✤

[1] تیہ۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسے علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ✤

عورت ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ از قسم زن۔ بیَتر بانی۔ عورت کی جنس ٭ عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے ٭

عورت کا راج (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تِریا راج۔ عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) گھر راج ٭

عورت کی ذات (ہ) اسم مؤنث :۔ عورت بانی۔ بیَتر بانی مستورات عورت کی جنس یا قسم ٭

عورت کی عقل گدّی پیچھے (ہ) کہاوت :۔ عورت کو عقل بعد میں آتی ہے۔ عورت دیر میں سمجھتی ہے۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے ٭

عِوَض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کسی چیز کا بدل۔ بدلہ۔ معاوضہ ٭ اجر۔ انتقام۔ تاوان۔ پاداش۔ ڈنڈ۔ مکافات۔ جزا ٭ جرمانہ (۲) قائم مقام۔ بجائے ٭ (۳۔ ہ) سزا۔ تعزیر۔ عذاب۔ مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا"۔ "اُس کا عوض خدا دے" ٭

عِوَض خدمت (ہ) اسم مذکر :۔ قائم مقام۔ وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے ٭

عِوَض لینا (ہ) فعل متعدی :۔ بدلہ لینا۔ انتقام لینا ٭ کئے کی سزا دینا ٭

عِوَض مُعاوض (ہ) اسم مذکر :۔ ادل بدل۔ مبادلہ۔ بدلا سدلا۔ باہم الٹا پلٹی۔ جیسے "عوض معاوض گلہ ندارد" ٭

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر ازدو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض دیا گیا) ٭

عِوَض میں (ہ) تابع فعل :۔ بدلے میں۔ پاداش میں۔ انتقام میں ٭

عِوَضانہ (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ بدلے کی چیز ٭

عِوَضی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قائم مقام۔ عوض خدمت ٭ اِنچارج۔ وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳۔ صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا۔ انجام دہ ٭

عِوَضی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا۔ اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا ٭

عِوَضی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقام مقرر کرنا ٭

عِوَضی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقامی کرنا۔ دوسرے کا کام کرنا ٭

عَوعَو (ع) اسم مذکر :۔ آواز سگ۔ کتّے کے بھونکنے کی آواز۔ بھوں بھوں ٭

عَوْن (ع) اسم مذکر :۔ مدد۔ مدد کرنا۔ سہائتا۔ یاری۔ پشتی۔ کمک۔ معاونت ٭

عَوْنُ اللّٰہ (ع) اسم مؤنث :۔ مددِ خدا۔ خدا کی مدد ٭

عَہْد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ سماں

عہد پیری شباب کی باتیں ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)

کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بسانِ صبحدم مثلِ شبِ عہدِ شباب آنکھوں سے پنہاں ہوگیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار۔ اقرار مدار۔ پیمان ٭ قسم۔ سوگند۔ بچن۔ بندھیج پربان۔ وعدہ (۳) زمانۂ حکومت۔ سلطنت کا زمانہ۔ سلطنت۔ دور دورہ (۴۔ ہ) پابندی ٭

عہد توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کے خلاف کرنا۔ قول و قرار پر نہ رہنا۔ عہد شکنی کرنا ٭

عہد ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ اقرار جاتا رہنا ٭ ٹھیکہ ٹوٹنا ٭ قسم ٹوٹنا۔ پابندی نہ رہنا۔ وعدہ خلافی کرنا ٭

عہدِ حکومت (ع) اسم مذکر :۔ سلطنت کا زمانہ۔ ایّامِ حکومت ٭

عہد شکن (ع + ف) صفت :۔ وعدہ خلاف۔ اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا ٭

عہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وعدہ خلافی۔ اقرار مدار کے برخلاف کرنا ٭

عہد کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار لینا۔ قسم کھلانا۔ قول لینا ٭

عہد کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شرط باندھ لینا۔ مستحکم ارادہ کر لینا۔ قسم کھا لینا۔ (۲) چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ تیاگ دینا۔ (۳) قول و اقرار کر لینا۔ اقرار مدار کر لینا۔ بچن ہار دینا۔ وعدہ کر لینا ٭

عہد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کرنا ٭ قسم کھانا ٭ قول ہارنا ٭ عہد بستن کا ترجمہ۔ نیّت باندھنا۔ ٹھاننا۔ جمانا ٭

عہد لینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کا وعدہ لینا۔ قول لینا۔ قسم لینا ٭

عہد میں (ہ) تابع فعل :۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں ٭

عہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے۔ معاہدہ۔ تحریری عہد ٭

عہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ قول قرار۔ اقرار مدار ٭ قسماقسمی ٭

عہد و پیمان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا۔ قول قرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ قسم کھانا ٭

عُہدہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ذمہ۔ ذمہ واری۔ ضمانت (۲) منصب۔ مرتبہ۔ سرکاری منصب ٭ افسری۔ سرداری ٭

عُہدہ برا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ فرض ادا کرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا

عہد

ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا +

عُہدہ برائی (و) اسم مؤنث:۔ تعمیل۔ بجا آوری۔ بریت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی +

عُہدہ پانا (و) فعل لازم:۔ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا +

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ +

عُہُود (ع) اسم مذکر:۔ عہد کی جمع +

عِیادت (ع) اسم مؤنث:۔ بیمار پُرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آنا کبھی رونا آنا   دلِ بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے   (ذوق)

ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے   لینے کو خبر اُس کی اجل جائیے تو اچھا   (ایضاً)

عِیادت کرنا (و) فعل متعدی:۔ بیمار پُرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پُرسی کرنا +

عِیادت کو جانا (و) فعل لازم:۔ بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا +

عِیاذاً باللہ (ع) ندا:۔ خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں +

عِیار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے زر وسیم۔ (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ ف) حال۔ حقیقت حالت۔ کیفیت + کھرا کھوٹا پن ؎

سکۂ شہ کا ہُوا ہے روشناس   اب عیارِ آبروئے زر کھُلا   (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بہت آمد ورفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھلیا۔ منفنی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

مگر جلتے ہو دل سے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں   (راغ)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہُوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیار ہو گیا +   (ظفر)

(عیار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) +

عَیّاری (ف) اسم مؤنث:۔ چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اُس کی دیکھیو ہم کر چلا تو بس   پھر جانتے جیتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا   (جرأت)

عیب

عَیّاش (ع) صفت:۔ (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آنندی (۲۔ و) اسم مذکر) تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش نفس پرست۔ شہرت پرست +

عَیّاشی (و) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی + اوباشی۔ بھوگ بلاس +

عَیّاشی کرنا (و) فعل متعدی:۔ تماش بینی کرنا۔ مزے اُڑانا +

عِیال (ع) اسم مذکر:۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین +

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ بال بچے والا۔ کنبے والا +

عِیال داری میں پھنسنا (و) فعل لازم:۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ ولاد میں مبتلا ہونا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا +

عِیاں (ع) صفت:۔ از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" +

عیاں کرنا (و) فعل متعدی:۔ ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

عَیب (ع) اسم مذکر:۔ ہُنر کا نقیض۔ نقص۔ بُرائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خالی۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبّا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کو کیا عیب   دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب   (مومن)

عیب جو یانِ ہُنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیر
جو ہُنر مند ہیں وہ دادِ ہُنر دیتے ہیں +   (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت:۔ (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا۔ پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک +

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض +

عَیب جاننا (و) فعل متعدی:۔ بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا +

عَیب جُو یا عَیب بِین (ع + ف) صفت:۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا +

عَیب چُھپانا (و) فعل متعدی:۔ پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کرنا۔ ڈھانکنا +

عَیب دار (ف) صفت:۔ عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص +

عَیب سے بری یا پاک ہونا (و) فعل لازم:۔ بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا +

عَیب گیری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا +

عَیب لانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑو لانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا" +

عَیب لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُہتان لینا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفّت میں فرق ڈالنا۔ عزّت بگاڑنا +

عَیب نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا +

عَیبی (ہ) صفت:۔ (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ دغیلا۔ داغی۔ کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رَنّی۔ جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ +

عِید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو برس ویں دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲۔ ا) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو غمگیں بلا سے تری ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

آج بھی منع بادہ اے زاہد ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار برس ویں روز عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِیدُ الاَضحےٰ یا عِیدِ قُربان (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح عید اضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عیدِ قرباں وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب اُلٹا (مصحفی)

(اَضحےٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اُس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابرہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ اُنہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی قربانی بحکم خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیلؑ نے دنبہ رکھدیا جاری ہوئی) +

عِیدُ الفِطر (ع) اسم مؤنث:۔ رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے +

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جَو بشرط مقدرت دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) +

عِید کا چاند (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ شوّال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔ (۲) شوّال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد عین انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھلاتا ہے صورت ہمیں برسوں میں ان غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عِید کا چاند نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُس کا نظر آجانا ۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اُس کا نظر پڑنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلالِ گردن (نظیر)

عِید کا چاند ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہوگئے" ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہوگیا ہے مجھے چاند عید کا (تپش)

آپ تو حق میں مرے ہوگئے اب عید کا چاند کہ برسوں میں ادھر آج کرم تم نے کیا (معروف)

عِید کے پیچھے ٹر (ہ) کہاوت:۔ برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے +

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا جاتا تھا۔ ایام غدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو اُنہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کردیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا) +

عِید کے پیچھے چاند مبارک (ہ) کہاوت:۔ محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا +

عِید کے چاند ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (عید کا چاند ہوجانا) +

عِید کی نماز (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جاکر ادا کیا جائے +

عِیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ مقام جہاں جاکر عید کی نماز پڑھتے ہیں +

عِید منانا (ہ) فعل متعدی:۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا + جشن منانا ؎

گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا (داغ)

عِید ہونا یا ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہوجانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہوجانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی۔ گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

یقین جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر + (؟)

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)

ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اُس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا

قتل کی سن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عِیدی (ا) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام + عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذِ تصویر بھی مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوق)

عِیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر:- نصرانی- مسیحی- نصارا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو- اور اُن کے ماننے والے +

عِیسوِی (عبرانی) صفت:- مسیحی + حضرت عیسےٰ سے متعلق + سنہ وہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہُوا- مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہُوا ہے +

عِیسےٰ (عبرانی) اسم مذکر:- گناہ سے بچانے والا +

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے- جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا- پیغمبر آخرالزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے- اُن میں مُردوں کو جلا دینے- اندھے- کوڑھے- لنگڑے- لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا- چمگادڑ کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں- جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص رہا- کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے- آپ قُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے- چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اُس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے- وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں- اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے- ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا- وہاں شیوغ نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا- ان کے قتل کو گھُس گیا- خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اُٹھا لیا- اور اُس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی- جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا- عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ ہو کے- اور

صلیب پر چڑھائے گئے- اہل اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں- اور عیسائی مسیح کہتے ہیں- چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے- اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا- تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آ کر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) +

عِیسےٰ بدینِ خود موسےٰ بدینِ خود (ف) ضرب المثل:- ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے- دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ- عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر +

عَیش (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا- عشرت- آرام- آسودگی- چین- سُکھ- خوشی- خرمی- خرسندی- لطف- مزہ- فرصت- آنند- رنگ رسی- رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (سالک)

(۲-ا) بھوگ بلاس- نفس پرستی- مباشرت- حظ نفسانی +

عیش اُڑانا (ا) فعل متعدی:- (۱) مزا اُڑانا- لطف حاصل کرنا- رنگ رس میں رہنا- رنگ رلیاں کرنا- خوشی و خرمی میں وقت گزارنا- الّلے تلّلے کرنا- موج رہنا- مزے لوٹنا- (۲) مباشرت کرنا- حظ نفسانی حاصل کرنا- بھوگ بلاس کرنا- ہم بستر ہونا +

عیش کا بندہ (ا) اسم مذکر:- پابند حظ نفسانی + آرام طلب- موجی جیوڑا- نفس پرست- عیاش +

عیش محل (ع) اسم مذکر:- عشرتگاہ- خوابگاہ +

عیش منانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (عیش اُڑانا) +

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر:- عیش و نشاط- خوشی و خرمی نفسانی خوشی- چین چان- رنگ رس +

عیش و عشرت سے گزارنا (ا) فعل لازم:- خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا- آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا +

عَین (ع) اسم مذکر:- (۱) آنکھ- چشم- نین- لوچن- دیدہ- نیتر (۲) پانی کا چشمہ- سوتا- چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز- سردار (۴) ہر چیز کی ذات- ذات ہر شے- جوہر- حقیقت- نفس (۵) برادر مادری و پدری- سگا بھائی- حقیقی بھائی (۶-ا- صفت) ٹھیک- ہو بہو- خاص- درست- راست- جیسے "عین اُسی جگہ ہے" ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوق)

(۷- اسم مذکر) عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

بعض لوگوں نے ۸۴ ۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عینُ الاتحاد (ع) اسم مذکر :۔ ٹھیک دوستی ۔ اصل دوستی ۔ گہرا یارانہ ۔ پکا یارانہ +

عینُ المال (ع) اسم مذکر :۔ خاص سرکاری خزانہ ۔ دولت شاہی ۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو ۔ خراج +

عینُ الیقین (ع) اسم مذکر :۔ کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا ۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ~

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں ۔ ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا ۔ دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے ۔ تیسرے ۔ حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو یا خود وہ چیز بنجانا ۔ یا اُس میں محو ہو جانا ۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے) +

عین غین (ا) صفت :۔ (۱) قریب قریب ۔ مشابہ صرف نقطہ کا فرق ۔ سارس کیسی جوڑی ۔ ہم شکل ۔ ہم صورت ۔ متشابہ (۲) بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول ۔ (۳) پُھلی والا +

عین مین (ا) تابع فعل :۔ ہو بہو ۔ بعینہ ۔ من وعن ۔ وہی ۔ ویسا ہی ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ اِسے چھپاؤ اُسے نکالو +

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بلحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے ۔ عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں ۔ فیلن صاحب یا اُن کے پیرو نئے محاورہ داں نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے ۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوتا تو مین عین ہو سکتا تھا ۔ نہ کہ مین عین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ا) اسم مذکر :۔ نازک وقت + تنت + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ا) تابع فعل :۔ ٹھیک موقع پر ۔ ٹھیک وقت پر تنت پر + ضرورت پر ۔ ضرورت کی حالت میں ۔ بروقت + زمانہ معہود پر ۔ وقت معیّن پر +

عینک (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) آنکھ کا چشمہ ۔ وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں ۔ چشمک منظرہ ~

کیا تکلف ہے اگر سرمہ لگایا آنکھ میں اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہیں (اسیر)

(۲ ۔ و) شراب ۔ بادہ ۔ جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا ۔ یعنی بن شراب پیئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت ۔ گھوس ۔ یہ اہل عملہ کی اصطلاح ہے جب تنخواہ سے مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا ۔ یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عربی کا انیسواں[19] ۔ فارسی کا بائیسواں[22] ۔ اردو کا پچیسواں[25] حرف جسے غین معجمہ یا منقوط کہتے ہیں ۔ اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے ۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ ۔ یا جیسا ب کو پے سے ذ کو ت سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے ۔ بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں ۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں ۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے ۔ مگر شاذ و نادر جیسے "غازہ ۔ غول ۔ غوک ۔ غوغا ۔ غنودگی وغیرہ" (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی تُرکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے ۔ ج چ خ ق ک گ م و ﮦ +

غار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گڑھا ۔ کھڈا + کھڈ ۔ جھرا ۔ بڈھا (۲) کھوہ ۔ گپھا ۔ گوہا ۔ (۳ ۔ و) گھاؤ ۔ زخم کاری (۴ ۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے ۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑجانا (و) فعل لازم :۔ گڑھا پڑجانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑجانا + قرحہ پڑجانا +

غارت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تاخت و تاراج ۔ لوٹ ۔ لوٹ گھسوٹ ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲ ۔ و) تباہ ۔ برباد + اُوجڑ ۔ ویران ۔ اُجاڑ ۔ خراب +

غارت غول (و) اسم مذکر ۔ عو :۔ (۱) تباہ ۔ برباد ۔ بناش ۔ اکارت ۔ ضائع ۔ گم ۔ تلف ۔ ناس (۲) خانہ کن ۔ خانہ خراب ۔ برباد شدہ ~

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارتِ غور ہے ۔ جس طرح ترکتاز ۔ تاخت و تاراج ترکان کے سبب فارس میں بمعنی غارت گری رواج پایا ۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا ۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیو ہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا ۔ اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا ۔ اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں ۔

غمار

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسبِ قاعدہ رائے مہملہ کا لام سے بدل ہوکر غارت غور سے غارت غول ہوگیا۔ چنانچہ شعرانے دونو طرح استعمال کیا ہے۔ جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولابخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں دفرہاد تک بھی غارت غور لٹتے ہے منزلِ الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (د) فعل متعدی :- عو: تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبودے غول صحرائے زنخداں بہت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (د) فعل لازم :- عو: تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا ✣

غارت کا مارا (د) صفت۔ عو :- دیکھو (غارت گیا) ✣

غارت کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا ✣ تباہ و برباد کرنا ✣ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گرتند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج شہر کردیوینگے غارت مثلِ قومِ عاد ہم (معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" ✣

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر :- لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہزن۔ دھاڑی ؎

ہوتو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارتگری (ع + ف) اسم مؤنث :- لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج ✣

غارت گیا (د) صفت۔ عو :- تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ ✣ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا مری لیا۔ حالتِ نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (شوق)

غارت ہو (د) دعائے بد۔ عو :- ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

غارت ہونا (د) فعل لازم :- (۱) لٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ بناش ہونا (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

غاش

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا ✣ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آگیا جوبن لٹا بیٹھی جلاپے میں تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلائے خدا تیری (رنگین)

ہوتو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارتگر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالت خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" ✣

غارنی (د) اسم مؤنث :- دیکھو (غارت گیا) ✣

غاریقون (یونانی) اسم مذکر :- ایک دست آور دوا کا نام جو برنگِ سفید بیخ بوسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا زہر داں مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے ✣

غازہ (ف) اسم مذکر :- گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں ✣ اُبٹنا۔ اُبٹن ✣

غازی (ع) اسم مذکر :- (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوربیر۔ مبارز۔ فتحمند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر ✣

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب ✣

غازی میاں (د) اسم مذکر :- سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑکر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلہ ابتدائے مئی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے ✣

غاشیہ (ع) اسم مذکر : زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ✣ پالان ✣

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر :- زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنے چاکر ✣

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار +

غاصب (ع) صفت: جبراً دوسرے کا مال لینے والا +

غافل (ع) صفت: بے خبر + ناعاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بیفکر۔ بے سوچ + بے پروا۔ لاپروا۔ اَچیت۔ ناسُرتا۔ بے سُرت۔ لسنکہ کم توجہ +

غالب (ع) صفت: (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ دز + بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمدہ (۲) اکثر + ضرور + جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیرالملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان و انشائے اردو جس کا نام اردوے معلّے ہے۔ بہت مشہور معروف ہے ۱۷۹۵ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۶ء میں اس دارِ ناپائدار سے رحلت فرماکر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرّف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو دیکھا +

غالب آنا (ہ) فعل لازم: (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ دررہو جانا۔ زبر ہوجانا + جیتنا۔ زیر کرنا + (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +

غالب تھا (ہ) محاورہ: اغلب تھا۔ یقین تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا +

غالب رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم: دررہنا۔ زبر رہنا۔ زیادہ رہنا + بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا +

غالب ہے (ہ) محاورہ: یقین ہے۔ گمان ہے +

غالباً (ع) تابع فعل: یقیناً۔ بالضرور + گمان ہے۔ شاید + بظاہر ظاہراً +

غالیچہ (ف) اسم مذکر: قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں + گرمی کے استعمال کے واسطے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں +

غائب (ع) صفت: (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں شدہ۔ ناپدید شدہ۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ اوجھل + پیچھے۔ حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا میں لکھا گیا ہے +

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر: وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے +

غائب غلّہ (ہ) صفت: بالکل غائب۔ تلپٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ غُلیل سے نکلکر آنکھ سے غائب ہوجاتا ہے +

غائب غلّہ کردینا (ہ) فعل متعدی: الگ کردینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ تلپٹ کردینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اُڑا دینا +

غائب غلّہ ہوجانا (ہ) فعل لازم: تلپٹ ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے ہاں الغاروں چیز آئی۔ رہی اندر غائب غلّہ ہوجاتی ہے" +

غائب کرادینا (ہ) فعل متعدی: چھپوا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا +

غائب کرنا (ہ) فعل متعدی: چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا + مخفی کرنا۔ تلپٹ کرنا +

غائب کھیلنا (ہ) فعل لازم: پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علیحدہ ہوکر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا +

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھاکر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے جتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھ دو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جماکر دوسرے حریف کو مات کردیتا ہے اہل فارس اسے غائبانہ کہتے ہیں) +

غائب ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا۔ (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا +

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل: (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎

قالب ہُوا خراب ترے غائبانہ کیا — اور مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم دہلوی)

(۲- ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں +

غائبانی یا غیبانی (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ قطامہ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت +

غایت (ع) صفت: (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) اَدھک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب +

غایت درجہ (ہ) تابع فعل: اخیر درجے۔ اخیر کو + حد سے حد +

آخرالامر۔ انتہا پر +

غُبار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گرد۔ دُھول + خاک + راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا } (منیر)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدُورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑانہ سکی آسماں مٹا نہ سکا　　کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے　　(داغ)

دل سے گئی صفائی مخبرؔ رہا غُبار　　حرص آکے خاک دیگئی اکسیر لے گئی　　(مُخبِرؔ)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گردآمیز ہوا۔ (۵۔ ۶) عداوت۔ بغض دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو　　خاک سے بھی مری غُبار رہا　　(وزیر)

(۶) کُہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونو کاغذوں کو ملاو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے +

غُبار اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ بگولا کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا +

غُبار آلُودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہُوا۔ گرد آلودہ +

غُبار آنا (ا) فعل لازم:۔ کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے　　دل میں ترے غُبار کہیں آگیا نہ ہو　　(وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:۔ رنج دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش +

غُبار رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا۔ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے } [illegible]

بتوا کہے خدا کو بوسۂ عارضِ عطا کرو　　رکھتے ہو دل میں صاف نے لوں غبار کیا　　(اسیر)

غُبار نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلا لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے　　نکا لنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے　　(داغ)

خاک دہلی سے جدا ہم کو کیا یکبارگی　　آسماں کو تھی کدورت سو نکالا یوں غُبار　　(میر)

غُبار نکلنا (ا) فعل لازم:۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ　　دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا　　(میر)

غُبارا (ا) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا　　جب غُبار اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف و گرم بھر کر اُڑاتے ہیں۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولا جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے اور طرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے +

(شیخ امداد علی بحرؔ نے مشدد بھی باندھا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑے گا گنبدِ افلاک بنکے غبّارا　　جو میری آہ جہانسوز کا دھواں پہنچا　　(بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:۔ پُر گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہُوا گوشت۔ جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) +

غَبن (ع) اسم مذکر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا + تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت +

غَبن کرنا (ا) فعل متعدی: تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چُرانا۔ خورد برد کرنا +

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل + وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو + بےوقوف بھولا۔ کُند ذہن۔ کم ذہن + وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو +

غَپ (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات + لاف و گزاف + گھڑت +

غَپ شَپ (ا) اسم مؤنث:۔ جھوٹی سچی بات + لغو و بیہودہ بات + اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ غٹر غوں +

غَپ (ا) اسم مذکر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز +

غَپّا (ا) اسم مذکر:۔ عوام بازاری:۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا + قضیب ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی میٹھا غپّا" +

غپا غپ (ا) تابع فعل عوام:۔ (۱) متواتر۔ جھڑا جھڑ۔ پے درپے۔

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غپا غپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز +

غبّی (ہ) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاٹی۔ لباڑیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غوزیا +

غبیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غبّی) +

غتر بود کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ اجہل شاذونادر بولدیتے ہیں) ملا جلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا +

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں ؎

کہ سعدی کہ گوے بلاغت ربود　　در ایام بوبکر بن سعد بود　　(سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آ گیا۔ مگر غتر بود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اُس نے بلاغت میں سے حرف لفظ غت لیکر دوسرے لفظ بُود کے ساتھ ملا دیا تھا اس حسبے خلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہدیتے ہیں) +

غٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جرگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اُتار جانے کی آواز۔ قلقل مینا +

غٹ غٹ پینا (ہ) فعل متعدی: کسی رقیق چیز کو اس طرح اور متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جسکے سبب سے حلق کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صُراحی میں سے نکلتی اور اُسے قلقل کہتے ہیں۔ بغیر گھونٹ لئے پینا +

غٹا غٹ (ہ) تابع فعل: قُلقُل مینا۔ متواتر پینے کی آواز ؎

دھوم بیبادہ کشوں کی ہے کہ میخانہ میں　　مست جاتے ہیں صراحی کی غٹا غٹ سے بُت　　(انشا)

ساقی بھی ہے ساغر بھی ہے اور رشک چمن ہے　　کس لُطف سے آتی ہے صدا مے کی غٹا غٹ　　(تجمّل)

غٹ پٹ (ہ) صفت:۔ گُتھم گتھا۔ گلخپ۔ باہم گتھ بتھ +

غٹ پٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گُتھم گُتھا ہو جانا۔ گلخپ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بِھڑ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

لشکر سرکار جب برسا سے غٹ پٹ ہو گیا　　شاہِ تعیبا کا اثاثہ سارا تپٹ ہو گیا　　(نورالٰہی)

(۲) لتھ پتھ ہو جانا۔ لمجانا۔ آمیز ہو جانا۔ خلط ملط ہو جانا + لسٹ پسٹ ہو جانا۔ گُتھتی ہو جانا +

نگیں سے اد مجھ سے ہو وکس میں غٹ پٹ　　بتلادے کوئی ایسی تدبیر میری باجی　　(رنگین)

غٹر غٹر پینا (ہ) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اِس طرح مزا لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے +

غٹر غٹر سُننا (ہ) فعل متعدی:۔ مزے سے سُننا۔ مزا لے کر سُننا۔ جیسے "اُن کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سُن سکی" +

غٹر غوں یا غٹرغوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹرغوں بولتے ہیں +

غٹک جانا (ہ) فعل متعدی:۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ پی جانا +

غثیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا +

غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گُھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

غچا غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چقا چاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گُھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز +

غچاکا (ہ) صفت:۔ (بازاری) موٹا تازہ معشوق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا۔ پُر گوشت +

غچلی (ہ) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھورسی +

غدّار (ع) صفت:۔ (۱) بہت غدر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمکحرام (۲۔ ہ) بہت بڑا۔ کلاں۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ"۔ بڑا شہر غدّار ہے +

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اُس کی تلاش میں وسعت شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصوّر ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدہ تجربہ بہت بُرا۔ بے وفا سے صرف بہت بُرا معنی لے کر مستعمل کر لیا) +

غُدُود (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ گانٹھ (عوام غدُود بولتے ہیں) +

غَدَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بد عہدی + بغاوت (۲) مفسدہ۔ ہلڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ + سرکشی۔ انحراف۔ خلفشار۔ ہلچل۔ کھلبلی۔ دنگا۔ رولا +

غدر کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہُلڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بد انتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا۔ (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اُٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا +

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دُور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ +

غِذا (ع) اسم مؤنث:۔ آہار۔ اوہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام ؎

غم بہت کھلوانہ مجھ گریاں کو تو اے ہجر یار　　خوشہ بیرینی کا ملتی ہے غذا برسات کی　　(آتش)

خونِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو　　یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (لالہ دری)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک - بوجھل یا مرغن خوراک - بطی الہضم چیز ٭

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک - زود ہضم خوراک - سریع الہضم چیز ٭

غُرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :- صحیح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شبِ ہلال ٭ چاندرات ٭ اول روز کا چاند - جیسے "غرّہ محرم یا شوال وغیرہ" ٭ پہلی تاریخ گنتی (۳ - ا) ناغہ تعطیل - روزمرّہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے - اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ٭

غُرّا بتانا (ا) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا - بند تاریخ کا وعدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روزِ وصالِ یار مہینوں نہیں نصیب　　غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا - بطائف الحیل سے پیش آنا - بہانہ کرنا - آج کل کرنا - آلا بالا بتانا ٭ صاف جواب دینا - بالکل انکار کرنا - دھتا بتانا - دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غُرّے کے پھرتا ہے مجھے　　جب ہُوا چاند تو غُرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاند رات کا اُس ماہ سے قرار　　غرّہ بتا کے رہ گیا پر وہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا (۴ - ا) فاقہ کرنا ٭

غُرّا دینا (ا) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ٭ فاقہ کرنا لنگھن کرنا ٭

غُرّا کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - جو کام روزمرّہ کا ہو اُسے کسی روز روک دینا چھُٹی منانا تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا　　نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ٭

غَرّا یا غَرّہ (ا) اسم مذکر :- (عربی میں غرّہ بمعنی فریفتگی مگر اردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ - نخوت - مان - فخر - خود بینی - گرب - ابھمان - تنتنا - عُجب - لنترانی ؎

ذرا کہیں تو دکھا دینگے عشق کہ جنگل　　بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر)

جب خدا پوچھیگا ذرّہ ذرّہ　　یہ سیر اعجز اور تمہارا غرّہ (مومن)

ظلم جب عدل کی جا تولینگے　　کہئے کیا آپ وہاں بولینگے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہُوا　　اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غَرّا ڈھینا (ا) فعل لازم :- نز کی تمام ہونا شیخی جھڑنا - غرور ڈھینا ٭

غَرّا کرنا یا غَرّے میں آنا (ا) فعل متعدی :- اترانا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا ابھمان کرنا - تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حُسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام　　رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا سُنے گرد کرا رہ فاختہ　　اپنی کُو کُو پر کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ
مُرغِ بُستانی کا اُس کے سامنے دم بند ہے　　نغمہ سنجی میں نہ کر نما فل سے غرّہ فاختہ } (بیخ)

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ　　مُوسی کمر نے تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے　　حُسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غَرّا ہونا (ا) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا - فخر ہونا - ناز ہونا ؎

کونسی چیز یہ غرّہ ہے تجھے اے غافل　　اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غَرارہ (تفریس) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ٭ کُلّی - چنانچہ حافظ شیراز نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیث تو بہ رود　　زنبے طہارتی آں را بمے غرارہ کنم (حافظ)

(۲ - ا) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳ - ا) ڈھیلے پائنچوں کا پے جامہ - ایک بر پے جامہ - عرض کا پے جامہ - بر کا پے جامہ - ڈھیلا پے جامہ ٭

غرارہ دار پے جامہ (ا) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ٭

غرارہ کرنا (ا) فعل متعدی :- کُلّی کرنا - حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ٭ دوائیوں کی کُلّی کرنا ٭

غَرّاں (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا - مہیب آواز نکالنے والا ٭ دڑوکنے والا - دہاڑنے والا - چنگھاڑنے والا - گرجنے والا (۲) خونخوار - مردم خوار - درندہ - غضبناک خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ٭

غُرّانا (ا) فعل لازم :- غصے کی آواز نکالنا - کُتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکال کر ڈرانا ٭ شیر کی طرح دہاڑنا - غُریدن کا ترجمہ ٭ گُڑکنا - غرفش کرنا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - جیسے "کھائے اور غُرّائے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا　　شیر ہے شیر خال ان میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ٭

غَرْب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا - غروب ہونا - چھپنا - ست ہونا - (۲) مغرب - پچھم - پچھان ٭ جانب قبلہ ٭ شرق کا نقیض ٭

غُربا (ع) اسم مذکر :۔ (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی۔ غیر ملک کے آدمی۔ مُسافر لوگ۔ پردیسی (۲۔ ؏) غریب۔ مسکین + محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ تہیدست۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ نردھن +

غربال (معرب گربال) اسم مؤنث :۔ چھنی۔ چھلنی۔ چلنی۔ پرویزن۔ آٹا چھاننے کا ظرف +

غُربت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مُسافرت۔ مُسافری۔ سفر۔ سیاحت (۲۔ ؏) مسکینی۔ غریبی۔ ادھینتا۔ فروتنی۔ عجز۔ انکسار۔ تواضع + حلم۔ بردباری۔ (۳۔ ؏) مفلسی۔ تنگدستی +

غربی (ع) صفت :۔ منسوب بہ غرب۔ غرب سے متعلق + مغرب کا۔ پچھمی۔ پچھم کا۔ جیسے "غربی شخص۔ غربی حد +

غَرَض (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ہدف۔ نشانہ۔ آماج (۲) مقصد۔ مطلب۔ حاجت۔ مقصود ؎

دیوانہ ہیں تنہا ہوں پری سے نہیں غرض　　تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیّت۔ ارادہ۔ منشا۔ مراد۔ مدعا۔ عزم۔ قصد۔ عزیمت۔ مدنظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو　　رخصت کی طلب سُنائی اُس کو　　(نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج۔ چاہ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پلتے ہیں نصیر　　دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵۔ تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ القصہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ پس۔ آخر الامر۔ فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے ساغر دیا　　غرض دم میں مستِ ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (ؤ) کہاوت :۔ مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

غرض آشنا (ؤ) صفت :۔ گونگیرا۔ خود مطلبی۔ گوں کا یار۔ غرضی۔ ابن الغرض +

غرض رکھنا (ؤ) فعل متعدی :۔ مطلب رکھنا + امید رکھنا۔ آرزو رکھنا۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنہ پھیرا　　ہم سے پھر بارِ دگر رکھنا نہ اِس ڈھب کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (ؤ) اسم مذکر :۔ مطلب کا دیوانہ۔ اپنے کام کا عاشق۔ گوں کا یار +

غرض کا یار (ؤ) صفت :۔ دیکھو (غرض آشنا) +

غرض کرنا (ؤ) فعل متعدی :۔ (ہندو دوکاندار) سستا یا اونے پونے بیچنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی گوں نکالنا +

غرض مند (ؤ۔ ع + ف) صفت :۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں +

غرض نکالنا (ؤ) فعل متعدی :۔ (۱) گوں نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب براری کرنا۔ کام نکالنا۔ (۲۔ لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

غرضی (ؤ) اسم مذکر :۔ غرضمند + لاگو + خواہاں۔ جیسے "بڑے کا کوئی غرضی نہیں" +

غُرفش (ؤ) اسم مؤنث :۔ (غُرّش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) ٹر بھس۔ اکڑ پھوں۔ چیں بڑاخ۔ غصّہ آمیز باتیں۔ غُرّا کر بات کرنا +

غرفش کرنا (ؤ) فعل متعدی :۔ غُرّانا۔ دھمکانا۔ اکڑ پھوں کرنا۔ چیں بڑاخ لانا۔ ٹر بھس کرنا +

غرفش لانا (ؤ) فعل متعدی :۔ دیکھو (غرفش کرنا) +

غُرفہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ۔ بالا خانہ کا برآمدہ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجے پر بنا دیتے ہیں۔ اٹاری + دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ باری ؎

تم مِسی ملکر نہ غرفے سے نکالا مُنہ کرو　　اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو　　(ذوق)

رُوداری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں　　غرفہ سے نا دکھائے وہ آئینہ وار مُنہ　　(جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرُو　　دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام　　(اسیر)

قدم اُٹھتا نہیں جو لے دلِ دیوانہ ترا　　کس پری رو نے یہ غرفے سے کیا سر باہر　　(غافل)

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی اُنہیں　　غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار کی طرف　　(داغ)

(۲۔ ؏۔ بازاری) گوشۂ تنہائی۔ کونہ خلوت +

غُرفہ کی بات چیت (ؤ) اسم مؤنث :۔ (بازاری) خلوت کی باتیں۔ خفیہ باتیں۔ رمز و کنایہ کی باتیں۔ جو علیحدگی میں کی جائیں۔ چھپواں باتیں +

غَرْق[1] (ع) اسم مذکر :۔ (صحیح بہ فتحتین) (۱) ڈوبنا۔ سر سے پانی گزر جانا + (۲۔ صفت) ڈوبا ہوا۔ مغرق۔ مغروق۔ غریق (۳۔ ؏) مخمور۔ نشہ میں چُور (۴۔ ؏) نہایت مصروف۔ از حد مشغول۔ مستغرق۔ محو +

[1] اگرچہ صحیح بہ فتحتین ہے مگر عربی۔ اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے۔ دوسرے معنی میں بہ فتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے۔ جو اول معنی کا تلفظ ہے۔

غرق کرنا (ؤ) فعل متعدی :۔ ڈبانا۔ بورنا +

غرق ہونا (ؤ) فعل لازم :۔ (۱) ڈوبنا۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا +

غَرقاب (ع + ف، صفت):۔ مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہُوا۔ پانی میں سمایا ہُوا۔ بالکل غرق + ڈوبا ہُوا (۲-و) نشہ میں چور۔ نشہ میں دُھت نشہ میں بُت بنا ہُوا۔ جیسے "چلّو میں اُلّو لوٹے میں غرقاب" (۳) آبِ عمیق۔ گہرا پانی + گرداب۔ ورطہ۔ بھنور (۴-و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول و مصروف +

غَرقی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین + پانی کی دھرتی + ڈباؤ + ڈوبنا (۲-و) نشیب۔ پستی۔ نچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳-و) لنگوٹی۔ پشتی۔ کوپین +

غَرقی میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) ڈُوبنا۔ ڈوب جانا + بہ جانا + (۲) دھس جانا۔ نشیب میں آجانا۔ پست ہوجانا۔ جیسے "دالان کا غرقی میں آجانا" +

غُرُوب (ع) اسم مذکر:۔ اُدے کا نقیض۔ است۔ خفا۔ پوشیدگی۔ ڈُوبنا۔ سورج کا چھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چُھپنا +

غُرُوب ہونا (و) فعل لازم:۔ چُھپنا۔ ڈُوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ است ہونا +

غُرُور (ع) اسم مذکر:۔ لُغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی عُجب۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب۔ دماغ +

غُرُور کرنا (و) فعل متعدی:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا +

غُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (غُرّا)

غَرّہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (غَرّا) ؎

ہے جی میں اپنے غرّۂ جوہر کو توڑ دوں آئینۂ خیال مُکدّر کو توڑ دوں (ذوق)

غَرِیب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مُسافر۔ پردیسی + اجنبی۔ بیگانہ (۲۔صفت) نادر۔ عجیب۔ انوکھا (۳-و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ شریر کا نقیض ؎

پوچھو جنابِ داغ کی ہم سے شرارتیں کیا سر جُھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴-و) مُفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضد امیر۔ بے مقدور۔ "غریب کی جورو عمدہ خانم نام"۔ "غریب کی جورو سب کی بھابی" +

غَرِیبُ الوَطَن (ع) اسم مذکر:۔ مُسافر۔ پردیسی۔ بے گھرا۔ بیوطن ؎

خضر سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھوں میں مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (لااعلم)

غَرِیب پرور (و) صفت:۔ مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حُکّام یا اعلےٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں +

غَرِیب حرام زادہ (و) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو۔ اور افعال بدذاتوں کے سے مُسمسی صورت کا آدمی گُربۂ مسکین +

غَرِیب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲-و) انکسارًا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کھنڈلا ؎

کب تو سویا تھا میرے گھر آکر جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے +

غَرِیب زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ مُسافر زادہ + لولی زادہ۔ حرامی۔ کسبی بچّہ۔ کنجنی بچہ۔ چونکہ اکثر مُسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کرلیا کرتے ہیں۔ اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہوجایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے +

غَرِیب غُربا (و) اسم مذکر:۔ محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے +

غَرِیب نے روزے رکھّے دن بڑے آگئے (۱) کہاوت:۔ مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بیمقدور کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کچھ کڑے ہوئے روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غَرِیب نواز (و) صفت:۔ دیکھو (غریب پرور) +

غَرِیبامئو (و) صفت:۔ (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل + روکھا سوکھا۔ دال دلیا + ادنے درجے کا (اصل میں موج یا موافق کا مئو بنالیا ہے) +

غَرِیبی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مُسافرت۔ اجنبیت (۲-و) ناداری مُفلسی۔ بیمقدوری۔ بے زری۔ محتاجی۔ نہوت (۳-و) مسکینی عاجزی انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا +

غَرِیبی آنا (و) فعل لازم:۔ محتاج ہوجانا۔ مفلسی آنا +

غَرِیزی (ع، صفت):۔ اصلی۔ جبلّی۔ خلقی۔ طبعی۔ جنمی۔ جیسے حرارت غریزی +

غَرِیق (ع) صفت:۔ (۱) ڈوبا ہُوا (۲) سمایا ہُوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ ازحد متوجہ +

غَرِیقِ رَحمَت (ع، صفت):۔ خدا تعالےٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہُوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم +

غَرِیقِ رَحمَت ہو (و) محاورہ:۔ خدا رحمت میں غرق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنّت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریق رحمت ہو + (میر سوز)

غَزَا (ع) اسم مذکر:۔ جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا +

غَزال (ع) اسم مذکر:۔ ہرن کا بچہ۔ آہو برہ۔ ہرنوٹا + ؎

رُتبے کو تیرے سُن کے سُبک ہو کے ہر غزال دیوانہ ہوکے دشت ختن سے نکل گیا (آتش)

غزال چشم (ع + ف) صفت :- بڑی بڑی آنکھوں والا ✤

غَزَل (ع) اسم مؤنث :- معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا۔ عورتوں کے ساتھ بات چیت جوانی اور رسم صحبتی کا ذکر ✤ عورتوں کے عشق کا ذکر ✤

(وہ باتیں جو عورتوں کے عشق یا اُن کے وصف میں بیان کی جائیں۔ اصطلاح میں وہ نظم جس میں حسن و جمال فراق و وصال عشق و فریفتگی شراب و کباب نخنا و معرفت وغیرہ کا ذکر یا ہجو و نصیحت وغیرہ ہو یا وہ نظم جس میں عاشق وصال و فراق کے خیالات کو وسعت دے کر دل کے ارمان یا غم کا بخار نکالے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور کثرت میں لا انتہا ہو سکتے ہیں مگر طاق ہونا شرط ہے۔ غزلیں سب بحروں میں کہی جاتی ہیں۔ پہلے غزل مسلسل بھی ہوا کرتی تھی مگر اب اس کا رواج اُٹھ گیا۔ ہر ایک شعر جداگانہ مضمون کا ہونے لگا۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہے۔ مطلع کے دونوں مصرعوں کا قافیہ مشابہت رکھتا ہے باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ ندارد اور دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے) ✤

غزل پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- غزل سُنانا۔ غزل خوانی کرنا ؎

رندانہ کلام اپنا پسند آنکھ ہے اے رند اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری (رند)

غَزَل خواں (ع + ف) اسم مذکر :- غزل پڑھنے یا سُنانے والا ✤

غَزَل خوانی (ع + ف) اسم مؤنث :- غزلوں کا پڑھا جانا۔ مشاعرہ ✤

غَزَل کہنا (ہ) فعل متعدی :- غزل بنانا ✤

غَسّال (ع) اسم مذکر :- نہلانے والا ✤ مُردہ شو۔ مُردوں کو غُسل دینے والا ✤

غَسّالہ (ع) اسم مؤنث :- مُردہ عورتوں کو غُسل دینے والی عورت ✤

غُسل (ع) اسم مذکر :- تمام جسم کا دھونا۔ نہان۔ اشنان۔ حمام ✤ ہر ایک چیز کا دھونا ✤ دھونا ؎

نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آبِ آہن کا (آتش)

غُسل خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ ✤

غُسلِ صحت (ع) اسم مذکر :- تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان صحت حاصل کر کے نہانا۔ بیماری سے اُٹھ کر نہانا ✤

غُسل کرنا (ہ) فعل لازم :- نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا ✤

غُسلِ میّت (ع) اسم مذکر :- مُردہ کا غُسل۔ مُردے کو نہلانا ؎

موت ہی سے کچھ علاجِ دردِ فرقت ہو تو ہو غُسلِ میّت ہی ہمارا غُسلِ صحت ہو تو ہو (ذوق)

غَش (ف) اسم مذکر :- (۱) بیہوشی۔ مورچھا ✤ سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا۔ فارسی والوں نے یائے تحتانی حذف کر کے غش کر لیا (۲-۱) مفتون۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیفتہ ؎

جوانی سے وہ بچل پائے الٰہی حفظ نظر میری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین کے جوبن کا (رنگین)

غش آنا (ہ) فعل لازم :- مورچھا گت میں آنا۔ غم حسن یا ضعف قلب سے بیہوش ہو جانا۔ بیخبر ہو جانا ؎

حُسن کا جلوہ بھی کم برق تجلے سے نہیں چشم موسیٰ سے دیکھیگا اُسے غش آئیگا (آتش)

جس دَم نے مجھے تجلّی کو غش آیا لوگوں نے کہا حضرتِ موسیٰ کو غش آیا (انشا)

جب ضعف سے مجھ کو غش آیا تو طنز سے کیا وہ کہتا ہے
بس غش نہ کرو معلوم ہوا کچھ مرنے پر تم حد غش ہو } (جرأت)

غش کرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیہوش ہونا۔ سکتہ کا عالم چھانا۔ مورچھا گت میں آنا۔ متحیر ہونا ؎

ساقی نہیں صراحئے مے کی کچھ احتیاج آگے بھی ہم نے اسکی تو غٹ غٹ سے غش کیا (انشا)

گلبن تنے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا دھڑکا یہ گل کو دل کہ دہیں گل نے غش کیا (مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل از دست دادہ ہونا ؎

چل نکلی قلقلیے میں یہ بطِ مے کہ رات سو بار کبکِ خندۂ قلقل نے غش کیا (انشا)

بن جلوے سے تمہارے چشم تمنائی ہو غش کرے موسیٰ سے عمران جو تماشائی ہو (برق)

غش کھانا یا کھا کر گرنا (ہ) فعل لازم :- بیہوش یا بیہوش ہو کر گرنا۔ تڑاقا کھانا ؎

غش کھا کے گرے پڑے ہیں مہتاب ہیں پر جب رات کو وہ ماہ لب بام ہے آتا (ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا جیسے "اس کتاب کو جو دیکھے غش کھاوے جو سُنے لوٹ جاوے"

غش لانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) بے ہوش ہونا ؎

محفل سے اُٹھانے کا جب قصد کیا اُس نے دانستہ میں غش لا یا تو دیر اسے کتنے ہیں (ناسخ)

غش ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیہوش ہونا۔ مدہوش ہونا۔ مورچھا گت میں آنا۔ متحیر ہونا ؎

جس کا کشتہ تھا وہی آیا ہے مزارِ دل ہو کے غش گرنے لگے خاک پہ بر سرِ گل (وزیر)

(۲) دل از دست دادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ مرنا۔ دم بنا۔ مفتوں ہونا

جوانی سے وہ بچل پائے الٰہی حفظ نظر میری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین کے جوبن کا (رنگین)

مرے ہے شمع پر پروانہ بلبل گل پہ یاں غش ہے دلِ دیوانہ اپنا مائلِ حُسن پہ بیہوش ہے (نصیر)

تیغ ابرُو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھ پر اس کو مسجد سے نہ ہے اِسکو خرابات سے چھوٹ (نصیر)

جگر ہے مائل سوز آنکھ بھی رونے ہی پر غش ہے الٰہی کیا کروں یہ سخت کار آب آتش ہے (اختر)

جوانی میں قیامت ہوئیگا تو جو غش ہے تجھ پہ اک عالم ابھی سے (معروف)

گل پہ تیرے مرتے اُس خورشید پر بھی غش ہوئی اب تو گلگفتہ آفتابی ہے وہ اے خندہ لب (ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں ستمگر تجھ پر ہنسکے بولا کوئی غش میں نہیں بولا کرتا (صابر)

میں تو اس نوجواں پر عاشق ہوں ہائے عالم تری جوانی کا ✤ (احسان)

کہتا ہے مرے آگے وہ مجھ پہ عدو غش ہے ہے ہے مری الفت سے بیخبری اتنی (مومن)

غِش (ع) صفت :- کھوٹا۔ ناسرہ۔ غیر خالص ✤ ملاوٹ کا ✤ ملونی کا ✤

غَشی (ع) اسم مؤنث :- بیہوشی۔ مورچھا گت ✤

غَصْب (ع) اسم مذکر :- زبردستی لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ مجازاً خیانت مجرمانہ۔ بددیانتی ✤

غَصْب کرنا (ہ) فعل متعدی :- ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بہ ظلم چھین لینا۔

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا ✤

غُصّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندوہِ گلوگیر ✤ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲-۱) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ خطاب۔ رنجش ؎

ہر قت کی اُٹھا کون سکے رنجش بیجا　　اس واسطے ہر پھر کے یہ غُصّہ ہے ہمیں ہر

غُصّہ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ غصّہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا۔ اور اُس کا بدلہ کسی سے لینا ؎

کیوں کسی اَور کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر　　بیچ میں بول کے ہم مفت ہیں سن جاتے ہیں (مرزا عابد)

غُصّہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی رنجش کا برداشت کرنا ؎

غصّہ اُٹھا اُٹھا کے یوں ہی بار بار کا　　اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا (یوسف علی طپش)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (ہ) کہاوت:۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی ندامت کا موجب ہوتا ہے ✤

غُصّہ پینا (ہ) فعل متعدی:۔ جوشِ غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا۔ جُثّہ ضبط کرنا۔ خشم کی برداشت کرنا ؎

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچ کر　　دل میں اپنے غُصّہ اپنا اے ستمگر پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ غصّہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ من جانا ؎

بجّی مری بلکتی ہے غصّے کو تھوک دو　　صدقے گئی اجی اِدھر آؤ کہاں چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا ؎

آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر تو قیر پر　　غُصّہ چڑھتا ہے تو وہ بھی اک تقصیر پہ (مرزا صاحب)

غُصّہ دِلانا (ہ) فعل متعدی:۔ جھونجل دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعالِ طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ✤

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ؎

ہوں تو شکر کر کہ ترا نام سن رقیب　　غصّہ سے بھوت ہو گیا لیکن بلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ خفا ہونا ✤

غُصّہ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) ✤

غُصّہ میں (ہ) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ✤

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھونجل میں آ کر اپنا جسم اُس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔

جھونجل اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ✤

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ ازحد افروختہ ہونا ✤

غُصّہ ناک پر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا زیادہ بولتے ہیں۔ بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غُصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ✤

غُصّہ نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا ✤ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ؎

غصّہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر　　اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا (حجاب)

غُصَیل (ہ) صفت:۔ بدمزاج۔ غُصیلا۔ کرودھی۔ تُند مزاج۔ مغلوب الغضب ✤

غُصَیلا (ہ) صفت:۔ دیکھو (غُصیل) ✤

غُصّے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ✤

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غُصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کوپ۔ روس۔ ظالم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ؎

اُس بُت کا سمجھے حُسنِ خُدا داد نہ اِس کو　　یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲-۱) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا　　اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں　　وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے (اسیر)

(۳-۱) نہایت بُری بات۔ ازحد نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ؎

اے شوخ تری چشمِ غضبناک کے ہوتے　　ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴-۱) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکّا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵-۱) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دھندھ۔ ان نیاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد ✤ زور۔ زبردستی۔ سختی۔ جیسے "یہ تھوڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا ✤ بڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں" ؎

خاکسترِ پروانہ پہ روتی ہی بجا شمع　　ہو خاکِ جگر سوختہ برباد غضب ہے (ذوق)

ہے سرد تو پابندِ غم بے ثمری ہیں　　کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶۔ صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے ہو خواہ بھلائی کی مثلِ قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ وغیرہ"۔ نہایت غرّہ۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا ✤ بیڈھب۔ ازحد۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ۔ غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن۔ غضب کی چال" وغیرہ" ؎

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے (مصحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا پہ کس طرح میں اُسکے پاس جاؤں
غضب تھی کل جس کی مہربانی سو آج بیٹھا عتاب میں ہے (آتش)

کیا عمرہ نزا بر سرِ بیداد غضب ہے جلّاد فلک سے بھی یہ جلّاد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بھولا مجھے قتل گہِ عام میں قاتل اللہ رے ترا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے سپند ایک ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے (ذوق)

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

تیر مژگاں بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آگئی تلوار پر (ناسخ)

(۷ - و) افسوس - دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹھے بیٹھے دم نکل گیا" ○

مرے بیان کو سن سن کے کانپ کانپ اُٹھے غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیّاد (رند)

خط کے لانے میں اگر پیکِ صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک صبا نے دیر کی (ناسخ)

(۸ - و - صفت) آفت کا پرکالہ - فتنہ انگیز - فتّان - بلا خیز جیسے غضب کی آنکھ غضب کی رفتار ○

خوبانِ جہاں یاد رہے تجھ کو بھی یہ بات تشہیر بھی کم بخت اک آزاد غضب ہے (تشہیر)

(۹ - ا - صفت) سخت - دشوار - کٹھن - مشکل ○

یہ بجا کہ منع ہو گا رمضاں میں آب و دانہ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰ - و - صفت) کلمۂ حیرت و تعجب - جو اجنبی - انوکھی اور نادر بات یا اچرج کے واسطے آتا ہے - جیسے "یہ مینا تو غضب کی باتیں کرتی ہے"۔ "بڑا غضب ہوا - اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا" ○

نکلے ہے سدا کوہ سے ہم آتش و ہم آب کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سویا پرے سرک کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب میں فراق بھی ہے وصال بھی ہے (بیخود)

(۱۱ - ا - صفت) ناراض - خفا - رنجیدہ خاطر - برافروختہ - جیسے "وہ آج پھر غضب ہے خدا خیر کرے" ○

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی پھر آج وہ مستِ مئے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲ - صفت - و) خوفناک - ہیبتناک - بھیانک - مہیب - دہشتناک - دردناک جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہو گی" (۱۳ - صفت - و) عجیب - حیرت افزا - انوکھا - تعجب خیز ○

پروانہ تری چرب لساں سے ہوا ہلاک ہے شمع تو تو کوئی غضب ہی زباں دراز (میر)

ہے ہم سے ہنوز آئینہ با دیدۂ پُرآب اسکندرِ رومی کی بھی روداد غضب ہے
دیں ہوش بُھلا مردمِ ہشیار کے پل میں آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے (ذوق)

(۱۴ - صفت - و) نہایت خوبصورت - نہایت حسین - پری کا ٹکڑا - حور کا بچّہ - پریوش ○

مرتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے (ذوق)

نہیں دیتی دکھائی صورتِ زیست غضب صورت ہوں آیا دیکھ کر آج (ممنون)

(۱۵ - صفت - و) غارتگر - لٹیرا + ظالم - ایذا رساں - سخت - تکلیف دہ جفاکار + مضر - ضرر رساں - زہر - نہایت بُرا - بہت بُری - جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق میں غضب ہے" ○

بُلبُل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں غنچہ پریشاں ہو نہ ہوتے ہی شگفتہ اس باغ میں ہونا ہی دلِ شاد غضب ہے
ہم جانتے ہی تم کو گرے سب کی نظر سے پہلے ہی سے اس چاہ کی اُفتاد غضب ہے
توڑا کرِ شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں بار ہیے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۱۶) نڈر - دلیر - جری - جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے بے دھڑک کر بیٹھتا ہے" (۱۷ - صفت) بُرا - زبوں ○

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل

غَضَبْ آلُودہ (ا) صفت:- غصّہ میں بھرا ہوا - غضبناک +

غَضَبِ الٰہی (ا) اسم مذکر:- (۱) قہر خدا - انتقام آسمانی - بلائے آسمانی - عتاب الٰہی (۲ - دعائے بد - ع) خدا کا غضب پڑے - آسمانی بلا ٹوٹے - جیسے "غضب الٰہی کوئی بھی بچّہ کو یوں مارتا ہے" +

غَضَبْ آنا (و) فعل لازم:- آفت آنا - بلا نازل ہونا - شامت آنا کمبختی آنا +

غَضَبْ بنی ہے (و، محاورہ:- (۱) بیڈھب بنی ہے - بُری بنی ہے سخت مصیبت ہے ○

عجب ہی آفت پڑی ہے ہم پر بنی ہے آکر غضب ہی ہم پر
یہ ڈھاتے ہیں وہ ستم ستم پر اُڑاتے ہیں سر قدم قدم پر (آتش)

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہوگا - تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہوگی، یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے +

غَضَبْ پڑنا (و) فعل لازم:- آفت آنا عتاب الٰہی میں گرفتار ہونا

قہر ٹوٹنا۔ صدمہ یا مصیبت پیش آنا ؎

داہم بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے　　کم بخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے (سلطان)

پھینک شامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب　　پہنچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب

غَضَب توڑنا (ع) فعل متعدی:- (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر مچانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا ؎

کم نہیں عتابیوں سے مفسدہ پرداز غیر　　توڑ تیے دکھلاکے آنکھ اِن پر غضب جگر کا (آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھونجھل اتارنا +

غَضَب ٹوٹنا (ع) فعل لازم:- آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا + شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا ؎

واغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے　　کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے (داغ)

غَضَبِ خُدا (ع) اسم مذکر۔ عو:- (۱) دیکھو (غضب الٰہی نمبر ۱-۲)

(۲) تعجب بر بہتان۔ جیسے "غضب خدا ایں رنے کس پر طوفان اٹھایا جو تم سب نے مجھے نکّو بنایا) +

غَضَب خُدا کا (ع) کلمۂ تنفر:- (۱) کسی امر متنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے" ؎

رقیام کعبہ میں وہ بُت مدام کرتا ہے　　غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا" +

غَضَب ڈھانا (ع) فعل متعدی:- (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا + نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا۔ جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے" ؎

ستم توڑیگی چشم اُس عشوہ گر کی　　غضب ڈھائیگی یہ شوخی نظر کی

کہتے تو ہیں کہ پرسش تلوار دیکھیے　　کیا کیا یہ وہ ڈھائیں دل زار دیکھیے (مؤلف)

(۲) حد بشری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا +

غَضَب کا بنا ہوا (ع) صفت:- آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ نہایت متفنی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ +

غَضَب کا سامنا (ع) اسم مذکر:- فتنہ و آفت کا مقابلہ ؎

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں
دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (عبداللہ خاں مہر)

غَضَب کرنا (ع) فعل متعدی:- (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ ستم ڈھانا ؎

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو　　کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو (امیر حسن)

بولتے تم تو کیا غضب کرتے　　سو ستم کرتے ہو تم چپ چپ (ظفر)

(۲) کوئی بے جا اور نامناسب امر کرنا۔ بُرا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نازیبا کرے اُس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا مناسب تھا ؎

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا　　تمام رات قیامت کا انتظار کیا (داغ)

دل ناداں غضب کیا تو نے　　بُت کے بس میں پھنسا دیا تو نے (مؤلف)

بوسہ لیتے ہوئے ہم دیکھو ادب کرتے ہیں　　گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں (شگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا ؎

مل کے مسی رُتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا　　کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا (ناسخ)

تم غضب کرتے ہو شکایت میں　　کیا قیامت ہو جو عنایت ہو (مؤلف)

تم بازی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں　　دم مسیحا کو بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں (ایضاً)

(۴) اندھیر کرنا۔ دُند مچانا۔ زیادتی کرنا۔ مثلاً جیسا غریبوں پر غضب کیا تھا آگے آیا (۵) اپنے یا کسی کے حق میں بُرا کرنا +

غَضَب کی (ع) صفت:- قابل تعریف۔ بیان سے باہر + بے ڈھب۔ بے طرح۔ از حد ؎

غضب کی لذتیں تیرِ نگہ نے تیرے بخشی ہیں　　کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستۂ فتراک بے پیدا (نسیم دہلوی)

غَضَب لانا (ع) فعل متعدی:- آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا ؎

ادا ان گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں　　یہ لائی غضب بادِ صبا و فتر گل پر (جرأت)

غَضَب میں پڑنا یا گرفتار ہونا (ع) فعل لازم:- آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناک میں دم آنا۔ بپتا میں پھنسنا +

غَضَب میں آجانا (ع) فعل لازم:- آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ بپتا میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا ؎

جب بقیں عشق آیا پھر وہ بُت کہاں اپنا　　آگئے غضب میں ہم دیکھے امتحاں اپنا (داغ)

غَضَب نازل ہونا (ع) فعل لازم:- کوئی آفت یا مصیبت آنا + خفگی یا عتاب ہونا۔ معرض خطاب میں آنا +

غَضَبناک (ع + ف) صفت:- غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ خشمگیں۔ خفا + تُند۔ برہم۔ افروختہ + آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ بیخود۔ لال +

غَضَب ناک کرنا (ف) فعل متعدی۔ غو:۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا +

غَضَب ناک ہونا (ف) فعل لازم۔ غو۔ غُصّے ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غُصّے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہوجانا +

غَضَب ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غُصّے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جُھنجلانا ✽

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا   کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا   (میرحسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا + کام بگڑنا۔ کام خراب ہوجانا + بُرا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا۔ جو موجب خرابی ونقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" آج تو بڑا غضب ہُوا کہ ساری محنت اکارت گئی (۳۔ مُبالغہ در تعریف) آفت ہونا قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرحدار ہونا ✽

ترڑپ اعضا میں ابرو میں کجی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
نہ کیونکر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو
(امانت)

غَضَبَن (ف) اسم مؤنث وصفت:۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیّارہ۔ مکّارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت + ظالمہ۔ ستمگر۔ مردم آزار عورت +

غَضَبی (ف) اسم مذکر وصفت:۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک + غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تُند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف واندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ ظُلمی۔ انیائی +

غَضَبی خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (بیگمات قلعہ) غُصّہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب +

غَضَبی خانہ اُترنا (ف) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "اِدھر ہاتھ تنگ ہُوا۔ اُدھر کے سُننے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا" (از جیز بہنیلی)

غَفْش (ف) صفت:۔ (لفظ غفص کا مخفف کرلیا ہے) دبیز۔ دلدار۔ سطبر۔ موٹا + وہ کپڑا جو خوب ٹھوک کر بُنا گیا ہو +

غَفّار (ع) صفت:۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام +

غَفص (معرب گیس) صفت:۔ دیکھو (غفش) +

(یہ لفظ فردوس اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر وقوی تھا جب قاعدۂ فارسی کاف غین معجمہ سے اور بائے موحدہ فائے معجمہ سے اور رائے سین مہملہ سے بدل ہوکر غفس ہوا۔ اور سین مہملہ حسب دستور عربی صاد مہملہ سے بدلا گیا اور غفص ہوگیا) +

غَفلَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چُوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بے مُروّتی۔ خواب خرگوش (۲۔ ف) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مُورچھا (۳۔ ف) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اُونگھ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" +

غَفلَت سے (ف) تابع فعل:۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے +

غَفلَت کا پردہ پڑجانا (ف) فعل لازم:۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہوجانا ✽

بقول مصرع اُستاد اے معروف کیا سُوجھے   تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بیخبر پردہ (معروف)

غَفلَت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھولنا۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا +

غَفُور (ع) صفت:۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام +

غَفُورُ الرَّحِیم (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالےٰ کے دونو اسم صفت ہیں۔ لیکن اُردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") +

غَفِیر (ع) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اُس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" +

غُلّ (ع) اسم مذکر:۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق +

(یہ لفظ فارسی میں تو بلا تشدید آیا ہے۔ مگر اُردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ✽

اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے پُرزے سب غُل ہوگیا   تیری طاقت کا بس اے دست جنوں غل ہو گیا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اُڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزون نہیں ہوسکتا) +

غُل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد + وادیلا + ہانک پکار۔ چیخم دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ✽

میری فریاد سُن کہتا ہے اسرافیل حیرت سے   قیامت آگئی کیونکر یہ غُل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا ہندی ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنہوں نے اہل ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر وہاں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غلغل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں تاویل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گل ہو کر غل بن گیا ہو) +

غُل برپا ہونا (ہ) فعل لازم:- شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہلڑ مچنا ؎

پائے در زنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (ہ) اسم مذکر:- شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُوہا۔ واویلا۔ آہ و فریاد +

غُل کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:- چیخنا۔ چلّانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا +

غُل ہونا (ہ) فعل لازم:- شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دُھوم مچنا ؎

ہو ترے روئے مخطّط سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو ہالہ میں ہوا ہے سرِ تاباں پیدا } (ناسخ)

دیوانہ ترا بادیہ پیماں نہیں ہوتا غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غِلاظت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لغوی معنی سطبری۔ مُٹائی + دبیز پن (۲) گاڑھا پن۔ رِقّت کا نقیض (۳- ہ) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بِشٹا +

غِلاف (ع) اسم مذکر:- (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ + میان۔ نیام + گھر۔ خانہ۔ نلوا + تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎

نہیں تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں ہے غلاف آپ کے گل تکیے کا میلا اُترا (آباد)

(۲- ہ- عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳- ہ) حشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول +

غِلافنا یا غلیفنا (ہ) فعل متعدی:- (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا +

غِلافی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- وہ بڑی ابھری ہوئی اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو +

غُلام (ع) اسم مذکر:- (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳- ہ) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ فدوی + ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔

نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روئے ننگِ بے ہنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کارگزار } (غالب)

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴- ہ) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے نہلے کا سرخیال کیا جاتا ہے + گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام +

غُلام بنانا (ہ) فعل متعدی:- اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا +

غُلامِ بے درم (ع + ف) اسم مذکر:- بن داموں کا غلام۔ ادنےٰ غلام ؎

ترے در کی گدائی اور غلامِ بے درم ہونا یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

غُلامِ زر خرید (ہ) اسم مذکر:- مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ +

غلام کا غلام (ہ) اسم مذکر:- غلام کا غلام۔ داس کا داس + پرستار زادہ لونڈی بچہ۔ گھٹیا غلام۔ ادنےٰ درجہ کا غلام +

غلام کرنا (ہ) فعل متعدی:- تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا + شیفتہ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار + مہماں سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲- ہ) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر۔ غلام یا اردلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں +

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فتح الملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچگئے۔ تو وہ بھول گئے اور یہ بڑی دیر تک وہاں کھڑے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) +

غُلام مال (ہ) اسم مذکر:- وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے مثلاً کنل۔ لوٹی۔ ٹٹو وغیرہ۔ جب چاہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھاؤ۔ اُس میں کوئی چیز باندھو۔ کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

ہونا نہیں جانتا (سستی اور کاہلی چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں بولتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) ✤

غُلام مول لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ بردہ مول لینا ✤

(نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا۔ کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے) ✤

غُلام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار اور فرماں پذیر ہونا ؎

کیوں اُس کی ہوں نہ زلیخا کی طرح سے — یوسف غلام ہے مرا بے دام ہوگیا (جان صاحب)

غُلاموں (ہ) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں گھر سونا یعنی نیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں ✤

غُلاموں کی خرید و فروخت (ہ) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو داخل جُرم ہے ✤

غُلامی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲۔ ہ) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳۔ ہ) آزادی کا نقیض قید۔ اسیری۔ بندی ✤

غُلامی اختیار کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا ✤

غُلامی کا خط لکھ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام بنجانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا ✤

غُلامی میں دینا (ہ) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ ٹہل کرنے کے واسطے دینا ✤

(یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولھا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں) ✤

غَلَبَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق۔ سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح ✤

غَلَبَہ پانا (ہ) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ ور ہونا۔ غالب ہونا ✤

غَلَبَۂ رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے ✤

غَلَبَہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا ✤

غَلَبَہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا ✤

غَلَط (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چُوک۔ نادرست۔ غیر صحیح ✤ رسم خط یا املا یا صحت واصل کے خلاف ؎

شاید کہ شوق نامہ مرا وہ پڑھے تمام — نام آج اپنے خط پہ ہے میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بطائے حطی بات کی بھول اور بتائے قرشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں جسکی بنا سے قافیہ صفت شکست وغیرہ ہے غلت بتائے قرشت اس مصرعہ میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلت ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونو کے ایک ہی معنی ہیں۔ لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر املائے طائے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے اس لئے ہمارے نزدیک طائے حطی سے لکھنا واجب ہے) ✤

(۲۔ ہ) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا ؎

<table>
<tr><td>تو اور حرف مہر سے ہو آشنا غلط</td><td>سو یہ غلط غلط غلط اے بیوفا غلط</td><td rowspan="3">(نسیم)</td></tr>
<tr><td>کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آرزو</td><td>بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط</td></tr>
<tr><td>قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر</td><td>بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط</td></tr>
</table>

غَلَطُ العام (ع) اسم مذکر:۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان دانوں نے بھی بباعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجائے منصِب۔ کبھو بجائے کبھی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالِب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کافِر بکسر فا کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ اساتذہ کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)

گر یکے زیں چہار شد غالب — جان شیریں بر آید از قالب (سعدیؒ)

دفت است خوشش آں راکہ بود ذکر تو مونس
ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس } (ایضاً)

حضرت ذوقؔ اُس غزل میں جس کی بنائے قافیہ ۔معنبر۔ برابر۔ستمگر۔ دلبر۔ اندر۔ کوثر وغیرہ ہے ۔فرماتے ہیں ؎

اے ذوقؔ دیکھ دختر رز کو نہ مُنہ لگا   چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوقؔ)

غلط العوام (ع) اسم مذکر:۔ وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جُہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت ۔بے علمی ۔اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابل سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی۔ جیسے "پھتر بجائے پتھر۔ سفیل بجائے فصیل۔ کدھی بجائے کبھی۔ تعینات بجائے تعیّن۔ تابعدار بجائے تابع۔ بُھم بجائے بہم۔ جربانہ بجائے جرمانہ وغیرہ وغیرہ ✤

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ ریزر کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں۔ حک کرنے کا اوزار ✤

غلط ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:۔ غلط ثابت کرنا۔ تردید کرنا۔ جھوٹا قرار دینا ✤

غلط سمجھنا (ا) فعل متعدی:۔ خلاف سمجھنا۔ غلط فہمی کرنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے لگانا ✤

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بھُول ۔خطا۔ ناسمجھی ✤

غلط نامہ (ا) اسم مذکر:۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ اشدپتر ✤

غلطی (ا) اسم مؤنث:۔ صحت کا نقیض۔ بھُول۔ چوک۔ خطا۔ سہو ✤ حساب کی بھُول ✤ نا راستی ✤ نادرستی ✤ غلط بیانی ۔خلاف بیانی ✤ فروگذاشت ۔ لغزش۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ غلط فہمی۔ ناسمجھی ✤

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور بمعنی خطا کرنا ہے۔ پس یائے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی خلاصی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو۔ لیکن تاوقتیکہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو ماننا چاہیے) ✤

غلطی پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا ✤

غلطی سے (ا) تابع فعل:۔ سہواً۔ بھُول سے۔ بھول کر ✤

غلطی کرنا یا کھانا (ا) فعل متعدی:۔ بھُولنا۔ چوک جانا ✤ خلاف کرنا ۔ دھوکا کھانا۔ خطا کرنا ✤

غلطی میں پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول میں پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا۔ دھوکا کھانا ✤

غلطاں (ف) صفت:۔ از غلطیدن۔ (۱) لوٹتا ہوا۔ لُڑھکتا ہوا۔ لڑھکتا پڑتا۔ گرتا لپٹتا ہوا۔ بیچان۔ پیچ کھاتا ہوا۔ بکراتا ہوا۔ گھومتا ہوا (۲) ۔اسم مؤنث) ایک قسم کی گول چپاتی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳) ۔اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا ✤

(۴) مبٹھن۔ بیتنی۔ بستہ۔ بندھا کسنا۔ بقچہ ✤

غلطاں پیچاں (ف) تابع فعل:۔ پیچ و تاب میں ✤ متفکر حالت فکر میں۔ اُدھیڑبُن میں۔ سوچ بچار میں۔ خیالات کے سلسلہ میں مستغرق ✤

غلطاں پیچاں رہنا (ا) فعل لازم:۔ متفکر رہنا۔ اُدھیڑبُن میں رہنا۔ سوچ بچار میں رہنا ✤

غلطہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ تلوار کا چمڑے کا میان۔ نیام۔ غلاف شمشیر ✤

غلطیاں (ا) اسم مؤنث:۔ غلطی کی جمع ✤

غلطیاں نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرفگیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا۔ صحت کرنا۔ صحیح کرنا ✤

غلظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گاڑھاپن۔ رقّت کا نقیض (۲) گندگی۔ ناپاکی کثافت۔ غلاظت (۳) سطبری۔ مُٹائی۔ دبیزپن ✤

غُلغُلہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ غوغا۔ فغاں۔ ہُلڑ (۲۔ ا) شہرہ۔ دھاک ✤

غُلَک یا غولک (ف) اسم مؤنث:۔ وہ ظرف جس میں بکری۔ محصول۔ یا سائر ونذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں۔ غلّہ۔ گلّہ ✤ وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علیحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آبخورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں۔ نقدی رکھنے کا چمڑے سے منڈھا ہوا ظرف۔ جس کا سوراخ چھوٹا ہوتا ہے ✤

غُلک میں دھرنا (ا) فعل متعدی:۔ جیب میں رکھنا۔ غلّہ میں ڈالنا۔ ڈبے میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ چھپا کر رکھنا ✤

غِلمان (ع) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے ✤ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنّت کی خدمت کے واسطے ہوگی ✤ (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہل فارس اور زباں دانان اردو۔ اس کو مفرد مثل حور استعمال کرتے ہیں) ✤

غُلُو (ع) اسم مذکر:۔ لُغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا ✤ ہجوم ✤ حد سے گزرنا ✤ علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ متکلّم کا مدّعا حسب عقل وعادت محال ہو ✤

غِلُول (ف) اسم مذکر:۔ وہ کمان جس سے غلولہ چلائیں۔ غلّہ مارنے کی کمان۔ (غُلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) ✤

غُلولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر:۔ گولی۔ غُلّہ ✤

غُلّہ یا غُلیلہ (ا) اسم مذکر:۔ (مخفف غلولہ) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ بُندُقہ ✤

غلّہ

غُلّہ مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ جیسے "کیا کریں غُلّہ مارا ہے" +

غَلّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اناج۔ ناج۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار۔ جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-ہ) بکری رکھنے کا صندوقچہ یا ظرف۔ جیسے "غلّہ بھرپور بلائیں دُور" (فقیر) (۳-ہ) فروخت۔ بکری (۴-ہ) کَوَل۔ لقمۂ آسیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکّی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں +

غَلّہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا +

غَلّہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دیبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکّی میں کَوَل ڈالنا +

غَلّہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:- بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا +

غَلِیظ (ع) صفت:- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے [illegible] (۲) [illegible] (۳-ہ) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ میلا۔ گھنوری۔ میلا +

غُلیل (ہ) اسم مؤنث:- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غُلّہ مارتے ہیں۔ کمان گروہہ۔ جُلاہق +

غُلیل باز یا غُلیل چی (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جو غلیل چلانے کا مشّاق ہو۔ غُلّہ مارنے والا +

غُلیل چلانا۔ چھوٹنا۔ مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- غُلّہ کا نشانہ مارنا +

غُلیلہ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (غُلّہ بمعنی گولی) +

غُلیواز (ف) اسم مؤنث:- غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ چھڑوایا کرتے ہیں +

غَم (ع) اسم مذکر:- (۱) مرادف۔ ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم

> غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
> غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا (غالب)

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳-ہ) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ + (۴-ہ) افسوس۔ تاسف (۵-ہ) فکر۔ چنتا۔ سانسا + خیال۔ دھیان ؎

> اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں جو کُرتی ہے میلی تو محرم نہیں (میر حسن)

[illegible] +

غم خوار (ع + ف) صفت:- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دکھ درد کا ساتھی ؎

> کھویا غم فراق نے دل سے جہاں کا غم غم ہی ہمارے واسطے غم خوار ہو گیا (قناعت)

(۲-ہ) متحمل۔ بُردبار۔ سمائی کرنے والا۔ سہارنے والا۔ صابر +

غم خواری (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار +

غم خواری کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا +

غم خور (ف) صفت:- دیکھو (غم خوار) +

غم خوری (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (غم خواری) +

غم خوری کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم ان کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چتر بنیلی) +

غم دیدہ (ع + ف) صفت:- الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دکھی۔ مصیبت زدہ +

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:- دیکھو (غم دیدہ) +

غم غلط (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ اندوہ رُبا۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب +

غم غلط کرنا (ہ) فعل متعدی:- دل بہلانا۔ تفریح کی لینا۔ غم بھلانا ؎

> ایک دل تھا کہ ذرا جس سے بھی تھی اُس سے بنی تھا
> غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یار قسمت (؟)

> خیال یار ہے مونس غلط نہیں کہتے اسی سے کرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (غافل)

غم غلط ہونا (ہ) فعل لازم:- جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا ؎

> حوروں سے ملئے خُلد بریں کو سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

> فکر زمیں کی رہی نہیں غم خوار ور ہیں غم غلط ہو گیا جب بیٹھے لیلیٰ یار ورین پیار (؟)

غم کرنا (ہ) فعل متعدی:- رنج کرنا + افسوس کرنا + ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا + سوگ رکھنا + فکر کرنا۔ چنتا کرنا + کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا +

غم

غم کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رنج اٹھانا ۔ دکھ اٹھانا ۔ [illegible] برداشت کرنا

غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی   کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

(۲) فکر کرنا چنتا کرنا ؎

کچھ نہیں مجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب   خرمی ہو نہ مرے دل کو نہ غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) دردمندی ظاہر کرنا ۔ متاسف ہونا ۔ کڑھنا ۔ ہمدردی کرنا ۔ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا (۴ ۔ ہند) تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ بُردباری کرنا ۔ جھیلنا ۔ سہنا ۔ سہارنا ۔ سمائی کرنا ۔ جیسے "تم بھی ذرا غم کھا جاؤ" (۵ ۔ گنوار) تامل کرنا ۔ ٹھیرنا ۔ صبر کرنا (۶ ۔ ہ) غصہ ضبط کرنا ۔ درگزر کرنا ✤

غمگسار (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار ۔ ہمدرد ۔ دردمند ۔ دلسوز ✤ دلی دوست (۲ ۔ ہ) تیماردار ۔ مریض کی خبرگیری کرنے والا ۔ بیماردار ؎

جاگے گا ایک شام سے کس طرح صبح تک   درکار مجھ مریض کو ہیں غمگسار دو (عارف)

(گسار بمعنی خورندہ آتا ہے ۔ جیسے میگسار و غمگسار مگر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پیچیدہ چیز [illegible] ✤)

غمگساری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری ۔ بیمارداری ✤

غمگین (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم ۔ رنجیدہ ۔ دلگیر ۔ دل گرفتہ ۔ اندوہگین ۔ دکھی ۔ آزردہ ۔ ملول ۔ غم زدہ ۔ دردمند ۔ (۲) اداس ۔ پژمردہ خاطر ✤

غمگین کرنا (ہ) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا ۔ آزردہ کرنا ۔ [illegible] ✤

غمگین ہونا (ہ) فعل لازم :- مغموم ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ آزردہ یا ملول ہونا ۔ اداس ہونا ✤

غمگینی (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) رنج ۔ اندوہ ۔ ملول ۔ آزردگی ✤ اداسی ✤

غمناک (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین) ✤

غماز (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا ۔ آنکھ مارنے والا ✤ جھانولی باز (۲) سخن چین ۔ چغل خور ۔ چغل ۔ دوت ۔ سنکارنے والا ؎

کنارا کچھ اُسے عدو دو گھڑی تک   غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمازی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی ۔ چغل خوری (۲ ۔ ہ) غیبت ۔ [illegible] ۔ بدگوئی ✤

غمزہ (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوؤں سے اشارہ کرنا ۔ سین ۔ اشارہ ۔ سینا بینی ۔ آنکھ مارنا ۔ جھانولی ۔ رمز ۔ عشوہ ۔ [illegible] ۔ کرشمہ ؎

کیا غمزہ ترا برسر بیداد غضب ہے   جلادِ فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے (ذوق)

غنچ

ہو کے دل غمزے کا بسمل تار پر دیتا ہے دم   کرتا ہے آفت طلب آفت پہ آفت کی طلب

اُس شاہِ حسن کی کچھ مژگاں پھری ہوئی ہیں   غمزے نے ورغلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲ ۔ ہ) ناز ۔ نخرہ ✤ لاڈ ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ چوچلا ؎

[illegible]   [illegible] ناز و غمزہ [illegible] (آتش)

غمزہ جتانا (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا ۔ ناز دکھانا ۔ اترانا ۔ اینٹھ دکھانا ۔ انداز دکھانا ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر   دیا بوسہ و لے غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا ۔ ناز دکھانا ۔ اینٹھ دکھانا ۔ انداز دکھانا ۔ ادائیں دکھانا ؎

چتونیں کتنی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوکھی وہ آنکھ (۔۔۔)

غمی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) موت ۔ موتا میت (۲) شادی کا نقیض ۔ رنج ۔ دکھ ۔ غم (۳) ماتم ۔ سوگ ✤

غمی ہو جانا (ہ) فعل لازم :- موت ہو جانا ۔ موتا ہو جانا ۔ کسی کا مر جانا ✤ سوگ ہو جانا ✤

غنا (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری ۔ دولتمندی (۲) بے پروائی ۔ بے نیازی ۔ استغنا ✤

غناء (ع) اسم مذکر :- نغمہ ۔ سرود ✤ راگ ۔ گیت ✤

غنچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی ۔ بن کھلا پھول ۔ کلی ۔ گل ناشگفتہ (۲ ۔ ہ صفت) نہایت آباد ۔ معمور ۔ گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳ ۔ مجازاً) دہنِ معشوق ۔ دہن تنگ ۔ دہن بستہ ۔ بستہ دہن (۴ ۔ ہ) منڈلی ۔ جتھا ۔ جھرمٹ ۔ ہجوم ۔ جم گھٹا ۔ جگھٹ ✤ مجمع خوباں ۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

ہزار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے   کہ عندلیب ہیں غنچے میں نازنینوں کے

[illegible] دراصل گنجہ گنجیدن مصدر بمعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے ۔ چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں ۔ لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین معجمہ سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے [illegible] ✤

غنچہ چٹکنا یا چٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ کلی کا کھلنا ۔ گل کا شگفتہ ہونا ۔ پھول کھلنا ؎

[illegible]   غنچوں کے چٹکنے کی ہے آواز [illegible]

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا (۔۔۔)

غُنچہ دہاں یا غُنچہ دہَن (ف) اسم مذکر:۔ پستہ دہن چھوٹے سے مُنہ کا معشوق۔ وہ معشوق جس کا مُنہ بہُت چھوٹا سا ہو ؎

لے کے آئینہ جو دیکھی حُسن کی اپنے بہار　　اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

لے لے جو جان باقی ہے اِس خستہ تن کے پاس
پُہنچائیے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس　([illegible])

غُنچۂ ناشگفتہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بند کلی۔ مُنہ بند کلی۔ بن کھِلا پھول۔ کلی ؎

غُنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں　　بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں (غالب)

(۲۔ و) دُرِ ناسُفتہ۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کنیا۔ چہرہ بند۔ آنکھ بند ✤

غُنڈا (و) اسم مذکر:۔ (گنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لُچّہ۔ شُہدا۔ بدمعاش۔ بدوضع۔ بدچلن (۲) بھڑوا۔ قلتباں۔ میانجی ✤

غُنغُنا یا غِنغِنا (و) اسم مذکر:۔ ناک میں بولنے والا۔ وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولے ✤ بھُنکنے کی سی آواز والا ✤

غُنغُنانا (و) فعل لازم:۔ (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) ناک میں گانا۔ (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیمے سُروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا ✤

غُنغُنی یا غِنغِنی (و) اسم مؤنث:۔ ناک میں بولنے والی عورت ✤

غُنُودگی (ف) اسم مؤنث:۔ اُونگھ ✤ نیند۔ خُمار ✤

غُنُودگی آنا (و) فعل لازم:۔ نیند آنا۔ اُونگھنا ✤

غُنّہ (ع) اسم مذکر:۔ آوازِ بینی۔ ناک کی آواز ✤ جس کی آواز ناک سے نکلے۔ چنانچہ نونِ غُنّہ اُس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے۔ اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے ✤

غنی (ع) صفت:۔ دولتمند۔ بے پروا۔ امیر۔ دھنی۔ بے نیاز ؎

دِلِ فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے　　دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

غَنیم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لُوٹنے والا۔ غارتگر۔ لُٹیرا (۲) دشمن۔ عدو۔ مخالف۔ بَیری۔ حریف ✤

غَنیم چڑھ آنا (و) فعل لازم:۔ دشمن کا اپنے مُلک پر چڑھ آنا ✤

غَنیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لُوٹ۔ لُوٹ کا مال ✤ وہ مال جو بلا محنت و مشقت ہاتھ آئے ✤ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے ✤ مالِ مُفت۔ بُرد۔ فتوح۔ وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں۔ مغتنم۔ (۲۔ و) مُفت برابر۔ مُفت کی مانند (۳۔ و) قابلِ قدر۔ قدر کرنے کے لائق۔ جیسے "آپ کا بھی دم غنیمت ہے" ؎

سخن مُشتاق ہے عالم ہمارا　　غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبان عربی میں بکری کو کہتے ہیں۔ چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی۔ اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش صرف چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ ہمارے مُلک کے سوا دنیا میں اور مُلک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی۔ جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے۔ اسی طرح وہاں اونٹ۔ بکری وغیرہ کو کہتے تھے) ✤

(۴) بہتر۔ عُمدہ۔ مُفید۔ فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صُحبتِ دوستاں　　کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی　　کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

غَنیمت جاننا (و) فعل متعدی:۔ قدر کرنا۔ سار جاننا۔ عزت کرنا۔ مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو　　جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غَنیمت سمجھنا (و) فعل متعدی:۔ مُفت سمجھنا۔ قابلِ قدر جاننا۔ بہتر جاننا۔ اچھا جاننا ✤

غَنیمت ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) قابلِ قدر ہونا (۲) مُفت برابر ہونا۔ (۳) قابلِ شکر ہونا ✤

غَنیمت ہے (و) محاورہ:۔ بہتر ہے۔ شُکر کا مقام ہے۔ بہرحال خوب ہے۔ جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" ✤

غَوّاص (ع) اسم مذکر:۔ غوطہ خور۔ غوطہ لگانے والا۔ ڈبکیا۔ موتیوں کے واسطے غوطہ لگانے والا۔ پن ڈُبّا ✤

غَوّاصی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ غوطہ خوری ✤

غوامِض (ع) اسم مذکر:۔ غامضہ کی جمع۔ چھُپی ہوئی باتیں۔ بھید۔ باریکیاں۔ نکتے۔ باریک معنی۔ دقیق معنی۔ دقیقے۔ گہری باتیں ✤

غَوث (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فریاد رس۔ فریاد کو پُہنچنے والا ✤ فریاد (۲) اہلِ اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام۔ جس کے عبادت کرنے والے کے بروقتِ عبادت۔ ہاتھ پاؤں۔ سر۔ بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں ✤

غَور (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عمق۔ گہراؤ۔ تھر۔ تہ ✤ زمین پست (۲۔ و) فکر۔ تامل۔ تعمق۔ امکان۔ سوچ۔ بچار (۳۔ و) خبرگیری۔ سُدھ۔ پرداخت۔ مشغولی۔ شغل ✤

غَور پرداخت (ع + ف) اسم مؤنث:۔ خبرگیری۔ پالن ✤ خیال۔ توجہ ✤ پرورش ✤ محافظت ✤ علاج معالجہ ✤ رکھ رکھاؤ ✤

غَور سے دیکھنا (و) فعل متعدی:۔ نظرِ تعمق سے دیکھنا۔ غائر نظر ڈالنا۔

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا +

غَورطلب (ا) تابع فعل:۔ فکر طلب۔ قابل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق +

غَور کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) علاج معالجہ کرنا + خبرگیران ہونا۔ خبر گیری کرنا۔ غور و پرداخت ہونا +

ڈال دی پیپ کھیچوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی (رند)

بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے اچھا مرا علاج کیا میری غور کی (داغ)

غور (ف) اسم مذکر:۔ فارس اور غزنی کے ایک درمیانی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ عجم کے ایک ملک کا نام +

غورہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) کبوتروں کا ایک رنگ +

غوری (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ غور۔ غور کا رہنے والا۔ اُس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جہاں کا سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی رکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تانبے کی کنگری دار رکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو مشابہت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں کنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوئے ہوتے تھے +

غَوز (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) گپ۔ زٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ +

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا عربی میں غوز قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس سے کسی بے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ نکال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ Gossip ہے اُس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ لشکری آدمیوں یا خدمتگار رفانساماں وغیرہ نے پے کو گرا کر سین کو حسب قاعدہ رائے معجمہ سے بدل لیا ہو ترکی اور فارسی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر اُن کے معنی بھی یہاں چسپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی عمدہ مادہ ہاتھ لگے اِس کو انہیں دونوں میں سے کسی کا بگڑا ہو الفظ سمجھنا چاہئے)

غوزیا (ا) اسم مذکر:۔ گپی۔ یاوہ گو۔ ژاژخا + شیخی باز۔ ڈینگیا +

غوزیں (ا) اسم مؤنث:۔ غوز کی جمع +

غوزیں اُڑانا (ا) فعل متعدی:۔ گپ لگانا + شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غوزیں لڑانا (ا) فعل متعدی:۔ گپ شپ مارنا۔ زٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا +

غوزیں لگانا یا مارنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ زٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غُوط (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنگرے کا اوپر سے نیچے آجانا۔ کا غذ بادی کا بلندی سے پستی کی طرف میل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ مورچھا۔ جیسے گھڑیاں غوط میں پڑا رہتا ہے۔

(۳) استغراق +

(عربی میں بفتح اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑھا کھودنے کے معنی میں آیا ہے۔ بضم اول اِس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل ٹھیرانا چاہئے)

غوطہ لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چبکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا۔ غیر حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) خوض کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا +

غوط میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ مورچھا گت میں آنا یا بیہوش ہونا +

غوطم چارہ (ا) اسم مذکر:۔ (پتنگ باز) پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے کے پتنگ پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نکرے لنگوا ڈالے اور اُٹھالے +

غوطم چارہ کھیلنا (ا) فعل لازم:۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا +

غوطم غاطہ (ہ) اسم مذکر:۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطہ کھانے اور دینے کا کھیل + پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا پھرنے کا کھیل +

غوطہ (ع) اسم مذکر:۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا۔ چُبتی +

(عربی میں بواو معروف صحیح ہے کیونکہ واو مجہول کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

غوطہ خور (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) غوّاص۔ پن ڈبّا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام۔ جل کوّا +

غوطہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا + ڈوب دینا۔ غرق کرنا + تر کرنا۔ بھگونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطباغ دینا۔ بپتسما دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

غوطہ کھانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ غرق ہونا + ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ بڑکی مارنا۔ (۲) بھولنا۔ بھٹکنا بیچ میں چھوڑ جانا۔ سہو ہونا جیسے قرآن شریف سنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳) بازاری: کسی کسی سے منہ کالا کرنا۔ مجامعت کرنا۔ (۴) گنوار) دھوکا کھانا۔ جُل میں آنا +

غوطہ مارنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھ کر اُٹھنا۔ چبکی مارنا۔ (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (۳) خوض کرنا۔ فکر کرنا۔ کسے خیال میں مستغرق ہونا۔ (۴) بازاری:۔ دیکھو (غوطہ کھانا نمبر ۳)

غوغا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ بانگ۔ فریاد۔ فغان۔ ہُلڑ۔ غل غپاڑا۔ گہار + ہنگامہ۔ دھوم + (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ مجمع۔ بھیڑ بھاڑ +

غوغائی (ہ) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ بائیں بائیں کرنے والا۔ (۲) عو:۔ واہی۔ بیہودہ۔

بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ دروغگو۔ (۴) ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈومنی بھی کہتے ہیں تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند پپیہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر پپیہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھدیتا ہے اور غوغائی اُسکے بچے نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے +

غُوک (ف) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ ضفدع۔ ٹرّو۔ داور۔ ڈڈّو۔

غول (ع۔ ف) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ۔ سپاہ + گروہ۔ ازدحام۔ جمعیت۔ بھیڑ + جمگھٹا۔ پرا۔ ٹولی۔ ٹکڑی۔ جتھا + جھنڈ۔ جھلڑ جیسے پرندوں کا غول آدمیوں کا غول (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اسب غول۔ اِسی وجہ سے ایک قسم کے دوا کا نام رکھا گیا کہ اُسکے پتّے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں (۳۔ ت) لشکر قلب + وہ فوج کا حصّہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) غار۔ کھوہ۔ گپھا + حرامزادہ + جوڑواں لڑکے۔ توام بچّے (۵۔ ع) دیو بیابانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلاتا اور جس صورت کا چاہتا۔ بنکر ڈرا دیتا اور ہلاک کردیتا ہے چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت +

(اس معنی میں عربی الاصل ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں بواو معروف ہے فارسی والے بواو مجہول بھی استعمال کرتے ہیں)

غولِ بیاباں (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ شیطان
میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیابان رہ گیا (آتش)

غوں غاں (ا) اسم مؤنث:۔ دودھ پیتے بچّوں کی ہوں ہاں۔ شیر خوار بچّوں کی بات چیت +

غوں غاں کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ننھے بچّوں کا بولنا۔ ہوں ہاں کرنا +

غیاث (ع) اسم مؤنث:۔ فریاد + فریاد رس۔ داد آور + فریاد رسی۔ داد خواہی + ایک کتاب لغت کا نام جسے مولانا غیاث الدین رامپوری نے لکھا ہے +

غَیب (ع) اسم مذکر:۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری + غائب۔ پوشیدہ + پوشیدگی۔ ناپیدگی + گپت۔ الوپ۔ مخفی۔ نہان +

غیب داں۔ اسم مذکر:۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالےٰ۔ عالم الغیب۔ انتر جامی +

غیبانی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غائبانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر اور گالیوں کی طرح فحش پر مستعمل نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے اسے خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں بظاہر غیب اور آنی کلمۂ نسبت سے مرکب ہے یعنی منسوب بہ غیب جس کا مفہوم پوشیدہ کام کرنے والی یا پوشیدہ فعل شنیع کرانے والی ہوسکتا ہے عورتیں اس لفظ کو چنداں سخت نہیں سمجھتی ہیں غالباً معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے جیسے چولھے آگ نہ گھڑے پانی اوپری اوپر جا غیبانی +

اے سماں مع غیبانیوں نے اندر ہی اندر موسکے مجھے کھک کر + + (رتجھیلی)

غَیبت (ع) اسم مؤنث:۔ ضد حضور۔ پیچھے +

غیبت میں (ا) تابع فعل:۔ غائبمیں۔ پیٹھ پیچھے۔ پس غیبت +

غِیبَت (ع) اسم مؤنث:۔ نندا۔ بدگوئی۔ بدی۔ پیٹھ پیچھے بُرائی۔ کسی کے پیچھے اُس کا عیب کرنا +

غیبت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بدی کرنا۔ نندا کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا +

غیر (ع) تابع فعل:۔ (۱) جز۔ سوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ بجز۔ (۲) صفت:۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اور۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی ۔ے
جو پانی پلاتا تو پینا اُسے غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میرحسن)
(۴) ا:۔ ان میل۔ بے میل۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ اَو لُو۔ اَلّاؤ۔ (۵) بد۔ بُرا۔ بُری جیسے غیر حالت (۶۔ ا) اسم مذکر:۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد یگانہ۔ کنبہ سے باہر شخص۔ رشتہ ناتے سے جدا شخص (۷۔ ا) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق باہم غیر کہلاتے ہیں
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا مجھے پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا (ذوق)
ربط غیروں سے بڑھا مجھسے وفا چاہتے ہو دل میں سمجھو کہ یہ کیا کرتے ہو کیا چاہتے ہو (خیرالدین یاس)
ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کردیا وہ مہربان کچھ ایسا تو نامہربان نہ تھا (اشرف)
تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہمدم غیر کچھ چپکے ہی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)
غیر کو اچھا کیے جاتے ہو میرے رو برو مفت میں بیٹھے بٹھائے دل بُرا ہو جائیگا (کاشف)
غیر کے گھر ہیں وہ مہمان بڑی مشکل ہے جان جلنے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بھرتپوری)
(۸) (بجائے حرف نفی) نہیں۔ بے۔ نہ۔ مت۔ خلاف جیسے غیر متناہی۔ غیر واقع۔ غیر مناسب +

غیر آباد (ع + ف) صفت:۔ (۱) ویران۔ اوجڑ۔ (۲) بلا تردد۔ اُفتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ۔ (زمین)

غیر حاضِر (ع) صفت:۔ ناموجود۔ غائب +

غیر حاضری (ع) اسم مؤنث:۔ ناموجودگی۔ بے حضوری + ناغہ + غَیبت +

غیر حالت ہو جانا (د) فعل لازم:۔ جان کنی کی نوبت پہنچنا۔ دگرگون حالت ہونا۔ حال بے حال ہوجانا + نِڈھال ہونا۔ ے
ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری کہ صابر ہوئی غیر حالت تمہاری (صابر)

غیر شفّاف (ع) صفت:۔ مکدر۔ میلا۔ دُھندلا۔ جسکے آر پار نظر نہ جاسکے۔ تاریک۔ ملین +

غیر علاقہ یا علاقۂ غیر (د) اسم مذکر:۔ (قانون) اپنے اختیار کی حدود سے باہر۔ احاطہ باہر۔ دوسرے کا علاقہ

غیر کی آگ میں جلنا (د) فعل لازم:۔ دوسرے کی آفت یا مصیبت میں پڑنا + دوسرے شخص کی بحث میں سوختہ ہونا

غیر مُتّحد (ع) صفت:۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ بلا اتّحاد۔

غیر مُتعہد (ع) صفت:۔ بلا قول و قرار۔ وہ اشخاص جنسے کسی قسم کا عہد نہ ہوا ہو۔ باہمی عہد و پیمان سے باہر + ذمہ داری سے باہر +

غیر مستعمل (ع) صفت:۔ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ کورا۔ اچھوتا۔ (۲) ا:۔ متروک۔ منسوخ۔

غیر

غیر مروّج - پرانی چال کا - رسم و رواج کے خلاف +

غیر مشروط (ع) صفت :- بلا شرط - جو شرط نہ کیا گیا ہو - شرطی یا مشروط کا نقیض +

غیر معتبر (ع) صفت :- بے اعتبار جس پر بھروسہ نہو - جس کی ساکھ نہو + خارج اتقیاس +

غیر مکمّل (ع) صفت :- ناتمام - اَدھورا - ناقص - کامل کا نقیض +

غیر ممکن (ع) صفت :- ناممکن - دشوار - مُحال +

غیر مناسب (ع) صفت :- نامناسب - بیجا +

غیر منقولہ (ع) صفت :- اٹل - قائم - ٹھہر - غیر متحرک + وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جاسکے جیسے جائداد - مکانات - زمین - دکانیں وغیرہ +

غیر منکوحہ (ع) صفت :- جس سے نکاح نہ ہوا ہو - بن بیاہی + گھر میں ڈالی ہوئی - حرم - باندی - سُرّیت - چیری - خواص - مدخولہ +

غیر موروثی (ع) صفت :- جو ورثہ میں نہ آئی ہو - اَن پوتی +

غیر واجب (ع) صفت :- (۱) ناواجب - ناجائز - بیجا - خلاف قانون یا دستور - بے موجب - بے مناسب (۲ - حساب) وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو - کسر ملفوظی - جیسے ۵/۵ و ۶/۵ وغیرہ +

غیر واجبی (ا) تابع فعل :- (ہندو) بے مناسب - بیجا - غیر واجب - ناحق - خلاف دستور +

غیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) رشک - جیسے غیرت حور غیرت پری - (۲) رشک لیجانا + (۳) حسد - ایرکھا - رقابت - جلن (۴ - ۱) شرم - لاج - حیا - ننگ - عار - (۵) اجنبیت +

غیرت رکھنا (ا) فعل متعدی :- ناک رکھنا - صاحب حیا ہونا - شرم والا ہونا - ؎

مجھکو یہ کہتے تھے نالواں کی ہیٹی کیوں بگڑی   چپنی بھر پانی میں ڈوبیں گر کچھ بھی غیرت رکھتے ہیں (نازنین)

غیرت سے مر جانا (ا) فعل لازم :- ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا + نہایت شرمندہ ہونا - از حد منفعل ہونا + حیا سے جان دیدینا +

غیرت کرنا (ا) فعل متعدی :- شرم کرنا - حیا کرنا - ... کرنا +

غیرت کھانا (ا) فعل لازم :- شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - منفعل ہونا +

غیرت گلزار (ف) اسم مذکر :- رشک گلزار - رشک چمن جسکے دیکھنے سے باغ کو رشک آئے + معشوق +

غیرت مند (ع + ف) صفت :- غیرت والا - لجاوان - بگمو - ناک والا - صاحب شرم و حیا +

غیریت (ا) اسم مؤنث :- (عوام) صحیح عربی (غیرت) اجنبیت - بیگانگی - مغایرت - دعلی -

غیریت برتنا یا رکھنا (ا) فعل متعدی :- بیگانگی برتنا - دُوئی رکھنا - غیر سمجھنا +

غیظ (ع) اسم مذکر :- غضب - غصہ - خشم سخت - کرودھ کوپ - عتاب سخت - قہر + خشم پنہاں از عجز +

غیظ و غضب (ع) اسم مذکر :- عتاب و خطاب +

غیں (ا) اسم مؤنث :- (۱) نشہ بازوں کی وہ مغرورانہ آواز جو نشہ کی ترنگ میں نکلتی ہے - حالت بیہوشی و غنودگی کی آواز جو نشہ بازوں سے مخصوص ہے + (۲) ٹریں - اکڑ پھوں +

فات

غیں پیں (ا) اسم مؤنث :- (عوام) :- (۱) ٹرپھس - دنگا فساد جھگڑا ٹنڈا تکرار - جیسے مجھ سے غیں پیں نہ کرو - (۲) چیں پیں - بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز +

غیں پیں لانا (ا) فعل متعدی :- زبانداری تکرار کرنا - جھگڑا کرنا - ٹرپھس لانا +

غیں ہونا (ا) فعل لازم :- نشہ میں ٹین ہونا - نشہ میں غرقاب اور مدہوش ہونا - نشہ پیکر بے ہوش ہونا - نشہ میں چور اور سرشار ہونا - ؎

ہر ایک رند جو غیں ہے نشہ میں اے ساقی   ملی تھی کیا کوئی دارو ے خواب شیشہ میں (سائل)

غیور (ع) صفت :- بہت غیرت کرنے والا - از حد رشک کرنے والا - ؎

پیش از ہمہ شاہاں غیور آمدۂ   ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد   دیر آمدۂ ز رہِ دور آمدۂ
} رباعی

ف

ف (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا بیسواں[۲۰] - فارسی کا تئیسواں[۲۳] - اُردو کا چھبیسواں[۲۶] حرف جسے فاے سعفص بھی کہتے ہیں - ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں الف F پایا جاتا ہے (۲) حساب جمل میں اسکے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف عربی میں حروف نتائج کا بھی کام دیتا اور پس پھر تب برائے واسطے لئے اور چنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے :- ب پ خ د ع ک و ہ ی +

فاتح (ع) اسم مذکر :- (۱) کھولنے والا + (۲) فتح کرنیوالا - جیتنے والا + (۳) قضا کرنیوالا - مرنیوالا - (۴) شروع کرنیوالا + آغاز کرنے والا +

فاتحہ (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) کھولنے یا فتح کرنیوالی عورت (۲) کسی چیز کا شروع - ابتدا - اوّل - آغاز - دیباچہ (۳) سورۂ الحمد - چونکہ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ سے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) :- کسی مردے کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات سورۂ فاتحہ اور درود پڑھنا اور اسکو ثواب پہنچانا - نذر -

مِرا ہی دل ہو میں ہی نہ ہوں ملے مرگ مایوسی   خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آج یاسوں میں (داغ)

(اہل لکھنؤ اسے مذکر بولتے ہیں اور اہل دہلی مؤنث) ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا   رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بحر)

فاتحہ پڑھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سورۂ الحمد - قل ہو اللہ اور درود کا کسی مُردے کو ثواب پہنچانے کیواسطے پڑھنا - نذر دینا - نیاز دینا -

آج راحت پائی احسان اجل سے اے نسیم   فاتحہ پڑھنے لحد پر یار بد ظن آگیا (نسیم دہلوی)

(۲) فعل لازم :- ہاتھ اٹھانا - مایوس ہونا - نراس ہونا - توقع نہ رکھنا - امید منقطع کرنا - آس چھوڑنا - ؎

پڑھو بس فاتحہ اے حضرت دل آچکا قاصد   اِدھر پھرنا اب اُس کا عمر رفتہ کا پھر آنا ہے (معروف)

مذاق خدمت صیاد ست میں ملا ہم کو   مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھئے رہائی کا (نسیم دہلوی)

فاتحہ پڑھئے کہ نکنے کا نہیں تیر نگاہ   انکو اس سے کیا غرض کوئی اگر مر جائیگا (نامعلوم)

فاتحہ خیر (ع) اسم مؤنث :- مجاز اً نکاح - عقد +

فاتحہ دینا (۱) فعل متعدی :- نیاز دینا۔ مُردے کی ارواح کو سورۂ حمد قُل اور دُرود پڑھکر ثواب پہنچانا +

فاتحہ نہ دُرود کھا گئے مردُود (۱) کہاوت :- کسی چیز کے عبث ضائع ہونے پر بولتے ہیں +

فاتحہ نہ دُرود مر گئے مردُود (۱) کہاوت :- ایسے بے اولاد کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی شرارت اور فتنہ انگیزی سے لوگ ناراض رہتے ہوں +

فاجِر (ع) اسم مذکر :- مرد بدکردار۔ زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ بدچلن۔ فاسق۔ گنہگار +

فاجِرہ (ع) اسم مؤنث :- بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ +

فاحِش (ع) صفت :- (۱) بدی میں حد سے گزر جانیوالا۔ بدکار۔ از حد بد یا بُرا (۲) وہ بدی جو حد سے گزر جائے + (۳) مرد زشت سخن۔ گالیاں بکنے والا۔ (۴) مجازاً شرمناک۔ قابل شرم جیسے فاحش غلطی یا فاحش شکست مجازاً بھاری قبیح +

فاحِشہ (ع) اسم مؤنث :- بدکار عورت۔ بیسوا۔ قحبہ۔ پتریا۔ پاتر۔ چھنال ؎

دخترِ رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا لگتی ہے (سوز)

فاختہ (ع) اسم مؤنث : (تکرار دو اور فارسی میں بسکون خائے معجمہ) :- ایک قمری اور کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو طوق دار پرندوں میں داخل ہے۔ رنگ میں خاکی مائل بسُرخی ہوتا ہے جسے پنڈک اور فاختوٹی بھی کہتے ہیں ؎

کنارِ جو انھیں جو خواہش شراب ہوئی تو سر و سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی (صبا)

فاختہ اُڑانا (۱) فعل متعدی (بازاری) :- گلچھرّے اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا +

فاختئی (۱) اسم مؤنث۔ (فاختہ) :- خاکی۔ کرنجوی۔ ایک قسم کے رنگ کا نام جو ماجو۔ کتھا اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

فاخِر (ع) صفت :- (۱) فخر کرنیوالا۔ معزز۔ نازاں (۲) قابلِ فخر۔ گراں مایہ۔ قیمتی۔ عمدہ۔ بیش قیمت۔ بیش بہا +

فاخِرہ (ع) صفت : عمدہ۔ بڑھکا۔ بیش قیمت جیسے خلعتِ فاخرہ +

فادزہر معرب پادزہر (۱) حافظِ روح۔ دافعِ سم۔ پاک کنندۂ زہر۔ تریاق (۲) زہر مہرہ۔ زہر مہرۂ خطائی۔ حجر التیس +

(چونکہ پاد بمعنی شُستن و محافظ آیا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پادزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پادزہر ہے۔ ایک تو فادزہر معدنی جسے زہر مہرۂ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جسکی نسبت خیال ہے کہ وہ حیوانات کے مغز سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

فار (ع) اسم مذکر :- چوہا۔ مُوش۔ موسا +

فارخطی (۱) اسم مؤنث (عوام) :- فارغ خطی کا بگڑا ہوا ہے۔

فارس (ف) اسم مذکر :- (اصل پارس) ملک ایران جمیں شیراز۔ اصفہان۔ کرمان۔ یزد وغیرہ داخل ہیں + پسر پہلو بن سام بن نوح کا نام جس نے شہر اصطخر کو آباد اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا +

فارِس (ع) اسم مذکر :- سوار۔ گھڑ چڑھا۔ گھوڑے سوار جیسے فارسِ میدان +

فارسی یا پارسی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پسر بن پہلو بن سام بن نوح علیہ السلام کی زبان + وہ زبان جو ملک ایران میں بولی جاتی ہے (۲) (عوام) :- غیر ملک کی یا اپنی خاص زبان جیسے یا اپنی ہی فارسی بولتا ہے۔ اسکی فارسی ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ اپنی فارسی میں جو چاہتا ہے سو کہہ لیتا ہے (۳) پارسی۔ فارس کا رہنے والا۔ باشندۂ ایران +

(محققوں نے فارسی زبان کو سات قسم میں تقسیم کیا ہے ایک خاص **فارسی** جو مصطفےٰ دار الملک ایران میں بولی جاتی تھی اور اب اصفہان و طہران میں بولی جاتی ہے دوم **پہلوی** جسے ساکنانِ سے نہاوند و ہمدان اسکے ارد گرد کے باشندے بولتے ہیں۔ یہ زبان منسوب بہ پہلو ہے۔ جسکے معنے شہر کے آئے ہیں یعنی شہری زبان۔ چونکہ زمانۂ سابق میں یہی تین شہر مشہور تھے اسوجہ سے انہیں کی زبان کو پہلوی کہنے لگے سوم **دری** جو کوہ روستا کے رہنوں میں بولی جاتی تھی۔ چونکہ ان درہ ہائے کوہ میں دیگر اقوام کا گزر نہ تھا اسوجہ سے یہ خالص اور غیر مخلوط خیال کیجاتی اور فصیح مانی جاتی تھی چنانچہ سب سے زیادہ یہی زبان بول چال میں آتی اور مروج ہے۔ باقی چار زبانیں یعنی **ہری۔ سکزی۔ زاولی۔ سُغدی** اب متروک ہیں + رسالہ ناجی میں لکھا ہے کہ شیخ ابن حجر شارح صحیح بخاری کہتا ہے کہ زبان فارسی منسوب بفارس بن غامور بن یافث بن نوح علیہ السلام ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ یہ زبان منسوب بہ فارسیان ہے جو پسران بن رابن انخشد بن سام بن نوح علیہ السلام کے دس بیٹے اور سب کے سب شہسوار تھے۔ چونکہ عربی زبان میں فارس سوار کو کہتے ہیں۔ پس یہ لوگ اسی نام سے ملقب ہوگئے ہیں اور اُن کی زبان فارسی کہلانے لگی۔ لیکن ہماری رائے میں یہ قول ضعیف ہے)

فارسی بگھارنا (۱) فعل متعدی :- (۱) فارسی زبان میں کلام کرنا۔ فارسی زبان کو کسی کے دکھانے کے واسطے فخریہ بولنا کہ ہم کو بھی یہ زبان آتی ہے (۲) ایسی زبان بولنا جسے دوسرا نہ سمجھے۔ مندگری بولنا +

(اس موقع پر ہمارے نئے محاورہ دان مخزن المحاورات کے جامع نے گلشن فیض کے سبب تو مثال ہیں اور اپنی علمیت کے سبب ایک معنی میں بڑا دھوکا کھایا۔ مثال کا دھوکا تو یہ ہے کہ جُرات کے شعر کی جو مثال دیگئی وہ صحیح نہیں۔ اس جگہ فارسی سے مراد ساکنان فارس صاف ظاہر ہے۔ اور آپ لکھتے ہیں کہ وہ زبان بولنا جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے اور مثال میں یہ شعر دیتے ہیں ؎

کیا جانئے کہ بولینگے کیا واں کی فارسی جُرات گئے جو شعر ترے اصفہان کو (جُرات)

ہم پوچھتے ہیں یہاں بولنے کا فاعل کون ہے؟ اہل فارس یا شعر۔ اگر اہل فارس ہیں تو پھر یہ مثال کاہیکی ہوئی اور جو شعر ہے تو شعروں کا بولنا آپ ہی سے سُنا ہے۔ دوسرے کی نقل بے سمجھے کر دینے سے ایسی ایسی قباحتیں پیش آتی ہیں۔ علمی غلطی یہ ہے کہ آپ اس محاورہ کے معنی میں دو فقرے لکھتے ہیں۔ اوّل فقرہ تو یہ ہے "ایسی زبان بولنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئے" اسے ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس کا دوسرا اشرف فقرہ یہ ہے کہ "نا فہمیدہ باتیں کرنا" حضرت اسکے لیکے کیا معنی اور کیا موقع ہے اور اگر اسکے معنی آپ نے یہ لئے ہیں کہ بے سمجھی باتیں کرنا تو فقرہ تو درست ہے مگر معنی غلط بلکہ محض غلط ہیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اُس کو دوسرا نمبر دے کر یا معنی کا فرق دے کر لکھنا واجب تھا) +

فارسی بولنا (۱) فعل متعدی :- اول معلوم۔ دوم کوئی مخصوص زبان بولنا۔ مندگری بولنا +

فارسی داں یا فارسی خواں (ف) اسم مذکر :- فارسی جاننے والا یا فارسی پڑھنے والا +

فارسی کی ٹانگ توڑنا (۱) فعل متعدی :- ٹوٹی پھوٹی فارسی بولنا۔ کچی پکی فارسی بولنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔ چنانچہ ظرافتاً کہتے ہیں "فارسی را ٹانگ توڑم تا کہ لنگڑی شود" +

فارغ (ع) صفت :- (۱) آسودہ + بیفکر۔ نچنت + خالی شدہ۔ بے کام۔ مطمئن۔ فرصت یافتہ + آزاد (۲) خلاص اور نجات پانے والا۔ شاغل کی ضد (۳) بری۔ آزاد۔ مرفہ +

فارغُ البال (ع) صفت :- آسودہ دل۔ آسودہ حال۔ مطمئن۔ بیفکر۔ آزاد۔ خود مختار۔ نچنت + خوشحال، آسودہ۔ مرفہ حال + (یہ لفظ فارغ بمعنی آسودہ اور بال بمعنی دل سے مرکب ہے) +

فار

فارغ البال ہونا (ف) فعل لازم ہے:- (۱) آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ بےغم۔ بجمعیت اور بفراغت ہونا + فرصت پانا ہے
فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ　　ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دعوے باقی (آرزو)

فارغ البالی (ف) اسم مؤنث:- مرفّہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی +

فارغ الحال (ع) صفت:- آسودہ حال۔ مرفّہ حال۔ بیفکر۔ پُرا سامی +

فارغ خطی (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ تحریر جو بےباقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسبہ کے انفصال کی تحریر۔ خط پاکی۔ خط صفائی دوسرے سے اپنا مطالبہ بھر پانے کا اقرار۔ بھر پائی۔ چکوتی + بیرواگی + لادعوے۔ آزادی نامہ۔ (۲) (ا):- طلاق +

فارغ خطی لکھ دینا (ف) فعل متعدی:- لادعوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا +

فارغ خطی لکھوانا (ف) فعل متعدی:- (۱) حساب بےباق کرکے رسید لینا (۲) زبردستی اقرار کرانا + دھمکی سے رسید لینا +

(اس معنی کی نسبت یہ قصّہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھا دیا تھا کہ اصل سے آٹھ گنا ہے چکا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بےباق کر جائیں اور اُدھر تاس (طاشے) والوں کو بلا کر بٹھا دیا کہ جس وقت ہم کہیں بجانا شروع کردینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ اُن کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر پیٹنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ اُدھر سے تاشہ والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھر پایا لکھ کر ایک رسید اُن کو دیدی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا بج رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ ہمیں برات دکھا لا۔ انہوں نے سادگی سے اُسے جواب دیا کہ ابے چپکا ہو رہ۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہوگیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصّے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے) +

فارغ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا (۲) بےباق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا +

فارغ ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا + ہلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا +

فارم (انگلش) Farm اسم مذکر:- نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے +

فارن آفس (انگلش) Foreign Office اسم مذکر:- وہ محکمہ یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر۔ یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعہ سے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے۔ دول خارجہ کے متعلق دفتر +

فاص

فارورڈ کرنا (ف) + انگلش Forward فعل متعدی:- آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا + واپس کرنا +

فاروق (ع) صفت:- (۱) فرق کرنے والا + حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) اسم مذکر:- خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک تریاق کا نام جو صحت اور مرض میں جدائی کرکے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہوجاتا ہے +

فاروقی (ع) صفت:- منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروقؓ کی اولاد +

فازہ (ف) اسم مذکر:- جمائی۔ دہن درہ +

فاسٹ (انگلش) Fast صفت:- تیز۔ سُست کا نقیض + سریع الحرکت + آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے +

فاسد (ع) صفت:- (۱) تباہ۔ برباد + بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ دشٹ۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خون فاسد وغیرہ +

فاسد کرنا (ف) فعل متعدی:- بگاڑنا۔ خراب کرنا + سمیت پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا +

فاسق (ع) صفت:- (۱) نافرمان + دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ (۲) (ا):- بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدراہ۔ زانی۔ بدذات +

فاش (ف) صفت:- مبدّل پاش۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ صریح۔ پرگھٹ +

فاش غلطی کرنا (ف) فعل متعدی:- صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا +

فاش کرنا (ف) فعل متعدی:- ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا +

فاش ہونا (ف) فعل لازم:- ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا ہے

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلیف کیوں عبث
ہوجاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے　(نتیجہ)

فاصل (ع) صفت:- جُدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حدِ فاصل وغیرہ +

فاصِلہ (ع) اسم مذکر:- بُعد- دُوری- مسافت- عرصہ- میدان +

فاصِلہ پر (ا) تابع فعل:- دُور- مسافت پر- پلّے پر +

فاضِل (ع) صفت:- (۱) افزوں- افزود- زائد- زیادہ- فضول + آیندہ نکلتا ہوا- حساب سے افزوں- بڑھا ہوا +

دشنام تلخ داد و ستد میں نہ چاہیے گھُورے ہیں کیوں اس اپنے گرفتار کی طرف
باد نہیں تو دیکھ سیاہہ میں زلف کے فاضل ہیں بوسے لعل شکر بار کی طرف

(۲) اسم مذکر:- صاحبِ فضیلت- عالم- دانا- صاحبِ فضل + بدّیادان +

فاضِل اجل (ع) اسم مذکر:- عالمِ ذی شان- فاضلِ بُزرگ- بہت بڑا فاضل +

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث:- زائد و کم- کم و بیش- کمتی بڑھتی + وصول اور باقی + زائد باقی ماندہ

جمع و بوسے تجھے جب چار کئے میںنے وصُول
بولے اب آپ کے ذمّے ہے یہ فاضل باقی

فاضل باقی نکالنا (و) فعل متعدی:- وصُول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا +

فاضل نکلنا یا ہونا (و) فعل لازم:- زیادہ ہونا- بڑھتی ہونا- دوسرے کا اپنے ذمّہ نکلنا +

فاضل ہونا (و) فعل لازم:- (۱) صاحبِ فضل یا صاحبِ کمال ہونا- عالِم ہونا- جیّد عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا- افزود ہونا- نکلنا +

فاطمہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) بچّہ کو دُودھ نہ پلانے والی عورت- بچّہ کو دُودھ سے باز رکھنے والی عورت + وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچّے کا دُودھ چھُڑا دیا ہو (۲) سیّدالنساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مُبارک جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مُطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدۂ ماجدہ تھیں- صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں +

فاعِل (ع) اسم مذکر:- (۱) فعل کرنے والا- کسی کام کا کرنے والا + عامل- کرتا- کرتا (۲) موجد- مخترع (۳) مرتکب- مجرم- واردات کرنے والا (۴- صرف)- پرتھم کارک- کرتا + وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے + وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵):- اغلامی-

لوطی- مفعول کا نقیض- دھوری + زانی- زناکار +

فاعلِ حقیقی (ع) اسم مذکر:- اصل بنانے والا- اصلی خالق- خالقِ حقیقی- خدائے تعالےٰ +

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق- راکب و مرکوب- فعل بد کرنے اور کرانے والا

یکدسے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) تہیدستی- مفلسی- تنگ حالی- افلاس + حاجت- ضرورت- احتیاج + نہوبت (۲) بھوکا رہنا- بھوکا مرنا- کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا + روزہ- برت + لنگھن +

فاقہ زدہ (ا) صفت:- بھوک کا مارا- بھوکا- کنگال- کنگا +

فاقہ کرنا (ا) فعل لازم:- بھوکا رہنا- کھانا نہ کھانا- لنگھن کرنا- نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا +

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:- بھوکا رہنے والا- لنگھن کرنے والا- بھوکا- کنگال +

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:- بھوکا رہنا- لنگھن کرنا- کھانے سے باز رہنا +

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا- مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالت افلاس میں خوش رہنے والا- تنگی میں بھی مگن رہنے والا

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (ا) اسم مؤنث:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ- تنگی میں رنگ رلیاں + تنگدستی میں خوشی

فاقہ مستی ہے کہیں- مستئ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں-

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن-

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اُسی رنگ میں ہیں پیر و جوانِ دہلی

فاقہ ہونا یا گزرنا (ا) فعل لازم:- بھوکا ہونا- بھوکا رہنا- لنگھن ہونا +

فاقوں (ا) اسم مذکر:- فاقہ کی جمع +

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (ہ) فعل لازم:- لنگھن پر لنگھن ہونا روزہ پر روزہ یا برت پر برت ہونا متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا +

فاقوں کا مارا یا لُوٹا (ہ) صفت:- فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نہوت کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہوگیا ہو۔ مفلس۔ قحط زدہ۔ دانہ زد +

فاقوں مرنا (ہ) فعل لازم:- بھوکوں مرنا +

فال (ع) اسمِ مؤنث:- شگون۔ شگن۔ سَون۔ غیب کی بات پیشین گوئی نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں مُلّا کو بھی حلال ہیں یعنی مشقت کی اُجرت متقی کو بھی جائز ہے +

فالِ بد (ع + ف) اسمِ مؤنث:- بُرا شگون۔ خبر بد +

فال دیکھنا (ہ) فعلِ متعدی:- کسی کتاب یا پاسے وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و عزائم کی کتاب کھول کر کسی کو حسب حال بتانا +

فال کھُلوانا (ہ) فعلِ متعدی:- شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرانا آیندہ کی بات پوچھنا +

فال کھولنا (ہ) فعلِ متعدی:- (دیکھو فال دیکھنا) +

فال کھولنے والا (ہ) اسمِ مذکر:- فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنیوالا +

فال گو (ع + ف) اسمِ مذکر:- فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتلانے والا +

فال گوش (ع + ف) اسمِ مؤنث:- وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سُننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آوازِ غیب سمجھ کر شگون لینا +

فال لینا (ہ) فعلِ متعدی:- شگون دیکھنا +

فال نامہ (ع + ف) اسمِ مذکر:- وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎

بلا سے گردانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فالِ دولت نہ دیکھ لینگے } (ذوق)

فال نکالنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) دیکھو فال دیکھنا) (۲) مُنہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو" +

فال نکلنا (ہ) فعل لازم:- شگون ہونا + کوئی غیب کی بات معلوم ہونا +

فالِ نیک (ع + ف) اسمِ مؤنث:- اچھا شگون +

فالتو (ہ) صفت:- (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ:- قُلی۔ مزدور +

فالج (ع) اسمِ مذکر:- ادھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خلط بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہوجانا +

فالج گرنا (ہ) فعل لازم:- ادھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا +

فالسہ (ف) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں درجۂ سوم میں بارد اوّل میں یابس ہوتا ہے۔ اس کا شربت مفید صفرہ ہے "گھُلے فالسے لو شربت کو" (بیچنے والے کی آواز) +

فالسئی (ہ) صفت:- اودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ بینجنی رنگ +

فالُودہ (ف) اسمِ مذکر:- پکّا اور جما ہوا نشاستہ۔ جس کے قتلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خنکی فالُودہ لو" (فالودہ فروش) +

(فالود پالود کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے) +

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (ہ) کہاوت:- اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو ہوا کرے +

فالودہ والا (ہ) اسمِ مذکر:- فالودہ بیچنے اور بنانے والا +

فالیز (ف) اسم مؤنث:- لغوی معنی کشت زار + باغ و بوستان اصطلاحی خربُزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت +

فام (ف) اسمِ مذکر:- (۱) رنگ۔ لَون۔ برن جیسے سیہ فام (۲) مانند شبیہ نظیر۔ مثل جیسے گلفام +

فانُوس (ع + ف) اسمِ مذکر:- وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیلا +

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف + ع) اسم مذکر:- وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چاکا بناکر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کرکے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر — فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

رل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہم کو (ناسخ)

فانہ (ف) اسمِ مذکر: - پھانا - ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ پھاڑتے ہیں +

فانی (ع) صفت: - (۱) فنا ہونے والا - مٹنے والا - معدوم ہونے والا - نیست و نابود ہونے والا + مرنے والا - جان سے گزرنے والا ؎

کیا جانیں ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم — کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانیوں میں ہم [illegible]

ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی — دُنیا یہ غرض کہ ہم نے فانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا — جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی [illegible]

(۲) نہایت بوڑھا - معمر - عمر رسیدہ +

فائدہ (ع) اسمِ مذکر: - (۱) نفع - نقصان یا ضرر کا نقیض + سود + لابھ + منافع (۲) و: - پھل - نتیجہ - حاصل - ثمرہ - براہت ؎

گزری شبِ فراق بُری یا بھلی طرح — اس گفتگو سے فائدہ پیارے گزر گئی (ناظم)

(۳) و: - گُن - وصف - خوبی (۴) : - پیداوار - محاصل - آمدنی (۵) ا: - غرض - مطلب - واسطہ - جیسے "ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ" + "ہم کیوں ملیں - ہمیں فائدہ کیا" (۶) ا: - کارآمد - مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) و: - افاقہ - آرام - صحت - گھٹے علالت - سوفت جیسے "اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے - روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) و: - بہتری - بھلائی - جیسے "ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں - ورنہ ہمیں کیا غرض" +

فائدہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی: - (۱) نفع اُٹھانا - منافع حاصل کرنا - لابھ پانا + پھل پانا + روپیہ کمانا (۲) آرام پانا - صحت پانا - جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا" +

فائدہ کرنا (ا) فعل متعدی: - (۱) آرام دینا - صحت بخشنا - مفید پڑنا - شفا بخشنا (۲) نفع کمانا - منافع حاصل کرنا - کارگر ہونا + مؤثر ہونا - اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع + ف) صفت: - مفید - منفعت بخش - پُھل - سُود مند - پھل - دایک + کارگر - تاثیر بخش - مُؤثر +

فائدہ ہونا (ا) فعل لازم: - (۱) لابھ ہونا - نفع ہونا - منافع ہونا (۲) صحت پانا - آرام پانا + افاقہ ہونا - سوفتہ ہونا (۳) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - جیسے "تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا" +

فائز (ع) صفت: - پہنچنے والا + فتح پانے والا +

فائز المرام (ع) صفت: - مطالب اور مقاصد کو پہنچنے والا - مُراد پانے والا - مُرادمند - بامُراد - کامیاب +

فائق (ع) صفت: - فوق رکھنے والا - بلند ہونے والا - فوقیت رکھنے والا - ممتاز - اعلےٰ - بالا - برتر - مُعزّز - بڑھا ہُوا - برگزیدہ +

فائیل (انگلش File) اسمِ مذکر: - (۱) لاتن - سلک - لڑی + قطار - سلسلہ (۲) نتھی - مُنسلک (۳) دونا - جس میں کار آمد خطوط پرو کر رکھے جائیں (۴) مسل - فرد - فہرست (۵) بنڈل - مُٹھا - وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل" +

فائیل کرنا (ا) فعل متعدی: - مُنسلک کرنا - نتھی کرنا + شامل مسل کرنا + تار میں ڈالنا +

فائن (انگلش Fine) اسمِ مذکر: - جُرمانہ - تاوان - مُعاوضہ - ڈنڈ +

فَبِہا (ع) حرف ربط: - لغوی معنی پس ساتھ اُس کے - اصطلاحی پس بہتر - بہت خوب - فہو المراد - مُراد حاصل +

فتّاح (ع) صفت: - کھولنے والا + حکم کرنے والا + خدا تعالیٰ کا نام +

فتّان (ع) صفت: - فتنہ انگیز - آفت خیز - اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت اشعار میں آتا ہے جیسے "چشمِ فتّان" +

فتح (ع) اسمِ مؤنث: - (۱) کشائش - کھولنا - نصرت - جیت - ظفر - فیروزی - جے - شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے - مار مار تو کٹے جاؤ" + (۲) اسمِ مذکر: - زبر - نصب - فتحہ - حروف کی ایک حرکت کا نام جو نصف الف کی آواز دیتی ہے - چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں مُنہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) قسم سکھ: - سلام - بندگی - رام رام جیسے سانوں نے فتح بولی ہے چنانچہ یہ سلام گرو گوبند سنگھ صاحب نے گرو تیغ بہادر صاحب کے وقت سے جاری ہوا

فتح بولنا (ا) فعل متعدی: - (۱) کام بنانا - مراد حاصل کرنا جیسے "جاؤ فتح بولو" (۲) سکتھ: - سلام کہنا (۳) ہو چکنا - ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا" +

فتح پانا (ا) فعل لازم: - ظفریاب ہونا - فیروزمند ہونا - نصرت پانا - جیتنا +

فتح پیچ (ا) اسمِ مذکر: - (۱) گھنٹو: - عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ جس کا دستور اکثر یورپ میں ہے ؎

فتح

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گُل ضربِ دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

(۲) دستار بندی کا ایک پُرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ

(۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ +

فتح خاں (ہ) اسم مذکر:۔ رستم خاں۔ تیس مارخاں۔ تُرّم خاں۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے مرے نہ پدڑی نام فتح خاں +

فتح خاں کا سالا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو۔ رستم کا سالا +

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ جیتنے یا فیروزمند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا +

فتح کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے جاؤ فتح کرو +

فتح گڈھ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے +

فتح مند (ع+ف) صفت:۔ فیروزمند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب۔ جیتنے والا۔ جیتو۔ جے کاری +

فتح نامہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ ظفر نامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے +

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث:۔ نصرت۔ فیروزی۔ جیت اور جے کار ہ

آدمی چاہیے تو دیوِ آسماں کو مارے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں

فتح ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت پانا۔ ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا ہ

ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھ کو زلفِ یار
بعد شکست فتح مِنَ اللہ ہو گئی

فتحہ (ع) اسم مذکر:۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے +

فتحیاب (ع+ف) صفت:۔ فیروزمند۔ مظفر منصور۔ جیتو +

فتحیاب ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ شکست دینا +

فتحیابی (ع+ف) اسم مؤنث:۔ جیت۔ غلبہ۔ نصرت۔ فَتح۔ ظفر۔

فتن

فیروزی + ظفریابی۔ جے کار۔ جے جے کار +

فتراک (ف) اسم مذکر:۔ شکار بند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوئے ہوتے ہیں ہ

کیا عجب کوئی اُس بت سفاک سے باندھے + سرکاٹ کے عاشق کا جو فتراک سے باندھے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلادوں + کبھی فتراک میں تیری کوئی نخچیر بھی تھا
میں اگر زینتِ فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہِ خنجرِ قاتل ہوتا

فتق (ع) اسم مذکر:۔ کشادگی + ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیئے یا فوطے بڑھ جاتے ہیں +

فتنہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیوانگی + عذاب + گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ ہڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ فتور۔ (۳) عاشق۔ مفتون (۴) معشوق۔ دلبر طرار۔ (۵) ا:۔ ایک قسم کے عطر کا نام + ایک پھول کا نام۔ گُل فتنہ۔ (۶) ا:۔ صفت:۔ نہایت شریر۔ دنگئی۔ آفت کا پرکالہ۔ قیامت۔ غضب۔ بیڑھب۔ ستفتنی۔ شوخ +

فتنہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہلچل مچانا۔ ہڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ فتور اُٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا +

فتنہ اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر مچنا۔ فتور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ہ

غیر سے عطرِ مجموعہ خوبی ملوا   دیکھو وہ بات نکر جس سے کہ فتنہ اُٹھے (نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع+ف) صفت:۔ (۱) دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگاؤ۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرائے +

فتنۂ جہاں یا فتنۂ عالم (ع+ف) صفت:۔ دنیا میں حشر برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ مجازاً معشوق ہ

آئی اُس فتنۂ عالم کی سواری آئی   یا گلستاں کی طرف بادِ بہاری آئی (صفدر)

فتنۂ خوابیدہ (ع+ف) صفت:۔ فتنۂ پوشیدہ و سربستہ۔ سوتی راڑ +

فتنہ زا (ع+ف) صفت:۔ آفت اُٹھانے والا۔ فتور برپا کرنے والا۔ فتّان ہ

ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے   جہاں میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)
(آنکھ کی نسبت بھی آتا ہے جیسے چشمِ فتنہ زا)

فتنی (ہ) اسم مؤنث:۔ فتنہ پرداز عورت۔ چالاک عورت + عیّارہ۔ مفسدہ

نسا دن + جھگڑالو۔ لڑاک۔ لڑاکا

فُتُوَّت (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی۔ شجاعت۔ بہادری۔ مردانگی + مُرُوّت +

فُتُوح (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں۔ کشادگیاں + فتحیں۔ نصرتیں۔ (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت۔ آمد۔ از غیبی آمنی بُرد۔ مفت کا روپیہ۔ وہ منفعت جو محنت کے معاوضے سے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے   آپ مکسور لفظ ہے دل کا (صابر)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع +

فَتُوحی (ع) اسم مؤنث :- صدری۔ بن آستینوں کی کُمری۔ بن آستینوں کی مرزئی۔ ایک قسم کی جاکٹ کرتی +

فُتُور (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی۔ سستیٔ اعضا + مجازاً خرابی۔ خلل۔ نقص۔ ضعف۔ کوتاہی (۲-ا) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ ہنگامہ۔ شور شرابہ۔ دنگا۔ بلوہ +

فُتُور آنا (ہ) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا۔ نقص نکلنا۔ رخنہ پڑنا۔ بگاڑ ہونا۔ خلل آنا ؎

پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے   بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ مفسدہ پردازی کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا۔ فتنہ اُٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے   کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اُٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر :- اختلالِ حواس۔ سٹرا بہترا پن۔ ضعفِ خرد۔ نشٹ بُدھی۔ کوتاہی عقل +

فتور ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا۔ مُخل ہونا۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا +

فُتُور کرنا (ہ) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ اُٹھانا۔

فتورِ ہضم (ہ) اسم مذکر :- بدہضمی۔ سوءِ ہضمی۔ ان پچ۔ اجیرن +

فُتُوری (ہ) صفت :- فتنہ انگیز۔ مُفتنی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ لڑاکا +

فُتُوریا (ہ) اسم مذکر :- آگ لگاؤ۔ فتنہ پرداز +

فَتوٰی (ع) اسم مذکر :- فقہا کا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدمِ جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے۔ حکمِ شرع۔ مفتی کا حکم۔ فیصلۂ شرعی +

فتویٰ دینا (ہ) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا۔ جواز و عدم جواز کا حکم دینا۔ مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا   دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے

فتویٰ لینا (ہ) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق رائے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

فَتِیل سوز (ع + ف) اسم مذکر :- دیلوٹ۔ شمعدان۔ روشنی کا چومکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

فَتِیلہ (ع) اسم مذکر :- فلیتہ۔ پلیتا۔ موٹی بتی + بٹی ہوئی چیز ؎

پھر دل میں آہ سرد ہوئی میرے شعلہ زن   لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فُٹ (انگلش Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں۔ قدم۔ پیر۔ (۲) بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تیسرا حصہ +

فِٹَن (انگلش Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اُوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

فَجر (ع) اسم مؤنث :- اخیر شب کی سفیدی۔ روشنیٔ صباح۔ نور کا تڑکا۔ صبح صادق۔ سحر۔ بھور۔ بامداد۔ پگاہ۔ راجہ کرن کا پہرا۔ طلوع آفتاب۔ گجر دُم +

فجر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا۔ دن نکلنا۔ چاندنا ہونا۔ (۲) آنکھیں کھلنا۔ غفلت دور ہونا۔ تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا۔ جیسے اتنی جوتیاں لگیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا ہو جانا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اِس کا تلفظ بہ فتحیں کرتے ہیں)

فُجُور (ع) اسم مذکر :- گناہ۔ جرم۔ قصور + زنا۔ بدکرداری۔ بدکاری۔ گنہگاری۔ عیّاشی۔ زناکاری +

فُحش (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا۔ تہذیب کے خلاف ہونا + گالی دشنام۔ قابل شرم بات۔ بیہودہ بات۔ بیہودہ کلام۔ ننگ پن +

فحش باتیں یا کلام (ہ) اوّل اسم مؤنث دوم مذکر :- قابل شرم باتیں بیحیائی کی باتیں۔ گالیاں۔ مغلظات کلام +

فُحش بکنا (ہ) فعل متعدی :- گالیاں بکنا۔ گندی بازاری باتیں کرنا +

فَحواء (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون۔ بات۔ سخن۔ کلام۔ معنی۔ مطلب (۲) ا :- طرز۔ ڈھنگ۔ انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

فخر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناز۔ غرور۔ گھمنڈ + شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لنترانی۔ تعلّی۔ ڈُون + اُبھان۔ گمان۔ گمُر +

فخر جاننا یا سمجھنا (ا) فعل لازم:۔ قابل ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ افتخار جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

فخرِ خاندان (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ کُلونتا۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اُس کا نام کر دینے والا شخص +

فخر کرنا (ا) فعل لازم:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی مارنا۔ تعلّی کرنا۔ ڈُون کی لینا۔ شیخی کرنا +

فخریہ (ع) تابع فعل:۔ فخریتہً۔ از روے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر +

فِدا (ع) صفت:۔ (۱) جاں نثار۔ سرباز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:۔ سربہا۔ سرخرید۔ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر + صلہ یا عوض جس کے وسیلہ سے اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) ا:۔ عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ +

فدا کرنا (ا) فعل متعدّی:۔ تصدّق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا + چھڑکنا۔ نچھاور کرنا +

فدا ہونا (ا) فعل لازم (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلہاری جانا + جان دینا۔ جاں نثار ہونا ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانہ نے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)
جائیں فدا اِدھر ہوں اُدھر صدقے بلبلیں + کوٹھے پہ جبکہ وہ گل رنگیں قبا چڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فریفتہ ہونا +

فِدائی (ع) اسم مذکر:۔ جاں نثار۔ جاں باز + عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا + (اس میں یاے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فِدْوی (ع + ف) صفت:۔ (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز + قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر:۔ آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم + (اکثر ادنے درجہ کے ملازم یا رعیّت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فِدیہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسی قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خرید لیں۔ نذر مخلصی (۲) ڈنڈ + جرمانہ۔ سربہا + صدقہ + وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جاے۔ (۳) خوں بہا۔ دیت +

فر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) آرائش۔ زیبائیش۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ شکوہ (۲) نور۔ روشنی چمک۔ مگر صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ نورانی آدمی کو فرمند: فرہومند کہتے ہیں (۳) ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کر لیتے ہیں)

فُرات (ع) اسم مذکر:۔ ایک دریا کا نام جو ایشیاے روم میں بہتا اور کوہ آرمینہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۳۰ میل کی مسافت پر دریاے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھکر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول مع دجلہ ۱۸۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السّلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کسی دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی مادلی گئی ہے مگر اردو میں نہیں

فَرّاٹا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کے اُڑنے کی آواز۔ ہوا کے تماچوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو زور کی ہوا میں ٹکرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق اُلٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا + (عربی فر بمعنی اُڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فَرّاٹے (ا) اسم مذکر:۔ (فرّاٹا کی جمع)

فرّاٹے بھرنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سُنانا۔ بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تحاشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

فرّاٹے لینا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (فرّاٹے بھرنا)

فَراخ (ف) صفت:۔ (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) ا:۔ بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

بلند +

فراخ پیشانی (و) صفت :- کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا - چوڑے ماتھے والا +

فراخ حوصلہ (ا) صفت :- عالی ظرف - بڑے حوصلے والا - عالی ہمت - بلند ہمت +

فراخ کرنا (ا) فعل متعدی :- چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - موکلا کرنا - بڑھانا + ڈھیلا کرنا +

فَراخی (ف) اسم مونث :- (۱) کشادگی - چوڑائی - تنگی کا نقیض - وسعت - بستار - پھیلاؤ - (۲) خوش حالی - فراغبالی - فراغ - فراغت - آسودگی - تنگدستی کے برخلاف (۳) ا :- گھوڑے کا تنگ - کوتل کش - پٹی - پشتنگ - زیرتنگ - بالاتنگ +

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع :- اکیلے - تنہا - ایک ایک +

فَرّار (ع) صفت :- بہت بھاگنے والا + کرّار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں - چالاک - طرّار مگر ناسخ کے شعر سے باغی - سرکش - نفور وغیرہ کا موقع بھی نکلتا ہے ؎

کام کیا ہے مجھکو اے ناسخ کسی فرّار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق حیدر کرّار کا } (ناسخ)

فِرار (ع) اسم مذکر :- بھاگنا - بھاگ جانا +

فِرار ہونا (ا) فعل لازم :- بھاگنا - رفو چکّر ہونا - کافور ہونا + روپوش ہونا - غائب ہونا - چھُپ جانا + چلدینا +

فِراری (ع + ف) صفت :- (۱) بھاگ جانے والا - چلدینے والا بھگوڑا + روپوش ہوجانے والا - غائب ہوجانے والا (۲) ا :- مفرور - بھاگا ہوا - روپوش + وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے + وہ مجرم جو خوفِ گرفتاری سے چلدے +

فِراسَت (ع) اسم مونث :- سرعتِ فہم و ادراک - زیرکی - دانائی + تیز فہمی عقلمندی + سمجھ - قیافہ شناسی - کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کرلینا +

فراسیس (و) اسم مذکر :- مخفف فرانسیس +

فُراسیسی (و) اسم مذکر :- مخففِ فرانسیسی +

فَرّاش (ع) اسم مذکر :- (۱) فرش بچھانے والا + جھاڑو بہارو دینے والا + وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو - بساط افگن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو - (۳) ا :- ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد +

فرّاش خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- توشک خانہ - توشخانہ دہلی کے ایک مشہور محلہ کا نام : وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے +

فرّاشی (ع + ف) اسم مؤنث :- فرّاش کا کام - فرش فروش بچھانا +

فرّاشی پنکھا (ا) اسم مذکر :- بڑا پنکھا - (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہوکر جھلا جاتا ہے)

فرّاشی سلام (ا) اسم مذکر :- وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لیجانا پڑے - نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام +

فراغ (ع) اسم مذکر :- (۱) فرصت - مہلت - سوفتہ - سُبیتا + نجات - خلاصی + آرام - آسودگی - فراغت ؎

سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے   کہیں جہاں میں ہرگز فراغ ہوا اچھا (ظفر)

(۲) خوشی - انبساط - سرور قلب - نشاط دل - سکھ - چین ؎

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا   یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (میر تقی)

(۳) آسودہ حالی - خوشحالی - فراغبالی - فراغ دستی - (۴) ا :- افراط - بہتات - (۵) ا :- اطمینان - دل جمعی +

فراغ خاطر یا دل (ع + ف) اسم مذکر :- اطمینان خاطر - دل جمعی - خاطر جمعی - تسلّی - بیفکری - آسودگی +

فَراغت (ع) اسم مؤنث :- (۱) کسی کام سے فرصت پانا - فرصت - مہلت - سوفتہ - چھوٹ - چھٹکارا - خلاصی - نجات - رہائی ؎

ناخن غم ہے بس اب اور سینہ کاوی ہجر میں   مرکے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (عارف)

(۲) اطمینان - بیفکری + (۳) بہتات - افراط - کافی - وافی (۴) آرام - چین - آسودگی - (۵) ا - ہندو یا گنوار) :- پیخانہ - ٹٹّی - جھاڑے - جنگل - گلّے - رفع حاجت کے واسطے جانا +

فراغت پانا (ا) فعل متعدی :- (۱) فرصت پانا - نجات پانا - چھٹکارا حاصل کرنا - خالی ہونا - نچنت ہونا - کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا - (۲) انزال ہونا - جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا + فیصلہ کرنا +

فراغت جانا (ا) فعل لازم :- (ہندو) :- ٹٹّی جانا - جنگل جانا -

پہچانے جانا۔ گنے جانا۔

فراغت سے (۱) تابع فعل:۔ (۱) اطمینان سے۔ دل جمعی سے۔ (۲) بخوبی۔ بافراط۔ (۳) چین سے۔ آرام سے۔ خاطرخواہ۔ من مانا۔

فراغت سے بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ بےخت اور بے فکر ہونا بے اندیشہ اور بے دغدغہ ہو کر آرام سے بیٹھنا۔

کوئی مرجائے درد فرقت سے تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فروغ)

فراغت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔
خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے فراغت تنگ سے کرکے پھر قصد جرم کیجئے (مصحفی)

(۲) (ہندو):۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز کرنا۔

فراغت ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ کام سے چھوٹنا۔ فرصت پانا۔

لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جاں ہو گیا
چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہو گیا } (بےنظیر)

(۲) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ جھڑنا۔ (ہمارے نئے محاورہ داں مؤلف مخزن المحاورات نے جو اس کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہوگیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ وہ فراغت ہونے والا ہے۔

فِراق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جدائی۔ بجوگ۔ برہ۔ بچھوا۔ ہجر۔ علیٰحدگی۔ مفارقت۔

درد فراق رشک عدو آسماں کے جور ایک جان ناتواں نے کیا کیا سہا (محسن)
جی جلتا ہے اب مصیبت میں ابتدائے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) (۱):۔ عوام۔ فکر۔ چنتا۔ خیال۔ دُھن۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو۔ (۳) (۱):۔ عشق۔ محبت جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے۔

فرامشن (انگلش فریمیسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر:۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ۔ (یہ لفظ فری بمعنی آزاد میسن بمعنی راج۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور رہا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو جلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم

بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اُس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے فیس اور خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور اُن کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ایک صاحب جو خاص فری میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی منضبط اور باطریقہ بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت ممدوح نے مقام یروشلم یعنی بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا جس کی صناعی لاثانی اور بے نظیر ہے اُنہوں نے دُور دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں اُن کے اخلاق چلن اور افعال کو بھی برگزیدہ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ اُن کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اُس درجہ میں رکھا گیا اُن کو پند و نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعہ سے دُنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور میسنری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اُس وقت اُن کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں اُنہوں نے سیکھی ہیں اُن کو بطور راز کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کرکے جا بجا جماعتیں قائم کریں یہ جماعت اُس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقہ کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جادو وغیرہ کا اِن پر اتہام ہے اُردو والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اِس کا اطلاق ہم رنگ ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز شخص پر جو کسی او باش وضع یا شراب خوار ٹولی کا آدمی ہو کر کیا ہے)۔

فرامشن ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فرامشن فرقہ کا ممبر بننا۔ (۲) ہم مشرب بننا۔ شریک صحبت ہونا۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل اور اُن کا ہمراز ہونا۔

فراموش (ف) صفت:۔ (۱) بھولا ہوا۔ یاد سے اُترا ہوا۔ چت سے اُترا ہوا جی سے اُترا ہوا۔ (۲) اسم مؤنث:۔ بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان۔ (۳) (۱):۔ ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط بدی جاتی ہے

فرا

کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو یہی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کریاد ہے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎
یاد اپنی تمہیں بھول گئی یاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (رشک)

فراموش بدنا (ا) فعل لازم:- فراموش کی شرط بدنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے نمبر ۲ میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بھلکڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (ا) فعل لازم:- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنائی ہے +

فرانس (انگلش France) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (ا) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے۔ فرنج۔ اہل فرانس +

فرانسیسی (ا) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان۔ فرانس کے ملک کی زبان +

فراوان (ف) صفت:- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ ات گت۔ اُدھک۔ نُکتا۔ بسیار۔ وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکٹھا۔ جمع۔ مجموع۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

فراہم کرنا (د) فعل متعدی:- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سیکرنا +

فراہم ہونا (د) فعل لازم:- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سکرنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

فراہمئے طلبا (ف+ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبا +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + لازمی کام۔ (۲) فرمودہ خدا + (۳) میراث کے علم کا نام۔ وراثت یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

فربہ (ف) صفت:- مقابل لاغر۔ موٹا۔ جسیم۔ تن و مند۔ لحیم شحیم۔ تن و توش والا۔ سنڈا۔ سنڈ منڈ۔ خنگا۔ تناور جیسے "الفربہ خواہ نخواہ مرد آدمی" (جب حیوان کی نسبت کہینگے تو وہاں رواجدار سے مراد ہوگی جسے سیوت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پھپس۔ گولدن +

فربہ ہونا (د) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا۔ دُم سُم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مونث:- مُٹائی۔ جسامت۔ تناوری۔ مٹاپا۔ تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا پھونس۔ پسی۔ مضغۂ گوشت۔ نکما + بے عقل۔ بد حواس۔ سترا بہترا +

فَرج (ع) اسم مونث:- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بُل + بُز +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

فَرَح (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادمانی +

فرحت افزا (ع+ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع+ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا۔

فرُّخ (ف) صفت:- (۱) مبارک۔ خجستہ۔ میمون۔ سبھ۔ سعید (۲) زیبا رو۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا۔ اعلے خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال۔ فرخندہ فرجام فرخندہ خو وغیرہ وغیرہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف+ع) صفت:- خوش نصیب۔ مسعود طالع۔ نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

فَرد (ع) اسم مونث: (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

طاق (۲) بیت - ایک شعر - دوہا - دوہڑا - سورٹھا - (۳) فہرست حساب - تالیقہ وہ کاغذ جس پر محرر لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں - ہندی کاغذ فرد سیاہ طومار - چٹھا - رجسٹر ؎

محشر میں مہج سن جو نسیم گرم ہوئی اڑتی پھرے گی فرد ہمارے حساب کی (اسیر)

(۴) ا :- رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر - شال - (۵) متنفس - ایک آدمی تن واحد - شخص واحد - نفر - تن - (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر (۷) اظہار تعداد و عدد کی بجائے پرندوں کے ساتھ آتا ہے (۸) صفت :- اکّا - یکّا - یکتا - یگانہ - اکیلا - تنہا +

فردِ باطل (ع) صفت :- نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو - مجازاً تقویم پارینہ - ردّی - بیکار محض - ناکارہ +

فردِ بشر (ع) اسم مذکر :- شخص واحد متنفس - نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل :- ایک ایک - الگ الگ - ہر ایک +

فردا (ف) تابع فعل :- (۱) کل - روز آئندہ - دوسرا روز - (۲) اسم مؤنث :- روز قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل :- ایک ایک + ہر ایک متنفس - جدا جدا +

فِرْدَوْس (ع) اسم مذکر :- (۱) باغ - گلزار - گلشن - بوستاں - گلستاں (۲) بہشت - جنت - سورگ - بیکنٹھ - بعض کے نزدیک بہشت کا طبقۂ اعلےٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر :- وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو - حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو اُن کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر :- جنت میں رہنے والا - مرحوم - مغفور - مبرور +

فِرْدَوْسی (ع + ف) اسم مذکر :- (حکیم ابو القاسم منصور طوسی کا تخلص جو ۹۵۰ء کے قریب موضع شاداب علاقہ طوس میں پیدا ہوا یہ شخص ایک بڑا ادیب فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہنامہ کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے تیس برس کے عرصہ میں اُس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں ۴۰۰ ہجری میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا اور ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبّا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اُسی روز اُس کا جنازہ قبرستان کو جاتا ہوا ملا ہر چند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اُس عالی ہمت نے بھی اس دولت خالی کی پرواہ نہ کی)

فرزانگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) عقل - دانائی - سمجھ - بدھ - گیان - فہم و فراست (۲) علم + حکمت - فلسفہ + بدیا - (۳) گن - جوہر - خوبی - عمدگی - حُسن - بھلائی (۴) لیاقت - سلیقہ +

فَرْزانہ (ف) صفت : دانا عاقل - عقلمند - دانشمند - ذی شعور - خردمند - عقیل + زیرک - ہوشیار - بدھوان + چتر - سیانا - سُجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند - صاحب جوہر - گنی + لائق +

فَرْزَنْد (ف) اسم مذکر :- (۱) پوت - بیٹا - پسر - ابن - پتر - لڑکا - جناب ؎

خالق نے دیئے تھے چار فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اُناث ؎

فرزند وہ جو پند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزند ارجمند (ف) اسم مذکر :- لائق بیٹا - ہونہار بیٹا - پیارا اور قابل قدر بیٹا

فرزند بنانا (۱) فعل متعدی :- گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا +

فرزند خَلَف (ف + ع) اسم مذکر :- نیک اور صالح بیٹا - سپوت - اپنے باپ کا پیرو بیٹا - وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے - خلف الرشید - نیک بخت اور سعادتمند لڑکا - آگیاکاری پتر - فرماں بردار بیٹا - باپ کے حکم پر چلنے اور اُس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزند ناخلف (ف + ع) اسم مذکر :- کپوت - نالائق بیٹا - ناآگیاکاری پتر - نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (ف) اسم مذکر :- بیٹا - پسر - لڑکا - (نوٹ - یہ ہندوستان کے فارسی خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث :- باپ بیٹے کا رشتہ - پترتا - سنتانی - سوتائی +

فرزندی میں لینا (۱) فعل متعدی :- (۱) بیٹا بنانا - گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا (۲) دامادی میں قبول کرنا - داماد بنانا - خویش بنانا - (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے - تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے - کہ آپ اِسے اپنی فرزندی میں قبول فرمائیں - یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

فرز

فرزین (ف) اسم مذکر:- (۱) دانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر +

فرزیں بنانا (ہ) فعل متعدی:- (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا +

فرزیں بند (ف) اسم مذکر:- (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مُہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزین بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مُہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزیں بھی اُس کا انتقام لیگا + وزیر کی کشت۔ات یا شہ مات جو فرزیں کے دیلے سے دی جائے +

فَرَس (ع) اسم مذکر:- گھوڑا۔ اسب۔ تُرنگ۔ مرکب ؎

فرق آبھی نہیں سوچ سوال کی چالوں میں یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا (آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے +

فرستادہ (ف) اسم مذکر:- بھیجا ہُوا + قاصد۔ ایلچی۔ رسول۔ پیغامبر۔ دُوت۔

فرسٹ (انگلش First) صفت:- اوّل۔ پہلا۔ اگلا + مقدم + سابق۔ یکم

فَرسَخ (معرّب فرسنگ) اسم مذکر:- کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ لیگ + (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اور زمانہ حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا مانا گیا ہے) +

فرسنگ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (فرسخ)

فرسودہ (ف) صفت:- (۱) گھسا ہُوا۔ نہایت مستعمل۔ پامال خوردہ۔ کہنہ۔ پُرانا۔ نہایت پُرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ۔ گیا گزرا۔ تھکا ماندہ + عمر رسیدہ + خستہ حال +

فرسودہ حال (ف + ع) صفت:- خستہ حال۔ تباہ حال +

فُرّسے (ہ) تابع فعل:- (۱) پُھر سے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے + ابھی۔ تُرت (۲) اُڑنے کی آواز جو فر فر کی مانند ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ عربی فر بمعنی اُڑنے سے بنایا گیا ہے)

فرسے اُترنا (ہ) فعل لازم:- کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے پر آنا۔ کنّے جوڑ کر گرنا۔ جھٹ سے اُترنا ؎

نیں نسیم بہاری یہ ہے پری کوئی اُڑن کھٹولے کو ٹھہرا جو فرسے اُتری ہے (جرات)

فَرسے اُڑنا (ہ) فعل لازم:- پُھر سے اُڑنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا +

فُرُش (ع) اسم مذکر:- (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جاجم۔ دری۔ بوریہ۔ چاندنی۔ غالیچہ۔ قالین وغیرہ ؎

فرش

منہ شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں فرش ہے گھر میں ہمارے چادر مہتاب کا (آتش)

(۲) مجازاً زمین۔ سطح زمین۔ سرزمین + تہ زمین + دھرتی۔ جیسے از عرش تا فرش۔ (۳) (ہ):- چھکا۔ کھرنجا بندی کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکّی کی ہوئی زمین +

فرش فروش (ہ) اسم مذکر:- استر بستر۔ بچھونا بچھونا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) چونے یا اینٹوں یا سِلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) (بازاری) مار کر بچھا دینا۔ اتنا مارنا کہ زمین پر لوٹا لوٹا پھرے یا پیچھن نکالنا۔ کچومر کرنا۔ پیوند زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا +

فرش ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) کھرنجہ بندی ہونا۔ چھکا لگنا۔ چونہ گچی کی تہ جمنا (۳) پلیتھن نکلنا۔ کچومر ہونا۔ بُھرکس نکلنا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا +

فرشتگان (ف) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

فرشتوں (ہ) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

فرشتوں کو خبر نہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہونا (ہ) فعل لازم:- مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ؎

ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

فرشتوں کے پر جلنا (ہ) فعل لازم:- کسی جگہ پر پہنچنے یا وہاں تک جانے کی مجال نہونا۔ رعب۔ جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہونا۔ ہوا تک کا گزر نہ ہونا + تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گذر نہ ہونا۔ دخل نہونا۔ پہنچ نہ ہونا ؎

کیا چیز دیو مرد سخنداں کے سامنے پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(نارسائی اور سخت روک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ؎

جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں غافل وہاں کس طرح ہم گذارا کرینگے (غافل)

فرشتوں کی نہ سننا (ہ) فعل متعدی:- آبائے علوی کو خاطر میں نہ لانا۔ زبردستوں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور متمرد ہونا ؎

فرش

ستانہیں فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کچھ ان دنوں فلک پہ ہے خمار کا دماغ } اسیر

فرشتوں میں ملنا (۱) فعل لازم :- معصوم بچّوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا + مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا +

فِرِشْتَہ (ف) اسم مذکر :- از فرستادن (۱) بھیجا ہؤا - رسول - قاصد - پیغمبر + خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد یا دُوت (۲) مَلَک - ہاتف - سُر - دیوتا + خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے اور تمام روحانی انتظام اُسی کے سپرد خیال کیا جاتا ہے ؎

پر پروانہ ہے کیا شمع رُخِ جاناں پر   گر فرشتہ بھی اِدھر آئے تو شہپر جل جائے (ناسخ)

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو   شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے (داغ)

(مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا - جس جس کام پر وہ مقرر ہیں - اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں - وہ نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے - اُن کا شمار خدا تعالےٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتہ مقرب اور نہایت مشہور ہیں - اوّل جبرائیل علیہ السّلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے - دوم میکائیل علیہ السّلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں - سوم اسرافیل علیہ السّلام جو منہ میں صور لیے ہوئے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں یعنے قیامت کے روز صور پھونکیں گے - چہارم عزرائیل علیہ السّلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے +

فرشتہ پر نہیں مارتا (۱) محاورہ - کوئی غیر اور اجنبی کسی طرح نہیں جا سکتا - یعنے نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اور صاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جا سکتا ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
میرا خط لے کے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

فِرِشْتَہ خاں (۱) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (فرشتہ خواں) (۲) نہایت ہیکڑ اور زبردست آدمی - باہیبت اور بارُعب آدمی - رستم خاں - تیس مار خاں - زور آور خاں ؎

بندہ طالب جس آستان کا ہے   کب گزر واں فرشتہ خاں کا ہے (جرأت)

ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گر وہاں فریاد   سُن افلاک کریں تیری فرشتہ خاں فریاد (دبیر)

فرش

بسانِ چرخہ زناں سپہرِ چرخ تو کیا مال   جو حکم ہوئے تو بندہ فرشتہ خاں سے لڑے (انشا)

جو اُس پری سے کہوں کوئی آدمی بھیجوں   کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کے لیے (ظفر)

فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت (ف + ع) صفت :- مَلَک سیرت - فرشتہ کیسی خصلت والا - نہایت سچّا بھولا اور سیدھا سادھا - صالح معصوم صفت - متّقی - پرہیزگار - دھرم سیوی - نیمی - پاک - مقدس - جنّتی بہشتی ؎

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن   ہے ذرا آدمی کشی کا شوق (ممنون)

فرشتہ خواں (۱) اسم مذکر :- وہ شخص جو فرشتہ کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو - عامل جید - تسخیر کے علم سے ماہر کامل ؎

مجھی کو بار نہیں غیر آتے جاتے ہیں   بشر ہیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خواں تو نہیں (معروف)

بچے تو چرخ کی گردش سے کیا بچے انساں   یہ چرخ وہ ہے کہ دیکھے فرشتہ خواں کو چرخ (ظفر)

فرشتہ کا پر جلنا (۱) فعل لازم :- دیکھو - فرشتوں کے پر جلنا ؎

نامہ بر اُڑکے اگر پہنچے تو پہنچے توبہ   اُس کے کوچے میں فرشتہ کا بھی پر جلتا ہے (سوز)

فرشتہ کا دخل نہونا (۱) فعل لازم :- کسی کی بھی رسائی نہونا - انتظام بندی اور حفاظت ہونا +

فِرِشْتے (۱) اسم مذکر :- (۱) فرشتہ کی جمع - ملائک (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واحد بھی یائے مجہول سے بدل کر واحد ہی رہتا ہے +

فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا (۱) فعل متعدی :- ملک الموت کا گھر دیکھ جانا - برا رستہ پڑ جانا - برا رستہ نکل آنا - دشمن کا گھر دیکھ لینا - موت کا گھر دیکھ لینا ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہو غمِ جاں   کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (معروف)

فرشتے کا لگاؤ نہونا (۱) فعل لازم :- کسی کی بھی پہنچ نہونا - مطلق رسائی نہونا ؎

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگّا   کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

فرشتے کے پر جلنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا) ؎

جلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر فغاں   کیونکر پھرے وہاں سے ترا نامہ بر فغاں (غزال)

جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں   کب یہ ممکن ہے کہ واں اُڑ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا (۱) فعل لازم :- مرنے کا وقت قریب آنا - موت نظر آنا - جم دکھائی دینا - موت کا سر پر کھیلنا ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرتِ پری   کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر ہمیں (جرأت)

پڑھتے ہی اُس کے خط کو آئے نظر فرشتے   سچ ہے کہیں موکّل ہر حرف پر فرشتے (معروف)

(نوٹ - چونکہ لوگون کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں اسو جہ سے یہ محاورہ ہو گیا)

فرشی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ فرش - فرش کا - فرش سے متعلق - (۲) اسم مذکر :- ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقّہ +

فرشی جوتا (و) اسم مذکّر :- فرش پر پہننے کا جوتا - گھیتلا - کف پائی - سلیپر

فرشی حُقّہ (و) اسم مذکّر :- چوڑے پیندے کا حُقّہ +

فرشی سلام (و) اسم مذکّر :- نہایت جھک کر سلام کرنا - نہایت تعظیمی سلام +

فرشی لمپ (و) اسم مذکّر :- فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ - بیٹھک دار لمپ

فُرصت (ع) اسم مؤنّث :- (۱) باری - نوبت - وار - وقت - یہ معنی صاحب منتخب نے دئے ہیں (۲) موقع - اوسر - محل - قابو - ؎

دیتا ہے دورِ چرخ کسے فرصت نشاط ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۳) چھٹّی - مُہلت + چھٹکارا - خلاصی - سوفتہ - سُبیتا - فراغت (۴) زمانہ کی موافقت و سازگاری (۵) ف :- غنیمت - مفت برابر - مغتنم ؎

دہ روزہ مہر گردوں افسانہ ایست و افسوں
نیکی بجای یاراں فرصت شمار یارا } (حافظ)

(۶-و) ہندو :- افاقہ - بحالی صحت - آرام + شفا +

فرصت پانا (و) فعل متعدّی :- (۱) وقت یا موقع پانا - قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا - فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا - چھُٹی پانا (۴) (لشکری) برخاست ہونا - موقوف ہونا - (۵) مُہلت پانا +

فرصت دینا (و) فعل متعدّی :- (۱) مُہلت دینا - وقت دینا - میعاد بڑھانا - (۲) لشکری :- رخصت دینا - (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا +

فرصت مِلنا (و) فعل لازم :- چھٹکارا ہونا + مہلت مِلنا + چھوٹ ہونا + موقع مِلنا + موقوف ہونا +

فرصت میں (و) تابع فعل :- (۱) سوفتے میں - خالی وقت میں - فراغت کے وقت - (۲) تنہائی میں - خلوت میں - (۳) آہستگی میں - دھیمے دھیمے -

فرصت ہونا (و) فعل لازم :- چھوٹ ہونا - مہلت مِلنا - فراغت ہونا - موقع مِلنا + افاقہ ہونا - آرام پانا +

فَرْض (ع) اسم مذکّر :- (۱) تشخیص - تعیّن - اندازہ - کسی چیز کا وقت مشخص کرنا - (۲) فرمودہ و واجب کردۂ خدا تعالےٰ - خدا کا حکم - شرعی حکم

جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار و خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے - جیسے نماز روزہ - حج - زکوٰۃ وغیرہ ؎

ترک اُس کوچہ میں جانا نہ مرا ہوویگا زاہدو فرض نہیں ہے کہ قضا ہوویگا (نگار)

گناہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا (آتش)

دے ڈالو تم بھی خمس سخن جلد اے نسیم ہر مال دار پر ہے زکوٰۃ خانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۳) ضروری اور لازمی امر واجب - لازم امر واجب + دھرم - ادھکار - ڈیوٹی - مناسب ؎

جھکنا ضرور اُس بت سے جو آپ سے جھکے ہے صورت سلام جواب سلام فرض
پہلے کروں جو حمد تو پیچھے بتوں کا ذکر نام خدا ہے وقت شروع کلام فرض } اسیر

زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس چادر کی ہے ضرور نہ ہے شامیانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۴) میّت کا تقسیم ورثہ و ترکہ جو از روے شرع واجب ہے (۵) و :- جوابدہی - ذمہ داری - مواخذہ - (۶) و :- مانا ہوا - تسلیم کیا ہوا - گمان کیا ہوا -

فرض ادا کرنا (و) فعل متعدّی :- (۱) خدا کا حکم بجا لانا - جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا حج کرنا زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا - ڈیوٹی پوری کرنا - اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجا لانا +

فرض پڑھنا (و) فعل متعدّی :- نماز پڑھنا - اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

فرضِ عین (ع) اسم مذکّر :- ہر شخص کا ذاتی فرض - جیسے نماز روزہ وغیرہ

فرض کرنا (و) فعل متعدّی :- ماننا - تسلیم کرنا - قبول کرنا + خیال کرنا - جاننا - کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ؎

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر عنقا کا کر لیا ہے زمانے میں نام فرض
بوے چمن سے مست ہو ٹھا نگر شراب غنچے کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض } اسیر

تدبیر بھی ضرور ہے ہر قصد کے لئے کر تو ابھی سے قبل عدو کا نشانہ فرض
ناصح کی پند طعنۂ احباب سُن چکے کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض } (ناظم)

فرضِ کفایہ (ع) اسم مذکّر :- وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کر لینے سے بھی اور لوگوں کے سر سے اُتر جائے جیسے نماز جنازہ +

فرضِ مُحال (و) صفت :- ناممکن القیاس - غیر ممکن الفروض +

فرض ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم :- واجب ہونا - لازم ہونا + ذمہ ہونا خدا کے کام کی طرح ضروری اور لازمی ہونا ؎

نہ دوسرے سے کچھ غرض ہے نہ مطلب تجھ سے جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (اسیر)

مضمون کے بھی شعر اگر ہوں تو خوب ہیں کچھ ہو نہیں گئی غزل عاشقانہ فرض (نسیم دہلوی)

فرضاً (ا) تابع فعل :- از روے فرض - بالفرض + قیاساً - مانا کہ +

فرضی (ع + ف) صفت :- (۱) ضروری - لازمی - واجب - لابد - اٹل - ناگزیر -

(۲) قیاسی - خیالی - گمانی - فرض کیا ہوا + بے اصل - نام کو - برائے نام -

بنایا ہوا - مصنوعی - ساختہ - نقلی +

فرط (ع) اسم مؤنث :- افراط - زیادتی - غلبہ - فراوانی - کثرت ﻉ

تن فرطِ لطافت سے ہو جب روح مجسّم کیا زور چلے کش مکش بندِ قبا کا (ناظم)

فرطِ شوق (ع) اسم مذکر :- کثرت اشتیاق - کمال تمنا و آرزو - غلبۂ شوق +

فرطِ محبت (ع) اسم مؤنث :- محبت اور پیار کی زیادتی - غلبۂ محبت +

فَرْع (ع) اسم مؤنث :- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - برنچ + پھُنگ ﻉ

گو کہ ہوں فرع مگر اصل حقیقت سمجھو کیا تعجب ہے مضارع سے جو مصدر نکلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہو +

فرعون (ع) اسم مؤنث :- (۱) نہنگ - مگرمچھ - گھڑیال - مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسےٰ علیہ السّلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوے کرتا تھا جس کے سبب سے دریاے نیل میں غرق ہو کر مرا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم - ستمگار - جابر - انیائی - جفاکار - جفا پیشہ (۵) ا :- مغرور - متکبّر - ابھمانی - گھمنڈی - مدمغ - خودبین (۶) سرکش - منحرف - نافرمان - باغی - متمرد - عدول حکم - پھرا ہوا - بگڑا ہوا - برگشتہ ﻉ

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوئے خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص بلخی الاصل تھا جب مسافرت کو نکلا اور ملک شام کے شہر پوشنہ میں پہنچا تو ہامان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا دونو ملکر عین خربزوں کی فصل میں مصر پہنچے اور ایک فالیز پر جاکر خربزے کھانے لگے کھیت والے نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر خربزے بیچ لانے کو کہا فرعون آپ تو بیچنے گیا اور ہامان کو اول میں چھوڑ گیا جب شہر میں اور وہاں فرض بکنے کا دستور دیکھا تو اُس نے مالک سے آکر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اور اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جاکر اپنی خواہش سے مقبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے اُنہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

اسی عرصہ میں وزیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ لاولد مر گیا اہل شہر سے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور وہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا وزیر ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلوانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا۔ تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم منظور کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبود ہیں میں بڑا معبود ہوں جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے اکراہ کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے ادنے ادنے خدمتیں لیں اور اُس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالےٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک دفعہ اس نے دریاے نیل کے کنارے پر کھڑے ہو کر یہ بڑا اول مارا کہ کیا ملک مصر میرا نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں خوشامدیوں نے کہا ساری دنیا اور خدائی صرف آپ ہی کی ہے خدا کو یہ بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے آخر کو دریاے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبوراً چھوڑ اگیا)

فرعون بے سامان (ا) صفت :- وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی اترائے اور سرکشی کا دم مارے - بن ملک کا نواب - کمزور سرکش - مغرور - متکبر - گھمنڈی - ظالم - آزار رساں - تکلیف دہ - بدذات - شریر ﻉ

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } ذوق

فرعونی (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - تمردی - بدذاتی - شرارت ﻉ

ترک کر اے رقیب فرعونی آہ میری عصاے موسےٰ ہے (دولی)

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرغُل (معرب فرگل) اسم مؤنث:- روئیدار لبادہ - روئی بھرا ہوا جُبّہ - ایک قسم کا جاڑے کا لباس ۵

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا جو اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (۱) تابع فعل:- (۱) جلد جلد - کمال سرعت سے - بہ تعجیل - جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے فرفر سبق سُنا دیا (۲) چمڑے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اُس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُردو میں نہیں بولتے +

فرفر اڑانا (۱) فعل متعدی:- (۱) جلد جلد کاٹنا - جلدی جلدی تراشنا - جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دئے - (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا - جیسے شکستہ عرضی فرفر اڑا دی

فرفر باتیں کرنا (۱) فعل متعدی:- جلدی جلدی بولنا +

فرفر پڑھنا (۱) فعل متعدی:- جلدی جلدی پڑھنا - بے لگے پڑھنا +

فرفر یاد ہونا (۱) فعل لازم:- ازبر یاد ہونا - خوب یاد ہونا ۵

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث:- ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو مزاجاً چوتھے درجہ میں حار اور نافع لقوہ فالج استسقا وغیرہ ہے +

فرق (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی - علیحدگی - فصل - بچھوڑا - بچھویا + (۲) فاصلہ - بُعد - دُوری - مسافت - (۳) بل - انتر - تفاوت - اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ - (۵) سر - مونڈ - راس - سیس - (۶) تمیز - شناخت - امتیاز - (۷ - ا) ہندسہ: گھٹاؤ - کمی - کسر - کوتاہی (۸ - ا) دُوئی - ڈراؤ - بیگانگی - مغایرت - غیریت +

فرق آجانا (۱) فعل لازم:- (۱) مغایرت ہونا - پہلی سی بات نہ رہنا - غیریت ہونا - دُہراؤ ہو جانا - اتحاد نہ رہنا - ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹا لگنا - داغ لگنا - بات بگڑنا - جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا - دوغلاپن ہونا - اصلیت میں اختلاف ہونا جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا - رنجش آجانا - بدمزگی ہو جانا - ان بن ہو جانا +

فرق پڑنا (۱) فعل لازم:- اختلاف ہونا - نہ ملنا - میل نہ کھانا - تفاوت ہونا +

فرق سے (۱) تابع فعل:- فاصلہ سے - ہٹ کر - پرے - علیحدہ - جیسے فرق سے بیٹھو - فرق سے کھڑا تھا +

فرق عظیم (ع) اسم مذکر:- بڑا بھاری تفاوت - بڑا بل +

فرق کرنا (۱) فعل متعدی:- جدا کرنا - تمیز کرنا - الگ کرنا - نیارا کرنا + صورت بدلنا - تبدیل کرنا +

فرق نکالنا (۱) فعل متعدی:- تفاوت معلوم کرنا - غلطی نکالنا - اختلاف مٹانا +

فرق ہونا (۱) فعل لازم:- جدائی ہونا - اختلاف ہونا - تفاوت ہونا +

فُرقان (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف - کلام اللہ - کلام الٰہی - مصحف مجید وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی +

فُرقت (ع) اسم مؤنث:- جدائی - ہجر - مفارقت - بچھویا - علیحدگی - تفرقہ - برہ +

فِرقہ (ع) اسم مذکر:- قوم - گروہ - جماعت - جتھا - ٹھٹھ - منڈلی - زمرہ - جرگہ - فریق - ٹولی +

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر:- میل کا آٹھواں حصہ - دو سو بیس ۲۲۰ گز +

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث:- وطن جانے کی رخصت - چُھٹی یا رضا - خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا وضع تنخواہ چھٹی ملے +

فرما (۱) اسم مذکر:- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ - اک رُخہ چھپا ہوا کاغذ + پروف - پروف شیٹ +

فرما موڑنا (۱) فعل متعدی:- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جز بنانا +

فرمان (ف) اسم مذکر:- شاہی حکم - حکم بادشاہ - بادشاہ کی طرف سے کتابت - توقیع - راج آگیا + حکمنامہ - منشور - پروانہ + سند شاہی + مطلق حکم - آگیا ۵

کون سے دل میں نہیں یار ترے عشق کا نقش
کس قلمرو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت:- (۱) تابع - مطیع - محکوم - آگیا کاری - زیر فرمان - زیر حکم - ادھین - تسلیم کرنے والا - (۲) اسم مذکر:- ملازم - نوکر - چاکر - خدمتی +

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث:- اطاعت - تابعداری - انقیاد +

فرمان برداری کرنا (۱) فعل متعدی:- اطاعت کرنا - حکم ماننا - تابعداری کرنا +

فرمان بھیجنا (ہ) فعل متعدی :- حکم بھیجنا - حکم جاری کرنا - حکمنامہ بھیجنا - پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر :- حکم بجالانے والا - فرمان بردار - مطیع و منقاد -

فرمان روا (ف) اسم مذکر :- حکمراں - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث :- حکمرانی - حکومت - بادشاہی - حاکمی +

فرمان صادر کرنا (ہ) فعل متعدی :- حکم نافذ فرمانا - حکم جاری کرنا +

فرمانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حکم دینا - ارشاد کرنا - بولنا - کہنا - بیان کرنا + برس کرنا - (۲) اسم مذکر :- ارشاد - حکم - اگیا +

فرماؤ تو قبالہ منگواؤں (ہ) محاورہ :- یعنی اب چاہیئے مکان پر قبضہ کر کے نہ بیٹھیئے - جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں - لطیفہ - ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جم کر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھّے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث :- درخواست - مانگ - طلب - طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا - حاجت - ضرورت - بطور حکم سفارش + ارشاد - حکم - فرمان +

فرمائش کرنا (ہ) فعل متعدی :- درخواست کرنا - چاہنا - تمنا کرنا - کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا - ارشاد کرنا - تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت :- (۱) فرمائش کی ہوئی - درخواست کی ہوئی - حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی - مجازاً عمدہ - نفیس - (۲-ہ) بازاری :- جوتی - مضبوط جوتی - جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کیسی نہیں میں رتھ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سے پلپلا ہو جائیگا - } (راحت)

فرمائشی پڑنا (ہ) فعل لازم :- جوتیاں پڑنا - جوتیاں لگنا ؎

عدو کا باریاب اُس بزم میں [illegible] کر   پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جائے (بیباک)

فرمائشی لگانا (ہ) فعل متعدی :- مضبوط جوتی سے مارنا - خوب جوتہ کاری کرنا - جوتیاں مارنا +

فرنٹ (انگلش Front) صفت :- (۱) باغی - متمرد - سرکش - برگشتہ - پھرا ہوا - بگڑا ہوا (۲-ہ) برخلاف + ناراض - خفا - رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) باغی ہو جانا - بغاوت کرنا - سرکش ہونا - سرکشی کرنا - پھر جانا - بگڑ جانا - حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا - برخلاف ہو جانا - رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر :- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) نصاریٰ - عیسائی - انگریز - یورپین - فرنگی (۲) یورپ - فرنگستان - ممالک مغربی (اصل میں فرنک Frank) سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر :- یورپ - ولایت +

فرنگی (ف) اسم مذکر :- انگریز - اہل فرنگ - یورپین +

فرنگی بچہ (ہ) اسم مذکر :- انگریز بچہ - یورپین نژاد - زائدۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جماتے اور اوپر سے پتے چھڑک دیتے ہیں - جیسے "فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا - یعنی نیک و بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) تابع فعل :- نیچے - تحت - زیر + کم + سفلہ - کم رتبہ - پنچ (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت :- عاجز - متواضع - غریب - مسکین - ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا   وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث :- عاجزی - مسکینی - تواضع - غربت - ادھینا - ادھینائی ؎

بشر جو اس تیرہ خاکدان میں پڑا یہ اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے } ([illegible])

فرو کرنا (ہ) فعل متعدی :- دبانا - بٹھانا - بجھانا - جیسے غصّہ فرو کرنا +

فرو

فرومایہ (ف) صفت:- نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

فروہونا (ہ) فعل لازم:- دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے آتش فروہونا +

فُروٹ (و) صفت:- (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) ا:- خوب زدوکوب کرنا۔ (۳) ا۔ بازاری:- جماع۔ کھیل۔ ڈولا +

فروٹ اُڑانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ (۲) تماچہ مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتے اُڑانا۔ (۳) بازاری:- کھیل بنانا۔ جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا +

فروٹ جانا (ہ) فعل لازم:- سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

فِروخت (ف) اسم مؤنث:- بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض +

فِروخت کرنا (ہ) فعل متعدی:- بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا +

فُرود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر:- اُتراؤ۔ ٹکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث:- اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ جیسے سرائے۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

فَرْوَری (انگلش Febzuary) اسم مذکر:- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فِروش (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔ جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

فِروشندہ (ف) اسم مذکر:- بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا نقیض +

فروع (ع) اسم مذکر:- فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فُرُوغ (ف) اسم مذکر:- روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فُروغ کواکب دوچنداں ہوا ہراک ساکن نُہ حیراں ہوا (ناسخ)

زمیں پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہ ہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے (امانت)

(اُردو میں بہ فتح فا مستعمل ہے)

فرہ

فُروغ پانا (ہ) فعل لازم:- رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔ نام پانا ؎

آرزومند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (ہ) فعل لازم:- بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔ اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشیں جاکے فروکش ہوئے دالانوں میں مشورے نظم و نسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگزاشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) نظر انداز۔ قلم انداز۔ درگزر۔ چھوٹ۔ (۲) اغماض۔ آناکانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔ (۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چُوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

فروگزاشت کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگزرنا۔ نظر انداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آناکانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

فروماندگی (ف) اسم مؤنث:- ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس مفلسی۔ تنگدستی + کم زوری +

فروماندہ (ف) صفت:- عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

فروہی (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) دستوری بٹا۔ داروغہ کا حق۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر:- سنگ تراش + (ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کرلی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدۂ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جاکر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کرکے پہاڑ کو تراشتا اور بجا بجا شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی لے آیا جس وقت یہ اپنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اس نے یہ خبر اُڑادی کہ آج رات کو شیریں گزر گئی پس اس نے مایوس ہوکر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی جوئے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

فره

کار تبہ رکھتا تھا ایک روز شیریں فنس میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے فنس کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہوگیا اور بالتالت شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستون سے ایک نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجدیا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہوگئی یہ سُنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جاملا اور اس لونڈی کو فرہادکُش کہنے لگے

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پوچھو فرہاد سے اس تلخیٔ حسرت کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث :- (۱) دانش - دانائی - سمجھ - عقل و ادب - فہم - فراست و کیاست - (۲) کتاب لغات فارسی - جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

فِری (انگلش Free) صفت :- آزاد کھلے بند - وارستہ + بری - معاف + بے روک ٹوک - بلاقیمت - مفت + خود مختار +

فریاد (ف) اسم مؤنث :- (۱) غل - شور - داویلا - دہائی - مظلوموں کی آہ و زاری - آہ و نالہ ۔

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)

تھرا اُٹھے او چرخ فرشتے تری سنکر تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش - دادخواہی - استغاثہ +

فریادرس (ف) اسم مذکر :- فریاد کو پہنچنے والا - دُہائی سُننے والا - مغیث - داد دینے والا - منصف - نیاؤ کرنے والا ۔

دستِ بدمستی کی ٹوٹ کے فریاد بہت نہ ہوا کوئی بھی فریادرس جام شراب (ذوق)

بُتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریادرس ہے (تراب)

فریادرسی (ف) اسم مؤنث :- دادرسی - انصاف دہی - نیاؤ +

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) غل مچانا - شور کرنا - آہ و زاری کرنا - نالہ و فغاں کرنا - دکھڑا رونا - (۲) نالش کرنا - استغاثہ کرنا - داد چاہنا +

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی :- دادرسی کرنا - انصاف کرنا فریاد سُننا نیاؤ کرنا +

فری

فریاد لانا (ف) فعل متعدی :- کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا - داد کو آنا -

گیا نہ کوئی ترے شہر کہنے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہو ارمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث :- دُہائی دینے والا - نالشی - دعویدار - دادخواہ - مدعی - مستغیث +

فِریب (ف) اسم مذکر :- (۱) دغا - مکر - حیلہ - خُدع - دھوکا - بُتّا - جُل - دم جھانسا چھل - چھل بٹا ۔

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طغرل و سنجر کھُلا - (غالب)

(۲) چالاکی - چلتر - عیاری (۳) طلسم + شعبدہ +

فریب دینا (ف) فعل متعدی :- دھوکا دینا - دغا کرنا - چھلنا - دم دینا - جُل دینا - چالاکی کرنا - بُتّا دینا - جھانسا دینا +

فریب سے (ف) تابع فعل :- چھل سے - دغا سے - دھوکے سے - چال سے دم سے - عیاری اور مکر کے وسیلہ سے +

فریب کرنا (ف) فعل متعدی :- دغا کرنا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - دھوکا دینا +

فریب میں آنا (ف) فعل لازم :- دم میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں پھنسنا +

فریب دہی (ف) اسم مؤنث :- (قانون) دھوکا دینے کا جرم - دغابازی - ٹھگی - دغل فصل +

فریبی (ف) اسم مذکر :- چھلیا - دغاباز - مکار - حیلہ ساز - دھوکے باز - ٹھگ پاکھنڈی - پھپٹ باز +

فریبیا (ف) اسم مذکر :- دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت :- (۱) فرد - یکتا - یگہ - بے مثل - بے نظیر - لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فریدالدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث :- ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) حضرت شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر بچوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ یہ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑگیا (۲) بچوں کا ایک ظریفانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بدحیثیت ٹٹو پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھکر فرید گنج نہ رہے

دُکھ نہ رہے رنج یہ صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کر کے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج (ہ) بابا فرید کے فقیروں کی صدا جس کی کیفیت بنبر۲ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر:۔ (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جو ملک فارس میں طہورث کی نسل سے حضرت عیسیٰ کے زمانہ سے ۵۷۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں دو ہی مہینے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا جس نے گلئے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہوا)

فریدی (ہ) اسم مؤنث:۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت:۔ (از فریفتن) دھوکا کھایا ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ موہا ہوا۔ شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون عاشق۔ دل دادہ +

فریفتہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ موہا جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر سوز)

نہ تھا تحمل اگر اس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاح میں گروہ۔ جماعت + فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی۔ طائفہ۔ زمرہ۔ جتھا ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۲) (ہ):۔ مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعی کا گروہ۔ مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو۔ اصل فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا۔ فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر۔ تثنیۂ فریق) طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ۔ جانبین۔ متخاصمین +

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر:۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھچر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گردہ۔ تصویر کا چوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چرا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب پنجر ٹھٹرٹی +

فُزُوں (ف) صفت:۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

فساد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ سمیت۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ تغیر۔ تبدل۔ (۲) غدر۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمردی +

فساد اُٹھانا یا برپا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر:۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیکاری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

فساد کی جڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدأ فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ فتوریا۔ بس کی گانٹھ۔ فتور مجسم۔ بانیٔ فساد ؎

بھلا کے غیر کو تا ٹم نہ کر فساد کی جڑ نکال اس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ

جو خط کے لکھنے میں برپا ہوں سو طرح کے فساد تو ٹھیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ (بحر)

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر:۔ معدے کا بگاڑ۔ پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت:۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتوریا۔ نٹ کھٹ۔ شریر۔ کھوٹا +

فسانہ (ف) اسم مذکر:۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگزشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فسخ (ع) اسم مذکر:۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ رائے پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کھنڈن۔ کھنڈت۔ بھنجن بھنگ۔ نسخ۔ منسوخی۔ تردید۔ رد +

فسخِ عزیمت (ع) اسم مذکر:۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ پلٹنا +

فسخ

فسخ کرنا (ا) فعل متعدی:- توڑنا- پلٹنا- بھنگ کرنا- کھنڈت کرنا- منسوخ کرنا- رد کرنا- ٹھیکہ توڑنا +

فسخ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹوٹنا- بھنجن ہونا- ارادہ نہ رہنا- منسوخ ہونا +

فسق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی- حکم عدولی- امرِ حق کا چھوڑنا- راہِ راست سے پھرنا- بدکاری- گناہ- جرم- خطا- قصور- گناہ کبیرا +

فسق و فجور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور- بدراہی- گمراہی- بدکاری- گناہ کبیرا +

فسون (ف) اسم مذکر:- منتر + جادو- ٹونا- سحر- ٹوٹکا + پڑھنت- موہنٹھ سے

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر　کیا فسون بھول گئی نرگسِ جادو اپنا (رند)

فسوں ساز (ف) اسم مذکر:- جادوگر- سحرساز- موہنے اور تسخیر کرنے والا سے

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب　پودے نرگس کے جو تربت پہ اگا کرتے ہیں (مؤلف)

فشار (ف) اسم مذکر:- تنگئ قبر- قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور ہڈی پسلی ایک کردیتی ہے- اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا سے

جلادیا یہ شب غم نے بعد مرنے کے　کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات　کس مردے پہ فشار نہ زیر زمیں ہوا- (اسیر)

فشارِ قبر (ف + ع) اسم مذکر:- دیکھو (فشار) سے

ہیں کچھ مردہ نہیں کیوں جیتے جی یارب دکھاتے ہیں
فشارِ قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو　} (نامعلوم)

فشردہ یا افشردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا- عرق نکالا ہوا- (۲) اسم مذکر:- عرق- رس +

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی- تیز زبانی- خوش کلامی- خوش گفتاری- علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و مشکل سے کلام کا پاک ہونا سے

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھیگا جیسا ہم سمجھتے ہیں　} (نسیم)

فصّاد (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا- رگ زن- نشتر زن- جراح +

فصد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا- رگ نی- نشتر زنی سے

رانہ ہوکے جو اشتا مجھے ہوتا ہے ملال　خون روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے (اسیر)

فصل

فصد کھلنا (ا) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا- رگ سے خون جاری ہونا- خون نکلنا- سے

کیا تماشا ہے رگ لیلیٰ میں ڈوبا نشتر　فصد مجنوں باعث جوشِ محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا- خون لیوانا- رگ سے خون نکلوانا- (۲) جنوں یا سودا کا علاج کرانا- دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط رائے دیتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

فصد کھولنا (ا) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا- خون نکالنا- رگ کھولنا-

فصد لینا یا فصد میں لینا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا- رگ سے خون لیوانا + خون لینا- فصد کھولنا- (۲) اپنے جنون یا سودے کا علاج کرانا سے

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا　فصد لو اپنی کہو جا کر دوا دو چار دن (صبا)

فَصل (ع) اسم مونث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم- رت- موسم- سماں سے

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم　تاکہ پہلو کی کریں فصلِ زمستاں آتش (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دور ہوئے　تازہ اس فصل میں زخموں کے پھر انگور ہوئے (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب- ادھیائے کھنڈ- کتاب کا حصہ + بیان- ضمن + پرب- حد- (۴) جدائی- فرق- علیحدگی- (۵) حجاب- پردہ- اوٹ- دو چیزوں کے بیچ کا حجاب- (۶) قطع و برید- (۷) ا:- غلہ اناج- ان- ساکھ- پیداوار- جنس- جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے- دو چیزوں کا فرق بتانے والی چیز- مابہ الامتیاز (۹) ا:- دہراؤ- دوئی- نفاق- پھوٹ- (۱۰) ا:- مرادف دغا- فریب- دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

فصل استادہ (ف) اسم مونث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی- کھڑا اناج +

فصل بہار (ع + ف) اسم مونث:- موسم گل- بسنت رت- ربیع- مارچ کے وسط سے مئی تک کا موسم- پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ- سے

جوبن کے جو دن آئے تو عاشق ہوئے پیدا　جب فصل بہار آئی تو بلبل نظر آئے (مطلب)

فصل تخم ریزی (ف) اسم مونث:- بوار کا سماں- بیج بونے کا سماں- بیج ڈالنے کا موسم +

فصل خریف (ع) اسم مونث:- ساونی- برس کے پہلے چھ مہینے جن میں

جوار باجرا مونگ موٹھ اڑد ملکئی تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک خیال کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث :- اساڑھی - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے - اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع + ف) اسم مؤنث :- دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع + ف) صفت :- منسوب بہ فصل - فصل سے متعلق - موسمی - رُت کا +

فصلی بخار (ا) اسم مذکر :- وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (ا) اسم مذکر :- ہولی کا بھڑوا موسمی مسخرہ +

فصلی سال (ا) اسم مذکر :- دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (ا) اسم مذکر :- (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے - (۲) پنجاب :- چند روز کا یار - غرض کا آشنا مطلبی یار - ابن الوقت +

فصلی میوہ (ا) اسم مذکر :- موسم کا میوہ - رُت کا پھل +

فُصول (ع) اسم مذکر :- فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر :- برس کی چاروں رتیں - جاڑا - گرمی - ربیع - خریف +

فَصیح (ع) صفت :- خوش بیان - خوش کلام - خوش گفتار - سہل گو - شیریں زبان - شیریں کلام - مٹھ بولا - خوش گو +

فَصیل (ع) اسم مؤنث :- آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار - شہر پناہ شہر کی چار دیواری +

فَصیل باہر (ا) تابع فعل :- بارہ پتھر کے باہر - شہر بدر - جمنا پار +

فَضَا (ع) اسم مؤنث :- (۱) زمین کی فراخی - وسعت زمین - کشادگی صحن خانہ - کھلا ہوا میدان - دلکشا میدان - مطلق وسعت - فراخی - کشادگی - سطح - میدان ~

آبادے فضائے عدم ہم سے خاک ہو کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) و :- بہار - جوبن - رونق - کیفیت - دلچسپی ~

باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے کیجئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی } (۔)

فَضَا کا مقام (ا) اسم مذکر :- کیفیت کی جگہ - بہار کی جگہ - دل لگی کا مقام - وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر :- (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں - نیک اور پسندیدہ خصلتیں - خوبیاں - نیکیاں - عمدگیاں - ہنر - جوہر - اعلیٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر :- حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

فَضْل (ع) اسم مذکر :- (۱) زیادتی - افزونی + عطا بخشش - علم + ہنر - جوہر - بزرگی + رحم - مہربانی - مصرعہ میر حسن ع

اُسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

(کہاوت) فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں (۲) (عورتوں) بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس - بی شادی - ہوا وغیرہ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھ یہ روتا ہے +

فَضْل الٰہی (ع) اسم مذکر :- خدا کی مہربانی - خدا کی عنایت + شکر ہے - خیریت ہے - مثلاً آپ مزاج کیسا ہے ؟ فضل الٰہی ہے +

فَضْل کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) رحم کرنا - مہربانی کرنا - دیا کرنا + (۲) ا :- شفا بخشنا - آرام دینا - چنگا کرنا +

فضل مَولےٰ (ع) ندا (فقرا) :- (۱) خدا خوش رکھے - خدا اپنا فضل کرے - خوش رہو - خدا کی عنایت رہے - (۲) عنایت خدا - خدا تعالےٰ کی نظر مہر - جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ +

فضل ہے (ا) محاورہ - خیریت ہے - کھیم کُسل ہے +

فُضَلا (ع) اسم مذکر :- فاضل کی جمع - عُلما +

فُضَلات (ع) اسم مذکر :- فضلہ کی جمع +

فُضلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) افزود - بچا ہوا - زیادہ + پس خوردہ - جھوٹ - جھوٹن - جھوٹا کھانا - (۲) پھوک - گادھ - وہ ثُفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا مثانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز چرک میل کچیل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل ثمر نہ رہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں - یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ~

فضو

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را　چو باغباں بہرد بیشتر دہد انگور　(سعدی)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت + انحد۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) ا:- بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگان۔ بیکار۔ نکمّا۔ (۳) ا:- فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) بفتح اول:- زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

فُضُول باتیں (ا) اسم مؤنث:- بکّی اور محض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس +

فُضُول خرچ (ا) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ لٹاؤ۔ خرّاج +

فُضُول خرچی (ا) اسم مؤنث:- اصراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

فُضُول خرچی کرنا (ا) فعل متعدی:- اصراف کرنا۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

فُضُول گو (ع + ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

فُضُول ہے (ا) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

فَضِیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی +

فضیحت کرنا (ا) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سُنانا۔ لتّے لینا۔ دور دبک کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو
بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے　} (بحر)

(۲) پُوربی:- جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھرکار ہونا ؎

اب وصل کا ہے ذکر نہ، میل کی باتیں　اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (نجمل)

فضیحتی (ا) اسم مذکر:- عو:- (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (ا) فعل متعدی:- عو:- (۱) فضیتی کرنا۔ سوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے)

فضیحتیں کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کیں ترک مے پہ پیر مغاں نے فضیحتیں　میں توبہ کرکے اور گنہگار ہو گیا (سلیم)

فعل

فَضِیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی + ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) ا:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

فضیلت کا تمغہ (ا) اسم مذکر:- وہ تمغہ جو کسے علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سند لیاقت۔ سرٹفکیٹ۔ میڈل +

فضیلت کی پگڑی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (ا) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے مُضغہ۔ لوتھڑا۔ ہیولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) ا۔عو:- مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیّاری۔ چرتر ؎

بانسا آوے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تنکاریاں　} (جان صاحب)

(۵) ا۔عو:- سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

فطرت کرنا (ا) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیّاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھوت کرنا +

فطرت لڑانا (ا) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

فطرتی (ع + ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادھارن۔ بے ساختہ۔ بلا تصنّع (۲) ا۔عو:- شوخ۔ عیّار۔ چالاک۔ متفنّی + فتنہ پرداز۔ چالباز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

فِطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

فَطِیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

فطیری روٹی (ا) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

فِعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲) حرف

فعل

کریا۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سہنا پایا جائے (۳) حرکت وجنبش آدمی (۴) ا:۔ کوتک ۔ لچھن ۔ کرتوت ۔ حرکت بد ۔ کُکرم ۔ کارج ۔ حرکت بیجا ؎

رات کو بادہ کشی دن کو خیال توبہ اے مخیر تیرے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (مخیر)

[illegible] کر۔ حیلہ۔ بکھیڑا۔ بکھیڑ ڈالے۔ بھگل۔ پاکھنڈ ۔ دھاندل۔ بہانہ + (اس کا تلفظ فَیل ادا کرتے ہیں) (۶) ا:۔ بدفعلی ۔ بُرا کام + زنا + لواطت + فرشتہ۔ بھوگ بلاس ۔ مباشرت ۔ محبت داری ۔ جماع ۔ مجامعت ۔ وہ بات +

فعلِ جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح ۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعلِ شنیع (ع) اسم مذکر:۔ حرکت بیجا ۔ کُکرم ۔ شرمناک فعل ۔ جیسے عیاشی زناکاری ۔ قماربازی وغیرہ +

فعل ضمانتی (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت ۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعلِ عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائگان +

فعل کرانا (ا) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا ۔ اغلام کرانا ۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا ۔ بدفعلی کرنا ۔ کُکرم کرنا ۔ (۳) عمل کرنا ۔ کسی کام کا عامل ہونا ۔ (۴) مکر کرنا ۔ حیلہ کرنا ۔ فریب کرنا ۔ پاکھنڈ کرنا ۔ دھاندل کرنا ۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فَیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ فعل غیر متعدی ۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے ۔ اکرمک کریا ۔ جیسے حامد آیا ۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فَیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا ۔ فساد کرنا ۔ کھُرد لانا ۔ (۲) چنید کرنا ۔ دھاندل کرنا ۔ بے ایمانی کرنا ۔ (۳) شرارت کرنا ۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا ۔ بگڑنا ۔ مچلنا ۔ بدذاتی کرنا ۔ بپھرنا ۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے

یہ اگر ڈر ہو نشہ پیکر کہیں لا دے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے مے پلا کر دیکھ لو (معروف)

دل دیکھے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

(۴) ہٹ کرنا ۔ پاؤں پھیلانا ۔ امنڈنا ۔ پھیلانا ۔ اصرار کرنا ۔ (۵) مکر کرنا ۔ پاکھنڈ کرنا دھاندل لانا ۔ بھگل گانٹھنا ۔ (اس کا تلفظ بھی فَیل لانا ہے) ۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ فعل غیر لازمی ۔ وہ فعل جس میں

فغف

مفعول کے سُننے کا انتظار رہے یا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا ۔ احمد روٹی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا ۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا ۔ پاکھنڈ کرنا ۔ مکر کرنا ۔ فریب کرنا ۔ (۳) اصرار کرنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اُڑنا ۔ (اس کا تلفظ بھی فَیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو ۔ حرام ۔ خلاف قانون ۔ غیر مُباح ۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق ۔ حرکت نامناسب نازیبا بات ۔ ناموزوں امر ۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف) :۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو ۔ جیسے ہونا ۔ شدن ۔ بودن ۔ تھا وغیرہ +

فِعلاً (ع) تابع فعل:۔ عملاً ۔ از روئے عمل یا فعل ۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل ۔ قولی کا نقیض ۔ عملی ۔ فعل سے متعلق کام کا +

فِعلیا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) فَیلیا ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ دھاندل باز ۔ پاکھنڈی ۔ بھگلیا + (۲) ضدی ۔ ہٹیلا ۔ ہٹی ۔ (تلفظ فَیلیا)

فعلیہایا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ دیکھو (فعلیا)

فُغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور ۔ غوغا ۔ واویلا ۔ نالہ و فریاد ۔ آہ و زاری ۔ یہ لفظ فُغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور و غوغا ہو گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب ۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فَغ یا فُغ بُت کو کہتے ہیں اور فُور یا پُور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فقر

اگر بیٹا ہوگا تو ہم اُسے بھینٹ چڑھا دینگے یعنی بُت کے نام کر دینگے فارس والوں نے اُس چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فَقُرّو ہونا (۱) فعل لازم:- ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا +

فَق (۱) صفت:- خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکا بکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی مادّے کے اُڑ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (۱) فعل لازم:- خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا + (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (۱) صفت:- حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ع

چرخ چارم سے زمیں پر کون اختر اُترا مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی رات (اختر)

فق ہو جانا (۱) فعل لازم:- چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ع

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میر حسن)

فق ہونا (۱) فعل لازم:- رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و متحیر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ع

کس گل کا منہ چمن تیرے آگے فق نہیں یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فُقْدان (ع) اسم مذکر:- گم کرنا۔ گم ہونا۔ گمشدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مرکبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت +

فَقْر (ع) اسم مذکر:- (۱) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ع

دل فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر:- تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور نہوت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فُقَرا (ع) اسم مذکر:- فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

فقرائے ہند (ع + ف) اسم مذکر:- ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

سنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے مُنہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت لگائے رہتے ہیں کہ مٹّی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو یہانتک اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنّا۔ سر سے پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پروا ہو کر مولا میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی صعوبتیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن داتا کے فضل سے مالا مال ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقہ چُپ سادھ اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے اُسے سکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں اُلٹا لٹک کے نفس امّارہ کو تپتّا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام سے لو لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات جپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

جوگی۔ یہ بھی یاد الٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا جادو سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے بیروں سے اُن کو محبت بیتالوں پر ان کی حکومت۔ اور علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کرشمہ دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے میت نہیں اگرچہ سناسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکھ پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھکر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سمت ۱۵ مطابق

فقر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع علاقہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۱۶ میں اپنے کمالات کے سبب گدّی نشین ہوا ہے اور سنہ ۱۴۹۰ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک رکھو بچپن سے فقرائے کامل کی محبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کسی سے تعرض۔ قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے حتےٰ کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سمت ۱۵۹۶ مطابق سنہ ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے ہری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئے ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ ہی پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب تطویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کیتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مر جائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اوّل اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ سبز ترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اُگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدہ یعنی قدیمی ہے نہ کوئی اُس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی ۱ شراب پینا۔ ۲ جھوٹ بولنا۔ ۳ شکار کھانا۔ ۴ پراستری سے بھوگ کرنا۔ ۵ جیو گھات۔ ۶ چوری اور ۷ بعد غروب آفتاب کھانا مگر رشب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں پہلے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اُپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے سپت دش جائز نہیں جو سپت دش کریگا نرگ ماری ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیوتم اُش نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی اُن کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنتھ جین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی تپسیا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترکِ سپت دش ہے اور ہم نے ابتک کسے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس ۲۴ اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اُکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ مُنہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندو ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے مست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا ۱ برہما چارج جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے ۲ گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے ۳ بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپُرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھلوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے ۴ سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل مشکل عبادتیں کرنا +

نقر

کبیر پنتھی - یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گرو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بدیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کرکے درج کیا جاتا ہے - اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو را مانند جی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپسّیا کے زور سے دشنو مت پھیلایا پہلے صرف سراوجین پنتھ تھا - کبیر صاحب چھالہ ہات ایک برہمنی کے پیٹ اور را مانند جی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کرکے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھ کر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو را مانند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کرکے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار بید آنکھوں سے بشن - مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے - کبیر صاحب سمت ۱۶۳۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام ندیا ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سماد پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں - اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنو مت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا +

دادو پنتھی - اس پنتھ کا حال اوّل ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے انتخاب و تحقیق کرکے لکھتے ہیں - دادو جو را مانند جی کے ماننے والوں اور وشنو مت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے چیلے ۵ دیووں میں سے ایک ادی کا چیلا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال ۱ - جمال ۲ - بیجل ۳ - بدھن ۴ کے بعد دادو گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا اُون صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر واقع اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور کلیان پور سے نرائنے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس ۳۷ برس کا ہو گیا تھا یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ عمر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیڑانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور آلہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سنہ ۱۶ع یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا - نرینا میں جو دادو پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چارپائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے - جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے - اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے - یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ دادو کا دوہا ہے ؎

دادو دنیا باؤری بھیر بھیر مانگے سون لکھن ہارا لکھ گیا ڈیٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر دادو پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ دادو صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں اِن کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا دادو صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروا نہ کی دادو صاحب نے سمت ۱۶۱۴ میں بمقام نرانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سماد پُجتی ہے اُن کے بعد کوئی چیلہ نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے +

موہن پنتھی - اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۱۶۰۱ میں بمقام گلتا متصل جیپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں چوبیس ۲۴ برس تک دیوپور ضلع سنبل گڈھ علاقہ گوالیار میں کنوار کا ندی کے کنارے عبادت آلہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پُجتی ہے اس پنتھ کے لوگ بھدرا بھیک رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں وشنو مت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے +

چرنداسی - یہ پنتھ بابا چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۶۶۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے خُرد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو چھے مہینے پہلے پرچہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

نفر

کر کے چندروز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہو گئے وشنومت پرمان کا بھی اعتقاد ہے سمت ۱۰۳۹ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدّی پجتی ہے - علم سردھا انہیں کا ایجاد ہے +

ریداسی - اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانندجی کے چیلہ ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانندجی کے چیلوں کو بھی مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانندجی نے ناراض ہو کر سراپ (بددعا) دیا اور اس کی وجہ سے اُنہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانندجی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کرامتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخرالامر سمت ۱۶۰۸ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدّی نشین نہیں ہوا اب صرف گدّی پجتی ہے وشنومت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی - ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خداتعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہوئے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو اِس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دود نہیں ہیں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دود پلائیو ہیں نے لاآلہیں سے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سُوَرنی اپنے بچّوں کو دود پلا رہی ہے بالیک جی اُسے بچّوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دود پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ اِنہوں نے اپنے پیر بالیک جی کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سُوَرنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہو گیا پھر خداتعالےٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی مسجد بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی مسجد ضرور ہوتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدم سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر سب

فقر

یا تو ان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھ دیا - فقط سید احمد - ۵ رجون ۱۸۹۹ء مقام شملہ

فقروں (۱) اسم مذکّر :- فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (۱) فعل لازم :- باتوں میں آنا - دم میں آنا - فریب میں آنا - جھانسے میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں آنا - چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فِقْرہ (ع) اسم مذکّر :- (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈّی - کمر کا منکا - ریڑھ کی ہڈّی - (۲) نثر کا ٹکڑا - عبارت کا ٹکڑا - کلام - جملہ (۳) ا :- دم - جھانسا - دھونس - بُتّا - دھوکا - چال - چھل - فند - فریب + جھوٹی بات - جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (۱) صفت :- چالیا - چالباز - عیّار - دمباز - دھوکے باز - بُتّہ باز - جھانسے باز - ؎

روز وعدہ کرتے ہو آنیکا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (باقر)

فقرہ بتانا (۱) فعل متعدی :- دم دینا - جھانسا دینا - کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا - شگوفہ چھوڑنا - چٹکلہ چھوڑنا - عیاری کرنا - بہانہ کرنا - ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرہ یوں ہیں بتائینگے (عیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (۱) فعل متعدی :- کوئی بات دل سے گھڑنا - جھوٹی بات بنانا - گپ اُڑانا - دھوکا دینا - بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - شگوفہ چھوڑنا - اُشغلہ چھوڑنا - گپ اُڑانا جیسے "یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو" - (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا - چال بن پڑنا - جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ موسے تھا کہ فقرہ چل گیا وان لنترانی کا
تہارے طالب دیدار یہ دعوے نہ مانیں گے
(شیخ ابراہیم ذوق دہلوی)

فقرہ دینا (۱) فعل متعدی :- دم دینا - بُتّا دینا - جھانسا دینا - چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے
(امانت)

لیکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب یہ کسے اور کو دیجے فقرا
کچّی جو گولیاں کھیلا ہو اُسے دم دیجے تم سے مطلب ہو جسے اُسکی بلائیں لیجے
(نظیر اکبرآبادی)

فقر

فقرے (۱) اسمِ مذکر:- فقرہ کی جمع اور نیز وہ صورت جو حروف مغیّرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے + جھوٹی باتیں - دم - جھانسے +

فقرے باز (۱) اسمِ مذکر:- دمباز - جھانسے باز - مکّار - فریبی - دھونیلا چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیّار - متفنّی - مثال دیکھو فقرہ بازیں)

فقرے بازی (۱) اسمِ مؤنث:- چالاکی - چھل بل - عیّاری - جعلسازی - دمبازی - ٹھگ بدّیا - چھل بٹّے +

فقرے بازیاں کرنا (۱) فعل متعدی:- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیّاریاں کرنا - دھوکے دینا ؎

کرنا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (۱) فعل متعدی:- فقرہ بتلانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیّاری کی: فقرے اکثر وہ معلّم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

سچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
خیر بندے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے رہتے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (۱) اسمِ مؤنث:- تُک بندی - فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ +

فقرے تراشنا (۱) فعل متعدی:- (دیکھو فقرے بنانا) [1]

فقرے ترشنا (۱) فعل لازم:- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی

فقرے ڈھالنا (۱) فعل متعدی:- آوازہ تو آوازہ پھینکنا - رموز پھینکنا - طعنہ مارنا - چبھتی ہوئی کہنا ؎

مارنا کیا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں پر کبھی ڈھال آتا نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (۱) فعل متعدی:- منہ آنا - رموزیں پھینکنا - آوازے پھینکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا ؎

فقی

یاد ہے آگے بھی ہمپر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فَقَط (ع) تابع فعل:- (۱) حرف - محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کمر میں بھی ہونا چاہیئے ؎

پر اس قید میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (میر حسن)

(۲) صفت:- بس - کافی - مکتفی - (۳) اسمِ مذکر:- خاتمہ - تمّت - تمام شد - (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

فِقہ (ع) اسمِ مؤنث:- دریافت - واقفیت - علم - مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت +

فُقَہا (ع) اسمِ مذکر:- فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر +

فقیر (ع) اسمِ مذکر:- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سا حد محتاج و ناچار ہو + گدا - بھکاری - بھک منگا - بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل ”فقیر زندہ لڑکا کیوں نہیں سمجھتے“ ؎

دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) :- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک + تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس - نادار - غریب محتاج - جیسے ”فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے“ +

فقیر دوست (ع + ف) اسمِ مذکر:- درویش دوست + وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور ان سے ربط ضبط رکھے +

فقیر بننا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش - جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا + فقیری اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا - سنیاس لینا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا +

فقیر بنا دینا یا کر دینا (۱) فعل متعدی:- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا - بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - موس لینا - لوٹ لینا +

فقیر کی جھولی (۱) اسمِ مؤنث:- بغلی - وہ تھیلی جس میں فقیر مانگ کر ٹکڑے رکھتا ہے - جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ - یعنی فقیر کے اختیار میں

[1] بندھینگے تازہ مضموں کب تلک گیسوئے سنبل پر تراشے جائینگے فقرے عبث برگ و رگ گل پر (احمدی)

ساری دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ؤ) اسم مؤنث :- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ - فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (ؤ) فقرہ :- محتاج کے بشرہ سے اُس کی ضرورت ٹپکتی ہے - ع

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے دل کی آرزو (داغ)

(مصنف) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (ؤ) فعل لازم :- (۱) خدا کی یا دخواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا - جوگ لے لینا - ع

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا } ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا - محتاج ہو جانا - تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل :- (۱) درویشانہ - درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند - ع

لے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسم مذکر :- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کردی جائے +

فقیرنی (ؤ) اسم مؤنث :- فقیر کی تانیث - بھیک مانگنے والی عورت - محتاج عورت کنگلی + نِردھی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) درویشی - گدائی + مسکینی (۲) غریبی - محتاجی - مفلسی - افلاس - کنگلاپن (۳) صفت :- فقیر سے منسوب - فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹٹکا +

فقیری اِیشر کا بُرقع ہے (ا) کہاوت :- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری ٹٹکا (ا) اسم مذکر :- درویشی چٹکلہ - سہل نسخہ - سہل علاج - چھومنتر +

فقیری لینا (ؤ) فعل متعدی :- درویشی اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر :- علم فقہ کا عالم - علم دین کا - فاضل - شرعی مسئلوں سے واقف + مُفتی +

فَک (ع) اسم مؤنث :- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا - رہا کرنا - چھوڑنا رہائی - خلاصی - (۲) نحو :- وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل - صاحب غرض - شاہجہان وغیرہ +

فکِ اضافت (ع) اسم مؤنث :- اضافت کا چھوڑ دینا - اضافت نہ پڑھنا - وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو - جیسے صاحب خرد - شہنشاہ وغیرہ +

فکُّ الرّہن (ع) اسم مذکر :- رہن شدہ چیز کو چھڑانا - انفکاک رہن - گرہوین کو چھڑانا +

فِکر (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) سوچ - بچار - اندیشہ - تردد - چنتا - اندیشہ - تدبیر - ع

فکر ہے اُن کو متاع حسن کے نیلام کی یہ سر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) ا :- خیال - دھیان + دغدغہ - ع

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جلانے کا (اسیر)

(۳) ا :- غم - رنج - اندوہ - ملال خاطر - وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) ا :- غور - تامل - خوض - (۵) ا :- پروا - حاجت - احتیاج - جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں - (۶) ا :- سوجتا - تدبیر - ٹھکانا - جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) تامل کرنا - سوچنا - بچارنا - خیال کرنا - غور کرنا (۲) تدبیر کرنا - سوجتا کرنا - (۳) رنج کرنا - غم کرنا جیسے اب فکر کیئے سے کیا ہوتا ہے +

فکرِ معاش یا معیشت (ع) اسم مذکر :- زندگی بسر کرنے کا سوچ - روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال - فکر روزی - ع

کیوں در پئے کُشتن ہے تو اے فکر معیشت سینہ تو مرا چاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

فکر مند (ع + ف) صفت :- متفکر - اندیشہ ناک - متردد - چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکر مندی (ؤ) اسم مؤنث :- (عوام) فکر - خیال - سوچ - بچار - تفکر - تردد -

فِگار (ف) صفت :- (کتابت میں) زخمی - مجروح - گھائل - جیسے دل فگار + آزردہ - زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث :- رستگاری - فیروزی - فتح مندی - کامیابی - بامرادی - آرام - راحت - آسودگی + نیکی - بھلائی - خیر + نجات - سلامتی - پناہ + عمدگی - خوبی +

فلاح کو پہنچنا (ؤ) فعل لازم :- بھلائی حاصل کرنا - نیکی کمانا - فائدہ اُٹھانا - فیض پانا - پھل پانا - مراد کو پہنچنا - ع

اس عاشق غریب کو گردوں ستائینگے پہنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (مخبر)

فَلَاحت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی۔ زراعت۔ بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی۔ بونا جوتنا +

فَلَاخَن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان۔ گوپیا۔ گوپن۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں۔ (اسس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فَلَاسِفَہ (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی بمعنی حکیم کی جمع۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض باردہ میں کارآمد ہے +

فَلَاطُون (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف۔ اتھنز دارالخلافۂ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل المسیح تقریباً فوت ہوا ؎

بلبے میرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر } ذوق
ہم جس کا عشق ہادر جس کا عامل وحشت نہیں وہ فلاطوں ہے تو بھی قابل صحبت نہیں

فَلَاکت (ع) اسم مؤنث:- فلک زدگی۔ مفلسی۔ ناداری۔ مصیبت۔ نحوست۔ بپتا۔ گردش۔ شامت (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع + ف) صفت:- مصیبت کا مارا۔ شامت زدہ۔ مفلس نادار۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدطالع +

فُلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی۔ ایکا ڈھکا۔ عمرو زید۔ بکر و خالد ولید۔ للو جگدر۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی۔ کسی۔ کوئی ایک۔ کوئی سا (۳) نامبردہ۔ وہ۔ وہ آدمی۔ شخص غائب کی طرف اشارہ۔ جیسے فلان ابن فلاں +

فَلَان (ا) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی۔ شرمگاہ زن و مرد۔ اشارہ طرف عضو تناسل + کس۔ فرج + قضیب۔ ذکر +

فَلَان مَرانی (ا) اسم مؤنث:- کس مرانی۔ کسبو۔ قحبہ۔ چھنال +

فُلانا (ا) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص۔ وہ آدمی۔ شخص معلومہ۔ جیسے فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت برا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا۔ (۲) آلۂ تناسل +

فُلانی (ا) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت۔ ایکی ڈھکی۔ زن معلومہ۔ (۲) کس فرج۔ قبل +

فِلِزّ (ع) اسم مؤنث:- (بکسر تین و تشدید زا) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو۔ دھات۔ جیسے رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا لوہا۔ سیسا۔ جست وغیرہ +

فِلِزّات (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع۔ دھاتیں +

فَلْس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ۔ پیسہ۔ (۲) مچھلی کا کھپرا۔ مچھلی کے اوپر کا چھلکا + المناس کا قرص +

فَلْسَفہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت۔ دانائی۔ دانشمندی + علم حکمت۔ آتم جوگ۔ علم موجودات + حکیم یا دانشمند ہونا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

فَلْسَفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم۔ محقق اشیا۔ بعثا پچاریا (۲) حکیمانہ۔ فیلسوفانہ۔ فلاسفانہ +

فَلَالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ) وہ نہایت ملائم گدگدا روئیں دار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بنا ہوا ہوتا ہے ۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine فلے نے سے جسکے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

فُلْس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو درستہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ½ ۱۳ انچہ سے لیکر ½ ۱۶ انچہ تک ہوتا ہے +

فِلْفِل (معرب پپل) اسم مؤنث:- مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فلک (ع) اسم مذکر:- چرخ۔ آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ امبر +

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان۔ سب آسمانوں کا آسمان۔ عرش۔ کرسی +

فلک پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا۔ کمال عزت اور افتخار بخشنا۔ نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک تک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ اترانا ؎

بیجا نہیں فلک پہ گر اُس کا دماغ ہو روے زمین پہ وہ مہ تابان ہے دوسرا (معروف)
دماغ اُس کا فلک پر کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا منہ (معروف)

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست } ناسخ
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ا) فعل لازم:- (۱) نہایت دوربین اور تیز نظر ہونا۔ (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے انہوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھلائی (عارف)

فلک

(۳) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (ا) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ۔

مصرعہ: فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا　پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا (شیدا)

فلک سیر (ا) اسم مؤنث:- بھنگ - سبزی - مہادیو کی بوٹی - کوراہی - سکھا - بوٹی ۔

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے　یا فلک سیر تو نے کھائی ہے (شوق)

انیس یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ میں آج　کہ چل کے دھوئیے آب طشت آفتاب میں پاؤں (رشک)

فلک کو خبر نہ ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا - از حد بے خبر ہونا - کسی کے طالع کو بھی خبر نہ ہونا ۔

تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں } (سودا)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبداللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رُو ہے اور یہاں رُخ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اُردو کے مسیحا بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی انہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (ا) فعل لازم:- خدا یاد آنا - ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (ا) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا - زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا - موت نظر آنا - خدا دکھائی دینا - فرشتے نظر آنا ۔

ہو گیا حسرت پروانہ میں دل سو ٹکڑے　ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آجتک　آنکھوں میں دلیں چبتی ہے وہ نوک وہ پلک
ایسا ہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک　کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول } (اندر سبھا [illegible])

فلکی (ع+ف) صفت:- آسمانی - سماوی - افلاکی - علوی - عالم بالا کا +

فُلُوس (ع) اسم مذکر:- فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں - تانبے کا سکہ - پیسہ + قرص المثاس +

فِلولجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان - تحقیق زبان - تراکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ماہیت کی واقفیت - صرف و نحو اور مادوں اور کے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فلیتہ (ا) اسم مذکر:- غلط العوام صحیح فتیلہ (۱) بتی - پلیتہ + موٹی بتی - چراغ کی بتی - (۲) توپ یا بندوق کا توڑا - شتابہ - (۳) وہ بٹا ہوا اوڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے - (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت بمعنی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندۂ شعلہ ہوں غرض اُردو دونوں صورتوں میں بہتا ہے)

فلیتہ جلانا (ا) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا - آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (ا) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا - آگ جلانا - آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں - (۲) توڑا دکھانا - بندوق کو شتابہ لگانا - توپ یا بندوق چلانا - (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا - (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (ا) فعل متعدی:- شتابہ دینا - توڑا لگانا - بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا - آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (ا) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فَم (ع) اسم مذکر:- منہ - دہن - مکھ - فوہ - دہاں +

فَمِ رَحم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا منہ - زہدان کا منہ +

فَمِ مِعدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا منہ - کوڑی - معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فَن (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال - وضع - طرح - انداز - ڈھنگ - نوع - قسم - گونہ - (۲) ف:- گُن - کرتب - دستکاری - ہنر + جوہر - دانش - علم کی شاخ ۔

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ　سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ　اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ } (ذوق)

(۳) ف:- مکر - فریب - دھوکا - چال - دم ۔

زلف افعی وش کو دھووے گر وہ پُرفن آب میں
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آب میں } (ذوق)

غیر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا　سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا } ([illegible])

(۴) حرف فارسی ہیں: کشتی کا داؤں + راہ۔ راستہ + نغمہ بقاعدۂ تجرید یعنی راہ نغمہ سے صرف نغمہ مراد لے لی ہے

چہ دانی کہ من خود چو فن میزنم :: بل بر وریر خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر:۔ (باہم مترادف ہیں) پھیر ولالے۔ چھل بٹے۔ ٹھگ وِدیا۔ عیاری ومکاری +

فَنا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بناس۔ بربادی ہے

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہنستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت:۔ معدوم۔ ناپید۔ نیست +

فنا فی الشیخ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مُرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنا فی اللہ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خداتعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خداتعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ روح میں روح کے سمانے کا مرتبہ +

فنا فی اللہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) روح میں روح ملنا۔ خداتعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خداتعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا۔ ہے

فنائی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح وخضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا

(۲) مرمٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست ونابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا +

فنا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ مٹانا۔ نیست ونابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا +

فنا ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) مٹجانا۔ تباہ ہو جانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہوجانا۔ غارت ہوجانا۔ (۲) عاشق ہو جانا۔ مفتون ہو جانا۔ کسی پر مٹجانا +

فِنانشل (انگلش) Financial صفت:۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک سے متعلق +

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کا مختار۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ +

فنانشلی (ا) اسم مؤنث:۔ فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر +

فَنْد (ف) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند +

فند فریب (ف) اسم مذکر:۔ چھند بند۔ مکر ودغا۔ دم جھانسا۔ چھل بٹا +

فُنْدُق (ع) اسم مؤنث:۔ (مشہور فِندَق) ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سرانگشت حنا بستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لب معشوق اور اکثر سرانگشت حنا بستہ یا انگلیوں کے سُرخ سِروں سے مراد لیتے ہیں ہے

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
یں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

کیوں لُبھاتی ہے مرے دل کو تو او فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اُسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈوروں پر حنا

فندقیں لگانا (ا) فعل متعدی:۔ انگلیوں کے سِروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ہے

انگلیں اُن کو لگانی انگلیوں میں فندقیں نوک مژگاں پر مرے رشک جگر گوں دیکھکر

(اُردو والے بول چال میں بکسر فا وبفتح دال مہملہ بولتے ہیں +

فَنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر:۔ وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

فَنَل (انگلش Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قِیف۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ۔ (۲) کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر یا ہیم لوگوں کے سایہ یا بگی کی گدّی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فُنُون (ع) اسم مذکر:۔ فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کشتی کے لیتے ہیں +

فوّارہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُبال۔ اُبھان۔ سرجوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پھُہارا۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا:۔ نہایت جوش مارنے والا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن ۔ منبع ۔ چشمہ ۔ جھرنا ۔ آبشار +

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانانِ اُردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھُہارا سے بنایا گیا ہے جو پھُہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل ۔ ہڑی پھل سے اطریفل ۔ پیپل سے فلفل ۔ کرن پھل سے قرنفل وغیرہ +

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم :۔ پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا ۔ آب افشانی ہونا ۔ باریک باریک دھاریں چلنا ؎

شعلے سے نکلتے ہیں دہن سے فوارے سے چھٹے ہیں بدن سے (ارشد)
خون کے فوارے چھوٹ گئے +

فَواکہ (ع) اسم مذکر :۔ جمع فاکہ ۔ میوے +

فَوائِد (ع) اسم مذکر :۔ فائدہ کی جمع +

فوت (ع) اسم مؤنث :۔ نیست ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ معدوم ہونا ۔ موت ۔ مرگ ۔ قضا ۔ کال ۔ انتقال +

فوت ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) مرنا ۔ جہان سے گذرنا ۔ پرلوک کو جانا ۔ قضا کرنا ۔ انتقال کرنا ۔ (۲) جاتا رہنا ۔ گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا ۔ شرط فوت ہونا ؎

یہ پتا کافی ہے مرگِ عاشقِ دلگیر سے فوت ہو جاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع + ف) صفت :۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا ۔ وفات یافتہ ۔ متوفی +

فوتی فراری (ع + ف) اسم مذکر :۔ اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے + اُن زمینداروں کی فہرست جو مر گئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب ۔ مال متوفی +

فوتی نامہ (ا) اسم مذکر :۔ وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے طور پر اُس کے گھر یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے + مقتولوں کی فہرست + شہر کے مُردوں کا روزنامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے +

فَوج (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گروہ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔ جتھا ۔ انبوہ ۔ بھیڑ ۔ ازدحام ۔ ہجوم ۔ جم غفیر ۔ (۲) سپاہ ۔ لشکر ۔ عسکر ۔ سینا ۔ کٹک ۔ جنگی آدمیوں کا مجمع ۔

نہ جائے امن مرے دل کو سمجھے لشکر غم شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (صبا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث :۔ جنگی جہازوں کا بیڑا ۔ جہازی طاقت ۔ وہ سپاہ جو سمندروں کے انتظام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے +

فوج برّی (ع) اسم مؤنث :۔ خشکی کی فوج ۔ وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے انتظام کے واسطے ہو +

فوج بھرتی کرنا (ا) فعل متعدی :۔ سپاہیوں میں نوکر رکھنا ۔ سپاہ نوکر رکھنا ۔ رنگروٹ بھرنا +

فوجدار (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) پہرہ دار ۔ سپہ سالار ۔ فوج کا افسر ۔ (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم ۔ کوتوال + مجسٹریٹ ۔ (۳) ا :۔ فیلبان ۔ ہاتھی وان ۔ وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پہ آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے ۔ (اس معنی میں یہ لفظ تعظیماً ہے)

فوجداری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) فوجدار کا عہدہ ۔ مجسٹریٹ کا عہدہ ۔ مجسٹریٹی ۔ (۲) ا :۔ دیوانی کا نقیض ۔ وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں ۔ عدالت نظامت ۔ (۳) ا :۔ لڑائی ۔ دنگا ۔ جھگڑا ۔ فساد جیسے "فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" +

فوجداری سپرد کرنا (ا) فعل متعدی :۔ مقدمہ عدالت سشن کے پاس بھیجنا ۔ دورے سپرد کرنا ۔ عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

فوجداری کرنا (ا) فعل متعدی :۔ اہل معلوم و وہم لڑنا ۔ جھگڑا ۔ دنگا کرنا ۔ فساد کرنا +

فوج کشی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ چڑھائی ۔ دھاوا ۔ حملہ ۔ تاخت ۔ یورش +

فوج کشی کرنا (ا) فعل متعدی :۔ فوج چڑھانا ۔ حملہ کرنا ۔ دھاوا کرنا ۔ چڑھائی کرنا ۔ یورش کرنا +

فوجی (ع + ف) صفت :۔ فوج سے متعلق ۔ لشکری ۔ جنگی ۔ جیسے فوجی خدمت ۔ فوجی افسر وغیرہ +

فَور (ع) اسم مذکر :۔ وقت ۔ ساعت ۔ گھڑی + جلدی ۔ سرعت ۔ شتابی +

فَوراً (ع) تابع فعل :۔ تُرت ۔ جلدی سے ۔ چٹ ۔ معاً ۔ جھٹ ۔ بلا توقف ۔ فی الفور ۔ جھٹ پٹ ۔ اُسی وقت +

فوز (ع) اسم مؤنث :۔ ظفر ۔ کامیابی ۔ مقصدوری ۔ فیروزی ۔ مقصد رسی ۔ بخوبی مقصد کو پہنچنا +

فوطہ (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمر بند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خصیہ۔ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (ہ) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع+ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +

فوطہ دار (ع+ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسے امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +

فوطہ داری (ہ) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔

فوفل (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

فوق (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اونچائی۔ ارتفاع۔ پھننگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

فوق البھڑک (ہ) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ زرق برق۔ چکول۔ جگمگا +

فوق العادت (ع) ترکیب فعل:- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تائے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ فخر۔ برتری۔ شرف۔ بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر۔ منزلت۔ بالادستی۔ غلبہ +

فوقیت چاہنا (ہ) فعل متعدی:- بڑائی چاہنا۔ ترجیح چاہنا۔ شرف چاہنا

فوقیت حاصل ہونا (ہ) فعل لازم:- بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ ممتاز ہونا۔

مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +

فوقیت رکھنا (ہ) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف پہچانا

فوقیت لے جانا (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا +

فولاد (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہر دار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اسپات۔ سکیلا۔ ع

سختئ ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد　موم ہماری آہ سے فولاد ہو گیا (آتش)

(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ استوار +

فولادی (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ۔ سیاہہ۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسے چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوچی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات۔ فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا داخل کرنا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی:- دفتر میں نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ چہرا کرنا۔ بھرتی کرنا +

فہم (ع) اسم مؤنث:- بدھ۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تمیز۔ فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ ناکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (ہ) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

فہو المراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسے شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ چتر۔ سُجان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

فی

ندد فہم - دانشمند - تیز فہم +

فی (ع) حرف جر :- (۱) درمیچ - اندر - میں - بھیتر - درمیان - (۲) صفت :- ہر - ہرایک - سرے - پیچھے - گیل - ساتھ - سر - جیسے فی آدمی فی من فی سیر فی کس وغیرہ (۳) (ا) :- اسم مؤنث :- نقص - کمی - غلطی + دوکھ - دوش - کلنک - بٹا - داغ دھبا - عیب - قصور - کھوٹ - (اس کی وجہ تسمیہ فی رہجانے میں دیکھو) (۴) (ہ) - اسم مؤنث :- سازش - دغا - دال میں کالا - فریب - دھوکا - آنٹ سانٹ +

فی البدیہہ (ع) تابع فعل :- بے سوچے - فی الفور - فوراً - ترت + برمحل کوئی شعر یا کہاوت وغیرہ کہنا +

فی الجملہ (ع) تابع فعل :- (۱) خلاصۂ کلام - القصہ - الغرض - حاصل کلام - قصہ کوتہ قصہ مختصر - مختصر کلام - (۲) (ا) :- تھوڑا سا - یونہی - بالجملہ +

فی الحال (ع) تابع فعل :- بالفعل - اب - اِسوقت - اس گھڑی - اس دم - سردست - ابھی +

فی الحقیقت (ع) تابع فعل :- درحقیقت - دراصل - واقعی - حقیقتاً - بیشک - الحق - واقع میں +

فی الفور (ع) تابع فعل :- فوراً - ترت - جلد - سعاً - شتاب - زود تر +

فی المثل (ع) تابع فعل :- تمثیلاً - نظیراً - کہاوت میں + بالفرض - لوفرضنا +

فی النار (ع) دعائے بد :- فی النار و السقر کا مخفف - دوزخ اور اُس کی آگ میں جلے - دوزخ میں پڑے - اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

فی النار و السقر ہوجانا (ا) فعل لازم :- دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا، کباب ہوجانا - بھن جانا ٥

ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہوجائے (ذوق)

فی النار ہونا (ا) فعل لازم :- مخالف کا جہنم میں جانا - کافر یا ظالم کا مرنا + دفع ہونا - دور ہونا - جہنم واصل ہونا ٥

اب گھر تمہارا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (داغ)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں شنوا دے ہاں کہ غیر تو فی النار ہوگیا (ماہل)

فی الواقع (ع) تابع فعل :- دیکھو فی الحقیقت

فی امان اللہ (ع) تابع فعل :- ایک کلمہ ہے جو کسی دوست کے سدھارتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی امان و حفاظت سے تم کو پہنچائے - خدا حافظ - اللہ بیلی - اللہ نگہبان ٥

چھوٹ کر زنداں سے جب صحرا کہیں جاؤنگا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

فی دُکان (ا) تابع فعل :- دُکان پیچھے - اٹ گیل - ہر ایک دُکان پر - ہٹ پرتی -

فی روپیہ (ا) تابع فعل :- روپے پیچھے - ہرایک روپیہ پر +

فی روز (ا) تابع فعل :- روزانہ - فی یوم - ہرایک دن کیواسطے - دہاڑی +

فی رہ جانا (ا) فعل لازم :- کمی رہ جانا - نقص رہ جانا - کسر رہ جانا - کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسے شخص نے کسی قاضی سے کچھ لالچ دیکر کوئی فتوے لکھوایا تھا جب اُس نے لکھکر حوالہ کیا تو یہ شخص اُس کی امید یا اقرار سے کچھ کم دیکر رفوچکر ہوا قاضی نے اُس سے کہا کہ اس میں لفظ فی رہگیا ہے لاؤ اُسے بنا دوں ورنہ غلط رہ جائیگا اس پر فتوے لکھوانے والے نے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اور نہ دونگا تم بہتیری فی نکالتے جاؤگے بس اس قصے سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اُردو نے مستعمل کرلئے)

فی زمانِنا (ع) تابع فعل :- ہمارے زمانہ میں - اِن دنوں - آج کل +

فی زمانہ (ع + ف) تابع فعل :- اِن دنوں - آجکل - دریںولا +

فی سال (ع + ف) تابع فعل :- سالانہ - ہر سال - ہر برس - برس پیچھے - برس پرتی +

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل :- خدا کی راہ میں - راہ مولےٰ - خدا کے نام پر خدا کے واسطے - وقف - مال وقف ٥

خار صحرائی زبان خشک دکھلاتے ہیں کیا فی سبیل اللہ ہے آب روانِ آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کردینا (ا) فعل متعدی :- وقف کردینا - عام کردینا - صلائے عام دیدینا - خیرات کردینا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

فی صدی (ع + ف) تابع فعل :- فی سینکڑا - سینکڑا پرتی - سو پیچھے - ہر سینکڑے پر +

فی کس فی نفر فی آدمی (ع + ف) تابع فعل :- آدمی گیل - آدمی پیچھے - آدمی سرے +

فی گھر (ا) اسم مذکر :- گھر پیچھے - گھر گیل - گھر سرے +

فی مابین (ع) تابع فعل :- دونوں کے بیچ میں - دونوں میں - باہم - آپس میں - درمیان +

فی نکالنا (ا) فعل متعدی :- عیب نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا - اعتراض کرنا - عیب لگانا یا نکالنا - دوش دینا ٥

نہ وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں لطف (مدیدہ مو)

ذ ع

فی

فی نکلنا (۱) فعل لازم:- نقص نکلنا - حرف گیری ہونا - اعتراض ہونا - عیب ثابت ہونا ۔

کون بیٹی دے اسے اجیل اُسے ذات میں جس مُوئے کی فی نکلے (راحت)

فی ہونا (۱) فعل لازم:- نقص ہونا + شبہ ہونا - دال میں کالا ہونا + سازش ہونا ۔

فیاض (ع) صفت:- نہایت خیر خیرات کرنے والا - لکھی بخش - بڑا سخی - بڑا داتا - دان دتار - کریم - دریا دل - دھرماتما - دل والا +

فیاض ہونا (۱) فعل لازم:- سخی ہونا - دل والا ہونا - لکھ لُٹ ہونا - داتا اور دریا دل ہونا +

فیاضی (ع) اسم مؤنث:- سخاوت - دان دتاری - دریا دلی - کرم - دان پُن - خیر خیرات - بخشش - عطا - جود +

فیاضی کرنا (۱) فعل متعدی:- دل کرنا - ہمت کرنا - سخاوت کرنا - بخشنا +

فیتا یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر:- کور - کنارہ - باریک نوار - بنا ہوا کنارہ +

فیر (انگلش نائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ - اسم مذکر:- (۱) آگ - آتش - نار - اگنی - (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا - سر کرنا - (۳) (بازاری):- وار - دفعہ - کھیل - موقع - جماع +

فیر اُڑانا (۱) فعل متعدی:- (اوباش) کھیل بنانا - مجامعت کرنا +

فیر اُڑنا (۱) فعل لازم:- (۱) چھوٹنا - سر ہونا - توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا ۔

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے سن وہ [illegible] چھٹے جب ہم نکرار
پکارے سب کہ تو اب ہے فوج میں شاید کہ فیر اُڑتے ہیں صف میں ہیں قطار قطار (نظیر)

فیر کرنا (۱) فعل متعدی:- سر کرنا - چھوڑنا - بندوق یا توپ چلانا ۔

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر فرنگی زاد تیرا فیر کرنا (ظفر)

فیر ہونا (۱) فعل لازم:- سر ہونا - چلنا - چھوٹنا - دغنا - توپ یا بندوق کا چلنا ۔

عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ پایا نہ کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (ظفر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر:- پیروزہ - ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز زنگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے - کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اُسے دیکھ لیا کرے تو آنکھوں میں فرق نہ آئے +

فیروزی (ف) صفت:- فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا - نیلگون - نیلا - سبز فام - زنگاری - وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیا سبز اور قلمی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے +

فیس (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسم مؤنث:- محنتانہ -

فیص

رسوم - اجرت - حق الخدمت - مزدوری + نذرانہ - شکرانہ - حق - انعام +

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث:- رسوم عدالت - حق العدالت - عدالت کا محنتانہ +

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر:- (۱) رسم - رواج - دستور - قاعدہ - آئین - (۲) چال - چلن - اسلوب - (۳) صورت - شکل - رُوپ - (۴) ترکیب - ساخت - بناوٹ - (۵) طور - طریق - دفع - ڈھنگ - ڈھج - طرز - روش - (۶) بیچ دیچ - تراش خراش - قطع برید - کتربیونت - (۷) بناؤ سنگار - آن بان - آن انداز - شان شوکت - (۸) نمونہ - بانگی - مثال - کینڈا - نقشہ - (۹) کاریگری - ہنر - صنعت - (۱۰) لباس - پہناوا - پوشاک - (۱۱) صفت:- رائج الوقت - مروج - جس کا رواج ہو ۔

فیشن بدلنا (۱) فعل لازم:- رواج بدلنا - چال بدلنا - نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا +

فیشن ہونا (۱) فعل لازم:- رواج ہونا - رسم پڑنا - چال پڑنا - چلن ہونا +

فیصل (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے - اصطلاحی - انفصال - فیصلہ - چکتی - نبیڑا - چکتا - نیاؤ - پرچھا - تصفیہ

فیصل کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) تصفیہ کرنا - جھگڑا چکانا - نباؤ کرنا - انفصال کرنا - پرچھا کرنا + (۲) چکانا - بے باق کرنا - نمٹانا - نپٹانا - (۳) ڈگری کرنا - مقدمہ کا فیصلہ کرنا - طے کرنا +

فیصل ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) تصفیہ ہونا - نبڑنا - نمٹنا - انفصال ہونا - پرچھا ہونا - طے ہونا - فیصلہ ہونا - (۲) چکنا - بے باق ہونا +

فیصلہ (ع) اسم مذکر:- (از فصل) ڈگری - چکوتا - انفصال - نیاؤ - نبیڑا - نبیڑ - تصفیہ - پرچھا +

فیصلہ ٹھہرنا (۱) فعل لازم:- تصفیہ قرار پانا - انفصال ہونا ۔

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

فیصلہ کرنا (۱) فعل متعدی:- جھگڑا چکانا - قصہ طے کرنا + بے باقی کرنا + کام تمام کرنا + مٹانا - برباد کرنا - توڑ پھوڑ ڈالنا ۔

بُرا ہو باد خزاں کا کہ دم کے دم میں یہاں
کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا ([illegible])

فیصلہ ہونا (۱) فعل لازم:- تصفیہ ہونا - نبڑا ہونا - چکوتا ہونا - نمٹنا - چکنا - انفصال ہونا - طے ہونا - جھگڑا چکنا - تصفیہ مٹنا ۔

بتو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا برا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دریا کی طغیانی۔ چڑھاؤ + اصطلاحی۔ فائدہ۔ نفع۔ حصول + سخاوت۔ فیاضی۔ نیکی۔ بھلائی۔ خیرات۔ بخشش۔ جود۔ دان پن۔ داد و دہش۔ کرم۔ فلاح۔ عالی ہمتی۔ دریا دلی + لنگر۔ سدا برت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (ا) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا نیکی کرنا۔ خیرات دینا۔ دان پن کرنا۔ سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا۔ سخی۔ داتا +

فیض عام (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو } (؟)

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابوالفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابوالفضل کا بڑا بھائی تھا۔ یہ شخص ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا۔ شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرائی کا خطاب ملا۔ چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو بنکر زبان سنسکرت خفیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھکر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۵۹۵ عیسوی میں انتقال کیا +

فیل (انگلش Fail) صفت:- ناکامیاب۔ چوکا ہوا۔ نامراد۔ بے بہرہ۔ پس ماندہ۔ پیچھے رہا ہوا۔ گرا ہوا۔ ناقص +

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- گرا دینا۔ ترقی نہ دینا۔ ناکام کرنا۔ گھٹانا +

فیل ہونا (ا) فعل لازم:- ناکام ہونا۔ چوکنا۔ گرنا۔ نشانہ پر نہ پہنچنا۔ چوک کھانا۔ رہجانا +

فیل (ا) اسم مذکر:- مکر۔ فریب۔ جھنجھٹ + کھورو۔ شرارت + چھل بٹا۔ بھگل۔ چھل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل گانٹھنا (ا) فعل متعدی:- مکر کرنا۔ بھگل گانٹھنا۔ چھل کھیلنا +

فیل لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی۔ پیل۔ سونڈ والا ہاتھی۔ گج۔ (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیلہ کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان۔ مہاوت۔ فوجدار +

فیل پا یا فیل پاؤں (ا) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر بارد اور مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے۔ فارسی میں پاغر کہتے ہیں۔ داء الفیل۔ ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر:- تھم۔ کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ پیل پایہ + منار۔ منارہ۔ لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ۔ گج سالہ +

فیل مرغ (ف) اسم مذکر:- پیرو۔ ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا اور اُس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر:- پیلہ۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ رخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم۔ حکمت دوست۔ کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے۔ اور یہی معنی فیلاسوف کے ہیں۔ (۱) حکیم۔ دانشمند + عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ فطرتی۔ (۲) (ا):- مکار۔ فریبی۔ بہروپیا۔ دغاباز۔ پاکھنڈی۔ چھل باز۔ چھلیا۔ چالیا ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم و تجربہ کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور رازداری کو جوہر انسانی خیال کرتا ہے اس وجہ سے اردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یا یوں کہو کہ اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ برے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بمعنی فضیحت)

فیلسوفی (ا) اسم مؤنث:- مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ بھگل۔ فطرت۔ شرارت۔ نٹ کھٹی ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں (نلخ)

فَیلقُوس (یونانی) اسم مذکر:- سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار اور اُوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فَیلی۔ فَیلیا۔ فَیلی ہایا (ا) صفت:- مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ۔

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیملی (انگلش Family) اسم مذکر:- کُنبہ۔ قبیلہ۔ کُنبہ قبائل۔ گھر بار۔ بال بچّے۔ آل اطفال۔ بیوی بچّے۔ اہل و عیال۔ عیال واطفال۔ جورو بچّے۔ لڑکے بالے +

ق

ق (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان قومیں پھیلیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہوگیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور کوّے کی آواز سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف غین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا۔ آکا اور قشط سے کشط جس کے معنی کھال اُتارنا ہیں اور معربات میں ہائے ہوز سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستہ سے بنالیا +

قاق) اسم مذکر:- کوّے کی آواز۔ کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کرلیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر:- بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

قاب (ت) اسم مؤنث:- (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک + بڑی رکابی + خوان تھال ۔

بادام کواکب سے ہوا مجھ پہ یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں (مصحفی)

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علےٰ ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزودان وغیرہ +

قاب (ع) اسم مذکر:- قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشہ تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

قابَ قَوسَین (ع) اسم مذکر:- دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بُعد قلیل نہایت قرب + ابروے محبوب +

قابِض (ع) اسم مذکر:- (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار + گھیرنے یا سمیٹنے والا (۲)۔ جان قبض کرنے والا۔ نکالنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) ا:- وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اثر کرنے والی چیز۔ (۴) ا:- قانون۔ مالک۔ بجائے مالک +

قابِضِ ارواح (ع) اسم مذکر:- روح قبض کرنے والا۔ فرشتۂ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دُوت۔ ۔

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کرلی مری جان قبضے میں (ظفر)

قابِض ہو بیٹھنا (ا) فعل لازم:- (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کرلینا۔ مالک بن بیٹھنا +

قابِل (ع) صفت:- (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا + پسندیدہ۔ سزاوار۔ اُچت۔ مستوجب۔ ۔

جان و دل ہے نذر لیکر مجھ سے وہ راضی تو ہوں پاس میرے کونسی شے اُنکے قابل گھر میں ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جھپٹکر جو لے لیا تو ہم سے اب تو ملنے کے قابل نہیں رہا
عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پہ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس۔ (۴) ا۔ عو۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ۔ ۔

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) ا۔ اسم مذکر:- لائق شخص۔ ہوشیار آدمی + تجربہ کار آدمی۔ (۶) تابع فعل لائق۔ ۔

کھلاؤں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

قابلِ ادا (ع) صفت:- (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور +

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت:۔ پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ مستند۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت:۔ مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح +

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت:۔ توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت:۔ تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +

قابلِ بازپرس (ع+ف) صفت:۔ جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ اُتّر جوگ مواخذہ طلب +

قابلِ تسلیم (ع) صفت:۔ قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

قابلِ تعریف (ع) صفت:۔ سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

قابلِ زراعت یا تردّد (ع) صفت:۔ بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل +

قابلِ سزا (ع+ف) صفت:۔ ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ مستوجب سزا +

قابلِ سماعت (ع) صفت:۔ شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

قابلِ غور (ع+ف) صفت:۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

قابلِ فنا (ع) صفت:۔ مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

قابل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا ہنرمند کرنا +

قابلِ نکاح (ع) صفت:۔ بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ بالغہ۔ برجوگ +

قابل ہونا (ا) فعل لازم:۔ لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پہ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

قابِلہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ملا۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

قابِلیّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ۔ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) علمیت۔ (۴) ا:۔ مادّہ +

قابلیّتِ انقسام (ع) صفت:۔ تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

قابلیت پیدا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

قابو (ت) اسم مذکر:۔ (۱) فرصت۔ موقع۔ مُہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) ا:۔ حکم۔ اختیار۔ کہنا ؎

ہرچند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) ا:۔ پہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

قابو پانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مُہلت پانا ؎

تہ خنجر ترے بسمل نے ہے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

قابو پر چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا } (درد)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم دُختِ رز کو دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی } (ظفر)

قابو چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا سرِ دست آج ہی تو چڑھا ہے یہ ترے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (ا) فعل متعدی:۔ اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

قابو چلنا (ا) فعل لازم:۔ بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

قابو سے باہر ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

قابو سے نکلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) مچلنا۔ بپھرنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ابلق جو وہ یاں آیا کیا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

قابو کا نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب آنکھ ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شبہ چراتے پہ پرا ئی نہ گئی

قابو کرنا (ا) فعل متعدی :- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا + دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کرلیا ؎

واے قسمت کیا حجر آئینے نے روئے نگار   شانے نے کرلیا اُس زلف پہ قابو اپنا (رند)

قابو میں آنا (ا) فعل لازم :- بس میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا   وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (ا) فعل متعدی :- بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ مطیع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا +

قابو میں کرنا (ا) فعل متعدی :- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا +

قابو میں لانا (ا) فعل متعدی :- بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

قابو میں لگنا (ا) فعل لازم :- گھات میں لگنا۔ داؤں میں لگنا۔ درکمین نشستن کا ترجمہ ہے ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے   قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نسیم)

قابو میں ہونا (ا) فعل لازم :- بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

درد کی شدت اِدھر دلمیں اُدھر پہلو میں تھی   رات کو دو طرح کی لذّت مرے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا اُنہیں قابو ہوا ہوگا } بحر

قابُوچی (ت) اسم مذکر :- ہیج (قاپُوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ دُوآرپال۔ (۲) ا۔ عو :- کلمۂ تحقیر۔ ردوا لکھروا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس موئے قابُوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) ا :- خود غرض۔ خود کام خود مراد (۴) ا :- حرام زادہ۔ متفنی نابکار + دلّہ۔ کُٹن۔ قلتبان۔ دیوّث + فتنہ پرداز۔ مفسد۔ بدذات۔ ؎

بچا تو غیر کے گھگیا نے پر مفسد ہے وہ موذی
وہ قابوچی بُرا ہے اُس کی ہمت زبانی ہے

قاد

قابیل (سریانی) اسم مذکر :- حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

قاتل (ع) اسم مذکر :- (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلّاد۔ مارنہار۔ (۲) صفت :- کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم۔ کافر ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل   مرگیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)
قتل کے بعد رحم آتا ہے   یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاجار (ت) اسم مذکر :- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اِس خاندان کی اصل نسل قراجار نویان یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا اتالیق اور ایک بڑا کثیر الاولاد شخص تھا اِس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر ارمینیا میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا افضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت رسوخ حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہوگیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈالدی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہوگیا کتب تواریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصر الدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اِس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خاں قاجار۔ آغا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار۔ محمد شاہ قاجار۔ ناصر الدین شاہ قاجار دام سلطنتہ +

قادر (ع) صفت :- (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زور آور۔ بلوان (۲) خدا تعالے کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ ور۔ زبر۔ (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ مختار +

قادر انداز (ع + ف) اسم مذکر :- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ حکم انداز + تیرانداز + وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جچا ہوا نشانہ لگانے والا +

قادرِ مُطلق (ع) اسم مذکر :- پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالے +

قادری (ع) اسم مؤنث :- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

جس کا اب رواج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے ۔ ؎

تودہ ایک ہے اللہ ری اوج رفعت باز قادری مانگی تھی تو دو ڈر کے لائی پشواز (رنگین)

قارورہ (ع) اسم مذکر :- (۱) شیشی ۔ کپی ۔ شیشا ۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں ۔ (۲) مجازاً پیشاب ۔ بول ۔ ؎

سرخئ رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے محرور کا (مصحفی)

(۳) (ا) :- بارود کی کپی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں ۔ مصرع

ز قارورہ و ناچخ و بید برگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان ۔ برچھی یا تیر کا پھل ۔ بھالا +

قارورہ دیکھنے والا (ا) اسم مذکر :- حقارتاً حکیم ۔ طبیب ۔ بید ۔ ڈاکٹر +

قارورہ شناس (ع + ف) اسم مذکر :- حکیم ۔ طبیب +

قارورہ ملنا (ا) فعل لازم :- (بازاری) میزان ملنا ۔ جگت ملنا ۔ نہایت ربط بڑھنا ۔ تپاک بڑھنا ۔ موافقت آنا ۔ پلول ملنا ۔ طبیعت ملنا ۔ موافقت ملنا ۔ راس ملنا ۔ سنجوگ ہونا ۔ بکمال اتحاد ہونا ۔ ؎

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھکو مگر اجتناب رہتا ہے
کچھ ان دنوں یہ یار سے قارورہ ملا ہے یاد بھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہا ہے ([illegible])

قارُون (ع) اسم مذکر :- حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچازاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کرو تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بد دعا سے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسی طرح سر پر خزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا ۔ مجازاً ہر ایک بخیل مال دار کو کہدیتے ہیں ۔ ؎

صائبا خجلت سائل بزمینم در کرد بے زری کرد بمن آنچہ بقاروں زر کرد (صائب)

قارون کا خزانہ (ا) اسم مذکر :- مجازاً ۔ بہت بڑا خزانہ ۔ خزانۂ عیش ۔ دولت بے انتہا ۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

قاری (ع) اسم مذکر :- (۱) سامع کا نقیض ۔ پڑھنے والا ۔ خواننده ۔ بکتا ۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن

شریف پڑھے ۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

قاز (ت) اسم مؤنث :- راج ہنس ۔ کونج ۔ پین ۔ ایک قسم کا حواصل ۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطّوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر بیٹھتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں +

قاسم (ع) اسم مذکر :- تقسیم کرنے والا ۔ بانٹنے والا ۔ قسمت کرنے والا +

قاش (ت) اسم مؤنث :- (۱) پھانک ۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ ۔ ٹکڑا ۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک ۔ (۲) ابرو ۔ بھوں +

قاش زین (ت + ف) اسم مذکر :- حنائے زین ۔ قوچ زین ۔ زین کا ہرنا ۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے ٹکیئے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

قاش قاش کرنا (ا) فعل متعدی :- ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پھانک پھانک کرنا +

قاصد (ع) اسم مذکر :- قصد کرنے والا ۔ ارادہ کرنے والا + ہرکارہ ۔ پیغامبر ۔ پیک ۔ نامہ بر ۔ سندیسی ۔ چٹھی رساں ۔ دُوت ۔ پیام آور ۔ ایلچی ۔ سفیر ۔ ؎

قاصد آیا گو یا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

قاصِر (ع) صفت :- (۱) کوتاہی کرنے والا ۔ کمی کرنے والا ۔ مقصّر ۔ قصور کرنے والا ۔ (۲) مجبور ۔ ناچار +

قاضی (ع) اسم مذکر :- (۱) حکم لگانے والا ۔ حکم کرنے والا ۔ جھگڑا چکانے والا ۔ جج ۔ منصف ۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاس پڑے سو دادُو قاضی کرے سو نیادُو ۔ (۲) ادا کرنے والا ۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات ۔ (۳) نکاح خواں ۔ نکاح پڑھانے والا ۔ نکاح باندھنے والا +

قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر :- حاجت روا ۔ مراد بر لانے والا ۔ مجازاً خدا تعالےٰ + روپیہ ۔ زر ۔ دولت ۔ نقدی ۔ پیسہ +

قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر :- قاضیوں کا قاضی ۔ بڑا قاضی ۔ منصف اعلےٰ ۔ چیف جسٹس +

قاضی بچہ (ا) اسم مذکر :- (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا نشہ جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیکو نصیحت کرنا (ا) کہاوت :- بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

قاضی جی بیٹھا سرائیں میں ہارتا ہی نہیں (ا) کہاوت :- سخت بیجا

اڑیل ضدی ہٹیلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے، شہر کے اندیشہ سے (۱) کہاوت :- ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (۱) کہاوت :- حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (۱) کہاوت :- حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (۱) کہاوت :- جس کا منہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا - جیتے جی کے سب لاگو ہیں - منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضئے فلک یا چرخ (ع + ف) اسمِ مذکر :- مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعدِ اکبر ہے +

قاضی قُدْوَہْ (ع) اسمِ مذکر :- (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ روبک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں - ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قُدْوَہْ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھی جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھکر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ و افضل سمجھے" لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نئے محاورہ نگار بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً ہی سہی کسے مسلمان کو سوری کہہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھ دیا یہ مانا کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں سوری

کہہ دیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قُدْوَہْ یا قِدوہ دو طرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (۱) اسمِ مذکر :- (۱) حاکم کا ملازم - عدالت کا چپراسی - سرکاری سپاہی - کوتوالی کا ملازم - کانسٹیبل - تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا - پکڑ لیجانے والا - زبردست - باعث عبرت - ؎

کیوں تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام :- پنچالنے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رُکے +

قاضی گلہ نکریگا (۱) محاورہ - کوئی معترض نہیں ہوگا - کوئی مزاحم نہیں ہوگا - جیسے "تم اِس وقت نہ جاؤگے تو قاضی گلہ نکریگا" - یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا (۱) کہاوت :- اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبَتہً (ع) تابع فعل :- (۱) عموماً - علی العموم - اکثر - اکثر اوقات - بیشتر - اکثر کرکے (۲) بالکل - تمام - سب - سب کے سب - یک لخت - یک قلم - یکسر +

قاطِع (ع) صفت :- قطع کرنے والا - کاٹنے والا - بُرندہ جیسے قاطع بلغم قاطع صفرا وغیرہ

قاعدہ (ع) اسمِ مذکر :- (۱) بُنیاد - نیو - جڑ - بیخ و بن - بِنا - مُول - اصول - اصل (۲) دستور - رسم - رواج - چال - ریت + آئین - قانون - ضابطہ - ؎

مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے وفور راحت تو بعد اسکے غم و الم ہے } (نامعلوم)

(۳) پنیدا پیندی - بیٹھک - تلا - تلی - (۴) اقلیدس :- مثلث کے زاویۂ راس کے مقابل کا ضلع - وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو + (۵) فقہ :- نماز میں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں - (۶) ا :- طور - طریق - ڈھنگ - روش - طرز - (۷) ا :- عادت - سبھاؤ - بان - خو - خصلت - (۸) ا :- الف بے تے - حروف تہجی کا رسالہ - اچھر دیپکا - ؎

مکتب میں اُسکے باپ نے لاکر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی سامنے اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ا :- ترتیب - قرینہ - اُسلوب - جیسے قاعدے سے رکھو - قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) ا :- دستور العمل - ورد - (۱۱) ا :- گر + سُوتر + جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ - (۱۲) ا - غلط العوام :- فائزہ - گھوڑے کی لگام کو دُمچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دستور ٹھیرانا - دستور العمل بنانا - قانون باندھنا - (۲) گُر مقرر کرنا - (۳) عادت ڈالنا - ورد ٹھیرانا جیسے تم نے

تو روز ہی کا قاعدہ باندھ لیا +

قاعدہ جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- قانون جاری کرنا - دستور باندھنا +

قاعدہ دان (ع + ف) اسم مذکر :- رسم و رواج سے واقف - ہر امر کے سلیقہ اور اُسلوب سے ماہر - علم مجلس سے واقف +

قاعدہ سے (ا) تابع فعل :- دستور کے موافق + ڈھنگ سے - ترتیب سے - دُرستی سے - سلیقہ سے - ادب سے - آداب مجلس کے موافق + بالترتیب - موزونیت کے ساتھ ؎

فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا + } (امیر)

قاعدے سے لگانا (ا) فعل متعدی :- ڈھنگ سے لگانا - ترتیب سے رکھنا +

قاعدہ کا پابند رہنا (ا) فعل لازم :- قانون پر چلنا - ضابطہ پر عامل ہونا +

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر :- عام قاعدہ - گُر - اُصول +

قاعدہ کی بات ہے (ا) محاورہ - عام بات ہے - عام دستور ہے +

قاف (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا - (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکسس کہتے ہیں ۱۸۴۹۲ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گردا گرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں مانی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ لون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی +

قافلہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ + کاروان - مسافروں یا تاجروں کا گروہ - بیدنی + جاتریوں کی سموہ حاجیوں کا گروہ +

قافلہ سالار (ع + ف) اسم مذکر :- سردار قافلہ بیدنی کا سرگروہ - قافلہ باشی - میر قافلہ وغیرہ +

قافیہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی پیچھے چلنے والا - ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف - تُک - اصطلاح میں چند دور کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھکا ساقیا اک اِدھر سبز جام　جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اور فام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ بحکم اواخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو بہری سعادت　سر چاہتے ہو بہری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے - قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اور فام کا میم حرف روی ہے +

قافیہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث :- تُک بندی - تُک جوڑنا - پد ملاپ - سج بندی +

قافیہ پیمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھکر صرف تُک جوڑ دینا - اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش　اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا　(آتش)

قافیہ تنگ رہنا (ا) فعل لازم :- کسی کام میں عجز رہنا - عجز ہونا - عاجز رہنا ؎

بندش چست سے تری آتش　قافیہ تنگ رہا کرتا ہے　(آتش)

قافیہ تنگ کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا - دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نہ چھوڑنا - ایسے قافیے باندھنا جن کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے - (۲) تنگ کرنا - عاجز کرنا - ضیق میں کرنا - دق کرنا - ستانا + حیران و پریشان کرنا - ناک سے چنے چبوانا - ہوش بکھیرنا - چین بلوانا ؎

رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ　کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ　(منشی)

قافیہ تنگ ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا - قافیہ نہ ملنا - تُک نہ پانا ؎

کیا کیا سخنوروں کے پھر تنگ قافیے ہوں　لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں　(ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے　ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے　(ظفر)

(۳) عاجز ہونا - تنگ ہونا - گھبرانا - سٹ پٹانا - ضیق میں ہونا - دق ہونا - چین بولنا - ہار ماننا - تھک جانا - عاجز آجانا - حیران و پریشان ہونا - ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر ترا مضمون ہاں　قافیہ غنچے کا تنگ اے غیرت گل کیوں ہوا　(ظفر)

کیوں نہ قافیہ ہاں تنگ ہو اہل سخن کا　مضموں ہے مرے شعر میں تنگئ دہن کا　(ـ)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی　تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا　(نصیر)

قاف

بسملو کیوں قافیہ ہے تنگ اُسے آئنے تو دو مصرعۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (امیر)
کیوں قافیہ نہ تنگ سخندان کا ہو نصیر ہے بیٹھنا ردیف کا دشوار سامنے (نصیر)
اب چرخ نے ہائے کردیا تنگ ہے عیش کا اب تو قافیہ تنگ (شیریں)
اک آبلہ پک پک کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شعر کہوں قافیہ ہے تنگ زبانکا (آتش)

قافیہ مِلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) تُک سے تُک مِلانا۔ تُک میں تُک جوڑنا۔ پد سے پد مِلانا۔ (۲) گٹھنا۔ رازدار بنّا۔ پلول مِلانا۔ یارانہ کرنا +

قاق (ت) اسم مذکّر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہلِ ولایت بھونکر کھاتے ہیں۔ (۲) مجازاً:- نہایت دُبلا۔ لاغر۔ سوکھا سہما نحیف و زار۔ ناتوان۔ ضعیف۔ ہاٹا۔ کانٹا۔ نزار۔ ے

خشک کردیتی ہے گرمی عشق کی بید صحرائی سا مجنون قاق ہے (میر)
وادئ وحشت میں اپنے ہی یہ جوشِ خرد ہے طاقت جنبش کہاں اُسمیں کہ مجنون قاق ہے (ناسخ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)

(**بعض اہل لغات** نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی روٹی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور روٹی کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے +

قاقا (ع) اسم مذکّر:- عرب کے جنگلی کوّے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے۔ کائیں کائیں۔ کوں کوں +

قاقُلہ (ع) اسم مؤنث:- بڑی الائچی۔ ہیل کلان۔ مزاجاً حار و دوسرے درجہ میں یابس مقوئ معدہ ہاضم طعام اور دافع قے و غثیان ہے۔ (**بعض** نے مطلق الائچی کر قاقلہ بڑی کو قاقلۂ کبار چھوٹی کو قاقلۂ صغار لکھا ہے)

قاقُم (ت) اسم مذکّر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم انحد سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دُم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اُس کی پوستین بناکر پہنتے اور اُس سے نہایت گرم رہتے ہیں +

قال (ع) اسم مذکّر:- (۱) گفتگو۔ مباحثہ۔ بات چیت۔ گفتار۔ قول۔ مقولہ۔ (۲) حال کا نقیض۔ صرف ظاہری بات چیت۔ دکھاوے کی بات۔ اوپری بات۔ جیسے "حال کا نہ قال کا روٹی پیچھے دال کا"۔ ے

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کچھ ہے یاں انہوں کے حال قال کا (میر)

(۳) بفتح لام۔ صیغۂ ماضی:- کہا۔ فرمایا۔ ارشاد کیا جیسے "قال اللہ تعالےٰ۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" +

قان

قال مَقال (ع) اسم مؤنث:- گفتگوے بسیار۔ بہت سی بحث و تکرار۔ ردوبدل حیص بیص۔ قیل و قال۔ قضیہ حجت پخ +

قالَب (ع) اسم مذکّر:- (۱) کالبُد۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ قالبوت۔ ٹھٹھری۔ پنجر + چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ (۲) بدن۔ جسم۔ کاٹھی۔ جسد۔ جُثّہ۔ چولا۔ پنڈا۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ محل روح۔ تن۔ دیہ۔ جیسے قالب خاکی۔ قالب بشری۔ ایک جان دو قالب۔ ے

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کئے قالب میں میرے روح کسے پارسا کی ہے (لا ادری)

(اُردو والے اور بعض شعرائے فارس بکسر لام استعمال کرتے ہیں جیسے ے

چون یکی زین چہار شد غالب جان شیرین برآید از قالب (سعدیؒ)

قالب بدلنا (ا) فعل متعدی:- چولا بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ دوسرے جسم میں حلول کرنا +

قالبُوت (ا) اسم مذکّر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسیں دیکھ لو +

قالی یا قالین (ت) اسم مؤنث:- غالیچہ ایک قسم کا بچھونا۔ فرش پشمین +

قامت (ع) اسم مذکّر:- قد۔ بالا + ڈیل۔ جسم۔ ے

تڑپا جو شہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا (دبیر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قاں (ا) اسم مؤنث:- بط کی آواز۔ بطک کی آواز +

قاں قاں کرنا (ا) فعل متعدی:- بطک کا بولنا +

قانِع (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا۔ سنتوکھی۔ سنتوکیا۔ صابر +

قانُون (یونانی) یہ لفظ کینن [illegible] بگڑکر عربی زبان میں قانون ہوگیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل۔ مادہ۔ جڑ۔ بنیاد۔ بنا۔ مبدا۔ (۲) کتاب یا جدول کا مسطر۔ جفتی۔ رول + اندازہ کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ اندازہ۔ (۳) مجازاً:- قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ شرع۔ شاستر۔ تورہ۔ رسم۔ ریت۔ چال۔ چلن۔ رواج۔ سرکاری دستور العمل۔ راج نیت۔ ے

کسی کو حکم خدا و رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا (امیر)

(۴) طور۔ طریق۔ روش۔ ڈھنگ + راہ۔ بیوہار۔ (۵) ایک مشہور ومعروف باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ بربط۔ چنگ۔ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم نے ظہیر فاریابی کے اوراق ہاتھ لگجانے سے بنایا تھا۔ (**بعض اہل لغات**

اس کو کانوں کا معرّب بتاتے اور عربی میں ستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسیوجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلنا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کار روائی کرنا۔ ضابطہ کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (ا) اسم مذکر:- فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (ا) فعل متعدی:- قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع + ف) اسم مذکر:- واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (ا) اسم مؤنث:- قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (ا) اسم مذکر:- وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا ساز ور رکھنا۔ دستور العمل بنالنے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع + ف) اسم مذکر:- (ا) پرگنہ کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبان دہ کا نگران وسربراہ کار گاؤں اور ضلع کا وہ اہل کار مال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد وخرچ دہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (ا) اسم مؤنث:- قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹوار گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر:- مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ لگان ومحال زمین کا ضابطہ +

قانوناً (ع) تابع فعل:- از روئے قانون۔ حسب ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رُو سے +

قانونی (ا) صفت:- (ا) مقنن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) از روے قانون وشرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (ا) اسم مذکر:- قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت:- قہر کرنے والا۔ زور آور۔ زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا + غالب۔ مستولی + فاتح۔ مظفر۔ منصور۔ جے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث:- (ا) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔ (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:-

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو الموعظ کی ظفر پیکر فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی ۳۵۸ھ ۹۶۹ء کو مقام کاروان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اس نے مذکورہ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد ازاں ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دار الخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان وشوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لیے مکانات بنانے شروع کئے تو موا لغظ مع اپنے سارے دربار کی فتحمندی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان وشوکت اور جاہ وحشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار المملکت کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مروجہ نام رکھا گیا + قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا + شہر کے ایک حصے میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو اب تک اپنی اُسی شان وشوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت بیعزتی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست بُرد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے + چار دیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورا ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا + صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگوں کا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۱۶۸ء میں فرانسیسوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے ابھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

چار دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کر کے ایک قلعہ بنائیں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنوان اس قلعہ کے مرکز میں کھدوایا تاکہ وقت پر وہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پہونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریاے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کہ بہتات سے پانی دے سکے۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا گو چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روائتیں مشہور ہیں چاروں طرف کوئیں کے لکڑی کے ستون کھڑے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر اٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف ہی کو کوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصہ ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جسمیں گردڑ سیڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو ساٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ جسکا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قاہرہ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جسپر سوار ہو کر وہ بآرام قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جسکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب وغریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد ہے یہ اور بھی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ وہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ مُنہ سے بول اوٹھینگے مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرداگرد ہی قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب وشمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہو کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو معمولی طور کی ہیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سراے پادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✤

سنہ ١٥٢٩ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

یہیں افسوس سے بیان کرونگا کہ جو ستون کسیقدر جنبش کھا گئے تھے اونکو درست نہ کرایا یہ حکمران حال کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس ہال کا برباد ہو گیا اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا یقین ہے کہ اگر عباس باشانے ذرا بھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنجانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو اُن ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو پلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دن میں کھپا جاتا ہے ✤

قلعہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم نے دوربین لگا کر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چاردیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پُرشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ سم سافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ آور کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کر کے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی محنت سے فتح ہوگا ✤

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ سنہ ١٨٢٣ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اُسی سال پھر وہ کل شکستہ حصۂ فصیل بنگئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں مچایا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش وخروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آگر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی مغربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسکو بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اُسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر چوٹی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے سریع الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور گڑھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ لگا رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✤

قاہ قاہ (ف) اسم مؤنث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ خندہ بآواز۔ ٹھٹھا۔ قہقہا ✤

قاہ

غنچوں نے ٹوپی پھینک دی اپنی کلاہ پر گل ہنس پڑے چمن میں تری قاہ قاہ پر (مصحفی)

قاہ قاہ ہنسنا (ا) فعل لازم:۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھے مارنا۔ ع

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ ہنستے ہو تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں (انشا)

قایزہ (ع) اسم مذکر:۔ لنگوٹہ۔ لگام +

قایزہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کس کے دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منہ نہ مارے۔ (۲) ا:۔ لنگوٹہ باندھنا۔ لنگوٹہ کسنا + جتی بننا۔ مجرد رہنا۔ (بازاری)

قائل (ع) صفت:۔ (۱) کہنے والا۔ گوئندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا۔ بکتا۔ (۲) ا:۔ اپنے قصور پر معترف ہونے والا۔ خطا کا مُقر + قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا:۔ لاجواب۔ ع

ہم تصور کے مصور کے ہیں قائل واللہ یوں تو مشہور جہاں مانی و بہزاد ہیں سب (امانت)

ہم تو اس داغ کے قائل ہیں جو چلتے تا حشر دل کے پردے میں چراغ تہ داماں ہو کر (داغ)

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)

قائل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔ کسی شخص کو اُس کی خطا کا مقر کرا دینا +

قائل معقول کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دعوے توڑنا + شرم دلانا۔ شرمندہ کرنا۔ اُس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا +

قائل ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ع

شعرا سے کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظم واہ واہ اس غزل کو سنکے ہیں قائل تمہارا ہو گیا (ناظم)

قائل نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ نہ ماننا۔ تسلیم نہ کرنا۔ مُقر نہ ہونا۔ لاجواب اور بند نہ ہونا۔ ع

آج اے آہ جہاں سوز نہ رکھ کچھ باقی غیر قائل نہیں اللہ کی یکتائی کا (سالک)

ایسا تو نہ حشر میں تکرار کی ٹھیرے تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا (داغ)

جو دیکھتا ہوں دیدۂ بیدار ہی سے میں قائل نہ خواب کا ہوں نہ تعبیر خواب کا (ظفر)

کبھی ہوتے نہ دیدار خدا کے حشر میں قائل سمجھتے قائل رویت جو مضموں لن ترانی کا (اسیر)

عبث بحث کرتے ہو تاب ہم سے یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہونگے (نواب)

قائل ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) مقر ہونا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ اپنی خطا یا قصور کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ع

قاء

برا تو مانتے ہیں اے ظفر وہ میری باتوں سے ولے جب سوچتے ہیں خوب قائل ہیں ہو جاتے ہیں } بجا

تیری تقریر ناصح خوب ہے اس کے ہم بھی قائل ہیں مگر ستا دل دیوانہ یہ تقریر کس کی ہے

موت نے کر دیا ناچار و گرنہ انسان ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا (ذوق)

نہ کہتا تھا اگرچہ منہ سے ظاہر آفریں ہمکو مگر مہر و وفا کا وہ ہمارے دل میں قائل تھا (ظفر)

نئی طرح سے میں کہتا ہوں اب غزل خوانی عدو بھی چاہئے اس زمزمہ کے ہوں قائل (مومن)

حباب بحر سے جام بلوریں کو تولے ساقی نہ ہی تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نصیر)

مجھے بیتابیٔ دل تو نے بنایا نادان ورنہ قائل تھا فلاطوں مری دانائی کا (شہیدی)

ڈھونڈا ہے کس بیاض سے کیا بازو لو رند قائل ہیں جستجو کے معتر ہیں تلاش کے (رند)

اے صنم کوئی نہیں محبوب تجھسا دوسرا سخت کافر ہے جو وحدت کا تری قائل نہو (آتش)

(۲) اُستاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔ ماہر فن جاننا۔ ع

اے ظفر ایک ہے تو فن سخن میں استاد کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں } بجا

بلکہ گر ہوتے ظہوری و نظیری بھی آج کہتے ہر شعر کو سنکر ترے اش اش دونوں

قائم (ع) صفت:۔ (۱) کھڑا ہونے والا + کھڑا ہوا + کھڑا۔ عمود وار۔ سیدھا۔ عمودی۔ (۲) مضبوط + پائدار۔ دیرپائدار۔ رہائی + برقرار + جوں کا توں موجود۔ بقا۔ مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم +

قائم اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہ ہونا +

قائم النار (ع) اسم مذکر:۔ آگ پر ٹھیرایا ہوا پارہ +

قائم انداز (ع + ف) صفت:۔ (۱) شاطر کامل و نرد باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز + ٹھیک نشانہ لگانے والا + غالب۔ (۳) ف:۔ عاجز و ناتواں صرف نظامی نے باندھا ہے +

قائم بالذات (ع) صفت:۔ قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود + جوہر + آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد +

قائم بالغیر (ع) صفت:۔ قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر + عرض خلاف جوہر +

قائم رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا +

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (۱) فعل لازم:۔ ٹھیرنا۔ برقرار رہنا۔ جون کا توں بنے رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھوٹے بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ اُتپن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت: مستقل مزاج۔ گمبھیر پکا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی۔ برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکٹنگ۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ راج کنور ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (۱) فعل لازم: کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوّے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود وار تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قَبا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن۔ دہرا دُگلا۔ سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن　گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (اسیر)

قبا کرنا (۱) فعل متعدی: چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں یہ لباس کا بھی نام ہو ضرور　جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دست وحشت نے قبا کر ڈالا اے جعفر　گلے کو جیب کو پرے کو چو بغلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (۱) فعل لازم:۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے رواں ہوں نہ غم میں اشک　ماتم میں جو قبا نہ ہوا ہو قبا نہیں (اسیر)

گریبان کیسے ٹکڑے ڈالے ہیں پرزے فصل گل ہیں　ذرا ہاتھ اور ساتھ جا تا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث:۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) :۔ دقت۔ شکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب دھرنا۔ برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (۱) فعل لازم:۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دقت نکلنا۔ دشواری ہونا

قبالہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بیعنامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

قبالہ لکھوانا (۱) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بنجانا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو ہے بس جایئے اب اپنے گھر　کہیں ہمسایے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر　بجرے میں جانے کو ہوں اب نہیں فرصت دم بھر
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

(نظیر)

قبالہ لینا (۱) فعل متعدی:۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلنا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم　ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

قبالہ نویس (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا پیشہ قبالے و بیعناموں کے لکھنے کا ہو۔ متعدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (ا) اسم مذکر :- وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قبالے (و) اسم مذکر :- قبالہ کی جمع۔ بیعنامے +

قبالے آگے دھرنا (ا) فعل متعدی :- مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں) ؎

بیٹھنے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معروف)

قُبالے لے ڈالنا (و) فعل متعدی :- (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈھئی دینا۔ ہتیا دینا۔ جمکر ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جبر لے ڈالنا۔ (عوام)

قبالے لے لینا یا لکھوا لینا (ا) فعل متعدی :- (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ ہتیا کر ہو بیٹھنا۔ جیسے "تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے"؟

قبائِل (ع) اسم مذکر :- (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کُل۔ خاندان۔ تبار۔ کُنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع) اسم مونث :- بُرائی۔ نیکی سے دوری۔ نُقص۔ عیب۔ زشتی۔ زبونی۔ نقیض حُسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قَبر (ع) اسم مونث :- تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ موئے کی قبر جیتے کا گھر +

قبر بنا (د) فعل لازم :- گور تیار ہونا۔ تُربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ؎

ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر لو کربلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (د) فعل متعدی :- گور تیار کرانا۔ تُربت چُنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔ ؎

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین کے غم میں قبر بنواتے ہو بارو مرے میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (د) فعل متعدی :- (اول معلوم دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ ٹھنڈا کر ڈالدینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرض نہیں ہوتی (ا) کہاوت :- قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (و) اسم مونث :- وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر کا تعویذ (ا) اسم مذکر :- سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ؎

تمہی کھدی تیشے سے جس سنگ پہ شیریں کی شبیہ کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- محبت کے باعث کسی کی قبر پر پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ جھانک کر آنا (ا) فعل لازم :- مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھر نا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (ا) فعل متعدی :- (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈالدینا کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (ا) فعل متعدی :- جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (ا) فعل متعدی :- (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سمادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکالڈالنا۔ جیسے "ابکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا" +

قبر کے مردے اُکھاڑنا یا اکھیڑنا (ا) فعل متعدی :- کوسلے اُکھاڑنا۔ پُرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنۂ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا + مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (ا) فعل لازم - مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہاروں میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (ا) فعل متعدی :- دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکلکر آنا (ا) فعل لازم :- مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قَبرُستان (ع + ف) اسم مذکر :- گورستان۔ مدفن۔ تُربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان + کوچۂ خموشان۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

دفن ہوتے ہیں +

قُبَّرہ (ع) چکاوک - چنڈول - بعض کے نزدیک سُرخاب +

قَبْض (ع) اسمِ مذکر - (۱) نقیض بسط - گرفتگی - بستگی + پنجہ سے پکڑنا - دبوچنا - (۲) پیٹ سیکڑ - اڑ - (۳) قابو - بس - تحت - دخل - القبض دلیل الملک +

قبضُ الوصول (ع) اسم مذکر :- رسید کا رجسٹر - وہ کتاب جس میں بھرپایا لکھوایا جائے

قبض بالجبر (ع) اسم مذکر :- زبردستی قبضہ کرلینا - مداخلت بیجا - ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) اڑکنا - پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا - (۲) نکالنا - سلب کرنا - کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسم مذکر :- (۱) مُوٹھ - تلوار کی مُوٹھ - دستہ - ہتھی - گرفت - پکڑ - بیٹھا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ - ؎

دل میں کئے تصرف دیکھا جو پا مبارکا شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ ترے مکان کا (صابر)

(۲) پنجہ - مٹھی - مجاز (اسکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) ا :- نر مادگی - جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے - (۴) ا :- ڈنڑ خم - ڈنڑ - بازو - بانہ - بانہ کی مچھلی جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا - (۵) دخل - مداخلت - قابو - تصرف - اختیار - تحت - ؎

ہے جو غیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں جی میں ہے مار کے مرجائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- بیدخل کرنا بے اختیار کرنا - تصرف سے نکالنا -

قبضہ اُٹھنا (ا) فعل لازم :- دخل اُٹھنا - مداخلت نہ رہنا - تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح ظفر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ آگیا خانۂ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (ا) فعل متعدی :- دخل پانا - قابو پانا - تصرف میں لانا - دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (ا) فعل لازم :- (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا - (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا - تلوار نہ نکالنے دینا - دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پہ ہاتھ رکھنا (ا) فعل متعدی :- کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ڈرانا ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھکر قسم ہے تیری ہی اپنی تو آرزو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (ا) فعل متعدی :- دخل کرنا - دخیل ہونا - تحت بٹھانا - تصرف میں لانا - غصب کرنا - چھین لینا - مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا اسلئے رہتی ہی ملنے کی حریصوں کو کریں تحت الثریٰ میں جا کے قبضہ گنج قارون پہ (امیر)

قبضے (ا) اسم مذکر :- (۱) قبضہ کی جمع - (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں ہ کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (ا) فعل لازم :- (۱) قابو میں آنا - بس میں آنا - ہتھے چڑھنا - (۲) تحت میں آنا - تصرف میں آنا - دخل ہونا - ؎

غم دلدار کو کسطرح نکالوں دل سے آگیا اب تو ہے اُسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (ا) فعل لازم :- (۱) قابو میں رہنا - بس میں رہنا - کہنے میں ہونا ؎

جبکہ شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں نہیں رہتی مری اُسوقت زبان قبضے میں (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا - تحت میں رہنا - چھاتی تلے رہنا - پاس رہنا +

قبضے میں کرلینا (ا) فعل متعدی :- قابو میں کرلینا - بس میں کرلینا - تحت میں کرلینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کرلی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قَبْل (ع) تابع فعل :- (۱) ضد بعد - پہلے - آگے - پیشتر - اوّل - جیسے قبل از مرگ واویلا - (۲) اسم مذکر :- محاصرہ - گھیرا +

قبل از آنکہ (ع + ف) تابع فعل :- پہلے اس سے کہ - اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع + ف) تابع فعل :- اس سے پہلے +

قِبلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سامنے یا مقابل کی چیز - وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں - سمتِ کعبہ - کعبہ - (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت - جناب - حضور - واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسم مذکر :- دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا - مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم - ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش آپ لئے بہ تو کسی قبلۂ حاجات نئے (داغ)

قبلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسم مذکر :- بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب - جہاں پناہ + مدار حاجات +

قبلۂ کونین (ع) اسم مذکر :- دین و دنیا کے بزرگ - والد ماجد - والد بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) بجائے قبلہ - والد ماجد - پتا - باپ - پدر بزرگوار (۲) بازاری :- پرکھا - بزرگ - حمایتی - حامی - ولی خنگر +

قبلہ نما (ع + ف) اسم مذکر :- وہ کمپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو -

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر مقناطیسی سوئی کی شکل کا اور اُسکی برابر ایک پرزہ اس طرح سادھکر لگاتے ہیں کہ اُس کا مُنہ ہر وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اکثر ذرا سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ۵

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں ۔ تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

دل بیتاب کو جب تجھسے ملا دیکھیں گے ۔ پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)

رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی ۔ کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

قبلہ وکعبہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ کلمۂ تعظیم وتکریم۔ ۵

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خطمیں ۔ قبلہ وکعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

قُبُور (ع) اسمِ مذکّر:۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں اس کی جمع لاتے ہیں)

قَبُول (ع) اسمِ مذکر:۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند۔ ۵

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ۔ ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے (لاا علم)

(عربی کے مصدر فعل میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (۱) صفت:۔ (عو):۔ خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند۔ ۵

کہا جو میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ ۔ تو ہنسکے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (معروف)

قبول کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ ۵

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی ۔ جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (امیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) ا:۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نکرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (۱) فعل لازم:۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (۱) فعل متعدی:۔ (عو):۔ (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ ریجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قَبُولی (ف) اسمِ مؤنّث:۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (۱) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے اخیر شب قبولیت کا وقت ہے۔ (۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھتم۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اردو والوں نے بنالیا ہے)

قُبّہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ (۱) گنبد۔ گمٹ۔ مٹھ۔ بُرج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گیند کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت:۔ (۱) قباحت والا۔ بد۔ زشت + بدصورت۔ بدنما۔ بدشکل۔ (۲) معیوب۔ نازیبا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قبیل (ع) اسمِ مذکّر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فرع جیسے یہ بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ طیل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کُل۔ تبار۔ (۳) ا:۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع + ف) صفت:۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسمِ مؤنث:۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جُدھ +

قتل (ع) اسمِ مذکّر:۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات۔ ہنسا۔ بدھ۔ بدھنا +

قتل عام (ع) اسمِ مذکر:۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (۱) فعل متعدی:۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔ ۵

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ۔ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ۔ ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)

کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے ۔ دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (۱) فعل لازم:۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔ ۵

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی ہے دلکو بڑی ۔ کہ اُسکے کوچہ میں کل قتل عام ہوویگا (جرأت)

قتل عَمد (ع) اسمِ مذکر:۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اُٹھانا (۱) فعل متعدّی:۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ مارنا۔ ۵

سر بکف شوق شہادت میں ہوں کب انکار ہے ۔ قتل کا بیڑا اُٹھائے تو وہ تیغ خوش غلاف (رند)

تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار ۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

قتلا (۱) اسمِ مذکّر:۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قُتّی (ت) اسمِ مؤنث: انگور کی پٹاری +

قتیل (ع) صفت:۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔ ۵

ترے قتیل بتلاتے نہیں تجھے قاتل ۔ جب اُن سے پوچھا اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قَحبہ (ع) اسمِ مؤنث:- کھنکھار کر بلانے والی عورت + فاحشہ۔ رنڈی کسبی۔ پُتریا۔ پاتر۔ بدکار۔ ؎

بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی۔ حلاوت ہوتی ہے ہر قحبہ کو امساک سے پیدا (آتش)،
دلیں مت رکھیو طالب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ۔ سوز آتا تو مجھ دل ہے کہ مکتب خانہ ہے (سوز)،

قحط (ع) اسمِ مذکر:- (۱) مہنگا گرانی۔ کال خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہونے کے باعث غلہ کا گراں ہوجانا + (۲) کمی۔ کمیابی +

قحط پڑنا (۱) فعل لازم:- کال پڑنا۔ گرانی ہونا + کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ اُوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع + ف) صفت:- کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + ندیدہ +

قحط ہوجانا (۱) فعل لازم:- کال پڑ جانا۔ کمی ہوجانا۔ کمیابی ہوجانا۔ مصرعہ رند ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہوگیا

قد (ع) اسمِ مذکر:- قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا +

قدِ آدم (ع) اسمِ مذکر:- آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پُرس۔ چار ہاتھ۔ چھے فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پانی +

قد آور (ع + ف) صفت:- لمبا لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبُو۔ لمبوا + تن و توش کا پکا بھاجوان +

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (۱) عو:- قسم سخت۔ ودعائے بد۔ جتنا قد اُسیقدر بجلی گرے اور ہلاک کردے +

قد نکالنا (۱) فعل لازم:- (عو) بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے   یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (۱) فعل لازم:- بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع + ف) اسمِ مذکر:- جسامت۔ انگلیبٹ +

قَدامت (ع) اسمِ مؤنث:- دیرینگی۔ کہنگی۔ ہمیشگی + زمانۂ سابق۔ زمانۂ سلف اگلا زمانہ۔ سدامت +

قَدَح (ع) اسمِ مذکر:- (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ + جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے بگر نہو   یارب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)،
اُس نے جو دل کو مُنہ نہ لگایا دو نیم ہے   یہ جامِ جم ہوا قدحِ گُل نہ ہو سکا (مومن)،

(۲) ضد مدح + عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔

ابطال جیسے رد و قدح +

قدح خوار (ع + ف) صفت:- نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بے بادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا   کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (مخبر)

قدح کش (ع + ف) اسمِ مذکر:- شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون ہیں دیا لو مہ شوال دکھائی   برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)،

قدح کی خیر منانا (۱) فعل لازم:- بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے   یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (۱) فعل متعدی:- دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھُٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا +

قَدَر (ع) اسمِ مؤنث:- قضا۔ حکم + حکم مجمل جو خدا تعالےٰ نے روز ازل کے بندوں کی نسبت فرمایا۔ مرادف تقدیر + برابر۔ مساوی +

قَدْر (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) اندازہ۔ جانچ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ روزی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے   جو آپ کو نفیر سمجھتا ہے سب سے کم
جسکو دیکھا ہے نہیں اُسکی وطن میں قدر کچھ   باغ سے ہوکر جدا پہنچے ہے گل دستار پر } (رند)
لب شیریں سے ترش ہو کے کہتے تلخ کلام   قدر سرکار نے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع + ف) اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکرے۔ تیر انداز حکمی۔ نشانہ باز۔ قادر انداز۔ حکم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہ ناز کا   تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (امیر)

قدردان (ع + ف) اسمِ مذکر:- (۱) قدر شناس۔ رُتبہ شناس۔ گُن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) ا:- مربی۔ سرپرست بزرگ +

قدردانی (ع + ف) اسمِ مؤنث:- ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گُن گیانی + عزت۔ آبرو +

قدردانی کرنا (۱) فعل متعدی:- ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسے جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (۱) فعل متعدی:- عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گُن ماننا +

قدر و منزلت (ع) اسمِ مؤنث:- توقیر و عزت- رُتبہ و منصب- جاہ- بزرگی- عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم:- عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسمِ مؤنث: (۱) طاقت- قوت- توانائی- مقدور- مجال + (۲) بوتی- جوعلم (۳) بار ایشور کی شکتی- خدائی طاقت + فِطرت + نیچر + خدا تعالےٰ کی شان- صنعت باری- شانِ آلہی- عظمت باری۔ ؎

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بُت کافر کا اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہوسکے خالق کی قدرت کا جو خود مصنوع ہو وہ کہہ سکے کیا راز صنعت کا
جہاں جن و ملک حیران ان تیری حقیقت کیا تجمل کیا بیاں تو کر سکیگا اُسکی قدرت کا } ۔۔۔

(۴) دسترس- رسید- پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (ا) فعل متعدی:- طاقت پانا- توانائی پانا- زور پانا- حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (ا) فعل لازم:- قادر ہونا- شکتی مان ہونا + لائق ہونا- قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسمِ مؤنث:- پوری پوری طاقت- سرو شکتی- قدرت مطلق- بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع+ف) صفت:- فطرتی- طبعی- خلقی- اصلی- حقیقی- ذاتی- جبلی- سادھارن- بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسمِ مذکر:- خود رنگ- اصلی رنگ- ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسمِ مؤنث:- فطرتی نشانیاں- ظہور یزدانی- شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع+ف) صفت:- ذرا سا- تھوڑا سا- قلیل- کسیقدر- کچھ- کم +

قدرے قلیل (ا) صفت:- بہت کم- بہت ذرا سا- کسیقدر +

قُدری (ا) اسمِ مؤنث:- (عو) زور- طاقت + کوشش- اصرار +

قُدری کرنا (ا) فعل متعدی: (عو):- زور چلانا- تحکم دکھانا- زور دکھانا + سعی کرنا- کوشش کرنا + ہرچند تردد کرنا- اصرار کرنا- جیسے "تم کبھی قدری کرو گے تو بچہ نہیں پڑھنے کا- اُنھوں نے بتیری قدری کی پر وہی خدا کا بندہ نہ مانا" +

قُدس (ع) صفت:- (۱) متبرک- پاک- پوتر- مُقدس- (۲) اسمِ مذکر:- عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس- یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں- (۳) اسم:- پاکیزگی- تقوےٰ- طہارت +

قُدسی (ع) صفت: (۱) پاک- پاکیزہ- متبرک- پوتر- (۲) اسمِ مذکر:- فرشتہ + ولی اللہ- نیک آدمی- معصوم صفت- (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام رکھتے تھے وَلایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسمِ مؤنث:- تاکید- ممانعت- قید + نہایت روک ٹوک- مناہی امتناع- ؎

قدغن ہے کہ اس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آجائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

لغوی معنی اہتمام بادشاہاں- خبرداری +

قِدم (ع) اسمِ مذکر:- ہمیشگی- قدامت- دیرینگی- کہنگی- پُرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت

قَدَم (ع) اسمِ مذکر:- (۱) پاؤں- پیر- پد- پگ- پا- چرن- (۲) پینڈ- گام- ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو۔ ؎

ابھی ہیں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو } (بیتاب)

(۳) روش- رفتار- چال- (۴) نقش پا- جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم- (۵) تشریف آوری- آنا مقدم- جیسے قدم درویشاں رد بلا- اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہے- (۶) مجازاً:- دخل جیسے قدم درمیان ہونا- (۷) مجازاً:- ذات- دم- موجودگی- وجود ؎

مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و نے یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے (سوز)

مصرعۂ حالی- ہمارا قدم ننگ اہلِ وطن ہے۔

(۸) ا:- گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار- دھیمی چال۔ ؎

صرصر ابلق ایام کا دم بند کیا جب چلا تو سن نازِ بُتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) ا:- ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام- یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا ؎

کس بالنشہ رفتار ہوں عجب کیا ہے قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا (ا) فعل لازم:- پاؤں اُٹھا کر جانا- جلد جلد چلنا- قدم بڑھا کر جانا۔ ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور آئے گھر کو تم کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اُٹھانا (ا) فعل لازم:- جلدی چلنا- پاؤں بڑھانا- جلدی جلدی قدم رکھنا +

قدم اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ؎

مارم دشت جنوں ہوکے ہیں گھر سے اُٹھا پھر بہار آئی قدم پھرنے سر سے اُٹھا (صبا)

آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا (ہ) فعل لازم :- پاؤں نہ جمنا۔ ٹھہرا نہ رہ سکنا۔ چل نہ سکنا ✤ رفتار میں فرق آجانا۔ ؎

آیا ہے ذکر باغ میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (ا) صفت :- (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا ✤

قدم بقدم چلنا (ا) فعل لازم :- کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے سے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا ✤

قدم برداشتہ (ع + ف) تابع فعل :- پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ؎

خط اُنہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (ا) فعل لازم :- (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا ✤ پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا ✤ قابض ہونا ✤

قدم بوس ہونا (ا) فعل متعدی :- تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا ✤

قدم بوسی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا ✤ بڑوں کی ملاقات ✤

قدم بھاری ہونا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص کا کسی شخص پر نامبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ؎

قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پر باغ عالم میں وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جس پہ اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (ا) فعل لازم :- کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور رویّہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔

قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے مرجانا سر آمد ہو گیا ہے میر فنّ مہر و الفت میں (میر)

قدم پھسلنا (ا) فعل لازم :- پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہوجانا۔ ؎

کیا بلا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لا اعلم)

قدم پھیرنے آنا (ا) فعل لازم :- مرنے سے پیشتر۔ اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا ✤

قدم جمانا (ا) فعل لازم :- پا افشردن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ مستقل ہوکر رہنا۔ جمکر رہنا۔ ؎

دار فانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نسیم دہلوی)

قدم چومنا (ا) فعل متعدی :- (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲) اُستاد اور قابل تعظیم ماننا ✤ نہایت شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا (طنزاً)

قدم چھونا (ا) فعل متعدی :- ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڈے چھونا۔ پیروں پڑنا ✤

قدم درمیان ہونا (ا) فعل لازم :- واسطہ ہونا ✤ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا ✤

قدم دکھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ ✤

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر :- رسول مقبول صلعم کا نقش قدم ✤ وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو ✤

قدم رکھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ؎

انسان کل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے پتلے کو کل کے چل
پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ رکھ دیکھکر قدم کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھل کے چل (نظیر)

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درک دینا۔ پاؤں اڑانا۔ ؎

رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳) کسی کام کے کرنے کا دعوے کرنا۔ کسی کام کی شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ ؎

یہ گردوں رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے ہنر نیرنگ کا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کسنے کیطرح ہر اک کو پاؤں میں مسلتا ہے
عجب نقشہ ہے دلّی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رہ اللہ ہے وہی سالا ہے رستم کا (نظیر)

(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ؎

راہ دو عشق میں اسطور رکھا ہم نے قدم رفتہ رفتہ مشق کیا آتا ہے بارے دیکھئے (میر)

ہمدم جس دن محبت میں قدم رکھینگے ہم دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم } (ہم)

رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل تو کمر بندے ہمت کے کمر کھینچ کے باندھ }

(۴) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔ ف

قدم رکھنا سنبھل کر صحبت رنداں میں زاہد یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اِسے میخانہ کہتے ہیں (لا اعلم)

قدم رنجہ فرمانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ پدھارنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں)۔ ف

اِک ماہوش کریگا قدم رنجہ بزم میں درکار چاندنی کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خُم لنڈھے رسم مبارکباد میں (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (۱) تابع فعل:- ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +

قدم قدم جانا یا چلنا (۱) فعل لازم:- آہستہ آہستہ جانا۔ سہج سہج چلنا +

قدم کو ہاتھ لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ماتھا ٹیکنا۔ ناک رگڑنا۔ ف

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (۱) فعل لازم:- ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ف

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آئے ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (۱) فعل متعدی:- پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +

قدم لگنا (۱) فعل لازم:- (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی:- پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا +

قدم لینا (۱) فعل متعدی:- (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔ ف

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا یار کی خبر کا (نسیم دہلوی)

زنداں سے بیاباں میں تواضع ہوئی بڑھکر کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

انہیں لوگوں کے آنے سے تو میخانہ کی عظمت ہے قدم لو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار ہیں (داغ)

خط اُنکا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا +

بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (طنزاً) ہے ف

چال ابر کی چلا جو گلستان میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے (آتش)

گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرض کہ لیجے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے } (ظہیر)

ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (ذوق)

جس نے کی اس بتکدہ میں بیعت دست سبو وہ قدم تیرے پس اے پیر مغاں لینے لگا (لا اعلم)

فتنۂ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو دو ہاتھ قیامت سے بھی بڑھکر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بُت کافر کہ ترے زاہد کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ف

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کہنا۔ استقبال کرنا۔ اگوانی کرنا۔ (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (۱) فعل لازم:- پاؤں چومنے آنا۔ پابوسی کو آنا۔ آداب بجا لانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ف

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا + پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ف

عرصۂ جنگ سے خونریز زمیں ہے یاں کی بیشۂ عشق میں رستم کی طرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ف

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نکرے دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)

فقیروں کے قدم مارا ہیں اے آتش طریق احمد مرسل سی شاہ راہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +

قدم مار کر جانا (۱) فعل لازم:- پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا +

قدم نکالنا (۱) فعل متعدی:- گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

قدم نکلنا (ا) فعل لازم:۔ گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم:۔ خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے۔ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

میں شاہسوار تو ہوں میدان سخن میں رستم کا مرے آگے قدم اُٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ پڑنا (ا) فعل لازم:۔ چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں میرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر:۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ متقدمین۔ بُزرگ +

قدمچہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کھڈّے کا پایہ۔ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

قدموں (ا) اسم مذکر:۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (ا) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پابوسی کا تھا لے بیداد گر اپنا گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو وقت سر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (ا) فعل لازم:۔ پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کسطرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے اگر برنگِ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہمکو (خوبچند ذکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

نے رنگ کف کہ ہوئے ترا غنق پا ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (ا) محاورہ:۔ (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور چرن بردار ہیں جیسے ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (ا) فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوڑنا (ا) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (ا) اسم مؤنث:۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ان محققین مصدر ضرور ہے جسکے معنی بذیل میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:۔ صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:۔ (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ سے ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:۔ آبائی۔ موروثی جدّی۔ باپ دادا کا۔ پیوتی۔ پشتینی +

قدیم الایّام یا قدیم سے (ا) تابع فعل:۔ ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شُدامت سے۔ اگلے وقتوں سے زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (ا) اسم مذکر:۔ پرانا ملازم +

قدیمی (ا) صفت:۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر:۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث:۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (ا) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (ا) اسم مؤنث:۔ رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سگاوٹ سگاوت۔ پاس کا رشتہ +

قَرابتی (ا) صفت:۔ رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سنبندھی +

قَرابہ (ع) اسم مذکر:۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + ببکا۔ صراحی۔ خُم۔ جھجّھر +

قَرابین (ت) اسم مؤنث:۔ چوڑے مُنہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے مُنہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِرأت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پڑھنا۔ خواندگی + تلفّظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا + ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قَرار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استھرتائی۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمّل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ حلم + سنتوکھ۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ بھدرک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

(۵) راحت - چین - آسائش - آرام - (۶) ؛ - قول - عہد - اقرار - پیمان - بچن - ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

(یہاں اقرار کا مخفف خیال کرو)

قرار آنا (ہ) فعل لازم :- آرام آنا - چین پڑنا - اضطراب رفع ہونا + جی ٹھہرنا + اطمینان ہونا - دلجمعی ہونا +

قرار پانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹھہرنا - مقرر ہونا - (۲) قیام کرنا - اِستقرار ہونا - (۳) تصفیہ ہونا - نبٹنا - (۴) دن مقرر ہونا - تاریخ ٹھہرنا - نسبت ٹھہرنا - (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا - (جب نطفہ قرار پانا کہینگے تو وہاں نطفہ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرار داد (ع، ف) اسم مذکر :- (۱) اقرار مدار - عہد و پیمان - کسی بات کا وعدہ - قول قرار - معاہدہ - بچن - پرتگیا + شرط - ہوڑ - ٹھیکہ - (۲) فیصلہ - تصفیہ - نبیڑا - تجویز - جیسے فرد قرار داد جرم +

قرار داد جُرم (ہ) اسم مذکر - (قانون) مجرم کُم بعد از تحقیقات جُرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا - تجویز جُرم +

قرار دینا (ہ) فعل متعدی :- ٹھیرانا - مقرر کرنا + ٹھانا - جمانا + تجویز کرنا - ؎

منظور امتحاں ہے مرا تو ابھی سہی   یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اقرار کرنا - (۲) ٹھیرانا - ٹھانا - (۳) عہد و پیمان کرنا +

قرار واقعی (ع) تابع فعل :- بخوبی - ہر طرح سے + اطمینان کے ساتھ + جیسا چاہئے + ٹھیک - پوری - قطعی - کامل +

قرار و مدار (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان - قول و قرار - باہمی تعہد - بچن - پربان +

قَراقُر (ع) اسم مذکر :- قرقرہ کی جمع - پیٹ کے بولنے کی آواز - پیٹ کی گڑگڑاہٹ - گڑبڑاہٹ - گڑگڑ - (بول چال میں بضم قاف ثانی آتا ہے)

قراقر ہونا (ہ) فعل لازم :- پیٹ بولنا - پیٹ میں گڑگڑ ہونا - پیٹ میں گڑبڑ ہونا

قِران (ع) اسم مذکر :- (۱) نزدیکی - قربت - اتّصال - (۲) ساتوں تاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو تاروں کا سنجوگ - لگن - گرہ - دو تاروں کا ایک برج میں جمع ہونا - ؎

لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ اُس گھڑی   باہم قرانِ شمس و قمر ہے بھی یاد نہیں (مصحفی)

(زہرہ) (شُکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس - بیس - تیس - چالیس - اسّی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جُگ یعنی مدتِ دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) - ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرین   گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوئے (ذوق)

قِرانُ السّعدَین (ع) اسم مذکر :- (۱) دو اچھے تاروں کا سنجوگ + شبھ گھڑی - شبھ لگن - شگون نیک - ساعت سعید - (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغرا خاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے +

قِران کرنا (ہ) فعل متعدی - اب متروک ہے (۱) نزدیک ہونا - دو ستاروں کا ایک برج میں ہونا - ملنا - (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جسکے وقوع سے کمال تعجب ہو - کار سکڑ کرنا - ؎

شرمندہ ہوئے ہیں طالع خورشید و ماہ دونوں   خوبی نے تیرے مُنہ کی ظالم قران کیا ہے (میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر :- (۱) کلام اللہ - فرقان مجید - خلف - مصحف مقدّس - (وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشّاف ایک ہزار قصص ایک ہزار امثال ایک ہزار وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدہ سزا ایک ہزار اوامر ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں - اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل) ؎

ہاتھ چھوینگے بھی گبر و مسلمان میرے   ایک میں ست بھنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ وزیر)

قرآن اُٹھا جانا (ہ) فعل متعدی :- قرآن کی قسم کھانا - حلف اُٹھا لینا - قرآن کو ہاتھ پر اُٹھا لینا - ؎

واقف اک بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو   جھوٹ پر تیرے اُٹھا جاوینگے قرآں ہم تو (نصیر)

قرآن اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا - (دیکھو دہڑی چیز اُٹھانا) ؎

سوتے میں تیرے رخ کا کبھی نے لیا بوسہ   قرآن اُٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف رضا کچھ نہ ہم نے کیا   اُٹھاتے ہیں اس سچ پہ قرآن ہم (شیریں)

جس بات کی چاہو قسم اِک مرتبہ لے لو ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھا لینا (ا) فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔

سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا اس بات پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (ا) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔

کھا چکا عہد وفا پر رُخِ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھواتے ہو تم کسلئے قرآن مجھے (عارف)

مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوا ئیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر +

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (ا) کہاوت:- ہم مرتبہ باہم چاہے سو کہہ سن سکتا ہے۔ باہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا +

قرآن پڑھنا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا۔

پنڈت پوتھی بانچتے مُلّا پڑھے قرآن لوگ دکھاوا لاکھ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲) لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں اُس کے برابر غلہ تول کر بخشدیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (ا) فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا۔

وجد کرکے رُخِ جاناں کے تصور میں نہ ہل کہیں قرآن نہ ہو خوف ہے اے دل ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (ا) اسم مذکر (عو) لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

قرآن درمیان دینا (ا) فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا + قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا +

قرآن درمیان ہونا (ا) فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔

تمہارے میرے قرآن درمیاں ہے کہ ہے نامِ محبت بار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اُٹھانا)

قرآن کا جامہ پہنانا (ا) فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنانا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا۔

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزنِ ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (ذوق)

مت مانیو کہ ہو گیا یہ بیدرد اہل دیں گر آ دے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دَور کرنا (ا) فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا +

قرآن کی سوں (ا) اسم مؤنث:- (عو):- سوگند قرآن +

قرآن کی قسم کھانا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا +

قرآن کی مار (ا) اسم مؤنث:- (عو):- دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے مارا جائے +

قرآن گردانناا (ا) فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کرکے رکھنا۔

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردانکر (ہلال)

تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جسکے روبرو دیتا ہیں قرآں کو بھی لے مرلقا گرداں (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (ا) فعل متعدی:- کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو +

قرآن ہدیہ کرنا (ا) فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت روا نہیں ہو سکتی +

قَراوُل (ت) اسم مذکر:- (۱) بندوق کا شکاری جسے اُردو میں قرول کہنے لگے ہیں۔ شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲) وہ فوج جو لڑائی کیواسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے + تاریخ ملکم میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ نیز سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳) بھیلیا۔ شکار کھلانے والا +

قُرب (ع) اسم مذکر:- پاس۔ نزدیکی + رشتہ۔ رشتہ داری +

قُربِ روحانی (ع) اسم مذکر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی +

قُرب و جُوار (ع) تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر سے ادھورے۔ اردگرد۔ ہمسائیگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

قُربان (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظرِ تقرب تصدق کی جائے + بل۔ بلدان۔ بلی + بھینٹ۔ صدقہ۔ تصدق + مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲) کمان دان + کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ + وہ تسمہ جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے۔

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں　یہ وہ قرباں ہے کماں جسمیں نہیں تیر نہیں (صابر)

(۳) ا:- قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔ بلہاری ہے

کہا اُنّے یہ سچ ہے میری جان　اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے مُنہ سے کیا بھلی　قربان تیرے پھر مجھے کہلے اسی طرح (مومن)

کس ناز کا آنا ہے کس قہر جانا ہے　صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانیکے (مصحفی)

قربان جانا (ا) فعل لازم:- (۱) نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے　+ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان اُس کی رحمت و برکت کے جایئے　بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلایئے (لااعلم)

(۲) مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا +

قربان قربان ہونا (ا) فعل لازم:- واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ہے

خسروا جلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں　کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (ا) فعل متعدی:- تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا + وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ہے

کروں قربان میں پشواز کو جالی کی کُرتی پر پہنچتا مجھسے اُٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (رنگین)

قرباں میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا　اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (ا) کلمۂ تنفر:- (عو):- صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ ملیا میٹ کروں۔ چولھے میں دوں +

قربان کیا تھا (ا) کلمۂ تنفر و حقارت - (عو):- (۱) آگ لگا تھا۔ ملیا میٹ کیا تھا۔ (۲) وارا تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ہے

سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر + قربان کئے تھے مرے کمل پہ دو شالے (رند)

قربان گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- مذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان +

قربان ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا۔

بیکار مر کے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے　قربان تیرے اے بُت ناوک فگن ہوئے (عارف)

کہوں ایک بات میں تجھسے اگر جی کی اماں پاؤں + مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان میں جاؤں (سوز)

اری بیکسی تیرے قربان ہوں　بڑے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع + ف) اسم مؤنث:- بلدان۔ جیو ہنسا + قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید اضحےٰ کو اُونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ہے

پیراہن کچھ کہہ رہا ہے میری قربانی کا حال　رنگ ہے جلّاد ہر تحریر دامنگیر میں (نسیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تحتانی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھا دیا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا +

قُربَت (ع) اسم مؤنث:- نزدیکی۔ قرب۔ پاس + رشتہ۔ قرابت +

قُرّۃ (ع) اسم مؤنث:- خُنکی۔ ٹھنڈک۔ سیتلتائی + سردی + روشنی۔ نُور +

قُرّۃُ العَین (ع) اسم مذکر:- (۱) ترہ تیز کِ آبی۔ جو پانی کا ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نور چشم۔ راحت جان +

قَرح (ع) اسم مذکر:- زخم۔ گھاؤ۔ جراحت +

قُرحہ (ع) اسم مذکر:- وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو + ناسُور +

قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (ا) فعل لازم:- زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا + بکس جانا۔ گل جانا +

قُرص (ا) اسم مذکر:- (۱) گردہ۔ گھیرا۔ ٹکیا + منڈل۔ کنڈل + گول۔ مدوّر + دوا کی ٹکیا۔ ہے

سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُرنور کا　مہر تاباں قُرص بنجائے وہیں کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اُس مہ جبیں کے دو مجھکو　بجائے قُرص تباشیر ماہتاب کا قُرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکّہ کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں +

قَرض (ع) اسم مذکر:- دینا۔ وام۔ اُدھار۔ دَین۔ دادنی + مستعار۔ مانگا ہوا ہے

ہم قرض یہ نقدِ دل اُسے دیتے ہیں مومن　جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

قرض اُتارنا (ا) فعل متعدی:- کسی کا آتا ہوا لے باق کرنا۔ ادائے دَین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا +

قرض اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا +

قرض ادا کرنا (ا) فعل متعدی:- اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام لے باق کرنا +

قرض چُکانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا +

قرضِ حَسَنہ (ع) اسم مذکر:- بلا سودی اور بلا میعاد کے روپیہ قرض لینا۔ ہاتھ اُدھار +
(چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع+ف) اسم مذکر:- قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینہ دار +

قرض دار۔ قرضدار (ع+ف) اسم مذکر:- اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون + دیندار ؎

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا   قرض داروں پر تقاضا چاہیے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (ا) اسم مؤنث:- دینداری۔ دینار کھنا۔ قرض +

قرض دینا (ا) فعل متعدی:- اُدھار دینا۔ مستعار دینا +

قرض رکھنا (ا) فعل متعدی:- قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا +

قرض کاڑھنا (ا) فعل متعدی:- (عوام):- اُدھار لینا۔ بیاجو روپیہ لینا۔ وام لینا جیسے قرض کاڑھ مہمانی کی لونڈوں بار دوانی کی یعنی ایک تو قرض وام کر کے مہمانداری کی اُس پر ہنسی باد سوائی مفت پلے بندھے +

قرض کھانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (اُدھار کھانا) + بُرا ماننا۔ دانت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں   اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ا) فعل متعدی:- سودی روپیہ کسے چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا +

قَرضہ (ع) اسم مذکر:- دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ وام۔ قرض۔ رہن +

قرضہ چکانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا +

قِرطاس (ع) اسم مذکر:- کاغذ۔ پتر ؎

رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گل کے رُعب حسن سے   سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا (اسیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قِرطاسِ غلط بردار (ع+ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا کھردرا یکمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو   دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصحفی)

قُرعَہ (ع) اسم مذکر:- پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے رمّال ڈالکر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتیں +

قرعہ انداز (ع+ف) اسم مذکر:- رمّال + پانسہ پھینکنے والا +

قرعہ بازی (ع+ف) اسم مؤنث:- چھٹی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا۔ کعبتین سے جوا کھیلنا +

قرعہ پھینکنا (ا) فعل متعدی:- پانسہ کے ذریعہ سے فال لینا + دانہ پھینکنا + چھٹی ڈالنا +

قرعہ ڈالنا (ا) فعل متعدی:- پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا + چھٹی ڈالنا +

قُرق (ت) اسم مذکر:- (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت۔ بازداشتگی + ضبطی +
(اصل میں قُورُق تھا)

قرق اَمین (ت+ع) اسم مذکر:- ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے + بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر +

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ا) فعل متعدی:- (عو):- حکم بٹھانا۔ حکم چلانا + مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ تیا نسنا ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اٹھ ابیگنی   قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اٹھ ابیگنی (رنگین)

قرق کرنا (ا) فعل متعدی:- ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا +

قرق نامہ (ت+ف) اسم مذکر:- ضبطی کا پروانہ +

قُرقی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت + چندروزہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی + بندی۔ روک ٹوک +

قرقی اُٹھالینا (ا) فعل متعدی:- ضبطی سے واگزاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا +

قرقی بٹھانا (ا) فعل متعدی:- (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال ومتاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمدورفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا +

قرقی بھیجنا (ا) فعل متعدی:- مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

قرقی کا پروانہ (ا) اسم مذکر:- ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی +

قُرم (ا) اسم مذکر:- قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ میاںجی۔ بھڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں ملانے والا +

قِرمِز (پورب) اسم مذکر:- (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت:- سُرخ۔ لال۔ سوہا
(یہ لفظ اصل میں کرم کز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا)

قِرمِزی (معرب) صفت:- سُرخ۔ لال۔ سوہا +

قُرمساق (ت) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالہ کرے

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۲۔ ا) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قُرمساق نے جواب تک نہ دیا (اردوے معلٰے غالب)

قَرَن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ + جگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسّی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً:۔ مدت مزید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳) شاخ حیوان۔ سینگ +

قرن گُزر جانا (ا) فعل لازم:۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانۂ دراز ہو جانا +

قرنا (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ نرسنگا۔ سینگ کا بگل + مُڑہی تُرم۔ نائے تُرکی۔ نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از (قرع کدو + انبیق اوندہ) عرق کھینچنے کا بھبکا +

قَرَنفُل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ میخک۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن بمعنی کان اور پھول بمعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بضم قاف بھی آیا ہے) +

قرول (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قراول)

قَرولی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قراولوں کا چُھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں۔ شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

قریب (ع) تابع فعل:۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ مکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎

پھٹکتا کوئی نہیں تیرے تفتہ جاں کے قریب * فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جاے (ظفر)

(۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

قریبُ الاِختتام (ع) صفت:۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب۔ ختم ہو جانے والا +

قریبُ الفہم (ع) صفت:۔ جلدی سے سمجھ میں آجانے والا۔ قرین عقل۔ قریب الفعل چیتن جوگ +

قریبُ القیاس (ع) صفت:۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرین عقل +

قریبُ المرگ (ا) صفت:۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے +

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریبُ الوقوع (ع) صفت:۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

قریب قریب (ا) تابع فعل:۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲) لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا۔ +

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث:۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

قُرَیش (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا مورث اعلے نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلّم ہوئے ہیں در اصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ مکہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

قُریشیا (ا) اسم مذکر:۔ کیروسین۔ مٹی کا تیل +

قُرَیشی (ع) صفت:۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش +

قرین (ع) صفت:۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جُڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر:۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند +

قَرینہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق + دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اُسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اُسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل:۔ ترتیب وار۔ خوش اُسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ +

قرینہ سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ اندازے سے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے +

قرینہ سے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اُسلوبی سے رکھنا بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ؎

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔ (رنگین)

قزاق (ت) اسم مذکر:۔ راہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑی۔ لٹیرا۔ غارتگر۔ شب رو +

قزاقِ اجل (ت۔ ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جم دوت

قزاقی (ت) اسم مؤنث:۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

قُزَح (ع) اسم مؤنث:- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمانِ شیطان کہتے ہیں +

(بقول صاحبِ منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

قِزِلباش (ت) اسم مذکر:- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی۔ لشکری +

(یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قَساوَت (ع) اسم مؤنث:- سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھورپن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" +

قسائوڑا (ا) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر:- قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچّہ +

قسائی (ا) اسم مذکر:- (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھو + جیوگھاتک۔ جیوبدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے "بھائی نہیں قصائی ہے" ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کا ہیکو قصائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قص بمعنی بارہ ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہوا ہے) +

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ا) کہاوت:- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے +

قسائی کا پلا (ا) اسم مذکر:- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو +

قسائی کی بیٹی دس برس میں بیٹا جنتی ہے (ا) کہاوت:- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کی بیٹی جلد

جوان ہو جاتی ہے +

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ا) فعل لازم:- (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے "بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار (ــــ)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلّے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسائی کی گھانس کو کٹڑا کھا جائے! (ا) کہاوت:- یعنی جائے تعجب اور امرِ محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسائی کی نظر دیکھنا (ا) فعل متعدی:- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔ تانستے رہنا۔ ڈانٹتے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر +

قسائی واڑا (ا) اسم مذکر:- قصابوں کا محلہ +

قسائنی (ا) اسم مؤنث:- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳ صفت) ظالم۔ بیرحم۔ کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" +

قِسْط (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رسّی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہُوا خشک سال کا (ناظم)

(۳-ا) خراجِ زمین۔ مالگزاری۔ باج۔ کر۔ محصول زمین +

قسط باندھنا (ا) فعل متعدی:- رسّی مقرر کرنا۔ کُل کا کوئی مقرری جزو حسب عہد ادا کرنا +

قسط بندی (ا) اسم مؤنث:- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں +

قسط وار (ع + ف) تابع فعل:- قسط بہ قسط۔ رسّی کے موافق۔ رسّی باندھ کر +

قَسَم (ع) اسم مذکر:- عہد و پیمان۔ سوگند۔ حلف۔ سوں۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دیکر کوئی عہد کرنا +

قَسَم اُتارنا (ا) فعل متعدّی :- عہد پورا کرنا - وعدہ وفا کرنا - سوگند پوری کرنا +

قَسَم توڑنا (ا) فعل متعدّی :- عہد کے خلاف کرنا - عہد شکنی کرنا - حلف کے برخلاف عمل کرنا - قول و قرار پر نہ رہنا +

قَسَم ٹُوٹنا (ا) فعل لازم :- عہد شکنی ہونا - قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قَسَم دلانا - دینا - کھلانا (ا) فعل متعدّی :- حلف اُٹھوانا - سوگند دلانا + عہد لینا - قول لینا - بچن لینا +

قَسَم کھا جانا (ا) فعل لازم :- قول سے پھر جانا - صاف مکر جانا - بالکل انکار کر جانا +

قَسَم کھانا (ا) فعل متعدّی :- (۱) سوگند یاد کردن کا ترجمہ - عہد کرنا - قول دینا - بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا - صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا - حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا ؟ (ناظم)

تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قَسَم کھانے کو بات یا جگہ رہے :- (ا) محاورہ :- سوگند کا موقع ملے - قسم کھا سکیں - کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو

قَسَم کھانے کو نہ رہنا (ا) فعل لازم :- نام کو نہ رہنا - کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں - مطلق نہ رہنا - بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قَسَم کھانے ہی کے لئے ہے (ا) کہاوت :- بے ایمانوں اور دغا بازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست +

قَسَم لینا (ا) فعل متعدّی :- (۱) عہد لینا - بچن لینا - اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا - حلف اُٹھوانا - خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو

قَسَم ہو جانا (ا) فعل لازم :- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا - نام کو نہ رہنا - بالکل چھوڑ دینا - عہد ہو جانا - سوگند ہو جانا - جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا +

قَسَم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) عہد ہونا - باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا - بالکل ترک ہونا +

قَسَم ہے (ا) محاورہ :- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے "تجھے قسم ہے جو ابھی نہ سمجھ لے" (۳) محض ناممکن - بالکل دشوار ؎

نسیم غفلت کی چل رہی ہے امنڈ رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے

قِسْم (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصّہ - ٹکڑا - جزو - کسی چیز کا پارہ (۲) صنف - جنس - قماش - نوع - بھانت - پرکار - قبیل (۳) طور - طریق - ڈھنگ - طرز - طرح - وضع (۴) بانٹ - قسمت - تقسیم +

قِسْم اوّل (ع) اسم مذکر :- اعلٰے قسم کا - عمدہ - اوّل درجہ کا +

قِسْم وار (ا) تابع فعل :- جنس وار - حصّے وار - تفریق وار +

قسما قسمی (ا) اسم مؤنث :- باہمی عہد و پیمان - طرفین کا معاہدہ +

قِسْمت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ - بہرہ - بخرہ - بٹا ہوا - مقسوم - تقسیم کیا ہوا - (۲) تقدیر - پرالبدھ - بھاگ - نصیب - لکھا - کرم ریکھا - مشیّت ایزدی - مقدر - کرم - طالع - رتّی - بخت - جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے - قسمت پر موقوف ہے" -

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نبتی (داغ)

(۳) صوبہ - کھنڈ - کمشنری - احاطہ - چکلہ - پرگنہ - ضلع - علاقہ +

قِسْمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- امتحانِ تقدیر - مقسوم بازی - تقدیر آزمائی - طالع کی آزمائش +

قِسْمت آزمائی کرنا (ا) فعل متعدّی :- نصیبے کا امتحان کرنا - تقدیر کی آزمائش کرنا - مقسوم آزمانا - اپنے طالع کو جانچنا +

قِسْمت اُلٹنا (ا) فعل لازم :- تقدیر برگشتہ ہونا - نصیبے کا خلاف ہو جانا - بد اقبالی کا سامنا ہونا - نگوں بخت ہونا - واژوں بخت ہونا - نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

قِسْمت بازی (ا) اسم مؤنث :- تقدیر آزمائی - بھاگ پرکھا - امتحان طالع - قسمت کے ساتھ بازی لگانا +

قِسْمت بگڑنا (ا) فعل لازم :- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

قسمت پلٹنا (ا) فعل لازم:۔(۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا +

قسمت پھرنا (ا) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا +

قسمت پھوٹنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بُرے دن آنا۔تقدیر بگڑنا۔نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی   تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی   (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔(۲) بیوہ ہو جانا +

قسمت جاگنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (قسمت پھرنا) +

قسمت چمکنا (ا) فعل لازم:۔نصیبا جاگنا۔تقدیر کا یاور ہونا۔طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

اُس رشک قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن   اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی   (امانت)

قسمت سے (ا) تابع فعل:۔خوش تقدیری سے۔خوش طالعی سے۔خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد اور یاری کے طفیل۔مجازاً۔ بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے ؎

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی   گھر بھی قسمت سے ترے گھر کے برابر نہ ہوا   (بدر)

قسمت کا پھیر (ا) اسم مذکر:۔ گردش تقدیر۔تقدیر کا بگاڑ۔انقلابِ روزگار۔گردشِ زمانہ۔بدبختی۔بداقبالی۔ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں   تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے   (ناسخ)

قسمت کا دھنی (ا) صفت:۔نصیبے کا بادشاہ۔اقبالمند۔خوش اقبال۔جوان بخت صاحب نصیب۔بھاگوان۔تقدیر والا +

قسمت کا لکھا (ا) اسم مذکر:۔نوشتۂ تقدیر۔مشیت ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یار رو   لیکے خط ہاتھ سے قاصد کے نہ پڑھا نہ کھولا (نصیر)

دیکھ قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار   دھیان پر میرا نہ مضموں کسی عنوان چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (ا) فعل لازم:۔(۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔مصیبت کا پیش آنا۔(۲) بُرا درجہ ہونا۔گت ہونا۔شامت آنا۔بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا تقدیر پھوٹنا۔تقدیر بگڑنا۔نصیبا کھوٹا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا   (ذوق)

قسمت کا ہیٹا (ا) اسم مذکر:۔ بدنصیب۔کرم ہین۔ بدبخت۔ابھاگی۔منحوس +

قسمت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بانٹنا۔تقسیم کرنا۔بھاگ کرنا۔حصے لگانا۔ تیا پانچا کرنا +

قسمت کھلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بھاگ جاگنا۔بھاگوان ہونا۔نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی   قسمت کھلی ترے قد و رُخ کے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔بیاہا جانا۔خاوند ملنا۔بر ملنا +

قسمت لڑنا (ا) فعل لازم:۔تقدیر کا یاور اور موافق ہونا۔حسب مراد کوئی کام بننا ؎

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں   (ذوق)

قسمت والا (ا) صفت:۔خوش نصیب۔صاحب اقبال۔بھاگوان۔نیک طالع +

قسمیہ (ع) تابع فعل:۔(۱) از روئے قسم۔قسم کھا کر۔جیسے "قسمیہ کہتا ہوں" (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو +

قسمیہ ہونا (ا) فعل لازم:۔قسا قسمی ہونا۔عہد و پیمان ہونا +

قشقہ (ف) اسم مذکر:۔ٹیکا۔تلک۔ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم   کھینچکر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

قصاب (ع) اسم مذکر:۔ کاٹنے والا۔ذبح کرنے والا۔حلال کرنے والا۔بوچڑ +

قصابہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔پہاڑ میں اسے ڈھاٹھہ کہتے ہیں +

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن):۔ (۱) دیت کا نقیض۔جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔مکافات۔بدلہ۔انتقام۔عوض۔ادلے کا بدلہ +

قصاص لینا (ا) فعل متعدی:۔خون کا بدلہ لینا۔انتقام لینا +

قصائی (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قسائی) +

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔اور عربی الاصل نہیں ہے۔اِس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اُسی جگہ دیئے گئے ہیں) +

قصائد (ع) اسم مذکر:۔قصیدہ کی جمع +

قصبات (ع) اسم مذکر:۔قصبہ کی جمع۔چھوٹے شہر +

قصباتی (ا) صفت:۔(۱) دہاتی کا نقیض۔نگری کا باشندہ۔قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

سے متعلق +

قَصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر - نگری - کھیڑا +

قَصْد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ - آہنگ - نیت - پیش نہاد - عزم - عزیمت (۲-ف) منشا - مقصد - منصوبہ - عندیہ - مطلب - اِچھا - مرضی - خواہش - چاہ (۳-ف) سعی - کوشش - جہد + اقدام - پیش قدمی +

قصد کرنا (ہ) فعل متعدی:- ارادہ کرنا - منصوبہ باندھنا - دل میں ٹھاننا - نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا — شیریں نے کیا قصد تری سر شکنی کا (اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تابع فعل:- ارادۃً - جان بوجھ کر - بالعمد - عمداً - دیدہ و دانستہ +

قصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی - کوتاہی - تخفیف - اختصار - انقصار (۲) محل - کوشک - محلسرا - ایوان - مکان - حویلی - رنواس - راج مندر - راج بھون - بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے — قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قُصُور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی - کوتاہی + فروماندگی - عاجزی - نارسائی - کسر - نُقص + خطا - بھول - چوک - تقصیر - غلطی - سہو (۲) بہت سے محل - جمع قصر +

قصور بتانا (ہ) فعل متعدی:- نقص بتانا - غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی - ناسمجھی - کوتاہیٔ خرد +

قصور مند (ع + ف) صفت:- تقصیروار - خطاوار - گنہگار - قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصور مند) +

قصّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی - حکایت - داستان - افسانہ - نقل ؎

کیا کہوں میں میر اپنی سرگزشت — ابتدا ہی قصے میں وہ سو گیا (میر)

(۲) بیان - ذکر - تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے — یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے (عارف)

(۳) لڑائی - جھگڑا - قضیہ - ٹنٹا - کھیڑا - جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام کچھ نہ عقبیٰ سے ہم سپہر — کب تک اِدھر اُدھر کے یہ قصے سنا کریں (سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی - زٹل - پچ - غوز - گھڑت ؎

قصہ سننے ہے کون عذاب و ثواب کا — ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا (بسمل)

قصہ انفصال ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہُوا — لے لو قصہ ہی انفصال ہُوا (میر)

قصہ بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا - داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا — زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا (عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا - بات بڑھانا - قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا - قضیہ چکانا - راڑ کاٹنا - (۲) مار کر کام تمام کرنا - قتل کر ڈالنا - جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا (رشک)

(۳) قرضہ نمٹانا - قرض چکانا +

قصہ پاک ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا - راڑ کٹنا - ٹنٹا نمٹنا (۲) پاپ کٹنا - عذاب دُور ہونا ؎

یا تو پاسِ دوستی تجھ کو بت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو (ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مرجانا - دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا - کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا - پاپ کاٹنا - عذاب دُور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں — دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (صہبا)

قصہ تمام ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا - پاپ کٹنا - نبیڑا ہونا - تصفیہ ہونا - عذاب دُور ہونا (۲) کام تمام ہونا - جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہُوا — اپنا قصہ اِدھر تمام ہُوا (دیوانہ)

قصہ چکانا یا چکا دینا (ہ) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا - قضیہ نمٹا دینا - فیصلہ کر دینا - انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا — لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا (سوز)

موت نے آ کے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں (حکیم)

روتے ہیں چشم تر آئیں یہ تیرے دادخواہ — کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیئے (درد)

ناطاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے ب (نسیم)

قصہ چکنا (ہ) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا - قضیہ نمٹنا - تکرار دُور ہونا - باہم فیصلہ ہونا - جھگڑا مٹنا - انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دونوں میں دائر ہو جب کہ حق — پھر کیسے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چکے (عارف)

بتوں کا عشق ہے بتخانے ہی میں مجھ کو رکھ زاہد — بہت اچھا ہے گر قصہ چکے دنیا میں دنیا کا (صابر)

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصہ تمام عمر کا لے پُر جفا چُکے (ذوق)

قصہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستان گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل +

قصہ خوانی (ف) اسم مؤنث:۔ داستان گوئی۔ قصہ سُنانا +

قصہ فیصل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا۔ قضیہ نمٹنا۔ جھگڑا چُکنا ؎

کیوں کہو پیچھے بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا (ناظم)

(۲) راڑ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر جُھکا دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قصہ فیصلہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چُکنا ؎

اِس کی رکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا + } (مختار)

قصہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا +

قصہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس + فقط + بس +

قصہ کوتاہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ قضیہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا +

قصہ کہانی (ہ) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستان خوانی۔ داستان گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سر بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے } (مصحفی)

قصہ کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا +

قصہ کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا + مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا +

قصہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) +

قصہ مختصر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

کچھ حال اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (وزیر)

قصہ مختصر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا +

قصہ مول لینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ بسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکے اڑاتے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قصہ ناندھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا۔ قصہ چھونا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بڑ منھی اُجلی نے اک آن کے قصہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز } (رنگین)

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا +

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُوا مغز یا دماغ سطبر مگر بھاری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے۔ یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ۔ حسن عشق۔ بہار و گلزار و دعا وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر پھر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی بہ لحاظ تعداد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس[۲۱] شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونوں مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ مثلاً [۱] تشبیب یعنی تمہید۔ [۲] دوم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ [۳] سوم تعریف ممدوح۔ [۴] چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ [۵] پنجم دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر آرائے گردوں جب تلک سلطان خاور ہو قمر دستور اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو
ترا مداحِ دائم خسروا ذوق سخنور ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو } (ذوق)

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ۔ جس میں گل و بُلبُل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال یا ہنر کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدۂ الفیہ۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) +

قضا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم + حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعۃً واقع ہُوا ہو۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

قضا

مشیّت الٰہی۔ ارادۂ حق + اتفاقاً + مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ~

ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہے جوائے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا } (مؤلف)

(۲) اداے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ~

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہلِ حیات ‖ جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ~

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا ‖ زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ~

روتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمتِ آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی } (مؤلف)

شبِ فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل ‖ یہ بات اُو سے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کرگئی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا } (مؤلف)

قضا ادا کرنا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سرِنو پڑھنا +

قضا بھرنا (ع) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا +

قضا پڑھنا (ع) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا +

قضا سر پر کھیلنا (ع) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ~

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے بے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا } (مؤلف)

قضا را (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ۔ حسب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے + (یہاں را بمعنی از ہے) +

قضا عند اللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے۔ حسب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک +

قضا کا فرشتہ (ع) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل +

قضا

قضا کا مارا (ع) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرلیا۔ موت لیا ~

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر ‖ جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ~

تیرا او بت ادائے شکر کیا ‖ طاعت فرض کو ادا کرکے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہوجانا +

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خدا تعالےٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً و مجملاً روزِ ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہوچکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اُس حکمِ ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علٰحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہیئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ) سمجھنا چاہیئے، مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے میں بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں)۔

قضا ہونا (ع) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ~

ایک طرز نگاہ ساقی میں ‖ تیس روزے ہوئے قضا میرے (امیر)

پی لے اے زاہد اسی میر خط سے شراب ‖ لطف آجائیگا گو روزہ قضا ہوجائیگا (کاشف)

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں ‖ در گور مرد و ے ہیرے روزے قضا ہوئے (پری)

خوابِ غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں ‖ چونکہ ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ع) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا +

قضائے حاجت کرنا (ع) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ وشا جانا۔ ٹٹی جانا +

قضائے عمری (ع) مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرار داد وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہوجانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں +

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضا را و قضا عند اللہ) +

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم۔ حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے +

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع +

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

مطالب

مطالب۔ احکام۔ خبریں ✤

قضیب (ع) اسم مذکر:۔ شاخ درخت ✤ مجازاً: عضو تناسل۔ ذکر۔ لِنگ۔ اندری ✤

قضیہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مطلوب یطلب کیا گیا۔ خواستہ شدہ (۲) حکم۔ خبر۔ حکم لگانا۔ (۳۔ منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو۔ جیسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبر یہ کہتے ہیں (۴) جملہ۔ فقرہ۔ عبارت کا ٹکڑا (۵۔ ۱) مُباحثہ۔ بحث۔ تکرار ✤ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد و جھنجھٹ۔ دنگہ فساد (۶) منطق کی شکل۔ مسئلۂ منطق (۷۔ ۱) نالش۔ مقدمہ۔ جیسے قضیۂ زمین برسر زمین ؎

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے } (بیخود)

قضیہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ راڑ مچانا ✤

قضیہ بنانا (ف) فعل متعدی:۔ منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا ✤

قضیہ پاک کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (قصہ پاک کرنا) ✤

قضیہ پاک ہونا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (قصہ پاک ہونا) ✤

قضیہ توڑنا (ف) فعل متعدی منطق:۔ دعوے توڑنا۔ مسئلے کو باطل ٹھیرانا ✤

قضیۂ جزئیہ (ع) اسم مذکر منطق:۔ وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیہ چکانا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا پاک کرنا۔ اڑ مٹانا۔ دیکھو (قصہ چکانا) ✤

قضیۂ دلال (ع) اسم مذکر:۔ شریر۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری ؎

جو قضیۂ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار و ڈر کے قضیہ سے } (بیخود)

قضیۂ سالبہ (ع) اسم مذکر:۔ منطق کا جملۂ منفی ✤

قضیہ کرانا یا کروانا (ف) فعل متعدی:۔ دوسرے کو لڑا دینا۔ جھگڑا کرانا ✤

قضیہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا۔ مباحثہ کرنا ✤

قضیۂ کُلّیہ (ع) اسم مذکر منطق:۔ وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیۂ مُنعکسہ (ع) اسم مذکر:۔ مقدمۂ بالعکس۔ اُلٹا مقدمہ۔ وہ مقدمہ جو مدّعا کے برخلاف واقع ہو ✤ منطق میں جزو اوّل کو ثانی اور جزو ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کلّیت و جُزئیت و کذب اصل برقرار رہیں ✤

قضیۂ مُوجبہ (ع) اسم مذکر منطق و جملۂ مثبتہ۔ سالبہ کا نقیض ✤

قضیہ مول لینا (ف) فعل متعدی:۔ دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا۔ پرائی بلا سر لینا۔ پاپ بسانا۔ عذاب لینا ✤

قضیۂ مُہملہ (ع) اسم مذکر منطق:۔ وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو۔ اور نہ اُس میں کُلّیت و جُزئیت کا بیان ہو۔ نکما اور غیر مفید جملہ۔ جملۂ ناقصہ ✤

قطّ (ع) اسم مذکر:۔ عرضاً تراشنا یا کاٹنا ✤ قلم کی نوک کو کاٹنا ✤

قط زن (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

شق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا با قو یعنی قلم تراش پر صادق ہے۔ مگر چونکہ قط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ✤

قط گیر (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (قط زن) ؎

اُٹھائے سوز غم ہر خط ہیں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں
کرشل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر } (ذوق)

قط لگانا (ف) فعل متعدی:۔ قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا ✤

قِطار (ع) اسم مؤنث:۔ مشہور بہ فتح اوّل۔ اونٹوں کی لار۔ اونٹوں کی سیدھی باندھی ہوئی صف۔ پرہ۔ ٹکڑی۔ لنگتار۔ تار۔ زنجیرہ۔ سلسلہ ✤ ترتیب ✤

قطار باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ سلسلہ باندھنا۔ صف باندھنا۔ صف بستہ کرنا۔ پرا جمانا ✤

قُطّاعُ الطّریق (ع) اسم مذکر:۔ دھاڑی۔ راہزن۔ بٹ مار۔ رستہ لوٹنے والے ✤

قطاعِ دائرہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصّہ جو دو نصف۔ نصف قطروں اور قوس کے کسی حصّہ سے گھیر لیا گیا ہو ✤

قَطامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (از قطم بمعنی تیزیٔ شہوت مشہور بضم اوّل):۔ (۱) چھلہائی۔ چھلّو۔ زن بسیار شہوت۔ کامی۔ چھنال ✤ فاحشہ۔ شہوت پرست عورت۔ (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت۔ بے غیرت عورت۔ دھگڑ باز ✤ کٹنی ✤ بیسوا۔ (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آل رسول کی نہایت دشمن تھی۔ عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اُسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی۔ علاّمہ۔ منفنی۔ قحبہ ✤

قُطْب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیلی جس پر چکّی پھرتی ہے (۲) سردار قوم۔ سپہ سالار۔

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳ صفت) افضل ۔ عمدہ ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے ۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام ۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے ۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے ۔ اور فلک کا اُسی پر مدار ہے ۔ دھروتارہ ۔ قطب تارہ ۔ جیسے "قطب از جائے جنبد" ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے } (ظفر)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب ۔ غوث ۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو + ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سردار اور افسر ہیں ۔ اُن کا نام عبد اللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں ۔ جن میں سے ایک کا نام عبد الرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبد الملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبد الرب سے اعلےٰ اور افضل ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات) +

قطب تارا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؎

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اُس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا } (ذوق)

کرے کیا سلک گوہر روکشی اُس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا } (داغ)

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ دھروتارا جو دکن کی طرف واقع ہے ۔ دکھنی تارا جو جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے + (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے +

قطب شمالی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض ۔ اُتروشا کا دھروتارا ۔ اتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے + (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے +

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر:۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ۔ کمپاس +

قطبی (ع + ف) صفت:۔ قطب سے متعلق ۔ جیسے "قطبی ریچھ" ۔ ایک قسم کا سفید ریچھ ۔ یا قطبی تارا +

قُطبَین (ع) اسم مذکر:۔ دونو قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی +

قُطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنارہ ۔ طرف ۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے +

قَطرہ (ع) اسم مذکر:۔ بوند + پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز ۔ بوند برابر +

قطرہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا ۔ مُوت کی بوند ٹپکنا +

قَطع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تراش ۔ بُرید ۔ بیونت ؎

جی میں آیا چُوم لیجے ہاتھ بس خیاط کا ۔ کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ پارہ ۔ حصّہ ۔ بھاگ ۔ جزو (۳ ۔ ہ) طور ۔ طریق ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طرز ۔ بھانت ۔ انداز ۔ ڈول ۔ دھج ۔ روپ ؎

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے } (ذوق)

ہو کے گُل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع } (ظفر)

قطع بُرید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کاٹ چھانٹ ۔ تراش خراش +

قطع تعلق کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا ۔ کچھ غرض نہ رکھنا ۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا ۔ میل ملاپ سے باز آنا + تیاگنا ۔ چھوڑنا ۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا ۔ کُٹّی کر دینا +

قطع تعلق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دوستی چھوٹنا ۔ ترک ملاقات ہونا ؎

ہو چُکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں } (داغ)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر ۔ (اقلیدس):۔ دائرے کا وہ حصّہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو +

قطع کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا ۔ تراشنا ۔ بیونتنا (۲) توڑنا ۔ بھنجن کرنا ۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا ۔ چھوڑنا ۔ القط کرنا ؎

غیر سے کہا کہ تو نے قطعہ جب خط میں لکھا ۔ ہم نے امیدِ وفا اُس روز سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا ۔ رد کرنا ؎

لکھ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع } (ظفر)

قطع کلام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بات کاٹنا ۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا +

قطع نظر (ع) تابع فعل:۔ ماسوا ۔ علاوہ ۔ اس کے سوا بجز ۔ چھُٹ ۔ چھوڑ کر ۔

بن۔بغیر۔بنا۔بغیراز۔خیال چھوڑ کے۔باز آ کے۔اس پر بھی۔تاہم۔لیکن۔باوجودیکہ۔
بہرحال۔بہرصورت۔مگر +

قطع نظر اِس کے (ا) تمیز فعل:۔ اس کے علاوہ۔اس کے ماسوا۔بجز اس کے۔
اس کے بغیر +

قطع نظر کرنا (ا) فعل متعدی:۔کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔کسی بات کو ترک کر دینا +

قطع ہونا (ا) فعل لازم:۔ کٹنا۔تراشنا۔چھٹنا۔بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔
کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔انفصال ہونا۔چکنا۔نپٹنا (۴) گُزرنا۔
بسر ہونا۔کٹنا ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہو گئی اس عاشق مضطر کی قطع (نظیر)

قِطعہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔پارہ۔جزو۔حصہ۔بھاگ۔کھنڈ (۲) پرزہ۔پرچہ
جیسے "یک قطعۂ خط" (۳) ملک کا حصہ۔سرزمین۔خطہ۔دِیار۔ملک۔دیس۔
(۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم
دو شعر ہوں + دو بیتیں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون
میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے
بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں +

قطعی (ا) تابع فعل:۔ (۱) بالمقطع (۲) ضرور۔شرطی۔یقینی۔واقعی (۳) اخیر۔ناطق۔
کامل۔پورا پورا (۴) حقیقت میں۔درحقیقت۔بیشک۔سچ +

قطعی گز (ا) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز
سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +

قِطمیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کتے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی
کے اوپر کی پتلی چھلی + وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے +
شگاف تخم خرمہ یا وہ ریشہ جو اُس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳۔کنایۃً) بہت
ذرا سا۔نہایت قلیل۔قدرے قلیل۔چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے +

قُطن (ع) اسم:۔ روئی۔پنبہ۔کپاس + (از روئے معنی اسم مؤنث +)

قَعر (ع) اسم مذکر:۔ کنوئیں کی تہ۔کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔عمق۔تھاہ۔گہرائی +

قُعود (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض نشست۔بیٹھک۔قعدہ ؎

سجدے میں ہے صُراحی ساغر قعود میں ہے ‏ میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولانا محسن شفق)

قَفا (ع) اسم مؤنث:۔ گدی۔پشت گردن یا سر۔منکا۔مجازاً پیچھے۔پسِ پشت + دُنبال۔

دھتا +

قَفَس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔کابک۔تُلتُل ؎

ترے برسے جھڑنے لگے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار بس
چلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس (ممنون)

(۲) مجازاً:۔ قالب خاکی جسم۔کایا (۳)۔و۔عوماً قید۔بندی۔محبس۔قید خانہ۔زندان۔
(اس لفظ کا املا دو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔لیکن فارسی والے
اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔بقول صاحب برہان
قفص معرب قفس ہے)+

قُفل (معرب کوپلہ) اسم مذکر:۔ تالا۔جندرا۔قلف۔مِغلاق۔مزلاج +

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوئے ہوتے
ہیں۔جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب
گڈ مڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔اس قسم کے انگریزی قفل اے۔بی۔سی۔ڈی
لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں +

قفل بند ہونا (ا) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔جندرا بھڑنا +

قفل توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔چوری کرنا +

قفل کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔تالا کھولنا۔جندرا
کھولنا +

قفل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا +
مکان پر قبضہ کرنا +

قفل میں بند کرنا (ا) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔حبس کرنا۔قید کرنا +
تالہ لگانا +

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا + قفل ابجد +

قفلی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب
ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا۔اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔پیچ دار ظرف جو
ایک دوسرے میں آ کر پھنس جاتا ہے۔ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی۔
جیسے "حقے کی قفلی۔برف کی قفلی۔سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی"۔قلفی۔
(۲۔بازاری) امرد۔خوبصورت لڑکا +

قُقنُس (یونانی) مخفف ققنوس۔اسم مذکر:۔ (۱) ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز
پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے
اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر ہوا کے

قل

رُخ ہو بیٹھتا ہے۔ جس کے سبب عجیب و غریب سُر نکلتے لوگوں کی آواز پر بہت سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے دو چار کو پکڑ کر چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا۔ جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اس وقت یہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے۔ جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے قُقنُس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است　　کہ مریم صفت بکر آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس صوت ہیں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گر تو کرے نہ صید تو قُقنُس کی طرح سے　　جل کر ہو اپنی آگ میں خود ہی شکار خاک) ✤ (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر :- (۱) کہو۔ بولو + کہ۔ بگو (۲) مجازاً :- قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گُل کے بدلے　　گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالےٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہ اے محمد اللہ واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ لے محمد کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سفیدی پیدا کرنے والے خدا اور شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ انام و خالق خلائق سے۔ کہیں اشارہ ہوا ہے کہ کہدے لے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق۔ کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل پر ہاکت کا اطلاق کر کے محاورہ بنایا ہے) ✤

(۲-۱) فاتحۂ سوم۔ پھُول۔ عُرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
پر ترے عاشق کا روز عُرس ہے کہتے ہیں آج
قل پڑھا ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے

(بے نظیر)

قُل آعُوذِیہ (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے اپنا دخل ہو۔ یتد فی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش۔ طفیلی۔ مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑگدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا ✤

قُل کرنا (ہ) فعل متعدی :- کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل　　یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ہ) فعل لازم :- اول معلیم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں انتڑیاں قُل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام　　جز ذکر خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر　　آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام

(بے نظیر)

قُل ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھُول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا وا حسرتا　　اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قُل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا　　اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)
جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہو گیا　　مجلس جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی　　مومنیں کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا + فاتحہ سوم ہونا۔ پھُول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو نقل جام بنا گُل علے الصباح　　گلشن میں کس شہید کا ہے قل علے الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مُل ہوا　　لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہوا (ذوق)
ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو　　جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ہ) اسم مؤنث :- صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن۔ ہُنر۔ کرتب۔ کھیل ✤

قلا بازی (ہ) اسم مؤنث (صحیح کلا بازی) :- کرتب۔ کھیل نٹ کی طرح دونو ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر کر کے پرے جا پڑنا ✤

قلا بازی کھانا (ہ) فعل متعدی :- ڈھیکلی کھانا + بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "گھر میں چوہے قلا بازیاں کھاتے ہیں۔ باہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" ✤

قلا

قُلّابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا:۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ✤

قلاچ یا قلانچ (ت) صفت:۔ دیکھو (قلاش) ✤

قُلار (ت) اسم مذکر (جمع قُلی):۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیر دہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف دابِ شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے نیز پہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ✤

قلّاش (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لچّہ۔ گُنڈا۔ شہدا ✤ بے غیرت۔ (۲) مُفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلّاچ (۳) مجرّد از کائنات دنیا سے الگ ✤

قُلانچ (ت) اسم مؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلاش):۔ (۱) لغوی معنی دونو ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ✤ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ✤ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ گدکڑا ✤

قُلانچیں (ت) اسم مؤنث:۔ قُلانچ کی جمع۔ زغندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✤

قُلانچیں بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زغندیں لگانا۔ کُدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے　　جنگل میں بھرتا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قَلْب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہُوا۔ اوندھا لٹکا ہُوا۔ واژگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہُوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ✤ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکّہ (۵) اودھی گھاٹی۔ گدھب رستہ۔ پہاڑ کی پیچ در پیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ✤ گودا۔ (۷) چپ نقیض راست ✤

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکّہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✤

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✤ کھوٹ ملانا ✤

قُلْبَہ (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ نانگل ✤

قُلْبَہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✤

قَلْبی (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا۔ غیر خالص۔ جعلی ✤ ساختہ ✤

قلع

قِلّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ تھوڑا ✤ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲-۱) دِقّت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے "ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے" ✤

قَلْتَبان (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پھر جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے ✤ قرمساق ✤

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھراتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اُس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یا یوں کہو کہ گول پتھر یعنے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✤

قُلَّتَیْن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ✤ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ✤ بیس من مقدار کا پانی (۲-۱ صفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنگولا ہوا پانی۔ غلیظ۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی رقیق چیز۔ خراب۔ ناپاک۔ اشدھ۔ گندا ع

نہ دیجو وہ پیالہ جو ہو قلتین ✤　　(میر حسن)

(۳-۱) مستعملہ۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ✤

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہُوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین وہی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اُس کو نجس سمجھتے ہیں ✤ (از فرہنگ مددِ جزر اسلام) ✤

قلتین کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندا کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✤

قُلْزُم (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہُوا ہے۔ جس کی وجہ سے اُس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✤ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✤ سمندر ✤

(فارسی والوں نے بہ فتح زائے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✤

قَلْع (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ✤ منصب سے گرانا ✤

قَلْع و قَمْع (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✤ مسمار کرنا ✤

قِلْعہ (ع) اسم مذکر:۔ دژ۔ حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✤ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✤ بہت اُونچا اور بڑا مکان ✤

قلعہ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا۔ دمدمہ بنانا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✤

قلع

قِلعہ دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ محافظِ قلعہ۔ گڑھپتی۔ قلعہ کا افسر۔ کمیدان ✦

قِلعہ شکن توپ (ا) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری توپ۔ جس کے وسیلے سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں ✦

قَلعی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) رنگ۔ رانگا۔ ارزیز۔ رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں سے نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲۔ ف) سفیدی جو مکانوں پر پھیرنے کا چونہ ✦ کھانے کا چونہ (۳۔ ا) ملمع۔ گلٹ۔ جھول ✦ لفافہ۔ اوپری چمک دمک ✦ روغن۔ وارنش۔ جلا۔ اوپ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ✦

قلعی اُترجانا یا جاتی رہنا (ا) فعل لازم:۔ رانگ کا ملمع اُترجانا۔ تانبا نکل آنا ✦

قلعی چٹ (ا) اسم مذکر (عوام):۔ قلعی گر کا بیٹا ✦

قلعی کا چُونہ (ا) اسم مذکر:۔ پتھر کا چونہ۔ سفیدی ✦

قلعی کا کُشتہ (ا) اسم مذکر:۔ پھنکا ہُوا رانگ۔ مارا ہُوا رانگ ✦

قلعی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا ✦ وارنش کرنا ✦ چمکانا (عوام) جیسے "آج تو خوب چہرے پر قلعی کرکے آئے ہو" پرانے گنبد یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں ✦

قلعی کھل جانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) ملمع اُترجانا۔ اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ اوپ نہ رہنا ✦

ہے دل نالاں کو میرے عشق روئے صاف سے
کھل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ ([illegible])

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ بھید کھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا ✦

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا — آرسی اُس کے روبرو نہ گئی (رند)

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب — کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رُخسار کی (اسیر)

آئینے کی وہیں کھل جاتی ہے ساری قلعی — ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)

بچشم اہلِ صفا اس کی کھل گئی قلعی — عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہوجانا۔ اصلیت کھل جانا ✦

مقابل اُس رُخِ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ ([illegible])

دیکھے اُس مغبچہ کو گر واعظ — قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)

ہوگا کبھی جو اُس رُخِ روشن کا سامنا — قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا۔ شیخی کرکری ہوجانا ✦

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ — چھٹ گئی وہ تاب سینہ جو شب کو اٹھائی ہوئی (معروف)

قلق

قلعی کھلنا (ا) فعل لازم:۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا ✦ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا ✦ حقیقت ظاہر ہونا ✦ شیخی کرکری ہونا ✦

کھلی جب حسن کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی — ہمارے گھر میں خط ہوا کے وہ آئینہ رو آیا (امانت)

قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں — ہر عضو کہ رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں (اسیر)

قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے — رُخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مقابلہ (رند)

قلعی کھلے گی اُس کی لے یار امتحاں پر — اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے (عاشق)

قلعی کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا ✦ حقیقت کھولنا۔ راز افشا کرنا۔ بھید کھولنا ✦

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
خود نمائی یہ مرے روبرو اب کہدوں صاف ([illegible])

قلعی گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ✦

قُلفی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (قفلی) ✦

قَلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اضطراب۔ بے قراری۔ بے آرامی۔ بے چینی۔ بے کلی۔ گھبراہٹ۔ بے صبری۔ تلملی۔ بے تابی ✦

بے وجہ کہاں یہ ماجرا ہے — یوں بھی قلق کہیں ہُوا ہے (مومن)

ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)

دل کو قلق ہے ترکِ محبت کے بعد بھی — اب آسماں کو شیوۂ بیداد آگیا (مومن)

(۲۔ ا) رنج والم۔ غم و اندوہ۔ سوچ۔ فکر۔ چنتا ✦

پھر کر اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق — لفظ قلق کی طرح سے دوہی ہی قلق (ذوق)

کہا جاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (مومن)

طبیعت کو رہیگا چندے قلق — بہلتے بہلتے بہل جائیگی ✦

(۳۔ ا۔ عو) حسرت۔ سخت افسوس۔ ملولا۔ پچھتاوا ✦

قلق رہنا (ا) فعل لازم:۔ دل پر کھٹکا رہنا۔ دل پر صدمہ رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا ✦ تلملی اور بیتابی رہنا ✦

قلق گزرنا (ا) فعل لازم۔ عو:۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا ✦ رنج ہونا۔ افسوس ہونا ✦ تلملی اور بیقراری ہونا ✦

نہ پوچھو دوستو مجھ سے شبِ فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے ([illegible])

قلق ہونا (۱) فعل لازم:۔ اضطراب اور بیتابی ہونا ٭ رنج و ملال ہونا ٭ افسوس اور دریغ ہونا ؎

کھل گئے آج وہ سب بطن نہاں تھے جو بہم — کس قدر آہ ہوا اُن کے ترا نام قلق (ممنون)

پُوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا — قسمت نے کہا دیکھ لے خانہ خراب ایسا (داغ)

نہیں چاہ میری اگر انہیں نہیں راہ دل میں تو کس لئے — مجھے روتے دیکھ کے رو دیا مرا حال سُن کے ہُوا قلق (مومن)

قُلقُل (ع) اسم مؤنث:۔ صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ؎

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب — شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزامیر نہیں (صابر)

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دختر رز — کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثل قُلقُل مینا — کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قُلقُل مینا — صُورت گریہ درگلو ہوگی (امانت)

نہیں قُلقُل دعا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی — سبو کو خُم کو مے کو میکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ (۱) کلک۔ خامہ۔ لکھنی۔ سنسکرت میں کلم ٭ تراشا ہُوا سفید نیزہ۔ لکھنے کے ایک آلہ کا نام ؎

وصف ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا — تیر سا سیدھا قلم مثلِ کماں خم ہو گیا (ناسخ)

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ — قلم تری دم تحریر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کششِ حُسن جو مینی سمجھا — چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستاد ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

سُرخ ہیں تاب مضامیں سے جو نقطے تھے سیاہ — شعلۂ فکر سے ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ صفت) بُریدہ۔ تراشیدہ۔ تراشا ہُوا۔ کاٹا ہُوا (۳۔ اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم۔ جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴۔ اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

جس نے یہ اس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں — ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵۔ ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقل اوّل (۶۔ اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا بُرش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی پھُلجھڑی۔ مہتابی چھچھوندر وغیرہ (۸۔ ۱۔ اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ بلورین شاخیں جو اُس میں لٹکتی رہتی ہیں۔ کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا۔ شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا۔ (۹۔ ۱۔ اسم مؤنث) سلاخ۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ رب سوس کی قلم قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰۔ ۱۔ اسم مؤنث) شاخ۔ ٹہنی (۱۱۔ ۱۔ اسم مؤنث) سینگ۔ شاخ حیوانات (۱۲۔ اسم مؤنث پنجاب) حیوانات کا عضو تناسل۔ چوپائے کی اندری۔ جیسے سانڈ گھوڑے۔ بکرے وغیرہ کی (۱۳۔ ۱۔ اسم مؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم برانڈی بھی کہتے ہیں ؎

ہے جام مے کہ پھُول کھلا ہے گلاب کا — نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴۔ ۱) پیوند درخت۔ وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے۔ (۱۵۔ ۱) حکم۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ جیسے "حکم رواں مدعی فنا" (فقیر) ٭

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (۱) فعل لازم:۔ بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا۔ فی البدیہہ۔ بیساختہ اور بے تکلف لکھنا ٭ چلتا ہُوا لکھنا۔ ناپختہ لکھنا۔ گھسیٹنا ؎

خط اُنہیں جلدی مَیں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ } (بیخود)

قلم انداز کرنا (۱) فعل متعدی:۔ لکھتے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا۔ لکھنے میں فروگزاشت کرنا ٭

قلم بنانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ٭

قلم بند (ع + ف) صفت:۔ (۱) قلمی۔ تحریری۔ نوشتی۔ کتبی ٭ نوشتہ شدہ۔ لکھا ہُوا۔ مرقومہ (۲) بیاض حساب میں اُتارا ہُوا۔ بہی میں چڑھایا ہُوا ٭ مندرجہ رجسٹر۔ مندرجہ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا۔ شمار کیا ہُوا۔ گنا ہُوا۔ لکھ کر حساب کیا ہُوا۔ جس میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ۔ داخل شدہ۔ درج شدہ (۵۔ تابع فعل) حساب سے ٹھیک حساب سے۔ حسب شمار۔ گنتی کے موافق حسب تعداد۔ ٹھیک گنے اور لکھے ہُوئے۔ جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سُنائیں۔ قلم بند سو جوتے مارے وغیرہ ٭ (اردو میں یہ لفظ وثوق کلام و ثبوت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات بلا حساب۔ بے شمار۔ اَنگنت کے موقع پر بھی بولدیتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ٭

قلم بند سُنانا (۱) فعل لازم:۔ لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے۔ مجازاً:۔ اَنگنت اور بلاحساب گالیاں دینا۔ گنے ہوئے بھوگ سُنانا۔ خوب گالیاں دینا ٭

قلم بند کرنا (۱) فعل متعدی:۔ لکھنا۔ درج کرنا۔ ٹیپنا۔ ٹانکنا۔ سیاہہ کرنا ٭ کتاب یا بہی پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا ٭ لکھ لینا۔ نوٹ کر لینا۔ ٹیپ لینا۔ درج یادداشت کرنا ٭

قلم بند لگانا (۱) فعل متعدی:۔ گن گن کر لگانا۔ تحریری شمار کے موافق لگانا۔ گنے ہوئے جوتے سہی کرنا۔ خوب جوتیاں مارنا ٭

قلم بند ہونا (۱) فعل لازم:۔ لکھا جانا۔ نوشت میں آنا۔ تحریر ہونا ٭

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر:۔ قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا۔ پینو ایفر۔ وتیرہ ٭

قلم پھیرنا (ا) فعل متعدّی :- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیک دینا + حک کر دینا۔ چھیل دینا۔ مٹا دینا۔ منسُوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جس کا دل　　اے ظفر دے وہ قلم نسخۂ اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسُوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزرنا +

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکّر :- قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو +

(لکھنؤ والے مؤنّث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم۔　　کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش) (رشک)

قلم جاری رہنا (ا) فعل لازم۔ دعا :- صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا +

قلم چلانا (ا) فعل متعدّی :- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ ارتقام کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا +

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکّر :- قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا نلوا +

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ا) فعل متعدّی :- صدارت یا منصدّی گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا + پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشئ خاص مقرر کرنا +

قلم دوات (ع) اسم مذکّر :- اول معلوم۔ دوم باتاری قضیبِ مرد و فرجِ زن + لنگ اور یونی۔ کیر و دُبر + فاعل و مفعول +

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنّث :- راج حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ۔ عملداری سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت +

(اہل لکھنؤ نے مذکّر و مؤنّث دونوں طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع　　زیرنگیں قلمرو ہندوستاں ہُوا (آتش)

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر　　یہ قلمرو بھی رہے زیرنگیں تھوڑی سی (〃)

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکُن کا لکھا ہُوا چلائے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) +

قلم روشن رہے (ا) دعائے فقرا :- قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے +

قلم قصائی یا قلم قسائی (ا) اسم مذکّر :- محرّر عدالت۔ سرکاری منشی + رشوت خوار اور ظالم محرّر کا خطاب جو لکھنے میں خلافِ حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے +

قلم کار (ع + ف) اسم مذکّر :- (۱) منشی متصدّی لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرّر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش۔ مصوّر + رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ (۳) حکّاک۔ کندہ کار + مُہرکن + مُنبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح بطرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں +

قلم کاری (ا) اسم مؤنّث :- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مُصوّری + رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ مُہرکنی۔ مُنبت کار +

قلم کا یاری دینا (ا) فعل متعدّی :- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا + نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کارآمد ہونا +

قلم کرنا (ا) فعل متعدّی :- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مدعی کے تونے کہنے سے　　نہیں میری زباں پر ایک حرفِ مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں　　یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبّت)

(۲) اُتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اڑانا۔ اُچٹتا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا　　پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا　　سر قلم اُس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا　　کرتا ہوں اب میں سر کو ترے روبرو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رقم گر ایک شمہ اُس کو اپنا دردِ غم کیجے　　تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا سلیمان شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگا یا تونے ہاتھ　　قلم کرونگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ا) فعل متعدّی :- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار اے نسیم　　کیا قلم کروائے تھے گلبُن کسی جلّاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ا) فعل متعدّی :- (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خطِ رخسار کو نیرے جو دکھلائے گلستاں رو　　قلم سب خوشنویسوں نے خطِ گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلکِ تصوّر سے یار کی تصویر　　ظفر مرقّع مانی پہ میں قلم کھینچو (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا +

قلم لگانا (ا) فعل متعدّی :- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا +

قلم مارنا (ا) فعل متعدّی :- قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسُوخ کرنا +

قلم مُو (ع + ف) اسم مذکّر :- بالوں کا قلم۔ بُرش +

قلم نہ اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم :- (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اُٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھئے اُسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا　　پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قلم ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) ترشنا۔ کٹنا۔ قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھڑی توڑنے کو ہیں ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثلِ زبانِ قلم نصیب (ذوق)

نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں
زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوازش } (بیان)

(۲) چھٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹنے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)

رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کار ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)

گھٹنے یوں خواہشِ دل شام و سحر بڑھتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا ؎

خط نویسی یہ ہے تو مشتاق ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (غافل)

قلماقنی (ت) اسم مؤنث (بیگمات) :- ترکنی۔ حبشن۔ اُردا بیگنی۔ اُرڈا بیگنی + (وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں حکماً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) +

قَلَمی (ع) صفت :- تحریری۔ مکتوبی۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا۔ دستی لکھا ہُوا۔ مطبوعہ کا نقیض۔ (۳) شاخ نما۔ سلاخ کی مانند۔ جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴۔ اسم مؤنث) تحریر۔ ترقیم۔ اِرقام۔ جیسے "قلمی کرنا۔ قلمی ہونا" وغیرہ +

قَلَمی آم (ہ) اسم مذکر :- پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے +

قلمی شورہ (ہ) اسم مذکر :- صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں +

قلمی کرنا (ہ) فعل متعدی :- تحریر کرنا۔ لکھنا۔ اِرقام فرمانا +

قلمی ہونا (ہ) فعل لازم :- تحریر ہونا۔ اِرقام ہونا۔ لکھا جانا +

قلمیں (ہ) اسم مؤنث :- قلم کی جمع +

قلمیں چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا +

قَلَنْدَر ر۔ معرّب کلندر :- (۱) کندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول کڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھُل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں + کاٹھ۔ لال خاں کا لکڑا (۲) غیر مہذب آدمی۔ ناشائستہ آدمی۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام۔ بے غیرت۔ آزاد۔ ننگ۔ بے نوا۔ رسول شاہی ؎

ناصحو جرأت کو پابندِ علائق مت کرو بنع پر اِس شخص کی ہے یہ قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زُلفِ مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں } (بیان)

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا۔ بندر والا۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری۔

(۵) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ +

(بعض اہلِ لغات نے اس لفظ کو غلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دونو جہان سے پاک اور آزاد رہے۔ اگر ذرا بھی اُسے کونین سے لگاؤ ہو۔ تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبان غرور میں شامل ہے۔ کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے۔ اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے۔ یہاں تک کہ بدل و جان سب سے قطع تعلق کر کے جمال جلال حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے۔ چنانچہ قلندر رومی کا قول ہے ؎

عالم ہمہ بطائفۂ صوفیاں پُر است بسیار باشد ار بجہاں یک قلندرے

قلندر۔ ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

بوعلی راہِ ملامت رہِ مردان خدا است چہ شود بار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا۔ اور نہ اُسے اِن کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے۔ دم بدم تجرد و وحدت میں کوشش کرتا ہے۔ اور نعرۂ هل من مزید مارتا ہے۔ چونکہ الصوفی هو الله مشہور ہے لہٰذا دم مارنے کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در دمے دو عید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) +

قلندرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں +

قلندری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں +

قُلُوب (ع) اسم مذکر :- قلب کی جمع +

قُلُوب تازہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دل خوش کرنا +

قُلّہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرکوہ۔ پہاڑ کی چوٹی + پھننگ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے +

قلّہ شجرہ (ا) اسم مذکر:- (۱) صحیح کلہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدانِ مخصوص کو تبرّکاً دیتے ہیں۔ (۲) انگو کھنگر۔ بدھنا بوریہ۔ استر بستر۔ افتر بختر۔ جیسے "اپنا شجرہ قلہ لے کر سدھاریئے"۔ اپنا قلہ شجرہ اُٹھائیے +

قَلَہ قند (ا) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلّہ قند):- قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دُودھ کا کندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ قالب قند۔ کوزۂ قند +

قُلی (ت) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی غلام۔ جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲۔ ا) مزدور۔ باربردار۔ حمّال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی +

قُلی گری (ا) اسم مؤنث:- قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ عوام قلی گیری +

قُلیا (ع) اسم مؤنث:- قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں +

قُلیا تمام کرنا (ا) فعل متعدی:- کام تمام کرنا۔ قل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قُلقُل مینا کا دَور ہے　　اپنی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

قُلیا تمام یا ختم ہونا (ا) فعل لازم:- کام تمام ہونا۔ قل ہونا۔ قریب بہلاکت پُہنچنا۔ خاتمہ ہونا + مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا + عاشق ہوجانا ؎

کہ کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہوگیا بسمل معلّم ختم قُلیا ہوگئی　　} (نا)

قل ہُوا زاہد کا قُلیا ہوئی زاہد کی تمام　　سُنتے ہی قُلقُل مینائے شرابِ عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر:- حُقہ + کلی + گڑگڑی + پیچوان +

(یہ لفظ غلیان بمعنی جوشیدہ عربی سے تُرکی دانوں نے بنا لیا ہے چونکہ حُقّہ کا دم کھینچتے وقت اُس کے اندر پانی جوش مارتا اور بُلبلے اُٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حُقّے میں اس کا بخوبی تجربہ ہو سکتا ہے) +

قلیل (ع) صفت:- کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا ٹک۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت"۔ "کُلّ قلیل فتنۃٌ کُلّ طویل احمق" +

قَلِیَہ (ع) اسم مذکر (بول چال میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):- (۱) لغوی معنی توے پر بُھنا ہُوا گوشت یا تلے۔ اصطلاحاً وہ سادہ گوشت جو گھی میں بُھون کر شوربہ دار پکائیں۔ (۲۔ کائستھ) گوشت۔ لحم۔ شکار۔ ماس۔ مٹی۔ سالن۔ مہاپرشاد +

قلیہ چپاتی (ع + ف) اسم مذکر:- سادہ شوربہ دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو حکیم بتاتے ہیں +

قُم (ع) صیغۂ امر:- اُٹھ کھڑا ہو۔ برخیز + اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر قُم نہ کہیں حضرت عیسےٰ اگر اُن سے　　کہئے یہ قُم عشق کے ماروں سے تو کہئے (ذوق)

نہ اُٹھیں شورِ قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم　　کہے جب تک کہ نہ قُم قُم لبِ مینا ہم کو (ایضاً)

میں مرگیا جو وہ لبِ جاں بخش ہل گیا　　یارب قُم مسیح میں کیا زہر ہل گیا (داغ)

دستِ مژگاں سے سُلایا ہے تھپک کر ایسا　　نہ اُٹھوں حضرت عیسےٰ جو کہیں قُم مجھ کو (محزوں)

پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو　　قبر ٹھکرا کے محبّت سے کہو قُم مجھ کو (جادو)

قُم بِاِذنِ اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا تعالےٰ کے حکم سے جی اُٹھ +

(حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مردہ کو یہ کلمہ کہکر جلا دیا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کرکے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو جو مقتولِ عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسےٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

پھوٹیں یہ کان گر قُم عیسےٰ کی ہو ہوس　　مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)

قم باذنی قم باذن اللہ میں　　فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح (عاشق)

قُم بِاِذنی (ع) اسم مؤنث:- میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قُم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسےٰ　　مجھ کو دم دیکے جِلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (لا اعلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلّاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذبہ میں یہ کلمہ کہ کر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر موقعوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلّاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلّاج کی دکان پر بیٹھے تھے۔ اُس سے کسی کام کو کہا اُس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلّاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہوگیا) +

قمار (ع) اسم مذکر:- (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دیوٗت کریڑا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے شرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن +
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا　　} (سودا)

(۲- بقاعدہ تجرید) چال - بازی - چنانچہ بدقمار بری چال چلن والے کو کہتے ہیں ؎

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار جو چال ہم چلے وہ نہٗت ہی بُری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر :- جواری - جوئے باز - شرط لگاکر بازی بدنے والا ✤

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث :- جُوا کھیلنا - جُوا - شرطیہ بازی ✤

قمار بازی کرنا (د) فعل متعدی :- جُوا کھیلنا - شرط لگانا - بازی بدنا - پاسہ پھینکنا - ہار جیت کا کھیل کھیلنا ✤

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- جوا کھیلنے کا مکان - پنڈت خانہ - تکتب خانہ - جوئے خانہ ✤

قُماش (ع) اسم مذکر :- (۱) متاع - رخت خانہ - اثالہ - اثاثہ - گھر کا اسباب - مال و متاع - (۲) جامۂ ابریشمی - ریشم کا کپڑا - الثہ - (۳) جوہر - صفت - ہُنر - گُن (۴) کمینہ - سفلہ - فرومایہ - چھوٹی قوم کا (۵) چیز - شے - زبون - نکمی چیز (۶ - ا - نکسر از ف فرشنت) طرح - وضع - ڈھنگ - طور - طریق - انداز - رنگ - جیسے "خوش قماش جامہ" (۷ - ا) بھانت - پرکار - قسم - جنس - نوع - صنف (۸ - ا) گنجیفے کے ایک پتّے کا نام - جسے تاج بھی کہتے ہیں ✤

قمچی (ت) اسم مؤنث :- (۱) کوڑا - تازیانہ - چابک - ہنٹر (۲ - ا) سنٹی - بید - چھڑی - کھپچی - سٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں بُھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے (ذوق)

(۳ - ا) پتلی شاخ یا ٹہنی - ڈالی (۴ - ا) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا - جیسے "قمچی کرکے ہاتھ کی اُنگلی اُتار دی" ✤

قمچی کرنا (د) فعل متعدی (پنجہ کش) :- ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا ✤

قمر (ع) اسم مذکر :- (۱) چاند - چندر ما - ماہ - مہ - تیسری تاریخ سے اخیر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ✤ (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی - نقرہ - سیم - روپا - کیونکہ چاندی مادہ چاند ہی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے ✤

قمر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) وہ وقت جب کہ چاند بُرج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے - اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے ✤ ساعت بد نحس - (۲ - ا) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ - خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر

قمر در عقرب کہتے ہیں - پنجاب میں اس کی بجائے بادلوں میں چاند آیا بولتے ہیں ✤

قَمَرِی (ع) صفت :- منسوب بہ قمر - وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دئے گئے ہیں - شمسی کا نقیض ✤

قُمری (ع) اسم مؤنث :- ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا توڑرو کی قسم میں سے ہے - اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اُس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سا بندھتا ہے - چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں - اور دنیادار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوزِ محبت کے لئے چارہ نہیں قُمری
ہے گُنبدِ نیلگوں گردن پہ کیوں لے تفنۂ جاں باندھا } [illegible]

(۲) ایک منگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر خُمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر مانگا کرتی ہیں - ان کی اصل قنبری ہے - کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں - اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں ✤

قَمع (ع) اسم مذکر :- بیخ کنی - انہدام - توڑنا پھوڑنا - مرادف قلع ✤

قُمقُمہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل - تونبڑی (۲ - ا) لاکھ کا مجوّف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں - جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشانِ عاشق قُمقُمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید } [illegible]

گولی کے قمقمے بنائے توپن کی پچکاری بیٹھے کھائی دئی کھا اوپر کیسے تک تک ماری
شور دنیا میں مچو ری - ہند میں کیسو بھاگ رچو ری جورا جوری } [illegible]

قمیص (ع) اسم مذکر :- لمبا کرتہ - کرتہ - پیراہن ✤ کفدار کرتہ ✤

قنات (ت) اسم مؤنث :- لغوی معنی پہلو - بازو - اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں ✤ کپڑے کا بنا ہوا پردہ - کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ یا ٹٹی ؎

نہیں جو اہلِ سیر جہاں وہ پردہ نشیں تو کیوں فلک کی مشبک قنات تنی ہے (اسیر)

قنات کھینچنا یا کھینا (د) فعل متعدی :- پردہ کی دیوار کھڑی کرنا - خیمے کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ✤

؎ زوال ماہ - چاند کی اخیر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے ✤

قنا

قناویل (ع) اسم مؤنث:- قندیل کی جمع +

قناعت (ع) اسم مؤنث:- تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جیسے اُسی میں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا ے

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح   دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر (ذوق)

جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر   ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (ہ) فعل متعدّی:- اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا +

قناویز (ت) اسم مؤنث:- ایک قسم کا نہایت چمکدار نفص ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے +

قند (معرب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر:- (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بُورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہُوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کُند یعنی دُودھ کا مادا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ے

اب وہ مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں   چُوکا ہُوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیر)

(۴۔ د) سُرخ پکے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ تُول (۵ صفت) نہایت شیریں +

قند لٹے کوئیلوں پر مُہر (ہ) کہاوت:- یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنے کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لُٹیں بھی بولتے ہیں +

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہُوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ے

بعد بوسے کے تو اک بوسا اگر اور بھی دے   تو وہی حق میں میرے قند مکرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) بہانے معشوق یا اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ +

قندیل (ع) اسم مؤنث:- ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہُوا ظرف جس میں بتی روشن کرکے چھت میں آہنی زنجیروں سے ٹنکا دیتے ہیں + ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر ٹنکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سبیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ے

عیاں ہے یوں میرے روز سیاہ میں خورشید   کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں ہے خانۂ عشرت جب ہی ہو اس کا فروغ   کہ لٹکے اس میں سر پُر غرور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی

(چونکہ سادہ معربات میں اسے کندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں بہ فتح کاف بھی درست کر سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) +

قندیلا (ہ) اسم مذکر:- بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں +

قُو (ہ) اسم مؤنث:- کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس دفعۃً کہ کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ے

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں   پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں (میر علی)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر:- قُوت کی جمع۔ قُوتیں۔ طاقتیں۔ شکتیاں +

(اصل میں قووا تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اُس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یا سے بدل لیا) +

قواعد (ع) اسم مذکر:- قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے + ضوابط۔ رسوم۔ ریت رواج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اُصول۔ بُنیادیں۔ گر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اُصول جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ۔ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش +

قواعد داں (ع + ف) صفت:- (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف۔ بگلس تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گریمر کا جاننے والا۔ ویاکرنی +

قواعد کرنا (ہ) فعل متعدی:- فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا +

قواعد گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف +

قواعد لینا (ہ) فعل متعدی:- فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا +

قوّال (ع) اسم مذکر:- (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زباں + بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلاونت۔ مطرب۔ مغنی۔ خنیاگر۔ نغمہ سرا +

قوّالی (ع) اسم مؤنث:- صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود + وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے +

قِوام (ع) اسم مذکر:- (۱) قیام۔ ٹھیراؤ۔ بقا (۲) نظام۔ مدار (۳) اصل۔ اصلیت۔ سادہ۔

خمیر۔ بنیاد ٭ مصالحہ ٭ کسی چیز کی ساخت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیرہ۔ راب ؎
بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ٭ (نسیم)

قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ٭

قُوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ٭ روزینہ۔ رزق۔ اَن۔ اناج۔ دانہ پانی ٭

قُوت بسری کرنا (فعل متعدی):۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دنوں کو دھکا دینا۔ مُصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ٭

قُوت بسری ہونا (فعل لازم):۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر ہونا۔ جوں توں کرکے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قُوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ٭

قُوتِ لایموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدِ رمق ٭

قُوَّت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی ٭ پراکرم۔ سکت ٭ قدرت۔ مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔ ریاست (۴ علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" ٭

قُوَّتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نور چشم ٭

قُوَّتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت پشتی۔ قوتِ جماع۔ زور مجامعت۔ کام ٭

قُوَّتِ جاذِبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قُوت۔ چوس لینے والی قوت ٭ غذا کھینچ لینے والی قُوَّت ٭

قُوَّتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔ پراکرم ٭

قُوَّتِ حافِظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواس ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ٭

قُوَّتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قُوت۔ باہر نکالنے والی قُوت۔ خارج کرنے والی قُوَّت ٭

قُوَّت دینا (فعل متعدی):۔ مدد دینا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا ٭ مضبوط کرنا ٭

قُوَّتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔ میٹھا۔ ترش۔ سیٹھا وغیرہ ظاہر کرنے والی قُوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔ لذت بتانے والی قُوَّت ٭

قُوَّتِ سامِعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قُوَّت کانوں سے متعلق ہے۔ سُننے یا سُنائی دینے کی قُوَّت ٭

قُوَّتِ شامّہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔ بُو پہچاننے والی قُوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قُوت ٭

قُوَّتِ لامِسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی و سختی۔ گرمی و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ٭

قُوَّتِ ماسِکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روک رکھنے والی قُوت ٭

قُوَّتِ مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قُوت جو صورِ محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قُوت ٭

قُوَّتِ مُتَصَرِّفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قُوت ٭

قُوَّتِ مُدرِکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قُوت۔ جسے سمجھ۔ فہم۔ بُدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ٭

قُوَّتِ مُمیِّزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قُوت۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قُوَّت ٭

قُوَّتِ ہاضِمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قُوَّت ٭

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگذاشت کی جاتی ہیں کیونکہ اُن کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں اُن کی کتابوں میں بخوبی و بتفصیل موجود ہیں جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرض تحریر میں آئیں) ٭

قورمہ (ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔ گھی میں بُھنا ہُوا گوشت۔ بُھنا ہُوا گوشت جس میں ہلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے۔ جیسے "قورمہ اُنسا بھی دال سے بھلا" (کہاوت) لا قورمے کا ہاتھ حسب مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں ٭

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصہ سے گھرا ہُوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

قول

جو بہ شکل کمان مانا گیا ہے۔ وحن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ✣

قُوس قُزَح (ع) اسم مؤنث :۔ وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رُستم۔ دَھنک ✣

قوس نما (ع + ف) صفت :۔ محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ✣

قَوسی (ع) صفت :۔ دیکھو (قوس نما) ✣

قَول (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ✣ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎

معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عدو کے ساتھ تم نے کئے ہیں قول و قسم کل میں آج میں (ظفر)
عہد سے ضد سے قسم سے قول سے تکرار سے دل دیا اُن کو مگر جب خُوب محبّت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوّال لوگ گاتے ہیں ✣ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برنن ✣ اظہار۔ (۶) قولہ۔ مثال۔ سند کلام ✣

قول توڑنا (ہ) فعل متعدّی :۔ (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ✣

قول دینا (ہ) فعل متعدّی :۔ بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکّا وعدہ کرنا ؎

قول آنے کا دیکے رہ ہیں تم واہ خُوب آئے وعدہ گاہ میں تُم (جُرأت)
نہیں وہ قول کا سچّا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)
اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)
لب خُشک ہو رہے ہیں کف دست سُرخ ہیں لو سچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا (ایضاً)

قول سے پھرنا (ہ) فعل متعدّی :۔ بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ✣

قول قرار (ع) اسم مذکر :۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان ✣

قول قرار کرنا (ہ) فعل متعدّی :۔ اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ✣

قول کا پُورا (ہ) صفت :۔ بات کا پکّا۔ راسخ الکلام۔ سچّا۔ صادق القول ✣

قول کا چھلّا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ چھلّا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق

قوم

و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلّا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہُوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلّا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے ؎

قول دے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے ورنہ بہلانے کو اب قول کے کیا چھلّے ہے (نصیر)
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہُوا ہاتھ سے وہ قول کا چھلّا نشانی کیا ہُوا (ظفر)

قول لینا (ہ) فعل متعدّی :۔ عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکّا وعدہ کرانا ؎

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بُتِ عیّار لیتا ہُوں
(جُرأت)

قول مرداں جاں دارد (ع + ف) کہاوت :۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان پکّی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ✣

قول و فعل (ع) اسم مذکر :۔ گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ✣

قول و قرار (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (قول قرار) ؎

نہ اعتبار رہے قول و قرار کا جس کے دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

قول و قسم (ع) اسم مذکر :۔ عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ؎

تُمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہ عہد کرکے کئی بار تم ظفر سے پھرے (ظفر)

قول ہارنا (ہ) فعل متعدّی :۔ بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدۂ واثق کرنا ✣ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تُم سے قول ہارے ہیں (رند)
کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

قُولَنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر :۔ وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باد سُول پسلی کے نیچے کا درد ✣

قَوم (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان بنس۔ کُل۔ آسرم۔ تبار خیل ✣ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ✣ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ✣

قوم وار (ع + ف) صفت :۔ اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ✣

قَومہ (ع) اسم مذکر :۔ نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا ✣

قومی (ع) صفت :۔ برفی۔ جاتی ✣ ایک مذہب یا ملّت یا مُلک یا سلطنت کے (لوگ) وطنی۔ دیسی ✣

قومی مجلس (ہ) اسم مؤنث :۔ ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔

ریلیجس سوسائٹی۔جاتی سبھا +

قَومِیّت (ع) اسم مؤنث :۔ایک جاتی۔نسل۔اصل + تعلق مذہبی +
(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیّت بنا لیا ہے) د

قَوِی (ع) صفت :۔(۱) تُوانا۔زور آور۔زبردست۔طاقت ور۔شکتی مان + بلوان۔ٹھاڈا۔ٹھاٹرا۔بلی۔بلونت۔قوّت والا (۲) مضبوط۔مستحکم۔استوار (۳) سخت کڑا۔کٹھن (۴) ہٹّا۔کٹّا۔موٹا تازہ + روئیں تن۔تنومند۔قوی جثّہ۔تناور۔تن و توش والا جسیم +

قَوِی جُثّہ (ع) صفت :۔موٹا تازہ۔فربہ اندام۔بھاری جسم کا۔تن و توش کا ہٹّا کٹّا۔مضبوط جسم کا +

قَوِی ہَیکل (ع) صفت :۔(۱) دیکھو (قوی جُثّہ) (۲) زور آور۔شہ زور۔بلی۔بلونت۔روئیں تن + قدآور +

قَہّار (ع) صفت :۔(۱) بہُت قہر کرنے والا۔غضبی + بہُت غالب۔جبّار۔یہ لفظ خدا تعالےٰ کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے۔جیسے "دریائے قہّار" (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو وہاں فتّاح نہایت غالب۔زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

قَہاقا (۱) اسم مذکّر (لکھنوٴ) :۔قہقہہ۔ٹھٹّا۔خندہ باواز۔کھل کھلا کر ہنسنا ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غُنچوں کے — کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا (برق)

قَہر (ع) اسم مذکّر :۔(۱) غلبہ + زبردستی۔زور آوری۔چیرہ دستی (۲-۱) طیش۔غضب۔غصّہ۔خشم۔کرودھ۔خفگی۔کوپ۔چھو (۳-۱) جوش۔جُشّہ۔جذبہ۔ولولہ (۴-۱) تیزی۔تندی۔غضبناکی۔خشمگینی (۵-۱) دشوار کام۔کٹھن بات۔نہایت مشکل امر۔سخت کام (۶-۱) بلا۔آفت۔شامت + بپتا۔مصیبت۔بھیڑ۔سنکٹ۔غضب۔قیامت ؎

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری — غرض قہر ہے مہربانی تُمہاری (رند)

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے — اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جنتے میر — برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ (میر)

کیتکی آفت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر — گُل چمن ہے ایک شطّاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

رتی ہے ہجوم شوق بھی ہے قہرا ے نسیم — کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف (نسیم)

بے صنم جاتی ہے کب ابدالِ فصلِ برشکال — قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (ایضاً)

(۷-۱) عذاب روگ۔بلائے جان۔آفت جان۔سوہان رُوح (۸) افسوس حیف۔دریغ۔آہ ؎

کیا قہر ہے یار و جسے آجائے بڑھاپا — عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا (نظیر)

(۹) ظلم۔ناانصافی۔اندھیر۔ستم۔ناپرساں حالی۔ان نیاؤ۔جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچّے سے محبّت دوسری سے نفرت (۱۰-۱ صفت) فتنہ انگیز۔فتنہ پرداز۔آگ لگاؤ۔مفسدہ پرداز۔منفنی۔فسادی ؎

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے — کہیں قند مصری کہیں زہر ہے (میر حسن)

(۱۱-۱) غضب کا۔قیامت کا۔آفت کا پرکالہ۔نہایت شوخ۔نہایت عیّار۔سازحد چالاک۔متفنّی ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز سے کم — ایک اک آدہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۲-۱۔کلمۂ تحسین و آفریں) قابل تحسین۔قابل تعریف + نہایت خوبصورت۔نہایت وضعدار۔نہایت طرح دار ؎

کُرتی جالی کی پڑا سر پہ دو پٹّا اچھّا — قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)

طفلی سے اور قہر ہُوا وہ شباب میں — تابش ہو دو پہر کو فزوں آفتاب میں (آتش)

(۱۳-۱) برائے کثرت۔نہایت۔ازحد۔غایت۔ات گت۔ادھک ؎

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دلچسپ رنگیں کی حویلی قہر ہے (رنگین)

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اُس بات کا چسکا تُجھے درگور پڑا (رنگین)

تُجھ میں انداز و ادا و دلربائی قہر ہے — ساری باتیں خوب پر شب کی لڑائی قہر ہے (شورش)

(۱۴-صفت) نہایت بدمزاج۔غُصیل۔خشمناک۔تُندمزاج۔کڑوا۔غضبی۔کرودھی ؎

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (ایضاً)

(۱۵-صفت) نہایت مشکل۔ادق۔لاینحل ؎

اس میں جو چھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ دو بہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۶-۱) عجیب۔انوکھا۔طلسم (۱۷-۱) بُرا۔نامُناسب۔ناگوار طبع ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہُوا قہر کونسا — پر تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط (ممنون)

قہرِ الٰہی (ع) اسم مذکّر :۔غضب خدا۔بلائے آسمانی +

قہر توڑنا (۱) فعل متعدّی۔عو :۔غضب ڈھانا۔آفت برپا کرنا۔نہایت غُصّے ہونا۔جُھنجلانا۔ازحد غُصّہ کرنا +

قہر ٹوٹنا (۱) فعل لازم۔عو :۔(۱) غضب الٰہی نازل ہونا۔آفت آنا۔خدا کی طرف سے بدی کا بدلہ ملنا ؎

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر (ظفر)

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا۔ جیسے "تمہارے کہنے میں آنے سے اُس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا"۔

قہر درویش برجانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصّہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (۱) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہُوا۔ نہایت خوبصورت و حسین۔ ازحد شوخ و فتنہ پرداز۔ مُفتّن۔ فتنہ زا۔

(یہ لفظ مدح اور ذم دونوں جگہ حسب موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات ہچل افزا لفرِی کھل بلی کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو (میر)

قہر کا (۱) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ ازحد۔ بے شمار۔ قہر کی دُھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے "قہر کا مینہ برس رہا ہے" (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک۔ نہایت فتنہ پرداز۔ مفتّن۔ شوخ۔ عیّار۔

قہر کا سامنا (۱) اسم مذکر:۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مُقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (۱) فعل متعدّی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

دیدیا خط اُنہیں قاصد نے ظفر قہر کیا ۔ یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دُوں (ظفر)

(۲) خلافِ مرضی اور ناگوارِ طبع کوئی کام کرنا (۳) ظُلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی بڑھ کا اور قابلِ حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (۱) فعل متعدّی:۔ غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (۱) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے۔ غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتا ہے۔ آفت ہوتا ہے۔

صابر کو بُرد بار سمجھ کر نہ چھیڑیئے ۔ کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غُصّہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (۱) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے۔ غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیّار اور چالاک نیز ازحد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہراً (ع) تابع فعل:۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ زور و ظلم سے۔ مجبوراً۔ جبر سے۔ چار و ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹّا۔ خندۂ باآواز۔ خندۂ بسیار۔ پُکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ۔

مزا جب ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا (نظم)

(۲۔ معرب کہ کہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب و غریب گھڑے ہوئے قصے مشہور او قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (۱) فعل متعدّی:۔ ٹھٹّا مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلّی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (۱) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ)

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے ۔ الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)
ہنسے جو وہ میرے رونے پہ توصیف مژگاں ۔ نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال میں اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت **پامیر** جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستانِ چین۔ ترکستانِ روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آقسو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اُس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصّہ جو **برپنج** کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دونوں کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحاتِ اسلام ان مقامات کے ملوک کفار تھے اور غالباً بت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہ کہ مشہور تھا۔ جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہُوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی **عمر بن عوف** سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہُوا تھا۔ مقام سُوچان میں جو دارالایالت کہ کہ تھا مقابلہ ہُوا اور کہ کہ نے شکست کھائی۔ سُوچان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی رفعت سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریہ سوچان سے ملحق ہے کہ کہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُفتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہ کہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہوئے کیونکہ دراصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کاف تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بقاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہُوا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور ہے۔ یہ صرف حضرت شعرائے بے فکر افسانہ تراش

قہق

کا طرہ ہے جسکو انہوں نے صرف لفظ قہقہہ کی مناسبت سے تراشا اور قہ قہ کا قہقہہ کرلیا۔ ۔ ایبل نقش ۲ عہد
(دیوار قہقہہ کا ایک ۰ تاریخی حال) سلیمان بن داؤد علیٰ نبینا و علیہ السلام کے لئے ایک جن نے اندلس کے
میدانوں میں سے منتہائے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ
النحاس اور عرف میں قہقہہ دیوار کہتے ہیں ❖

مروی ہے کہ عبد الملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو
کچھ وہاں عجائب و غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبد الملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا
مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور
خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ غرضکہ چالیس دن تک غیر سالک (گمراہ) راستے پر
سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خودرَو اور انواع و اقسام کے میوے اور
لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا
قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر
دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔
بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہُوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت
کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ
نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ مہندسوں
نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سُرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس
ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا۔ اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور
ہوکر تجویز کیا کہ کسی بُرج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اُوپر سے شہر نمایاں ہو۔ اس لئے پتھر
توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اُٹھانے
اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی
اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی
منڈیر پر لگادی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد
دلیر نے مبادرت کی اور دیت اپنی لی اور اُس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری
ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچادیجائے۔ بعدہٗ دمدمہ اور چوبی زینہ پر سے گذر کر
شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود اع

دیوار قہقہہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی (میرانیس)

پھر تو اتنی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے
تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہوگیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے
اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا۔ لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا نا اُمید ہوکر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا
اور امیر بھی متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھے تو اُس کی دیت

قہق

ہزار دینار ہے۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار مثل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔
بلکہ جو کچھ اُدھر دیکھیو ہم کو خبردار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خندان
اور دستک زناں کود ا۔ اِدھر لشکری چیختے کے چیختے رہے اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی
اب کی بار پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب
روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہوگئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس
شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیر المؤمنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی۔ کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کریگا
دُہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھو
اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرانے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف
بہ شہر ہُوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی
طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بندش گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہوکر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا
اور مہیب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس
ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر
دیکھے ❖

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ سفید
دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسمائے مُلوک اور انبیا و اصفیا اور مواعظ منقوش تھے۔ اور
ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمت محمدی کا امم سابقہ سے ثبت تھا۔ تھوڑی دُور پر ایک مرد کی تصویر
سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ
ہلاک ہوگے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے
ظاہرا کوئی خوف نہیں یہ خیال کرکے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جونہی وہ آگے
بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کھا لیا اور ہلاک
کرڈالا ہ

مورچگاں را چو بود اتفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہُوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا
لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک
بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ غواصوں نے بحکم امیر اُس میں غوطے لگائے
کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا مُنہ سیسے سے بند سربمُہر تھے۔ ایک خم کا مُنہ کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی
سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھرونگا
پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہوکر غائب
ہوگیا۔ تیسرے خم سے سوار با نیزہ برنگ زرد نمودار ہُوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہُوا غائب ہوگیا۔ جب
موسےٰ بن نصیر اور علما نے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

کو بسبب تمرّد اور سرکشی کے مقیّد کیا ہے۔ پس باقی خم اُسی بحیرے میں ڈالدئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی۔ جب آواز آذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنّات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تمہاری آوازوں سے اُس پیرمرد کا گمان کرکے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر ذکر خدائے عزّوجل اور تسبیح و تقدیس اور تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور مؤمنین اور مؤمنات کے واسطے دعا کرتا ہے۔ قعر دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہرچند میں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے ہمراہیان امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہوگیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں اُنہوں نے ہمارا آنا معلوم کرلیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسرے راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ نسک مسافر پرور ہے پس وہ اس راہ سے جس میں جھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش وطیور تھے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسٰے کو دیکھا مسلح ہوکر مثل مور و ملخ کے احاطہ کرلیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہُوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کرکے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو فی الجملہ تسکین ہوئی اور موسٰے بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سُننے کے ہے۔ جب ہم اُتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دوپہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں۔ چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صدائے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت نسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور میرا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسٰے نے ساری سرگزشت دُہرائی۔ پھر موسٰے نے پوچھا آپنے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا۔ اگر بادشاہ اپنی رعیّت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح ستروین و مسافرین میں مصروف ہوسکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ غرضکہ ابن موسے

رخصت لیکر منعطف فرما ہُوا۔ بادشاہ نے زاد سفر و راہبر ساتھ کردیا ٭

قہقہہ لگانا یا مارنا (ا) فعل متعدی :- ٹھٹّا مارنا کھِل کھِلا کر ہنسنا۔ آوازہ لگانا ٭ مضحکہ اُڑانا کھِلّی اُڑانا۔ تمسخر کرنا ٭ احمق بنانا ٭

قہوہ (ع) اسم مذکر :- بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضرا بھی کہتے ہیں اسے بھُون کر پیستے اور پھر پانی میں چاء کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بھُنے خواہ کچّے کو بُن اور پسے ہُوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور حواس و جگر و باہ کے واسطے ازحد مفید ہے جزائر ہند عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی سے جس کا مزار مخہ میں ہے ہُوا ہے ٭

قہوہ خانہ (ا) اسم مذکر :- وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب بمبئی کلکتہ میں ہے۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ۔ بھنگیر خانہ تاڑی خانہ۔ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہیئے ٭

قَے (ع) اسم مؤنث :- ردّ طعام۔ اُلٹی۔ رد۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ متلی ٭

قَے آنا (ا) فعل لازم :- (۱) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا ٭ استفراغ ہونا۔ (۲) گھِن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا۔ جیسے "اُسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" ٭

قَے کرنا (ا) فعل متعدی :- ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا ٭ زمین دیکھنا۔ اوکنا ٭ اُگلنا ٭

قَے ہونا (ا) فعل لازم :- رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا مالش کرنا ٭

قِیاس (ع) اسم مذکر :- (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا ٭ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل ٭ تخمینہ۔ تقدمہ۔ انومان ٭ گونت (۲ منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل منطقی مقولہ (۳-ا) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست ٭ گمان خیال تصوّر۔ سوچ۔ بچار (۴-ا) قیافہ ٭

قیاس سے باہر (ا) تابع فعل :- (۱) بے اندازہ۔ بیشمار۔ خارج از حساب۔ بےحساب۔ ان گنت۔ بےحد۔ بدرجۂ غایت (۲) تصوّر یا خیال کی حد سے گزرا ہُوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ٭

قیاس کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ انومان کرنا۔ تولنا۔ اٹکلنا (۲) گمان کرنا۔ خیال کرنا (۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تصوّر کرنا جیسے "اسکو بھی ایسا ہی قیاس کرو جیسا وہ تھا" ٭

قیاس لگانا (ا) فعل متعدی :- رائے لگانا ٭ سوچنا۔ بچار کرنا ٭ عقل لڑانا ٭ حساب لگانا۔ جانچنا ٭

قیاس میں آنا (ا) فعل لازم :- سمجھ میں آنا۔ قرین عقل ہونا۔ خیال میں آنا ٭

قیاساً (ع) تابع فعل :- از روئے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچو ٭ اندازاً۔ تخمیناً ٭

قیاسی (ع) صفت :- (۱) قاعدہ کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ موہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ تصوری ٭

قیافہ (ع) اسم مذکر :- (۱) شگون۔ سگن۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں ہاتھ پیر اور چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ؎

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر برستا شجاعت کا نُور (میر حسن)

(۳-ا) قیاس۔ اندازہ (۴-ا) عقل سمجھ۔ تمیز۔ شناخت پہچان۔ ادراک ؎

ساغرِ دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر :- علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگونیا۔ فالیا۔ جوتشی ٭

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث :- علم قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ٭

قیام (ع) اسم مذکر :- (۱) استادگی ٭ ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ؎

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) دیرپائی۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) بھدرک وثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے "تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ٭

قیام پذیر (ع + ف) صفت :- (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ رُکاؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ وارد۔ ورود فرما۔ فروکش ٭

قیام کرنا (ا) فعل متعدی :- مقام کرنا ٭ ٹھیرنا۔ اُترنا۔ فروکش ہونا ٭

قیامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ استادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ رستخیز۔ روز حشر۔ روز محشر۔ یوم الحساب۔ مر کر اُٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ٭ یوم القیام۔ روز باز پرس ٭ روز موعود۔ روز شمار ؎

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حُسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-ا) مجازاً :- مدت دراز۔ عرصہ مدید۔ اختتام دنیا تک کا وقفہ۔ انتہائے دنیا تک کا وقت۔ روز پسین۔ اخیر دن۔ مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پُشت چار پُشت (ذوق)

(۵-ا) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی۔ کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ مرتو ؎

نہ وہ تپاک نہ اُلفت نہ وہ محبت ہے یونہیں رہی جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-ا) انوکھی بات۔ کار عجیب۔ کار شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امر عجیب ٭ تعجب عجب ؎

چشم پُرآب ہے اور سینہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-ا) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم ٭ بلائے جان۔ آفت جان ٭ فتنہ و آشوب ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مجنوں وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (ممنون)

نہ پوچھ اُس پری کے حُسن کا عالم کہ آفت ہے بلا شوخی غضب رفتار ہے قامت قیامت ہے (میر محمد حسین منشی)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت اس لئے لوگ تمہیں آفت جاں کہتے ہیں (دولچند منشی)

پائے ثبات کس کا ٹھیرے ہے اُس کے دیکھے ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تُم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالمِ شباب نہ تھا (داغ)

مسی آلودہ لب پہ اے قاتل پان کھانا ترا قیامت ہے
کر کے جرأت سے وعدۂ فردا پھر نہ آنا ترا قیامت ہے } (ناسخ)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فریفتہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے مبالغہ پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ؎

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے) ٭ (میر تقی)

(۸-ا) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ روس۔ چیہو۔ (مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں) (۹-ا) داویلا۔ آہ و زاری۔ آہ و نالہ۔ شیون۔ شغب۔ شور و فغاں۔ چیخ دھاڑ۔ تہلکہ۔ اُودھم۔ ہڑبڑ۔ رولا۔ غُل غپاڑا۔ دھوم (مرکبات میں) (۱۰-ا) ہل چل۔ کھلبلی۔ افراتفری (مرکبات میں) (۱۱-ا) اندھیر۔ ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ ؎

شربتِ وصل نہ پینے دو نہ سم کھانے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مرجانے دو (خیر الدین یاس)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (مرزا یار علی نعمت)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دوں اگر خُلد کو تشبیہ دُکان خمّار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-ا) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بھیڑ۔ سختی۔ عذاب۔ دُکھ (مرکبات میں) (۱۳-ا کلمۂ تاسف) افسوس۔ دریغ۔ حیف ٭ ملولا۔ رنج۔ ملال ؎

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آ جانا (میر)

(۱۴-ا-ف + ا۔ صفت۔ برائے اظہارِ کثرت) نہایت۔ از حد۔ اَت گت۔ اِدھک۔ بدرجۂ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت جیسے: وہ قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ؎

نازک مزاج آپ قیامت ہیں میر جی جُوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُس خشمگیں پر کہ تلوار بن گئیں ابرو کی جبیں پر (میر)

دم بھر نہ ٹھیرے دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل — اتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)

لگے ہی ایک دو رہتے ہیں مہلت بات کی کس کو — ہُوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت اتحاد اُس سے (میر)

پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)

قیامت سرزمین دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھاتی ہے (درد)

آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں — مضمونِ زلفِ یار قیامت دراز ہے (وزیر)

مجھے وہ طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھونگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)

ثناخواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چھوڑا ہوں میں بھی زباں کا (معروف)

سکھلائے برق کو نظر اُس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)

قیامت قامتِ دلدار کے مضموں لکھے ہیں — نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)

بڑا سُنتے تھے ہم روزِ قیامت اور روزوں سے — قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روزِ ہجراں کا (معروف)

(۱۵-و) نہایت شوخ۔ طرار۔ چپل۔ چلبلا۔ چنچل۔ ترترُیا۔ چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ + فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ بسکی گانٹھ۔ منتفنی۔ جیسے "خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے" (۱۷-و) کلمۂ تعریف مبالغہ و تعجب + بیڈھب۔ بےطرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)

موت آئی ہوئی ٹلجائے یہ آئی نہ رکے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)

حشر تک دل میں رہی اُس سروقامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)

کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)

ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مُسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)

اِس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)

رفتار نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (النصیر)

جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال سے برپا — ارے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)

آتشبازی ہے جیسے شغل اطفال — ہے سوز جگر کا بھی اسی طور کا حال
تھا موجدِ عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال } ([illegible])

(۱۷-و) مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)

جلد انصاف چکا خلق کا لے داورِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)

وہ دن ہجر کا اُسپہ شامت ہُوا — اُسے کاٹنا دن قیامت ہُوا (میر حسن)

(۱۸-و) بُرا۔ زبوں۔ زشت۔ قبیح + زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں ؎

گماں مجھ پر ہے اُسکو دادخواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

آہ اے برقِ عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

چُپ ہوا دل کہ مر چلے ہم تو — غل مچانا ترا قیامت ہے
کرنہ فریاد مثلِ نَے اے دل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے } ([illegible])

(۱۹-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار طبع۔ خلاف مرضی (۲۰-و) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یہ اُٹھنا بیٹھنا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے بھبُوکا بنکے بیٹھے ہیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (فعل متعدی): آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا +

قیامت اُٹھنا (فعل لازم): آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا +

قیامت آنا (فعل لازم):- (۱) پرلو آنا۔ حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

نہیچ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)

دمِ رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آہی جاتی ہے — وہ جب پہلو سے اُٹھتے ہیں قیامت آہی جاتی ہے (شیدا)

ابھی پرآئیں ہو جس پر پیامِ مرگ آتے ہیں — قیامت اور آئیگی اگر باہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی):- (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور مچانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اِک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت خفگی کرنا۔ قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے "بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں" (سگھڑ سہیلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم):- (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں شیاگردوں نے صاحب کے — جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)

کیونکہ کہئے نہیں کوئی آگاہ — اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مُصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا

(۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا + سر پھوٹنا۔ تلوار چلنا + فتنہ اُٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (سپہر)

ہووےگی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جس دن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا (فعل متعدی): آفت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم ڈھانا۔ نہایت شر و فتنہ برپا کرنا ؎

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اِس بلا کو جائینگے (ظفر)

قیامت توڑنا (فعل متعدی):- نہایت خفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسشِ دل بھی الٰہی پرسشِ اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا +

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم): حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ ازحد خفگی ہونا +

قیامت ڈھانا (فعل متعدی):- (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچوانا ؎

طفلی میں وہ یہ چال کہ دل سبکے ہیں لبں میں — ڈھادیگے قیامت کوئی دو چار برس میں (امیر)

قیا

(۲) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُودھم ڈالنا + نہایت خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا +

قیامت کا (ع) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف) :۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا بنا ہُوا۔

قہر کا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز + از حد خوبصورت + بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور   سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مُصیبت لانا ؎

مجھے یاد آ گئی بس وہیں اُس کے قد و قامت کی   چمن میں دیکھ کر گل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب میرے نکلنے کی   قیامت کی ہے جننے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کارِ عجیب و شگرف کرنا (۳) حشر برپا کرنا۔ فساد مچانا (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا (۵)

خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیختا چلّاتا +

قیامت گزرنا (ع) فعل لازم :۔ آفت گزرنا۔ مُصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا ۔

قہر نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ؎

فرد ادوئی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا   کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی طُولِ شبِ غم ہے تو سالک   قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر   ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (ع) فعل متعدی :۔ آفت برپا کرنا۔ مُصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتارِ رنج و

عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مُبتلا کرنا + فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا   قیامت اب کے لا دیگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا   قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں   رُخ سے یکایک اُس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) ظُلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور

کرنا (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ پٹنک پیا ڈالنا۔ اُودھم مچانا +

قیامت مچنا (ع) فعل لازم :۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ پٹنک پیا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے

"اُس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی" (۲) خفگی ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔

اُودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ دھوم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قید یہاں آنے کی بابت ان دنوں   گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت ان دنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (ع) فعل لازم :۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گماں مجھ پر ہے اُس کو دادخواہی سے شکایت کا   قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (ع) فعل لازم :۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کے دن کا ہونا۔ روزِ موعود و بازپرس کا آنا۔ عالم فنا ہونے کا وقت آنا ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف   اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے (میر)

(۲) مُصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎

قید

ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک   نالۂ شب سے قیامت روز ہر دو زن پہ ہے (میر)

(۳) مُشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے   قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی   غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا ؎

گُماں مجھ پر ہے اُس کو دادخواہی سے شکایت کا   قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (ع) محاورہ۔ مبالغۂ تعریف :۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ غوغا ہے۔

(۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظُلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے +

قَید (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری (۲) بندی۔ ممانعت۔ روک + شرط + پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب اے اسیر   قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ الوزان +

قید بلا مشقّت (ع) قانون۔ اسم مؤنث :۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور

خوراک معمول سے کم ملے۔ قید محض +

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (ع) فعل لازم :۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بندھوا رہنا۔ محبوس رہنا +

قید تنہائی (ع) قانون :۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید۔ سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ

مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے +

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ جیل خانہ۔ محبس۔ زنداں۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ بندی خانہ +

قیدِ فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں چھٹکارا مشکل سے ہُوا کرتا تھا ؎

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا   زُلفیں نہیں ہیں جان کو قیدِ فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مؤنث :۔ پنجرے کی قید۔ نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔

(محاورہ ہندوستان کی عورتوں میں خوب رائج ہے اور اس سے غرض اُن کی چار دیواری میں باعث پردہ قید رہنے سے ہے) +

قید کرنا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا +

پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا +

قید لگانا (ع) فعل متعدی :۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا + شرط باندھنا۔ مشروط کرنا + پنچ لگانا۔

لازم گردانا + پابند کرنا۔ مقید کرنا +

قید محض (ع) اسم مؤنث (قانون) :۔ قید بلا مشقت +

قید ہونا (ع) فعل لازم :۔ (۱) جیل خانہ جانا (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ حد بندھنا +

قیدی (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ مقید۔ محبوس (۲) گرفتار۔ پکڑا ہُوا۔ پابند (۳) مجرم۔ سزا یافتہ +

قیدی وان (ع) اسم مذکر (ع) :۔ بندھوا۔ پابند۔ مُقیّد +

قیس

قَیس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا مورث اعلےٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مضر یعنی قیس غیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنون عامری عاشق لیلےٰ کا نام یہ شخص عرب کے شاہیر میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہا اُن کے افسانۂ قیس لیلےٰ　　عبث کرتے ہو حال میں ذکر سابق　　(رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مُجھے جانے دو　　خُوب گزریگی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو　　(اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر:۔ (۱) قیصر لاطینی زبان میں اُس بچّہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مر جائے در وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس سبب سے اُس روم کل بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔ چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا رائے یا راجہ (۲) سلطان شہنشاہ۔ سیزر ؛

قیصر روم (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ؛

قیصرِ ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث:۔ جناب معلےٰ القاب فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکۂ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو سنہ ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار مع تمام رؤسائے ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ؛

قَیطُون (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی زری اور ریشم کی بنی ہوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک ہیچاپ ؛

قِیف (ت) اسم مذکر:۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا منہ اوپر سے کھلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں بآسانی بھری جاتی ہے ؛ کیف۔ پنجابی ؛ پیک۔ (اس لفظ کو صرف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ہائے ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ ہاں عربی زبان میں قحف کاسۂ سر اور قدح چوبین کو کہتے ہیں عجب نہیں کہ اُسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اُوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ؛

قیل و قال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حیص بیص۔ ردّ و کد۔ بحثا بحثی۔ تکرار و مباحثہ ؛

قیلولہ (ع) اسم مذکر:۔ دوپہر کا سونا۔ خواب چاشت گاہ ؛ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ؛

قیلولہ کرنا (۱) فعل لازم:۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ؛

قِیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ارز۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ در۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مُفت　　اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم　　(مؤلف)

قیمت پانا (۱) فعل متعدی:۔ دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں　　(نظیر)

قیمت ٹھہرانا (۱) فعل متعدی:۔ مول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ؛

قیمت چکانا (۱) فعل متعدی:۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مقرر کرنا ؛

قین

قیمت لگانا (۱) فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ مول قرار دینا ؛

قیمت مقرر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دام تجویز کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ در لگانا۔ در کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ؛

قیمتی (ع + ف) صفت:۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ زیادہ قیمت کا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ؛

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ؛

قیمہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا۔ تلوار سے کُچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا　　تا قبضہ بنچہ تو ترا خوں میں بھر چکا　　(مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے　　ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں　　(اسیر)

قیمہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد　　جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے　　(شہیدی)

خنجر شوق شہادت نے مجھے قیمہ کیا　　آزمائش کے ارادے ہے وہ سفاک ہنوز　　(ایضاً)

قیمہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے　　نہ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا　　(میر)

قینچی (۱) صحیح ترکی قیچی بلا نون) اسم مؤنث:۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر چھپر ڈالتے ہیں ؎

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط　　قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے　　(خواجہ وزیر)

قینچی باندھنا (۱) فعل متعدی:۔ (پہلوان):۔ مخالف کی دونو ٹانگوں میں اپنی دونو ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونو رانوں کے تلے دبانا ؛

قینچی بجانا (۱) فعل متعدی:۔ کترنی یا مقراض کے پھلوں کو باہم ٹکرانا۔ جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ؛

قینچی دکھانا (۱) فعل متعدی (بازاری):۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ ؛

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (۱) فعل متعدی:۔ فرفر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھپّا جھپ بولنا۔ سٹاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف　　قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف　　(معروف)

قینچی لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑواڑ لگانا ؛

ک

ک

ک (ع) اِسمِ مُذکّر:- (۱) عربی کا بائیسواں[۲۲]۔ فارسی کا پچیسواں[۲۵]۔ اُردو کا اٹھائیسواں[۲۸]۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف क جسے کافِ تازی کافِ عربی یا کافِ کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے بیس[۲۰] عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:- آ ب پ ت چ خ د ر س ش غ ق ل م ز ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے +

کا (ہ) حرفِ اضافت:- (۱):- یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرفِ اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مُذکّر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مُذکّر یا مؤنّث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے "دا" برج بھاکا میں "کو" پھوجپوری یا مگہ میں "کر" بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی واکا یا اُس کا اُنکر یعنی اُن کا وغیرہ + (۲):- (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہمہ تن آفت و فتنہ پرداز یا یوں کہو نقرۂ۔ زرّیں۔ آفت انگیز وغیرہ +) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "مَیں نہیں آنے کا"۔ "وہ نہیں جانے کا"۔ "اب نہیں کھلنے کا" وغیرہ +

کابر (ہ) اِسمِ مذکّر:- (۱) کبرا۔ چتّی دار۔ چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتّیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے۔ زمیندار اسی نام سے اس کو اُڑایا کرتے ہیں +

کابک (ف) اِسمِ مؤنّث:- صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ دڑبا جو بانس کی کھپچیوں یا پھنٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ حرف کاٹ کے دڑبے کو بھی کہدیتے ہیں۔ بُرج کبوتر۔ بُرج کبوتر خانہ +

کابُل (ف) اِسمِ مذکّر:- افغانستان کے دار الخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

کات

جانب شمال متصل توران واقع ہے۔ "کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھّے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کابلا (ہ) اِسمِ مُذکّر:- ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔ بُلٹ +

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا۔ کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی دُنبہ"۔ "کابلی چیز" وغیرہ (۲) اِسمِ مُذکّر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابُوس (ع) اِسمِ مُذکّر:- ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالتِ خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مُہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سگاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑا +

کابین (ع) اِسمِ مُذکّر:- مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (ع + ف) اِسمِ مُذکّر:- مہر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

کاپی (انگلش کوپی Copy) اِسمِ مؤنّث:- نقل + مسوّدہ + منقول + جلد۔ نسخہ + برت + چند سلے ہوئے اوراق +

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اِسمِ مذکّر:- حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد۔ حق اختراع +

کاپی نویس (ا) اِسمِ مذکّر:- نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب۔ چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + مُحرّر +

کاتا (ہ) صفت:- (۱) رسیدہ کاتا ہوا جیسے بُڑھیا کا کاتا + (۲) تاگا۔ سُوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھُرا +

کانا اور لیے دَوڑھی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا مُتلوّن مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتِب (ع) اِسمِ مؤنّث:- کتابت کرنے والا۔ مُحرّر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ نقل نویس۔ کاپی نویس +

کاتک (ہ) اسم مذکر:- ہندی کا ساتواں مہینا - تقریباً ۱۵ - اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ +

کاتک کی کتیا (ہ) اسم مؤنث:- مجازاً چھلبلائی عورت - چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کتے اُس کے گرد رہتے ہیں - پس تمثیلاً یہ محاورہ ہوگیا) +

کاتنا (ہ) فعل متعدی:- سنسکرت ہستن کا ترجمہ + روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا - چرخے پر روئی یا ریشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں تو بنانے لگی" - یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی +

کاتی (ہ) اسم مؤنث:- سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں +

کاٹ (ہ) اسم مؤنث و مذکر:- کاٹنے کا حاصل بالمصدر - برش - کٹاؤ ؎

جو کاٹ ہے ترچھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک ([illegible])

اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ ([illegible])

(۱) بُرّش تیغ وغیرہ ؎

راستی سے میری کیا کیا دل میں کہتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں ([illegible])

بے یار چمن میں صفت گل ہوں جگر چاک شبنم میں گر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (اسیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دم تحریر باڑ دار ([illegible])

عالم کو مار رکھا ہے تیں با قد دو تا زاہ یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا (سودا)

ٹھوکرے تو بوالہوس کے پاؤں پہلے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتل عالم تری شمشیر میں ([illegible])

(۳) زخم - گھاؤ - چرکا (۴) چھانٹ - قطع - تراش - بیونت (۵) تیزی روانی (۶) چرمراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے - خراش - چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی - بدی - بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

(۹) عداوت - دشمنی (بند ناظم) ؎

جانتا ہوں کہ ملانا ہے مراد نظر میں سر راہ جو بیٹھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر چال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر
زخمی عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں -
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا +)

کاٹ پھانس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) توڑ جوڑ + کتر بیونت + لگائی بجھائی - چغل خوری - لگائی لتری + عیاری - چالاکی ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حق یا اُجرت میں کمی و بیشی +

کاٹ پھانس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) توڑ جوڑ کرنا - ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا - لگائی بجھائی کرنا - لگائی لتری کرنا - لگانا بجھانا - کٹنی کہنا (۴) بھانجی مارنا - بُرائی کرنا +

کاٹ چھانٹ (ہ) اسم مؤنث:- قطع و برید - تراش خراش + چیر پھاڑ + جوڑ توڑ + کتر بیونت + چھنٹی اور کٹی ہوئی چیز جو کمی ہو - چھیلن - ریزہ +

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا + بیچ میں روپیہ رکھ لینا - غبن کرنا - خیانت کرنا (۴) کٹنی کہنا - بُرائی کرنا - جڑ کاٹنا - دشمنی کرنا - عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا - منہا کرنا - مجرا لینا +

کاٹ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- تراش دینا - قطع کر دینا - اُڑا دینا - قلم کر دینا +

کاٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھاؤ ڈالنا - زخم ڈالنا - خراش کرنا - چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا - تردید کرنا - جواب دینا (۴) بُرش کرنا - تراشنا - کاٹنا ؎

بسمل جہان کو ابرو سے خمدار نے کیا کیا کاٹ قہر کا تری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیر پھاڑ - جراحی (۲) کمی بیشی بعد وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپلے نکلتے ہیں" +

کاٹ کوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چیر پھاڑ کرنا - جراحی کرنا - اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا + کمی بیشی کرنا +

کاٹ

کاٹ کھانا (ہ) فعل متعدی:- ڈس لینا + مُنہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

کاٹ کھانے کو دَوڑنا (ہ) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا۔ گھُرکنا۔ گھُرکیاں دینا۔ بدمزاجی سے جواب دینا۔ پھاڑنے کو دوڑنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ تُند مزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

کٹاہا (ہ) صفت:- (۱) کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ نیش زدہ۔ جیسے سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے (۲) مسموم۔ گزیدہ۔ زخم مار۔ چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غُصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی۔ ابھی ڈسا ہوتا۔ اسے مارا +

کاٹا اور اُلٹ گئی (ع) محاورہ:- ڈس کر پیٹھی کھا جانا۔ (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور سامنے سے اُس کے مُنہ کا زہر چھالا پھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص یا چیز پر ہوتا ہے جو بُرا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بُریدن کا ترجمہ۔ تراشنا۔ چھانٹنا۔ اُتارنا۔ قاش اُتارنا۔ ورقی اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا (۳) کترنا۔ قینچی سے اُڑانا ؎

اے بیرخ تجھ کو کس نے نہ موقّش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری یوں بے گناہ کاٹی

(۴) بونتنا۔ قطع کرنا۔ قطع و بُرید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ۔ ڈسنا۔ ڈنک یا نیش مارنا۔ کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

سودا یہ اُس کے سر سے سر ہونے جائیگا
عاشق کو لایا کہ تو زلفِ سیاہ کاٹے

(۶) بڑکنا۔ بڑکی مارنا۔ مُنہ مارنا۔ دانت مارنا۔ دانت گڑونا۔ بھنبوڑنا۔ (۷) کھا ڈالنا۔ زخم کرنا۔ خارش پیدا کرنا۔ جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرپراہٹ پیدا کرنا (۸) دور کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا جیسے ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں۔ اس بلا کو بھی سر سے کاٹو (۹) اُڑانا

کاٹ

الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا۔ اسقاط کرنا۔ جیسے سر [illegible]۔ ہاتھ کاٹنا۔ "کاٹے بارہ نام تلوا کا۔ اٹھے سپاہی نام [illegible]" گزارنا۔ بسر کرنا + گنوانا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا۔ ناچار بسر کرنا ؎

آہ صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں

سردی کا موسم کاٹنا۔ برسات کا کاٹنا۔ مثلاً برسات کو ختم کر جائینگے ؎

بیسیل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا۔ تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے (میرزا)
کچھ فکر زاد راہ کا کیجے نصیر اب تو۔ تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رستے ہیں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں -

کہتا ہے ہجر میں اس اُس شمعِ رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روزِ سیاہ کاٹ

(۱۰) کُھنگنا۔ بھرنا۔ پُورا کرنا۔ جیسے قید کاٹنا (۱۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ چھُری پھیرنا۔ بڑھنا۔ ہنسا کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا ؎

دل اُس صفِ مژہ کے کس مُنہ سے پھر ہو درکش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

(۱۲) طے کرنا۔ قطع مسافت کرنا ؎

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے گئے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھے ٹک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب ہانک میں تمہاری اے رشکِ ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی

(۱۳) بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا۔ جیسے بلّی یا کُتّے کا رستہ کاٹ جانا (۱۴) گڈی سے اُڑانا۔ جیسے پتنگ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا بجہ بنانا۔ لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا۔ نپٹانا۔ انفصال کرنا۔ فیصلہ کرنا جیسے راڑ کاٹنا۔ جھگڑا کاٹنا (۱۷) ٹیلہ برابر کرنا۔ پہاڑ توڑنا۔ جیسے پہاڑوں سے سڑک کاٹنا۔ (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا۔ زمین صاف

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) درو کرنا۔ لائی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا" + گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا مِتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا + منسوخ کرنا۔ رد کرنا + چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ ردو قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جدا کرنا + رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو: ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "ورے تو آ تجھے کیسا کاٹوں ہوں" (گنوار عو) (۳۰) لشکری: میلہ اُٹھانا۔ گھورا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "ٹٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پِسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ کی بازی میں سے پتے اُٹھانا + پتے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ: شرمانا۔ لجانا۔ شرم دلانا (علیٰ ہٰذالقیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) +

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم: (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے مشتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہتے لے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ برا لگنا ؎

چاندنی رات میں وہ ماہ جو یاد آتا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام سفید (آتش)

ہجر میں مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے۔ (بحر)

(۳) ویران اور اجاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹا جایئے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (ذوق)

کالُو (ہ) ندا (عوام): اصل میں ایک گالی ہے جس سے مراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو۔ ہمارا کیا کر سکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کر لو جیسے "کاٹو پانی پت میں رہتے ہیں" + (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) +

کاٹو تو خون نہیں / کاٹو تو لہو نہیں (۱) محاورہ: یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہو گیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور ہک دک رہ جانے کے موقع یا اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (معروف)

کاٹھ (ہ) اسم مذکر: (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خَشَب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں۔ جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندر۔ کلندرہ۔ قلندر کہتے ہیں۔ عربی میں مِقطرہ (۳) صفت: سخت۔ درشت + مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کندہ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام: بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی +

کاٹھ پُتلی (ہ) اسم مؤنث: کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبت چوبین +

کاٹھ چبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دھکا دینا +

کاٹھ کا (ہ) اسم مذکر: (۱) کاٹھ کا اُلو کا مخفف (۲) صفت: چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا +

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اسمِ مذکّر:- سخت بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - بچھیا کا باوا - مورکھ - کندۂ ناتراش - کودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا جیسے "لنگڑدین پولنے تین کاٹھ کا گھوڑا - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

کاٹھ کباڑ (ہ) اسمِ مذکّر:- انگڑ کھنگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا نکمّا سکمّا اسباب +

کاٹھ کٹوّل بانسلی (ہ) اسمِ مذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - بس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹوّل بانسلی پھنبیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا - جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے ÷

کاٹھ کی پھمبو (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بدنی پُتلی (۲) احمق - سٹلّو +

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- (جھجنوں میں) تابوت - ارتھی - جنازہ +

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اُگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصہ ہم آگے جاکر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کرینگے +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغابازی - حیلہ وجعلسازی فروغ نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ نہیں رہتی ہے) +

کارٹ میل (ا) اسمِ مذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنالیا ہے) ÷

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعل متعدّی:- لال خاں کے لکڑے سے باندھنا - قید قلندری +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا یا دینا (ہ) فعل متعدّی:- مُجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مُجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا - حوالات کرنا +

کاٹھ ہو جانا (ا) فعل لازم:- بالکل بے حس وحرکت اور بُت ہو جانا - گنگ - صم ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا + اکڑ جانا - سخت ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا - پتھر بن جانا ÷

کاٹھی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے "اُس کی کاٹھی اچھی ہے - بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا" - انگلیٹ + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر ڈھانچا - ٹھاٹھر (۲) میان - تلوار کا نیام ÷ غلاف + خانۂ شمشیر - جفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعل متعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - چارجامہ ڈالنا ÷

کانی اُنگلی پر نہ مُوتنا (ہ) فعل متعدّی (عو):- ایسا کاہل اور بے درد ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دے تو بھی نہ ہو سکے - جیسے "کیا مقدور جو کسی کی کانی اُنگلی پر مُوتے (چہ بہیلی) نہایت سخت دل کا مجبور اور بے رحم ہو جانا - ذرا سا کام کر کے نہ دینا + (ہمارے لالہ صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ کٹنے سے تعلق رکھتی ہے) ÷

کاٹے کھانا (ا) فعل متعدّی:- نہایت ناگوار گزرنا - زہر لگنا - از حد بُرا لگنا + پھاڑ کھانے کو دوڑنا - خوفناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا ستانا - تکلیف دینا ~

> دوپہر کی بوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہے
> دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی چھوڑ پردے خس کے دو } (اسیر عظیم)

> فراقِ یارِ آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے　گماں شیر نیستاں کا ہے مجھ کو شیر قالی پر (اسیر)

کاٹ

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر ہوا ہوں کُنجِ تنہائی کے ساتھ } (بیان)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں دُور ہے موسمِ بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شہتیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں } (بحر)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) مُحاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کارِ اہم کی نسبت بولتے ہیں - نہایت کٹھن - از حد مستحکم و مضبوط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے وہ ناز و ادا ہیں تمہارے مرے (لا اعلم)

کاٹے نہ کٹنا (ا) فعل مُتعدی:- دوبھر ہونا - اجیرن ہونا کٹھن اور سخت ہونا - کسی طرح تمام نہ ہونا ہ

ایّامِ مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

کاج (ہ) اِسمِ مذکر:- (۱) کام - کار - کارج - دھندا - جیسے "آپ کاج مہا کاج"

نین تو وہ سراہیئے جن نین میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج } (دوہا)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جیسے "روٹی یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر - بٹن کا گھر - ہول +

کاج بنانا (ا) فعل مُتعدی:- بوتام کا گھر بنانا - ہول بنانا - بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (ا) فعل مُتعدی:- (۱) مُردے کی روٹی کرنا - مُردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا - (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اِسمِ مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں - دُودِ چراغ ہ

کاجل ڈالوں کرکرا اور سُرمہ دیا نہ جائے ان نین میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجرِ جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نورِ سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت میں کاجل ہوگیا } (بحر)

کاجل پارنا (ہ) فعل مُتعدی:- دُودِ چراغ گرفتن کا ترجمہ - چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا - کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھکر اس میں دُھواں جمانا +

کاج

کاجل دینا یا سارنا (ا) فعل مُتعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - جیسے "کاجل سب کو دینا آتا ہے پر جتون بھانت بھانت ہے" (کہاوت) +

کاجل کا تِل (ہ) اِسمِ مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ہ

لگاؤ نہ کاجل کے تِل اپنے مُنہ پر ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لا اعلم)

تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا تِل سے کاجل کے گُلِ رخسار لالہ ہوگیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ - جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پاڑا جاتا ہے - جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا - اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا تب بھی لگ جائیگا" (۲) بدنامی کا گھر - محلِ بدنامی - کلنک استھان - خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو - عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اُسی کے ٹیکا لگیگا ہ

اُلفت کے داغ سے دلِ عشاق کیا بچیں ٭ کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری یہ آنکھ
اُس چشمِ سُرمگیں سے محبت ہوئی اسیر ٭ کاجل کی کوٹھڑی میں گرفتار ہوگیا (اسیر)
دھبہ نہ کیوں لگے نظرِ شوقِ دید کو ٭ ہاں چشمِ سُرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نکہت)

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبّے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایشِ معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھُلانا (ا) فعل مُتعدی:- دیکھو کاجل لگانا +

(سُرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھُلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (ا) فعل متعدی:- آنکھوں میں سُرمہ کی طرح دودۂ چراغ کا استعمال کرنا +

کاجو بھوجو (ا) صفت:- (۱) نہایت نازک - جیسے کانچ شیشہ وغیرہ کی چیز - چوڑی کی مثال - ناپائدار - سریع الزوال - بودا (۲) بازارو - رسمی - لفافہ کا - دکھاوے کا - دیکھنے کا ہلکا - اشارے سے ٹوٹ جانے والا - وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبارِ ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا دیکھ بھو مرترا امراؤ بہو لوٹ پڑا (بی راحت)

(یہ لفظ کاغذ اور بھوجپتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذو ہوا پھر غین حذف ہو کر کاذو۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنا لیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنا لیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مزا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چار دیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) +

کاجی (ہ) صفت (ہندو): ۔ کاجی ۔کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا +

کاچ یا کانچ (ہ) اسمِ مؤنث: ۔ زُجاج ۔شیشہ ۔ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریتہ اور کھار یعنی سجّی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) +

کاچھ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو): ۔ (۱) دھوتی کا وہ حصّہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصّہ ۔ جانگ ۔ جنگا سا (۳) جانگیا۔ کاچھا ۔کچھنا ۔کچھنی ۔گھٹنّا (۴) لباس ۔ بانا بھیس ۔رُوپ +

کاچھ کچھنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو): ۔ روپ بھرنا ۔سوانگ بھرنا ۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا ۔پہنا وپہنا ۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت) مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (گنوار): ۔ لنگوٹہ کھولنا ۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا + بے حیا ہونا ۔ننگا ہونا ۔ بے حیا اور بے شرم بنا + ازار بند کھولنا ۔ لہنگا اُتارنا +

کاچھا (ہ) اسمِ مذکر: ۔ جانگیا ۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سموسہ کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پُورے ڈھک جاتے ہیں ۔ مگر آگے کی بستری بدستور قائم رہتی ہے + گھٹنّا +

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: ۔ لنگوٹہ باندھنا ۔ کُشتی کے واسطے لنگر کسنا + جانگیا پہننا +

کاچھن (ہ) اسمِ مؤنث: ۔ کاچھی کی عورت ۔ ہندو کنجڑن ۔ مالن + ہندو ترکاری فروش عورت +

بڑے آج آئی جو ہے بیر کاچھن ۔ چُکا دو تو دیتی ہے کیوں سیر کاچھن (رنگین)

تھی ماری پر بھاڈنی اک کالی سی کاچھن ۔ تو باپ تیرا تھا نہ وہی دیو کی نندن (انشا)

کاچھی (ہ) اسمِ مذکر: ۔ ہندو کنجڑا ۔ سبزی فروش ۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم +

کاخ (ف) اسمِ مذکر: ۔ بلند عمارت ۔ محل ۔ ایوان ۔ قصر ۔ کوشک ۔ رنواس ۔ راج مندر ۔ راج بھون +

کاذِب (ع) صفت: ۔ صادق کا نقیض ۔ جھوٹا ۔ باطل ۔ دروغگو +

کار (ف) اسمِ مذکر: ۔ (۱) کام ۔ دھندا ۔ کاج ۔ امر + فعل ۔ عمل ۔ کرتوت ۔ کرتب ۔ کرم (۲) صنعت ۔ ہُنر ۔ پیشہ ۔ حرفت (۳) کشت ۔ زراعت ۔ کھیتی ۔ باڑی (۴) جنگ وجدل ۔ قتال وجدال ۔ پیکار ۔ لڑائی (۵) مطلب ۔ مُراد ۔ مقصد ۔ مقصود (۶) شغل ۔ مصروفیت (۷) سخن ۔ بات ۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں ۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ ۔ بیوہار (۹) ا ۔ عو: ۔ کوئی بڑی شادی یا تقریب ۔ کارج (۱۰) واسطہ ۔ غرض ۔ تعلق +

کار آزمُودہ (ف) صفت: ۔ تجربہ کار ۔ کام کیا ہُوا ۔ بھگتا ہُوا ۔ کاردان آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ واقفکار +

کار آمد (ف) صفت: ۔ مفید مطلب ۔ کام کا ۔ برتنے کے لائق ۔ فائدہ مند سودمند ۔ بھلا ۔ نیک ۔ نافع + شخص کار آمدنی +

کار بار (ا) اسمِ مذکر: ۔ (۱) کام کاج ۔ شغل ۔ مشغلہ (۲) لین دین ۔ بنج بیوپار داد وستد +

کار باری (ا) اسمِ مذکر: ۔ (۱) کامی ۔ کاجی (۲) کارندہ ۔ متصدیٔ امورِ سلطنت منصرم ۔ مہتمم ۔ کامدار ۔ مدار المہام (۳) تاجر ۔ سوداگر ۔ بنج بیوپار کرنے والا +

کار برآری (ف) اسمِ مؤنث: ۔ مطلب برآری ۔ گوں نکالنا ۔ کام نکالنا ۔ انجام کار ۔ کارروائی ۔ اجرائے کار + تعمیل ۔ انجام دہی ۔ بجا آوری عمل +

کار بند (ف) صفت: ۔ تعمیل کرنیوالا ۔ عمل میں لانے والا + محکوم ۔ فرماں بردار ۔ مطیع ۔ پیرو +

کار بند ہونا (ا) فعل لازم: ۔ (۱) عامل ہونا ۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا ۔ اپنے کار متعلقہ کا پُورا پُورا انجام دینا +

کار پرداز (ف) اسمِ مذکر: ۔ کارکن ۔ سربراہ کار ۔ مہتمم ۔ منتظم ۔ منصرم ۔

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کامدار +

کارپردازی (ف) اسمِ مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سربراہی + گماشتہ گری - کارندگی +

کارِثواب (ف + ع) اسمِ مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پھل (۱) ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - بندہ کا کام +

کارچوب (ف) اسمِ مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں - منسیج (۲) ۱ :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ۱ :- زردوز - گلکار - چکن ساز - کشیدہ کار (۴) ۱ :- زردوزی کام کیا ہوا (۵) ۱ :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) ۱ :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہوا +

کارِخانگی (ف) اسمِ مؤنث :- نجی کام - ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دکان - کوٹھی - بنج استھان - بیوپار گھر (۳) ۱ :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹ کناری بنتے ہیں + جولاہوں کی کرگہ (۴) ۱ :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہ مست نے اُس کی لُٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا

کنا تھا جو نسیم تجھے سب سُنا چکے　　نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) ۱ :- معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے

سُرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے　　دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہ ہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشت خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا　　اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنے　　دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا

(۶) ۱ :- قدرتِ حق - تماشائے حق - مایا - نیچر - معاملاتِ الٰہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے

سیکڑوں ہستی کے نسبت ہے بجز نیستی کے　　کارخانے یہی اللہ تعالیٰ کے رہے (اسیر)

سیر بُت خانے کی جب تک کہ نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا

(۷) پنجاب :- اندام نہانی - فُرج - قُبل +

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسمِ مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے +

کارخانہ پھیلانا (۱) فعل متعدی :- کاروبار شروع کرنا - بنج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھیر ڈالنا - کام پھیلانا +

کارخانہ دار (۱) اسمِ مذکر :- (۱) صاحب کارگاہ - مالک کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) ۱ :- خانساماں + میر سامان داروغۂ باورچی خانہ - بکاول +

کارخانہ داری (۱) اسم مؤنث :- کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِخیر (ف + ع) اسمِ مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیا دان +

کاردار (ف) اسمِ مذکر :- عہدہ دار - منصب دار - عملدار - عامل - وزیر - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت :- (۱) واقف کار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہنرمند - کاریگر (۳) قدرداں - کارشناس +

کارروائی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) کار اجرائی - اجرائے کار - کاربراری - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سوز دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک　　بر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ - دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) ۱ - بازاری :- سعی - محنت (۷) قانون :- روبکاری - پیشۂ عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت +

کارروائی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کارگزاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائی کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

سوز دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک — بر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب — کی خون دل سے کارروائی تمام رات (ناظم)

(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری: ۔مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا۔ مطلب نکالنا (۶) پیروی مقدمہ کرنا +

کارزار (ف) اسم مؤنث: ۔لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ۔ مصاف۔ رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کارساز (ف) صفت: ۔کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادر مطلق +

کارسازی (ف) اسم مؤنث: ۔(۱) کام کرنا یا بنانا۔ درستئ کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) ف: ۔چالاکی۔ عیاری۔ کارستانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکا بازی +

کارشناس (ف) صفت: ۔(دیکھو کار آزمودہ) +

کارفرما (ف) اسم مذکر: ۔کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بتانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کمانڈر۔ کمانیر ؎

نشے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے — جنوں کار فرما ہوا چاہتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت: ۔(دیکھو کار آزمودہ) +

کارکُن (ف) اسم مذکر: ۔کاردار۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سربراہ۔ مختار + وزیر۔ اہلکار۔ عملہ فعلہ۔ محافظ دفتر +

کارگاہ (ف) اسم مذکر: ۔کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بُننے کا گڑھا +

کارگر (ف) صفت: ۔(۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گُنی۔ گُن کرنے والی (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سودمند (۳) کاری۔ مُہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا +

کارگر ہونا (د) فعل لازم: ۔مؤثر ہونا + مفید ہونا۔ گُن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا — زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

کارگُزار (ف) صفت: ۔نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چُست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز + چتر۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام بر لانے والا۔ حاجت روا +

کارگُزاری (ف) اسم مؤنث: ۔ادائے فرض۔ خدمتگذاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری۔ خدمت۔ ملازمت۔ نوکری + مستعدی۔ ہوشیاری۔ کار برآری +

کارنامہ (ف) اسم مذکر: ۔(۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جو مصور کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ ہسٹری۔ واقعات۔ (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین +

کاروبار (ف) اسم مذکر: ۔(دیکھو کاربار) دھندا۔ حیلہ۔ شغل۔ کام کاج ؎

بیکاری امید سے فرصت ہے رات دن — وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو — کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مُدت سے ہے جو خاک نشیں — کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے
(سوز)

(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر: ۔وہ اصلی زہریلا اور بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت: ۔کاربون سے منسوب۔ کاربون کا۔ کوئلہ کا +

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر: ۔کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث: ۔وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

کارتُوس (ا) اسم مذکر: ۔انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے اخیر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے — جھگڑا اُٹھایا ہند میں بس کارتوس نے (منصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث: ۔ایک قسم کا موٹا ابھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا پیجامہ گھوڑے کی سواری کے وقت پہنتے ہیں +

کارج (س) اسم مذکر (ہندی): ۔(۱) کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مُدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی روٹی +

کارج رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندی): ۔شادی پھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا +

کارد (ف) اسم مذکر: ۔چاقو + چُھری + چُھرا +

کارڈ (انگلش Card) اسم مذکر:- (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا۔ ورق (۳) وہ سرکاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بلامحصول جا سکتا ہے۔ پوسٹیج کارڈ +

کارسپانڈنٹ (انگلش Correspondent) اسم مذکر:- پرچہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں +

کارسپانڈنس (انگلش Correspondence) اسم مؤنث:- خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری +

کارستانی (ف) اسم مؤنث:- (۱) چالاکی عیاری + سازش کارسازی جوڑ توڑ (۲) استادی۔ کمالیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ اُپاے (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان بمعنی کارخانہ و کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور اُن کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گالی۔ گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

کارستانی کرنا (ف) فعل متعدی:- چالاکی کرنا عیاری کرنا + شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا + سازش کرنا + تدبیر کرنا +

کارستانیاں (ف) اسم مؤنث:- کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں +

کارن (ہ) اسم مذکر:- سبب۔ جہت۔ واسطے۔ لئے + واسطہ۔ باعث۔ خاطر ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شورمت ٹسوے بہا (رنگین)

نین بھئے ڈھونڈے نیر رہو بھر پور انجن کارن بھیجیو تنک چرن کی دھول (دوہا)

کارندہ (ف) صفت:- (۱) محنتی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر:- سربراہ کار منیجر۔ کارکن۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ +

کارنس (انگلش Cornice) اسم مؤنث:- دیوار کی کنگنی۔ کگر۔ سینکا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی بینیٔ کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) +

کارن فلور (انگلش Corn-flour) اسم مذکر:- ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو ارا روٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے +

کارواں (ف) اسم مذکر:- قافلہ۔ بیدنی + بنجارا ؎

جس جگہ ہے حسن فوراً قدرداں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا (برق)

کارواں سرائے (ف) اسم مؤنث:- قافلہ اُترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ +

کاری (انگلش، صحیح کری Curry) اسم مؤنث:- خوردنی۔

ماکولات۔ میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربہ اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکہ کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں + (یہ لفظ فارسی خوردنی سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں نخود آب مرغ وغیرہ کے ہیں) +

کاری (ف) صفت:- (۱) مہلک۔ کارگر۔ کام تمام کر دینے والا + گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سسکتے ہی ہم رہے اتنا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (لا اعلم)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ کامی جیسے مرد کاری (۳) ا۔ مرغباز: سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید و مہلک +

کاری کھائی (ف) محاورۂ مرغبازاں:- یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا۔ جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضربِ شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی +

کاریگر (ف) اسم مذکر:- (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صناع۔ دستکار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ اُستاد فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنے اور پہنچنے والا۔ (۴) چمار۔ موچی۔ کفش دوز +

کاریگری (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت + اُستادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کمالیت (۲) طنزاً:- نادانی۔ بے وقوفی۔ چھچھورپن۔ بے سلیقگی +

کارے نہ مسئلے (ف) تابع فعل (عوام):- حاصل نہ حصول محض فضول۔ یونہیں سبب نہ واسطہ +

کاڑھا (ہ) اسم مذکر:- وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر پوست۔ املتاس۔ بانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوانی میں ہوئنگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں دوں میں کیا کیا تبا جنائی کو (جان صاحب)

کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (مخ۔ وعوام):- (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشید کرنا (۴) خاص:- کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار:- جوش دینا۔ اوٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:-

کاس

اُدھار لینا۔ قرض لینا (۷) گنوار:۔ چننا۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا۔ استنباط کرنا (۸) گنوار:۔ لکیر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا (۹) گنوار:۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا (۱۰) گنوار:۔ اسقاط کرنا۔ پیٹ گرانا۔ گرب پات کرنا (۱۱) ا:۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا +

کاسِد (ع) صفت:۔ کھوٹا۔ غیر خالص + بیروانج +

کاسنی (ف) اسمِ مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے اور اُس کے پتّے سلاد کی مانند ہوتے ہیں۔ مزاجاً بقول ابن بیطار اول درجہ میں سرد و تر بعض کے نزدیک خشک۔ شیخ ابو علی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک دشتی یعنی جنگلی دوسری بُستانی یعنی باغی۔ پہلی قسم کی درجۂ اول میں بارد ہے۔ مگر سوکھی ہوئی اول درجہ میں خشک اور تر اخیر درجہ میں تر ہے۔ پس دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے +

کاسنی رنگ (ا) اسمِ مذکر:۔ سُرخی مائل نیلا رنگ۔ بنفشئی۔ یہ رنگ نیل شہاب اور کھٹائی سے تیار ہوتا ہے +

کاسہ (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) پیالہ۔ کانسہ۔ بادیہ۔ بیلا + طباق جیسے "کاسہ بھر کھانا عصا بھر چلنا" (۲):۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ کجکول جیسے "ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا" (۳) ف:۔ نقارہ۔ دھونسا۔ طبل (۴) ا:۔ طعام خاصہ۔ راجہ کا طعام خاصہ (۵) ا:۔ طعام۔ کھانا جیسے "کاسہ دیجئے باسانہ دیجئے" یعنی کھانا کھلا دینا پاس رکھنے سے اچھا ہے +

کاسۂ سر (ف) اسمِ مذکر:۔ کپال۔ کھوپری۔ سر کا پیالہ +

کاسۂ گدائی (ف) اسمِ مذکر:۔ بھیک کا پیالہ۔ کجکول۔ زنبیل +

کاسہ لیس (ف) صفت:۔ (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا۔ ذلّہ چین۔ ذلّہ رُبا۔ (۲) خوشامدی۔ چاپلوس۔ مُتملق (۳) پیٹو۔ پُرخور۔ شکم خوارہ (۴) فقیر۔ گدا + حریص لالچی۔ لوبھی +

کاش (ف) کلمۂ تمنا:۔ خدا کرے۔ خدا ایسا کرے۔ کیا اچھا ہو۔ کیا اچھی بات ہے + حسرت۔ خواہش۔ آرزو۔ اِن سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

روزِ محشر کو گناہوں کا نہ کھٹکا رہتا کہیں اے کاش جو ہوتی تھیں سزائیں ہوتیں (اسیر)

ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا (مؤلف)

کاشانہ (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) چھوٹا سا گھر۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا۔ یہ تحقیر کا کلمہ ہے (۲) گھونسلا۔ آشیانہ +

کاشت (ف) اسمِ مؤنث:۔ (۱) زراعت۔ جوت۔ کھیتی۔ قلبہ رانی۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی (۲) مزروعہ زمین۔ جوتی ہوئی دھرتی۔ بوئی ہوئی زمین +

کاغ

کھڑا کھیت (۳) قبضۂ زمین۔ موروثی زمین +

کاشت کرانا (ا) فعلِ متعدی:۔ زمین جُتوانا۔ زراعت کرانا۔ بُوانا +

کاشت کرنا (ا) فعلِ متعدی:۔ بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ ہل چلانا +

کاشت کار (ف) اسمِ مذکر:۔ کسان۔ بویا۔ جوتا۔ زمیندار۔ کھیتی باڑی کرنے والا مزارع۔ اسامی +

کاشت کاری (ف) اسمِ مؤنث:۔ کسان پن۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ ہلواہی۔ قلبہ رانی +

کاشت کاری کرنا (ا) فعلِ متعدی:۔ (دیکھو کاشت کرنا) +

کاشِف (ع) اسمِ مذکر:۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پردہ دور کرنے والا +

کاشکے (ف) کلمۂ تمنا:۔ (دیکھو کاش) ؎

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخِ زنگاری میں اور } (؟)

کاغذ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) قرطاس۔ پتر۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ رونے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ کہ بنا ہم گُہرِ صفحۂ دریا کاغذ (مومن)

سینہ صافوں کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوارِ شکن کا کاغذ
مُہر وہ کرتا ہے نامہ پر مجھے آتا ہے رشک
ملتے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ } (ذوق)

(۲) پُرزہ۔ پرچہ + رقعہ ؎

رقعۂ شادیِ شہادت کا ہو خوں سے رنگیں ایسی شادی کو ہو ایسی ہی پھبن کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی۔ خط۔ مکتوب۔ نامہ۔ شقہ ؎

یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ جیسے غربت میں شفیقانِ وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) ا:۔ نوشتہ۔ تحریر۔ دستاویز۔ سند۔ قبالہ۔ تمسک۔ مچلکہ ؎

کیا کرے خانۂ گیتی کا کوئی دعوئے ملک نام پر کس کے ہے اس قصرِ کُہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار۔ پرچۂ خبر۔ نیوز پیپر ؎

نقدِ جاں دے کے اُسے آج عزیز لے لو مصرِ مقصود سے آیا ہے خبر کا کاغذ (تجمل)

(۶) ورق۔ پتر (۷) سیاہا۔ لیکھا + بہی کھاتا + روزنامچہ + اعمال نامہ ؎

گو میں پیش ہو جب دفترِ تن کا کاغذ ہو سیاہہ کو سفیدئیے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۸) ہُنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ۔ پرومیسری نوٹ + (اس لفظ کو

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغد لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنّفوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں) +

کاغذِ آزادی (ع+ف) اسمِ مذکر:- (دیکھو خط آزادی) ؎

مُژدہ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ　　ہے مری رُوح کو آزادیٔ تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بَاد یا بَادی (ع+ف) اسمِ مذکر:- پتنگ - کنکوا - گُڈّی - تکّل ؎

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے　　کاغذِ باد کر گیا قاصد　　(میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل　　اُڑتا ہر رنگ کاغذِ بادی سحاب ہے (کنہیا لال عشق)

کاغذ پتّر (ا) اسمِ مذکر:- (۱) چٹھی چپاٹی - خط پتّر (۲) تمسک - دستاویز - سند قبالہ - تمسّک - تحریر وغیرہ +

کاغذ پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- ٹیپنا - ٹانکنا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا +

کاغذ سا (ا) صفت:- ورق سا - پتلا - باریک - پتیل + نازک + نہایت ہلکا اور پتلا - کاجو بھوجو +

کاغذ سیاہ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا - کاغذ پر بہت کچھ لکھنا - کاغذ چیتنا - لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ؎

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ　　کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا - کاغذ خراب کرنا - کاغذ بگاڑنا +

کاغذ کا پتّا باز (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بنا تے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھیلتا ہے (۲) مجھار جھجلا - پتلا دُبلا آدمی + (جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھکر بندائوں میں نام لکھایا - جھک مارا - کیونکہ اُنہوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں یہ پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں - جس طرح نہایت گورے آدمی کو خورے کی پتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹا باز) +

کاغذ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دستاویز لکھنا - تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھدینا +

کاغذ کھولنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - بھید کھولنا - عیب ظاہر کرنا +

کاغذ کے گھوڑے (ہ) اسمِ مذکر:- خطوط - چٹھیاں - نامے - مکتوبات +

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ہ) فعل متعدی:- جابجا خطوط دوڑانا - ارسالِ خطوط و مکتوبات کرنا - چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا - خط و کتابت کرنا ؎

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ　　(بحر)

یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں

اجی کس ڈھل سے بن جاتے ہے گھوڑا کاغذ　　ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں　　([illegible])

میں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے　　([illegible])

کاغذ کی ناؤ (ہ) اسمِ مؤنث:- اول معلوم - دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز - غیر مستقل - فانی - سریع الزوال - کمزور - پوچ + بھڑ بھا - بے اصل بات - وہ شئے جو بھروسے کی نہو ؎

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ بحر　　تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر (بحر)

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ہ) کہاوت:- یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں - اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں + بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا - جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں　　(میر حسن)

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا (ہ) کہاوت:- یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا + بھڑ بھا کھُل کر رہتا ہے +

کاغذ لکھانا (ہ) فعل متعدی:- تمسک کرانا - لکھتم کرانا - دستاویز لکھانا - قبالہ بنوانا - مچلکہ لکھانا +

کاغذ لکھدینا یا لکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تمسک کردینا - دستاویز کردینا - لکھتم کردینا - تحریر کردینا (۲) ہبہ کردینا - دوسرے کے نام لکھدینا +

کاغذ لکھوالینا (ہ) فعل متعدی:- لکھتم کرالینا - تحریر سے اطمینان کرالینا - دستاویز لے لینا - تمسک کرالینا +

کاغذ ملانا (ہ) فعل متعدی:- حساب کا مقابلہ کرنا - حساب جانچنا - پڑتالنا - بدملانا - جائزہ لینا +

کاغذِ نکاح (ع) اسمِ مذکر:- نکاح نامہ - کابین نامہ +

کاغذات (ع) اسمِ مذکر:- کاغذ کی جمع +

کاغذی (ع) اسمِ مذکر:- (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا - کاغذگر - کاغذفروش

کاغ

(۲) دفتری (۳) سفید کبوتر (۴) (ا) صفت:- کاغذ کا بنا ہوا (۵) (ا) صفت:- نازک پتلا۔ پتلے چھلکے کا۔ ایک قسم کے باریک چھلکے کا نیبو جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔

(۶) پنجاب:- محرر۔ منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) (ا):- سیاق داں۔ حساب داں +

کاغذی بادام (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچکر تصویر چشم یار مانی نے کہا۔ باغِ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی ثبوت (ا) اسم مذکر:- تحریری ثبوت۔ خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت +

کاغذی محلہ (ا) اسم مذکر:- وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ + دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے +

کافر (ع) اسم مذکر:- (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکرِ خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچھ۔ ملیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑکر میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہوگیا (غالب)

رو بیٹھیگا میری طرح دین کو اپنے کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) (ا):- معشوقِ جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بُت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل مانگتی ہے مجھ سے کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کبھی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ (ا):- ظالم۔ اظلم۔ شوخ۔ بیرحم۔ بیدرد۔ نردئی۔ سنگدل۔ کٹھور ؎

کافر وہ سیہ زلف بلا ہے تری کافر جاں ریز ہیں جس کے چھپا خوف سے کالا (جرأت)

(۴) (ا) صفت:- غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پُرآفت۔ فتنہ انگیز۔ فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرّہ طرار ہو۔ کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھکر شیدا ہو (جرأت)

(۵) (ا):- بد۔ بدذات۔ بلا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) نواح کابل (کی) ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں +

(اہل فارس اور اردو والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور معتبر۔ برابر۔ کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ روا رکھا ہے) +

کافر حربی (ع) اسم مذکر:- وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں حرج واقع ہو اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو +

کاف

کافر ذمی (ع) اسم مذکر:- وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے +

کافر کتابی (ع) اسم مذکر:- وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود و نصارا +

کافر کرتی (ا) اسم مؤنث:- انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ +

کافر نعمت (ع) صفت:- (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے احسانا۔ حق ناشناس۔ نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکر نعمت۔ کفران نعمت کرنے والا ؎

کھاکے زخم تیغ جو قاتل بجالائے نہ شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور +

کافر نعمتی (ع) اسم مؤنث (بلا اضافت):- ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی +

کافر ہونا (ا) فعل لازم:- منکر دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں نہ رہنا۔ جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں (ظرافتاً) +

کافری (ع) اسم مذکر:- ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +

کافور (ع) اسم مذکر:- کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا دُھنیت دار سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے +

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند سیپی گت کدلی بھیو کپور کا سے کے مکھ پکھ بھیو سنگت سو بھا سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاجاً بارد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

کاف

مقوی دل و دماغ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ چونکہ کافور کھلا رہنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر رکھا کرتے ہیں

تیرے گورے رُخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ خال ہے بہر حفاظت دانۂ فلفل ہُوا (نصیر)

زیست بھر مجھ کو نہ سوجھا چارۂ سودائے عشق
بارے کافور جنوں طاب داغ کو مرہم ہُوا (؟)

کافور دینا (۱) فعل مُتعدّی:۔ کافور کھلانا (۔ چونکہ لوگوں میں نہایت سرد مشہور ہے۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور ازالہ رجولیت کے واسطے کھلاتے ہیں

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار اُس کو کافور سپید ئی سحر دیتی ہے (ذوق)

کافور ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا معدوم ہو جانا۔ اُڑن چھو ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا + چمپت ہو جانا۔ چل دینا۔ چلتا بنّا + فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا + زائل ہو جانا ؎

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخم مضطر کا ہائے
ہو گیا کافور پھاہا مرہم کافور کا (؟)

سرد مہری سے رفیق اپنے جو تھے صبر و قرار ہو گئے کافور تک اُس کے پہنچا کہیں (جرأت)

رکھتے ہی پھاہا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آ گیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو نہ سو کوٹھے پہ ڈر ہے کہ تیرا لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور پلنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (؟)

کافور ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) چمپٹ ہنا۔ لمبا بنّا۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ ہوا ہونا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑن چھو ہونا۔ چلتا بنّا۔ چل دینا ؎

مت نام وفا کا لے تو اور وفا دور ہو
اُٹھ اُٹھ مرے پہلو سے کافور ہو جا دور ہو (؟)

عنبر کافور ہوا ہوش ہوئے سر سے ہوا رفتہ رفتہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا ؎

سفیدی مُنہ کی ہو کافور ہر چند کوئی مٹتا ہے یہ داغ جوانی (آتش)

گرمی سے جو محفل میں بھبوکا سا وہ آیا تو وہیں رُخ شمع سے کافور ہوا رنگ (جرأت)

دھواں چھپ گیا نور میں نور ہو سیاہی اُڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا۔ نابود ہونا + بُجھنا۔ گُل ہونا ؎

کاف

رشک افزا ہو ضیائے رُخِ پُر نور ہوئی شمع کافور وہیں بزم سے کافور ہوئی

چارۂ سوزش ترا ہو گا ہماری آہ سے رنگ ہوتا ہے ترے چہرے کا کافور (صابر)

(۴) چھُپنا۔ غروب ہونا۔ غائب ہونا۔ آنکھ سے اوجھل ہونا (مثال دیکھو کافور ہو جانا میں) +

کافور کا مرہم (۱) اسم مذکر:۔ نہایت ٹھنڈا مرہم۔ جس کا جزو اعظم کافور ہے +

کافور ہونا (۱) فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چمپت بننا۔ چل دینا۔ اُڑ جانا۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ؎

دشت جنوں میں جو پہنچا تیرا دیوانہ سُن کے آوازہ جہاں سوز وہ کافور ہوا (مومن)

کافوری (ع۔ ف) صفت:۔ (۱) کافور کا۔ کافور کا بنا ہُوا۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا۔ سفید رنگ کا۔ نہایت صاف اور شفاف رنگ کا (۳) کافور آمیز۔ کافور ملا ہوا +

کافوری پان (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید پان +

کافوری رنگ (۱) اسم مذکر:۔ زردی مائل رنگ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ یہ رنگ زعفران اور پھٹکری اور ہارسنگار سے تیار ہوتا ہے +

کافوری شمع (۱) اسم مؤنث:۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں مطلق نہیں اُٹھتا ہے +

کافی (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ):۔ قہوہ۔ بُن (چونکہ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمی حاجی عمر درویش نے اس مفید پھل کو تلاش کر کے بہم پہنچایا تھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر ۱۲۸۵ء میں مکہ سے خارج ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو اُسے وہاں کافی کے پھل یعنی بُنوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ ملا۔ اس کے کھانے سے اُسے جو جو فائدے معلوم ہوئے۔ اُس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے۔ الڈس صاحب کی تحقیق کے بموجب ایک ترکی سوداگر مسمی ایڈورڈ نے ۱۶۵۲ء میں اول مرتبہ سمرنہ سے لنڈن میں لایا اور اُس کے ایک ملازم نے کارن ہل میں دوکان کھولی۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ روزانہ کافی کا خرچ خاص لنڈن میں پایا جاتا ہے) +

کافی (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا۔ مکتفی۔ وافر۔ بہت۔ بس۔ بھرپور۔ مکتا۔ حسب دلخواہ۔ حسب ضرورت۔ بخوبی۔ اطمینان کے قابل۔ من مانتا (۲) ا۔ اسم مؤنث) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) پنجابی:۔ قافیہ۔ تک بندی جیسے بُلھے شاہ کی کافیاں وغیرہ +

کافی ہونا (۱) فعل لازم:۔ کفایت نہ کرنا۔ ناتمام رہنا۔ پُورا نہ ہونا۔ مکتفی نہ ہونا +

کافی وافی (ع) تابع فعل:۔ بہت بہت سکتا۔ بخوبی۔ من مانتا۔ بھرپور۔ پورا پورا

کاف

کافی ہونا (ہ) فعل لازم:- کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ بخوبی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا +

کاک (انگلش۔ کارک۔ Cork) کاگ، ڈاٹ، ہُوا۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت ہسپانیہ اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) +

کاک (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی روغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ بسکٹ۔ مٹھڑی۔ نیز وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اب درگاہ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے۔ جس کی ساخت گڑھے دار ہوتی ہے + (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چھ معنی میں آتا ہے اور قاق جو لاغر کے واسطے بولا جاتا ہے۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) +

کاکا (ف) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھائی۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو۔ قدیمی خانہ زاد جیسے کالا کرسے ساکھا (۳) پنجاب:- چھوٹا بچہ۔ ننھا بہوا۔ ٹرلی۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں + سکھ راجہ اپنے سرداروں کا لڑکا (۴) بیگمات قلعہ:- وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو +

کاکا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- چاچا۔ چچا۔ عمو باپ کا چھوٹا بھائی +

کاکاتوآ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ آواز آدمی کے بچے کی مانند صاف نکالتا ہے۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بدنما ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے۔ کاکاتوا بھی اسی کو کہتے ہیں +

کاکاتوا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کاکاتوآ) ~

بڑا اُڑتا پھرتا ہے جوں کاکاتوا ، کبھی اس شجر پر کبھی اُس شجر پر (انشا)

کاکریزی (ہ) صفت:- ایک سیاہی مائل اُودے رنگ کا نام جو مائیں۔ کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری یا ناسپال کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری سے بنایا جاتا ہے۔ اگر نیلا کاکریزی بنائیں تو اُس میں کسیس آل اور زیادہ کر دیں +

کاکڑا (ہ) اسم مذکر:- ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے سابر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے موزے، میاں وغیرہ بناتے ہیں +

کاکڑا سینگی (ہ) ایک قسم کی پھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگھوں کی طرح بل کھائی ہوئی ہوتی ہے اور اکثر دواؤں میں کام آتی ہے +

کاگ

کاکُل (ف) اسم مؤنث:- سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بلدار بال۔ زلف۔ گیسو۔ جٹا۔ لٹ ~

کاکُل جو اُس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی } (نظیر)

کاکُل پیچاں (ف) صفت:- خمدار زلفیں۔ کاکل تاب دادہ ~

باندھے کاکُل پیچاں کے جو اکثر مضموں ، اسلئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ (ناسخ)

کاکلوتی یا کاکلودی (ہ) اسم مؤنث:- (بیگمات قلعہ) ماتا محبت۔ اُلفت۔ مادری کی بیقراری جیسے "اماں جان کاکلوتی کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہیں"

کاکلودا (ہ) اسم مؤنث:- (عو) ماتا محبت۔ فرط الفت کا تقاضا محبت کی بیقراری ~

ہر چند میں زنانخی سے بیزار ہوں جیا ، پر کاکلودا اپنی سے ناچار ہوں جیا (رنگین)

(یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

کاکلیں (ف) اسم مؤنث:- کاکل کی جمع +

کاکلیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی:- زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا +

کاکی (ف) صفت:- کاک کھانے والا۔ کاک سے رغبت رکھنے والا۔ جیسے "حضرت قطب الدین بختیار کاکی"۔

کاکی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- (۱) چاچی۔ چچی۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب:- لڑکی۔ بچی۔ بیٹی۔ ننی۔ بیوی +

کاگ (ا) اسم مذکر:- کارک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) +

کاگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوا۔ زاغ۔ کوکو ~

بنیا بھرنے دھن چلی بائیں بولو کاگ ، کے سر پھوٹے گاگری کے کوئی ملے گو یار (دوہا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے اور اُسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے +

کاگ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- گلا اُٹھانا۔ حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا +

کاگ بھُسنڈ (ہ) اسم مذکر:- (کاگ + بھسنڈ) (۱) ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا کووں کے دیوتا کا نام جو رامچندر جی کے جھوٹے کھانے کو کوا بن کر کھایا کرتا تھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی۔ نہایت بدشکل۔ دھینو۔ حبشی +

کاگا یا کگوا یا کگروا (ہ) اسم مذکر:- کاگ کی تصغیر ~

کھلاؤنگی تجھے ہم دودھ چانول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی خبر دے سوز کی کاگا! } (سوز)

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نیناں مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے۔
بھیرا موا اڈولے ۔اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگا رول (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کووں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غُل۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ ہُلڑ +

کال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے "کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان" (۳) وقت۔ سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ رُت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے، (۵) برج بھاکا میں کل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلّہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ ہارا ؎

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر ہندواں حسن کر مبادا شور ڈالیں کال کا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لُطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشّاق تو اس قحط عالمگیر سے

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بُلبُلوں کا کال نہیں

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ تم دکھاؤ کہیں دیکھ لونگا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:۔ سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال راتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیوڑی یعنی مدّ سیاہ وغیرہ (۹) صفت:۔ بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور۔ جیسے کال جواری (۱۰) صفت:۔ کہنہ۔ پُرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ موت آنا۔ وقت آنا +

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +

کال پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ خشکسالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مرجانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے

کالٹین (ہ) اسم مذکر۔ تحقیراً۔ نہایت کالا حبشی۔ سیدی +

کال جواری (ہ) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری جواریا۔ نامی قمار باز +

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آتے ہیں + ؎[1]

کال کا ٹوٹا (ہ) صفت:۔ (۱) قحط زدہ۔ بُھکڑ۔ بھوکا کنگال۔ (۲) ندیدہ۔ نظر بازِ دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا ٹوٹا اُٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ہ) صفت:۔ (دیکھو کال کا ٹوٹا) +

کال کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہوجانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک۔ بلیک ہول (۲) قید تنہائی + کانجی ہوس +

کال گنڈیت (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی پڑنا۔ خشکسالی ہونا ؎

ابر مری تُرہ تر کا نہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اُڑی قحط پڑا کال ہوا (اسیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ نامیسری ہونا (۳) ہندو:۔ مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا +

کالا (ہ) صفت:۔ (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:۔ ذوفنون۔ چالاک۔ ہر بابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار + موذی (۳) اسم مذکر:۔ کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی۔ نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ؎

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ؎

بہت ہر اک سے مکڑا کے چلے تھا کالا
ہوگیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید

تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

---

[1] کے کال کاٹو گے اسے کے روز کھاؤ گے کالاے دل کو لیکے جو تم کال کاٹتے

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان وگیسو کا تیر سے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ناسخ)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے (ذوق)

کالا آدمی (ہ) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں حقارتاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی۔ محقر آدمی (۲) حبشی۔ شیدی۔ افریقہ کا آدمی +

کالا بال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ پوچ۔ ٹُچ۔ خفیف +

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ہ) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

چور کب اُس کا زور مانے ہے کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ہ) صفت:- کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ دھنبور۔ از حد سیاہ فام۔ حبشی۔ شیدی۔ (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

کالا پانی (ہ) اسم مذکر:- (۱) جزائر انڈمین۔ جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خو گر میکدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) عبور دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو وہ گیسوے سیاہ نا بنے جائینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آب سیاہ (لکھنؤ) +

کالا پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوہ سیاہ ؎

جو ٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ (نظیر)

(۲) مجازاً:- ہاتھی۔ فیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ۔ سیس۔ جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (پہیلی اُسترے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع بلائے جاں ؎

آ تجھ بغیر ملکتِ دل اُجاڑ ہے چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگیں)

فراق میں جبیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُنجد سیاہ (۲) خالِ سیاہ +

کالا چور (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور۔ دزد کامل۔ چوروں کا سردار۔ دھاڑی چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے (میر)

دل چُرا لینے میں گو زلف سیہ پُر زور ہے پر ترا خال سیہ لے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بن نہیں رہتا (ناسخ)

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کو گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے کہوں منہ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزد مال۔ لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمۂ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جاری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہوکر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور الم نشرح امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شب قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) +

کالا دانہ (ہ) اسم مذکر:- حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور مستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں +

کالا دھتورا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت۔ پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ مہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے +

کالا دیو (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور لمتڑنگا آدمی +

کالا زیرہ (ف) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑھی وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے +

کالا کلوٹا (ہ) صفت:- نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے کالا کلوٹا بینگن لوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر جا ہے تو دے تجھ کو بھا ابرِ سیاہ رونے والی ہے وہ اے کالے کلوٹے اپنے آنکھ دُکھ رات (جرأت)

کالا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سیاہ کرنا (۲) ہندو :- کلنک لگانا - داغ لگانا - داغی کرنا - روسیاہ کرنا - رسوا کرنا +

کالا کوّا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوّا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے - کلاغ - زاغ وشتی یا کوہی - پہاڑی کوّا - کاگ +

کالا کوئلہ (ہ) صفت (ہندو) :- نہایت سیاہ - تیل توا - بتبا کو کا بھنڈ - کالا کلوٹا +

کالا مُنہ (ہ) کلمۂ تنفر دعائے بد :- (۱) یعنی خدا تجھے رسوا اور روسیاہ کرے - دور ہو - مُنہ نہ دکھا - پرے ہٹ ؎

غیر کے شب میں ہوا جو وصال — کچھ جو جھینپے تو بولے کالا مُنہ (کیفی)

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ — اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۲) روے سیاہ ؎

ہے سحاب اپنی نورانی دکھا صورت ہمیں — کب سے کالا مُنہ دکھاتی ہے شبِ فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں کا مخفّف ؛

کالا مُنہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کا مُنہ سیاہ کرنا - مُنہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا - کلنک لگانا - داغ لگانا - داغی کرنا - کٹونڈا کرنا - رسوا کرنا - بدنام کرنا - بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا - ترک کرنا - تیاگنا - دور کرنا - کام نہ رکھنا جیسے نہیں مانتا تو اُس کا کالا مُنہ کرو (۴) نکال دینا - عاق کر دینا (۵) زنا کرنا - زنا کا مرتکب ہونا - بدفعلی کرنا - بُرا کام کرنا ؎

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی — کالا کریگا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۶) فعل لازم :- چمپت بننا - جانا - دور ہونا - دفع ہونا - رخصت ہونا - سامنے سے ہٹنا - لمبا بننا - ڈوب مرنا ؎

مِسّی مل کر تم نہ غرفہ سے نکالا مُنہ کرو — اور نہیں گر ملتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)

یار کی مسّی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا مُنہ نیلم کرے اب جا کے رد ذیل میں (الفت)

حُسن کے گھر سے نقطہ نہ ہم نکلے — کیا دُنیا سے جل کے کالا مُنہ (کیفی)

کالا مُنہ کر جگ دکھلاوے تب مالن کی لالی پاوے (ہ) کہاوت :- پہلے آدمی بدنام ہو لے مشقت اُٹھا لے - جب جا کر نام روشن ہوتا ہے +

کالا مُنہ کرو (ہ) کلمۂ تنفر :- (۱) جاؤ دفع ہو - دُور ہو - مجھے مُنہ نہ دکھلاؤ (۲) چھوڑ دو - جانے دو - کچھ کام نہ رکھو +

کالا مُنہ کریل کے دانت (ہ) کہاوت :- سب باتیں بگڑی ہوئی +

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں (ہ) کلمۂ تنفر - دعائے بد ہو :- جب عورتیں کسی سے نہایت بیزار اور ناراض ہوتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں - کیونکہ پہلے ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اُس کا مُنہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیا کرتا تھا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی - پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں" +

کالا مُنہ ہو (ہ) دعائے بد :- روسیاہ ہو - رسوا ہو - بدنام ہو - نکالا جائے - پھٹکار پڑے ؎

فلک نے تاک کر سنگِ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہووے کالا مُنہ شبِ مہتابِ ہجراں کا (آرزو)

کالا مُنہ ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ کالا کیا جانا - روسیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا ؎

داغِ رسوائی عذارِ یار سے لالا ہوا — اس دہن کے سامنے غنچے کا مُنہ کالا ہوا (بحر)

(۳) دفعان ہونا - نکالا جانا +

کالا ناگ (ہ) اسم مذکر :- (۱) مارِ سیاہ (۲) صفت :- موذی - ظالم - ایذا رساں - بھیڑیا (؟) +

کالانعام (ع) صفت :- کاف کے معنی مانند - انعام چوپائے جانور یعنی چوپایوں کی مانند بے وقوف - گدھے - بیل - پشو +

کالبُد (ف) اسم مذکر :- (۱) قالب - ڈھانچ - ڈھانچا - ٹھٹڑی (۲) جسم - تن - بدن - دیہ - کایا - سریر ؎

شگفتہ مثلِ گُل ہر فصلِ گُل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاکِ گلستاں کا (؟)

(۳) سانچہ - وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پھنسا کر اُسے اُبھارنے والی لکڑی - کالبوت +

کالبُوت (ا) اسم مذکر (عوام) :- (دیکھو کالبُد) +

کالبُوت دینا یا چڑھانا (ا) فعل متعدی (عوام) :- جوتہ تیار کر کے اُس کے اندر لکڑی کا بنایا ہوا پاؤں رکھنا - تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا +

کالج (انگلش College) اسم مذکر :- مدرسۃ العلوم - بڑا مدرسہ - اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ - ادب - گُن - فن حکمت وغیرہ سکھانے کا مدرسہ +

کالَر (انگلش Collar) اسم مذکر :- کُتّے کا پٹّا - غلام کا طوق - گھوڑے کی حلقی - مویشی کا گندا - عورتوں کی ہنسلی - گریبان کی کنٹھی - گلوبند - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگریز لوگ گلے میں باندھتے ہیں - کوٹ وغیرہ کا وہ اُٹھا ہوا بازائد کپڑا جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے ساتھ سی دیتے ہیں +

کالرا (انگلش Cholera) اسم مذکر:- ہیضہ - وبائے ہیضہ - ہُلکی - متاداں +

کالک (ہ) اسم مؤنث: - (۱) سیاہی - کالس - کلونس - عربی سواد (۲) رسوائی - عیب (۳) س: - مقدار مجہول +

کالک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر (ہندو): - (۱) سیاہی - دھبّا - داغ (۲) کلنک کا ٹیکا - داغِ رسوائی - ذلت - بدنامی +

کالک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - کلنک لگانا - داغی کرنا - بدنام کرنا - رسوا کرنا +

کالک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم: - بدنام ہونا - بدنامی آنا - رسوائی حاصل ہونا - کلنک لگنا - داغ لگنا - ذلت نصیب ہونا +

کالک مُنہ کو ملنا (ہ) فعل متعدی: - مُنہ کو کالک ملنا زیادہ بولتے ہیں مُنہ کالا کرنا - خجل ہونا - شرمندہ ہونا ؎

بہا مِنِ دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو معشوقانِ رشکِ حور ملتے ہیں
تو مُنہ کو دستِ موجِ دُود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغانِ شبِ دیجور ملتے ہیں (نظیر)

کالک کے ہاتھ لگانا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو): - سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے مُنہ پر لگانا - مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا +

کالِکا (س) اسم مؤنث: - کالی دیوی - کالی مائی - دُرگا - بھوانی - شکتی - ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے +

کالی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) سیاہ - شیام - اسود (۲) ایک دیوی کا نام - درگا - بھوانی - کالکا - شیوجی کی استری پاربتی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۱ پھن تھے (۴) صفت: - سیاہ فام - کالے رنگ کی - سیاہ چردہ +

کالی آندھی (ہ) اسم مؤنث: - وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے ؎

عشق زلف نمانہ برباد آیا کھینچوں آہ گرم کالی آندھی آگئی جلد ہی کرو روشن چراغ (وزیر)

کالی آنکھ (ہ) اسم مؤنث: - چشم سیاہ - وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو

یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں (؟)

کالی بلا (ہ) اسم مؤنث: - (۱) بلائے سیاہ + بلائے بد + بلائے سخت و عظیم + نہایت کالی چڑیل ؎

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی غولِ بیابان کی قسم - (انشا)

افعی ہے شب ہے مشک ہے یا توتیا ہے یہ
زلفِ سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ (؟)

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کر اُس کی حذر کاکل سے
تیرے پیچھے یہ بلا لپٹی ہے کالی بے ڈھب (بحر)

(۲) آفت بزرگ - مصیبت سخت - سنکٹ - بپتا ؎

لے سیہ بختی کہ دل زلفِ دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا (ظفر)

(۳) کالی اور بدصورت عورت - ڈراؤنی شکل کی عورت - بھتنی - چڑیل - چھلپائی ؎

مجھے بہر خدا کہیں اُس سے چھُڑا ترے ہجر کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں ذرا مجھے تیری ہی زلفِ دوتا کی قسم (؟)

کالی بھلی نہ سیت سفید دونوں مارو ایک ہی کھیت (ہ) کہاوت دونوں کو ایک ہی سا سمجھو - سگِ زرد برادرِ شغال - موذی موذی سب بُرے + (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں، جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا - ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی - چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا - دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا - اس حرکت سے خاوند دہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگرنیاں یقین کر کے بدیں خیال کہ مجھے کچھ گزند نہ پہنچائیں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی - مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) +

کالی پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - (دیکھو نیلی پیلی آنکھیں کرنا) - یہ محاورہ غلط ہے - جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں +

کالی پیلی چیل چلو (ہ) اطفال: - چیلوں کو گوشت کے نکتے اُچھال کر بلانے کی آواز - بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے - اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ کے موقع پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اُچھالتے اور انہیں آپس میں لڑواتے ہیں - ہفتہ کے روز بعض عورتیں بھی اپنے بچوں کے

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچّوں کو دیا کرتے ہیں کہ اُنہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) +

کالی تیری (و) اسم مؤنث :۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت پر پھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) +

کالی جمعرات (و) اسم مؤنث :۔ فرضی روز یا شب ۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناد ھند کے وعدہ وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں +

کالی دہ (ہ) اسم مذکر :۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی کی مذہبی کتابوں میں ایک سَو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا۔ چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا +

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندوانیونی :۔ انیم ۔ افیون ۔ چینی بیگم ۔ ہیتو +

کالی زبان (و) اسم مؤنث :۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے ۔ کالی جیب ؎

جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلکِ دوزباں کی دیکھ کر کالی زباں (مجروح)

کالی زیری (و) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا زیرۂ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے +

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی سخت اور مُہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچّوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ ہیکر یا ۔ مسوریا +

کالی کلوٹی (ہ) صفت :۔ نہایت سیاہ ۔ کالی تیری +

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث :۔ ابر سیاہ ۔ ابر تیرہ +

کالی گھٹا ڈراؤنی بھوری سفید برسن ہار (ہ) کہاوت :۔ یعنی جولانی اور دعوے کرنے والے نہیں ہیں ۔ وہی کام دے جاتے ہیں +

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے +

کالی مرچ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گول مرچ ۔ سیاہ مرچ ۔ فلفل گرد ۔

کال

(۲) تشبیہاً :۔ کلمُہی ۔ نگس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھنستے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ بدنام ہونا ۔ بدنامی سر لینا ۔ رسوائی اختیار کرنا +

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ ہلیلۂ سیاہ ۔ چھوٹی ہڑ ۔ زنگی ہڑ ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم خشک۔ اور بعض کے نزدیک گرم +

کالے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے ۔ جیسے کالے رنگ کا ۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (۳) اسم مذکر ۔ کالے خاں ۔ کالے میاں جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" +

کالے بال (ہ) اسم مذکر :۔ موہائے زہار ۔ جھانٹ کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
تجھے شامت آجائیگی بھڑوے جُوتیاں تیری (رنگین)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی :۔ عبور دریائے شور کرنا ۔ جزیرۂ انڈمان کو بھیجنا ۔ جلاوطن کرنا ۔ سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جُرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

کالے تِل چابنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا ۔ ممنون ہونا ۔ کنوڈا ہونا + غلام زرخرید بنا ۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تِل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" +

کالے تِل چبوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غلام بادفا بنانا ۔ زرخرید غلام بنانا مول لے لینا ۔ مطیع و فرماں بردار بنا لینا + احسان مند بنانا ۔ مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تِل مجھے (معروف)

(۲) خوشامد کرانا ۔ ڈرہکانا + غلامی کا کام لینا ۔ غلامی کرانا ؎

لینے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں
دے سے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تِل چبواتے ہیں (بیخود)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولہا کے ساتھ قبل از وداع اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دُلہن کی ہتھیلی پر کالے تِل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چباؤ۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع ۔ زبانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) +

کال

کالے سر کا (ع) اسم مذکر:- (۱) انسان - منش - بنی آدم - آدم زاد جیسے "کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے" (۲) نر - مرد - آدمی - پُرش - جوان آدمی - گبرو - جیسے "کالے سر کا ایک نہ چھوڑا" فاحشہ عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (ع) کہاوت:- اوّل معلوم - دوم موذی، دغاباز، فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار - مسافت بعید - دور دراز کا رستہ - بہت دُور - کوسوں دُور - راہ دور و دراز و سخت دشوار - برسوں اور مہینوں کی راہ ع

دیکھیے کب خدا ملا دیگا   اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس - لمبے کوس ع

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس   کاٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ   چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس [illegible]

کالے کوسوں (ہ) اسم مذکر:- بہت دُور - ہزاروں کوس - مسافت بعید - برسوں اور مہینوں کی راہ ع

ذلالت منزل گیسو میں جا خواہش ہیں بوسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی - [illegible]

یار ہے کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوارا کرتے ہیں [illegible]

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے چھپی چھپی کر کے کالے کوسوں بھاگئے" (از جزبہنیلی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اُس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" + (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے - چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے - پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے - اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (ع) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی - کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ع

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ   چھپ گیا مُہ رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر (ذوق)

کام

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا - اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے - اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے - یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ بجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ [illegible]

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے - گاہے گاہے بھڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:- اول معلوم - دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے - نور کے تڑکے - جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے - علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر:- (۱) سقف دہن - تالو - حنک + حلق + دہان - مُنہ ع

مُنہ بھر گیا رقیبوں کا شیریں دہانی سے   کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد - مقصد - مطلب - مُدعا ع

کام دل رنج و بلا کو سونپا   تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروئے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام [illegible]

کام ہے زلف سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض [illegible]

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شب وصال میں کیں اپنے کام کی [illegible]

(۳) خواہش - آرزو - تمنا جیسے کام پورا کرنا بمعنی آرزو برلانا یا کام نکالنا بمعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) کار - کارج - کاروبار - دھندا - کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے - کام اپنا ہی کام ہے ع

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا [illegible]

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام   تراشے سنگ جوئے شیر کوئے (مصحفی)

(۵) (ع):- فعل - عمل - کردار - کرنی - کرتوت - کوتک ع

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرو دُور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) س:- کامنا - اچھّا - مرضی - منورتھ (۷) س:- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۸) ہ:- محنت - مشقت - مزدُوری - ریاضت - ریاض جیسے چار آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) ا:- صنعت - ہُنر + کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ + کاریگری - دستکاری - (۱۰) ا:- شغل - مصروفیت - انصراف (۱۱) ہ:- بیوہار - لین - دین - بنج - بیوپار جیسے "آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے" (۱۲) ا:- مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام ؎

پیدا کیا ہر ایک اک کام کے لئے اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

یار سے کام ہے کیا خوب بد یار سے کام
گُل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام

(۱۳) ا:- کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ مفہومہ - وہ بات ؎

خفا جو ہوتے ہو ناحق تو خوش ہو صاحب وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے (جان صاحب)

(۱۴) ا:- روزگار - ملازمت + عُہدہ منصب - نوکری - خدمت - کارِ مفوضہ

کوہکن کوہ تو مَیں کاٹ رہا ہوں شبِ ہجر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام

(۱۵) ا:- زردوزی - کارچوبی + گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس جوتے پر بھاری کام ہے" - "اُس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) ا:- بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ؎

سوچ کے چلنا مسافر یاں ٹھگوں کا گام ہے
اس سرا میں ہزاروں مرے اس سے بچنا کام ہے

(۱۷) ا:- فرض - ڈیوٹی - کارِ خدمت (۱۸) ا:- ڈاک کی تھیلی - ڈاک جیسے آج کی ڈاک میں کے کام گئے - ہر ایک جوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) ٹہل خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا رہا" + "کام پیارا ہے چام پیارا نہیں" (۲۰) ا:- مُہم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے ؎

سر سے جوں کوہکن گزر جانا کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غافل)

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے یُوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو (میر)

(۲۱) بازاری:- جماع - کھیل - بھوگ بلاس - جیسے دو روپئے دئے اور کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری:- مُعاملہ - بات - ماجرا (۲۳) چالاکی - عیّاری - ہوشیاری - چترائی ؎

دیکھ کر مجھ کو مُنہ کو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا

کام اُتارنا (ا) فعل متعدی:- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پوری کرنا (دستکار)

کام اٹکنا (ا) فعل لازم:- کام بند ہونا - کام رُکنا - حرج کار ہونا ؎

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پر
اِک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں

کام آخر کرنا (ا) فعل مُتعدی:- (۱) کام پُورا کرنا - کام مٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا ؎

کام بس اپنا کیا دردوں نے آخر جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیروں اپنا (جرأت)

مُنہ سے برقع نہ کسی روز اُتارا آخر کام در پردہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)

بام پر آکر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (〃)

پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و نگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم دگر دو دن سے یہ ہی تھی

کام آخر ہوجانا (ا) فعل لازم:- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ؎

یارب گیا دلِ شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا

کام آخر ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) کام پُورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا - کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا + دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا ؎

کام ہی ہو گیا امیدِ شفا میں آخر دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)

پردے میں کام یاں ہوا آخر وہاں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)

دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اوّلِ عشق میں ہی آخر ہے (میر)

چین وقتِ شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح

کرتے ہو مداوا اب بیمارِ غم کا لیے جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

کام آنا (۱) فعل لازم:- (۱) کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا (۲) ٹھیک لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔ سوارتھ ہونا ٥

بالیں پہ دمِ نزع وہ خود کام نہ آیا مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (ہوس)

آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ٥

کام آیا نہ بُرے وقت کوئی اے غافل جس کو سمجھا تھا ہیں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

جان سے ملا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آنا کوئی تم سے سیکھ جائے } (داغ)

(۴) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا ٥

دل و دماغ و جگر یہ سب ایکبار کام آئے فراق میں اے یار (میر)

کام یہاں جس نے جو کہ ٹھیرایا۔ جب تلک ہووے آپ کام آیا (درد)

کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالمِ اظلم کے کام آیا } (معروف)

(۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا۔ برتنے میں آنا۔ برتا جانا (۷) فعل متعدی:- کام دینا۔ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا۔ غرض نکالنا۔ مطلب برآری کرنا ٥

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف سو دیکھے پلاکر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب } (شمس بندی)

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میرحسن)

ہر عیش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری } (نظیر)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں } (مصحفی)

ہو زباں بند جو محشر میں مرا نام آئے
سوچ رکھنا کوئی افسوں کہ وہاں کام آئے } (نسیم دہلوی)

کام بٹا لینا (۱) فعل متعدی:- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کرلینا۔ آپس میں کام بانٹ لینا۔ شریک کار ہو جانا۔ مددگار ہو جانا +

کام بٹانا (۱) فعل متعدی:- باہم کام تقسیم کرلینا۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا +

کام بر آنا (۱) فعل لازم:- مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب براری ہونا ٥

ہوگئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام (جرأت)

کام بڑھانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کام اُٹھانا۔ دفتر برخاست کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا + کام کو طول دینا + کام کو ترقی دینا + محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا + بیوپار کو ترقی دینا +

کام بڑھئی۔ کام بڑھیکا (۱) (آواز نجار)- درودگر کی آواز۔ ترکھان کی آواز جو گلی کوچے میں لگاتا پھرتا ہے۔ جس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے +

کام بگاڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا۔ مُخل ہونا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا +

کام بگڑنا (۱) فعل لازم:- (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔ (۲) معاملہ بگڑنا۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آجانا +

کام بنا رہنا (۱) فعل لازم:- زمانہ کا حسب مراد رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دَور دَورہ رہنا ٥

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا ٥

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنانا کام ہے اللہ کیا } (ظفر)

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز } (مرزا ... خاں)

(۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا نمٹانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے "دو کام روز بنا کر بیچ آتا ہے" (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد بر لانا۔ مطلب نکالنا۔ کاربراری کرنا۔ ہوس نکالنا۔ ہوس مٹانا۔ ارمان پورا کرنا ٥

یہ ضعف ہے تو کام بنایا نہ جائیگا ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مرزا اصابر)

(۴) بازاری: کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم صحبت ہونا +

کام بن جانا (۱) فعل لازم:- مطلب پورا ہو جانا۔ مراد بر آنا +

حسب دلخواہ کوئی بات ہو جانا ✤ کام تیار ہو جانا - کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو }
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا۔ } (داغ)

کام بند رہنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) کام رُکنا - کام ہرج ہونا کام اٹکنا - کام نہ نکلنا ؎

اُنکی اُمت میں ہیں ہیں میرے رہیں کیوں کام بند   واسطے جس شہ کے غالب گنبد بے در کھُلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا ✤

کام بند نہ رکھنا (ا) فعل مُتعدی :- حارج کار نہ ہونا - کام نہ اٹکانا - کام نہ روکنا ؎

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے نیم بند   رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بنا (ا) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا - کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا - کامیاب ہونا - مقصد پُورا ہونا - مراد ملنا - کاربراری ہونا - مُدعا حاصل ہونا - مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے   پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)

کی عبث تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی   کام فرہاد کا بے قوت بازو بنتا (ظفر)

بنا نصیب سے کیا خوب کام بوسے کا   کہ تیری لب پہ ہے نالہ لم مقام بوسے کا }
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی   پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر } (بحر)

کام بُھگتانا (ا) فعل مُتعدی :- کام پُورا کرنا - کام کو انجام دینا - کام نمٹانا - کارگزاری پُوری کرنا ✤

کام بُھگتنا (ا) فعل لازم :- کام نمٹنا - کام پُورا ہونا - تکمیل کو پہنچنا - کام کا انجام پانا ✤

کام پر جانا (ا) فعل لازم :- کام کرنے جانا - اپنی ڈیوٹی پر جانا - اپنے کارخانہ یا کار مفوضہ کے پُورا کرنے کو جانا ✤ مزدوری پر جانا ✤

کام پر لگانا (ا) فعل مُتعدی :- (۱) برسرکار ہونا - کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ✤ کام دینا دھندے سے لگانا ✤

کام پر لگنا (ا) فعل لازم :- (۱) برسرکار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا کام میں مشغول ہونا ؎

تار مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک   کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام پڑنا (ا) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا - پالا پڑنا - واسطہ پڑنا - متعلق ہونا - جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام }
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام } (دوہا)

کام تجنا (ہ) فعل مُتعدی :- کام چھوڑنا - کام ترک کرنا - دھندا چھوڑنا ✤

کام تمام کرنا (ا) فعل مُتعدی :- (۱) کام پُورا کرنا - کام کو انجام پر پہنچانا - کام ختم کرنا - خاتمہ کرنا ؎

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے   کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا - مار ڈالنا - جان لینا - قتل کرنا - جانستانی کرنا - مار کر پار اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا }
آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا } (میر)

یا تو لیتا ہوں داد دل یارب   کام اپنا تمام کرتا ہوں - (لا اعلم)

کر چکے جلد میرا کام تمام   دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے (رند)

کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا   کہ کوئی کار ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)

کر دیا تیغ نظر ہی نے تری کام تمام   گو کہ قاتل نہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)

ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام   تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)

آپ کی جنبش لب نے تو کیا کام تمام   اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُننے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام }
جنبش لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام } (مصحفی)

کام تمام ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) کام پُورا ہونا - کام ختم ہونا - کام انجام پانا - کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا - ہلاک ہونا - کام آخر ہونا - جان سے جانا - جان دینا - جان سے گزرنا - فیصلہ ہونا - نیست و نابود ہونا - معدوم ہونا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا - گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام۔ }
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہوا } (بحر)

ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام }
تھر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ } (لا اعلم)

بن ترے اے بت خود کام یہ دل کو ہے خطر   تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہو (لا اعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر }
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے } (امانت)

بہت ہیں

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے نہ کر قفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (?)

اک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہئے (?)

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہوگیا — یاں کام ہی تمام دلِ بےقرار کا (انشا)

ہوچکا مصحفیٔ خستہ کا تو کام تمام — آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا +

کام چلانا (۱) فعل متعدی:۔ کارروائی کرنا۔ کار اجرا کرنا یا کام نکالنا۔ مطلب براری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کرکے پورا اتارنا وقت سے کام نکالنا +

کام چلاؤ (۱) صفت:۔ چند روزہ کار اجرا کے قابل۔ رفع حاجت کے لائق +

کام چلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کارروائی ہونا۔ کار اجرائی ہونا۔ کار براری ہونا۔ حاجت روائی ہونا۔ کام نکلنا۔ کاروبار جاری رہنا۔ مطلب نکلنا

صنم کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (?)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ۔

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے — پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا +

کام چمکنا (۱) فعل لازم:۔ کاروبار کی چلتی ہونا۔ کام کا برسر رونق ہونا۔ کام کی قدر ہونا +

کام چور (۱) صفت:۔ کام سے دل چرانے والا۔ کام سے ٹلنے والا۔ سست کاہل وجود۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ۔

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (۱) کہاوت:۔ وہ کاہل وجود اور سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو +

کام دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کارکن۔ سربراہ کار۔ عہدہ دار۔ منتظم۔ منصرم۔ گماشتہ۔ کارندہ (۲) صفت:۔ زردوزی کا کام کیا ہوا۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ جیسے کام دار جوتی +

کام دُولھا دُلھن ہی سے پڑتا ہے جب کہاوت:۔ یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے +

کام دیکھنا (۱) فعل متعدی:۔ کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا کام دیکھنا بھالنا +

کام دینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کار اجرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا کام آنا بکار آمدن کا ترجمہ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا + کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ۔

تو سدا چاک رہے اور سئے جاؤں میں — خوب اے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا +

کام دیو (ہ) اسم مذکر:۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ مدن۔ قوت باہ۔ خواہش جماع + وشنو اور رکمنی کا بیٹا۔ اور رتی کا خاوند +

کام ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ پالا ڈالنا۔ کوئی کام متعلق کرنا۔ سروکار پڑنا ۔

ہمدمو دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اس بُتِ عیار سے کام (?)

کام رکھنا (۱) فعل متعدی: مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ جیسے "اپنے کام سے کام رکھو" ۔

خوبے بد ناز خوش ادا کو کیسے — نقش پا چشم سرمہ سا کو کیسے
کہہ بار و کے دلربا کو کیسے — بند غم کا کل دوتا کو کیسے
طعن و تشنیع ہی کام رکھے
جائی جائے کو تیرے نام رکھے (?)

کام سپرد کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲-۳-۴)

کام سکھانا (۱) فعل متعدی:۔ دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے +

کام سمٹنا (۱) فعل لازم:۔ کام اکٹھا اور ایک جا ہونا۔ کام قابو میں آنا کام طے ہونا۔ کام انجام پانا۔ کام بن جانا ۔

کام

دامان وجیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
لیجئے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

کام سنگوانا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کام سمیٹنا)

کام سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا

کام سے جاتا رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکما ہوجانا خراب ہوجانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہوجانا

تم کو فرصت نہوئی موت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے

(۲) موقوف ہوجانا - برطرف ہوجانا (۳) نامرد ہوجانا - ڈھیلا ہوجانا نپلسک ہوجانا

کام سے کام رکھنا (ہ) فعل متعدی :- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کار مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہونا

کام سے کام ہونا (ہ) فعل لازم :- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا

ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام -
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام

کام سیکھنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا

کام کا (ہ) صفت :- کار آمد - لائق کار - برتنے جوگ - مفید مطلب

کام کا آدمی (ہ) اسم مذکر :- (۱) مرد کار آمد - مرد کاری - کاروبار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - بیوپاری آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض

عشق نے غالب نکما کردیا　　ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی - عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی

لطف آرام کا نہیں ملتا　　آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر :- کاروبار - اُدّم - شغل اشتغال - معاملہ بیوہار - داد و ستد - لین دین

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندی) :- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ہ) کہاوت :- وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - سست - کاہل وجود

کام کر جانا (ہ) فعل لازم :- کام دے جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہوجانا کام نکال دینا - کام آجانا - کار آمد ہوجانا - اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر کر دکھانا - کارگر ہوجانا

دل کو لے جائے چرا کر ایک بھی ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خودکام کو　　کام اپنا ایک دن یہ اے ظفر کر جائیگا (ظفر)
وہ رسوائی سے ڈر جائے تو اچھا　　بڑا ہی کام کر جائے تو اچھا (داغ)
ساقی نگاہ مست تری کام کرگئی　　چھلکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)

ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا

حسن اُس کا کام اپنا کر گیا　　دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (ہ) فعل متعدی :- کام تمام کردینا - مار ڈالنا - ٹھوہر رکھنا - ہلاک کر چکنا

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ

کام کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاروبار میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا - مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا

اُلٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سرایت کرنا - اثر کرنا - مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں

کام

صبح سے اور بھی پایا ہیں اُسے شام کو تُند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مت پوچھو

(۶) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پُورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں رگیدنے سے

وہ سوتے ہے حجابانہ رہے اور نگاہِ شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات گو دل پر بُت خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں

کام کرتی رہی وہ چشمِ فسوں ساز اپنا لبِ جاں بخش دکھائے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارِ نمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا۔ کسی کارِ اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام بل ہیں مرا تمام کیا غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام :- ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا ✤ کارِ مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہرِ غم کر چکا تھا میرا کام تجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غمِ فرقت نے مرا کام کیا آخر کار ہاتھ ملتے رہے سب مونس و غمخوار تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا

خود تیرِ نگہ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان نیچی نیچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں

(۱۰) کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ کارِ شگفت کرنا ؎

جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکامِ محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

(۱۱) کام دینا ؎

کیوں اُٹھالیں وہ مجھے جان کر اُفتادۂ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

کام کھُلنا (ہ) فعل لازم :- کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مسدود نہ ہونا (۲) کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا ✤

کام کھنچنا (ہ) فعل لازم (متروک) :- کام آخر ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچیگا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

کام

کام کے سر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو :- برسرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا ✤

کام لگانا (ہ) فعل متعدی :- کام شروع کرنا ✤

کام لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کام کرانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے اُنھوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا ✤ نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُن سے صبح تک کیا لیجے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو یکدم اختلاط

کام ملنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا ✤

کام میں (ہ) تابع فعل :- استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں ✤

کام میں آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا ✤

کام میں کام نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا ✤

کام میں لانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لاتے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے دہاں نہ تھا

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا ✤

کام میں لگانا (ہ) فعل متعدی :- کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا۔ کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص

کام نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکہ کے واسطے کوئی کام قرار دینا ✤

کام نکلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کاربراری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بننا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغِ جگر کو دھویا کام کیا کیا نہ مرے دیدۂ تر سے نکلا (فراق)

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)
پیغام بر اُس شوخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا (")
ہنگامِ وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا - کام بننا - اجرائے کار ہونا - کارروائی ہونا - جیسے "مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام" ؎

ممکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ہاتھ کا کب پُشتِ خار سے (بہار)

(۳) مزدوری کھلنا - کام کھلنا - کسی کام کی ضرورت در پیش ہونا - جیسے "آجکل وہاں قلیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں" (۴) کام چھننا - عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جبھا نا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا - کام در پیش ہونا +

کام نہ آنا (ا) فعل لازم :- کارآمد نہونا - مفید نہونا - کچھ کام نہ دینا ؎
گھبرا کے میرے گھر وہ گُل اندام نہ آیا یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (ا) فعل لازم :- (۱) کام بن جانا - مقصد حاصل ہو جانا - مُراد بر آنا - کام نکل جانا - مطلب پُورا ہو جانا - جیسے "کام آپ کا ہو اور نام ہمارا ہو جائے" ؎
کب ہیں حریص بحرِ توکل کے آشنا موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)
(۲) کام تمام ہو جانا - دم نکل جانا - ہلاک ہو جانا - جان سے جاتا رہنا - کام آخر ہو جانا - قریب بہ ہلاکت پُہنچنا - بُرا حال ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ترا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (ظفر)

یوں لبِ خنجر کے بوسے متصل لینے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (مومن)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آ جانا - کسی کام میں لگ جانا - کچھ کام کرنے لگنا -
سرکار میں تجھے تو ارے کام ہو گیا پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (جان صاحب)
(۴) روزگار لگ جانا - کوئی خدمت مل جانا + عہدہ یا منصب مل جانا - جیسے "اب انہیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا" +

کام ہو چکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کام ختم ہو جانا - کسی کام کا تکمیل کو پُہنچ جانا - کام پُورا ہو جانا - کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا - کام تمام ہو جانا - مر جانا - جان نکل جانا - جان سے جاتا رہنا - دم فنا ہو جانا - انتقال کر جانا ؎
آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (ذوق)

کام ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کار در پیش آنا - ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا - مقصد پُورا ہونا - کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبرِ وصل سُنا دے قاصد
لب ہلانے میں تیرے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا - کام آخر ہونا - جان سے جانا - ہلاک ہونا - مرنا
تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ اِک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اُٹھاؤں کس لئے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (جرأت)

بسکہ آغازِ محبت میں ہوا کام اپنا پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)
میں خستہ تمام ہو چکا اب جا درد کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دہین (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) راجہ اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسبِ اعتقاد ہنود دیتی ہے (۲) دُودھیل گائے - بہت دُودھ دینے والی گائی +

کامراں (ف) صفت :- مقصد ور - خوش نصیب - اقبالمند - بختاور +

کامرانی (ف) اسم مؤنث :- خوش نصیبی - بختاوری - اقبال - اقبالمندی +

کام رُوپی (ہ) صفت :- شہوت انگیز + شہوت خیز - من موہنی - سُندر - خوبصورت - حسینہ - جمیلہ +

کامگار (ف) صفت :- خوش نصیب - مقصد ور - اقبال مند - بادشاہ - صاحبِ اقبال - فتحمند +

کامل (ع) صفت :- (۱) پُورا + تمام - سب - سارا - کُل - جملہ + سموچا - ثابت - درو بست (۲) ماہر - اُستادِ فن + بڑا بھاری کاریگر - پُرفن - پُرہنر (۳) عارف - پُہنچا ہُوا - خدا رسیدہ ؏
عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پُوچھا چاہیئے

کام

(۴) فاضل اجل - عالم متبحر (۵) پکّا - مضبوط +

کامل ہونا (۱) فعل لازم: - کسی کام میں پورا ہونا - پکّا ہونا - اُستاد ہونا + عارف ہونا - خدا رسیدہ ہونا - پہنچا ہوا ہونا +

کامنی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) نہایت خوبصورت عورت - حسینہ - جمیلہ - شکیلہ - کامروپی - پریرو - پری - جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی بِس کی بیل" (۲) نازک اور دُبلی عورت - تن نازک - چھریری - چھریرے بدن کی - سٹک - قمچی سی +

کامود (ہ) اسم مذکر: - مالکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں +

کامونی یا کمُونی (یونانی) اسم مؤنث: - ہاضمہ اور معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی چٹنی جس میں کمّون یعنی زیرہ جزو اعظم ہوتا ہے +

کامی (۱) صفت: - (۱) کاروباری - کاروبار اور کام دھندے میں مصروف - کام میں لگا ہوا (۲) کام کا - کارآمد - مفید کار (۳) ہ: - شہوت پرست - عیّاش +

کامیاب (ف) صفت: - بہرہ مند - کامران - کامگار - مقصد ور - سپھل - فتحمند - مُراد وند - منصور - مظفر +

کامیاب ہونا (۱) فعل لازم: - مُراد کو پہنچنا - مُراد حاصل کرنا - مقصد پانا - بمقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا +

کامیابی (ف) اسم مؤنث: - بہرہ مندی - مقصدوری - فتحیابی - فیروزمندی - نصرت - ظفر +

کامیابی ہونا (۱) فعل لازم: - مقصد پورا ہونا - مُراد بر آنا - فتح پانا +

کان (ف) اسم مؤنث: - (۱) کھان - معدن - کھنداہ (اُن چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت الٰہی سے وجود میں آتی ہیں - اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی کمُون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے پتھر کے کوئلہ کی کان - چاندی کی کان - نیلم کی کان وغیرہ ~

یارب کسی جنتر سے کچھ آیا نہ اِدھر وہ -
دل اُس بُت کافر کا ہے کس کان کا لونا

(۲) ہ: - منبع - چشمہ - جیسے عشق کی کان +

کان ملاحت (ف + ع) صفت: - ملاحت کی پوٹ - وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو +

کان (ہ) اسم مذکر: - (۱) گوش - سمع - اُذن - کرن - سرون سُننے کا عضو جیسے "اُبے سونٹے تیری باری - کان چھوڑ کنپٹی ماری" ~

کان

کہے ایک جب سُن لے انسان دو   کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق)

(۲) سماعت - سُننے کی قوت (۳) چارپائی کی ٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہوجاتی ہے - چارپائی کی اینٹھ - کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہوجاتا ہے + بل - کھنچاؤ + چارگوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی): - "سونے کا ایک شیر بنایا - بنا کان سب کو بھایا" ~

خلوت میں بھی میں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپرکھٹ میں کان ہے

کیا باتیں کیجئے شبِ وصل اُن سے راز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا

(۴) مجازاً: - توجہ - دھیان (۵) لکھنؤ: - عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار - طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی +

کان اُڑ جانا (۱) فعل لازم: - کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہوجانا - کانوں پر صدمہ پہنچنا ~

کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے   تری سُنتے سُنتے حکایات روز (رنگین)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (۱) فعل لازم: - کثرت شور و غُل یا قصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہوجانا +

کان آلگنا (۱) فعل لازم: - سرگوشی کرنے لگنا - کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ~

مُہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اُٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا

کان امیٹھنا اُکھاڑنا اینٹھنا - کھینچنا یا مروڑنا (۱) فعل متعدی: - (۱) گوشمالی - سزا دینا - ادب دینا - تادیب کرنا - تنبیہ کرنا - تاڑنا - دھمکانا - واجبی گوشمالی دینا ~

بل دے کے جو وُہ زلف پریشان امیٹھے
ہر گُل کے نہ کیوں بادِ صبا کان امیٹھے -

بانا ہے جو گوشمالی کوئی انساں   ہوجاتی ہے بند شرم سے اُسکی باں
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیادہ   طنبور کی طرح گو امیٹھے گئے کان

(۲) لازم: - باز آنا - کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا - جیسے "ہم نے اس بات سے کان امیٹھے" (۳) متعدی: - ستار - طنبور یا سارنگی وغیرہ کی

کنوٹی مروڑنا ۔ (اہلِ لکھنؤ کان اُمیٹھنا بولتے ہیں) +

کان اُونچے کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ کسی نئی بات کے سُننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خوابِ غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کئے تو نے کلام اے بدزباں اونچے کئے۔
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے } (بیخود)

کان بال (ہ) اسم مذکر:۔ ہندؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں +

کان بجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں باجا سا بجنا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر پکارے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھہرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے "تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو"

خیالِ صبح کے ہونے کا ہے بہت شبِ وصل ۔ ہمارے کان بھی بجنے لگیں گجر کی طرح (بیخود)

کان بندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کان چھدنا۔ کان میں سوراخ ہونا +

کان بندھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرانا +

کان بہرا یا گونگا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی ان سُنی کرنا۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ "ایک کان بہرا کرو ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو" +

کان بھر جانا (۱) فعل لازم:۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اٹجانا ؎

پندِ واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے } (داغ)

کان بھر دینا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بل ڈال دینا ؎

بھر دئے کان اُس سراپا ناز کے ۔ خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)

کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصّے میں جو بھرا ہے وہ کافر بھرا ہوا } (بیخود)

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے } (ذوق)

بھر دئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی پروئی وہ لڑی ہیں نے بھی } (رضا)

کان بھر لینا (۱) فعل متعدی:۔ کان پُر کر لینا۔ کان اٹا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے } (داغ)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لگائی بجھائی کرنا۔ لگانا۔ بجھانا۔ بُرائی جتانا۔ غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمازی کرنا۔ چغلی کھانا۔ لگانا۔ بجھانا۔ غیبت کرنا ؎

ہزارہا تہمتیں دھرینگے شکائتیں سب مری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں اِدھر اُدھر کی } (امیر)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بہ نادانی بھرے } (عارف)

سر گرانی نہیں بے وجہ یہ آنی ہم سے۔
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے } (عارف)

بُلبُل چمن میں آج جو بادِ سحر گئی۔
کچھ کان گُل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی } (امور داں)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے رقیبوں نے } (ظفر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چرا جاتا ہے۔
مُدّعی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے } (مصحفی)

(۲) کان اٹنا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا + کانوں میں سما جانا +

کان بہنا (ہ) فعل لازم:۔ کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا +

کان بیندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کانوں میں سوراخ کرنا۔ کان چھیدنا +

کان پر جُوں نہ چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا۔ محض بے خبری عمل میں لانا۔ کہا نہ ماننا۔

کان

اچیت ہونا۔ غافل ہونا۔ بے تُدھ اور بے پُرت رہنا کم توجہی اور بے پروائی کرنا سُنی اَن سُنی کرنا۔ کسی بات کو ذرا خیال میں نہ لانا ؎

دُور کر بالوں کو سر پیٹے کہے ہے لیلی۔
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی (ذوق)

(۲) بے حیائی اور ڈھٹائی کرنا۔ جیسے کتنا ہی سمجھاؤ کیا مقدور کہ اُس بے حیا کے کان پر ذرا جوں چلے ٭

کان پر جوں نہ رینگنا یا کان پر جوں سیلنا (۵) فعل لازم (ٹکسال باہر):۔(دیکھو کان پر جوں چلنا) ؎

بی بی کے اپنا لوہو رہیں گو کہ ہم ضعیف۔
جوں رینگتی نہیں ہے کھٹملوں کے تو کان پر (بحر)

فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان ضعیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلی کے کان پر (ناسخ)

کان پر سے گولی جانا (۵) فعل لازم: کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا (مثال دیکھو گولی کان پر سے جانا میں) ٭

کان پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا (۱) فعل متعدی: مطلق انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ٭ لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناواقفکاری ظاہر کرنا ؎

صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سُنا۔ (مومن)

وقت اذاں بھی کلمۂ حق شیخ وقت سے　　گر پوچھیئے تو ہاتھ وہ رکھدیوے کان پر (جرأت)

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر (انشا)

کان پڑنا (۱) فعل لازم:۔ سُننے میں آنا۔ گوش زد ہونا ٭ سُنائی دینا ٭

کان پڑی آواز یا بات سُنائی دینا (۱) فعل لازم:۔ نہایت شور و غوغا کے سبب کوئی بات سمجھ میں آنا۔ اسقدر غل شور ہونا کہ آواز سے کان بھر جانا۔ مطلق فہم میں نہ آنا۔ غل شور ہونا ؎

گاہ بھی خلق اُس در پہ حیران پڑی آواز نہ تھی
گاہ یہ غل کہ سُنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی (ذوق)

نالے سے میرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے
اب کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی (منصور)

کان پکڑ کے اُٹھانا بٹھانا (۵) فعل متعدی:۔(۱) شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں اُن کا کان پکڑ کر گھڑی اُٹھاتے۔ گھڑی بٹھاتے ہیں (۲) نہایت مطیع و فرماں بردار بنانا ٭

کان پکڑ کے اُٹھا دینا یا نکال دینا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کو بے عزتی کے ساتھ زبردستی مجلس یا مکان سے باہر کر دینا ٭

کان پکڑنا (۱) فعل متعدی:۔ گوش گرفتن کا ترجمہ ٭ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا کان اینٹھنا ؎

جتا نا اپنی نزاکت تمہیں ہے گلشن میں　　تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو (ظفر)

(۲) کسی کے کمال ہنر یا حسن و جمال کا مُقر اور اپنے عجز و نقص کا معترف ہونا تائل ہونا ٭ اُستاد تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد ماننا۔ اپنے کو چھوٹا مان لینا ٭ (یہ محاورہ ہنود سے لیا گیا ہے کیونکہ اُن کا قاعدہ ہے کہ جب کسی بڑے کا نام زبان پر آجاتا ہے تو فوراً اپنا کان پکڑ لیتے ہیں) ؎

عجب کیا بحر اُلفت میں مرا نام　　جو سُن کر کان ہر تیراک پکڑے (ظفر)
تم اور ہم سے زیادہ جنوں میں ہو معقول　　ہمارے سامنے اے قیس کان تو پکڑو
صورت کو تیری عالم تصویر دیکھ کر　　کان اپنے بس مُصوّر چیں نے پکڑ لئے
ہمارے اشک سے کیا منہ کرے جو چشمی　　مدام کان پکڑتے گہر کو دیکھتے ہیں (نصیر)
ایک دن عکس بنا گوش کا دیکھا تھا ترے　　کان پکڑے ہوئے ابتک ہے گہر پانی میں
گردش چشم تری وہ ہے کہ جسکے آگے　　کان پکڑے ہوئے پھرتا ہے بھنور کا پانی
کرتی ہے ڈومنی پنا لوکا مری جہاں　　پکڑے ہے خاک چاٹ کے واں کان ڈومنی (رنگین)

(۳) توبہ کرنا۔ عہد کرنا۔ اپنی خطا پر مُتقر ہو کر تقصیر سے توبہ کرنا۔ جُرم سے باز رہنا جیسے آگے کو کان پکڑے ؎

ہر اک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو　　رقیبو آگے مرے آ کے کان تو پکڑو (ظفر)
دیکھکر تیری اک گردش چشم　　کان تو آسماں پکڑتے ہیں

دہن کو دیکھکر غنچہ چمن میں سر جھکاتا ہے۔
ترے عارض کے آگے گُل پکڑ کر کان آتا ہے (بیان)

(۴) حذر کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ بھاگنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا ؎

کان پکڑیگا زمانہ ترے نکتوڑوں سے　　دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد (بحر)

(۵) سزائے اطفال جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے بجوتڑ اونچے کئے کانوں کو پکڑے رہتے ہیں ٭

کان پکڑی باندی یا لونڈی (۵) اسم مؤنث (بیگمات قلعہ):۔ کنیز فرماں بردار

کان

بال باندھی باندی۔ نہایت مطیع و فرماں بردار کنیز۔ زر خرید باندی۔ جیسے ایسی کیائیں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں (ٹھگوڑ سہیلی)+

کان پھڑ پھڑانا (ہ) فعل لازم: (۱) کُتّے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے حق میں باعتقاد ہنُود بدشگون خیال کیا جاتا ہے (۲) ہوشیار رہنا۔ چیتنا۔ مستعد ہونا۔ کمر باندھنا جیسے کان پھڑپھڑا ڈالو یعنی ہوشیار ہو جاؤ +

کان پھوٹ جانا یا پھوٹے جانا (ہ) فعل لازم: غُل یا شور کے باعث کانوں کا پریشان ہونا یا پھٹے جانا ۵

اس شور سے لے دل تو نہ فریاد کیا کر　　نالوں سے ترے پھُوٹ گئے کان ہمارے (مصحفی)

کان پھوڑنا (ا) فعل متعدی: کانوں کو پریشان کرنا۔ غُل سے دماغ اُڑانا +

کان پھونکنا (ہ) فعل متعدی (پُورب۔ ہندو): (۱) کان بھرنا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ بھکانا۔ چغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ مصاحب بن کر یا خیر خواہ بن کر کسی کی طرف سے بدی بھرنا (۲) منتر دینا۔ سکھانا۔ سکشا دینا +

کان پیارے تو بالیاں جورُو پیاری تو سالیاں (ہ) کہاوت: یعنی بیلی پیاری تو بیلی کا کُتّا بھی پیارا۔ لگا نے عزیز تو اُن کے متعلق بھی عزیز +

کان تلے کی چھوڑنا (ا) فعل متعدی: پتے کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبتی ہوئی کہنا + جھُوٹی بات اُڑانا۔ گپ ہانکنا۔ غوز اُڑانا +

کان جھکانا (ا) فعل متعدی: دھیان دینا۔ کسی بات کے سُننے کو مُتوجہ ہونا۔ کان لگانا۔ کان لگا کر سُننا۔ کسی بات کا سننا چاہنا +

کان جھنّانا (ہ) فعل لازم: کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا

دہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان
دہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان　　(انیس)

کان دبا کر چلا جانا (ا) فعل لازم: بے چون وچرا کئے چُپ چاپ چلے جانا۔ سیدھا اور خاموش چلا جانا + دُم دبا کر جانا۔ جیسے جھٹ کان دبا کر سیدھا مکتب کو ہو لیا (ٹھگوڑ سہیلی) +

کان دبانا (ہ) فعل متعدی: (۱) کانوں کو آواز بد کے سُننے سے روکنے کے واسطے ہاتھوں سے دبانا۔ کانوں میں اُنگلیاں دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا

وہ کان دباتے ہیں نزاکت کے سبب سے خیر یہ
نزدیک کی آواز ہو یا دُور کی آواز　　(ناسخ)

(۲) خوف سے روبرو نہ آنا + دبنا۔ کنیانا۔ کنّی کھانا۔ جیسے اُن سے سب کان دباتے ہیں +

کان

کان دِکھانا (ا) فعل متعدی: کان کا میل نکلوانا۔ کان سیلئے سے کان صاف کرانا۔ ٹھینٹھی نکلوانا +

کان دھر کر یا دھر کے سننا (ہ) فعل متعدی: غور سے سُننا۔ نہایت خیال اور توجہ سے سُننا۔ دھیان دے کر سُننا۔ دل دے کے اور رغبت سے سُننا۔ مُتوجہ ہونا۔ کان لگا کے سُننا ۵

کان دھر کر وہ سُنتے تقریر ہو اتنی تو ہو　　بات ہو ایسی تو ہو تاثیر ہو اتنی تو ہو (ظفر)

کس کے جی کا تیغ ابرو سے زیاں ہوتا نہیں
کان دھر کر سُن تو تو شیون کہاں ہوتا نہیں　　(بیان)

سُنتا ہے کان دھر کے بہت اُس کو پھر وہ شوخ
کرنے کسی سے بات اگر میں ذرا لگوں +　　(آتش)

گر کچھ بھی کان دھر کے سُنے بات تو مری
اُس وقت آ کے دیکھے کوئی گفتگو مری　　(انشا)

لیا نہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سُنے کب پیام عاشق کا　　(تسلیم)

القصہ سُنا جو کان دھر کے　　سمجھے جو بہت خیال کر کے
نالہ نہیں صرف درد و غم ہے　　افسانۂ اُلفتِ صنم ہے　　(میر حسن)

کان دھر کر تو ذرا مصحفی یکبار سُن
آتے ہے جی کے دھڑکنے کی صدا کیا کیا کچھ　　(مصحفی)

کان دھر کر کوئی افسانۂ غم سُنتے ہیں　　کم کہوں تو بھی زیادہ ہے کہ کم سُنتے ہیں (نکہت)

(حضرت سودا نے کان دھر سُنا بھی باندھا ہے۔ مگر اب متروک ہے) ۵

تم کان دھر سُنو نہ سُنو اُس کے حرف کو　　سودا کو ہے گی اپنی ہی گفتار سے غرض (سودا)

کان دھر کر نہ سُننا (ہ) فعل متعدی: مُتوجہ ہو کر نہ سننا۔ غور سے نہ سُننا۔ دل دے کر نہ سُننا۔ توجہ نہ کرنا ۵

ناک میں دم ہے کہ حالِ شبِ ہجر　　کان دھر کر نہیں سُنتا کوئی (نکہت)

کان دھرنا (ہ) فعل متعدی: سُننا۔ توجہ دینا۔ مُتوجہ ہو کر سُننا۔ کسی بات کا بتوجہ تمام سُننا۔ کان لگانا۔ غور سے سُننا۔ راغب ہو کر بدل سے کوئی بات سُننا

ہے نالہ و زاری کا مرے شور فلک تک
پر وہ بُتِ مغرور کوئی کان دھرے ہے　　(آزاد)

کان دے کے سُننا (ہ) فعل متعدی: (دیکھو کان دھر کے سُننا) +

کان دینا (ہ) فعل متعدی: توجہ کرنا۔ مُتوجہ ہونا۔ دھیان دینا۔ غور کرنا۔

خیال رکھکے سننا۔ کان لگانا ٭

کان رکھکر سُننا یا کان رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کان دھر کر سننا)

کان رکھکر اگر وہ سن لیجے بوسے دینا ہے تربیت کے (داغ)

کیوں نہ کرتے دل سے باتیں آہ تیرہ بہ تم سبح کا

کان رکھکر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ تھا

دو چار تعلق سے مارے نالے عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ اُدھر کو کان رکھیں یہ گا سنیں اپنا دھیان رکھیں (نسیم)

کان رکھکر سُنی نہ ایک صدا ہم نے کیا آہ کا اثر دیکھا (شیریں)

کان رکھ رکھ کے بہت درد دل میر کو تم سُنتے تو ہو یہ کہیں درد دل کا ہے بہ پیچ (میر)

کان رکھکر نہ سُننا (ہ) فعل متعدی :- توجہ دے کر نہ سننا۔ متوجہ نہ ہونا۔ غور سے یا دل دے کر نہ سننا۔ رغبت سے نہ سُننا ٭

کان رکھ کر نہ سنوں کیسے بھلا میر کہ نصیر ہے مرے کام کی اُسکے دہن و لب کی بات (نصیر)

کان رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کان لگانا۔ کان پاس لانا ٭

مرے لب پہ رکھ کان آواز سن کہ اب تک بھی اک ناتواں آہ ہے (میر)

(۲) توجہ دے کر سُننا۔ متوجہ ہونا۔ دل سے سُننا۔ دل لگا کر سُننا ٭

کس نے لیا ہے تم سے مُچلکہ کہ داد دو ٹک کان ہی رکھا کرو فریاد کی طرف
آغشتہ خون دل سے سخن نکلے زبان پر رکھے نہ تم نے کان تک اُس داستان پر
غیروں کی بات پر نہ کبھوں کان مت رکھو لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف (سودا)

(۳) چھپ کر سُننا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ سُنتے رہنا۔ باخبر ہونا۔ خبر رکھنا جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ٭

ناک میں دم ہے گل اندامیوں کی بیدردی سے
کان رکھتے ہیں عشاق کی فریادوں پر

کان سے لگنا (ہ) فعل لازم :- سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں باتیں کرنا۔ مصاحب اور مقرب بننا۔ پاس رہنا ٭

درد دل اُن نے کب سُنا میرا لگے رہتے ہیں اُسکے کان سے لوگ
تاثیر کیا کرے سخن میر یار میں جب دیکھو لگ رہا ہے کوئی اُسکے کان سے

کان کا پردہ (ا) اسم مذکر :- کان کے اندر کی وسطی سوراخ کی جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔ کان کا ڈھولنا ٭

کان کا پردہ پھٹنا (ہ) فعل لازم :- غُل و شور کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ اس سے سماعت میں فرق آجائے ٭

بس اب قلعہ کا ہے بیٹھنے کے کو بلبل نہیں کان کا کچّا کہ گھبرا کے اُٹھتا ہے (معروف)

(پر پروسے زیادہ بولتے ہیں) ٭

کان کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گوش بریدن۔ قطع کردن گوش۔ کان تراشنا (۲) بات کرنا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ فائق ہو جانا۔ فوقیت رکھنا۔ شرف لے جانا۔ ہرا دینا۔ کسی کے کردار ناہنجار پر سبقت لے جانا بلکہ زیادہ تر ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں ٭

فیض بازار کا جو منتے بیان اُن نے فرنگ کے کاٹ ڈالے کان (سودا)

(۳) فریب دینا۔ دھوکا دینا ٭

کان کا کچّا (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جو ہر ایک کی بات کو سن کر بلا تحقیق اور بے سوچے سمجھے جلد اعتبار لے آئے۔ ضعیف الاعتقاد۔ سریع الاعتقاد۔ جلد بہکاوے میں آجانے والا ٭

عجب کیا کان کے ہو ویں یہ سبزہ رنگ اگر کچے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے (معروف)

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے غیر جو اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان کا میل (ہ) اسم مذکر :- چرک گوش۔ زیر گوش۔ وہ غلاظت اور کثافت جو کان کے اندر جمع ہو جاتی ہے۔ ٹھینٹھی ٭

کان کا میل نکلوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کان صاف کرانا۔ کان دکھانا۔ کان کی ٹھینٹھی نکلوانا (۲) سماعت کا علاج کرانا ٭

کان کترنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کان کاٹنا) ٭

وہ چشمِ چشم ترا اک جہت ہیں عیب کیا کان آہوانِ دشت چین و ختن کے کترے
اللہ رے تمہاری یہ تیزی طبیعت تم نے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے (ظفر)

کان کھانا (ہ) فعل متعدی :- باتوں سے دماغ پریشان کرنا۔ غُل و شور کرنا۔ غوغا مچانا۔ غُل سے دق کرنا۔ بکواس سے ستانا۔ دماغ کے کیڑے اُڑانا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا ٭

کان کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :- کان اونچے کرنا۔ کنوتیاں بدلنا ٭ چوکنا ہونا۔ چیتنا۔ متنبہ ہونا ٭ (یہ محاورہ حیوانات جیسے خرگوش۔ ہرن۔ گھوڑے وغیرہ سے لیا گیا ہے۔ جو حالتِ خوف میں کان کھڑے کرکے سُن گن لیتے اور ہوشیار ہو جاتے ہیں) ٭

ملہ نزدیک کرنال کی طرف کوئی مقام ہے جہاں اکثر مسافر لُٹ جاتے ہیں جس طرح ٹھاڈری مشہور ہے اسی طرح یہ جگہ غارتگری میں مشہور ہے (مؤلف)

کان

کان کھڑے ہو جانا (ہ) فعل لازم:- چوکنا ہو جانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ متنبہ ہو جانا۔ چیت جانا۔ خبردار ہو جانا۔ چونک جانا۔ بدک جانا۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور خوف و اندیشہ سے ہوشیار ہو جانا۔ خائف ہونا۔ ترساں ہونا۔ اندیشہ ناک ہونا جیسے "پہلے تو تیں نے اُس بڑھیا کو بہن جان کر آؤ تواضع کی مگر جب اُس نے کہا کہ میرے پاس ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو کہو پاؤں مرید ہو جائے تو میرے کان کھڑے ہو گئے کہ یہ تو کوئی ٹھگنی ہے" ؎

غیر کے کان کھڑے ہو گئے مانندِ پلنگ ۔ اُس کی ٹٹی کے قریں شب کو جو پایا مجھ کو (امانت)

آج اُس کا ارادہ ہے کرے قتل کسی کو ۔ یُوں کہتے ہیں جو دوست ہیں نادان ہمارے
پھر اُڑتی سی پہنچی جو بھنک کان میں اپنے ۔ سُنتے ہی کھڑے ہو گئے اِس کان ہمارے } (جان صاحب)

کان کھڑے ہونا (د) فعل لازم:- چونکنا۔ چوکنا ہونا۔ متنبہ ہونا۔ خوابِ غفلت سے بیدار ہونا۔ بھڑکنا۔ بدکنا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ ناک ہونا۔ متوحش ہونا۔ خائف و ترساں ہونا ؎

اُٹھتے ہی یہ صدا کھڑے ہوئے کان ۔ اُڑ گیا واں سے بس ہیں جوں اوسان (مومن)

غیر جو بیٹھ کے محفل میں کرے سرگوشی ۔ اور تم سُنتے ہی بھج جاؤ مری جان کھڑے
کیوں نہ دم ناک میں ان باتوں سے آوے میرا ۔ کیوں نہ اے کان ملاحت ہوں مرے کان کھڑے } (جان صاحب)

کان کھُلجانا (ہ) فعل لازم:- متنبہ ہو جانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ خبر پڑ جانا۔ چوکنا ہو جانا۔ عبرت پکڑ لینا۔ نصیحت حاصل کر لینا۔ ہوش آ جانا۔ کان کھڑے ہو جانا۔ اپنی غلطی پر آگاہ ہو جانا۔ اپنے قصور پر نادم ہو جانا ؎

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سُنتے ظفر
کان اُن لوگوں کے سُن کر یہ غزل کھلجائینگے } (ظفر)

کان کھُلنا (ہ) فعل لازم:- متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا۔ چونکنا۔ چوکنا ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت پکڑنا ؎

بیٹھا ہے شورہ گل کے کھلے دکان ۔ نالہ میں کچھ تو بُلبل نالاں اثر ہے شرط (ممنون)

کان کھول دینا (ہ) فعل متعدی:- جتا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ خبردار کر دینا۔ متنبہ کر دینا۔ ہوشیار کر دینا۔ نصیحت کر دینا۔ سمجھا دینا ؎

ہم تو اے کان ملاحت کھول دیتے ہینگے کان
کان جو لگتے ہیں ترے کان بھر دیتے ہیں۔ } (ظفر)

تو کان صبا گُل کے اب کھول دے یہ کہہ کر
اس گلشن ہستی میں ہنسنے کی ہی مُہلت ہے } (ظفر)

کان

مت ہنس کہ سیر گلشن ہستی دو روز ہے ۔ بادِ نسیم کھولدے ہاں گل کے کان صاف (معروف)

جب اپنے بندِ قبا تم نے جان کھول دیئے ۔ صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھولدیئے (جرأت)

کھولدیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گُل ۔ ایسی تقصیر کبھی پھر یہ جسمر دار نہو۔ (انشا)

کان کھولنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی بات کے سُننے کے واسطے کانوں کو متوجہ کرنا۔ کسی بات کی سماعت کے لئے کانوں کی حائل چیز کو دُور کرنا۔ سُننے کا مشتاق ہونا۔

کان کھولے ہوئے گُل گوش بر آواز ہے آج
دردِ دل جو تجھے کہنا ہو سُنالے بُلبل۔ } (ظفر)

(۲) آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ متنبہ کرنا۔ جتانا۔ ہوشیار کرنا۔ سمجھانا۔ عبرت دینا۔ نصیحت دینا ؎

دوش پر غنچے نے تو رختِ سفر باندھا ہے ۔ کان ہر گُل کا تو اے پیک صبا کھول کہ چل (نصیر)

کان گو کھولے نسیم سحری نے ناسخ ۔ تو بھی گُل سامع فریادِ عنادل نہوا (ناسخ)

ملنے میں پری زادوں کے آفت جانو ۔ ہے اس میں تو جان جو کھوں یہ سچ جانو
دیتا ہوں تمہارے کان کھولے اشرف ۔ مانو مانو ہمارا کہنا مانو } (اشرف)

کان کے پردے پھٹنا (د) فعل لازم:- (دیکھو کان کا پردہ پھٹنا) ؎

پھٹتے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
وبال گوش ہے نالہ بلائے جاں فریاد } (ظفر)

کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی:- کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا۔ اپنے بہرے پن کا علاج کرانا۔ جیسے "کان کی ٹھینٹھیاں نکلوالو جب بات سُننا"۔

کان گُنگ ہونا (د) فعل لازم:- کان میں ایسی کیفیت کا نمایاں ہونا جس میں ہر وقت ایک آواز سی معلوم ہو۔ کان کا بھن بھن کرنا۔ کان بہرا ہونا۔
(اصل میں گُنگ بمعنی گونگا لال۔ اہم ہے ملیکن اُردو والوں نے اس جگہ بہم سے مُراد لی ہے اور اس صورت میں گُنگ اُس آواز اور کیفیت سے مراد ہے جو کانوں میں پانی وغیرہ کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے)۔

کان لگا کر سُننا (ہ) فعل متعدی:- متوجہ ہو کر سُننا۔ غور و توجہ سے سُننا۔ دھیان دے کر سُننا۔ چوری سے سُننا۔ چھُپ کر سُننا ؎

نہ رو کو میرے غمخوار دل کو میرا حال کہنے سے
لگا کر کان سُن لو تم وہ کیا کہتے ہیں کہنے دو
ہزاروں آدمیوں کی سُنتے ہو ایک میری بھی
لگا کے کان ذرا تم سُنو خدا کے لئے } (ظفر)

کان

سُنے نہ کان ملاحت اگر کہیں کچھ ہم　　لگا کے کان ہمیشہ سُنے رقیب کی بات (ظفر)

کہا میں نے اُس سے کہ اے دل لقا سُنا تو نے بعد و کا تو دل سے لگا
و لے میرے فسانۂ غم کو ذرا کبھی کان لگا کے سُنا ہی نہیں

چل بزم معرفت میں ذرا اُس لگا کے کان
منصور نغمہ سنج انا الحق ترانہ ہے

گلشن میں جو وصف اُس کا کرنے دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر

کان لگانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کانوں کو متوجہ کرنا - دھیان لگا کر سُننا - دل سے کر سُننا - خیال سے سُننا - رجوع بہ معروف ہونا - متوجہ ہونا - ہمہ تن گوش ہونا - سُننے میں مستغرق ہونا - کن سوئیاں لینا ؎

چُپ کھڑا ہوں پسِ دیوار جو اُس کوچے میں
شورِ محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں

دیتا فریاد پہ بُلبل کی ہے گُل کان لگا
حالِ دل پر مرے تو بھی تو ذرا دھیان لگا
ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور

میں ان سے کروں بات کیونکر محفل میں
لگاتے کان ہیں سب میری گفتگو کی طرف

کون آتا ہے جو سُننے کو صدائے کفِ پا
گُل کی مانند لگائے ہوئے جو کان ہوں میں

(۲) پوشیدہ سُننا - کن سوئیاں لینا - استراق سمع کرنا - چُھپ کر سُننا - چوری سے سُننا

کیا کروں شکوہ کہ روزن دیکھ کر دیوار کا
جانتا ہوں میں لگائے کان یہ جاسوس ہے

کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے

ہم ہیں محوِ سخن یاں نگاہِ ناز و نیاز　　رقیب فائدہ کیا کان یوں لگانے کا (ممنون)

کان لگنا (ہ) فعل لازم: - (۱) کان کے پیچھے زخم ہو جانا - کان پک جانا (۲) مُنہ چڑھنا - مُنہ لگنا - مصاحب بننا - مقرب ہونا - معتمد ہونا - کہنا سُننا چلنا - یار بننا - ناک کا بال ہونا ؎

موقوف یار غیر جلانا مرا نہیں -　　جو کوئی اُس کے کان لگا کچھ مٹا گیا (میر)

کان

ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی　　یعنی یہ تا ال برابر لگی ہوئی (ذوق)

غمِ کس کے کان لگے پھر نہ بلبل غمناک　　جو آنکھ ایسی تو لے گلشن زار دکھلا دے (احسان)

(۳) قیدی: - سرگوشی کرنا - کانا پھوسی کرنا - کانوں میں مصاحب پیشہ بن کر باتیں کرنا - سر ہم سر کرنا ؎

حضرتِ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے　　غیر یہ اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان اُس کے زلف لگتی ہے کیا ہو جو کچھ کبھی
کہتے ہیں پرندہ سیاہ ہماری طرف سے بھی

پر اے نوشتہ نہ مری بات لگی　　زلف سرکش ہے جب کان لگی (نکہت)

(۴) لازم: - دھیان لگا - خیال ہونا - منہمک ہونا - متوجہ ہونا - مصروف ہونا - جیسے: شہر بھر کے مقدمہ پر سب کے کان لگے ہوئے ہیں ؎

ز بسکہ رہتا ہے آنے کا اُس کے دھیان لگا
صدا لئے در پہ ہے در پردہ اپنا کان لگا

کان مروڑنا یا ملنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا - کان کھینچنا - کان اُکھاڑنا - کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے یا کسی نامناسب بات پر تنبیہ کرنے کے واسطے کان پکڑ کر بل دینا (۲) دھمکانا - ڈرانا - لتاڑنا - سزا دینا - (۳) سارنگی یا ستار کی کھونٹی کسنا ؎

کان میلیا (ہ) اسم مذکر: - کان کا میل صاف کرنے والا - چرک گوش نکالنے والا - وہ شخص جس کا پیشہ کانوں کو صاف کرنے کا ہے ؎

کان میں اُنگلی دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی: - کسی کی آواز نہ سُننے کے واسطے دونوں کان بند کر لینا - مُہیب آواز سے بچنے کو کانوں میں اُنگلیاں ڈال لینا - جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں مگر ناسخ نے واحد کے ساتھ بھی باندھا ہے - جس وجہ سے ہمیں لکھنا پڑا ؎

اپنی کہتا ہے مؤذن اور کی سُنتا نہیں　　رکھے ہنگام اذاں انگلی نہ کیونکر کان میں (ناسخ)

کان میں بات یا بول مارنا (ہ) فعل متعدی: - بات سُن کر ٹال جانا - بات بیجا نا سُنی ان سُنی کرنا - گھنی سادھنا - نہ سُننے کا بہانا کرنا - بات کے سُننے میں تامل کرنا - مکر اینٹھنا ؎

کان میں پارہ بھرنا (ہ) فعل متعدی: - آگندہ گوش کرنا - اصم بنانا - گونگا بہرا بنانا

کہے فریاد کیا بُلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گُلِ شاداب پارے کا

نالۂ بلبل کا جو سُنتا نہیں گلشن میں　　پارہ شبنم نے بھرا گُل کے کان میں کیا (ناظم)

کان

(جس طرح آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا بنانے کی سزا تھی - اسی طرح کانوں میں پارہ بھر کر بھی سزا دیا کرتے تھے)۔

کان میں پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:- یاد رہنا۔ معلوم رہنا۔ کسی بات کا علم رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا۔

کان میں پڑنا (ہ) فعل لازم:- گوش زد ہونا۔ سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔

کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کان میں بھرنا۔ کان میں کہنا۔ کسی کو اندر ہی اندر بہکا دینا۔ کان میں ڈالنا۔ منتر پھونکنا۔ کوئی لگتی ہوئی بات کہنا۔

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پہ کہ کج کلاہ نہیں۔ (ناسخ)

الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

پھونکے ہے کان میں شہزادۂ گل کے کوئی
کہ ارے بوئے وفا چشم صنوبر میں نہیں۔ (انشا)

کان میں پھونکی جب اُس کے میں وہ بات
آج تو سنتے ہی کچھ دم کھا رہا (مومن)

(۲) بدی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کی اس طرح بدگوئی کرنا کہ دوسرے کے دل نشین ہو جائے۔ دل میں برائی بٹھانا۔ جی میں برائی ڈالنا۔ کان بھرنا۔

مجھ سے خفا کیا تجھے کچھ کان میں تیرے
غیروں نے روز ہائے ستم پھونک پھونک کر (ظفر)

مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو۔ (ظفر)

(۳) اغوا کرنا۔ بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا۔ بددل کرنا۔ بدی بٹھانا۔

افسون سراسر دل نالان میں پھونکے
ڈرتا ہوں کہ دل اُس کے نہ کچھ کان میں پھونکے (ظفر)

بلبل نے کہا آگ مری جان میں پھونکے
بر باد صبا گل کے نہ کچھ کان میں پھونکے (نسیم)

آگ سا تو جو ہوا اے گل تر آن کے بیچ
صبح کی باد نے کیا پھونک دیا کان کے بیچ (میر)

کان

(۴) کسی کی تعریف کر کے اُسے پھلانا۔ تعریف و توصیف سے خوش کرنا۔ خوشامد سے متکبر و مغرور بنا دینا۔ جیسے شیطان نے سب کے کان میں پھونک رکھا ہے کہ "ہمچو من دیگرے نیست"۔

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کج کلاہ نہیں۔ (ناسخ)

کان میں تیل ڈال کر سو رہنا / کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- محض بے خبر غافل بیہودہ اور بے پروا بن جانا۔ اپنے کو بہرا گونگا بنا کر ہو بیٹھنا۔ اسا و دھان ہونا۔

کان میں تیل ڈال لینا / کان میں تیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- اپنے کو بے خبر اور بہرا بنا لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چپ سادھنا۔ کچھ نہ سننا۔ کسی بات کے سننے میں تجاہل کرنا۔ گونگا بہرا بن جانا۔ ناشنیدہ گوش ہو جانا۔

سوز پروانہ کیوں سنتے ہے چراغ　　کان میں جیسے تیل ڈالا ہے (قائم)

بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا　　کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں (لااعلم)

کان میں ٹھینٹھال ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کان میں میل کا ڈھیم ہونا۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا۔ کان میں میل کے ڈلے بندھ جانا (۲) بہرا ہونا۔ اصم ہونا۔ بہرا بجنٹہ ہونا۔

کان میں چھنگی کوڑی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا۔

کان میں ڈالنا یا ڈال دینا (ہ) فعل متعدی:- سنا دینا۔ کہہ دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ خبردار کر دینا۔ کانوں تک پہنچا دینا۔ گوشگزار کر دینا۔

بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا　　تمہارے کان میں اک حرف ہنسنے ڈال دیا (داغ)

ہو گیا معروف میرا جو کوئی اس بات کو
ڈال دے ناصح کے جا کر کان جو مانگے سو دوں (معروف)

کان میں رکھنا (ہ) فعل متعدی:- یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔

اِک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا (معروف)

کان میں روئی دے کے ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا)۔

کان میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم:- کان کو ناگوار گزرنا۔ کانوں کو برا لگنا۔ سننے میں اچھا معلوم نہ دینا۔ ناپسند گوش نہ ہونا۔

کان میں کہنا یا کہہ دینا (ہ) فعل متعدی:- چپکے سے کہنا۔ پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہدینا ؎

پھاڑا ہزار جا سے گریبان صبر میر　　کیا کہ گئی نسیم سحر گل کے کان میں (میر)

اُس سے پوچھو تم مری آشفتگی　　زلف کہدیگی تمہارے کان میں (داغ)

کان نہ پھڑپھڑانا (ہ) فعل متعدی (عوام):- چوں نہ کرنا مطلق انکار نہ کرنا کان نہ ہلانا۔ ذرا چون وچرا نہ کرنا +

کان نہ رکھنا یا نہ دھرنا (ہ) فعل متعدی:- متوجہ ہوکر نہ سننا۔ دھیان نہ دینا غور نہ کرنا۔ کان نہ لگانا ؎

آغشتہ خونِ دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان ٹک اس داستان پر　(؟)

دو چار قلق کے مارے نالے　　عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ ادھر کو کان رکھے　　یہ گانے میں اپنا دھیان رکھے　(؟)

درد دل کس کو سناؤں یارب　　کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی (معروف)

کان نہ کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو کان نہ ہلانا) +

کان نہ ہلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپ چاپ رہنا (۲) انکار نہ کرنا۔ سر نہ ہلانا۔ چون وچرا نہ کرنا۔ چوں نہ کرنا (۳) چوپایہ کا نہایت غریب ہوجانا۔ جانور کا مانوس ہوجانا۔ نہایت ہلجانا۔ سدھ جانا +

کان ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا (۲) عبرت ہونا نصیحت حاصل ہونا + آگاہ ہونا۔ متنبہ ہونا۔ خبردار ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ چیتنا۔ خبر پڑنا ؎

دعوےٰ خوش ذہنی گرچہ اُسے تھا لیکن
دیکھ کر منہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے　(؟)

(۳) اطلاع ہونا۔ واقفیت ہونا۔ خبر ہونا۔ معلومیت ہونا۔ آگاہی ہونا ؎

گوشۂ دیوار تک تو جا نالے　　اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں (میر)

(۴) تجربہ ہونا۔ امتحان ہونا۔ آزمائش ہونا۔ عقل آنا۔ ہوش آنا۔ جیسے "کچھ ٹھوکر کان ہوتے ہیں (۵) دھیان ہونا۔ خیال ہونا۔ سمجھنا۔ جاننا۔ جیسے "ذرا وقت سے بے وقت آیا اور خوب سا کھڑکھڑایا۔ آئندہ کو کان ہوئے کہ چھٹی ملتے ہی گھر کو چلو (سگھڑ سہیلی) +

کان (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- لاج۔ شرم۔ حیا۔ لحاظ۔ مریادا + ڈھٹائی گستاخی

کان چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- بے شرمی اختیار کرنا۔ ننگا ہونا۔ بے شرم اور بے حیا بنا۔ ڈھیٹ ہونا۔ گستاخ ہونا +

کان رکھنا (ہ) فعل متعدی:- شرم رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ لجانا +

کانا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) یک چشم۔ ایک آنکھ کا۔ ایک آنکھ سے اندھا۔ واحد العین۔ کانڑا جیسے "کانا مجھے بھاتے نہیں اور کانے بن سہلتے نہیں" + کانی کو کانا پیارا رانی کو راجا پیارا (۲) داغی پھل۔ کرم کھایا ہوا پھل۔ ترکاری۔ کانڑا پھل جیسے کانا بیگن (۳) ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا جیسے یہاں سے کتر کر کپڑا کانا (کانڑا) کر دیا (۵) اسم مذکر:- کرشن جی کی طرف اشارہ جو اکثر گیتوں میں آتا اور کنہیا کا مصغر مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے "کانا نے بنسری بجائی موری سدھ بسرائی" (۴) پاسہ کا ایک نقطہ +

کانا پردہ (ہ) اسم مذکر:- ناقص پردہ۔ نکما پردہ +

کانا ٹٹو بدھو لفر (ہ) محاورہ:- عیب میں عیب۔ نقص میں نقص۔ حالت خراب وتباہ کا بے جوڑ اور بے مثل سامان۔ ٹٹو بھی کانڑا اور سائیس بھی احمق۔ نہایت مفلس ؎

معروف کے ہے پاس نہ سیم اور نہ زر　　اوقات بسر کرتا ہے اپنی اس پر
رنگیں وہاں دنوں ہے صورت اسکی　　کانا ٹٹو ہے اور بدھو ہے نفر　(؟)

کانا باتی (ہ) اسم مؤنث:- ننھے بچوں کو بہلانے کا ایک فقرہ جس کے معنی ہیں کان میں باتیں کرنا۔ جب کسی بچے کو خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منہ لگا کر "کانا باتی کانا باتی کُر" کہتے اور لفظ کُر پر زیادہ زور دیتے ہیں جس سے کان کے پردے پر صدمہ سا گزرتا اور بچہ ہنس پڑتا ہے ؎

کھیل ہر قاتل لڑکپن سے ترے سب عیاں ہیں
کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں　(؟)

(۲) مجاز:- سرگوشی۔ کاناپھوسی +

کاناپھوسی (ہ) اسم مؤنث:- سرگوشی۔ کھسر پھسر۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا ؎

گزارا ملے ظفر واں تو انہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جن کو چاپلوسی اور کاناپھوسی آتی ہے　(ظفر)

بزم میں تیرے انہیں لوگوں کا ہوتا ہے گزر
جن کو آتی چاپلوسی اور کاناپھوسی ہے　(ظفر)

کاناپھوسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- سرگوشی کرنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ کان میں بات کہنا خفیہ سازش کرنا +

کانا کھچھو (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی ترکاری جو کشمیر کے پہاڑ پر موسم برسات میں ازخود پیدا ہوتی ہے۔ یہ ترکاری کھمبی کی قسم سے ہے پہاڑی لوگ اسے چاؤں کہتے ہیں +

کان

کانا گوشی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کانا پھوسی سرگوشی (۲) گوشمالی +

کانپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پتنگ یا کنکوے کی خمدار اور لچکدار پتلی قمچی جو قوس نما لگائی جاتی اور ڈھڈے کے اوپر رہتی ہے - شاعر لچکدار کمر کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۲) گنوار:- سور کا اگلا دانت - ہاتھی کا اگلا دانت (۳) لکھنؤ:- نہایت صاف اور عمدہ چونہ - قلعی کا چونہ - کھانے کا چونہ - سفیدی +

کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- خوف سے تھرا جانا - بدن کپکپا جانا - لرز جانا - رعشہ ہو جانا - کانپ جانا - ڈر جانا ؎

کانپ اُٹھا تیرے جنوں سے یہ اے لیلیٰ منش
کیوں نہ رہوے بید مجنوں قبر پر سایہ کئے
(...)

کانپ اُٹھتا ہوں ہیں جس وقت ترے کوچہ میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب +
(...)

کانپ جانا (ہ) فعل لازم:- خوف سے لرز جانا - جاڑے سے کپکپی چھوٹ جانا

کانپ کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- خوفِ خدا یا ترحم سے خواہ مطلق خوف سے نہایت تھرا جانا - لرز لرز پڑنا ؎

مرے بیان کو جو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے -
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد
(...)

کانپنا (ہ) فعل لازم:- ہلنا - لرزنا - تھرتھرانا - خوف کے مارے تھرانا - رعشہ ہونا - ڈرنا - خوف کھانا ؎

نہیں یہ شیشہ میں موجِ شراب کانپے ہے -
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے
(...)

کاپی (انگلش صحیح Copy) کوپی:- (دیکھو کاپی مع مشتقات) +

کانٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خار - سال - سول - کنڈا - کنٹک - عربی میں شوک و شوکہ - (۲) زر و سیم اور دوا وغیرہ کے تولنے کی چھوٹی ترازو جس کے فلکرم میں سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

سبب کیا ہے کہ جو تیری نظر میں ہم نہیں تُلتے
وگرنہ چشم و ابرو کا ہے تیری طرفہ تر کانٹا
(...)

ہوا ہے شدہ گرم بازارِ وحشت لگا بننے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

(۳) خارِ ترازو - ترازو کے دستہ کی سوئی (۴) مچھلی پکڑنے کا سرکج خمیدہ اور نوکدار کانٹا جسے فارسی میں شست - عربی میں قلاب کہتے ہیں ؎

لگالے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیے لے گلعذار مچھلی کا +
(...)

(۵) ایک ڈول نکالنے کا اوزار جس کے چاروں طرف سرکج مثل قلاب آنکڑے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور اُسے رسی میں باندھ کر کنوئیں میں ڈالتے - اور گرے ہوئے ڈول کو پھنسا کر نکال لیتے ہیں - فارسی چاہ جو - عورق - عودقہ ؎

ڈوبے ہم چاہِ زنخداں میں اُن آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا
(...)

(۶) بشکل پنجہ ایک آہنی یا برنجی چیز کا نام جس کے ذریعے سے صاحب لوگ گوشت - آلو وغیرہ اُٹھا کر کھاتے اور مربہ یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو اس سے کچوتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک - اندر تک سرایت کر جائے - میز کا کانٹا پنجہ - کوچا (۷) مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگانے سے چابک کا کام نکلتا ہے - انی - آر (۸) خار ماہی وہ کانٹا جو مچھلی کے اندر سے نکلتا اور اُس کی پسلیوں کی بجائے ہوتا ہے یا وہ باریک کانٹا جو اُس کے گوشت کے اندر سے نکلتا ہے (۹) سیہ کا کانٹا خار قنفذ - خار پشت کا کانٹا (۱۰) پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ - پُل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا - پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ؎

اسیرِ قفس اُڑ چلے تھے چمن میں پر اُٹھتے ہی پنجرا اٹکل کے کانٹا
اِک الجھاؤ کا پیچ ہے راہداری کہ ہے واسطے تختۂ پُل کے کانٹا
(...)

(۱۱) وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہو جاتی اور پٹڑی مل کر برابر آجاتی ہے (۱۲) ہک - کیل کانٹا (۱۳) خارِ خروس - خروس - مرغ - تیتر - چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے ہوتا اور جوان ہو جانے پر نکلتا ہے ؎

ایک ادنےٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا +
(...)

(۱۴) پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو اُن کے حق میں مُہلک ہوتا ہے - اصل میں اُن کی دُم پر ایک پھنسی سی ہو جاتی یا گوشت بڑھ جاتا ہے - بنگالے کی مینا اکثر اسی مرض میں مر جاتی ہے ؎

کیا تڑپ کر یہ اسیرانِ قفس کہتے ہیں مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا (بحر)

(۱۵) خلش - کھٹکا ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا مل جل کے کانٹا
(...)

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بروئے جو پھول اُس نے زُلفوں پر اپنی ہوئے وہ کھل کر پھول سنبل کے کانٹا
تجھے ہے خبر اے غیرتِ گُل کوئی ہو گیا غم میں گُل گھُل کے کانٹا (بحر)

کانٹا نکھار کے ہجر نے ہر چند کر دیا وہ گُلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے (امیر)

(۱۸) وہ چوبی پنجہ جس کے ذریعہ سے زمیندار آگ۔ گھانس پھُوس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جیلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلاکھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرطِ مے نوشی سے وقوع میں آئے + نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھا ہے عکس مژہ وہ نشہ میں کہ ہے درمیان ساغرِ گُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل صحت جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھُردرا پن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۳) قوم کا تکر (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر حرص کا ہے کیونکر نہ کھٹکا کہ رستہ میں ہے یہ توکل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

ہما کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اِک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا (شاد)

کانٹا چُبھنا (ہ) فعل لازم :۔ خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سلنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا +

کانٹا چبھونا (ہ) فعل متعدی :۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا +

کانٹا سا (ہ) تابع فعل :۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر ناتواں۔ سُوکھا لقات +

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ محسود خلائق ہونا + ناگوار گزرنا بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگر مرجع خلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہرا جس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی (انشا)

کانٹا سا کھٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس مژہ پہ آج
کانٹا سا کچھ ہمارے جو دل میں کھٹک گیا (بیخود)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا (ذوق)

کانٹا سا نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ خلش غم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا دُور ہو جانا چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا۔ کسی دُکھ یا مصیبت یا سختی سے رہائی پانا ؎

مر رہتے جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا (میر)

کانٹا سا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت لاغر و دُبلا ہونا ؎

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں یہ آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ (جان صاحب)

کانٹا گڑنا (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ خار خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا +

کانٹا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا گہرا نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا لات مارنا +

کانٹا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ مصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا +

کانٹا نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اول معلوم دوم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا (جان صاحب)

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان بھولے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (بحر)

کان

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا - لاغر ہو جانا - تاق ہو جانا - لقات ہو جانا
سوکھ کر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں - چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں اُمیدِ غرہ عشرت کہاں　　سوکھ کر کانٹا نہالِ زندگانی ہوگیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گُلِ تر سوکھ کر کانٹا ہُوا -
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خارِ آستیں

کانٹوں (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو حروف وغیرہ کے آجانے سے واؤنون کے ساتھ ہو جاتی ہے - کانٹے ✦

کانٹوں پر کھینچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا - کانٹوں میں گھسیٹنا ✦ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا - آزار پہنچانا - ستانا - سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے　　کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)
ہائے مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں　　کہ کانٹوں پہ آبِ رواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا - (۲) حد سے زیادہ تعریف کر کے گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا - جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسارًا کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں - اہل لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۳) نہایت تکلیف دینا - ستانا - از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسنِ روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہوگیا

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا - تڑپانا - بے چین اور بے قرار ہونا ✦ جلانا - رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر

اپنے پہلو میں نہ اُس گُل نے سلایا مجھ کو　　شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلائے مجھے سبز باغ خط نے
کانٹوں پہ لٹایا گُل چھپا کر

(۲) ستانا - تکلیف دینا - مصیبت دکھانا - آزار پہنچانا - دُکھ دینا ؎

گذرا جنبش پہ صبح تے وہ کانٹوں پہ　　سحر کو وقت خواب آیا جو فرشِ گُل پہ شبنم کو (امانت)

کان

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا　　سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گُل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا　　سروِ قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا - تڑپنا - تلملانا - بے تاب رہنا - بے قرار رہنا - بے چین رہنا ؎

عُمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گُلرخوں کی یاد میں　　جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہوگیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یُوں جوں میں بسترِ گُل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دُوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گُل کا داماں تھا
میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات

بے یار فرشِ گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

(۲) آتشِ رشک و حسد میں جلنا - رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب آیا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گُل کے بستر پر

کانٹوں میں تُل کر بکنا (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا - کسی چیز کی کمال قدر ہونا - سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ✦

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- گُنہگار کرنا - مصیبت و بلا میں ڈالنا ✦ شرمندہ کرنا - شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گُل کی ڈالیاں

پھُول دور کھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے -
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ✦ دقت میں پڑنا (۲) لشکری:- آتشک میں مبتلا ہونا - نیم کی ٹہنی ہلانا ✦

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا - مصیبت میں ڈالنا - تکلیف پہنچانا - آزار دینا ؎

لگا خوبانِ نوخطوں سے یہ ملنے +
گھسیٹا پھرے مجھے کانٹوں میں دل نے

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

کانٹے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی:- تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا + کار زشت وزبون اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ برائی کرنا ؎

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا ے دل ہرگز بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے اے دل اس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے

پڑ گئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے

چھیڑ کر مژگاں کا ذکر اس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے

عدوئے خوش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آتا ہے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

فائدہ خط کے بڑھانے سے گُلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ہ) کہاوت:- بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی امید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (ہ) صفت:- نہایت ناپائدار و بے قیام ؎

اتنا نہ مژگاں پہ آکے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور غم ہو یا بوس
اور دکھ سے چھٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پر کی اوس

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل مسوس یعنی ہوا ہیں آپ کانٹے پر کی اوس (معروف)

کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:- غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا ؎

تشنگی سے حلقِ مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خارِ پنہاں واہ وا

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں

(منہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (ہ) اسم مؤنث:- ٹانکا۔ ٹھیک۔ بہت ٹھیک۔ نہ کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تلنا (ہ) فعل لازم:- بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ؎

خرہ بر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تلتا ہے

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت لگا بکنے کانٹے میں تل تل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ نکمی روئی جو دھننے میں نہ آسکے۔ دھننے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۲) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۳) چھوٹا کنڈا + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب۔ لالنگر جو لڑکے ڈور میں روڑا باندھکر لڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (ہ) فعل متعدی (جواری):- قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا۔ جیل خانے میں رہنا + سزایافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنڈا ہونا +

کانجی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پورب میں کھٹا ماند۔ ترائی۔ وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے آبکامہ عربی میں مری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک اور ہاضم طعام ہے (۲) پیچ۔ ماند +

کانجی ہوس (ہ) اسم مذکر:- (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قیدخانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجدئے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا +

کانْچ (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) دیکھو کانچ (۲) خروج المقعد۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے + مقعد کا گوشت بیجانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض +

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ مارتے مارتے گو نکال دینا خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اُس کا صدمہ مقعد تک پہنچے +

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ برداشت نہ ہوسکنا گو نکل جانا + نہایت صدمہ گزرنا + دوالہ نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا +

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا یقعد نکل آنے کا مرض ہوجانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

دلائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے　　آلہی فتح خاں کی کانچ نکلے　(جعفر زٹلی)

کانچُو (ہ) اسم مذکر:۔(۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) اغلامی۔ لوطی کُفری +

کانْدھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا + کھوا شانہ + (لکھنؤ میں خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا +

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر　}(تنہا)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اُس پری رُو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا　}(جرأت)

قبر میں بیٹھ ہماری نہ لگیگی ہرگز　　یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (لااعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ پہلو تہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا اغماض کرجانا۔ آناکانی دے جانا +

کانْڈ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتاب کا باب حصہ فصل۔ ادھیائے +

کانڑاں (ہ) صفت:۔(۱) (دیکھو کانا) (۲) سات سمندر یا پہلے دوجے کھیل کا وہ گھر جو چھوائی کے بعد آتا ہے +

کانڑارگی (ہ) اسم مذکر:۔ کانڑا بدذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا +

کانْڑی (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) کرکرکھائی ترکاری +

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پُھلی دیکھ بِجھلانے (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے +

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی چھنچھی کوڑی +

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہاوت:۔ اپنے کو اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے +

کانڑی مٹکو (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے +

کانِس (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کارنس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ گگر +

کانْس (ہ) اسم مؤنث:۔(۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا ٹنٹا۔ تضیہ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ چمک۔ تابش +

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا۔ مشکل میں پڑنا + (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم:۔(۱) سُراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عو:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا +

کانْسا (ہ) اسم مذکر:۔(۱) راجہ کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ خاصہ (۲) پُورب:۔ کانسی +

کانِسْٹِبل (انگلش Constable) اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں + پولس کا سپاہی +

کانْسہ (ف) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ + بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" +

کانْسی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۲۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شاید اشٹ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے +

کانْشِنْس (انگلش Conscience) اسم مذکر:۔ قوت ملکی۔ وجدان سلیم۔

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفسِ پاک ✦

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث: مجلسِ شُورہ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی ✦ مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مُباحثہ ✦ صلاح۔ مشورہ۔ جانچ پرتال۔ کنگاش ✦

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پورب): بغل۔ بر۔ کنار ✦

کانگریس (انگلش Congress) اسم مؤنث: (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس ✦ اجتماعِ افسرانِ ممالک۔ اہلِ ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہوکر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں ✦

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث: مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُرسی ✦

کانورا (ہ) صفت (عو): کائیں کائیں یا غُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے اوسان ✦

کانورا کرنا (ہ) فعل متعدی (عو): گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کردیا ✦

کانورا ہونا (ہ) فعل لازم: گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا ✦

کانورانا یا کونرا دینا (ہ) فعل متعدی: گھبرا دینا۔ حواس باختہ کردینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کردینا ✦

کانون (ف) اسم مذکر: (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی: قانون۔ آئین ✦

کانوں (ہ) اسم مذکر: (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہردوگوش (۳) کھانیں۔ معدنیات۔ حروفِ مغیرہ کے آجانے سے ✦

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعل لازم: صاف انکار کرجانا۔ مُکر جانا ✦ کچھ نہ جاننا اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھکر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (انشا)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نانا جیسے (بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں گر ابسٹ بٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ داروغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چتر بنبیلی) (۲) مُکرنا۔ کہکر پھر جانا (۳) محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا ✦ خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

مرحبا اے دل و دین لے کے مُکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (داغ)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں اُنگلیاں دینا ✦

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعل لازم: دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے — رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے — ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے ([illegible])

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی: (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث اے کان ملا جت رکھتے ہیں (ظفر)

وہ عرضِ وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا (داغ)

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ ([illegible])

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا نہ ہیں ثابت محال ہے — کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آئی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بتِ خودکام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (ظفر)

کانوں کا کچا (ہ) صفت: دیکھو کان کا کچا ؎

دل کا تو پا کے تھے ہم لاکھ بار کچا — پر سُن کے ہوگئے سُن کانوں کا یار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم: اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی
کانوں کان نہ جاننا — دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو ✦ بالکل آگاہی اور واقفیت

نہونا۔ محض لاعلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ پُھوٹنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر ربج عشق کی تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (شائق)

یُوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم پسِ دیوار مر گئے

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ حسن)

یُوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک پڑھا۔

میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبطِ فغاں سے کے ہاتھ ہے اخفائے رازِ عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں

رازِ دل کی نہ کسیکو ہو خبر کانوں کان۔
فرحتِ اغیار کو جب بزم سے نالوں تو کہوں

کانوں کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا + بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) +

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی آواز نہ سُننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آوازِ مُہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذّن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگامِ اذاں رکھتے ہیں

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دمِ رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آوازِ شیون زیرِ پا۔

کانوں میں بول مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُن کر ٹال جانا۔ مگراپن کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا +

کانوں میں رس پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا +

کانی (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ دیکھو کانڑی +

کانی (ف) صفت:۔ متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی +

کانے (ہ) اسم مذکر (عوام):۔ (۱) کانا کی جمع + کانڑے (۲) حروف وغیرہ کے آجانے سے جو الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کانا کہے کانا اُٹھے جھبک۔ سہج سہج کر پُوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ" یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے +

کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ (ہ) کہاوت:۔ یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے مُلاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلافِ طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہی اُدبدا کر سامنے آجاتا ہے +

کاو (ف) اسم مؤنث:۔ کھُدنی۔ کھُدائی + کاوش + کوشش۔ جستجو + کُریدنی + خلش +

کاوُ کاوُ (ف) اسم مؤنث:۔ کوشش۔ تجسس۔ تفتیش۔ تفحص + زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھُجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پُوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاوُ کاوُ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ

کاوا (ف) اسم مذکر:۔ گھوڑے کو اس طرح چکّر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکّر میں آئے عقل نہ کیوں گردباد کی +
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا

وسعت نہیں آفاق کی تیری یہ جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا

کاوا دینا (ف) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکّر دینا +

کاوِش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھودنا + کھوج نکالنا + خلش۔ کُریدنی (۲) تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جُستجو۔ تفتیش (۳) ف:۔ بَیر۔ دُشمنی + حسد۔ جلن +

کاوِش رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ بیر رکھنا۔ دُشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا +

کاؤں کاؤں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کاگا رَول۔ کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا +

کاؤں کاؤں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا + کان کھانا۔ چلّانا +

کاوہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا +

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر:۔ (فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہانِ عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک۔

نیاں کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ نمدے رسے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لُہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا تھا اور اُس نے اس چمڑے پر صد در صد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھکر جاتے فتح پاکر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا حضرت (رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: ۔ چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھے توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر ۔
کھاوے کنجیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: ۔ گھوڑے کو چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھکر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف رزمِ حشر　　توسن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغباز): ۔ ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا ؎

کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے　　حد سے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پالی کی اُس کو ہار نہیں　　اور تکرار زینہار نہیں

کاہ (ف) اسم مونث: ۔ کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں برگ کاہ ہے گراں جسکو　　وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مونث: ۔ آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے ۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جینو۔ عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مونث: ۔ بھس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مونث: ۔ کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال۔ گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہل (ع) صفت: ۔ سُست۔ مجہول۔ آلکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی۔ ڈھیما۔ منٹھا۔ کند۔ مدھم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب محبت میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے

کاہل وجود (ف) اسم مذکر: ۔ سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

کاہلی (ف) اسم مونث: ۔ سُستی۔ آلکسی۔ مجہول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: ۔ گوگ۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں ۔ سلاد۔ مزاجاً اخیر درجہ میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک سوم میں تر +

کاہی (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) ہلکا سبز رنگ مثل سیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (وجہ تسمیہ) سبب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے ۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمہ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): ۔ کیوں ۔ کس لیے۔ کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمہ استفہام: ۔ کیوں۔ کس لیے ۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم　　کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ہ) کلمہ استفہام (متروک): ۔ دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لیے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض

کاہیدہ (ف) صفت: ۔ گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تنِ کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مونث: ۔ (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے ۔ سوار۔ حل آب۔ جامہ غوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا ۔ کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: ۔ بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا ۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: ۔ پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آجانا +

کایارہ (اسم مؤنث):۔ (۱) دیہ۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ قالب۔ پنڈا۔ سریر ؎

کایا تو کیوں روئے تجھ سے بران۔ میں جانا میرے سنگ جینگی۔ یا کا لن
تل تل دھوئی۔ تجھ دیئے پران۔ کایا رکھے دھرم پونجی رکھے بیوپار ۔

(۲) ہئیت۔ روپ۔ بھیس (۳) ا:۔ ماہیت۔ اصلیت (از فرہنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت:۔ جان اچھی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں ۔

کایا پلٹ (ہ) صفت:۔ (۱) تناسخ قبول کرنے والا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا۔ قالب بدلنے والا۔ چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا۔ ہئیت بدلنے والا۔ بھیس بدلنے والا۔ بہروپیا (۳) اسم مؤنث:۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے ۔

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہئیت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا۔

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اک آن میں اسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا　　ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چولا بدلنا۔ قالب بدلنا۔ آواگون کرنا۔ تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ صورت بدلنا۔ بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا۔ رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہئیت بدلنا۔ ماہیت بدلنا ۔

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ رنگ روپ بدل لینا۔ روپ دھار لینا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ دوسرے رنگ میں آجانا ۔

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ جسمانی تکلیف ۔ جسمانی مرض ۔ جیسے "کایا کشٹ ہے۔ جان جوکھوں نہیں" ۔

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر:۔ بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہئیت اولی کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ۔ ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) ۔

کائپھل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک دوا کا نام جو در حقیقت کسی درخت کی چھال ہے۔ جسے عربی میں ارشیشعان کہتے ہیں۔ بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔ صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس پر بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے۔ سنسکرت میں اسے کٹپھل کہتے اور اردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پہاڑی اودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسے کی مانند

ہوتا اور مزا بآسر د ترشی مشہور ہے ۔

کایتھ (ہ) اسم مؤنث:۔ قوم کایستھ۔ ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے۔ ہندوؤں میں سب سے اول سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کائتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا ۔ کائتھ کا ہتھیار قلم (یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور ستھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے بیٹ اور چھتری کے نطفہ سے ان کا جنم ہوا) ۔

کایتھ کی کھوپڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ اول معلوم دوم نہایت چُغلی۔ دغاباز اور چالاک آدمی جو موئے پر بھی نہ چوکے۔ اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے ۔

کایستھ (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو کایتھ) ۔

کائنات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دنیا۔ موجودات۔ مخلوقات۔ جگ۔ سنسار۔ عالم ترلوک۔ خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا۔　　اشکوں میں کائنات بھریگی یہی یہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا　　نکلے ہے جی ہی اس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) ا:۔ جمع۔ پونجی۔ سرمایہ۔ بضاعت۔ مایہ۔ راس المال ؎

تا ل کار ہے دو گز زمیں کفن دس گز　　بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
درک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔　　کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی　　عرب اور کل کائنات اس کی یہ تھی (حالی)

(۳) ا:۔ اصل حقیقت۔ بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے ۔

کائیاں (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ گرانٹ۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۲) فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ خود غرض (۳) شوم۔ خسیس بخیل کنجوس۔ مکھی چوس۔ ممسک۔ لئیم (۴) اسم مذکر:۔ مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے۔

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) مکاری۔ دغابازی (۳) بخیلی۔ بخل۔ کنجوسی۔ پخستت ۔

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کاگا رول۔ کاؤں کاؤں (۲) چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ تکرار (۳) غل۔ شور۔ غوغا ۔

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ کاگا رول مچانا۔ غل شور کرنا۔ چخ چخ کرنا۔ بک بک کرنا ۔

کب

کُب (ہ) اسم مذکر:- (۱) کج۔ ٹیڑھ (۲) خم۔ خمیدگی۔ جُھکاؤ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشتِ خمیدہ (۴) مذکر کُب۔ کُہان۔ اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام +

کُب نکلنا (ہ) فعل لازم:- کوزہ پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جُھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا + دیوار کا بیچ سے پھُول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا +

کَب (ہ) ظرفِ زماں جو محلِ استفہام میں آتا ہے:- (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کد۔ جیسے وہ کب آیا

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں — اُس نے مینڈھی مرے لگائی کب (رنگین)

گرانستان و خیزاں سدھارے ابھی اب ہم
تو پہنچیے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم۔

(۲) تابع فعل:- کیونکر۔ کس طرح۔ کس طور

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ — پیش جاوے گی یہ بُرائی کب (رنگین)

(۳) برائے نفی و استفہام انکاری:- جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سنتا +

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو — راہ کی کب وہ قدر جانتا ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گو کہ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (ظفر)

ہر چند کہ بات اپنی کب لُطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (مصحفی)

(۴) بعد ماضی اور تعین وقت کے واسطے:- جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے۔ کب موا کب کیڑے پڑے + کب دو گئے۔ کب لو گئے (۵) اظہار کی نُدرت کے واسطے:- جیسے اس طرح کی زرد کب ملتی ہے۔ ایسے لوگ کب مُیسّر ہوتے ہیں +

کب تک۔ یا کب تلک (ہ) تابع فعل:- کس وقت تک۔ کس عرصہ تک۔ کہاں تک۔ تا کے۔ تا بہ کے۔ تا چند۔ تا بہ چند۔ انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے +

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ:- بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے۔ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں

کبا

جوانمردوں کو رغبت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اُس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے

کب سے (ہ) تابع فعل:- (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مُدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیکہ لیا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے۔ مُدت سے۔ عرصۂ مدید سے۔ عرصۂ دراز سے۔ بڑی دیر سے

دیر کر بھرنے سے پیالہ دیکھ تو ابرِ بہاری کو۔
جان کو تیری کب سے یاں اے ساقی غُل ہو رہا ہے (نظیر)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب — کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل:- (۱) کس زمانہ کا۔ کس مُدت کا

کٹے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا — بھرا ہوا تھا دلِ میں دھواں کب کا (رند)

بس میاں عشق تیرے پُوجوں پیر — تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا — کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصۂ دراز کا۔ مُدتِ مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مُدت سے۔ کبھی کا۔ مُدت ہوئی

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا

کب کب (ہ) تابع فعل:- (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے

(۲) گاہے ماہے۔ بھُولے بسرے۔ کبھی کبھی۔ جیسے پردیسی کب کب آتے ہیں +

کب کے (ہ) تابع فعل:- کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے

ہمرہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی لے پاؤں کے چھالے تو

آپ سے ہم گزر گئے کب کے — کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر:- (۱) کوئلوں پر بھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پرندے۔ سیخ پر لگایا ہوا مُرغ۔ کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں۔ گولیوں کے کباب جو دیگچی میں پکتے ہیں۔ فارسی بتامہ

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل [illegible] کباب خام آیا

کبا

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب   جس کے باعث یہ کچھ عذاب بلا
مئے کے بدلے بلا جو خونِ دل   تو جلا کر جگر کباب بنا

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ∽

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے   جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو سینہ ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب

کباب بھوننا (ہ) فعل متعدی: کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا +

کباب کا آنسو (ہ) اسم مذکر: کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ∽

دیکھا لگنا دل کا رخِ آتشیں پہ آج   آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ∽

خواہش گزک کی ہے اسے گلشن میں بلبل
کبھی ناختہ نہ آتش گل پر کباب کی

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا + تکلیف دینا۔ دکھ دینا + رنج پہنچانا۔ رنج دینا ∽

شراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے

جام حکم شراب کرتا ہوں۔   محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)
ناصح مت کر کباب دل کو   ہے میری شراب زندگانی (میر درد)
خرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں   دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ∽

اس گل سے مل کے پیوینگے جام شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے احباب کے کباب

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا   رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کبا

کباب لگانا (ہ) فعل متعدی: (۱) تکے لگانا۔ کباب بھوننا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا +

کباب لگنا (ہ) فعل لازم: کباب بھننا۔ کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا +

کباب ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا۔ بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھننا ∽

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اس کی تہ میں اس قدر

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
آگی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ

تو الٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائر رنگ گل تصویر پشتِ آئینہ

(۳) دکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ دکھیا ہونا ∽

ہجر میں کیا ہوں شراب کہ دل   ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ∽

ہوا محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نام شراب نکلا ہے

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر

(۵) حد ناگوار گزرنا۔ نہایت برا لگنا۔ از حد جلنا ∽

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا   محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے اسے دیکھتے ہی کباب ہو گیا +

کباب چینی (ہ) اسم مؤنث: سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و خللِ ریاح و مقوی معدہ ہے +

کبابہ (ع) اسم مذکر: (دیکھو کباب چینی) +

کبابی (ف) اسم مذکر: (۱) کباب پز۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ کبیب۔ کباب فروش (۲) صفت۔ (۱): کباب کرنے کے لائق (مرغ) +

کبادہ (ف) اسم مذکر: (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ وھنش۔ چاپ۔

(۲) لیزم +

کُبار (ع) اسم مذکر:- کبیر کی جمع - بڑے آدمی - بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب - کاٹ کباڑ مستعمل اسباب (۲) گنوار:- کرکٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر:- کباڑ بیچنے والا - ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کالا یا ہؤا مال فروخت کرنے والا +

کَبِت (ہ) اسم مذکر:- رباعی - قطعہ + اشلوک - چھند - نظم - شعر - ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث:- کبت بنانا - شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کُبجا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُبڑا - کوزہ پشت - خمیدہ پشت +

(کیونکہ ک بمعنی کم او بُری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا)

(۲) اسم مونث:- راجہ کنس کی ایک داسی من کنیز کا نام جسے کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر:- جگر - کلیجہ +

کُبُدھی (ہ) صفت (ہندو):- احمق - گاؤدی - بے سمجھ - بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث:- (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں - اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا - وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا - غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:- کپا - وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- خالی خولی اور بیکار پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول کبڈی کا کھیل کھیلنا - (۲) دوڑنا - کودنا - پھرنا +

کِبر (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی - بڑائی عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا - غرور - تکبر -

گھمنڈ - انانیت +

کِبَر (ع) اسم مذکر:- بڑھاپا - پیری - کلاں سالی +

کبر سِن (ع) اسم مذکر:- کہن سال - بوڑھا - بڈھا - پیر - عمر رسیدہ +

کبرا (ہ) صفت:- ابلق - چت کبرا - سیاہ و سفید جسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کُبریٰ (ع) اکبر کی تانیث:- بہت بڑی - بہت بزرگ - عظمیٰ جیسے عطیۂ کبریٰ نعمت کبریٰ +

کبریا (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی - عظمت - بڑائی (۲) فخر - غرور - تکبر - خود بینی - خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں - مگر فارسی والوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے - قدسی - عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کبریت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گندک - گوگرد - ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیا گر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص - عمدہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث:- گوگرد سرخ - لال گندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے - مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے + عنقا - معدوم - کمیاب +

کُبڑا (ہ) اسم مذکر:- کبجا - کوزہ پشت - وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو - خمیدہ پشت - کمر ٹوٹا - کمر جھکا - کُنخنی +

کُبڑاپن (ہ) اسم مذکر:- خمیدگی - ٹیڑھ +

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):- کاچھن - ترکاری بیچنے والی عورت +

کُبڑی (ہ) اسم مؤنث:- کوزہ پشت عورت - کمر ٹوٹی عورت - کمر جھکی ہوئی عورت +

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- کاچھی - سبزی فروش - ترہ فروش - ترکاری بیچنے والا +

کَبک (ف) اسم مذکر:- چکور - ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سرخ ہوتے اور آگ کھا جاتا ہے مُرغ آتش خوار - عربی میں حجانہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر:- پہاڑی چکور جو چکور میں بڑی خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر:- حمام - کپوت - کوبتر - ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں +

کبوتر اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- کبوتروں کو پرواز میں لانا + کبوتربازی کرنا ؎

مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اُڑاتے تھے پَر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر :- کبوتر پالنے اور لڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا +

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث :- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط +

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ڈربا - کابک (۲) مسافرخانہ - سرائے - وہ جگہ جہاں پر ایک آتا اور ایک جاتا رہے +

کبوتر لڑانا (ہ) فعل متعدی :- کبوتربازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا +

کبوتر مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے } (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا +

کبوتر کی طرح لوٹنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تڑپنا - نفا کبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا +

کبوتری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری - ناچنے والی دہقانی عورت - نرت کار (۳) پنجاب صفت :- خوبصورت - خوش وضع +

کبود (ف) اسم مذکر :- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ازرق +

کبودی (ف) صفت :- نیلا - نیلگوں - آسمانی +

کبھو (ہ) تابع فعل (متروک) :- کبھی - گاہے - کداچت - گاہ + کسی وقت بعض اوقات ؎

مزے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے - } (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ } (ظفر)

کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) گاہ - گاہے - کداچت + کسی نہ کسی وقت - کدھی + کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی میں گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گُل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمانسرائے ہے
غم رہ گیا کبھی - کبھی آرام رہ گیا } (درد)

(۲) شاذونادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً - اتفاق سے - بعض اوقات - "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں + سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں - جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں ؎

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہل سخن سے نہیں دُنیا خالی } (عارف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے :- جیسے "کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے"؟

(۵) ہرگز - زینہار + مطلق - بالکل - قطعی جیسے "میں کبھی تو دُونگا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سُنے (داغ)

اگر مرے دل سوزاں کا داغ گُل ہوتا کبھی چمن میں نہ گُل کا چراغ گُل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں - دم میں - جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے - کبھی روتا ہے + (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہ معنی ہوجاتے ہیں) +

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ہ) محاورہ :- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ :- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا - گو اب ترک ملاقات ہے ؎

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں } ([illegible])

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت :- دورنگی و انقلاب زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا } ([illegible])

کبھی کا (ہ) تابع فعل :- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا + کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" +

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت :- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھائے ہے گہ رُخ پہ زُلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے راہِ انقلاب ہاتھ بڑی
کہے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آیئنہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
(رنگین)

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل :- گاہے ماہے۔ بھُولے بسرے۔ بھُولے چُوکے + وقت بے وقت۔ گاہ وبیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچّوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا" "کبھی کبھار تو آیا کرو" +

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ع "آیا کرو اِدھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے "کبھی کبھی آجاتے ہیں" +

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ :- ایک حال پر نہیں۔ تلوّن اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پُوچھو حال دل کا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ وسعتِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(میر)

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت :- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات +

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر یا کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت :- انقلابِ زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا +

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لونگا" (۲) گاہے ماہے۔ بھُولے بسرے "کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو" +

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل :- ہرگز نہیں کسی صورت سے نہیں مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں +

کبیدہ (ف) صفت :- (۱) دمیدہ۔ دوہرا۔ کُبڑے کیا ہُوا۔ شکستہ (۲) (ا) :- رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ +

کبیدہ خاطر (ا) اسم مذکّر :- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملُول طبع۔ آزردہ خاطر +

کبیر (ع) صفت :- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا۔ بزرگ (۲) (ا) ایک ہندی مشہور بڑے پکّے موحد خدا پرست۔ توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء و ۱۵۱۲ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ہاں اُون کا سُوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مُرید با اخلاص تھا پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کرکے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کوی بمعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہوسکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مُہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مُسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہُوا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ اتنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہوگئے۔ بنارس راجہ بانڈس والئے بنارس نے تو وہ پھُول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مُسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصّے کے پھُولوں کا ایک روضہ مقام مگہر میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنادیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بنا بنا کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کردی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار مُدعی ہیں: مقصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملانوں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے + (۳) ایک نہایت بڑے بڑ کے درخت کا نام جو بھڑونچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارھویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۰ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ماتا دیبی کہتے ہیں) +

کبیر (ہ) اسم مذکّر :- ہندو پوربیوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں عورتوں کو

دیکھ کر گائے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ہ) اسم مذکر:- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کبیسر (ہ) صفت:- بخیل- سُوم- کنجوس- کنتک- تنگ دل- مکھی چُوس +

کبیسہ (ع) اسم مذکر:- لوند کا مہینا- لوند کے ۱۱ۂ سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے او تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پُورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) कबीश्वर کبی شُور:- (مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا- کوی رائے- شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیک +

کبیکج (سریانی) اسم مذکر:- حشرات الارض کے موکل کا نام- بھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں اُن کا شمار کرتے ہیں یہ لفظ لکھدیا کرتے ہیں- تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پُرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر:- بونگا- بُھس کا ٹبورا جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے مُنہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے اور اُسے اونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں نوٹ جیسے "سُوم جوڑے پلی پلی سخی لُڑھادے کُپّے" (۲) صفت تشبیہاً:- موٹا- بھپس- دُنّاب- لحیم - شحیم- جسیم- فربہ- تیار- سنڈا- مُرمُروں کا تھیلا (۳) صفت:- سُوجھا ہوا - پھولا ہوا- کُپّے کی مانند اُبھرا ہوا +

کُپّا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھُول جانا سُوج جانا- ورم ہو جانا- آماس ہو جانا +

کُپّا لُڑھنا (ہ) فعل لازم:- اول معلوم- دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

کُپّا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- پھُول جانا- سُوج جانا- آماس چڑھ جانا- ورم ہو جانا نہایت فربہ اور بھپس ہو جانا + مُنہ سُجھا بیٹھنا- خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت:- سُپاتر کا نقیض وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے- وہ رقم جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ روپیہ جو بڑے برتن میں ڈالا جائے- یعنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسبی کو یا چوگھا تک کو دیا جائے) +

کپار (ہ) اسم مذکر (ہندو- پورب):- (۱) کھوپری- کپال- کاسہ سر (۲) شیوجی کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنھیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا کُھرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بنولے سمیت روئی- بغیر صاف کی ہوئی روئی- بغیر اوٹی ہوئی روئی- پکھل- پنبۂ غیر محلوج ؎

من ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور مُوئے چلیگی ساتھ

(۲) روئی کا درخت- بن- باڑی +

کپاسی (ہ) صفت:- کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو ناسپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث:- (۱) کھوپری- کاسہ سر (۲) شیوجی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی- سلاٹ (۴) قسمت نصیب- بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- قسمت کھلنا- نصیبا جاگنا- ترقی چمکنا زمانہ کا مساعد دیاور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپتان- اسم مذکر:- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران- آزمودہ کار فوجی سردار- پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج- سینا پتی + صوبہ دار- رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھل- دغا- فریب- دھوکا- دغل فصل + کھوٹ کھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زنا خی تو جہاں دیکھ

(۲) بُغض- عداوت- دُشمنی- بیر (۳) کینہ- نفاق- دورُوئی + کدورت ؎

میری طینت سے کپٹ جس کو ہے الہی کرے :: جو شہد وہ پئے تو ہو اُس کے حق میں سم (زنگیں)
لکھا صفائی- دل سے نہ اک حرف اے ظفر + لکھ لکھ کے بھیجے اُس نے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی: - حسد رکھنا - کینہ رکھنا - دغا رکھنا - گھٹائی رکھنا - عداوت رکھنا - نفاق رکھنا - کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ

کپٹی (س) صفت: - دغاباز - فریبی - چھلیا + کینہ توز - کینہ ور - منافق - دو بھیسیا + حاسد - ایر کھا کرنے والا + دشمن - بیری - بدخواہ - دل میں کدورت رکھنے والا - جیسے "کپٹی کی بریت مرن کی ریت" +

کپڈھ (ہ) صفت: - ان پڑھ - ناخواندہ - جاہل - جاہل مطلق - بے علم +

کپڑ (ہ) اسم مذکر: - کپڑا کا مخفف +

کپڑ چھن (ہ) صفت: - کپڑے کا چھنا ہوا - خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا +

کپڑ چھن کرنا (ہ) فعل متعدی: - کپڑے میں چھاننا - خوب باریک اور میدہ سا چھاننا +

کپڑ دوار (ہ) اسم مذکر (ہندو): - توشہ خانہ - توشک خانہ +

کپڑ ڈھول (ہ) اسم مذکر: - ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا - کریب +

کپڑ کوٹ (ہ) اسم مذکر: - ڈیرہ - خیمہ - تنبو +

کپڑ گند (ہ) اسم مؤنث: - کپڑے کے جلنے کی بو +

کپڑا (ہ) اسم مذکر: - (۱) لتہ - پارچہ - بستر - ثوب + قماش - لوگا (۲) لباس - پوشاک + جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کرتہ میں تجھے کروں شتہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) +

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کپڑا اوپر لینا - کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو: - دوپٹہ سر پر ڈالنا +

کپڑا بننا (ہ) فعل متعدی: - پارچہ بافی کرنا - تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا +

کپڑا پہننا (ہ) فعل متعدی: - پوشاک در بر کرنا - لباس پوشیدن کا ترجمہ +

کپڑا پہنئے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت: - یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے +

کپڑ وٹی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) گل حکمت - کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑ چھن +

کپڑ وٹی کرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) گل حکمت کرنا - کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا - خامنا (۲) ہندو: - کپڑ چھن کرنا - کپڑے میں چھاننا +

کپڑوں (ہ) اسم مذکر: - (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے +

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم: - حائضہ ہونا - میلے سر سے ہونا - بے نماز ہونا - ایام آنا +

کپڑوں میں نہ سمانا (۱) فعل لازم: - خوشی کے مارے از حد پھول جانا - موٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا +

کپڑے (ہ) اسم مذکر: - (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً: - حیض - ایام معمول کے دن (۳) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

کپڑے اتار لینا (ہ) فعل متعدی: - کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا + لوٹ لینا - کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا +

کپڑے اتارنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) پوشاک بدلنا - نئی یا اجلی پوشاک پہننا - لباس بدلنا - دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ - کپڑے چھیننا - کپڑے کھوسنا - پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا - عریاں کرنا - (۴) پنجاب: - بے عزت کرنا - بے حرمت کرنا - ناک کاٹنا - عیب لگانا - کلنک لگانا - ڈاڑھی گھسوٹنا جیسے "اِمنڈ ساڈے کپڑے اتار ولئے" (۵) فعل لازم: - ننگا ہونا - عریاں ہونا +

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم: - (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے ان کے مجھے آتے نہیں + رسم یہ ہے ہوتی ہیں سب بے نماز (رنگین)
دھو کے کس طرح کپڑے دھوبن لائے + ہیں گر اب اُسے تو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (۱) فعل متعدی: - جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ - (دیکھو کپڑے اتارنا نمبر (۱) +

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی: - پوشاک پہنانا - جامہ پوشانیدن کا ترجمہ +

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی: - جامہ پوشیدن کا ترجمہ - لباس در بر کردن +

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم: - پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا - مشکل میں پھنس جانا - دقت میں پھنس جانا - جان بچانا مشکل ہو جانا - رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل + باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا - فقیر ہونا - جوگ لینا +

کپڑے گوہ کر دینا (۱) فعل متعدی (خو): - کپڑے میلے کر دینا - کپڑے چکٹ

کپک

کردینا جیسے "یہ بچّہ تو آئے دن کپڑے گُوہ کردیتا ہے" +

کپکپی (ہ) اسم مؤنث :- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھرتھراہٹ +

کپکپی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- تپ لرزہ کالاحق ہونا - تھرتھری چھُوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

کپکپی چھُوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ - کانپنا تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

کپُوت (ہ) اسم مذکّر :- سپُوت کا نقیض - نالائق بیٹا - فرزند ناخلف - کھوٹا بیٹا نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

کپُور (ہ) اسم مذکر :- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

کپُور کچری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ +

کپُورا (ہ) اسم مذکر :- آنڈ - خصیہ - بیضہ - علے الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

کپُوری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

کپول (ہ) اسم مذکّر (ہندو) :- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

کپّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کپّا - ڈبّۂ خورد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

کِت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) :- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں مرانت اُٹھ میلا ہوے
([illegible])

کِتّا (ہ) تابع فعل (متروک) :- دیکھو کتنا +

کُتّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق وشدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے "آدمی پیٹ کا کُتّا ہے" (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہروقت کُتّے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے "یہ کُتّا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلادو" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل - حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کُتّا - ساس

کتا

کے گھر جنوائی کُتّا - کُتّا پالے وہ کُتّا اور سب کُتّوں کا وہ سردار جو رہوے بیٹی کے بار"

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کُتّے نے کرکے دلیری صید حرم کو مارا ہے
([illegible])

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پُرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور رہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کُتّے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کُتّا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مُراد ہوگی اور جب دُنیا کا کُتّا کہینگے تو وہاں دُنیادار سے عبارت ہوگی) +

کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ا) کہاوت :- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

کُتّا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت :- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

کُتّا گھانس (ہ) اسم مؤنّث :- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا پس از مردن بھی دامنگیرِ دنیا ہو + کہ اُس کُتّے کی مٹی سے بھی کُتّا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کِتَاب (ع) اسم مؤنّث :- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت + پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

حجت ہے بہ مذہبِ عشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) ا :- وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) ا :- فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) ا :- بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

کتابِ آسمانی یا کتابِ الٰہی (ع) اسم مؤنث :- وہ کتاب جو خداتعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو - جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

کتاب پر چڑھانا (ا) فعل مُتعدی :- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کرلینا +

کتاب خوان (ف) اسم مذکّر :- شہدائے کربلا کا ذکر بغیر از الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا - تحت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

کتاب خوانی (ف) اسم مؤنث :- شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - ممبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

کتاب رُو (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا - کتابی چہرے والا + گھڑ مُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسمِ مذکّر:- تاجر کتب - کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (۱) اسمِ مذکّر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ - کرمِ کتاب - کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے - ہر کتاب سے ماہر +

کتابِ ہُدیٰ (ع) اسمِ مؤنّث:- ہدایت کرنے والی کتاب - شریعتِ اسلامیہ - قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسمِ مؤنّث:- تحریر - نوشت - لکھائی - کاپی نویسی - محرّری - نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسمِ مذکّر:- کتبہ - وہ عبارت جو بخطِ جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر - مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھُدوا کر لگا دیتے ہیں - جس میں اکثر تاریخ بنایا بنانے والے کا نام یا کوئی مُقدّس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے

کِتابی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب - لکھی ہوئی - تحریری - قابلِ وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دینِ منسوخ پر چلے مُنکر کتاب الٰہی - جیسے یہودی - نصارا +

کتابی چور (۱) اسمِ مذکّر:- (۱) تصنیف چوٹّا - پرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹّے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو عُمدہ کتاب کو چُرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (۱) اسمِ مذکّر:- لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے میں ہاتھ میں قرآن اُٹھالوں تو کہوں (داغ)

کَتارا (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) اِیکھ - اُوکھ - ایک قسم کا پتلا گنّا جس کے رس سے گُڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں - نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کولھو میں رس نکلنے کے واسطے لقمہ دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچّا ہو یا پکّا - ثمرِ تمر ہندی - کتکل (یہ نام شاید کٹار کی قدرے مشابہت کے سبب رکھا گیا +

کتّان (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

علف یعنی گھانس سے تیار کیا جاتا ہے - اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ اندام دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دُھلا ہوا - اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے - لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نورِ ماہ کے سامنے اُسے ٹھہرنے کی تاب نہیں - تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغ کلفت دلِ قمر پہ (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ ماہ + دامنِ گل ٹکڑے ٹکڑے جوں کتاں ہونے لگا (تجمل)

گر کتاں اُس سے پھٹے اس سے جگر ہو چاک چاک
ماہِ تاباں اور ہے رخسارِ جاناں اور ہے
(ناسخ)

کتائی (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) کاتنا - ریسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسمِ مذکّر:- کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسمِ مذکّر:- کتاب گھر - لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام - بُک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف) :- اسمِ مذکّر:- کتابیں بیچنے والا - تاجر کتب - کتاب فروش +

کَتَبَہ (ع) اسمِ مذکّر:- (دیکھو کتابہ) +

کتّر (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) دھجّی - ڈانسہ - ریزۂ مقراض - کپڑے کی چھیٹن یا چھاٹن - (۲) ہندو:- مُوباف - سر کا ڈورا - سربند - چوٹی بند - ڈوری (مرکبات میں بلا تشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) قطع و برید - تراش خراش - کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا - خورد بُرد - تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا - منہائی - وضع (۳) توڑ جوڑ - چال + کاٹ پھانس ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہیں بال بچے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا
(بیتاب)

(۴) اُدھیڑ بُن - فکر - سوچ +

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندو) :- کفایت شعاری سے - چلن سے جگت سے - صرفہ سے - جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے +

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم :- کاٹ پھانس رہنا + اُدھیڑ بُن رہنا + کمی بیشی کا خیال رکھنا +

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع و برید کرنا (۲) سودے سلف سے کم و بیش کر کے بچانا + خیانت کرنا - تغلب کرنا (۳) کاٹ پھانس کرنا - وضع و منہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کر کے نئی صورت یا نئی چیز بنانا اختراع کرنا (۵) اُدھیڑ بُن میں رہنا - اُدھیڑ بُن کرنا (۶) کفایت شعاری کرنا - گھٹانا بڑھانا - کمی و بیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کر کے پورے سو روپے نکال دھرے" +

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم :- راستہ سے بچ کر جانا - راستہ کاٹ کر جانا - بچ کر نکل جانا - راہ میں موافقت نہ کرنا - کنارے ہو کر جانا - ساتھ سے بھاگنا بیگانگی اختیار کرنا - راہ سے جدا ہو جانا ؎

کوئی یہ بھی کج ادائی کی ادا ہے چال واہ + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (جرأت)

کترا کر یا کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم :- نفرت یا ناراضگی کے سبب راستہ سے بچ کر چلنا - قدم کاٹ کر چلنا - جلدی سے سمٹ کر نکل جانا - ساتھ سے جُدا ہو کر چلنا - کنارہ کر کے جانا - بچ کر جانا - رستہ کاٹ کر جانا - بیگانگی اختیار کرنا - ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لاتا اُن کو یاروں میں (داغ)

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا (داغ)

قبرِ عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ + کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوئے جاناں کا (داغ)

کترانا (ہ) فعل لازم :- (۱) رستہ سے الگ ہونا - رستہ سے بچنا - نفرت یا اکراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا - بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کے پاس (داغ)

(۲) کنارہ کرنا - بچنا - جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع
دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خطِ کترا کے آج قینچی سے + ہم سے ملنے میں جاتے ہے کترا (سجاد)

کترن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھانٹن - تراشہ - چھٹن - کتری ہوئی دھجی - ریزۂ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن +

کُترن (ہ) اسم مؤنث :- دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

کترنا (ہ) فعل متعدی :- تراشنا - قطع کرنا - بیونتنا - کاٹنا - چھانٹنا +

کُترنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

اعمالنامہ کو مرے چوہا کُتر گیا + اچھا ہوا کہ روزِ قیامت کا ڈر گیا (صابر)

(۲) بیچ میں سے رکھ لینا - وضع کر لینا - بچا لینا - جیسے "تم نے دو روپے اُس میں سے بھی کُتر لئے" +

کترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- مقراض - قینچی +

کترنی سی زبان چلنا (ر) فعل لازم (ہندو) :- دیکھو قینچی سی زبان چلنا ؎

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
مُنہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے (مصحفی)

کتروال (ہ) صفت :- اُریبوال - آڑا - ترچھا +

کتروال چال (ہ) اسم مؤنث :- ٹیڑھی چال - اُریبوال چال - ترچھی چال - رفتارِ کج - کج وا کج رفتار - خرام ناز +

کتروانا (ہ) فعل متعدی :- قطع کرانا - چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

کتروائی (ہ) اسم مؤنث :- قطع کرانے کی اُجرت +

کَتِف (ع) اسم مذکر :- کندھا - شانہ - مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اور اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

کُتک (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو کُھتک) سونٹا - موسل - موسلی +

کُتکا (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کُھتکا) بھنگ گھوٹنے کا سونٹا + سونٹا + موسل +

کتل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پتھر کی کرچی - پتھر کی چوڑی دھجی - سل کا ٹکڑا (۲) پُورب :- (دیکھو کتر) +

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر :- کتل کے وسیلہ سے گھی داغ کرنا - کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

کتنا (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کس مقدار سے - کس تول اور اندازے کے موافق

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بہ جائیں گدھا کہے کتنا پانی ؎

پوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گِن لے یہ ہیں سروِ گلستاں کتنے } (مصحفی)

(۲) کثرت کے لئے:- جیسے کتنا کھا گیا **کتنا** مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کھا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ✤ ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جل کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے ✤ تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنجِ شہیداں کتنے } (ناسخ)

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں ✤

کتنا ایک (ہ) تابع فعل:- کس قدر۔ کہاں تک ✤

کتنا ماند ہے (ہ) محاورہ (عو):- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا ✤ نہ لے ایسا کوئی خریدار جُوتا
ٹکے تپہ بے ربط موتی ہیں دائی ✤ یہ اُس جوتی والے کے سر مار جُوتا } (بحر جمیل)

کتنا ہی (ہ) تابع فعل:- ہر چند۔ کیسا ہی ✤ کسی قدر ✤

کَتُنا (ہ) فعل لازم:- کاتا جانا۔ رستن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بنّا ✤

کُتنا (ہ) فعل لازم:- اندازہ ہونا۔ کوُتْ میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔ تشخیص ہونا ✤

کِتنوں کا (ہ) صفت (متروک):- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ✤ کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کتنی (ہ) اسم مؤنث:- وہ پوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے ✤

کِتنے (ہ) صفت و استفہام:- (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس و چار کی موت ✤ کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ✤ خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کے ✤

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ:- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ✤ کتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی:- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا ✤ چرخہ چلوانا ✤

کُتْوال (ہ) اسم مذکر:- مخفف کوتوال ✤

کتوالی (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو کوتوالی) ✤

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر:- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا تھانہ ✤

کتھ (ہ) اسم مذکر:- کتھا کا مخفف جیسے پپڑیا کتھ ✤

کتّھا (ہ) اسم مذکر:- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کیسلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی پپڑیاں سی جما لیتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے از سر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں ✤

کتھا (س) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ مقولہ۔ برنن۔ بات (۲) قصہ۔ کہانی۔ حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روائت۔ ذکر۔ اِتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار ✤

کتھا بانچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سُنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا ✤

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا ✤

کتھا بکھاننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کتھا بانچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا ✤

کتھا سنپُورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا ✤

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو):- شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا ✤

کتھّک (ہ) اسم مذکر:- (۱) گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا نرتھ اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے۔ نچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں۔ مدّاح ✤

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) بیان کرنا۔ برنن کرنا۔ کہنا (۲) بُرائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بُرا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا ✤

کتی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتّی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں ٹھہری ✤ کہاں رہی تری کتّی میان سے باہر (لا اعلم)

کُتّی (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری ✤

کُتّے

کُتّے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا" +

کُتّے خسی (ا) اسم مؤنث:- (۱) زبونی - فرومایگی - پاجی پن (۲) پاجی گری ادنیٰ درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری - بے عزتی کی نوکری - ذلیل نوکری (۳) پنجاب:- ہرزہ گردی - آوارہ گردی + کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اُسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خصّی بمعنی اختہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتّا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خس بمعنی فرومایہ و زبون وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں - واللہ اعلم بالصواب) +

کُتّے خسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاجی گری کرنا۔ ادنیٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو + بے فائدہ کام کرنا +

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو): یعنی تمہارے آقا یا مُربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرتے ہیں جب کسی کمینہ کا قصور کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں +

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:- کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا +

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:- سگ گزیدہ - گزیدۂ سگ +

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:- ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں +

کُتّے کا کفن (ا) اسم مذکر (عو) حقارتاً:- جھونا اور تار تر لگا کپڑا۔ تار تار الگ کپڑا۔ نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا اور نکمّا کپڑا۔ گزی - دھوتر۔ جیسے
دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں ۔ کُتّے کا کفن تار تار الگ (رنگھڑ سہیلی) +

کُتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:- کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا +

کُتّے کی دُم (ا) اسم مؤنث:- کج طبع - کج رائے - کج فہم - وہ شخص جسے فہمائش اثر نہ کرے - غیر تربیت پذیر - نا اہل - بدطینت جسے صحبت کا اثر نہو

کُتّے

(اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی) ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج } (؟)

کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:- یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا +

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم دوم کسی امر کا دفعتہً شوق چرّانا - شوق اُبھرنا۔ کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا +

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (ا) کہاوت:- (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگاڑتا ہے۔ یہ مثل بعینہٖ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے) +

کُتّے کی موت مرنا (ا) فعل لازم:- (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا +

کُتّے کی موت مارنا (ا) فعل متعدی:- دُرگت سے مارنا۔ بُری طرح سے مارنا۔ ذلّت و خواری سے قتل کرنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک + لینڈی کُتّے کی موت مار آیا (جرأت)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے + کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں +

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا۔ باؤلے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا +

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مرے ہوئے کتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا۔ کنجر پن کرنا - کمین پن کرنا - حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا +

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:- کتّوں کو مارنے والا - کنجر +

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُتّی - مادۂ سگ - عربی کلبہ - لعوہ - فارسی مادہ سگ لاس - کوکری (۲) حقارتاً:- کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں - جیسے

مردار۔خندی۔مالزادی۔چڑیل وغیرہ ؎

نہیں ابتک اصلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتّیا ترقّی (حالی)

کُتّیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ہ) کہاوت:۔یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتّیا کا پلّا (ہ) اسم مُذکّر:۔(۱) کُتّیا کا بچّہ۔پلّا (۲) مردک۔ادنٰے آدمی (۳) حرامی۔حرامکار +

کُتّیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ اَور کی بلا میں پھنسنا۔دوسرے کے جُرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔مُفت میں بدنام ہونا +

کتیرا (ہ) اسم مُذکّر:۔ ایک قسم کا گوند۔کثیرا۔زُول۔ثُرّہ۔مزاجاً بعض کے نزدیک گرم وتر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔مغلظ خون۔مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ +

کُٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ کوشنہ۔ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔دافع امراض باردہ وکلف محلل ریاح۔نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچۂ پشمینہ +

کُٹّ (ہ) اسم مؤنّث:۔(۱) کُٹّی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔مجازاً:۔الگ۔القط۔جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔اسم مونّث:۔ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر:۔کوفت کوبیدگی۔زدوکوب۔مار پیٹ (۵) اسم مؤنّث:۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگاکر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔لکھنؤ میں کُھٹ کہتے ہیں +

کُٹ بدّیا (ہ) اسم مؤنّث:۔ زدوکوب۔گت + گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُدبدیا اور کتبدّیا بولتے ہیں مگر صحیح تاے مثنّاۃ سے ہی ہے) +

کُٹ بدّیا بنانا یا کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ خُوب پیٹنا۔خوب ٹھونکنا۔مارنا پیٹنا۔زدوکوب کرنا۔مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔گوشمالی کرنا +

کُٹ کرنا (ہ) فعل متعدّی:۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع وبُریدہ کرنا۔دوستی ترک کرنا۔ملاقات چھوڑنا۔آشنائی ترک کرنا ؎

لی چُپکے سے جبکہ مَیں نے اُس کے چُٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے پھُٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی } ([illegible])

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے ددا + کہو جاکر یہ زبانی میری
تُم نے کٹ کی ہے جو الفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری } ([illegible])

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔دوستی، آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعراء کا اختراع ہے۔اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔چونکہ بچّے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے کُٹّی کرنا بھی یہی ہے) +

کٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ یاری القط ہونا۔دوستی کا جاتا رہنا۔سررشتۂ اخلاص کا قطع وبریدہ ہونا۔صید ہوجانا۔ترکِ مُلاقات وآشنائی ہونا ؎

کٹ زناحق سے ہوئی دوستی اچّھا تو ہُوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آنا
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اَور ہے مادہ فیل اُس سے چُھٹ } ([illegible])

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ہ) اسم مذکّر:۔(۱) سیاہ رنگ جو ٹین کے ٹکڑوں، چون، کیس، ہڑ بہیڑا آملہ۔سرکہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے اور اُس سے سیاہ چیز رنگتے ہیں۔چونکہ یہ رنگ ان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتا ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔جیسے کٹ مرنا کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کُتا یعنی کاٹ کھانے والا کُتا (۴) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ متا کٹ مستی وغیرہ +

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔(۱) ترش جانا۔قاشیں بنجانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔الگ ہو جانا۔جُدا ہو جانا۔بریدہ ہو جانا۔گھِستا لگ کر ٹوٹ جانا۔زخم لگ جانا۔جیسے اُنگلی کٹ جانا۔پتنگ کٹ جانا۔درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔گرارا گر پڑنا۔جیسے سڑک کٹ جانا۔دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔خجل ہو جانا۔لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سُنتے ہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)

سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا (میر)

کٹ گیا پنجۂ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنا بستہ لگا را کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا میں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو چھوٹا کرتا! } ([illegible])

خجلت ہوئی یہ حالتِ تغییر دیکھ کر + حدّاد کٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (اسیر)

(۴) گزر جانا۔ بیت جانا۔ بسر ہو جانا جیسے (عو)۔ کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ موسم کٹ جانا وغیرہ ؎

آنہ جا تھوڑی رہی ہے یہ بھی اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا } (تسلیم)

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے + کٹ گئی بارے مصیبت شبِ تنہائی کی
لباسِ شالِ زربفت اہلِ دولت کو مبارک ہو + غریبوں کی بھی کٹ جائیگی سردی ایک چادر سے } (رند)

(۵) ساتھ سے جُدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستہ کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا۔ ذبح ہو جانا۔ مارا جانا۔ کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم کے سبب زخم میں کٹاؤ ہو جانا (۸) گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا۔ جیسے آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جُدا کر دیا جانا۔ ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا۔ شرم کے مارے مرجانا ؎

رشکِ اُلفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گلگیر کے } (رند)

دکھلا قدِ رعنا نہ صنم اور زیادہ + کٹ جائیگا ہاں سروِ ارم اور زیادہ (نصیر)
کچھ غم نہیں جو نیمچہ تیرا اُچٹ گیا + مَیں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی کٹ گیا (غافل)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگ دُور ہو جانا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیجا صرف ہو جانا۔ ناحق اوپر نکل جانا۔ مفت میں زیر بار ہو جانا۔ جیسے رات کے بھرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) وضع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا ندو ہو جانا۔ فصل اُٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا۔ سڑک جُدا ہو جانا۔ دوسری طرف کو مڑک جانا۔ جیسے وہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب:۔ مات ہو جانا۔ ہار جانا۔ بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا۔ قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا +

کٹ رہنا (ہ) فعل لازم:۔ رستہ میں رہجانا۔ بچھڑ جانا۔ راہ میں جُدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔
ایسا نہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں } (بیتاب)

کٹ کٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے مر مر جانا ؎

گلبن تو کیا ہے رشکِ دریا رہتے اسیر + کٹ کٹ گئی ہے طوبئے خلد بریں کی شاخ (اسیر)
چمک گیا ہے یہ عارضے سے روئے یار کا رنگ + کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ (اسیر)

کٹ کٹ کے لڑنا (ہ) فعل لازم:۔ خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا۔ نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا۔ جان پر کھیل کھیل کر لڑنا ؎

تہِ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں } (داغ)

کٹ کٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ باہم لڑ لڑ کر مرنا۔ آپس میں کٹے مرنا +

کٹ کھنا (ہ) صفت:۔ (۱) کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ منہ مارنے والا (۲) وہ حرفوں کی شکل جس میں اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے طالب علم کا ہاتھ صاف کرنے کے واسطے لکھدیتے ہیں۔ کٹے کٹے حرف (۳) عادت کوتک۔ لچھن + اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔ ڈھنگ ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں + سارے یہ کٹ کھنے ہیں تمہارے کئے ہوئے (رند)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کٹ کھنا گُتّا (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) کاٹ کھانے والا کُتا (۲) بدخلق اور بدمزاج آدمی جو پھاڑ کھانے کو دوڑے +

کٹ کھنے (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں۔ عادتیں۔ ڈھنگ۔ کوتک + چالاکیاں۔ چالیں۔ دغابازیاں۔ فریب۔ دھوکے ؎

واہ کیا رنگ دکھاتے ہیں یہ طالع شوم + تہمتیں ہونے لگیں ہم پہ بھی ہمارا معصوم
ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہمیشہ محکوم + کٹ کھنے ایسے کسی اور کو ہونگے معلوم
بدگمانی ہے عبث صدقے ہیں قربان ہیں ہم + کج ادائی نہ کرو سیدھے مسلماں ہیں ہم } (واجد علی شاہ)

آگاہ کٹکھنوں سے نہیں کس حسین کے ہم + اک عمر تختۂ مشق جفا و ستم رہے (لا اعلم)

کٹ مرنا (ہ) فعل لازم:۔ لڑ مرنا۔ آپس میں چھُری کٹاری سے لڑ لڑ کر مر جانا۔ باہم کشت و خون کرکے مر جانا ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجرِ غیرت سے بہ گیا } (داغ)

کٹ مستا (ہ) صفت:۔ بدمست۔ سیہ مست + سنڈ مسنڈا۔ ڈنڈا۔ ٹونٹاب۔ سنڈ مسنڈ ؎

جوان توانا و مست ؎ ہیری میں بھی جوان رکھا ہے دخترِ تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی مے انگوری بیر ہوئے کٹ مستے ہو } (منیر)

کٹا

کٹّا (ہ) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر- وہ کبوتر جسے نہ پر ہر وقت پھینکنے اور اُچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں- پر اکھاڑا ہوا کبوتر ؎

پُر اسے خط کے نہیں کٹا وہ ستمگر کس دن + کٹّی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹّا (۲) صفت:- (۱) سخت- مضبوط- پکّا- راسخ الاعتقاد- متعصب- پورا دین دار دھرمی- جیسے کٹّا مسلمان (۲) طاقتور- زور آور- بلی- بلوان- بلونت + تنومند- موٹا تازہ- ہٹّا کٹّا- سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) + (۳) اسم مذکر:- موٹی جُوں- چِلّر- سپش کلاں فرعہ +

کٹّا (ہ) اسم مذکر: قتل- قمع کشت و خون- خونریزی- کاٹا کوٹا +

کٹا چھنی (ہ) اسم مونث:- (۱) لڑائی بھڑائی- لڑائی جھگڑا- مار پیٹ- مارکوٹ جنگ و جدل- کشت و خون (۲) جانی دشمنی- سخت عداوت- بیر +

کٹاکٹی (ہ) اسم مونث (ہندو) قتل عام- خونریزی +

کٹار (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنجر- نیمچہ- پیش قبض- کتارہ- بھجالی ؎

خونبہا اُس سے مانگیں تو کہے + کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو لومڑی سے مشابہ ہے- کھیکھر- کٹاس +

کٹار بھونکنا (ہ) فعل متعدی:- خنجر مارنا- پیش قبض گھسیڑنا +

کٹّار (ہ) اسم مذکر:- شریر ٹٹو- ڈنگئی یابو +

کٹارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دولکے پودے کا نام +

کٹاری (ہ) اسم مونث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری- وہ ٹیڑھے اور خمیدہ نشان جو ریشمی گلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں +

کٹاری دار (۱) صفت:- خنجری دار- آڑی دھاریوں کا +

کٹاریا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا +

کٹاس (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کٹار نمبر ۲) +

کٹانا (ہ) فعل متعدی:- عوام (دیکھو کٹوانا) +

کٹاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر- تراش خراش (۲) گلکاری +

کٹا دن پڑنا یا لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- کٹتے لگنا- چھریاں ہو کر استعمال میں آنا- خلاف مرضی دوسرے کے گھر دینا میں آنا +

کٹا دن ڈالنا (ہ) فعل متعدی (عو):- زہر مار کرنا- نگلنا- ٹھونسنا- جیسے نگوڑی روٹی رکھی ہے کٹا دن ڈال لے (بحالت خفگی) +

کٹل

کٹائی (ہ) اسم مونث:- (۱) لُو- فصل کا کٹنا (۲) کٹوانے کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن- فصل اُٹھانے کا موسم- بساکھ- فصل +

کٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا- لاٹنی کرنا- لو کرنا (۲) تراشنا +

کٹنی کہنا (ہ) فعل متعدی:- بُرائی کرنا- کسی کے خلاف میں کہنا- ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے +

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا- لیا جانا- زمین میں گڑ جانا + قائل ہو جانا- لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا ([illegible])

کٹّر (ہ) صفت (عو):- سنگدل- بے رحم- کٹھور- سخت دل- نردئی- بیدرد

پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا + نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (احمد حسن)

(۲) بے مروت- بے وفا- طوطا چشم +

کٹر کٹر (ہ) اسم مونث: کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز +

کٹہرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ- زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ- محلہ- قطیعہ باڑا- بکھل- باکھل- احاطہ (۲) منڈی- چوک- چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) اُگار چوبین- کاٹھ کا کونڈا- کاٹھ کا تسلا +

کٹک (س) اسم مذکر:- لشکر- عسکر- سپاہ- فوج- سپاہ +

کٹکٹانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دانت پیسنا- کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا- ٹوٹنا +

کٹکٹی (ہ) اسم مونث:- (دیکھو کچکچی) +

کٹکھنے (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کٹ کے مشتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے ہیں اے جنگجو + لام باندھا ہے جو اُس نے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

کٹکی (ہ) اسم مونث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے- خربق الاسود- خالق زنگی- خانق الذئب یعنی گرگ کُش مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس- مچھر- پسو (۳) کھٹکی- دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا- ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے- ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہولکے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے +

کٹکی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا- ڈور کو کھٹک دینا- ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

کٹک

دہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ لینا
لگا دیتے تھے کٹکی ڈور میں سرکار دانتوں سے

کٹکی لگنا (ہ) فعل لازم: - ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے - ڈور کٹنا - ڈور کا بودا ہونا ۔
رکھ دانت کا تابیر تپنگوں سے تو نہ شمع + کٹکی لگی رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

کٹ گلاس (انگلش Cut glass) اسم مذکر: منقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ - فرنچ گلاس کا نقیض +

کٹاٹو (ہ) اسم مذکر (ہندو): - مسلمانوں اور گوجڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح - ذبح کرنے والا +

کٹم (ہ) اسم مذکر: - پروار - کُنبہ - قبیلہ - خاندان - تبار - گھرانا - کُل +

کٹما (ہ) اسم مذکر: - کم پڑھا ہوا مُلا - مُلانہ - مسجد کا طالب علم - مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کٹنا (ہ) اسم مذکر (عو): - کُٹن - دلّہ - قلتبان - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا - دیّوث - بیانجی - قرمساق - توتو - زن جلب بھڑوا - بھاڑو +

کُٹنا (ہ) فعل لازم: - (۱) کوبیدہ ہونا - کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا - مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کُٹے" +

کٹنا (ہ) فعل لازم: - (۱) برشنا - بُریدہ ہونا - تراشا جانا + دو ٹوک ہونا - قاش ہونا + اُڑنا - قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا چاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا - چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا - الگ ہونا - جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا - غم کٹنا - جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا - (۵) شرمندہ ہونا - نادم ہونا - خجل ہونا + شرمانا - لجانا ۔

ذبح تم مجھ کو کرو یا رب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کار وانی میں دم شمشیر ہو

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

کنار و بوس ہے محفل میں سب سے دختر رز کو
ولے اک منہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے

دیکھی آدھی رات کو جب تنگ اُس کی جھومر سمیت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت

کیسا کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹ

بر ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں بہرہ اُسے دیکھ کر (مومن)
کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گو سے گو ہے تری نور آستیں میں تھا (ظفر)
(۶) خفیف ہونا - ذلیل ہونا - سُبک ہونا ۔
غیر کٹنے لگیں بندہ جیتے ہوا + مجھ سے کٹکی اگر اُٹھوائیے آپ (رند)
(۷) گزرنا - بیتنا - بسر ہونا - تمام ہونا - طے ہونا - انجام کو پہنچنا ۔
غیر مختار ہو ترے گھر میں اور ہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)
کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مُصحفی)
کس طرح روز شب ہجر کے کٹتی مت پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام قلق (ممنون)
ہلال دیکھ کے اس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سارا چاند (امانت)
وصل کی رات ہمنشیں کیونکر کٹی نہ پوچھ کچھ + درپئے صلح میں تھا تب بھی وہ لڑا کیا (نصیر)
عمر کٹنے تو کٹی پر کہاں خواری میں کٹی + وہ دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)
(۸) ساتھ سے جُدا ہونا - علیحدہ ہونا - بچھڑنا - ساتھ چھوٹنا ۔
ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشے میں رستہ سے کٹ گیا (بحر)
(۹) قتل ہونا - مارا جانا - کام آنا - مقتول ہونا ۔

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدو
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آب

(۱۰) گاڑی یا کراچی سے مال نکلنا - چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا - ٹرین سے نکالا جانا - ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا - رستہ طے ہونا ۔
ہمارے حلق پہ چلتا ہے رک کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لاعلم)
(۱۳) رنگ اُڑنا - دُور ہونا - ہلکا یا پھیکا پڑنا ۔
وہ ترشح ابر و ہوا جائس کی شوخی پہ ظفر + رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)
(۱۴) بیجا صرف ہونا - ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا - مفت زیر بار ہونا + روپیہ ضائع ہونا - روپیہ خرچ ہونا - جیسے "ہم تو مُجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے - اُن کا بازار یہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا - منہا ہونا - مُجرا ہونا - حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا - کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ بچھٹنا - راہ کا جُدا ہونا - دوسری طرف سرک جانا (۱۸) شدت سے ہونا - کثرت سے پڑنا جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا - رستہ سے الگ ہو کر جانا - بچ کر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا - رشک کھانا - جیسے دُشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ۔
میں چھیڑتا ہوں جو اُسکو کبھی کٹے ہے رقیب + کہے ہے آپ کا ہمگیر آشنا گستاخ (مصحفی)

کٹ

سُن کے کٹتے ہیں سخن کو میرے حاسدا اے رند + اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف - ذلت ہونا - رسوائی ہونا ؎

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے کٹی جاتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا - قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا - جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹناپا (ہ) اسم مذکر:- پیشہ دلالی - دلّا پن - بھڑواپن - قلتبانی - ترساقی - دیوث پن - دیوثی +

کٹناپا کرنا (ہ) فعل متعدی:- دلّا پن کرنا - قلتبانی کرنا - بھڑواپن کرنا - دیوثی کرنا - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کُٹنتا (ہ) اسم مونث (عو):- مار پیٹ - زد و کوب - کٹ بدیا - شلاق جیسے چھٹتی ملتے ہی گھر چلو - ایسا نہو پھر کٹنتا ہو (سگھڑ سہیلی) +

کُٹنی (ہ) اسم مونث:- (۱) دلاکہ - فرہادکش - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی + نائکہ - دُوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت:- چنچلہ - چالاک +

کٹواں (ہ) صفت:- ترشواں - تراشیدہ - تراشا ہوا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترشوانا - کٹانا (۲) وضع کرانا - منہا کرانا - مُجرا کرانا - (۳) درو کرانا کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا - اوپر اٹھوانا (۵) اڑوانا - قلم کرانا - جُدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا - رجسٹر سے نکلوانا - قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا - ذلیل کرانا رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کُٹوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوبانیدن کا ترجمہ + پٹوانا - کچلوانا (۲) بازاری: جماع کرانا - بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ہ) اسم مونث:- (۱) منہائی - مجرا - مُجرائی - بھرتی - دستی کاٹا - بٹا - ہندا دن کمیشن ڈسکونٹ (۲) کٹائی - تراش +

کٹورا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاسہ مسی یا روئین - پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام - مشربہ - بیلا - ساغر - پیالۂ فلزات (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

لبریز اُن کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور - آباد - خوب بسا ہوا - غنچہ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ہ) فعل لازم:- شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقے پانی پلانے کے واسطے جابجا کٹورا بجاتے اور کھڑکاتے پھریں رول چول ہونا - گرم بازاری ہونا - رونق ہونا +

کٹھ

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی:- منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے کر پھرانا ؎

پُرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیبوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر - } (ذوق)

کٹوراسی آنکھیں (ہ) اسم مونث:- بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹوردان (ا) اسم مذکر (ہندی):- تھلی - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف +

کُٹورنا (ہ) فعل متعدی:- گھورنا - ٹکٹکی باندھنا - تاکنا + خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ہ) اسم مونث:- (۱) چھوٹا کٹورا - چھوٹا ساغر یا جام + پیالی - پنگان - فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ - ٹوکی - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - غلاف پستان ؎

اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)

چاق چوبند سینہ زوری میں + پھُول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرایش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سُہاگ پٹرے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں - جیسے "لال کاغذ کا پڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں" - (۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (بحر)

(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سر پر ہوتا ہے - سر حلقۂ قبضۂ شمشیر ؎

آب شمشیر پلا دو مئے احمر کے عوض - + بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (خواجہ زیر)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ - طاسک علم +

کٹوریاں (ہ) اسم مونث:- کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ہ) اسم مونث:- کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاٹھ کا مخفف - لکڑی - چوب - تختہ وغیرہ (۲) ہندو: کشٹ محنت مشقت - ریاضت - جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پُتلی (ہ) اسم مونث:- (۱) کاٹھ کی مورتی - لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی - دُبلی پتلی عورت - دوسرے کی عقل اور ایما پر چلنے والی عورت + بے بس -

بے اختیار شخص +

کٹھ پتلی کا ناچ (ہ) اسم مذکر:- پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے +

کٹھ پھوڑا (ہ) اسم مذکر:- ہدہد۔ مرغِ سلیمان۔ کھٹ بڑھئی۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا اور پنجاب میں چکی راہ کہلاتا ہے +

کٹھ گلاب (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا گلاب +

کٹھ مستا (ہ) اسم مذکر:- نہایت مست (دیکھو کٹ متا) +

کٹھا (ہ) اسم مذکر (پورب):- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ۔ گٹھا (۲) پانچ سیر غلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے +

کٹھالی (ہ) اسم مونث:- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھریا مٹی اور روئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں۔ بوتہ زر۔ خلاص زر۔ بوتقہ ؎

زرگل ہے گداز لے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے -
کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے } (ذوق)

کٹھالی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سنار:- سونے چاندی کو کٹھالی میں گلاکر اکٹھا کر لینا۔ سونا چاندی گلانا (۲) ہندو:- مردے کو جلانا۔ مردے کو آگ دینا (۳) بازاری:- کھوکھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا +

کٹہرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جنگلا۔ لکڑکوٹ۔ لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ۔ کٹھ گھرا +

کٹھڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف۔ لکڑی کی ناند۔ کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ۔ چھوٹا بازار۔ منڈی +

کٹھل (ہ) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں۔ مزے میں شیریں مگر ہیکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے۔ منہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں +

کٹھلا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے - حمیل۔ ہنسلی۔ تعویذ کی ہیکل +

کٹھلا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر۔ کھتی۔ اناج کا گودام۔ گنج جیسے "کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھربار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی۔ چونے کا بھٹا۔ چونے کا آوا +

کٹھلا چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا۔ چونے کو بھٹی میں رکھ کر آگ دینا +

کٹھلاسی (ہ) صفت (گنوار):- موٹی سی۔ موٹی چوڑی۔ جسیم۔ بھاری جسم کی +

کٹھن (ہ) صفت:- سخت۔ دشوار۔ کڑی۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ سخت منزل یا سخت بپتا۔ راہ دشوار گزار ؎ کٹھن ہے اسکا آنا اسطرف اے جذبۂ الفت + جو تو دلپر رکھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (معروف) کچھ تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا + اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل) عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو + راہ اسکی ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میر)

کٹھوتی (ہ) اسم مونث:- ظرف چوبین۔ کٹھڑا۔ کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندھتے یا پانی رکھتے ہیں۔ تغار۔ تغارہ۔ جیسے "من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" +

کٹھور (ہ) صفت:- سخت۔ کڑا۔ سنگدل۔ بے رحم۔ نردئی۔ بے ترس۔ کٹر۔ نٹھر +

کٹھور (ہ) صفت:- بے ٹھور۔ بے موقع۔ بے ڈھب۔ بے جگہ۔ جیسے "کٹھور کٹھور نہ مارو" +

کٹھیا (ہ) صفت:- (۱) سخت۔ کڑا۔ کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث:- بھینس کا مادین بچہ +

کٹھیا (ہ) اسم مذکر:- غلہ رکھنے کا بڑا مٹی کا بنایا ہوا ظرف۔ کٹھلا۔ اناج کی چھوٹی کوٹھی +

کٹھیار یا کٹھیارہ (ہ) اسم مذکر:- ذخیرہ۔ گدام۔ گنج۔ غلے کا گودام۔ جیسے رام سماں کر ڈھونڈو کار۔ + بھرے ان کے کٹھل کٹھار

کٹی (ہ) اسم مونث (ہندو):- (۱) درولیشوں یا زاہدوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی سمادھ +

کٹی (ہ) اسم مونث:- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ۔ جلد کی پوریاں کٹی ہوئی پولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں۔ کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹکا کر کہتے ہیں کہ "کٹی ہمیں تمہیں چھٹی" یاری کٹ۔ قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنو:- دیکھو کٹا۔ پر و دم بریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) +

کٹی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا +

کٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) یاری کٹ کرنا۔ دوستی القط کرنا۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑنا (۲) کٹی کرنا۔ سائی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

کٹیا (ہ) اسم مونث (گنوار):- مٹی کا دودھ کا برتن۔ دہینڈی۔ دودوہنے کا برتن (۲) پورب:- مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ شص (۳) جوان بھینس

جھوٹی +

کٹیّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اُس میں کچریاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندو):۔ قصاب۔ بوچڑ۔ قسائی۔ ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:۔ زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا۔ زخم پر زخم دینا۔ دُکھ میں دُکھ بڑھانا۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ جلے کو جلانا۔ مرے کو مارنا ؎

اَرے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جاکے آگے دُکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میر دمیر و نہیں اور سو میر و کون } (دوہا)

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:۔ شرم کے مارے گڑا جانا۔ خجالت سے مُوا جانا۔ تھوڑا تھوڑا ہوا جانا۔ نہایت شرمندہ ہوا جانا

دگرگوں رنگ گلہائے چمن ہے رُوئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سروِ بوستانی قدِ موزوں سے } (میر)

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ بیر۔ عداوت۔ دشمنی۔ (دیکھو کٹا چھنی) ؎

بیطرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) خاردار۔ پُرازخار۔ کانٹے دار + نوکدار۔ انی دار + (۲) دل میں کھُبنے والا۔ نکیلا۔ دل میں بیٹھنے والا۔ دلربا۔ من موہن۔ موہت کرنے والا۔ قاتل۔ مفتون کرنے والا۔ جیسے کٹیلی آنکھیں "مورے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوٹی مت جادو کر پوری" (۳) زہریلا۔ قاتل۔ سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا۔ بُران۔ تیز۔ آبدار +

کٹّے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ چھُریاں کٹاون پڑنا۔ موت برا ُٹھنا۔ بُری جگہ صرف ہونا۔ چھُریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آجاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں۔ جیسے "ایک مکان رہگیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹّے لگ گیا" +

کٹیلی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ چشم قاتل۔ چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں بیٹھنے والی چیتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ باہم کشت و خون کرکے جان دینے پر مستعد ہونا۔ لڑے مرنا ؎

غصّے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال رو کے ہے مارے ہے جب کٹار (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لطافت کا نقیض + غلظت۔ گاڑھاپن۔ (۲) غلاظت + نجاست۔ گندگی۔ آلودگی۔ آلائش (۳) مُٹائی۔ سطبری

موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زیادتی۔ بہتات۔ فراوانی۔ ریل پیل۔ افراط + غلبہ (۲) مجازاً:۔ علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً:۔ انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ ٹھٹ۔ ازدحام۔ جھُرمٹ (۴) (ا):۔ مشق۔ ورزش + جیسے "ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا وغیرہ" (مگر اس معنی میں سین مہملہ سے چاہئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے۔ تائے تانیث لگا کر کسرۃ کر لیا۔ ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کا غلبہ۔ لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا۔ نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (ا) تابع فعل:۔ بکثرت۔ بافراط۔ من مانتا۔ بہتیرا۔ نہایت۔ بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:۔ بہت۔ زیادہ۔ وافر۔ افراط سے۔ ادھک۔ نہایت۔ بیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:۔ بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:۔ بہت سے بال بچوں والا۔ وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:۔ وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:۔ لطیف کا نقیض۔ سطبر۔ موٹا۔ غلیظ۔ گندہ + تیرہ۔ نجس + ناپاک۔ میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:۔ میلا آدمی۔ غلیظ آدمی۔ وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے۔ گندا۔ گھوری +

کج (ف) صفت:۔ راست کا نقیض (۱) معوج۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ آڑا۔ بانکا۔ خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:۔ کُب۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ خمیدگی۔ ٹیڑھاپن۔ جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی بد مستعمل ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:۔ بدخلق۔ اکھڑ۔ بدمزاج۔ نا ملنسار۔ رُوکھا

کج ادا (ف) صفت:۔ بے مروت۔ بے دید۔ بے وفا۔ رُوکھا۔ بدخلق۔ بد اخلاق۔ طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بے مروتی۔ بیوفائی۔ بیرُخی۔ بے دیدین

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو کجروی کی بُو (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کُلہ میں اس قدر (ظفر)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)

نگاہِ یار ستمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافریں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ امید کج ادائی کی - (وزیر)

یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی
جان و دل ایمان و ہوش عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی۔ (مصحفی)

(۲-۱) مجازاً - عداوت - دشمنی - بُرائی - بدی +

کج ادائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بیوفائی کرنا - بے مروتی کرنا - بیرخی کرنا - بیدید پن کرنا +

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں -
کرے ہے زلف تری ہم سے کج ادائی آج (ظفر)

راست کیشوں سے اے کمان ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا ۔

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (ظفر)

کج ادائیاں (ف) اسم مؤنث:- کج ادائی کی جمع ۔

کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف+ع) اسم مذکر:- وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے - اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا جہالت سے تقریر کرنے والا جہل مرکب میں پھنسا ہوا +

کج بحثی (ف+ع) اسم مؤنث:- اُلٹی پُلٹی بحث - نامعقول گفتگو - تکرار بے نتیجہ +

کج پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خم ہونا - لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھ پڑنا - خمیدگی آ جانا (۳) ٹیڑھا گرنا - اُلٹا پڑنا - ترچھا گرنا ۔

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خُلق (ف+ع) صفت:- اکھڑ - بدمزاج - بداخلاق + بے مروت بے دید - ترش رو +

کج خُلقی (ف+ع) اسم مؤنث:- بداخلاقی - اکھڑپن - بدمزاجی - ترشروئی +

بے مُروّتی - بے وفائی +

کج رائے (ف+ع) صفت:- جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت:- ٹیڑھی چال چلنے والا - ناہنجار - جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت:- بدطینت - بدخو - بداخلاق ۔

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ (ذوق)

کج طبع (ف+ع) صفت:- (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت:- ٹیڑھی سمجھ کا - اُلٹی سمجھ کا - اوندھی سمجھ کا - کوڑھ مغز - خود رائے

رہا ٹیڑھا مثالِ نیشِ کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت:- ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترچھا - بانکی یا آڑی ٹوپی پہننے والا ۔

ہوں گے نہ ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہمیں اے کجکلاہ کچھ کہہ لو
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جواں کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی (ظفر)

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

کج کلاہی (ف) اسم مؤنث:- بانکپن - چھیلاپن - ترچھاپن - ٹیڑھ - خودنمائی

کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی گوالی کا (مصحفی)

کج نکالنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +

کج نکلنا (ہ) فعل لازم:- ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا +

کجا (ف) تابع فعل:- مخفف کدام جا - استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی یہ کہاں وہ کہاں - مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کُجات (ہ) صفت (ہندو):- کمینی ذات کا - نیچ قوم کا - کمینہ - نیچی ذات کا - جیسے "عشق نہ دیکھے جات کُجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر:- محمل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر:- کجلا - کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مؤنث:- مرزاپور کے جو لوہے - مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

کجک (ف) اسمِ مذکر:- فیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسمِ مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل + بھیک کی جھولی + بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھڑا - کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں +

کجلا (ہ) اسمِ مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔ } (ناسخ)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑجانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑجانا +

کجلوٹی (ہ) اسمِ مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (باہمن کی پہیلی):-

کاجل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹا بیٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسمِ مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرتِ استعمال سے کج ہوگیا)

کج مج زبان (ف) اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - گپڑ پٹر بولنے والا +

کجی (ف) اسمِ مؤنث:- راستی کا نقیض - کب - ٹیڑھاپن - خمیدگی + ترچھاپن ہے مساوی اہلِ دُنیا کی کجی و راستی + رہتے ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کچ (ہ) اسمِ مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چُوچی - چھاتی - پستان + تھن + جیسے کچوں کا اُبھار ؎

اظہار کرکے ہے ہے اُبھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سرِ پستان - بھٹنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو - کچ پینڈیا +

کچ بچ (ہ) اسمِ مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچر گھان - بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پینڈیا (ہ) اسمِ مذکر (بازاری):- بودا - کمزور - کچی پینڈی کا + اوچھا - جلد ہی بھر کم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ہ) اسمِ مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دُکھ - ڈر کے صدمہ کی تاب نہو +

کچ دلی (ہ) اسمِ مؤنث:- دلی - کمزوری - بُزدلی - نامردی - ڈرپوکی + نرم دلی + بوداپن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسمِ مذکر:- کچے آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے "اس ماما نے تو کچ لوندے پکا کر رکھدئے" +

کچ لہو یا کچ لوہو (ہ) اسمِ مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سُرخی موجود ہو خون آمیز پیپ - پیپ یا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو - دھابا (۴) بودا - ناپائدار + نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا مضغہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے پیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اُڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عُمدہ - خالص - کھری - جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو چال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۲) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابلِ اعتبار - بے سروپا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ - (ف) (۱۵) بُزدل - نامرد - تھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مواد پکا نہو - زخمِ خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو - جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ہ) اسمِ مذکر:- مضغۂ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسمِ مذکر:- پکے بیگھے کا پچیسواں (۲۵) حصہ - تیرہ (۱۳) گز مربع زمین کا ٹکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سولفت - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۲) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھونا کچھ کچا رکھنا - ادھ بُھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ رضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسمِ مذکر:- دیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ - پیجوارِ دوال کا پیسہ - ڈبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہو - رشتۂ تاب نہ دادہ - تارِ بیجان (۲) پنجاب:- موم کی ناک - نازک چیز +

کچا

کچا تخمینہ (ع) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو- اٹکل پچو حساب- تشخیص خام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا- پیٹ گرنا- ادھورا بچہ پیدا ہونا- گربھ پات ہونا +

کچا جن (ع) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے- کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی- ہٹیلہ +

کچا خط (ع) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو- وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو- ؎

مضمون عہد نامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گرا اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (ہ) صفت:- نرم دل- لڑکیوں کا سا دل- عورتوں کا سا دل- جلد بھر آنے والا دل +

کچا دودھ (ہ) اسم مذکر:- شیر ناجوشیدہ- بن اونٹا یا ہوا دودھ +

کچا دودھ پینا (ہ) فعل متعدی:- خاطی مرشت ہونا- خام طبع اور غافل ہونا- سہو خطا سے مرکب ہونا- جیسے "آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ- کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض- اسی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (ع) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا- رلانا- چھیڑ کر رنجھا کرنا- ذلیل کرنا- شرمندہ کرنا- کچیانا- (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا- بیدل کرنا- دل توڑنا- ہمت توڑنا- افسردہ کرنا- پست ہمت کرنا- (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا- تیپچی بھرنا- کھڑا کرنا- بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا- درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جذام کھجلی- آتشک- (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں- جس سے غرض یہ ہوتی ہے- کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچر

کچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا- دل توڑ بیٹھنا- ارادہ توڑنا- بیدل ہوجانا- پست ہمت ہونا- (۲) شرمندہ ہونا- کھسیانا ہونا- رنجھا ہونا- (۳) کچی سلائی ہونا- کھڑا ہونا- جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہوگیا- بخیہ باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا- ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی- کچاپن- ناپختگی- ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچ خام + آلو) (۱) اروی کی جڑ- ایک قسم کی ترکاری جو گھیاں کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی ابلی ہوئی جڑ یا آلو- یا کرک- وامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں- اُسے بھی کچالو کہتے ہیں- جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند- ہراند- کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ- دلدل- کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ میں خلائق کی کثرت اور انبوہ- ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب تچ تچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر کچ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کچا خربوزہ- اس میں چھوٹا ہو یا بڑا- (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا- (۲) لتھ پتھ ہونا- شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا- دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز- ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز- جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچر گھان (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال بچے- چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ-

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے- مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم- اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے- تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں- اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں- جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں- عربی میں اس کو شمام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں- ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سینڈھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں- چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سینڈھیاں- سوندھیاں +

بکھیاں

کچر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا۔ پکا۔ پکار کر باتیں کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا۔ آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا۔ بک بک جس سے سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو + بحث۔ مباحثہ۔ تکرار۔ چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور دنکی کچ کچ پر
کھچا کھچ بھر دئیے ہیں عشق نے دل میں غم وحسرت (بیقرار)

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) +

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ کچریاں بیچنا۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :- غصّے سے دانت پیسنا۔ دانت سے دانت بجانا۔ غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا۔ زور سے دانت پیکر کوئی کام کرنا

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رو کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تونے نہ اب اچھا کیا۔ (نظم ادات)

ٹوکیاں اور بچھاوے ہوئے سب تار بتار + کچکچا کر کے جو رنگیں نے جنجھوڑی انگیا (رنگین)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ دانت بھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دانت بھینچنا۔ دانت پینا۔ غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا۔ جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" +

کچکڑ (ہ) اسم مذکر :- کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ا) اسم مذکر :- (دیکھو) کجکول یا کشکول) +

کچلا (ہ) اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام۔ جس کے کھانے سے کُتا مرجاتا ہے۔ اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے عربی میں

کچو

خانق الکلب۔ حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں۔ فارسی میں کچُ آیا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ نافع امراض عصبانی۔ مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچُلا جانا (ہ) فعل لازم :- پس جانا۔ مسلا جانا۔ پائمال ہونا۔ روندن میں آنا +

کچُل دینا (ہ) فعل متعدی :- مسل دینا۔ پیس دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پائمال کر دینا۔ روند ڈالنا +

کچُلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مسلنا۔ ملنا۔ دلنا۔ پینا۔ پائمال کرنا۔ روندنا۔ پیلنا

بس اب خرامِ ناز کو موقوف کیجئے   دل عاشقوں کے زیر کفِ پا کچل چکے (تحیرؔ)

(۲) مارنا۔ پیٹنا۔ رگڑنا۔ پتھر سے پینا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ دُھنا۔ خوب پیٹنا۔ جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلوہو یا کچلہو (ہ) اسم مذکر :- پیپ ملا ہوا خون +

کچُلی (ہ) اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھوں کے بعد ہے۔ نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے۔ کیلا۔ دندانِ شک۔ عربی ناب + (محقّقان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے۔ بکری۔ اونٹ۔ گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کُتے۔ شیر۔ بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) +

کچنال (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام۔ جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سُرخ یا سفید مگر سفید سُرخ کی نسبت گراں اور کم کسیلے ہوتے ہیں۔ بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندسے کہتے ہیں +

کچّو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :- بسوانسی کا بیسواں حصہ۔ $\frac{۱۲}{۲۵}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار +

کچُور (ہ) اسم مذکر :- ایک ہلدی کی قسم کا درخت اور اس کی جڑ جو اکثر دوا

کچو

میں پڑتی ہے۔ ترکچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث :- پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے ۔ امانت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر :- پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر :- موٹے پھپھس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث :- کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر :- خنجر وغیرہ کھوپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر :- ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- بلیتھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کینچلا نکالدینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کینچلا نکالنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ رایتا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث :- کچ کی جمع جو حروف وغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے۔

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سرِ آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بھبھو کا پیٹ ملائیم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل کیسی تختی ہے (نظیر)

کچونا (ہ) فعل متعدی :- چبھونا۔ کھوپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیٹرنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ نے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں جو سے پی کو ملائے" (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر :- پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت :- (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ ٹک۔ اندک۔ قدرے۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔ ۔

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تنگ دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لاسکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
میکدہ کونسا ہے ذوراپا تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے (انشا)

کچھ

(۲) استفہام کیواسطے :- کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی۔ ۔

درم داغ قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت :- بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔ ۔

ایک دو آسمان ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ ۔

بےخودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہر چہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا"۔ یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ۔

قطع کیجیے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلوّن مزاج کے واسطے ۔

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (آ۔ن)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ۔

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج۔ (...)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ۔

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرتِ مؤمن ہم تمہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں (مومن)

(یہ لفظ اور بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ :- بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پونچھ گئے (ہ) محاورہ :- کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر جبر

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آگیا ٭

کُچھ اَور (ہ) محاورہ :- (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا" (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُناؤ؟

کُچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی :- خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کُچھ اَور گاتے ہو۔

کُچھ ایک (ہ) تابع فعل :- (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا ٭

کُچھ بات بھی (ہ) استفہام :- کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے ٭

کُچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام :- قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہوسکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ع

کچھ بات ہے کہ گُل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے } (امیر)

کُچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (ہ) محاورہ :- دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے ٭

کُچھ بنیاد ہے؟ (ہ) محاورہ :- ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے ٭ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ع

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصرع انشا)

کُچھ پروا نہیں (ہ) محاورہ :- کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے ٭
(یہ محاورہ انگریزی Never Mind نیور مائنڈ سے ترجمہ ہُوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے) ٭

کُچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت :- (۱) کسی امر کا تمہیں خیال ہُوا اور کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حسابِ دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اِس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اِس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھکر گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں گھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو مُیں کیا کرتا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لُوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی) ٭ (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ع

تم دیکھ کے رنگِ عاشقِ مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے } (سعید)

کُچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ :- جب آدمی کو از حد کسی ظاہرا سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے ٭

کُچھ تم نے خواب دیکھا؟ (ہ) محاورہ :- جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔ جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کیا بے ہوش ہو؟

کُچھ تو (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا ذہُور۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ع

گُل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ } ([illegible])

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ع

کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف
آہ و فریاد کی رُخصت ہی سہی۔ } ([illegible])

کُچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (ہ) کہاوت :- دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی ٭

کُچھ جُدا ہی تیر مارینگے (ہ) محاورہ :- طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کرینگے؟ یہی تو اس مشکل کام کو بنائینگے؟

کُچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ :- کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے ٭ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ع

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے } ([illegible])

کُچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ :- خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

مرحمت فرمائیے۔ بھکشا دیجئے۔ ف

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ؛ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت :۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ؛

کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت :۔ ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ؛

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ؛ سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے ؛

کچھ راہ پر آئے ہیں (ہ) محاورہ :۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ؛ کچھ درست ہوئے ہیں ؛ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ؛ کچھ یار بنے ہیں۔ ف

اِن روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں } (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ :۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنو گے۔ کیا بھوگ سننے کو جی چاہتا ہے۔ ف

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے ؛ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)

نسیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ؛ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو مَیں جدا نہیں } (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار } (ہ) کہاوت :۔ یعنی دونوں طرف سے بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہُوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ؛

کچھ شک نہیں (ہ) محاورہ :۔ بے شک۔ بلا شبہ۔ بلا شک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً ؛

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل :۔ اصل کے بالکل خلاف ؛ کیا سے کیا ؛ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے "کچھ کا کچھ خرچ ہوگیا۔ کچھ کا کچھ معاملہ ہوگیا ؛

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی :۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ف

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم } (رنگیں)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ؛

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدّل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا ؛ غیر حالت ہونا۔ ف

جب تک طبیب آئے ہُوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج } (امیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ؛ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ؛ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ف

کل ایک نے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ایکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے } (مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل :۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل۔ ف

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ؛ غش سُنکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ؛

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ؛

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھا لینا۔ ف

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا (نکہت)

کچھ کھا کے سو رہنا (ہ) فعل لازم:۔ زہر ہلاہل نوش فرما کر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہو کر مرجانا۔ ف

کیا اکیلے تیرے بن جاگئے اور سو رہیئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہیئے (جرأت)

یہ بلا فکر سے کچھ نیند گئی ہے کہ حسن ✤ جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہیے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے اتا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم (رنگیں)

کچھ کھا کے مرجانا یا مرنا (ہ) فعل لازم:۔ زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھا لینا۔ ہیرے کی کنی کھا لینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ف

یُونہی جو منتظر سے خفا رہوگے تم۔
سُن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مرگیا (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ف

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے (?)

کچھ کہہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ گالی دے بیٹھنا۔ سخن نا ملائم اور ناسزاوار کسی کی نسبت مُنہ سے نکال دینا ✤

کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ گالی دینا۔ گالی سُنانا۔ بُرا کہنا۔ بد کلامی کرنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ف

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے "آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے" (۲) ٹھوکریں کھا کر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اُٹھا کر چیتنا ✤

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (ا) کہاوت:۔ یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے ✤

کچھ مُنہ سے سُننا (ہ) فعل متعدی:۔ زبان سے سُننا۔ زبان سے گالیاں سُننا۔ ف

چپ کرو بس ورنہ کچھ مُنہ سے سُنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِندنوں (?)

کچھ مُنہ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ زبان سے کوئی بات نکل جانا ✤ زبان سے بُرا بھلا نکل جانا۔ ف

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ مُنہ سے نکل جائے تو اچھا (نصیر)

کچھ نہ اُکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ف

آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں مجھکو بچا دستِ غیب پکڑ لی تری کمر (میر)

سرسبز اور خط سے ہُوا حُسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اُکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اُکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے ✤)

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھیئے (ہ) محاورہ:۔ (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے "میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو" ✤

کچھ نہ کچھ (ہ) تابع فعل:۔ کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت ✤ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ف

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں ✤ تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (ممنون)

کچھ نہ نکلا (ہ) محاورہ:۔ اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہُوا۔ ف

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ہ) محاورہ:۔ (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں ✤ (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے ✤

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ہ) فعل لازم:۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا ✤ ف

تجھ سے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا ✤ جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ہ) محاورہ:۔ (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جان کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جا کر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ نا امیدی ہوگئی۔ ف

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں　بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے تو چند استخوان چھوڑ } (انشا)

(۲) بالکل تباہ و تاراج ہوگیا۔ بالکل لُٹ گھُس ہوگیا ٭

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ: (۱) کوئی بھلائی نہیں کی ٭ کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی ٭ کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا ٭

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ: ہرچہ بادا باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے ٭

کچھ ہو جانا (ہ) فعل لازم: (۱) عو: جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا ٭

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم: (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہو جانا۔ کسی نہ کسی قدر کام نمٹ جانا ٭

کچھ ہے (ہ) محاورہ: (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ف

ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا ٭ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادۂ فاسد ہے۔ ف

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار　ہاں ترے دل میں سیمبر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا: چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے سو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ف

تم روٹھو یا بیٹھو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں } (نظیر)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ: چاہو سو نام دھر دو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

کچھ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے ٭

کچھ ہیں (ہ) محاورہ: (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ف

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں ٭ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ف

ہم بھی اس انقلاب عالم سے　آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا: دیکھو (کچھ ہو) تاکید در تاکید ٭

کچھار (ہ) اسم مذکر: پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک ٭ کہاڑ و نشیب ٭ (۲۔ لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) ٭

کچہری (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھ کر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ ٭ نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے "یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے" ٭

کچہری برخاست کرنا (ہ) فعل متعدی: دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا ٭

کچہری برخاست ہونا (ہ) فعل لازم: دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا ٭ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا ٭

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم: عو: عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بن کر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے ٭

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی: عدالت میں بیٹھ کر مقدمات کاٹنے کرنا۔

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا ٭

پکھری کے کُتّے (ہ) اسم مذکّر :۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑجاتے اور بغیر لئے کُتّے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کُتّے پکھری کے
ارے دیوانے اللہ مُنہ نہ دکھلائے عدالت کا } (ظریف)

پکھری لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کرکے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا ٭

پکھنا (ہ) اسم مذکّر :۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھُٹنّا ٭

پکھنی (ہ) اسم مؤنث :۔ پکھنا کی تانیث ٭

پکھنیا (ہ) اسم مؤنث :۔ پکھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھُٹنا یا جانگیا ٭ گھاگری۔ گھگریا ٭

پکھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) پکھ۔ جیسے اِے دَئی میں نے پکھو نہ کہی موہے ساونرے نے گاری دیئی ٭

پکھوا (ہ) اسم مذکّر :۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ۔ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپالیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت :۔ پکھوے کا کاٹا کھٹوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے ٭

پکھواہا (ہ) اسم مذکّر :۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کُشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں ٭

پکھوٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین ٭

پکھوُے پکھوُ (ہ) اسم مذکّر :۔ بُروں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے ٭

پکھوی (ہ) اسم مؤنث :۔ پکھوے کی مادہ۔ طومہ ٭

پکھّی (ہ) اسم مذکّر :۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے ٭

پکّی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچّا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچّا میں دیکھو) ٭

پکّی اسامی (د) اسم مذکّر :۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چندروزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت ٭

پکّی اینٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ ٭

پکّی بہی (ہ) اسم مؤنث :۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے ٭

پکّی پیشی (د) اسم مؤنث :۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے ٭

پکّی ترکاری (د) اسم مؤنث :۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری ٭

پکّی تول (ہ) اسم مؤنث :۔ کچّے بٹّوں کے موافق وزن۔ کچّے وزن کے حساب سے ٭

پکّی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا ٭

پکّی چاندی (ہ) اسم مؤنث :۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے ٭

پکّی رسوئی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں بن گھی کی روٹی ٭

پکّی رنڈی دسترخوان کا ضرر (د) کہاوت :۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں ٭

پکّی سڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو ٭

پکّی سلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ تیپچی۔ لنگر ٭

پکّی سلائی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تگیانا ٭

پکّی عمر (د) اسم مؤنث :۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ یانی عمر ٭ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر ٭

پکّی کلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ مُنہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ ان بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ ٭

پکّی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

میں مرجانا۔ (۲۔ بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا۔

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مٹی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زناخی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی   میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ میعادِ باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے۔

کچے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا۔

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر۔ عو :۔ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے۔

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ دقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی مُنہ کی کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھدئے (یہ محاورہ کبیر جیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی ڈوری اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے)۔

کچے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گٹگڑ نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا۔

کچیا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ۔

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شرما جانا۔ جھیپ جانا۔

کُچیلا (ہ) صفت :۔ میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر)

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی (تسلی)

کُچیں (ہ) اسم مؤنث :۔ (متروک) کچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

درِ حسن کی ہیں کچیں برجیاں۔ کہ دو بھٹیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)
وہ کنچن سی اس کی کچیں لال لال۔ بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کُحّال (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا۔

کُحل (ع) اسم مذکر :۔ سرمہ۔ انجن۔ توتیا۔ بغیر پسا سُرمہ۔

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر :۔ وہ سُرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں۔

کدّ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدّ و جہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردّد۔ (۳۔ ہ) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ پچ۔

کد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پچنا۔

کدّ و کاوِش (ف) اسم مؤنث :۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش۔ چھان بین۔

کد ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے۔

کد (ہ) تابع فعل :۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)۔

کدکد (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کب کب) جیسے کد کد منگاؤ بونے دھان۔ سو کھا ٹوالا ہے بھگوان (کہاوت)۔

کد (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس دال کو تائے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) ۔

کدبانو (ف) اسم مؤنث:- (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدوم۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۳) دُلہن۔ بنڑی۔ بنو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت ۔

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر:- صاحب خانہ۔ گھر والا ۔ دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر ۔ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی ۔

کدخدا ہونا (۱) فعل لازم:- بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا ۔

کدخدائی (ف) اسم مؤنث:- شادی۔ عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج ۔

کداچت (س) تابع فعل:- (۱) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے۔ شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسب اتفاق۔ سنجوگ سے۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زینہار کے معنی ہوجاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی) ۔

کدارا (ہ) اسم مذکر:- دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی و جون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے ۔

کُدال (ہ) اسم مؤنث:- زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ زاغ نول۔ مغرق ۔

کُدال بجنا (ہ) فعل لازم:- کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا ۔

کدال سے فصد کھلواؤ (۱) محاورہ:- جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو ۔ ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) ۔

کُدالی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی کدال ۔

کُدانا (ہ) فعل متعدی:- دوڑانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زقند لگوانا۔ پھلانگ لگوانا۔ پھندوانا ۔

کُدبدیا۔ کُٹ بدیا (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو کُٹ بدیا بمعنی گوشمالی و زد و کوب وغیرہ) ۔

کُدکنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا ۔

کُدکڑے یا کُدکے مارنا (ہ) فعل لازم:- (عو) کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ (اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں)۔

کیجئے کیا ہی آنندیں | دیوے چھٹی اگر آتو
مارئے کیا ہی کُدکے | جاوے جو اپنے گھر آتو
(ریختی)

کدلی (س) اسم مذکر:- (ہندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز ۔

کدم (س) اسم مذکر:- (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل ہندو لوگ نہایت خوشی سے پکا کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام ۔

کدو (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نرج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاحاً دوسرے درجہ میں سر دو ترہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور سیسر طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ جیسا کہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔

بمیخانہ در سنگ برون زدند ۔ کدو را نشاندند و گردن زدند (سعدی)

(۳۔ و۔ عوام) تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ۔

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے ۔ تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا (وزیر)

(عربی عام میں کدّو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) ۔

کدو دانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ گھیئے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم رودہ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں ۔

کدو کش (ف) اسم مذکر:- ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر رائتے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیاکش ۔

کُدوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کُدانا) ۔

کُدورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گدلاپن۔ گدلاہٹ ۔ صفا کا نقیض۔ گاد۔ تلچھٹ ۔ تیرگی۔ تاریکی ۔ آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبار دل سے

برباد نہ جائیگی کدورت + کیا کیا تری خاک اُڑائینگے ہم (مومن)

(۳) مجازاً۔ (۱) رنجش۔ افسردگی۔ رنج و ملال۔ آزردگی۔ شکررنجی + بغض۔ عداوت۔ کینہ کپٹ۔ دشمنی۔ ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سکھایا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا (ناسخ)

مرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اُس طرف + مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (ہ) فعل لازم:۔ دل میں غبار آنا۔ دل پر مَیل آنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنج و ملال ہونا۔ رنجش آنا۔ ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے۔
یہ ذکرِ غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے (رشید)

کدورت رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا +

کدہ (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں)۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ خانہ۔ استھان جیسے آتش کدہ۔ مے کدہ۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ (۲) گانْوں۔ دیہ۔ قریہ +

کِدھر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کہاں۔ کس جگہ۔ کس طرف۔ کس جانب کس سمت جیسے واہ کدھر گرجے اور کدھر برسے۔ ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے + کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو۔ کس طرف کو + کہاں چلے۔ کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ہ) محاورہ:۔ آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی۔ نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل سے ہکو مہ صیام + معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں اتنا نہیں ہے دھیان + موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا (تسلیم)

کدھر جاؤں کیا کروں؟ (ہ) محاورہ:۔ حالت تحیّر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں۔ ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (ہ) تابع فعل:۔ کس جانب سے۔ کہاں سے۔ کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا +

کدھر کا چاند نکلا (ہ) محاورہ:۔ (۱) مقام حیرت تعجب اور محل استعجاب میں بولتے ہیں۔ اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو۔ وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی کہاں سے آگئے۔ یہ بات کیونکر ہوگئی۔ آج کیا تھا۔ یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا۔ کہیں قُربِ قیامت تو نہیں۔ کیا قیامت آگئی؟ + ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشکِ قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا۔ (جرأت)

مرا گھر تیرا منزل گاہ ہو ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (ذوق)

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا + شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شہید)

کدھو (ہ) تابع فعل:۔ (متروک) کبھو۔ کبھی +

کدھی (ہ) تابع فعل:۔ (عو) کبھی۔ کبھو۔ کبھی کبھار۔ کسی وقت۔ گاہے +

کدھی کدھار (ہ۔عو) تابع فعل:۔ دیکھو (کبھی کبھار)۔ جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے۔ نہیں تو گھر میں آنند کے تار بجائے (چتر بہیلی)

کُڈھب (ہ) صفت:۔ بے ڈھور + بے ڈھب + بے موقع۔ بے طور۔ بے ربط + زبون۔ زشت۔ بدبُری۔ ؎

پامالئے عاشق کو منظور رکھے جانا۔
پھر چال کُڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے زرات کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات کُڈھب (حیراں)

کُڈھنگ (ہ) صفت:۔ (ہندو گنوار) بے ڈھنگا۔ بدسلیقہ۔ ناتراشیدہ۔ وحشی۔ جانگلو + بداطوار + بداخلاق +

کُڈھنگا (ہ) صفت:۔ (گنوار) اکھڑ۔ بدمزاج + بداطوار۔ بدچلن +

کُڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار) سونتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا۔ فرزند زن +

کذّاب (ع) اسم مذکر:۔ نہایت جھوٹا۔ اکذب۔ جھوٹوں کا بادشاہ +

کِذب (ع) اسم مذکر:۔ جھوٹ۔ دروغ +

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل:۔ جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ ✤

کَرْ (س)، اسم مذکر :- (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے "کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ آؤ مورے ہریالے بنرے" ✤ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خُرطوم (۳۔ اسم مؤنث) محصول چُنگی (۴۔ اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نعلبندی۔ (۵۔ اسم مؤنث) ٹیکس۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمرا خواہ دولتمند وعام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔ اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان۔ چٹی۔ جرمانہ۔ ؎

تھی چڑیماروں پہ مرزا جی کی کر — نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ ہارو مر گئی — سب چڑیماروں کے سر سے کر گئی ([illegible])

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے ✤

کر باندھنا یا لگانا (ہ)، فعل متعدی :- چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا ✤ بیگار مقرر کرنا ✤ سر ڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ نرخ لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو ✤ مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ ([illegible])

کر جوڑنا (ہ)، فعل متعدی :- (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاہا کھانا ✤

کَرْ (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کَرْ دھنی (ہ)، اسم مؤنث :- (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا ✤

کَرْ (ف) صفت :- (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔ اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی ✤

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) ✤

کرّ و فر (ف)، اسم مذکر :- شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ ✤ دھوم دھام ✤ رونق و زیبائی ✤ زور و توانائی ✤ تزک و احتشام۔ ؎

ہے ہجومِ نالہ و افغان و فوجِ اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کرّ و فرّ اتنا تو ہو (صابر)

کرّار (ع)، صفت :- (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرّار اسی وجہ سے کہتے

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے نوکدم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے ✤

کرارا (ہ) صفت :- (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ نا ملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دباتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ؎

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
پان مُرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں ([illegible])

(۲) تکڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تناور۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب سِنکا ہوا۔ کُرم کُرم۔ کُرکُرا ✤ خستہ۔ بُھربُھرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) بمعنی گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پُورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر۔ جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اُسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔ (اسیر)

کراراپن (ہ) اسم مذکر :- (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ تکڑاپن۔ ٹھاڈاپن۔ (۳) خستگی۔ بُھربُھراپن ✤

کراری (ہ) اسم مؤنث :- کرارا کی تانیث ✤

کرارے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانیکی صورت ✤

کرارے دم (ہ)، صفت :- تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو ✤ مضبوط ✤ مستقل ✤ برقرار ✤ تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڈا۔ کڑا۔ تکڑا ✤ ثابت قدمی ✤

کراڑا (ہ)، اسم مذکر :- کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے ؎

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا — کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اُردو والے دونوں جگہ رائے مثقلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) ✤

کِرام (ع) اسم مذکر :- کریم کی جمع۔ سخی لوگ ✤

کرامات (ع)، اسم مؤنث :- (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں ✤ نوازشیں ✤ (اُردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) ✤ (۲-۱) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۳-۱) کرشمہ۔ خرق عادت ✤

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات ٭ پرچہ۔ تصرف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو ٭ قوت فوق العادت ٭ اعجاز ٭ دیوشکتی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ٭ خیر خُم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (امیر)

فخر کرتا تھا عبث کوہکنی پر فرہاد ٭ معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اِس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم ہیں کرامات نہیں } (جرأت)

خرقہ مندیل و رداست لئے جاتے ہیں ٭ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا ٭ دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

آگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ٭ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ و) بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ٭ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ و) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کونسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا ٭ ؎

اَور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جواباً بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ٭

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) ٭

کرامات والا (و) اسم مذکر:۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرف۔ ؎

جو دل میں تمہارے وہ اُنکی زباں پر ٭ تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کِراماً کاتبین (ع) اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوفِ کراماً کاتبیں آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) ٭

کراماتی (ع) صفت:۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھانے والا۔ دیوشکتیمان ٭

کرامت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت

بڑپن۔ (۲) جود و بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ و) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیوشکتی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ ٭

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے ٭ نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (امیر)

زاہد تجھے کرامت رنداں دکھاؤں چل ٭ کہتے ہیں اُنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہوکر ٭ کیوں نہو قوتِ ادراک سخن میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات۔ ٭ ندرت۔ انوکھاپن ٭

کرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا ٭

کِرانا یا کِرانہ (ہ) اسم مذکر:۔ اقسام مختلف مسالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں ٭

کِرانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا ٭

کِرانچی (ہ) اسم مؤنث:۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپیا خواہ دوپیا گاڑی جو سرتاسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں ٭

کِرانی (ا) اسم مذکر:۔ از کرسچن Christian (۱) کرسٹان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنٹا ٭ دوغلا عیسائی۔ ملا جُلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر ٭

کِرانی اُردو (ا) اسم مؤنث:۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یوریشین اور یورپین اصل قاعدے اور لہجے کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو۔ قابل مضحکہ اُردو ٭

کِرانی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ انگریزی کا دفتر ٭

کِراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کی مٹر ٭

کَراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا ٭ متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا ٭ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔

(یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

اوڑھنا ڈال لینا

اوڑھنا ڈال لینا * کریوہ کی رسم کرنا *

گُراہ (ف) اسم مذکر :- بدراہ - بُرا رستہ - راہ خلاف - بیجا - راہ راست کا نقیض - ٹیڑھا رستہ - ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کسکی * خبر نہوں جو کوئی راہ یا گراہ چلے (سحر)

کَراہ (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے - ہائے - آہ - اونہہ - صدائے حزیں *

کراہت (ع) اسم مؤنث :- نفرت - تنفر - کراہیت - اِکراہ - بیزاری - گھن - ناپسندی - ناخوشی *

کَراہنا (ہ) فعل متعدی :- درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا - ہائے ہائے کرنا - کُوکنا - کانکھنا - ہائے ہائے کرنا - واویلا کرنا - چیخنا - چلانا - دردناک آواز نکالنا - ؎

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو * کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہوگیا ہے مرض عشق حسیناں عارض } (ایضاً)

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر } (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ * کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر * سحر ہوگیا تیرا بیمار چپ (ایضاً)

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں } (نمود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث :- دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (ف) فعل متعدی :- گھن کھانا - نفرت کرنا *

کِرایہ (ف) اسم مذکر :- بھاڑا - اجورہ - مزدوری - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت * کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت *

(یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصور کرتے ہیں) *

کرایہ اُگاہنا (ف) فعل متعدی :- بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا لینا - روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا *

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (ف) فعل متعدی :- بھاڑے پر دینا *

کرایہ دار (ف) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص * اجورہ دار - اسامی * رعیت - بھاڑیت - (۲) - بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ *

کرایہ دار اُترنا (ف) فعل لازم :- (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا - (۲) - بازاری) پاؤں بھاری ہونا - حاملہ ہونا - باردار ہونا - امید سے ہونا *

کرایہ کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا ٹھیرانا - اجورہ مقرر کرنا - (۲) بھاڑے پر لینا *

کرایہ کی گاڑی (ف) فعل متعدی :- وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے - ٹھیکہ گاڑی *

کرایہ لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا اُگاہنا - (۲) کرایہ پر لینا - اجورہ پر لینا *

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر :- سرخط - وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرارنامہ لکھکر دیا جائے *

کرائے (ا) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کی جمع - جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں - (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں *

کرائے پر چلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑے کو دینا - اجرت پر دینا - (۲ - بازاری) خرچی چلانا - خرچی پر بھیجنا *

کرائے پر دینا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) *

کرائے دار (ا) اسم مذکر :- دیکھو (کرایہ دار) *

کرائے دار اُترنا (ا) فعل لازم :- دیکھو (کرایہ دار اُترنا) *

کَرب (ع) اسم مذکر :- غم واندوہ - رنج والم - درد - دُکھ - ایسا غم جس سے دم رُکے - بیقراری - بے چینی - اضطراب - بے آرامی - مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی *

(اُردو والے آفت وبلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) * ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب وبلا * صبر میں ثانی ایّوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربَت (ع) اسم مؤنث :- غم واندوہ - دُکھ * مصیبت * سختی - صعوبت *

کربڑا (ہ) صفت :- سیاہ اور سفید ملا ہوا - کالے اور دھولے رنگ کا * چتکبرا *

کربڑی (ہ) اسم مؤنث :- کربڑا کی تانیث - جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید وسیاہ *

کربلا (ع) اسم مؤنث :- (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج وآفت کا مقام * اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

کرب

ہوئے۔ مشہد امام حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلّےٰ کہتے ہیں۔ (۲-۱) وہ جگہ جہاں پر تعزئے دفن کئے جائیں۔ (۳-۱) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴-صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے "پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-۱) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ✤ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)
ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✤ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (〃)

کربلا ڈالنا (۱) فعل متعدی :- (عو) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ✤

کربلا ہونا (۱) فعل لازم :- (عو) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✤ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ؎

ابرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (ناسخ)

کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنا لینا ✤

کرپا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✤

کرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) نظر عنایت رکھنا ✤ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✤

کرپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دینا ✤ عطا فرمانا ✤

کرتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنّف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷۔صفت) تجربہ کار۔ مشّاق۔ واقف کار جیسے "کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ✤

کرتار (ہ) اسم مذکر :- (ہندو)۔ (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔ ؎

ایک نار کرتار بنائی ✤ سگرے تن پر لالی چھائی
اور کہوں کیا اسکے آگے ✤ نام میں لوں پر بھابی لاگے (امیر خسرو)

کرتب (ہ) اسم مذکر :- (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✤ کام۔ فعل۔ (۲)

کرت

کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✤ عیاری۔ چلتر۔ ؎

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں ✤ گئی ہنگام میں ہولی کے میں جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگیں ✤ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ حقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدّیا۔ شعبدہ بازی۔ ؎

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (بحر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدّیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل ✤

کرتب بدّیا (ہ) اسم مؤنث :- عملی ہنر۔ تجربہ کا علم ✤

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی :- ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ✤

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مشّاق۔ عامل۔ کرتا ہُوا ✤ سپہ گری کے فن میں مشّاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✤

کرتّکا (س) اسم مذکر :- تیسرا نچھتّر۔ چاند کا تیسرا گھر ✤

کرتُوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چاہو میرے نوتے ✤ رام نام کو چھوڑ کے پُوجن لاگے اب بھوت ✤ تلسی کلجگ کے سمے دیکھیو یہ کرتوت (تلسی داس)

لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✤ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیریں)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکّاری۔ کرتب۔ چھل۔ چلتر۔ ؎

میں دوگانا کے پاس شب جو گئی ✤ کر کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ✤ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کار بد و زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ کُلچھن۔ عادت بد۔ ؎

بڑا جگر اترا انشا ارے تو قہر ہے۔
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ✤ ؎

غضب ہے کہ رنگیں کو دیا ! بھاڑ یکو ✤ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگین)

(ہ - طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام جیسے "دیکھ لی تیرے باپ دادا کی کرتوت" ۔

کُرتہ (ف) اسم مذکر: - قمیض - پیراہن ۔ شلوکا ۔

کُرتھی (ہ) اسم مؤنث: - (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا کنگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اُسے بھون کر گُڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کی طرح کھاتے ہیں - کلتھہ - کلتھی ۔

کُرتی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں ۔ شلوکچہ - نیم تنہ - (۲) فوجی وردی کی جاکٹ - وردی کا کوٹ - جیسے لال کُرتی کی پلٹن ۔

کرکر جانا (ہ) فعل لازم: - تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا - دانتے پڑجانا - دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر کر جانا ۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کر کر گیا ۔

کرے جب او سے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے موچھوں والا (ہ) کہاوت: - کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ۔
(چونکہ معمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگرچہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال ہوتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت نکلی ۔)

کرچ یا کِرچ (ہ) اسم مؤنث: - (۱) ریزہ - خُردہ - ذرہ - ٹکڑا - پارہ جیسے پتھر کی کرچ - عورتیں بکثرت بولتی ہیں ۔

کرچ (ملاباری) اسم مؤنث: - ایک قسم کی لمبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۔
(یہ لفظ ملاباری زبان میں کرس تھا اُس سے کرچ بنالیا - ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کرسکتے ہیں - کیونکہ انگریزی زبان میں Crutch لاٹھی کو کہتے ہیں - اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا - Sword جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ۔

کرچھا (ہ) اسم مذکر: - مرکب از (کر + رکھشا) ہاتھ محافظت ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں - پورب میں کرچھل کہتے ہیں ۔ ڈوئی - پان ۔

کرچھی (ہ) اسم مؤنث: - کرچھا کی تانیث - چمچہ ۔ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ۔

کُرُوچھیتر (ہ) اسم مذکر: - راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ۔ پاپ دور کرنیوالی جگہ - وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی - یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے - چاندگرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا ازدحام ہوتا ہے ۔

کرخت (ف) صفت: - لغوی معنی بے حس و حرکت - اصطلاحی سخت - کڑا ۔

کرختگی (ف) اسم مؤنث: - سختی - کڑاپن ۔

کردا (ہ) اسم مذکر: - (۱) بدلوائی - بٹا - (۲) دھڑا - پھروتی - کٹوتی - (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کو نئے برتن سے بدلواتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کرکے دام لگائیں ۔ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ۔

کردار (ف) اسم مؤنث و مذکر: - (۱) طرز - روش - طور - طریق ۔ قاعدہ - (۲) شغل - کام - عمل - دھندا ۔ ؎

نہ گفتار میں انکی کوئی خطا ہے ۔ نہ کردار انکا کوئی نا سزا ہے ۔ (حالی)

(۳) بُرا بھلا کام کرنا - چلن - رویہ - عادت - خصلت - برتاؤ - نوبان - جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ۔
(بعض نے اس لفظ کو کردن یعنی کرد کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر مثل گفتار - رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہئے) ۔

کر دکھانا یا کر دکھلانا (ہ) فعل متعدی: - انجام پر پہنچا دینا - کوئی کام بناکر دکھا دینا - تجربہ دکھا دینا - عمل کرکے دکھا دینا - نقل کو اصل کر دینا - وقوع میں لانا - کر ڈالنا - بہم پہنچا دینا ۔

کردگار (ف) اسم مذکر: - طرز بنانے والا ۔ صانع قدرت - خالق - خدائے تعالےٰ - کرتار - کنندۂ کار - کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ۔

کردنی (ف) صفت: - (۱) کرنے کے لائق - کرنے جوگ - (۲) کرنی اعمال - جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ۔

کردہ (ف) اسم مفعول: - کیا ہوا ۔ آزمودہ - عمل میں لایا ہوا - جیسے سفر کردہ - کارکردہ ۔

کردھنی (ہ) اسم مؤنث: - (پورب) کمربند - پٹکا - آڑبند - پیٹی ۔

کر دیکھنا (ہ) فعل متعدی: - تجربہ کرلینا - آزماکر دیکھ لینا - بُرائی بھلائی سے واقفیت پیدا کرلینا ۔

کرڑ کرڑ (ہ) اسم مؤنث: - چرڑ چرڑ - کسی چیز کے چٹخنے کی آواز جیسے بھونچال

سے کڑیاں کڑکڑ بولنے لگیں" ✣

کریسٹان (ا) اسم مذکر:۔ عیسائی۔ کرائیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرسٹان نجات دہندہ کا پیرو ✣

کَرسی (ہ) اسم مؤنث:۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور ✣

کُرسی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ ✣ مسند۔ گدی۔ (۴۔ ا) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ ✣ ستون کی بنیاد۔ (۶۔ ا) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷۔ ا) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں ✣ ؎

نہ کرسئ فلک نہد اندیشہ زیر پا ✣ تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نہ کرسئ آسماں ✣ نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کر کے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا ✣

کُرسی کا احمق (ا) اسم مذکر:۔ نہایت احمق۔ ازحد گاؤدی۔ بالکل مورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوتیا مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق ✣

کُرسی نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی ✣

کُرسی نشین ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا ✣ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا ✣

کر میوا تو کھا میوہ (ا) کہاوت:۔ خدمت کر اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ راحت ہے ✣

کِرِشٹان (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرسٹان) ✣

کرشٹان کرنا (ا) فعل متعدی:۔ عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا ✣

کرشٹان ہونا (ا) فعل لازم:۔ مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا ✣

کرشٹانی (ا) صفت:۔ کرسٹان کا ✣ عیسائی۔ مسیحی ✣

کرشٹانی جوتا (ا) اسم مذکر:۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ ✣ گرگابی ✣

کرشٹانَنی (ا) اسم مؤنث:۔ کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت ✣

کرشٹین (ا) اسم مؤنث:۔ مصغر بالتحقیر کرسٹان ✣

کرشمہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ ✣ عشوہ ✣ ناز نخرہ۔ اشارات و کنایات۔ ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (ا۔م)

(۲۔ ا۔ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے بھان متی کا تماشا"۔ ؎

لڑتے ہیں میکدہ میں آج جو باہم شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرق عادت۔ پرچہ۔ (۴۔ ا) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہورا۔ ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی ✣ صدی جس میں آدھی انہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کردی تھی جس نے صفائی ✣ تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ ✣ کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ (حالی)

کرشمہ دکھانا (ا) فعل متعدی:۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا ✣ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا ✣

کرِشن (ہ) صفت:۔ (۱) سیاہ ✣ کالا ✣ سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲۔ اسم مذکر) وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیا جی۔ باسدیو جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجے کا نام ✣

کرشن پکش یا پاکھ (ہ) اسم مذکر:۔ اندھیرا پاکھ۔ بدی۔ چاند کے اخیر

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے ٭

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث ٭۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹاماسی ٭

کرشن لیلا (ہ) اسم مؤنث ٭۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ٭

کَرَفس (ع) اسم مؤنث ٭۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد ویابس ٭

کَرَک (ہ) اسم مذکر ٭۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دُکھ۔ تکلیف ٭ ٹیس۔ کسک۔ ؎

بابل بید بلاے کے پکڑ دکھائی بانْہہ ٭ بورا بید جانے نہیں کرک کلیجے مانْہہ (دوہا)

کَرَک (س) اسم مذکر ٭۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ٭

(منطقۃ البروج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ٭

کَرَکٹ (ہ) اسم مذکر ٭۔ (۱) کوڑے کا مترادف خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک بمعنی کینکڑا) ٭

کِرِکِٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر ٭۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ٭

کَرَکچ (ہ) اسم مذکر ٭۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ٭

کِرکِرا (ہ) صفت ٭۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے "جتنا چھانو اُتنا کرکرا"۔ ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ٭ جن نینن میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

کِرکِرا کرنا (ہ) فعل متعدی ٭۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ٭

کُرکُرا (ہ) صفت ٭۔ خستہ۔ بھربھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ٭

کِرکِراہٹ (ہ) اسم مؤنث ٭۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلا پن ٭

کُرکُری (ہ) اسم مؤنث ٭۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔

حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے۔ جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرانک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی ٭ (۴۔ صفت) بھربھری خستہ۔ کراری ٭

کُرکُری اُٹھنا (ہ) فعل لازم ٭۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ٭

کُرکُری ہڈی (ہ) اسم مؤنث ٭۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم گرم کھائی جائے۔ ؎

نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی باجی ٭ اجی چپنی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگیں)

کِرکِری (ہ) اسم مؤنث ٭۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ٭۔ ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو } (؟)

کِرکِری ہونا (ہ) فعل لازم ٭۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا۔ جھڑنا۔ ؎

کرکری ہو گئی بدگویوں کی شیخی ساری ٭ امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کو چھانا (ظفر)

کرکری خانہ (ہ) اسم مذکر ٭۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے ٭ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب روی کا مکان۔ کاٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ٭

کَرکَسا (ہ) اسم مؤنث ٭۔ (ہندو گنوار) لڑاکا عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری ٭ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کِرکِل (ہ) اسم مؤنث ٭۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ۔ مٹی یا کنکر کی آمیزش ٭

کَرگَدن (ف) اسم مذکر ٭۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ٭۔ ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ٭ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

کَرگَس (ف) اسم مذکر ٭۔ گدھ۔ گیگراج ٭

کرگزرنا (ہ) فعل لازم ٭۔ کر ڈالنا۔ کر کے چھوڑنا۔ بن کئے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ٭۔ ؎

غرض اپنی یہی وہ تو کر گزرا ہو گئی رات اور مُنہ نہ کھلا (سودا)

کرگہ (ف) اسم مذکر:- کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بُنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانۂ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" + پنجابی کھڈی + ف

کرگا بیچ جولاہا سوہے ہل پر سوہی ہالی۔
پھوجاں بیچ سپاہی سوہے باگان سوہی مالی

کرگھنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) ہاتھ پکڑنا + بیاہ میں دُلھن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا + ہمدرد و حامی بننا +

کَرَم (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردمی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ جود۔ داد و دہش۔ ف

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمردر کو جُھکاکر + جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ ف

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے (ذوق)

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا + لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع + ف) صفت:- داتا۔ سخی۔ لکھ بخش +

کرم کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا + ف

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے + چپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مجھپر اپنا (جرأت)

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی + کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر + کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ ف

دوستو چوری سے بھی رات اُنکو آنا ننگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں

کرم کیا ہے جولے برق ادھر تو پورا کر + مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کیطرح (امیر لکھنوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے" +

کِرم (ف) اسم مذکر:- کیڑا۔ پِلو۔ کوڑا۔ پتنگا +

کِرم پیلہ (ف) اسم مذکر:- ریشم کا کیڑا +

کِرم خوردہ (ف) صفت:- کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ڈنک لگا ہوا + پُرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ +

کَرَم (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کام۔ دھندا۔ کار۔ کاج۔ (۲) دھرم کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ عو) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبد۔ بخت۔ ف

کاغذ ہو تو بانچ لُوں کرم نہ بانچا جائے + ٹُنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُتر جاؤ کہ بھن وہی کرم کے لچھن۔ جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چماروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول +

کرم باچک (ہ) اسم مذکر:- فعل مجہول +

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر:- پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل۔ بھلائی بُرائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ +

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی:- تقدیر کا لکھا پورا کرنا +

کرم پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (عو)۔ (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بداقبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا نامساعد ہونا (۲۔ عو) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ عو) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلّے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" +

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ہ) اسم مؤنث:- نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمِٹ ہے" +

کرم سینگ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو)۔ (۱۔ ظرافتاً) حُقّہ۔ پنچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں +

کرم کا بلیا (ہ) صفت:- (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت +

کرم کا دھنی (ہ) صفت:- دیکھو (کرم کا بلیا) +

کرم کارک (س) اسم مذکر:- مفعول یا مفعول ثانی +

کرم ہین (ہ) صفت:- بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بَیل مرے یا سوکھا پڑے" +

کُرم کُرم (ہ) اسم مؤنث:- کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ +

کِرمکِ شب تاب (ف) اسم مذکر:- رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ ف

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمِ شب تاب ٭ سمجھتے ہیں اُسے مُرغانِ شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلا (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ٭

کَرُمل (ہ) اسم مذکر ٭ (لکھنؤ)۔ کن پھیڑ۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ کرن مُول ٭

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم ٭۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ رونا۔ پیٹنا ٭

کُرمی (ہ) اسم مذکر ٭۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ٭

کِرَن (ہ) اسم مؤنث ٭۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاعِ آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج ٭ چاند کا پرکاش۔ شعاعِ قمر۔ ؎

طُرّۂ زرکا ترے ہے یہ پھبن کا عالم ٭ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے میں لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان و صدقے انجمِ چرخِ کُہن
آفتابِ خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارضِ روشن پہ یوں مقیش کے چمکے تھے تار
(مغفور)

بنے مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سُہاگ بھری
تاروں بھینی رات رے رہیو جیسے چندر کی کرن گھڑی
(دوہا)

(۲) تار مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے ٭ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کَرَن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو)۔ (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کردال۔ سُکّان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ٭ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھ کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہ۔ (۵) دو رکن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ٭

کرن پھول (ہ) اسم مذکر ٭۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھکے سونے کے کرن پھول ٭ اے سرو دواں بھولگئے مرغِ چمن بھول (آتش)

گُل خورشید جوں خور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے یہ تیرے کان کے آگے
(بیتاب)

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر:- راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا ٭ نور کا تڑکا۔ علی الصباح۔ گجردم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پڑو کام
گاگر یا موری چھولئی رے ترکوانے مورے رام

کرن مُول (ہ) اسم مذکر ٭۔ (پورب) دیکھو (کرن مُل) ٭

کرنا (ہ) فعل متعدی ٭ (۱) کردن یا نمودن کا ترجمہ ٭ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا ٭ نمٹانا۔ نبٹانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب روپیہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے ؎ یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کرلینا ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خصر کے گھاٹ ٭ اماں نے کیا کہار بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کرلیا۔ (۸۔ عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کردیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چُننا۔ جیسے پسینی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سُلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ عو) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آدر کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپلے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کرلیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور سدو ہلے جانا (۱۹۔ بازاری) گھُسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کردے (۲۱۔ ہندو) بُجھانا۔ گُل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کردیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ ہندو) ہلانا۔ ڈُلانا۔ جھلنا جیسے پنکھا کرنا

(مرکب ہو کر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) +

کرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دھار گرنا۔ گھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں +

کرنٹا (ا) اسم مذکر :۔ کرانی کی تصغیر بالتحقیر۔ کرشتان۔ کرشٹین +

کرنجا (ہ) صفت :۔ نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا +

کرنجوا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا بینجنی رنگ جو ماجو۔ کسیس۔ پھٹکری اور ناسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے +

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ۔ ؎

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (؟)

کرُنڈ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور پتھری بنانے ہتیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے۔ ؎

یہ باڑ میری کلک کی وہی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کرُنڈ پر۔ (؟)

کرَنڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی +

کرَنی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا۔ چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کہگل کرتے ہیں۔ گل مالہ۔ اندایہ۔ ؎

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اُٹھی
اک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل سنہرا ایبز رہتا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا مادہ کر بمعنی ہاتھ ہے کیونکہ اُس سے ہاتھ کی بجائے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت کے واسطے آگیا ہے) +

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر :۔ رجمنٹ کا لفٹے نفسر۔ سرتیپ لشکر +

کروا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹہ + چھوٹا

گھڑا۔ ٹھلیا +

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سُہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں +

کروانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ (۲۔ عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا +

کرّوبی (ع) اسم مذکر :۔ مقرب فرشتہ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ +

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر :۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے۔ ؎

درد دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو ✦ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کرَونت (ہ) اسم مذکر :۔ بڑا آرا۔ ارّہ کلان۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار +

کرَوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا۔ ؎

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔
کہ کروٹ اے مسیحا سے زباں پھیری نہیں جاتی (؟)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (؟)

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھیئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق + ؎

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر بسر یا رب ایک کروٹ ہو۔ (؟)

کروٹ بدلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا ✦ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو۔ ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے بادِ صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (؟)

(۲) انقلاب ہونا۔ پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا۔ ؎

یا ہم سے نہ کبھی آکے ہوا ہم بستر ✦ کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا +

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکانِ عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں (امانت)

یار سوتا نہیں مُنہ کر کے ہماری جانب ؎ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا۔

کروٹ نہ لینا (ہ) فعل متعدی :- خبر نہ ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھول کر یاد نہ کرنا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں (ہ) اسم مذکر :- کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے۔

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا۔

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم :- بیقراری اور بےچینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بےکل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات (ممنون)

کروٹیں (ہ) اسم مونث :- کروٹ کی جمع۔

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی گھڑی کروٹ لینا۔ گھڑی کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بےقرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بےچین رہنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔ ؎

خیال خواب کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ؎ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بےکلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں ([illegible])

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دستِ حیف ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلنا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں ([illegible])

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کروٹیں بدلنا)۔ ؎

بسترِ گل پر جو تو نے کروٹیں لیں رات کو
عطر آگئیں، ہوگئے اے گلبدن سب پسکے پھول ([illegible])

نہ تھا شب بسترِ گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بتِ گلفام لیتا تھا ([illegible])

کرودھ (س) क्रोध اسم مذکر :- کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب۔

کرودھی (ہ) صفت :- غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی۔

کروڑ (ہ) صفت :- سو لاکھ کی تعداد۔ ...... اکوٹی۔

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر :- کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار۔

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ :- وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات۔ ازحد کھری اور بےلاگ بات۔ کھری۔ ؎

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ؎ کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر :- کروڑ کی جمع۔ بے شمار۔ ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی (غالب)

کرّوفر (ف) اسم مونث :- شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا۔ رعب داب۔ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔ ؎

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطانِ خوباں شب کو کرّوفر سمیت ([illegible])

کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ (ف) تابع فعل :- دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ۔

کروندا (ہ) اسم مذکر :- (ہندی) (۱) گکروندا۔ ایک سُرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ غدود۔

کُروہ (ف) اسم مذکر :- کوس :- چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد۔

کُرَوی (ع) صفت :- گول۔ کرہ کی شکل پر۔ مدور۔ دائرہ نما۔

کُرہ (ع) اسم مذکر :- گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز۔

کُرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر :- پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے۔

کرۂ ارض یا زمین (ع)، اسم مذکر:۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کرۂ باد یا ہوا (ع+ف) اسم مذکر:۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرداگرد کی ہوا۔

کرۂ فلکی (ع)، اسم مذکر:۔ اکاس گولہ۔

کرۂ نار یا آتش (ع+ف) اسم مذکر:۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمانے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لاتے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہوجاتا ہے۔ ؎

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس } (بحر)

کُرّی (ہ) صفت:۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چبنی۔ جیسے کُرّی ہڈّی یعنی چبنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں۔

کِریا (س)، اسم مؤنث:۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریا کرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پوجا۔

کِریا خراب کرنا (ہ)، فعل متعدی:۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔

کِریا کرم (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریا کرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے)۔

کریا کرم کرنا (ہ)، فعل متعدی:۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اول منزل پہنچانا۔ بھدرا کراکر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا۔

کریا کرنا (ہ)، فعل متعدی:۔ دیکھو (کریا کرم کرنا)۔

کِریا کھانا (ہ)، فعل متعدی:۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا۔

کُریال (ہ)، اسم مؤنث:۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ؎

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت۔

کُریال کرنا (ہ)، فعل متعدی:۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔ ؎

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر کتے بیٹھے ۔ پرندے بولتے کُریال کرتے } (نظیر)

کُریال میں آنا (ہ)، فعل لازم:۔ (۱) پرندوں کا خوش ہوکر اپنے پروں کو جھڑ جھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کریال نمبر اول میں ظفر کا شعر)۔

کُریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ہ)، فعل لازم:۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا مٹی ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں غُلّہ لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہوجانے کے موقع پر بولنے لگے)۔ ؎

بیٹھے اگر خوشی سے اگر چمن میں بلبل
کریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑجائے } (سجاد)

کِریپ (ا)، اسم مؤنث:۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ ڈھول۔ کتاں۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا۔

کَرَیت (ہ)، اسم مذکر:۔ کال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

کُرِیت (ہ)، اسم مؤنث:۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات۔

کُرید (ہ)، اسم مؤنث:۔ (عو) کاوش۔ کوشش بد۔ خلش۔ چھان بین۔ تجسّس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ جیسے اُنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا ٭ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا ٭

کُریدنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگار نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ٭ کھوکھلا کرنا۔ کھرچنا ٭ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ٭ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ٭

کُریدنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن ٭ بڑھئیوں کی نہانی یا چوری (۲-عو) دیکھو (کُرید) کھٹکا ٭ خلش ٭

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ٭ اپنے لئے ہیں خود مژۂ یار ہو گیا (ادیب)

کِرِیڑا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی ٭ عیش ونشاط ٭

کُریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲-ف) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ٭

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ وکُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہو گئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی بھی قرار دئے ہیں) ٭

کُریز چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ٭

کُریز سے نکلنا (ہ) فعل لازم :- پرانے پر پر سے جھاڑ کر نکھ۔ نئے پر نکال لانا ٭

کُریز میں آنا (ہ) فعل لازم :- پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ٭

کریل (ہ) اسم مذکر :- کَیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ٭

کریلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیاہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم وخشک ٭

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت :- ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اَور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ٭

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم :- (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکال ڈالنا ٭

باجی نگر نصیحت بیجا جلے ہے دل ٭ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کُریل ڈال (رنگین)

(پورب میں رائے مہملہ کی بجائے رائے ثقیلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنگڑی۔ کنکڑ وغیرہ) ٭

کریلنا (ہ) فعل متعدی :- (پورب) دیکھو (کُریدنا) ٭

کریم (ع) صفت :- بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ٭ جوانمرد ٭ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ٭ سخی۔ مخیر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض ٭ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ٭ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ٭

کریمی (ع) اسم مؤنث :- فیاضی ٭ عنایت۔ مہربانی ٭ بزرگی۔ بزرگواری ٭

کَرِیہ (ع) صفت :- مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ٭

کَرِیہُ الصَّوت (ع) صفت :- بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ٭

کَرِیہِ مَنظَر (ع) صفت :- بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بدنما ٭

کَرڑ (ہ) اسم مؤنث :- کسوم کے بیج۔ حب العصفر۔ کا جیرہ۔ کا زیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ٭

کِرڑ (ہ) اسم مذکر :- کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ٭

کِرڑ کھایا (ہ) صفت :- (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گُھنا ہوا ٭ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲-حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوچا کریلا۔ سیتلا منہ داغ ٭

کِرڑ کھائی (ہ) اسم مؤنث :- کرڑ کھایا کی تانیث۔

دور جو کی تھی اصیل اُس کو ہی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر (رنگین)

کڑا (ہ) صفت:- (۱) نرم کا نقیض۔ سخت۔ کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) سخت گیر۔ بیرحم۔ کٹھور۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم۔ (۳) طاقتور۔ مضبوط۔ زور آور۔ کرارا۔ تکڑا۔ (۴) تند۔ تیز۔ (۵) تندمزاج۔ تیزمزاج۔ کڑوا۔ بدمزاج۔ رُوکھا (۶) کر کا مضبوط۔ مرد صفت۔ پُرشہوت (۷) متحمل۔ برداشت کنندہ۔ بُردبار۔ سہارنے والا۔ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا۔ زحمت کش۔ (۸) کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹۔ ہندو) اکرا۔ مہنگا۔ گراں (۱۰) شجاع۔ بہادر۔ سورما (۱۱۔ اسم مذکر) حلقۂ آہنی۔ قُلّاب۔ چوڑی۔ چھلا۔ کُنڈا۔ جیسے کنجیوں کا کڑا۔ (۱۲) دست برنجن۔ خلخال یا برنجن۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے۔ (۱۳۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ وہ عمارت جس میں چونے۔ پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت۔ قالب کاری۔ (۱۴) ہندی نظم کا بند۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ۔ ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا ([illegible])

کڑاپن (ہ) اسم مذکر:- سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ کراراپن۔ تکڑاپن۔ بہادری۔ شجاعت۔ تندی۔ تیزی۔ تندمزاجی۔

کڑا سما (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گرانی۔ مہنگا۔ قحط کا زمانہ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ۔ افلاس کے دن۔ بُرا زمانہ۔

کڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سخت کرنا۔ اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا۔ بھاؤ چڑھانا۔ (۳) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۵) کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ سختی کی برداشت کرنا۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ۔ (۶) ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنوانا۔ لداؤ کی چھت ڈالنا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا۔ اکرا ہونا۔ مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ (۴) تندمزاج ہونا۔ سنگدل ہونا۔ بے رحم اور کٹھور ہونا۔

کڑاڑا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کراڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھینک کر ہم قصعاناں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے۔ ([illegible])

کڑاکا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ (۲) فاقہ۔ لنگھن۔ بھوکا رہنا۔ اُپاس۔ (۳۔ صفت) سخت۔ شدت کا۔

کڑاکا گزرنا (ہ) فعل لازم:- فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ ناامیدی کے سبب کچھ نہ کھانا۔

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر:- کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز۔ جیسے "کُلّا کڑا باجیں تھوتھے دھان یا بانس"۔

کڑاکے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر۔ سخت جاڑا۔ شدت کا جاڑا۔

کڑاکے کا فاقہ (ہ) اسم مذکر:- سخت فاقہ۔

کڑاہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑی کڑھائی۔ کڑھاؤ۔ حلوا پکانے یا کچوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف۔ کزغانِ کلاں۔ (۲۔ پنجاب) ترحلوا۔ موہن بھوگ۔ میٹھا۔

کڑاہا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کڑاہ نمبر اول)۔

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث:- کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے۔

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں۔ کزغانِ خورد۔ (۲۔ پنجاب) ترحلوا۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ (۴) پکوان۔ تلی ہوئی چیز۔

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے۔ جیسے آبخورہ یعنی پانی)۔

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی:- منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا۔ پکوان پکانا۔ پکوان کا سامان کرنا۔ تلنا۔

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا۔ (۲)

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے "ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (چتر ہیلی)

(۳۔ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا۔

کڑاہی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا۔ نیاز کرنا۔

کڑاہی مروڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا۔

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنی صداقت اور بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا۔

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا)۔

کرَبڑا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کربڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہل۔ موخودا۔ چال۔ آمیزہ مو۔ ؎

لڑکوں سے لڑکے چمٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کربڑوں سے کربڑے لڑے (انشا)

کربڑی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو کربڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مُو۔

کرَبلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی بمعنی چرّی)۔

کڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق۔ آواز مہیب و سخت۔ ؎

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ۔ پنجاب۔ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پوے یعنی تجھ پر بجلی گرے۔

کڑک بانکا (ہ) اسم مذکر:۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں۔ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو۔ چھیلا۔ چھیل چکنیا۔

کڑک بجلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) توڑے دار بندوق۔ وہ بندوق

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت۔

کڑک دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔

کُڑک (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو۔ مست مرغی (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کُرک سے بگڑا ہوا ہے)۔

(۲۔ا) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف۔

کُڑک بولنا (ا) فعل لازم:۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا۔

کُڑک کر بولنا (ا) فعل لازم:۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا۔

کُڑک ہونا (ا) فعل لازم:۔ مُرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا۔

کڑکا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ۔ ؎

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ۔ کسے اپنا کڑکا سُناتی ہے بجلی (بحر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز۔ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا ([illegible])

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ۔ بہادری کا گیت۔ ؎

جانِ شیریں کھو دی اپنی پر زبانِ تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا ([illegible])

کڑکڑاتا جاڑا (ہ) اسم مذکر:۔ سرمائے سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی۔

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ حقّہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا۔ ؎

دم میں افلاک پر قدم مارا ۔ حقّہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نکہت)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اد میاں ساقی
کہ ہوا بر سیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا ([illegible])

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

ہونا۔تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔(۲۔متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا +

کُڑکُڑانا (ہ) فعل لازم :۔(۱) انڈے دینے کے دنوں میں مُرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بُڑبُڑانا بڑبڑانا۔ بڑانا۔ بُڑبُڑ کرنا۔(۳) کوسنا۔ بد دعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا + (۵) کُھنسانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی اماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کُڑکُڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن اُنہیں کل بھی نہیں (چتر بہنلی)" +

کڑکڑ بولنا (ہ) فعل لازم :۔کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا +

کڑکڑ چبانا (ہ) فعل متعدی :۔کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے +

کڑکنا (ہ) فعل لازم :۔(۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑخنا۔ کسی چیز جیسے مخمل یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہوجانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑجانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں ہیتم کے سوئی
کروٹ لی موتی گڑکا موتی کی گو بجھ کھوئی

(۳) چُرمُر ہونا +

کُڑکنا (ہ) صفت :۔تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑجانیوالا۔ جیسے کُڑکنا کاغذ +

کڑکنا (ہ) فعل لازم :۔(۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ڈرلاگت گوری شام گئی رے + بیری بادل کڑک رہی رے (گیت)
تھے شبِ ہجر میں کیا کیا دھڑکے + آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (نسیم دہلوی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ کہک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ + گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا +

کڑکیت (ہ) اسم مذکر :۔کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں + رزمیہ داستانیں گاکر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے +

کڑنگا (ہ) اسم مُذکر :۔(لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو +

کڑوا (ہ) صفت :۔(۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھوتھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلّا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تند مزاج۔ جھلّا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دھیمی مزاج کا آدمی مکّار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے +

کڑوا تیل (ہ) اسم مُذکر :۔روغن تلخ۔ ترے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تِلوں کے تیل کا نقیض +

کڑوا دل کرنا (ہ) فعل متعدی :۔کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کی برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کرکے پی جاؤ" +

کڑوا زہر (ا) صفت :۔زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا +

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کردیا یعنی از حد ڈال دیا +)

کڑوا کریلا (ہ) اسم مذکر :۔اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی +

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ہ) کہاوت :۔ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلافِ طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھادی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا + ایک تو بد تھے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی +

کڑوا کسیلا (ہ) صفت :۔تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مئے عشق موند آنکھ پی جا + یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ہ) فعل لازم :۔(۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بُرا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ زہر معلوم ہونا +

کڑوا نیم (ہ) اسم مذکر :۔(عوام)۔(۱) دیکھو (کڑوا زہر)۔(۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی +

کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم :۔(۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔(۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج خلاق اور بے مروت بننا۔ ع
وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے ✦ مُنہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)
(۴) جھلا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا ✦

کڑواپن (ہ) اسم مذکر ✦ تلخی ✦ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی ✦

کڑوانا (ہ) فعل لازم ✦ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھُنسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارش سی معلوم ہونا۔ ع

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے

کرواہٹ یا کڑواٹ (ہ) اسم مؤنث ✦ تلخی ✦

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر ✦ (عوام) سو لاکھ ع
آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا ✦ یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ

(آج کل فصحائے دہلی اول رائے مہملہ اور دوم مشقلہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشقلہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ع
فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر ✦ ایسے ہیں میرے طائر جان کے کڑوڑ پر (فائق)
اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) ✦

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر ✦ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ع

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) ✦

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ✦ کڑبی۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کی چری۔ کڑب۔ کربی ✦

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ✦ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض (۲) تند۔ تیز۔ تیتی (۳) ناگوار طبع بات ✦

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث ✦ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم ✦

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث ✦ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مر جائے اُس روز کا کھانا۔ بھتّی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا ✦ وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں ✦
(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) ✦

کڑوی نگاہ (ہ) اسم مؤنث ✦ نگاہ خشم آلود۔ خفگی کی نظر ✦

کڑوے (ہ) صفت ✦ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے ✦

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر ✦ (ع)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن ✦ تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن ✦ بُرے دن ✦ بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا لوٹا آجاتا ✦ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہئے۔ ع

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ اٹھنا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی ✦ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا ✦

کڑوے گھونٹ (ا) اسم مذکر ✦ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام۔ ع

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں

کُڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رنجیدہ کرنا۔ ملول کرنا۔ اندوہگین کرنا۔ غمگین کرنا۔ رنج دینا۔ کلپانا۔ دل دُکھانا۔ ؎

ترے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر * کُڑھانا کسیکا کُڑھانا کسیکا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے * تمہیں گو ہو منظور میرا کُڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کُڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اُٹھانا۔ غم اُٹھانا۔ کلپنا۔ ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جیوڑا کُڑھاتا ہے (میر)

(۳) افسوس دلانا۔ سوچ دینا۔ فکر دینا۔ چنتا پیدا کرنا۔ ؎

ہر مہینے میں کُڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (مصحفی)

(۴) جلانا۔ ناراض کرنا۔ کھجانا۔ رنج دیکر جلانا۔ ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو * دردمندوں کو کُڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر غمگیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کُڑھانے سے (جرأت)

کڑھا ہُوا (ہ) صفت :- (۱) کشیدہ۔ کشیدہ کیا ہُوا۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہُوا (۲) اُبلا ہُوا دودھ۔ جوش دیا ہُوا دودھ۔ (۳) کشید کیا ہُوا۔ کھینچا ہُوا۔ مقطر کیا ہُوا۔ بھبکے کے وسیلہ سے نکالا ہُوا *

کُڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ اندوہگین ہونا * دل دُکھنا۔ دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا (۲) سوچ کرنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتاوا آنا۔ حسرت یا افسوس ہونا۔ چنتا کرنا۔ ؎

جی ہی دینے کا نہیں کُڑھنا فقط
اُس کے در سے جانیکی حسرت بھی ہے (میر)

(۳) رنج کرنا۔ رنج اُٹھانا۔ غم کھانا۔ ؎

بہتر ی کا مُنہ نہ دیکھا مرہی کر پائی نجات
کُڑھتے کُڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (جرأت)

(۴) رحم کھانا۔ دردمندی ظاہر کرنا۔ دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں۔

مگر بول چال میں نہیں سنے گئے۔ ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کُڑھنا پچھنا (ہ) فعل لازم :- غمگین اور آزردہ خاطر ہونا * یاد کرنا۔ جدائی میں رونا۔ ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور * چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کُڑھیو پچھیو نہ تم سفر میں کہیں * اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز (نظیر)

کڑھنا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) - (۱) نکلنا۔ باہر آنا (۲) کھنچنا۔ کشید ہونا۔ (۳) زردوزی ہونا۔ کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا۔ (۴) دودھ جوش ہونا۔ دودھ اُبلنا *

کڑھوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲) گنوار نکلوانا (۳) گنوار کچھ چیز رکھکر قرض لینا *

کڑھی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا اُبال مشہور ہے۔ کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعتہً چلا جاتا ہے *

کڑھی کا سا اُبال (ہ) اسم مذکر :- اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ۔ ولولۂ سریع الزوال *

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے۔ تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) *

کڑھی میں کوئلا (ہ) کہاوت :- اچھی بات میں کچھ نقص *

(نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظر بد کا اندیشہ ہوتا ہے) *

کُڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز - (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں *

کُڑی کُڑی (ہ) اسم مؤنث :- مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز *

کڑی (ہ) صفت :- کڑا کی تانیث۔ (۱) سخت * کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ (۳) ناملائم۔ ناگوار طبع۔ دل کو بُری لگنے والی۔ (۴) تُند۔ تیز۔ جیسے کڑی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی (عارف)

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی (بیتاب)

پہلے ہی جام میں ہُوا کچھ نشّا تو آہ !
دلبر نے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ع

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوبِ سقف۔ برگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ع

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی

(۹) جریب کا ہر ایک حصّہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصّہ جو ۷۹۲ انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔ ع

موسم گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہُوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت + رنج۔ دکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت + کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی +

کڑی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی: سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا + سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ع

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے آہنیں حصار میں روح

کڑی آنکھ پڑنا (ہ) فعل لازم: چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔ ع

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

کڑی بات (ہ) اسم مؤنث: سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتارِ ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوارِ طبع بات۔ ع

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔

کڑی بولی (ہ) اسم مؤنث: زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان +

کڑی جھیلنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (کڑی اُٹھانا) ع

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
اُنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی

عشق کے معرکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہُوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

کڑی چوٹ (ہ) اسم مؤنث: ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ ع

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پُوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی

کڑی دھرتی (ہ) اسم مؤنث: (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں + بھوت پریت کے رہنے کی زمین +

کڑی دُھوپ پڑنا (ہ) اسم مؤنث: شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ع

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادئ وحشت میں کڑی دھوپ

کڑی سُنانا (ہ) فعل متعدی: سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوارِ طبع سخن زبان پر لانا +

کڑی سہنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ہ) فعل لازم: چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے +

کڑی کمان (ہ) اسم مؤنث :- کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑا ہوا جاتا ہے ✦

کڑی کمان کا تیر (ہ) صفت :- اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَد۔ ؎

اگرچہ کیسا ہی ہوگا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (ظفر)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (میر)

کڑی کہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دُکھانے والی بات کہدینا۔ ؎

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔
کہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (...)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی :- سخت بات کہنا۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا۔ نالائم بات سُنانا ✦

کڑی منزل (ہ) اسم مؤنث :- منزل سخت ✦ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ۔ راہِ صعوبت۔ ؎

رکھنا قدم اسے دل رہِ وحشت میں سمجھ کر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (امانت)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبِ فی النار ہو گیا (...)

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر ✦ حلقے ✦

کڑیل (ہ) اسم مذکر :- آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ✦

کڑیل جوان (ہ) اسم مذکر :- لمتڑنگا جوان۔ قدآور جوان ✦ گراں ڈیل یا گبرو جوان۔ ہٹا کٹا جوان۔ بزور آور آدمی۔ پہلوان آدمی ✦

کَس (ف) اسم مذکر :- (۱) مرد۔ آدمی۔ لوگ۔ شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-۱) کوئی۔ کدام ✦

کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو / ڈھائی ہو یا تین ہو یا پَون ہو (ہ) کہاوت :- یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا۔ کہ تو کون ہے یا کس درجے اور لیاقت کا ہے ✦

کس و ناکس (ف) اسم مذکر :- ادنےٰ و اعلےٰ۔ خاص و عام۔ ہر آدمی ✦ لائق و نالائق ✦

کَس (ہ) اسم مذکر :- (۱) زور۔ تاب و طاقت۔ بل۔ دم خم۔ ؎

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں۔
جب تلک بازوے جلاد میں کس باقی ہے (اسیر)

(۲) امتحان۔ آزمائش۔ پرکھ۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس۔ گھی کا کس۔ ؎

زرِ رخسار کے بوسے کی ہو یوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں (...)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی۔ استحکام (۵) اصل۔ ذات۔ حقیقت۔ مُول۔ جڑ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ✦

کس بل (ہ) اسم مذکر :- دم خم۔ چم و خم شمشیر ✦ تاب و طاقت۔ زور بل۔ تاب و توانائی۔ دم کس۔ ؎

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعطلوں کے اِکے قوت بازو نہیں (...)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا (...)

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- سونے کو تپانا۔ سونے کو تانا۔ چاشنی دیکھنا۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ✦

کُس (ف) (بقول بعض عربی) فرج زن۔ قُبل۔ عورت کی شرمگاہ۔ مقام مخصوص ✦

کُس مرانی (ہ) اسم مؤنث :- ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں۔ قحبہ۔ چھنال۔ بدکار۔ فلاں مرانی ✦

کِس (ہ) کلمۂ استفہام :- ایک کلمہ ہے جو حروفِ مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ✦ کون۔ کدام۔ ؎

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ✦ مجھے فکرِ جواب نے مارا (مومن)

کس بات پر بھولا ہے (ہ) محاورہ :- کس گھمنڈ میں ہے کس کے برتے پر اتراتا ہے۔ کونسے خیال نے تجھے بےخبر کر رکھا ہے۔ کس امید پر بیٹھا ہے۔ ؎

واں نہیں مطلق تبر اندکور بھی　　　مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بتھوا ہے۔ } (ہ) محاورہ :۔ یعنی کچھ مال نہیں محض
کس باغ کی مُولی ہے } بے حقیقت ہے۔ کیا اصل وحقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں + ے

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے　([illegible])

(بتھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی بمعنی ترب ہے) +

کس بِرتے پر تتا پانی (ہ) کہاوت :۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور +

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) +

کس بلا کا ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بیڈھب ہے؟ (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں ۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی) +

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (ہ) محاورہ :۔ (عو) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے ۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے +

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے + ے

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو　　　اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے ۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) +

کس پورے پر (ہ) محاورہ :۔ (عو) یعنی کس توقع ۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر +

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیرِ دعا قرض　([illegible])

کس جنم کے کالے تل چابے ہیں؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے۔ یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ے

بہا پھرے ہے اِن آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا　([illegible])

کس خیال میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ے

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تُو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے　([illegible])

کس درد کی دوا ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ے

مریضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟　([illegible])

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن + پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (شیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل :۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ے

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغِ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ!　(ظفر)

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ یعنی کون پوچھتا ہے؟ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں + ے

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پُوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے　(قطعہ [illegible])

کس طرح (ا) تابع فعل :۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے ے

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے　([illegible])

کس طرح کا (۱) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا + کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا + کس درجہ کا +

کس قدر (۱)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری :۔ کتنا۔ کس اندازے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت :۔ نہایت۔ از حد بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے + کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (۱) محاورہ :۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ؎

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھ سے سینکڑوں
مرمر گئے اذیتِ زنجیر کھینچکر

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوویگی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں

برنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (ذوق)

کس کا (ہ) استفہام :۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (۱) محاورہ :۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے + کس کے سر سے کام لوں۔ ؎

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامہ کی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں +

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (۱) محاورہ :۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھولکر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے + (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم شرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصحح لغات ہذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خداتعالےٰ ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔ ؎

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا + ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ :۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکما۔ نکمّی۔ بے سُود۔ ؎

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

کس کا مُوت ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اپنی سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ) +

کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ :۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ؎

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناخی تیرے کارن مینے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے

کس کس دُکھ کو روئیں (ہ) محاورہ :۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں +

کس کو (ہ) استفہام :۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے +

کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ :۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے) +

کس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت :۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا +

کس کی ماں کو ماں کہتی (۱) محاورہ :۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصوّر ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مر جاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بناکر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھور بے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی) +

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا)۔

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے)۔

میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا (مصحفی)

کس لوٹے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔

کس لئے یا کس واسطے؟ (۱) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے۔

کس مرض کی دوا ہے؟ کس مرض کی دوا ہو؟ (ذ) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔ محض نکما اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا۔ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے (عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب۔ کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش۔ کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزارِ محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گویّے امیروں کے نورِ نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کس مُنہ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا (قطعہ سودا)

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (جرأت)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے (عارف)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر۔

اِک تبسم سے کریگا تیرا سَو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس مُنہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے (ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے۔ کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔

ارشادِ مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نگر بن گئے

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا

کس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان سے دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔

کیا خفا کر دیا جوانی کو۔ کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوز)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے۔

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ فوراً خوابِ غفلت سے بیدار و ہوشیار ہوکر چشمِ عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

پڑا ہے۔ ف

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

تعجب ہے نہیں در پے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر

سورہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لائے ہے خواب

کس نیند سویا ہے؟ (ہ) محاورہ:- کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ف

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت (ا) تابع فعل:- کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب +

کسا (ہ) صفت:- (۱) کھنچا ہوا۔ اُڑتا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

کسا ہوا (ہ) صفت:- کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا + تنا ہوا۔ چست تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک +

کسا کسایا (ہ) صفت:- کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیّار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمر بند۔ کمربستہ۔ مستعد + چارجامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا + بندھا بندھایا +

کُستا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب)۔ (۲) مِستا کا مترادف جیسے مِستا کُستا +

کَستا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا +

کستا جانا (ہ) فعل لازم:- (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا) +

کساد (ع) اسم مؤنث:- ناروائی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا +

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث:- بے رواجی۔ عدم خریداری بِکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا +

کسارِی (ہ) اسم مؤنث:- (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے +

کسالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) تکلیف۔ گزند۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ پیڑ + محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ف

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

مر گئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہوا دم بھر کسالا ہو گیا

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ف

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

(اول اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادہ کَش اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے) +

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ

کسالت (ع) اسم مؤنث:- سستی۔ کاہلی۔ آلکسی +

کسان (ہ) اسم مذکر:- کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلّاح +

کسانا (ہ) فعل متعدی:- (عو)۔ (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ جچوانا + کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) بٹیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا) +

کساؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن۔ عفوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں +

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث:- تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی تنگی۔ ف

کُرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
تھرپاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (بیجن)

لقا کی کساوٹ ہی کا مُول ہے ✤

کَسْب (ع) اسم مُذکر :- (۱) حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا (۲۔ مجازاً) پیشہ۔ حِرفہ۔ کام۔ دھندا۔ اُدّم :- (۳۔ مجازاً) ہُنر۔ کرتب۔ فن۔ گُن۔ (۴۔ ا) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے ✤

کسب کرنا یا کمانا (۱) فعل متعدی :- قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا۔ بدکاری سے کما کر کھانا۔ پیشہ کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا ✤

کِسبت (ا) اسم مُؤنث :- (۱) نائی کی پیٹی۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے۔ قینچی۔ کنگھا۔ نہرنا وغیرہ رکھتے ہیں ✤ جرّاح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقّے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ✤

(یہ لفظ عربی کِسوَت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) ✤

کسبت نامہ (ا) اسم مُذکر :- وہ کتاب جس میں جرّاحوں اور حجّاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے ✤ سقّوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے ✤

کَسْبی (ع + ف) اسم مُذکر :- (۱) پیشہ ور۔ ہُنر والا۔ دستکار۔ کاریگر۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوئی ہو۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہؤا کمال۔ وہبی کا نقیض (۳۔ ا۔ اسم مؤنث) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ پیشہ کمانے والی۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی۔ مونڈھے والی۔ پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ مالزادی۔ روسپی۔ لولی ✤

کستُورا (ہ) اسم مُذکر :- (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں ✤ صدف۔ سیپی۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں ✤ (۴)

(ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹانوں سے گھر جا جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے۔ اسے دودھ میں لٹکا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جو ایک روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) ✤

کستوری (ہ) اسم مُؤنث :- مشک۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔ مِرگ مدھ۔ مسک ✤ نافۂ مشک ✤

کَسْر (ع) اسم مُؤنث :- (۱) شکستگی ✤ ٹوٹ۔ پھوٹ۔ چیخ ✤ ٹکڑا۔ حصہ۔ ٹوٹا ہؤا۔ جزو (۲۔ صرف و نحو) زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسرہ (۳ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو۔ بھِن۔ (۴۔ ا۔ بفتحتین) کمی۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر رہی۔ فقط دُم کی کسر ہے (۵۔ ا۔ عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل جیسے بچّے کے پیٹ میں کسر ہے (۶۔ ا۔ ہندو) نقصان۔ گھاٹا۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی ✤

کَسَر باقی نہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ بدی یا بُرائی کرنے میں نہ چوکنا۔ جیسے (وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا۔ نہیں تم نے تو میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) ✤ ہ

کسر باقی فلکِ پیر نے کیا رکھی ہے۔
کہ اب آنکھیں سی دکھانے لگے انجم مجھکو (بیجن)

کَسَر بھرنا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کمی پوری کرنا ✤

کَسَر پڑنا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) خسارہ ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا ہونا ✤ کمی ہونا۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا ✤

کَسَر دینا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ گرہ سے دلوانا ✤

کَسَر رکھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کمی رکھنا۔ کوتاہی کرنا۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا ✤

کَسَر رہنا (ا) فعل لازم :- (بقّال)۔ (۱) گھاٹا رہنا۔ خسارہ رہنا ✤ (۲) کمی رہنا۔ نقص رہنا۔ کوتاہی ہونا ✤

کَسْرِ شان (ع + ف) اسم مُؤنث :- عزّت کے خلاف۔ خلافِ شان۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزّت۔ آبرو اور شان میں فرق آئے ✤

کَسْرِ غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مُؤنث :- (حساب) جس کا

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{6}{6}$ یا $\frac{7}{9}$ ۔

کَسَر کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) مکتفی نہ ہونا۔ کھٹرنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ۔

کَسَر کھانا (ا) فعل متعدی :۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلّے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ۔

کَسْرِ مُرَکَّب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے ۷ $\frac{3}{8}$ ۔

کَسْرِ مضاف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{5}{6}$ کا $\frac{2}{12}$ ۔

کَسْرِ ملتف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسر مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{7}}{\frac{2}{3}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{3}}{2} \quad و \quad \frac{7}{2\frac{1}{2}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{2}}{4\frac{3}{7}}$$

$$\frac{\frac{4}{6} \text{ کا } \frac{2}{3} \text{ کا } \frac{1}{5}}{2\frac{1}{2} \text{ کا } \frac{5}{6} \text{ کا } \frac{1}{7}}$$ ۔

کَسْرِ مفرد (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{1}{5}$ ۔

کَسَر نکالنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تُو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکالدونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ۔

کَسْرِ واجب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{2}{7}$ ۔

کَسَر ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) کمی ہونا۔ کھٹرنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں مگر خدا نے بچا لیا۔

لاحول ولاقوت یہ کون بشر ہے۔
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے (نامعلوم)

کَسَرات (ا) اسم مؤنث :۔ (اہل دفاتر کی بقاعدہ عربی بنائی ہوئی جمع)۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ۔

کَسَرت (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ۔

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لیزم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ ثائے مثلثہ سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ۔

(۲-ا) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت ہے ۔

کَسَرت کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ۔

کَسَرتی (ا) صفت :۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ۔

کَسْرَہ (ع) اسم مذکر :۔ زیر۔ زیر کی حرکت ۔

کِسْرٰی (معرب خسرو) اسم مذکر :۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ۔

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ۔

کَسَک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر دو پہر ہو گئی (داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک ہنس جائے موری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چبک۔ چبھن۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے [illegible]

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا (داغ)

پہلے تھی دِل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں ✦ (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم:- (لکھنؤ) ضرب پہنچنا۔ جھٹکا لگنا۔ درد ہونا۔ ع

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا ([illegible])

کسک مٹانا یا نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) دُکھ کھونا۔ درد کھونا۔ تکلیف دور کرنا۔ جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲- گنوار) چُل مٹانا۔ جھَل کھونا۔ خواہش نفسانی پوری کر دینا ✦

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بَن میں تیری کسک مٹائے دونگا) ✦

کسکُٹ (ہ) اسم مذکر:- کئی قسم کی ملی ہوئی دھات۔ بھرت۔ اشٹ دھات۔ کانسی۔ پھول ✦

کسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) درد کرنا۔ دُکھ دینا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا۔ ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ چبکنا۔ کھٹکنا۔ کم کم درد ہونا ✦

کسگر (ا) اسم مذکر:- مخفف کاسہ گر (پورب) کمہار۔ مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ ساز ✦

کسَل (ع) اسم مذکر:- (۱) سُستی۔ کاہلی ✦ (۲) ماندگی۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ (۳-ا) علالتِ طبع۔ ناسازئ طبع۔ (۴-ا) کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعفِ مرض ✦

کسل مند (ا) صفت:- (عو) اَنمنا۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناخوش۔ ناساز۔ ناراض۔ بیمار۔ جی اچھا نہ ہونا۔ ع

تیری تبرید بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسل مند مزاج (کنھیا لال عاشق)

کُسَل (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) صحیح کُشل، خیریت۔ عافیت۔ تندرستی ✦

(یہ لفظ کھیم کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ علٰحدہ کم سُننے میں آیا ہے) ✦

کُسُم یا کُسُمبھ (ہ+س) اسم مذکر:- کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عُصفُر۔ گل کا زیرہ۔ گل کا جیرہ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

کُسُم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم:- (عوام-عو) پیر چھوٹنے کا مرض ہونا۔ پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا۔ متواتر حیض آئے جانا ✦

کسمسانا (ہ) فعل لازم:- (۱) بل کھانا۔ مسکوڑا لینا۔ مروڑی کھانا ✦ انگڑائی لینا ✦ کروٹ کے بل جنبش کرنا۔ پہلو بدلنا۔ کلملانا۔ کُلبُلانا۔ جنبش کرنا۔ انگ مروڑنا۔ ہلنا۔ ع

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ✦ دیا بوسہ ولے غمزہ جتا کر (لا اعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا ([illegible])

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کہ بس
ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے ([illegible])

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جھنوں کی ہائے رے ہیں تنگ چولیاں ([illegible])

(۲) گھبرانا۔ بے قرار ہونا۔ تڑپنا۔ مضطرب ہونا۔ قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا ✦ اُکتانا۔ تنگ ہونا۔ گراں گزرنا ✦ بے چین ہونا۔ بے کل ہونا۔ ع

شب کہاں تھے کہ جو ہیں چشم خمار آلودہ
کسمسانا ترا کچھ اور مزا دیتا ہے۔ ([illegible])

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا ([illegible])

کسمساہٹ (ہ) اسم مؤنث:- بے کلی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ اضطراب ✦

کسنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) پٹاری کا غلاف۔ پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ۔ بستر بند۔ بستر کش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری۔ سیج بند۔ (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا۔ بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں۔ خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶-پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ✦

کسنا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچ کر باندھنا۔ چست کرنا۔ تنگ کر کے باندھنا ✦ مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ۔ باندھنا

کسن

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ ضیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کُندا کسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ع

چاندی سونے پر پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کس لے کندن مل کسوٹی پر مجھے

(۹۔ لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرّا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ چارج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کھینچا ہُوا تولنا۔ اُٹھتا ہُوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(۱۴) فعل لازم:۔ جُھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تُڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

کُسنگ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

کِسو (ہ) علامت تنکیر:۔
(پُرانی ہندی مگر فی الحال ٹکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) کِسی۔ ع

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنئیگا
پڑھتے کسو کو سنئیگا تو دیر تلک سر دھنئیگا

کَسو (ہ) اسم مؤنث:۔ کُس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ع

مورنی کَسو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کرتوا کے نگوڑے مور مت ٹسوے بہا

کسو

کَسوانا (ہ) کسنا کا مُتعدی المتعدی:۔ معانی دیکھو (کسنا)۔

کُسوانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (عو) (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا۔ (۲) بددعا لینا۔

کُسوانا پِٹوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) رلوانا۔ چخوانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پیٹنک پٹیا ڈلوانا۔

کِسْوَت (ع) اسم مؤنث:۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ پوشیدنی۔ بستر۔

کَسوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ع

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کُھلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

کُسُور (ع) اسم مؤنث:۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

کُسُورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو۔

کُسُورِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قیدِ عشری سے بری ہو۔

کُسُوف (ع) اسم مذکر:۔ سُورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصّہ کو زمین کے ایک حصّہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے)۔

کَسُون (ہ) صفت:۔ (چابک سوار) طاقی۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا۔ بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول۔ کج نظر۔

(گھوڑے کے واسطے آتا ہے)۔

کَسّی (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) چھوٹا بھاؤڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوا کرتا ہے۔ بیلچہ۔ کلند۔ مخفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ۔

کسے (ف)۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے)۔

کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی متنفس۔ شخص غیر معلوم۔

کسے دید صحرائے محشر بخواب۔ چو مس تفتہ روئے زمیں ز آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا:۔ کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

کِسے (ہ) کلمۂ استفہام:۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کدام کس را۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

کِسی (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت:۔ (۱) کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک۔ (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلومہ شخص مفہومہ۔ فُلان (۴۔ مجازاً) معشوق۔ میم بسر۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز بہ رقیب وغیرہ۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نکرتے تو کیا نکرتے ہم (مومن)

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا ([illegible])

کِسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ اُسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ ناامید چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ع

سمندِ عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے ([illegible])

کِسی بات کا خط لکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی امر کی دستاویز کرنا۔ تمسک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا۔ مچلکہ دینا۔

کِسی بات کا خط لکھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا۔ مچلکہ لکھوانا۔ ع

آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط (ظفر)

کِسی بات کا نوکِ زبان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔ ع

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خارِ دشت سے۔
یعنی افسانے اُسے نوکِ زباں بہتوں کے ہیں (ظفر)

کِسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نکر سکنا یا مایوسی و ناامیدی ہونا۔ ع

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے ([illegible])

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں۔

کِسی پر بھولکر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم:۔ (ع) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں۔

کِسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی امید یا حمایت پر اتراتے پھرنا۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا۔

کسی پر پروانہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔ ع

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں ([illegible])

کِسی پر تکیہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔

کِسی پر جان جانا یا دینا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔ ع

کسی

کہا جب اُن سے تم پر جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں ہیں

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (۱) فعل لازم :- کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا ۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔ ع

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو ذبح تُند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز (ظفر)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے

کسی پر دم دینا (۱) فعل متعدی :- اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا ۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے ۔

کسی پر دیوانہ ہونا (۱) فعل لازم :- اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا ۔

کسی پر گرم ہونا (۱) فعل لازم :- اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا۔ ع

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفر، جانتا ہوں ہیں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

کسی پر مرنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کسی پر جان جانا)۔ ع

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ۔ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (لا اعلم)

جان اٹکی سے ہے لبوں پر جبسے اٹکا دل میرا
ہوگیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے

کسی پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی :- اُسے دلاسا دینا۔ تسلّی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔ ع

رات ساری مجھے دونوں کی تسلّی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (۱) فعل متعدی :- (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔ ع

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھائی ہے

(۲) بچوں کا دنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچّے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے ۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا ۔

کسی چیز پر دل چلنا (۱) فعل لازم :- اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا ۔

کسی چیز پر لات مارنا (۱) فعل متعدی :- کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی ۔

کسی چیز پر نہ تھوکنا (۱) فعل متعدی :- اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا ۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (۱) فعل متعدی :- گرانی کے باعث اُس چیز کو نہ چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا ۔

کسی چیز کا دھوّاں اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- اُسے گرد اباد کرنا کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دُھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ع

کب آہِ دل اُڑاتی فلک کا دُھوّاں نہیں
کب دل ہمارا صورتِ برقِ تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (۱) فعل لازم :- کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یاور و مددگار ہونا ۔ نیگ لگنا۔ جا بے سے صرف ہونا ۔ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔ ع

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ۔ کھوئی یاں عمر ظفر ہم نے یونہی ہائے عبث (ظفر)

کسی

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (ف) فعل متعدی ۔ اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا ۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا ؎

شیشۂ آثار شکوے کو بالائے طاق رکھ ۔ کیا اعتبار زندگیٔ بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (ف) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ۔

کسی چیز کو رو بیٹھنا (ف) فعل لازم ۔ اُس چیز سے ناامید و مایوس ہو جانا ۔ ماتم کر بیٹھنا ۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ کھو بیٹھنا ۔ ؎

ہجر میں روئے آپ کو اتنا ۔ بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے ۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے ۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے ۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ۔

کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا (ف) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو نکما سمجھکر اُس کے مالک کو واپس کرنا ۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا ۔ ؎

فلک نے پاؤں پہ ڈالا اٹھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے مُنہ پہ مارا چاند (سمجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو ۔ (ع)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (ف) فعل متعدی ۔ اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا ۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا ۔ سُبک کر دینا ۔ ؎

عشق نے وہ گنج استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (ف) فعل لازم ۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا ۔ ؎

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ۔ کیوں نہ پھیرو زبان ہونٹوں پر (سمجھو)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (ف) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ؎

تلاش مشک میں جاتا ہے چیں کو سوداگر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف (ظفر)

کسی سے (ف) تابع فعل ۔ از کسے کا ترجمہ ۔ کسی شخص سے ۔

کسی سے اٹکنا (ف) فعل لازم ۔ کسی سے پھنسنا ۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا ۔ کسی سے آنکھ لگنا ۔

کسی سے تنگ آنا (ف) فعل لازم ۔ اُس سے عاجز اور منقبض ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ تھک جانا ۔ ہار ماننا ۔ دق ہونا ۔ ؎

کسی

ہم آئے تنگ زیست سے پر ۔ اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (ف) فعل متعدی ۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا ۔ کسی سے جا بھڑنا ۔ ؎

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے ۔ لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (ف) محاورہ ۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا ۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا ۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا ؎

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (ف) فعل متعدی ۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا ۔ کسی کا عشق کرنا ۔ کسی پر مفتون ہونا ۔ کسی سے دوستی کرنا ؎

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جاوے (معروف)

کسی سے سائی کسی سے بدھائی (ف) کہاوت ۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی ۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں ۔ ؎

کوئی میں تجھ سے ہر جائی سے کرتا ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے (شیفتہ)

کسی سے کُھل جانا (ف) فعل لازم ۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا ۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا ۔ ؎

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کُھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں (ظفر)

ہم سے کُھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن ([illegible])

ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش ۔ کُھل جا اب تو نگار ہولی ہے (مؤلف)

کسی طرح (ف) تابع فعل ۔ کسی ڈھب ۔ کسی طور ۔ کسی پہلو ۔ کسی عنوان ۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا" ۔

کسی عُنوان (ف) تابع فعل ۔ دیکھو (کسی طرح) ۔ ؎

پڑھتا نہیں خط غیر مراداں کسی عنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا (ذوق)

کسی قدر (۱) تابع فعل :۔ (۱) ذراسا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا +

کسی کا (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کسی شخص کا (۲۔ کنایۃً) شخص معلومہ کا۔ شخص مفہومہ کا۔ (مجازاً) اشارہ بہ معشوق یعنی دلربا کا۔ ف

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا + لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو + رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا (ظفر)

(۳) دوسرے کا۔ اَور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا + رقیب کا۔ ف

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر + نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم + لگانا کسیکا لگانا کسیکا (ظفر)

ہے قیدِ تعلق سے چھٹنا کوں یہاں پر
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا (دوسرے کا) ([illegible])

(۴۔ اشارہ بطرف خود) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ ف

مرجائیے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا
دُنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا (یعنی اپنا) (ظفر)

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (۱) فعل لازم :۔ مر کر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بد آدمی کا جہان سے اُٹھنا۔ ف

شر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا (شرر)

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اُس کا بپھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا + وسیع ہونا۔ ف

نہ سنبھلا سنبھالے سے یاں اشکِ دل + یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہو گیا (مظہر)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ :۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ف

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے ([illegible])

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے (سودا)

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کُشتہ ہونا (۱) فعل لازم :۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا + کسی کا مقتول ہونا۔ ف

کُشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ (ظفر)

کُشتہ ہؤا ہوں میں دُرِ دندان پری کا
غسل بھی دینا تو مجھے آب گہر سے (عارف)

کسی کا کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی :۔ (عو)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا ازحد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوائے مذہب سمجھنا + کسی پر ایمان لانا + (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا +

کسی کا کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا) ف +

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب
کر دیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر + کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت :۔ کسی کا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی +

کسی کا لہو پینا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ ف

سچ بتا تُو مجھے سوفار خدنگ قاتل + لہو کس کس کے پیا دہن ہر رخ ترا (نعیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا +

کسی کام کا نہونا (۱) فعل لازم :۔ محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔ ف

جو دل گداز عشق سے کچھ آشنا نہیں۔
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں (مخبر)

کسی کام میں رو دینا (۱) فعل لازم :۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔ ف

احوال گریہ سُن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا } (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ع

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا } (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔ ع

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالایق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔ ع

نہیں شام جدائی کی سحر ہے ٭ بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنک لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا ٭

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مِٹنا (ا) فعل متعدی :- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک درخاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔ ع

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مِٹا ہؤا جنت کے نام پر } ([illegible])

کسی کا نقشہ جمنا (ا) فعل لازم :- اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ع

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا } (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (ا) کہاوت :- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ع

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دُوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں } ([illegible])

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا ٭

کسی کو (ہ) مفعول :- (۱) کسے را ٭ (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم } (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت :- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے ٭ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے ٭ توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ع

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو } (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ع

یہ اُسی کی شمیم کا گل ہے اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھِل کھِلا کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ ع

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُسکو
پکارا یہ کوئی کیسا ہؤا اندھیر آندھی میں } (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا ٭ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا ٭

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظرِ توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ٭ ع

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے مہ جبیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں } (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ٭

کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پیچ (ہ) کہاوت :- کسی کو تو

کوئی چیز راس ہے اور کسیکو ناموافق + ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے + کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا +

(بیالا کے لغوی معنی نفاخ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے۔ اَن پچ بمعنی غیر منہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) +

کسی کو خیال میں نہ لانا (ا) فعل متعدی: ۔ کسی کی پروا نکرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نکرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور تو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہو سردار کا دماغ　(ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم: ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا + ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا +

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی: ۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سردار ماننا ؎

دیکھکر موتی وہ بالے کا بُتوں نے پکڑے کان
شعر و میر آیہ سب آتش رُخوں کی ناک ہے　(بیان)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ: ۔ (عو) دوسرے کی موت مجھے لگ جائے +

(نہایت غصّے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بددعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) +

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزّت اور فروغ پانا ؎

ترا اوصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی　(ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم: ۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔ ؎

جاؤ غمّاز کی نہ باتوں پہ　ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم　(ظفر)

کسی کے پاس جاکر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم: ۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا +

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم: ۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہونا کہ اُس تک جاسکیں + کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جاکے پھٹکنے پاوے
چشمِ حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے　(معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم: ۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے　(بیخود)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے　(مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم: ۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھٹی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا +

کسی کی جان سے دُور کہنا (و) فعل متعدی: ۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ ازراہِ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دُور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

مرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانباز تری جان سے دُور　(تسلیم)

کسی کے حال پر رونا آنا (ا) فعل لازم: ۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کُڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوفِ خدا معلوم ہونا + افسوس آنا۔ تأسف ہونا + ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
نوازش برق بھی ہنستی ہے میری بیقراری پر　(تسلیم)

کسی کے حق میں کانٹے بونا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے بُرائی کرنا۔ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں بُرائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا۔

عدوئے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

کسی کی خبر کو آنا یا جانا (۱) فعل لازم:۔ عیادت کو آنا۔ بیمار پرسی کو آنا۔

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

کسی کی خبر لینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کسی شخص کی خبرگیری کرنا۔ کسی کی پرورش کرنا۔ خبرگیراں ہونا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ مدد کرنا۔

خبر لی ہجر میں اِس ناتواں کی الٰہی عمر بڑھ جائے قضا کی (داغ)

(۲) کسی کو سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سیدھا کرنا۔

خبر لو نگا میں تیری خوب واعظ جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا۔ کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ کھڑ کھڑانا۔ جھڑ جھڑانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (۴) کسی کی بیمار پُرسی کرنا۔ عیادت کو جانا۔ کسی کے دُکھ درد کو پوچھنا۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سلا لینے جانا۔

کسی کے خون کا پیاسا ہونا (۱) فعل لازم:۔ اُس کی جان کا دشمن ہونا۔ کسی کے درپئے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا۔

ظاہر رگیں ہیں ضعف سے تن کی بر نگِ پاں
پیاسیں ہیں میرے خون کے یہ خوبرو عبث (سمجھو)

اُن کا پیکان ہے آبدار بہت پر مرے خون کا پیاسا ہے (شیخ فاضل)

کسی کے دل میں جگہ پانا یا مِلنا (۱) فعل متعدی:۔ اُس کے دل میں گھر ہونا۔ اُس کے دل میں بیٹھنا۔ اُس کے دل میں مقیم ہونا۔

برباد ہو کے یار کے دل میں ملی جگہ آباد کر گئیں میری بربادیاں مجھے (نیاز)

کسی کی دھول اُڑا دینا (۵) فعل متعدی:۔ اُس کو مسمار اور برباد کر دینا۔ خاک اُڑا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ ملیا میٹ کر دینا۔ گرداباد کر دینا۔

عظمت پر اپنی اسقدر اے آسمان نہ پھول چاہیں تو ایکدم میں اُڑا دیویں تیرے دھول
دل نے وہ آگ عشق کے سینہ میں کی تبول دوزخ بھی جائے نعرہ ہل من مزید بھول
لائیں گر آہ کو شرر افشانیوں میں ہم (ابن مقیم)

کسی کی روح پیاسی تھی (۵) محاورہ:۔ جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹ جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔

مُغاں اب شیشۂ مے ہاتھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی مے کش کی شاید روح یاں پیاسی بھٹکتی ہے (نظام)

کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا (۱) فعل لازم:۔ نہایت رُعب چھانا۔ رُعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اعلیٰ کے آگے ادنےٰ کو فروغ نہ ہونا۔

روشن عجب ہے عارضِ پرنور کا چراغ جلتا ہے اُس کے سامنے کب حور کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اُس کی نظر کی تیزی یا پھنکار چراغ کو جلنا نہیں رہنے دیتی ہے)

کسی کے سر ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے درپے ہونا۔ کسی کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا۔ (۲) کسی کے ذمہ پڑنا۔ کسی پر تھپنا۔

کسی کی طرف رُخ نہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا۔ مُنہ سامنے نہ کرنا۔ کسی کے مقابل نہ ہونا۔

کسی کی طرف رُخ نہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی سے شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ جھینپنا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا۔

روکش فروتنوں سے اناسے نہیں شعار رُو سوئے زمیں پہ رُخ نہ ہوا آفتاب کا (افلاس)

کسی کے کہنے پر جانا (۵) فعل لازم:۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا)۔

واعظا کس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آدمے خانے چلو ہم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کسی کے کئے میں گھی گھڑے کسی کے کئے میں پتھر پڑے (۵) محاورہ:۔ کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی بُرا۔ کوئی پراٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے۔

کسی کے لتے لینا (۱) فعل متعدی:۔ اُسے لتاڑنا۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا۔ کسی کو خوب جھڑ جھڑانا۔ کسی کو خوب کھڑ کھڑانا۔ ملامت و سرزنش کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

میں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے میرے خار و خسک
دامن برق کے بھی لتے لیا کرتے ہیں (مصحفی)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں خوب ہی لتے لئے پوشاک کے (آتش)

مرحبا مرحبا مریض عشق خوب لتے لئے مسیحا کے (مؤلف)

(اصل میں لتے لینا کے معنی کپڑے اُتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

آگے اُسے کوئی دیں باقی نہ رہی گویا ذیل ہو بُرہاں سے ننگا ہو گیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (د) فعل لازم:- دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا۔

پیاسا تھا مدتوں سے لہو کا مرے سو آج ۔ سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہو گیا (افصح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (د) فعل لازم:- کسی سے غرض اور سرو کار نہ رکھنا۔

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے ۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (میر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا (د) فعل متعدی:- اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا۔

جو تجھ میں نہ تھے ملکوتی صفات کے ۔ انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (للا علم)
ذلّں رد نہ سے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا (د) فعل لازم:- کسی کی نہایت بیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا۔

صرصر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گرد باد ۔ کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا (د) فعل متعدی:- کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا (د) فعل لازم:- (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا۔
(یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)
(۲) مٹی ٹھکانے لگنا۔

اُس کی خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز ۔ ہوں مفید خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا (د) فعل لازم:- لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا۔

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا
(ناسخ)

کسی کے مُنہ پر چڑھنا (د) فعل لازم:- اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا۔

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا
(امیر مینائی)

کسی کے مُنہ لگنا (د) فعل متعدی:- باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا۔

لگو نہ شیخ کے مُنہ دیکھو آج اے رندو ۔ کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے عتاب میں سیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گُڈا بنانا (د) فعل متعدی:- اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوائے عام کرنا۔

جو پختہ عشق کے ہیں اُنکو رسوائی سے کیا دہشت ۔ ہمارے نام کا گُڈا بنائے جسکا جی چاہے (جعفر)
(بھاٹوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ ہاتھ نہ لگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پُتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا (د) فعل لازم:- کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لائق ہونا (د) فعل لازم:- کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ) تابع فعل:- کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ) اسم مذکر:- ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کسی روز۔ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سبکو ایک سی بن گنوائی (ہ) کہاوت:- امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے +

کَسیا جانا (ہ) فعل لازم:- تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آ جانا +

کَسیرا (ہ) اسم مذکر:- کانسیا کار۔ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کُسیرو (س) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھون کر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادّہ کیس ہے یعنی بالدار +

کَسیرہٹّا (ہ) اسم مذکر:- کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کَسیس (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زرد و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور زبان رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

کسیلا (ہ) صفت:- کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

زحمت۔ عفص +

کسیلاپن (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات ہیں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) ا:۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے "ایک کش تو اور لگاؤ" +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ۔ع

کچھ وہ کھنچے کھنچے رہے کچھ ہم کھنچے کھنچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲-۱) مخمصہ۔ اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم واندوہ (۳-۱) دقت۔ دھکاپیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش مکش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ ٹنٹا۔ تکرار ۔ع

ہر ایک سے کھنچا ہیں یا اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کشا (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات ہیں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ بستار۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جُٹی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و شادان رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہ ہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ رو (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشّاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اُٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھمڑ گھیٹا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ۔ع

ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ۔ع

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ۔ع

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد سارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +
(اصل میں کشت ورز یا کشت آور مع زائے معجمہ زاید تھا)

کُشت (ف) اسم مذکر:۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت و خون (ف) اسم مذکر:۔ قتل و قمع۔ خونریزی۔ کشش و کوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ اوپا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ۔ع

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقاں مل کے برق و سیل نے برباد کی } (ذوق)

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آجانا کہ اگر وہاں دوسرا مہرا آجائے تو بادشاہ مرجائے اور مات ہوجائے۔ شہ +

کِشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کِشت کار (ف) اسم مذکر:۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بوہیا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کُشتم کُشتا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ خلط ملط ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاشہ۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) شیدا ہوا + دیوانہ۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

ہوئی دھات۔ جیسے کشتہ سیماب۔

کشتہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا۔ (۳۔ ا) تباہ و برباد کرنا۔

کشتہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھُکنا۔

مر کر بھی ہمارا دل، بیتاب نہ ٹھہرا　کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (افسردہ)

کرتے ہیں اغیار کیونکر خون بجھ بیتاب کا　ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل کے ہیں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر　یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح (کَشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اُترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے۔ (۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ ا) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔

کشتی میں کُپی تیل کی اتنا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے میرے سر میں تیل ڈال (جان صاحب)

(۴۔ ا) سینی۔ لباخون۔ (۵۔ ا) کچکول۔ زنبیل۔ (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:۔ ملّاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیوا۔

کشتی چلانا (ا) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا۔

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت۔ دو پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھم گتھا۔

(یہ لفظ اصل میں گُستی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں گُستن بمعنی پٹکنا اور دے مارنا آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ کشتی مبدل گُستی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع۔

کشتی برابر رہنا (ا) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں نہ پچھڑنا نہ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ۔

کُشتی بڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔

کشتی جیتنا (ا) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا۔

کشتی دِلانا (ا) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا۔ پچھاڑنا۔

کشتی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا۔

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

مجھکو مجنوں سے بھی جس وقت کہ لاغر پایا　کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا۔

آنکھ اُس پُر جفا سے لڑتی ہے　جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (ا) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔

کشتی ہونا (ا) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔

کَشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ۔ سختی۔ صعوبت۔ تنگی۔ دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا۔ عذاب۔

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ دُکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا۔

کِشٹا (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کِشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلوے زرد۔ چِیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں۔

کِشش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی۔ جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ ا) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش (۵۔ ا) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل۔ جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ ا) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اُٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ۔

آدھی میں آئے پاؤ تم لو پاؤ مجھے دو　کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کردیگا (چرخِ ہیلی)

(۷) کشیدگیٔ خاطر۔ رکاوٹ۔ شکر رنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے۔

کشش اتّصال (ع) اسم مؤنث:۔ علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے۔

کشش اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا۔

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلے سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قوت جس کے وسیلہ سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے۔ یہ قوت لاکھ مور کے پر اور کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں۔

کشش کیمیائی (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے۔

کشش مقناطیسی (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ چُنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھالیتا ہے۔

کَشف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح۔

جلدِ تن سے کھلے غوامض روح — یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا مجازاً۔ جی۔ الہام۔ آوازِ غیب۔ اِلقا۔ اکاش بانی۔ مرادف کرامات۔

کشف قبور (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر

جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہوجاتی ہے۔

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا)۔

کشکول (ف) اسم مذکر:۔ فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل۔ فقیر کی تونبی۔

کُشَل (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت۔

کِشمِش (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں۔

کِشمِشی (ف) صفت:۔ منسوب بہ کشمش۔ کشمش کے رنگ کا۔ آموا۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کتھہ پھٹکڑی اور گیرو یا محض ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکڑی یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔

کِشمِس دن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور وہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسٰے علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے۔ عیسٰے کا جنم دن۔

کشمکش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو کش کے متعلقات میں۔

کشمیر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے۔

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ اصل میں یہ لفظ کشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رِکھی کا نام ہے جو مریچی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا گو ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشب نے اپنی کرامات سے بارہ مُولا کے پہاڑ کو چیر کر نکالدیا اُسی کے نام پر کشمیر ہوگیا۔ نیز زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جسکے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا سو جسے اول میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بدلے فارسی گرکر کاشمیر اور کشمیر ہوگیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور تربُت کے شاستر کے برابر ستنا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

کشم

گیا۔ ۱۸۴۶ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آ پڑے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں ✦

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب و ہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ✦ گر مرغ کباب است کہ با بال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسُت برہمن ہیں جنہوں نے دولت اور ثروت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔ یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال دوشالہ قابل تعریف اور لاثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کہ ۱۸۵۸ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اُس کی جڑیں اُکھاڑ اُکھاڑ کر کھا گئے) ✦

کشمیری (ہ) صفت:۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بسو پیری جس پہ لعنت نہ شیری (۳) اسم مذکر:۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مؤنث:۔ کشمیر کی زبان ✦

(یہ لوگ مکر۔ دغا فریب اور بیوفائی وغیرہ اکثر عیوب اوصاف میں مشہور ہیں چنانچہ مؤلف کو بھی ۱۸۹۲ء میں ایک کشمیری پنڈت نے نو ہزار کا نقصان پہنچایا جس سے فرہنگ آصفیہ کی اشاعت میں بہت دیر اور جلد سوم کی صحت میں ابتری ہوئی۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎ پادشاہے بہ کاشمیری گفت ✦ کش بہر کہن خلاص شوم۔ قحط الرجال والا شعر بھی اس امر کا مصداق ہے) ✦

کِرشن (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح کرشن۔ کنہیا جی کا وصفی نام جو دس مشہور اوتاروں میں سے وشن کے آٹھویں اوتار ہوئے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے آپ کے والد ماجد کا نام وسُودیو اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک دیوکی تھا آپ کرشن جی نے اپنے ظالم بیرحم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اور جسودھا کے گھر میں پرورش پائی تھی گویا نند اِن کا ننھیالی گھر ہے اور جسودھا اُنہیں اُن کے چھپنے کی وجہ یہ ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کر کے بتایا گیا تھا کہ تمہارے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تمہیں غارت کریگا چنانچہ راجہ نے وسُدیو جی کی سات اولاد کو قتل کرا دیا اور پہرہ بٹھا دیا تھا پس کرشن جی جب پیدا ہوئے تو گوکل میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپیوں کے بیچ میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اور بہت سے جادوؤں اور راکششوں کو مارا اور اخیر کو راجہ کنس کی خبر لی آپ کے بچپن کی لیلائیں اور ان کی نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں ✦

پانڈوں کوروں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہا بھارت میں ہے انہوں نے پانڈوں کی مدد کر کے اُن کو کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کعب

حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) ✦

کُشندہ (ف) صفت:۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل ✦

کُشنیز (ف) اسم مذکر:۔ دھنیا۔ کوتھمیر۔ جن۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ✦

کِشور (س) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں، ہندو):۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا۔ (۲) عنفوانِ جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا۔ جیسے نند کشور، جُگل کشور وغیرہ۔ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ برنا۔ گبرو ✦

کِشوَر (ف) اسم مؤنث:۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ مُلک جیسے ہفت کشور وغیرہ ✦

کُشوری (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری کشوری لال وغیرہ ✦ (مشہور بکسر کاف ہے)

کشیدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچ۔ (۲) دلوں کی رکاوٹ۔ تناؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال ✦ تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگیٔ خاطر ✦

کشیدہ (ف) صفت:۔ مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اُٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ ✦

کشیدہ خاطر (ف ع) صفت:۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض ✦

کشیدہ خاطر رہنا (اُ) فعل متعدی:۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا ✦

کشیدہ کاڑھنا (اُ) فعل متعدی:۔ سوئی کا کام کرنا ✦

کَعْب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پلے۔ استخوانِ پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نردبازی میں پھینکتے اور ہار جیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اُس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا ✦

کَعْبَتین (ع) اسم مذکر:۔ کعب کا تثنیہ۔ (۱) دو مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لیکر چھے تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں اِن سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے ✦

(ان میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پو کے ہوتے ہیں۔ چھے خال کا پہلو چھکا، پانچ خال کا پنجہ، چار خال کا چوک، ایک خال کا پو، دو خال کا دوا، تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

ایک سان خالوں کے آگے نمبر ہا دیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوک چوک یا پو پو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر چلائے غرض جگ آنے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ؎ جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے (۲) ہر دو کعبہ یعنی مکہ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا تثنیہ ہے)

کعبہ (ع) اسم مذکر:- بیت اللہ کا نام۔ مکہ۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو مکہ میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبہ میں بُت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر (مصرعِ خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روئے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادہ تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہئے چنانچہ اسی وجہ سے چو پہل پانسہ کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا (د) فعل متعدی:- کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھیرانا +

کعبہ ہو تو اُس طرف مُنہ نہ کروں (د) محاورہ:- کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بنجائے تو اُدھر رُخ نہ کرنا۔ غرض نہایت بیزار تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

او فِ سمر کیسے بتِ بانو کروں میں کعبہ بھی اُدھر ہو تو کبھی منہ نہ کروں (ناظم)

کف (ع) اسم مذکر:- (فارسی و اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتھیلی۔ پاؤں کا تلوا۔ مطلق پنجہ۔ ہاتھ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولدے اپنا جو تو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

یہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بول دیتے ہیں ...)

کف (ع) اسم مذکر:- (عربی میں بالتشدید ہے مگر فارسی اور اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) تلوا۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ جسے کف پا بھی کہتے ہیں۔ (۲) پنجہ دست۔ ہاتھ جیسے فارسی میں کف دعا۔ کف چنار۔ کف جریان۔ کف نیاز۔ کف ہمت

کف جود وغیرہ اور اُردو میں کفِ افسوس آیا ہے۔ (۳) ہاتھ کی ہتھیلی۔ کفِ دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولدے اپنا جو تو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

یہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کفِ گلگون تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کف پا میں دیکھو)

(۴) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علی الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر یکدیگر کے معنی آتے ہیں)

(۵- ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کف دریا کف صابون وکف مار وغیرہ ؎

عرق اُس زلف میں یا موج پہ ہیں آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ افعی کے ہیں زہرآب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہرِ محبت کی ہے ظالم تاثیر مُنہ سے نیلے ہیں رواں عاشق بیتاب کے کف (〃)

خُون دل بہ ہے اور چشم ہے بیری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد ہیں گرداب کے کف (〃)

بلبلے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ مُنہ میں بھر آئے ہے مینائے ناب کے کف (〃)

(۶- ا) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے مُنہ پر گل شاداب کے کف (ظفر)

(۷- ؤ) چابک سوار:- پانچ - ۵ +

کف افسوس ملنا (د) فعل متعدی:- ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا۔ ملو لا کرنا +

کف پا (ف) اسم مؤنث و مذکر نزد اہل لکھنو:- پاؤں کا تلوا ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گریہ سے دل و دل آنکھیں کف پائے تیری (مومن دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کر سکتے ہیں کہ شاید یہ بے جوڑ ہو اس وجہ سے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے وہ ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے صبا سے تیری ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگا لے مجھے چھاتی سے کہ اب تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (〃)

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (〃)

کف پائی (ؤ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی سپاٹ پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کف دست (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہاتھ کی ہتھیلی (۲- صفت):- برابر۔ یکساں۔ چٹیل۔ ہموار۔

کف دست میدان (د) اسم مذکر:- صاف و دق میدان جس میں دور تک

درخت اور آبادی کا نام نہو - ویرانہ - سنسان جنگل - بیابان ؎

نہ انسان ہے وان نہ حیوان ہے   فقط اک کفِ دست میدان ہے (میرحسن)

کف لانا (د) فعل متعدی :- (۱) جھاگ لانا - پھین لانا - (۲) غصے میں تھوک اُٹھانا - غصے ہونا - بدمزاج ہونا - خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز   لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)

خفا دم چاہنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا   بت کف لائیگا وہ طفل غریش اسلوب دریا بار (آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا - دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا - فیل لانا ؎

یہ داغ دل پہ نکال آبلوں کے صف لایا   کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (منیر)

تنگ کرو تو تھوک اُٹھا دے   ہوش تو خاصے پر کف لائے (مومن)

کفا (ف) اسم مؤنث :- سختی - محنت - تکلیف - تنگی - انقباض - مرادف جفا +

کفا جفا (ف) اسم مؤنث :- (۱) سختی و مصیبت - ظلم و ستم (۲) - تابع فعل (پورب) بمشکل تمام - جوں توں کر کے - خدا خدا کر کے ؎

اُس بُت کو راہ راست پر لائے کفا جفا   روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفا جفا (تجمل)

کُفّار (ع) اسم مذکر :- کافر کی جمع - ناسپاس - ناشکرے - مرتد +

کَفّارہ (ع) اسم مذکر :- گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا - گناہ دھو دینے والا - گناہ یا خطا کا بدلہ - خیانت کا عوضہ - پراچت - پراشچت - تصور کا ڈنڈ جو خداتعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پہنا دے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکلفات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے جب اس گناہ کی باز پرس سے محفوظ رہ سکتا ہے - زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ - (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے +

کفارہ دینا (د) فعل متعدی :- پراشچت دینا - گناہ کا عوضہ ادا کرنا +

کَفَاف (ع) اسم مذکر :- اندازہ + اس قدر معاش جو کفایت کرے - روز مرہ کا خرچ - روزی - وظیفہ - روزینہ - نان ونفقہ - راتبہ - روٹی کپڑا - بھتّا - پیٹیا +

کَفَالَت (ع) اسم مؤنث :- ضامنی - ذمہ داری - ضمانت - آڑ - بھنی +

کِفَایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) کافی ہونا - بس ہونا - مکتفی ہونا - پوری مقدار حسب ضرورت - (۲) ادت - بچت - وارا - کمی - کم خرچی - جزرسی - صرفہ ؎

کر نہ گریہ میں تو کمی اے چشم   شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (د) تابع فعل :- جگت سے - ادت سے - کتر بیونت سے - صرفہ کے ساتھ - چلن کے ساتھ - واجبی خرچ سے +

کفایت شعار (ع) صفت :- جزرس - چلن کا - کم خرچ کرنے والا - جگت سے چلنے والا - صرفہ سے خرچ اُٹھانے والا - کم خرچ رکھنے کی عادت والا - (حرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً - عادت - خو - خصلت -)

کفایت شعاری (د) اسم مؤنث :- جزرسی - کم خرچی - صرفہ - ادت - جگت کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (د) صفت :- فائدہ کا - نفع کا - ادت کا - سستا - مندا - جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا +

کفایت کرنا (د) فعل لازم :- (۱) کافی ہونا - وافر ہونا - بس ہونا - مکتفی ہونا - پورا ہونا - (۲ - متعدی) : بچت کرنا - ادت نکالنا - صرفہ کرنا - (۳ - متعدی) : قیمت میں کمی کرنا - مول میں گھٹا کر دینا - ادت سے دینا - فائدہ سے دینا جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کرو گے تو اور بھی لے لینگے +

کفایتی (د) اسم مؤنث (ہندو) :- دیکھو (کفایت شعار) +

کفچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ڈوئی - بڑا چمچہ - کھپا - کرچھی - کفگیر - کرچھا - (۲) سانپ کا پھن - جیسے کفچہ مار +

کُفر (ع) اسم مذکر :- (۱) ناشکری - ناسپاسی - (۲) خدا کو نہ ماننا - خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا - سچے دین سے انکار کرنا - الحاد - بیدینی - بے اعتقادی - (۳) ضد - ہٹ - اٹ - اعتقاد بد سے نہ پھرنا +

کفر بکنا (د) فعل متعدی :- (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا - رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا - بیدینوں کی سی باتیں کرنا - (۲) گالیاں بکنا - واہی تباہی بکنا - گالی گلوچ کرنا +

کفر توڑنا (د) فعل متعدی :- (۱) بیدینی سے دین میں لانا - دیندار بنانا - ملت میں لانا - الحاد دور کرنا - اعتقاد جمانا - (۲) اڑ توڑنا - ہٹ توڑنا - ضد توڑنا - انکار توڑنا - جیسے ؎

لائے اُس بُت کو التجا کر کے   کفر توڑا خدا خدا کر کے (لاعلم)

(۳) مرید کرنا - تابعدار بنانا - مطیع کرنا - رام کرنا +

کفر کا فتوے دینا (د) فعل متعدی :- کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (و) فعل متعدی :- کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

کفر کچہری (و) اسم مؤنث :- بری سنگت۔ کُسنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث :- ناشکرئی نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کور نمکی

کفری (ا) اسم مذکر :- زانی + اغلامی۔ لوطی +

کَفش (ف) اسم مؤنث :- جوتی۔ پاپوش۔ نعلین + نعلدار جوتی +

کفش پا (ف) اسم مؤنث :- پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سر چرخِ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (ا) اسم مذکر :- (لکھنؤ) غریب خانہ۔ دولتخانہ کا نقیض۔ انکسار اً اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قاضی ثناگر دوتی)

کفش دوز (ف) اسم مذکر :- موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

کفش نشین (ف) تابع فعل :- جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا - جیسے اُر دو ابھی تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

کَفِ پا (ف) اسم مؤنث :- ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مہندی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی } (نظیر)

کفگیر (ف) اسم مذکر :- کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

کَفَن (ع) اسم مذکر :- وہ کپڑا جس میں مردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میّت۔

کفن

مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +
(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)
تا اُس کو بھی یقین ہو مرے انتظار کا رکھنا فرو دستہ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (و) فعل متعدی :- (عو) :- کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے جیسے "مِرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (و) فعل لازم :- مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا + قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بُوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے } ([illegible])

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (ا) فعل متعدی :- باآواز مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے + کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعتہً بول اٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو تو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (عو) ؎

پیر ہو کر جو ہوا شیخ مرید اطفال مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (عزلت)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) کفن دزد۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نبّاش۔ (۲) صفت (بازاری) :- بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ + ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم +

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (ا) فعل متعدی :- جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

کفن سر سے باندھے پھرنا (ا) فعل متعدی :- جان یا سر ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

کفن کاٹھی کرنا (ا) فعل متعدی (ہندو) :- گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

کفن کو کوڑی نہیں (ا) محاورہ :- نہایت مفلس اور قلّاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

کفن کو لگے (ا) عو :- کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو + کفن کے کام میں آئے ؂

جنوں میں پیراہن اپنا اُڑا اُڑا کے پڑے   جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے   جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن گھسوٹ (ہ) اسم مذکر:- لکھنؤ (۱) کفن کش- دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا +

کفن میلا نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا- مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا- تازہ معاملہ ہونا ؂

ابھی ہٹا نہیں دعوئے ستم رسیدوں کا   کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (فغاں)

کفنانا (ہ) فعل متعدی:- میّت کو کفن پہنانا- مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؂

اب تو اُٹھوانے کو تابوت آپہنچے   لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (امیر)

پیراہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا   آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار   کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں- (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں- ایک قسم کا فقیروں کا جامہ + نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُوتُوا قَبلَ اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؂

کہہ دو نہ آنا جامے سے باہر ہوں بادشاہ   خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو (امیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے   ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معزالدین فطرت- میر احمد فایق کے اشعار ٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو- اگر یوں کہیں کہ سکونِ فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرانے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے) +

کُفو (ع) اسم مذکر:- (۱) ہم جنس- ہم نسبت- ہم خاندان- ہم قوم-

ہم ذات- ذات برادری + قوم- فرقہ- خیل- برادری (۲) صفت) ہمتا- ہمسر- مانند- برابر- میل کا +

کفیل (ع) اسم مذکر:- (۱) ضامن- ذمہ دار- ذمہ دار- ضمانت دینے والا + مواخذہ دار- جواب دِہ- کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا- (۲) اول یرغال +

کفیل ہونا (ہ) فعل لازم:- ضامن ہونا- ذمہ دار ہونا- ضمانت دینا +

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر:- باورچی- طبّاخ- بکاول- کھانا پکانے والا +

کک بائی (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کُک)

ککّا (س) اسم مذکر:- (۱) سورج + برہما + وشنو + کام- خواہش نفسانی + اگنی- آگ + وایو- ہوا- پون + یم- موت + آتما- روح + راجہ- بادشاہ + مور- طاؤس + من- دل + سر- جسم + کال- وقت + دھن- دولت + شبد- آواز + پرکاش- ظہور + ہوشیار + پانی + سکھ + بال- (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف क + حروف تہجی کی مشق- (۳-۵) سکھون کی علامات کے پہچان لنے کے نام جو ککّا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس- کڑا + اسی وجہ سے سکھون کو ککّے اور کھکّے بھی کہتے ہیں +

ککرالی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا بغلی پھوڑا- وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے- کچھرالی- ککھوالی- بغلک- قنبیں +

(یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے) +

ککرونّدا (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے- لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں +

ککرم (ہ) اسم مذکر:- فعل بد- کارِ شنیع- پاپ- گناہ + حرام- چھنالا +

ککرمی (ہ) صفت:- بدکار- زانی- پاپی- کلچھن +

ککّڑ (پنجابی) اسم مذکر:- مرغ- مرغا- خروس +

ککّڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو + ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھر بھرا بنایا جاتا ہے ؂

سبک سمجھو نہ آہِ عاشقِ شیدا کو بیدردو
اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککّڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقّہ + ٹی کا بڑا حقّہ- (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککّڑ +

ککڑ باز (۱) اسم مذکر:- (بازاری):- حقے کا لتیا - بہت حقہ پینے والا آدمی +

ککڑ خانہ (۱) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں - تکیہ - دائرہ + بھنگیر خانہ - بھٹیار خانہ + بری جگہ - بری سنگت +

ککڑ کا دم (۱) اسم مذکر:- حقہ مخصوص کا کش - برے حقے کا گھونٹ +

ککڑ والا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو بازاروں ہام مجموں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے - بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا - (۲ - مجازاً):- ذلیل اور خوار آدمی +

ککڑوں کوں (ہ) اسم مؤنث:- مرغ کے بولنے کی آواز - مرغ کی اذان - بانگِ خروس +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سوت کی بیضوی پیچک - پھینٹی - کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلے سے بنائی جاتی ہے - انٹی - کبہ - گربہ - ڈکچی - (۲) مکئی کا بھٹا - (۳ - پنجابی):- مرغی - ماکیاں - (۴) آکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

ککڑی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- سمٹ کر ذرا سا ہو جانا - اچور ہو جانا - اینٹھ جانا - جیسے سوکھ کر ککڑی ہو گیا +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- خیار - خیارزہ - گلوندہ - قثا - ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر - پنجاب میں اسے تری یا ترکہتے ہیں - عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

ککڑی کا چور (ہ) اسم مذکر:- ادنے چور - اچکا - خفیف چوری کرنے والا - چھوٹی چیز کا چور +

ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (۱) فعل لازم:- بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنے قصور پر بڑی سزا ملنا - دندمچنا - اندھیر ہونا - اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا   مارا جاتا ہے دزد لکڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (۱) فعل متعدی:- (عو):- نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا - ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا - نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا - بات بات پر کوسنا - جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے" ؎

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا   کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنے اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:- تخم خیارین +

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (۱) محاورہ:- ادنے قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے - ادنے تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی - چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے - ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎

ٹوٹی کلائی کب کرد موقوف شور کو   گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنث:- پورب (دیکھو ککرالی)

ککیانا (ہ) فعل لازم:- بندر کا چلانا چیخنا - کوکنا - چنگھاڑنا - کلکاری مارنا +

کگر (ہ) اسم مؤنث:- کنارہ - کور - حاشیہ - کنی + لب + حد - (۲) مکان کی کنگنی - کارنس - (۳) دھار - باڑھ +

کل (ہ) صفت:- کالا کا مخفف - سیاہ - کالا - شیام - اسود +

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر:- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

کل جبھا (ہ) اسم مذکر:- (عو):- سیہ زبان - وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعا یا بددعا جلد اثر کرے + منحوس +

کل جبھی (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو - منحوس عورت - بدشگون عورت - وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +

کل دمہ (۱) اسم مذکر:- ایک کالی دم کا پرندہ + کالی دم کا کبوتر +

کل سرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو - کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎

سن رے پپیہا کل سرے آدھی رین نہ کوک   میں ماری کرتار کی اٹھے کلیجے ہوک (دوہا)

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ مُنش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گو کسے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اُٹھانے شمع کو ریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنچھالے کی جونک

جیسے "کل سرے سے سب بیچے ہیں"۔ کل سرا بڑا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موُنہا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ کالے مُنہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بد بخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موُنہی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کالے مُنہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگا نا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمۂ نفرین۔ ٹرخل۔ شفتل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بہتیری بیویاں کلموئی ٹرخلوں شفتلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تس نہس کھوتی ہیں (چتر بنیلی)"

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ینتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لیے چٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پُرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) رکان چوڑوری ڈور۔ تار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ نکیل۔ چوٹی ؎

اُس کے کل یوں ید قدرت میں ہے جیسے پتلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اور بیٹھے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کل میں فرق یا نقص آ جانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پُرزے میں فرق آ جانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز کے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (ڈ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (ڈ) اسم مؤنث:۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت:۔ کل کے ذریعہ سے بنا یا بنا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا"۔ کل کا بنایا ہوا +

کل کا پُتلا (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پُتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے مصحفی گر چشم حقیقت ہے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کلک

کل کا کارخانہ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں کل کے پُرزے تیار ہوتے ہیں۔ ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند۔ انجر پنجر۔ جوڑ بخیہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ بند بند ہلا دینا۔ ٹانکے ہلا دینا۔ ناف تلے ٹلا دینا۔ ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کردینا۔ اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا۔ اعضا کو جگہ سے بے جگہ کردینا ۔

توڑدی تم نے کل مری کل کل
دائی آدے تو بیکلی نکلے

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو کل اور پُرزوں کے وسیلہ سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا۔ (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹخنی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا۔ کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا۔ مشین دُرست کرنا۔ کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا۔ برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (د) فعل لازم:۔ کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا۔ کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار رہونا۔ کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا۔ جیسے "اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے" +

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی ۔

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم (نظیر)

(۲) فرحت۔ خوشی۔ انبساط۔ آنند (۳) ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور ۔

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کلہ

کل آنا (ہ) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ اطمینان ہونا۔ آرام ملنا۔ سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا۔ قرار ہونا ۔

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ ہیں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

کل پانا (ہ) فعل متعدی:۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ آسائش ملنا۔ سکھ پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ چین پڑنا۔ آسودگی ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل ٹھہرنا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ جی ٹھہرنا ۔

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ چین نہ آنا۔ قرار نہ پڑنا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ آرام نہ ملنا۔ اطمینان نہ ہونا ۔

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہوگیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ قرار نہ ہونا۔ اطمینان نہ ہونا۔ چین نہ ہونا۔ مضطرب اور بیقرار رہنا۔ سکون نہ ہونا۔ ٹھہر نہ رہنا ۔

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

کل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ آرام ہونا۔ چین آنا۔ راحت ملنا۔ آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا۔ قلق اور اضطراب دور ہونا ۔

تسکین دردِ دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہ ہی ملے تو کل ہو

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے "دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے" (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) وضع - دھج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پیچھے کا دن - روز پیں - اَمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے "کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں" ؎

ایڑیوں تک تیری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی

آیا مالی باگ میں کلیَن کری پکار
کِھلی کِھلی سب بین لین کال ہماری بار

(۳) روز قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

دلا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچّہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

طفلِ قنّاد بتا آج ترش رو ہو کر
لیکے نکلا ہے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی یہ بات ہے تو کر کے کِھلاتا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے یہ مصری کی شکر سے تلوار

یہ کل کی بات ہے میں عاشقوں میں تھا ایکے — شب وصال کے ہر روز لُوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے — سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو اُن سے
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شبِ روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و فردا کرنا - لیت و لعل کرنا +

کِلّ (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مُشت - مُکّا - گھونسا +

کُلّ (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جمیع - پورا - کامل - جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار وحدیت والہیت جامع اسماے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دلئے یا کل شئ یرجع الےٰ اصلہ - یعنی ہر شی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (ا) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّھم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہگئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲-ا) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پُن

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دَھَرْم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو)۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے بنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل وَنتا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور وَنتا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل وَنتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتا ستی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کَلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتّے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تُندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) غرغرہ۔ کلّی۔ غرارہ +

کَلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرّے کا آٹھواں حصّہ۔ (۲) قرص ماہ کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیوشکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے" درگا دیبی میں بڑی کلا ہے"۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلّق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصّے کا ساٹھواں حصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شِوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں شِوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلابازی (۱) اسم مؤنث:۔ معلّق زدن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔

وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچّے کا مچلنا۔ پٹخیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (۱) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلا کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
(نظیر اکبرآبادی)

کلّا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

کَلّا (۱) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کَلَہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصّہ۔ (۳۔ کنایۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے" اُس کا بڑا کلّہ ہے"۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
(ناسخ)

کلّا بہ کلّا لڑنا (۱) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + مُنہ پر کھا مُنہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

باعث مُنہ سُجھائے رہنا۔ گال پھلانا +

کلّاتوڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گر نالہ بھی تو کلّا توڑ ہے } (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلّا توڑ جواب" +

کلّا جبڑا (ہ) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلّے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلّا چلے ستر بلا ٹلے (ہ) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں۔ (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلّا دبانا (ہ) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلّا دراز (ہ) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یحییٰ شیرازی کی رباعی میں موجود ہے) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلّا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلّا دراز عورت ہے" +

کلّا درازی (ہ) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلّا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلَابَتّو (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلَابَتُون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھاکر ڈوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زر رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا تھا اور پنڈلی کے رگڑے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی۔ جس مادے کی اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی اُن کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلابتونی (ت+ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کِلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رُتبہ۔ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادّوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کُلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کَلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے + پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنائتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا } (...)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دختر رز
لگایا تو نے یہ مُنہ او کلال کے کیسا } (...)

کلال خانہ (ہ) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کلام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا } (...)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳۔ ف):۔

شور نظم

شعر۔ نظم۔ سخن ؎

اعجاز جان دہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو (ذوق)

(۴۔ ا):۔ قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف۔ مضمون۔ (۸۔ ا):۔ اعتراض۔ عذر۔ جائے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "اُنکے اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹۔ ا۔ عو):۔ کلام اللہ۔ قرآن شریف۔ پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم"۔ تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰۔ ا۔ عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"۔

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (عو) قرآن اُٹھاکر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اٹھا جا"۔

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخر الزمان پر نازل ہوئی۔

کلام اللہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سُننے والے کو کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"۔

کلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ مُنہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا"۔

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سُننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ۔

کلان (ف) صفت:۔ (۱) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبر سن۔ بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز۔ عظیم (۳) بہتر۔ بہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اُونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔

کِلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا۔

کُلانچ (ا) اسم مونث:۔ چھلانگ۔ زقند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ۔

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قُلاج سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثل کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)

کُلانچ بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زقند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا۔ لانگ جانا۔ برجستن کا ترجمہ۔

کُلانچ مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلاونت (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (کلا+ونت) ایک قسم کے ڈوم۔ وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مُغنّی۔ گوّیا۔ جیسے "گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے"۔

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب بل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)

کلاونت بچہ (ا) اسم مذکر:۔ مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنی زادہ۔

کُلاوہ (ف) اسم مذکر:۔ (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):۔ (۱) سوت کی گُڑی۔ کچا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲۔ ا):۔ وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپیٹے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیلانے ملکانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ مَوْلی +

کُلَاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصّہ جو اکثر کامدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال مرچ کی بیپی ؎

جنگل سے نکلی کامنی کر دُلہن کا بھیس }
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہمیش }

کلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کُہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصّہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصّہ جو گِٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چُھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا[1] }
کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا } ہجر

کَلَب (انگلش) Club اسم مذکر:۔ انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچایتی مکان +

کِلْبِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:۔ کچھر بچھر۔ کچ بچ۔ چنگے پوٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سفلی خدا بچائے }
بس انتشار رہتا ہے کلبل کو دیکھکر } ہجر

کِلْبِلانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

[1] چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دندان باندھا ہے +

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کُلْبُلانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سوتی میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے "کیڑوں کا زخم میں کُلبلانا"۔ (۵) قراقر ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو ہلانا جلانا + گُدگُدیاں کرنا +

کُلْبُلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنبش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کُلْبَہ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقر +

کُلبۂ احزان (ف + ع) اسم مذکر:۔ غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں }
رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی } رِند

کَلَپ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو انسان کے ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیاے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ دیاکرن۔ گریمر +

کَلَپ بِرچھ یا برکش (ہ) اسم مذکر:۔ اِندر کے باغ کا مراد بر لانے والا نے درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سِدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہاے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبر آخر الزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کہا کروں سکینڈے اور کلپ بچھ کی چھائیں احمد ڈھاک سماوئی جو بیتم گل بائیں (دوہا)

کَلَپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وسمہ۔ خضاب۔ بالوں کے رنگنے کا رنگ۔ (۲) مانڈے۔ اہار۔ کانجی کلف جو دھوبی لوگ چاولوں یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں۔ (۳-۱) عیب۔ کلنک۔ داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:- مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو اہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا +
(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

کلپانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستانا۔ دُکھ دینا۔ رنج دینا۔ ایذا پہنچانا + کڑھانا۔ دل دُکھانا۔ ظلم کرنا + مضطرب کرنا۔ بیقرار کرنا۔ تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دورِ مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا
(نظیر)

(۲) کلف دینا۔ مانڈے چڑھانا۔ (اب ٹکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا
(رنگین)

کلپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دُکھ پانا۔ ستایا جانا۔ دل دُکھنا۔ کڑھنا۔ (۲) بلبلانا۔ بےتاب و مضطرب ہونا۔ (۳) دعائے بد دینا۔ کوسنا۔ سراپ دینا۔ (۴) متروک:- کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ اہار کرنا۔ (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- من کی کامنا۔ منورتھ۔ دلی آرزو۔ دلی مقصد +

کِلٹا (ہ) اسم مذکر:- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں۔ ایک قسم کا کھانچا +

کِل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا۔ تسخیر کیا جانا۔ قابو میں لایا جانا۔ جیسے "سانپ کا کل جانا، مکان کا کل جانا" +
(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی)

کلجگ (ہ) اسم مذکر:- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتّیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ زمانہ فساد کا قرن +
(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسٰے علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس [۳۱۰۲] پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار [۴۹۸۹] نوسو نواسی برس ہوگئے)

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):- سانولا۔ سونلایا ہوا۔ وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (۱) اسم مؤنث:- کالی صورت۔ سانولی رنگت۔ جیسے زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کھرا میں کوئلہ (چتر بیلی)

کُلچہ (۱) (صحیح فارسی کلیچہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (۱) صفت:- کلچے کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے "کلچہ سے گال" +

کُلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بُرا چلن۔ بد چلن۔ بدکرداری۔ برے کوتک +

کُلچھنا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بد اطوار۔ بدکردار۔ بد اخلاق۔ (۲) منحوس۔ نحس +

کلّر (ہ) صفت:- (۱) اوسر۔ بنجر۔ شور (۲) اسم مؤنث:- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھانس تک نہیں ہوتی۔ زمین شورہ۔ (۳) اسم مذکر:- شور۔ ریہ +

کلّر لگنا (ہ) فعل لازم:- شور لگنا۔ ریہ پیدا ہونا۔ جیسے دیوار میں کلر لگ گیا +

کَلَرَن (ہ) اسم مؤنث (عو): ۔ جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں

کَلَس (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قُبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمسہ۔ سرگنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً اُچوچی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گربھ میں گانٹھ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیرا جنم کروایو

کَلَسا (ہ) اسم مذکر: ۔ تانبے یا پیتل کا تنگ مُنہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

کَلَغا (ا) اسم مذکر: ۔ ایک سُرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (ا) اسم مؤنث: ۔ (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ جِیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طُرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تختِ لگن میں شوکت شاہانہ شمع

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہ ہے کلگی کہکشاں بالائے سر

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گُچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قُبہ۔ طُرہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلگی بہ فتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہیے اُس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور غین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (ا) اسم مذکر: ۔ مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا +
(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طُرّہ باز کہلاتا ہے)

کلف (ا) اسم مذکر: ۔ (۱) دیکھو (کَلَپ بمعنی آہار) (۲ س ع): ۔ چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبّے جو خون کے بگاڑ سے مُنہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ مُنہ کے داغ + چھیپ ؎

کتا لگا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہِ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رُخِ پرنورِ جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرۂ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخسار ول کو خط

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رُخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کُلفت (ع) اسم مؤنث: ۔ رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کہو تو میری جان

کلفت دور ہونا (ا) فعل لازم: ۔ رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

کِلک (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲-۱) (اسم مذکر و مؤنث): ۔ قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (لااعلم)

زندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

کلکارنا (ہ) فعل لازم (ہندی): ۔ پکارنا۔ آواز مارنا۔ ہانک مارنا + نعرہ لگانا۔ چیخنا۔ رُوکا دینا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) چیخ۔ کوک۔ چلّی۔ زور کی آواز۔ رُوکا۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کلکیانا +

کلکاری مارنا (ہ) فعل متعدی:- چیخ مارنا۔ زور کا دینا۔ چلانا۔ قہقہہ لگانا۔ کوکنا۔ زور سے پکارنا ۔ بندر کا کلکیانا۔ بندر کا چیخ مارنا جیسے "اُٹھ ہنومان ماری کلکاری"۔

کلٹّر (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector کُلکٹر) اسم مذکر:- اُگاہنے والا۔ مُحصّل خراج ملک و محصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔ ضلع کا مالی افسر، منتظم ضلع۔ حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو؟"۔

کلکٹر کا سالا (ا) اسم مذکر:- (بازاری) بخشی کا دھگڑ۔ کوتوال کا یار۔ حاکم کا رشتہ دار۔ زبردست کا رشتہ دار۔ رستم کا سالا۔ جیسے ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہونا؟

کلکٹری (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری۔ افسر مالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت۔ حاکمی۔

کَل کَل (ف۔ ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی۔ کاؤں کاؤں۔ بک بک ؎

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور ہی ہے ۔۔۔ نکر واعظ یہ کل کل مجھ سے فردائے قیامت کی (ظفر)

(۲) ا- گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرّہ ہوتی رہے۔ گھر کا جھگڑا۔ آئے دن کا ٹنٹا۔ راڑ۔ تکرار۔ چخ۔ کھٹاپٹی۔

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر نجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے۔ ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا۔ مستورات بکسر ہر دو کاف بھی استعمال کرتی ہیں) +

کل کل کرنا (ا) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا۔ بات بات پر خفا ہونا۔ باہم تکرار کرنا۔ باہم ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا۔ کلیش کرنا ؎

حباب بحر کو جام بلوریں سے تو اے ساقی ۔۔۔ نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن ۔۔۔ نہ کر تو نکتہ چیں کل کل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (بیخود)

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤں گا میں کل ۔۔۔ ملا جو آج تو کل وہی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی کہیں ہے کل ۔۔۔ تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کل کل (نظیر)

کِل کِل (ا) اسم مؤنث (عو):- (۱) دانتا کل کل۔ تکرار۔ فساد۔ کچا کچی۔ بحثا بحثی۔ کلیش (۲) کچ کچ۔ غل۔ شور۔ بک بک۔ اس طرح غل مچانا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کل کل کر رہے ہو"۔

کِل کِل کرنا (ا) فعل متعدی:- کان کھانا۔ مغز کے کیڑے اُڑانا۔ دماغ پریشان کرنا۔

کُلکُلاں (ا) صفت (ہندو):- درد نبت۔ بالکل۔ پورا پورا۔ جیسے "وہ اُن کے گھر کا کُلکُلاں مالک ہے"۔

کل کلاں کو (ہ) تابع فعل (ہندو):- (۱) آیندہ کو۔ کل کو۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ اتفاقاً۔ قضائے کار۔ قضا عند اللہ۔ سنجوگ سے۔

کِلکِلانا (ہ) فعل لازم:- (ہندو پورب) چڑچڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ بدمزاج اور ترش رو ہونا۔ غرّانا۔

کَلکنا (ہ) فعل متعدی:- بیگمات (اب متروک) نگلنا۔ زہر مار کرنا۔ بے رغبتی سے کھانا ؎

تمہاری شہا کیا صاف ہے آنا کہ مسہل میں ۔۔۔ اکیلی تم بھری شتاب کچھڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کاٹنا (ہ) اسم مذکر (پورب):- بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔ دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

کَلکی (س) اسم مذکر:- وشنو کا دسواں اوتار جو قصبۂ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھرانے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا۔ جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدیؑ خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے۔

کَلگا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا)۔

کلگی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی)۔

کُلما (ا) اسم مذکر:- دُلمہ، مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی۔ گلم۔ لنگوچا۔

کَلِمات (ع) اسم مؤنث:- کلمہ کی جمع جسے عربی میں غصیب فارسی میں جرغند کہتے ہیں۔

کلموی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی مخفف کالا میں)۔

کَلِمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ یک سخن۔ بات۔ قول (۲) نحو میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں معنی فعل (۴) تفسیر میں معنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ۔ اعتقاد نامہ۔ اُن مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمۂ طیّب۔ کلمۂ شہادت۔ کلمۂ تمجید۔ کلمۂ توحید۔ کلمۂ تحمید۔ بعض نے چھٹا کلمہ ردّ کفر، ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے۔ ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے۔ بندہ باعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ۔ مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں۔ مثال دیکھو نمبر ۲ کلمہ پڑھنا و کلمۂ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) +

کلم

کلمۂ الحق (ع) اسم مذکر:- سچی بات - خدا لگتی بات - حق بات - انصاف کی بات - کھری بات - سچل ٭

کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا - خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا کسی کا شیدا اور والہ ہونا ٭

کلمہ بھرے تراب سے دیکھے تو بھر نظر — کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (۱) فعل متعدی:- کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا - لا الہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا - اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا - خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا - کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا ٭

خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا - خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (طوطے کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا - کسی کا معتقد ہونا - کسی کو ماننا - کسی کا دم بھرنا ٭

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا - کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ٭

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا — کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (امیر)

(۶) کسی کا نام جپنا - کسی کو ہر وقت رٹنا - کسی کا نام یاد کرتے رہنا ٭

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ — کہ پڑھے وہ بت بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سنا ہے اے زناخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا (رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی — طوطی ہو مری گور کا سبزا کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا - کسی کا دلدادہ اور شیدا ہونا ٭

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی — ابھی لے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:- وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بزرگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں - اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ٭

کلن

اِن کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر — جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر:- کلمہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے منہ دھوتے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں ٭ یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دھرم نندا (۲) غرور کی بات کلمہ سخت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند ہو ٭ کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع - ف) صفت:- (۱) مسلمان - مومن - دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُس پر اعتقاد رکھنے والا (۲) (مجازاً) کسی کا معتقد (۳) (مجازاً) کسی کا خیر خواہ دعاگو - خیر طلب - بہی خواہ - کسی کا کلمہ بھرنے والا ٭

کلمے (۱) اسم مذکر:- (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (۱) اسم مذکر:- ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا - شریک مذہب - ذات بھائی - ہم مذہب - ہم مشرب - کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی - دینی بھائی ٭

کلمے کی انگلی (۱) اسم مؤنث:- انگشت شہادت - سبابہ - انگوٹھے کے پاس کی انگلی - ترجنی انگلی - بت انگلی ٭

کُلَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھولن - زخم کی ٹیس - چیس (۲) درد - سلسلاہٹ - جیسے دانتوں کی کلن ٭

کُلنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیسیں لینا - درد کرنا - کھولن ہونا - جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کُلنج (ہ) صفت:- گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلنڈرا (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر) مذکر:- فرد - فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کَلَنک (س) اسم مذکر:- داغ - دھبا ٭ عیب - دوش - الزام - رسوائی - بدنامی - ذلت - خواری - روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- بدنام کرنا - رسوا کرنا ٭

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ سیتا جو نیہہ لگایو
گہہ اچرا ایس پو چھپت ہوں بنا پاپ ہے کلنک چڑھایو (دوہا)

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- داغ رسوائی - بدنامی کا دھبا - روسیاہی - داغِ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار وٹیکا کلنک کا ہے　　چھٹتی نہیں سیاہی کبھو رُخ نگیں سے (نصیر)

بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند　　مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)

بدنامِ محبتِ گیسو ہے سر کے ساتھ　　مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (معجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی:- داغ رسوائی دینا - بدنام کرنا - عیب لگانا - الزام دھرنا - روسیاہ کرنا - داغ لگانا - رسوا کرنا ⁂

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- عیب لگنا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - الزام دھرا جانا ⁂

کلنکی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بدنام - رسوا - ذلیل ⁂ عیبی - عیب دار - دوشی ⁂ داغی (۲) وہ شخص جس نے گلے یا برہمن کو قتل کیا ہو ⁂

کُلَنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے - قاز - کونج (۲) ؛- لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً:- موٹا تازہ اور بڑا مرغ - اصیل مرغ - ٹینی یا گھاگس کا نقیض ⁂

کِلنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چچڑی جسے چمچی بھی کہتے ہیں - اکثر بکری - گائے - اونٹ - کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ⁂

کلّو (ہ) صفت:- کالے رنگ کا آدمی - کالا آدمی - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی - (بواؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ⁂

کلوا (ہ) صفت:- (۱) کلّو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر:- کالا کتا - (۳) کالا - کلوٹا ⁂

کلوا بیر (ہ) اسم مذکر:- کالا دیو - ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ⁂

کلوار (ہ) اسم مذکر:- (پورب) مے فروش - کلال - مدرا کھینچنے اور بیچنے والا ⁂

کِلْوانا (ہ) فعل متعدی:- تسخیر کرانا - حصار کرانا - منتر سے قابو کرانا ⁂ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ⁂ منتر پڑھکر کیل سے بند کرانا ⁂

کلوٹا (ہ) صفت:- کالا کا مترادف - سیاہ فام ⁂

کُلوخ (ف) اسم مذکر:- مٹی کا ڈھیلا ⁂ کچی اینٹ کا ٹکڑا ⁂ پکی اینٹ کا روڑا ⁂

کِلول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیل کود - اُچھل کود - کھلاڑی کرنا (۲) تفریحِ طبع - تفریحِ دل لگی - سیر - گلگشت (۳) اچپلاہٹ - چنچل پن - شوخی - چلبلاپن (۴) عیش و نشاط - آنند - عیش و عشرت (۵) عو - متروک:- آفت - بلا - مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اول پایا جاتا ہے - اسی سے شاید یہ محاورہ بنا لیا ہو)

کِلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی:- عو (متروک) آفت ٹلنا - بلا رفع ہونا - مصیبت دور ہونا ؎

ہمیں غش آ گیا تھا وہ بدن دیکھ　　تڑپتی کلول ٹلی ہے جان پر سے (میر)

کِلول کرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھیلنا کودنا - کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا - خوشی میں بولنا - چہکنا ؎

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم　　نہ جانے کس نے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر اب اس جگہ ہے زقوم　　پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اس چمن میں مقوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول
(نظیر اکبر آبادی)

(۳) متعدی:- آنند کرنا - مزے لوٹنا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - مزے اڑانا ⁂ ہنسنا - بولنا - باہم چہل کرنا ؎

راجہ تم جگ جگ جیو ایسے بول نہ بول　　رانی سے تم رنگ محل میں جا کر کرو کلول (چوبولہ)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث:- مگریلا - ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں - عربی میں الحبۃ السودا - فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ⁂

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک - کالس - سیاہی - کاجل (۲) کلنک - داغ - دھبہ - داغ رسوائی - روسیاہی - بدنامی ⁂

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ⁂

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کلنک لگانا - عیب لگانا - روسیاہ کرنا ⁂

کُلَہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف کلاہ بمعنی ٹوپی ⁂

کُلَہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر:- وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ؛- بدھنا بوریہ - مال اسباب - استر بستر - انگڑ کھنگڑ - لیکن عوام قُلّہ شجرہ بولتے ہیں جیسے "چلو اپنا قلّہ شجرہ اٹھاؤ" ⁂

کَلَّہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلّا بمعنی جبڑا) ⁂

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہئے - ہاں قالب گزخشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے - اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلّا اور نیز سری کہتے ہیں) ⁂

کَلّہ (ف) اسم مذکر:- راس - سر - سیس - مونڈ ⁂ گز خشت - خشت قند -

کلّہ دراز (ف) صفت:۔ بیہودہ غل مچانے والا۔ لڑاک۔ شوری۔ زبان دراز۔

کلّۂ قند (ف) اسم مذکر:۔ قالب قند۔ خشتِ قند۔ قند کے ڈلے۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھوٹے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلّہ قند و کلّہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و با قاف قرشت کلہ قند بولتے ہیں۔

کلّہ منار (ف) اسم مذکر:۔ مقلوب الاضافت یعنی منار کلّہ۔

(ہیچ شہر میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر یعنی کھوپریاں ایک دیوار میں چُن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلّہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال میں بھی کلّہ منار بنایا گیا تھا جس کے موافق یہاں لکھا گیا ہے۔ جن لوگوں نے کلّہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپریاں چُن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مختلف دوست حال میں کابل سے یہ کیفیت دیکھ کر آئے ہیں)۔

کلہاری (ہ) اسم مؤنث:۔ لڑاک عورت۔ جھگڑالو۔ جنگ جو۔

بچہ کلہاری ڈر سے میں دیکھا ہوں آپ   جو تو گھر سے نکل جائے مٹیں جنم کے پاپ (دوہا)

کلہاڑا (ہ) اسم مذکر:۔ تبر۔ چوب شگاف۔ تیر چوب شکن۔ صافورہ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں۔ تیشۂ کلاں۔

کلہاڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔ تیشہ۔ بسولا۔ تبر۔ کُہاڑی فاس۔ تیر چوب شکن۔

کلھڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا کلھڑا۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی۔ گول مٹول۔ بیڈول آدمی۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے۔

کلھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ شکنیا۔ مٹی کا آبخورا۔

کلہم (ع) تابع فعل:۔ (۱) سب کا سب۔ پورا کا پورا۔ اجمعین۔ جیسے "کلہم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت:۔ سب۔ تمام۔ ہمہ۔ پورا۔ کامل (۳) حرف۔ فقط جیسے "کلہم اتنی بات تھی"۔

کلھیا۔ کُلیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں۔ کوزۂ کوچک۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونا رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری مجازاً:۔ مقعد۔ دُبر۔ مبرز۔ بُنڈ۔ فرج۔ قُبُل۔ اندام نہانی۔

کلھیا سا (ہ) صفت:۔ بہت تنگ۔ سکڑا ہوا۔ چھوٹا۔ بند جیسے "کلھیا سا مکان"۔

کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ پچھنے لگانا۔ بھری سینگی لگانا۔ شاخیں لگانا۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا۔ مخفی کوئی کام کرنا۔ پوشیدہ کام کرنا۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں کو کر لینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلھیا میں گڑ پھوڑنا چاہتے ہو۔ (۳) ناممکن کام کرنا۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو۔

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مُول   کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا۔ ناممکن کام ہونا۔

کُلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ:۔ بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے)۔

کلھیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کلھیا کی جمع۔

کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہنود):۔ (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

کُلّی (ع) صفت:۔ (۱) سارا۔ پورا۔ تمام۔ سموچا۔ کامل (۲) منطق:۔ جزی کا نقیض۔ جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان۔

کِلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (کلنی بمعنی چوٹی) (۲) گنوار:۔ کھونٹی۔ کیل۔ کیلی۔ (۳) گنوار:۔ پیچ۔ کوک جیسے "کلّی مارنا"۔

کُلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ غرغرہ۔ غرارہ۔ کُلّا۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام۔ زلالہ۔

کُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنا۔ غرغرہ کرنا۔ غرارہ کرنا۔

اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلّی کی کبھی   موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا (بحر)

کَلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) غنچہ۔ زہر۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ بن کھلا پھول۔ گل دہان بستہ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری:۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کواری۔ باکرہ (۴) پرندوں کے ننھے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں۔

کلی

بھری ہی ہے یہ رہا لیمیں ہوائے بہار   کلی کلی ہے شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ تریز ٥

گلبدن پیارا نہیں ہوا تو پیدا   پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں بشکل کلی یعنی صراحی نما بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوار یا پنجاب کے لوگ جن سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلعی کو بھی کلی کہتے ہیں ٭

کلی کھِلنا یا پھولنا (ہ) فعل لازم :۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحتِ دل و انبساطِ خاطر ہونے سے بھی مُراد ہے ٥

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی   چنپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)

کلّے (۱) اسم مذکّر :۔ (۱) کلّا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع۔ سِریاں (۳) حروف مغیّرہ یا تابع مغیّرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف۔ یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلّے پائے (۱) اسم مذکّر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں ٭

کلّے تلے دبا لینا (۱) فعل متعدی (عو) :۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سُننا ٭

کلّے چیرنا (۱) فعل متعدی :۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے زیادہ بکا تو کلّے چیر ڈالوں گا ٥

حیدرِ کرّار نے وہ زور بخشا ہے نثار   ایک دم میں دو کروں اژدر کے کلّے چیر کر (نثار)

کلّے دراز (۱) صفت :۔ دیکھو (کلّہ دراز یا کلّا دراز) ٭

کلّے والی (۱) اسم مؤنث :۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت ٭ زبان دراز ٭ گالی گلوچ بکنے والی ٭

کُلّیات (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کُلّی کی جمع۔ نقیضِ جزئیات (۲) مجموعہ تصانیف۔ مجموعہ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو ٭

کلیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کلی کی جمع ٭

کلیاں آنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ٭ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نِکلنا ٭

کِلّیان (س) اسم مذکّر :۔ (ہندو) (۱) کُشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

کلّے

منگل ٭ آنند۔ خوش و خرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحبِ اقبال۔ خوش حال ٭ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رُستگاری۔ (۶) فنا فی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اُسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ٭

کلّیان ہونا (ہ) فعل لازم :۔ صاحبِ اقبال اور خوش طالع ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنا فی اللہ ہونا ٭ مرنا۔ جنّت کو سدھارنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً۔ تباہ و برباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا ٭

کلیانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں پر آنا۔ نئے پر نکالنا ٭

کُلیجن (ہ) اسم مؤنث :۔ خولنجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی پُرگرہ جڑ۔ دوسرے درجہ میں حار یابس۔ بلغمی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے ٭

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکّر :۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلو سے راست کی جانب واقع اور مخزنِ خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اُردو میں آدمی کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً : ہمت۔ جرأت۔ دلیری۔ دل گُردہ۔ جگرا ٭ حوصلہ۔ دیدہ دلیلی ٥

جلوہ دیکھا تری رعنائی کا   کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

بہرِ نظّارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ   کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)

نہ خوف آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نالوں کا   بڑا کلیجا ہے ان دل دُکھانے والوں کا (نامعلوم)

کوہِ غم مثل پرِ کاہ اُٹھا لیتا ہوں   حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً :۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ بوتا ٭ سمائی ٥

کرتا ہوں صبر اُن کی جفا پر تو کہتے ہیں   یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۵) میانۂ ہر چیز ٭ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصّہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب۔ طاقت۔ زور و توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پِتّا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "بڑے کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اِس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لختِ جگر۔ دل کی کور۔ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔ (۱۰) (عو) :۔ مایہ۔ دولت۔ جمع۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے "ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو) :۔ پیٹ۔ شکم۔ زودر۔ جیسے "گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے پٹے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے" (۱۲) (عو) :۔ مطلق دل۔ زہرہ۔ جیسے "ڈر کے مارے کلیجہ پکڑ کر رہ گیا"۔

کلیجہ

یعنی دل مسوس کر رہ گیا "اب کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا" (دستگھر سہیلی)

نیند سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

(۱۳) (عو) :- کلمۂ تنفر واکراہ درجواب - بجائے سر پھوٹ - درگور وغیرہ - جیسے تیرا کلیجہ - یعنی تیرا سر - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ - نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا (لا اعلم)

(۱۴) (عو) :- چھاتی - سینہ جیسے "کلیجے سے لگا لینا وغیرہ" ٭

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا - تپاکِ قلب ہونا ؎

دم نکلتا ہے آیا بھونرو کے بھنکنے سے ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں پتّے کے کھڑکنے سے اللہ رے نزاکت وہ غنچے کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ پھٹ جائیں پردے کہیں کانوں کے (نظیر)

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عورتیں حالتِ خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں) ٭

کلیجا اُڑا جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہوا جانا - اوسان اُڑے جانا ٭

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا - دل اُلٹ جانا - دیوانہ ہو جانا ؎

اقرارِ وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا - قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا ٭

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دم اُلٹنا - جی گھبرانا - وحشت ہونا - کلیجہ مُنہ کو آنا (کم بولتے ہیں) ٭

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- دل بڑھ جانا - وفورِ خوشی اور جوشِ مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا - نہایت مضمحل ہوا جانا - دل گھبر جانا جیسے "بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے" ٭

کلیجا بیندھنا یا سالنا - چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہنود و عو) :- دل میں کرچے لگانا - دل میں چھید کرنا - کلیجا گودنا - طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا - بول مارنا - دل میں تیر لگانا ٭

کلیجا پاش پاش ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - دل خون ہو جانا - نہایت دل دُکھنا - دل کُڑھنا جیسے "تمہاری مصیبتیں سُن کے کلیجہ پاش پاش ہو گیا"۔

کلیجا

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا - دل کا کسی کے صدمہ کی تاب نہ لا کر رقیق ہو جانا جیسے "اس مصیبت کو سُن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے" ٭

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا ٭ دل کا نہایت بے رحم اور کٹر ہو جانا ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل جلا دینا ٭ سوز رشک سے طبیعت جلانا - غم و غصہ دلانا - دل دُکھانا - رنج دینا - درد کا پُتلا بنانا ؎

اُن سے نازک کو کہاں مرے صحبت کی تاب بس کلیجا نہ پکا اے طبعِ خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکایا ہے (سوز)

اس آہِ نارسا نے کلیجا پکا دیا اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم :- دُکھی ہو جانا - سائیں کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا - جلتے جلتے کباب ہو جانا - غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا - دل کا ماؤف ہو جانا ٭ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آ جانا - چھاتی پک جانا - کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھائیے گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا اور سُنتے سُنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)

سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب موقوف کیجیے کہیں اس داستان کو (جرأت)

قیامت کا تو وعدہ اِس پہ انکار کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)

پک گیا ہے ترے طعنوں سے کلیجا میرا تجھ کو دو دن چیلوں کو گرہ میرا مقدور دوا (رنگین)

تیری گرمی سے تو اے واعظ کلیجا پک گیا ذکرِ دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں (اسیر)

چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (اسیر)

اے حور آدمی ہوں نہ دوں کب تلک جواب چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمہ کی بے تابی کے رہ کنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا - دل مسوس کر رہ جانا - کسی صدمہ کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا - تڑپ کر رہ جانا - دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

کلیجا پکڑ وہ نوبس رہ گئی کلی کی طرح سے بکس رہ گئی (میر حسن)

(۲) دھک سے رہ جانا - اش اش کرنے لگنا - لوٹ ہو جانا - منہ سے مرگ کر لوٹنے لگنا -

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی بیساختہ پن“ ۔
(آب حیات سے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لاکر دل تھام لینا ۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جاکر خشکی پیدا کرنا ۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے ”اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا“ ۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم :- کلیجا تھامنا ۔ دل مسوسنا ۔ دل کے صدمہ کو دبانا ۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم :- پیٹ پکڑے ہوئے آنا ۔ مضطربانہ آنا ۔ دل تھامے ہوئے آنا ۔

یہ آہ وشیون نے سر اٹھائے کہ ہجر کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں یہ اثر ہے (اظہر)

کلیجا پکنا (ہ) فعل لازم :- دل جلنا ۔ عاجز آنا ۔ تنگ آنا ۔ دل کا ماؤف ہونا ۔ دل کا غمزدہ ہونا ۔ چھاتی پکنا ۔

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تار اشک بھی جوں سلک گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ہ) فعل لازم :- کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا ۔ کسی مصیبت کے سننے کی تاب نہ لانا ۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر دل تھام کے آرزدہ نہ تو آہ بھر ایسی (آرزدہ)

کلیجا پھٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔ دل پارہ پارہ ہو جانا ۔ جگر شق ہو جانا ۔ دل پاش پاش ہو جانا ۔ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا ۔

آزاد چپکا رہنا آنکھوں پہ برا ہے پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی کیا کر (مرزا عظیم شعلہ آزام)

وہ پریزاد کہ دیوانہ ہو عالم اس کا طاق محراب بالا طرہ خوش خم اس کا
چشم جادو و فسوں عشوہ پیہم اس کا تیر تیز ایسی نظر و دشنہ بھرے دم اس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (نذر احمد [illegible])

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا ۔ چھاتی پھٹ جانا ۔ دھک رہ جانا ۔

جب ہمارے ان کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے سارے پھٹ گئے (ظفر)

کلیجا پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جگر شق ہونا ۔ کسی صدمہ کے سننے کی تاب نہ لانا ۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا ۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا ۔ ترس آنا ۔ رحم آنا جیسے ”غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے“ (۲) دل بھر آنا ۔ دل پر صدمہ گزرنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔

جہاں دل کسی کا کسی سے چھٹے ہے تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (معروف)

اس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آجائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جائے ہے (”)

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا ۔ جلنا ۔ رشک کھانا ۔ کڑھنا ۔ (ہمارے نئے محاورہ دان لالہ صاحب نے نہیں معلوم کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے) ۔

کلیجا تر ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- پوٹا تر ہونا ۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا ۔ دولت مند ہونا ۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا ۔ جیسے ”تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں قحط کا کیا ڈر ہے“ ۔

کلیجا تھام تھام کر رونا (ہ) فعل لازم :- بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ بے تابانہ گریہ و زاری کرنا ۔

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- دل پکڑ کر رہ جانا ۔ دل مسوس کر رہ جانا ۔

بیٹھ جاتا ہوں اسی دم میں کلیجا تھام کر جب میں سنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجمل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل مسوس کر رہ جانا ۔ دل پکڑ کر رہ جانا ۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا ۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا ۔ لوٹنے لگنا ۔ لوٹنیاں کھانے لگنا ۔ تاب و طاقت نہ رہنا ۔ تڑپ کر رہ جانا ۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جائے کلیجا تھام کر حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)

رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی (داغ)

گر نہ لکھوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے جو پڑھے خط کو وہ رہ جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل مار کر ہو بیٹھنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ پتھر کی چھاتی کر لینا ۔ صدمہ کو ضبط کر کے ہو بیٹھنا ۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ۔

پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

کلے

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اظہار بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا۔ بے تاب ہوجانا۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہوجانا۔ تڑپنے لگنا ؎

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب دیتا تھا دم تم پر ٭ یہ مجھکو دیکھکر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لوگے جب سنو گے ٭ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا ؎

ترے جوڑے کا اوکا فرجو کوئی نام لیتا ہے ٭ تو عاشق کھائے بل سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کہیں یا تھام لوں کلیجا ٭ پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم:- صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ گھبرایا ہوا آنا ؎

نور آخر کو ہوا آپ کے نانوں میں اثر ٭ لو وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آتے (نور)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو):- دیکھو کلیجا بیٹھا جانا۔ "بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے" ٭

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک):- دل پر صدمہ پہنچنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ؎

کبھی میر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے ٭ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو عو):- دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل پھٹنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل بے تاب ہونا ٭

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو):- مامتا خوش رہنا۔ جی خوش رہنا۔ چین اور سکھ سے رہنا۔ "پلک اٹھا اٹھا کر راج کرو۔ کوک مانگ بھری پری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے" (چتر ہیلی) ٭

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کو خوش کرنا۔ آرام پہنچانا۔ چین دینا ٭ تسلی بخشنا۔ تسکین دینا ٭

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل میں خنکی ہونا۔ دل کو طراوت حاصل ہونا ٭ جی خوش ہونا۔ دل کا مگن ہونا ٭ دل کو آرام ملنا۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ آرام پانا۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑ لئے چلو اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ؎

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو ٭ اس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (بجھو)

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا ؎

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہوگیا ٭ میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہوگیا (بحر)

(۳) صبر آنا۔ سنتوکھ ہونا ٭ چین پڑنا۔ چین آنا۔ کل پڑنا ؎

کلے

گرچہ تو نشی غیر سے کرکے جتایا آپ نے ٭ اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہوگیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ٭ نالہ کرتا تھا ولے طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

راکھ جل کر یہ ہوا تا ہو کلیجا ٹھنڈا ٭ دل سوزاں کو دیں تشبیہ دواں کس اخگر سے (جرأت)

ہوگیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا ٭ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو ہیں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا ست تغافل ٹھنڈا } (ظفر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی:- (عو) (۱) دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ جی جلانا (۲) عوام:- زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم:- آزردہ ہونا۔ طبیعت جلانا ٭

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل جلنا۔ آزردگی اور کوفت ہونا ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ٭ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ غم برداشت کرنا ٭

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث:- دل سوختہ ٭ کوفتہ خاطر۔ رنج رسیدہ ٭

کلیجا جلی تکل (ہ) اسم مؤنث:- وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو ٭

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو):- دل کا سوزن زدہ ہونا۔ دل خون ہونا۔ طعنے مہنے کے سبب دل سُلگنا۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا۔ طعن و تشنیع سے تنگ آجانا ؎

بولیوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہوگیا (مصرعہ)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم:- طعن و تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سوزن زدہ ہوجانا۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا۔ غم کی تاب نہ رہنا ؎

بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک ٭ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھننا (ہ) فعل لازم:- دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا۔ دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا ٭

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی:- دل پر خوف بٹھا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا۔ دل دہلا دینا۔ "جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا" ؎

کیا چین ہے میں وصل میں بیٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے } (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم:- خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا۔ دل لرزنا۔ دل کپکپانا۔ اندیشہ ہونا۔ خوف چھانا ٭ تپاک قلب ہونا ٭ دل میں دھڑکن ہونا۔ دل دھک دھک ہونا ؎

کلے

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے وائے ۔ کہ مراد خفقانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)
الٰہی خیر کیمبر آج کیوں بازو پھڑکتا ہے ۔ ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دھک دھک ہونا (ہ) فعل لازم :- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا ۔ خوف چھانا ۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ۔

کلیجا دھک سے ہوجانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا - دل ہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ۔
ہوگیا دھک سے کلیجا اُدہی ہیں تو ڈر گئی ۔ گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (یار علی)
(۲) متحیر ہوجانا - حیرت زدہ ہوجانا - حیرت چھا جانا - بھچک رہ جانا - دنگ ہوجانا - متعجب ہوجانا ۔

پہلے اِس بات کا مطلق اُسے آیا نہ یقیں ۔ وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں
جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں ۔ دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں
سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے
(میر حسن بیان)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ۔
یہ کہ کے شب وصل میں سُلگا نہ کلیجا ۔ ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم :- دل جلنا - دل کو رنج ہونا ۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی :- دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا ۔ دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ۔
جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر ۔ ششدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گروی روپیہ دینا ۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا ۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) دل نکالنا - ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ۔

کلے

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا ۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا ۔ اسہال آنا (۳) دل دُکھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کُڑھنا جیسے "اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - بُرا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا - جیسے (غالب) "ہائے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا ۔ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - اپر کھلے دل جلنا (یہ معنی صرف فیلن صاحب نے دیئے ہیں سُننے میں نہیں آئے) ۔

کلیجا کُھرچنا (ہ) فعل لازم :- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہائے صادق معلوم دینا - کھدیا لگنا - جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (سُگھڑ سہیلی)" ۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی :- کمال خاطر و مدارات کرنا - کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ۔
شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا ۔ غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- دیکھو (کلیجا بیدھنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - طعنے مہنے دینا ۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چُپ رہ جانا جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی :- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل و جگر مروڑنا - دل دکھانا ۔
رنج و زحمت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی ۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی سحر)

کلیجا مُنہ تک آنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کلیجا مُنہ کو آنا) ۔
مرنے بے تابئ فریاد کے جب زور کرتے ہیں ۔ کلیجا مُنہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (انیس دہلوی)

کلیجا مُنہ کو آنا (ہ) فعل لازم :- جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت گھبرانا ۔ دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی پیٹ جی گھبراتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے"

یاں بھی گھٹ گھٹ کے دم آتا ہے کلیجا مُنہ کو   گھر میں کیا ہے مجھے راحت جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا مُنہ کو آتا تھا } (جرأت)

فغاں کیا دم بھی لینا پارۂ دل اُڑاتا ہے   کہوں کیا درد پنہاں کو کلیجا مُنہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ مُنہ سے بولوں ہوں مزا اُلفت کا جاتا ہے   اگر چُپکا ہی رہتا ہوں کلیجا مُنہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی نکلا پڑنا۔ دم فنا ہوا جانا ٥

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھ کو   کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے بہت جس وقت گھبراتا   تو یہ احوال ہوتا ہے کلیجا مُنہ کو ہے آتا
نہیں ہرگز سمجھتا کوئی گر ہے لاکھ سمجھاتا   مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو بس سب ہے ٹھہر جاتا
خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم } (نظیر)

فرقتِ یار میں بے تاب ہے دل کیا کہئے   کب کلیجا نہیں مُنہ کو دمِ فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ وحشت ہونا ٥

کلیجا آتا ہے مُنہ کو اب اُس کے دیکھے سے   نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ٥

الٰہی خیر ناصح پیٹ پکڑے آگے ہے دوڑا   کوئی دل دے نہ دے اُس کا کلیجا مُنہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ کسی کی دولت چُرا کرلے جانا۔ مال مار کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ٥

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا   کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنّث:۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اِس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ٭

کلیجی پھیپڑا (ہ) اسم مذکّر:۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کہی جاتی ہے جیسے اچھی ذرا دیکھنا! گل انار دوپٹہ اور سرخ پیجامہ جیسے کلیجی پھیپڑا (چتر بھیلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھُری سی چل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ٥

یاد آگئی جو جنبش ابروے یار رند   بے ساختہ چھُری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا ٭ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ٥

کہہ کے غُصے میں پھر آیا اور بھی چلتے ہوئے   ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (۱) کسی کے دل کو تسلّی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کو نفس سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ٥

ہو کے آزردہ جو وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں   ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (لا اعلم)

کلیجے سے دُھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سوختگی اور برافروختگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دُھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ٥

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو   دُھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھُپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل مُتعدّی (عو):۔ چھاتی سے فرطِ محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ ممتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "دلہن تم کیوں کُڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لخت جگر۔ کلیجے کی کور ٭ نورچشم ٭ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لخت دل ٭

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو):- ڈاین۔ وہ جادوگرنی جو بچّوں کے جگر کو نظر کے وسیلہ سے کھا جاتی ہے۔ ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں ٭

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا) ٭

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا ٭

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا) ٭

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا ٭

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغۂ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں" ٭

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا ؎

حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ ۔ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے "کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا" ٭

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی) ٭

کُلیچہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلچہ) ٭

کِلید (ف) اسم مؤنث:- کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی ؎

دہانِ یار کے مضموں سمجھ گئے کیا ہم ہے ۔ زباں کلید ہے قفلِ درِ معانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) کلیش۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم ٭ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے" ٭

کِلیسا (یونانی) اسم مذکر:- معبدِ ترسایاں۔ قومِ ترسا کا مندر ٭ گرجا ؎

بیک حرم ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا ۔ پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت:- منسوب بہ کلیسا ٭

کِلیِیا (یونانی) اسم مذکر:- عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے ٭

گُلیل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اُچھلنا کودنا (۲) (؟):- اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول دیتے ہیں چنانچہ کلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے ٭

کُلیل میں غلیل لگنا (۱) فعل لازم:- رنگ بھنگ ہونا۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلّہ لگنا) ٭

کَلیم (ع) اسم مذکر:- (۱) بات کرنے والا ٭ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص ٭

کلیمُ اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و نبینا علیہ السلام کا لقب ٭

کُلین (س) صفت (ہندو):- (۱) کلوان۔ کلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اُس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ہ:- کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں ٭

کَلیو یا کَلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) باسی کھانا۔ شبینہ۔ (۲) ناشتہ۔ وہ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے ٭

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب:- شما۔ تم۔ آپ جیسے سلامٌ علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے ٭

کَم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ تُنک ٭ تھوڑی دیر ٭ ذرا سا۔ تھوڑا ٭ ؎

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید ۔ پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آئے تھے احباب سے ٹھور کر جو ۔ اس محفل مستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے ٭ معدوم جیسے وہ کم ایسا کام کرتا ہے یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ بُرا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ ٭ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ ٭

کم اختلاطی (۱۱) اسم مؤنث:- ناملنساری ٭

کم اصل (۱) صفت:- (۱) بداصل۔ نیچ۔ رذالہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق ٭

کم بخت (ف) صفت:- (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بد قسمت۔ بد نصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر:- نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ ؎

کم

دل کا کوئی حامی دمِ بسمل نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام ۔ حُسنِ کلام ٭

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچے دل سے میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیبی ۔ بدقسمتی ۔ بدطالعی ۔ نگوں بختی (۲) شامت ۔ بدشگونی ۔ بدفالی (۳) مصیبت ۔ بپتا ٭ آفت ۔ بلا ٭ برے دن ۔ کھوٹے دن ٭

کم بختی آنا (۱) فعل لازم :۔ شامت آنا ۔ برے دن آنا ۔ بلا کا سامنا ہونا ۔ آفت نازل ہونا ۔ مصیبت پڑنا ٭

کم بختی کا مارا (۱) صفت :۔ شامت زدہ مصیبت زدہ آفت کا مارا ۔ دکھیا ٭ بدنصیب ٭

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر :۔ ایام نحوست ٭ زمانۂ مصیبت ۔ کڑوے کسیلے دن ۔ برے دن ۔ برا وقت ٭

کم بختی نے تو نہیں گھیرا ۔ کم بختی تو نہیں آئی (۱) محاورہ :۔ کیا شامت آئی ہے ۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے ۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ٭

کم پا (ف) صفت :۔ دیرپا کا نقیض ٭ بودا ۔ کم زور ۔ ناپائدار ۔ ناپائندہ ٭

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم ۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ٭

کم توجہی (ف+ع) اسم مؤنث :۔ بے پروائی ۔ کم نگاہی ۔ کچھ خیال نہ کرنا ۔ غفلت ٭

کم تولا (۱) اسم مذکر :۔ کم تولنے والا ۔ ڈنڈی مارنے والا ٭

کم حوصلگی (ف+ع+ف) اسم مؤنث :۔ تنک ظرفی ۔ تھڑدلی ۔ اوچھاپن ٭

کم حوصلہ (ف+ع) صفت :۔ کم ظرف ۔ تنک ظرف ۔ اوچھا ۔ تھڑدلا ۔ کم دلا ٭

کم حیثیت (ف+ع) صفت :۔ (۱) ٹٹ پونجیا ۔ کم بضاعت ۔ کم سرمایہ ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ ۔ نیچ ۔ سفلہ ۔ ذلیل ۔ ناچیز (۳) اوچھا ۔ کم دلا ۔ بے حوصلہ ۔ تھڑدلا ۔ کم ظرف ٭

کم خرچ (۱) صفت :۔ (۱) کفایت شعار ۔ کفایتی ۔ جزرس ۔ (۲) بخیل ۔ کنجوس ۔ تنگدل ٭

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت :۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو ۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ٭

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت :۔ کم کھانے والا ۔ تھوڑا کھانے والا ۔ تھوڑی بھوک کا ٭

کم دلا (۱) صفت :۔ (۱) تھڑدلا ۔ بزدلا ۔ ڈرپوک (۲) کنجوس ۔ کم حوصلہ ٭

کم ذات (۱) صفت :۔ رذالہ ۔ رذیل ۔ کمینہ ۔ نیچ ذات ۔ قوم کا ہیٹا ٭

کم رو (ف) صفت :۔ چلنے میں سست ۔ سست رفتار ۔ جو چل نہ سکے ٭

کم رو ہے اس قدر کہ اگر اس کے نعل کا لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لہار (سودا)

کم

ہے دل کو یہ یقیں کہ وہ تیغ روزِ جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقتِ کارزار (سودا)

کم رُو (ف) صفت :۔ کریہ منظر ۔ بدصورت ۔ وجیہ کا نقیض ۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ٭ بے حیثیت ۔ بدہیئت ٭ حقیر ۔ ذلیل ۔ کمینہ ۔ ارذل ٭

کم زور (ف) صفت :۔ (۱) نربل ۔ دُربل ۔ ناتواں ٭ ضعیف القویٰ ٭ نقیہ ۔ ناطاقت ٭ (۲) ضعیف الاثر ۔ ضعیف التاثیر ٭ ہلکا ۔ مدھم ۔ غیر موثر ۔ بودا ٭

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) زور گھٹانا ۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا ۔ ضعیف و نقیہ بنانا ٭

کم زوری (ف) اسم مؤنث :۔ ضعف ۔ ناتوانی ۔ ناطاقتی ۔ نقاہت ۔ دُربلتا ٭

کم سال (۱) صفت :۔ خردسال ۔ کم سن ۔ نوعمر ۔ صغیر سن ۔ بچہ ۔ طفل ۔ یانا ٭

کم سخن (۱) صفت :۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا ۔ کم گو ۔ ان بولا ۔ نرمونہا ۔ نمونہا ۔ بے زبان ۔ چپ ٭ سیدھا ٭

کم سخنی (۱) اسم مؤنث :۔ کم گوئی ۔ تھوڑا بولنا ۔ کم بات کرنا ٭

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف+ع) صفت :۔ چھوٹی عمر کا ۔ یانا ٭

کم سننا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) نہ سننا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ خیال میں نہ لانا ۔ دھیان نہ دینا ۔ جیسے ایسی کم سنتے ہیں (۲) اونچا سننا ۔ کسی قدر بہرا ہونا ۔ پکار کے سننا ٭

کم سنی (۱) اسم مؤنث :۔ خردسالی ۔ طفولیت ۔ بچپن ٭

کم سے کم (۱) تابع فعل :۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض ۔ اقل درجہ ۔ تھوڑے سے تھوڑا ۔ بہت ہی کم ٭

کم شہوت (۱) صفت :۔ کم کا ڈھیلا ۔ سست ۔ نامرد ٭

کم طالعی (۱) اسم مؤنث :۔ کم نصیبی ۔ بدنصیبی ٭

کم ظرف (ف+ع) صفت :۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض ۔ کم حوصلہ ۔ اوچھا ۔ تھڑدلا ۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتاتا پھرے ۔ نامتحمل ۔ نابردبار ٭

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لائق)

روتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں خجل مجھ کو مرے دیدۂ تر اور (")

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں ساقی خمِ شراب بھی پیمانہ ہو گیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ ۔ سفلہ ۔ ارذل ۔ ادنیٰ ۔ حقیر ۔ پاجی ٭

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جا ہے نہ رہی خدمتِ عالی میں ہر حرف کو جا ہے (ظفر)

وہ حد کم ظرف ہیں جو ایک ساغر میں بہکتے ہیں نہیں قطرہ بھی اِن ہنگام نوشانوش ہیں دریا (آتش)

کم ظرفی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کم حوصلگی - اوچھا پن - سُبک سری - ناتحملی - عدم بردباری سمائی کا نہ ہونا ∘

کھل گیا سب رازِ کم ظرفی سحر دم میں جو حباب میں تو اتنا ضبط بھی کرکے پشیماں ہوگیا (عبدالکریم سوز)

ہوئے ساقی سے خجل مارے کم ظرفیٔ دل بوسۂ لب کی طلب پہلے ہی پیمانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رزالت - کمینہ پن ∘

رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینک مارا جام شراب مُنہ پر (نصیر)

کم عقل (ف + ع) صفت :- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - مورکھ - نادان ∘

کم عقلی (ف) اسم مؤنث :- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ∘

کم عمر (ا) صفت :- دیکھو (کم سن) ∘

کم فرصتی (ف + ع) اسم مؤنث :- (۱) قابو طلبی - موقع ڈھونڈھنا (صرف فارسی میں یہ معنی آئے ہیں) (۲) اُن - کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت ∘

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج اُترا نہ بار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف + ع) صفت :- نادان - ناسمجھ ∘

کم فہمی (ا) اسم مؤنث :- نادانی - ناسمجھی ∘

کم قسمتی (ف) اسم مؤنث : کم نصیبی ∘

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھلتا نہیں اُن کا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت :- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ∘

کم کرنا (ا) فعل متعدّی :- (۱) گھٹانا - مخفف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ∘

کم کم (ا) تابع فعل :- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک ∘ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ∘

مہترانی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آنا ترا قیامت ہے (جرکین)

(۳) ف :- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے ∘ بتدریج ∘

کم گو (ف) صفت :- دیکھو (کم سخن) ∘

کم گوئی (ف) اسم مؤنث :- کم سخنی - خاموشی - چُپ - بستہ دہنی ∘

کم محنت (ا) صفت :- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سست ∘

کم نصیب (ا) صفت :- دیکھو (کم بخت نمبر ا) ∘

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث :- بدقسمتی - نگون طالعی ∘

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث :- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اُٹھیں نہ خاک سے میں کُشتۂ کم نگاہی کا دماغ کس کو ہے محشر کی دادخواہی کا (میر)

بھرا دو چشم بتاں میں فسوں کہ جو دیکھے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل :- تھوڑا بہت ∘ تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ∘

کم ہمّت (ف + ع) صفت :- پست ہمت - کم حوصلہ ∘ بُزدل - ڈرپوک ∘ کام چور - جی چھوڑو ∘

کم ہمتی (ف) اسم مؤنث :- کم حوصلگی - پست ہمتی - بُزدلی ∘ کام چوری - عدم جرأت ∘

لے تو گیا پیام تعشق پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) گھٹنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - زور گھٹنا ∘

کمیاب (ف) صفت :- (۱) نایاب - ناپید - کم ملنے والی - عنقا صفت - (۲) نادر - نایاب - شاذ ∘

کمیابی (ا) اسم مؤنث :- نامیسری - ناپیدگی ∘ نایابی ∘ ناہوت - قلت ندرت ∘

کَما (ع) تابع فعل :- جیسا - جس قدر ∘

کماحقّہٗ (ع) صفت :- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ∘

کماینبغی صفت :- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے - حسب اطمینان - بخوبی ∘

کُماچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ناہموار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - مجازاً بھدی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے "جو کماچ سا مُنہ تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا" ∘

کماچ دار (ا) صفت :- سخت - گڑھا دار - غفص - ٹھوک کر بنا ہوا - سفت جیسے "لیجئے یہ نگین سنگین ڈلا سا کماچ دار مصالحہ سفت نہیں جیسے کیلے کا گابھا" (گنگھٹ سہیلی)

کُمار (س) اسم مذکر :- (۱) کنور - دُلار - کشوری - بانک - گوارا - بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دُلار - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کُمار" (۳) پُتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نند کمار" "بسنت کمار" ∘

کُماری (ہ) اسم مؤنث :- (کمار کی تانیث) ∘

کمال (ع) اسم مذکر - از (کمل معنی سب) (۱) پوراپن - کمالیت - زوال کا

نقیض۔ کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ ادھورا یا ناقص نہ ہونا ؎
سُن کے بولا تمام قصّۂ قیس ۔۔۔ عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)
(۲) ا:۔ ہُنر۔ گُن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎
یوں ہی ہیں اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے ۔۔۔ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ذوق)
(۳) ا:۔ خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جاتے" (۴) ا:۔ اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھا پن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ۔ خرقِ عادت۔ کرامات۔ کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) ا:۔ صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہر نمائی۔ ہُنر نمائی۔ اُستادی (۶) صفت:۔ کامل۔ پورا۔ سب۔ تمام۔ مکمل۔ بالغ۔ سمپورن۔ جیسے "کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا" (۷) ا:۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے
کمال خوشی ہوئی ؎
اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیں گے اب کشش ۔۔۔ کی اُس کشیدہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)
(۸) ا:۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال توغل ہے۔ کمال استغراق ہے۔

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں ید طولےٰ رکھنا۔ مہارت کامل بہم پہنچانا۔

کمال درجہ کا (۱) صفت:۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ ات گت۔ جیسے "کمال درجہ کا نالائق ہے"۔

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا۔ گُن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا۔

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں ید طولےٰ رکھنا۔ کامل فن ہونا۔

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت:۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی۔ پُر ہنر۔ پُر فن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز۔

کمال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروئے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہُنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا۔ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی لیں تو بُرا کرنا۔ قابل افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں)۔

(اس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخرِ کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگیٔ زبان درج لغات کریں تو انتخاب لاجواب۔ دراصل وہ ایک فی البدیہہ شعر ہے جو شکارگاہ مان کوٹہ کے مقام پر ۱۴۔ ذالحج سنہ ۱۳۱۰ ہجری النبوی مطابق ۲۰۔ جون سنہ ۱۸۹۴ء یوم جمعہ کو **جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس** ادام اللہ اقبالہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جگادری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۵ کی اور دوسری نمبر ۷ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہہ شعر کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون خوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتار اب سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُننے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے)۔

شعر مذکور صفحۂ آیندہ پر
ملاحظہ ہو

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال
(اعجاز — نہایت)

مصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال
(راجہ)

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱؎ جس طرح اعلیٰ حضرت والاشوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں شکار گاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوےٰ کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آجائے ورنہ اب میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہد کر لوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز عین ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو وہ لنگوٹا کہ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوادیا شعر ؎

صورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرد مہا سُکھدیو

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا ٭

کمال کو پہنچنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا ٭

کمالا (۹) اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی جنگِ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا۔ نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو سچی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو ٭ (جس طرح پتنگ باز کنکوا لڑانے میں غوطہ چارہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان اپنے اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور مات کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں) ٭

کمالا کرنا (۹) فعل متعدی:۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زرگری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا ٭

کمالات (ع) اسم مذکر:۔ جمع کمال ٭

کما کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا ٭

کما لینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا ٭

کمان (۹) انگلش Command کمانڈ کا بگڑا ہوا):۔ (۱) آگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی ٭

کمان افسر (۹) اسم مذکر:۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ میر بخشی ٭

کمان بولنا (۹) فعل متعدی:۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا ٭

کمان بولی جانا (۱) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا ٭

کمان پر جانا (۱) فعل لازم:۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا ٭

کمان پر ہونا (۹) فعل لازم:۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا

کمان دغنا (۹) فعل لازم:۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام مل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا ٭

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا ؎

جنگ ہے عشق سے لئے اعلمداری کر یعنی اشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (نکہت)

کمان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اُس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں قوس۔ دہنش۔ دھنک۔ چاپ ؎

لاکھوں ہی گوشہ گیرین کے ابرو نے خوں کئے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (نکہت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرامین پر کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ بمنزلہ طغرا ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت:۔ خمیدہ۔ کوزہ۔ کبڑا۔ جھکا ہوا (۲) ۹:۔ لچکدار۔ لرزاں ٭

کمان ابرو (ف) اسم مذکر:۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھووں والا۔ کمان جیسی بھووں والا معشوق ٭

کمان اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلّہ اُتارنا ٭

کمان بردار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمان اُٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال ٭

کمان تاننا (۱) فعل متعدی:۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلّہ چڑھانا۔ کمان کو چلّہ کرنا ٭

کمان چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمان تاننا) ٭

کمان چڑھنا (۱) فعل لازم:۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے" ٭

کمان دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:۔ محراب دار۔ قوس نما ٭

کمان کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آنے والا ٭

کمان گری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ۱:۔ ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر ٭

کمان نکلنا (۱) فعل لازم:۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے ؎

کما

ابروئے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے کہ جھڑی مینہ کی کھلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرأت)

کمانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت جمع کرنا جیسے کماوے ٹوپی والا اُڑا دے دھوتی والا ۔

کہے میرا پیغام رنگیں سے جاکر کچھ اس طرح سیکھے کمانا روزا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب کوٹ پیٹ کر لوچ دار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) چمڑے کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔ چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) آدمیوں کا گوہ اُٹھانا۔ میلا صاف کرنا۔ ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اُٹھانا ۔

طشت چوکی تو اٹھائی نہیں بھنگن تو نے بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ بُرا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت اُٹھا کر اپنے جسم کو پکا اور مضبوط بنانا یا سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی زحمت کشیدہ ہیں (۸) ارتکاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) کم کرنا۔ گھٹانا (یہ معنی اُردو میں نہیں سُننے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں) ۔

کمانا دھمانا (ہ) فعل متعدی:- (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے) ۔

کمانچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) ا:- کولکی۔ طاقچہ ۔ محراب دار چھت (۵) ا:- فولاد کی کمانی ۔

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر:- میر بخشی سالار لشکر سیناپتی۔ فوج کا بڑا افسر ۔

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ ۔

کمانی (۱) اسم مؤنث:- وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے۔ سارنگیوں کی وہ لکڑی جس میں بال لگا کر گھماتے ہیں ۔ سارنگی کا گز ۔

کماؤ (ہ) صفت:- (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کما کر لانے والا۔ نکھٹو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نہ پایا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور (۳) اسم مذکر:- کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے کماؤ آئے ڈرتا کھٹو آئے لڑتا (۴) (عو):- خاوند۔ مالک۔ پتی۔ سائیں۔

کمب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیے" ۔

کماؤ پوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ بیٹا جو نکھٹو نہ ہو ۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دور بلا" ۔

کماؤ دھن (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھاؤ دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری (۴)۔ توپی ۔

کماویں میاں خان خاناں اُڑاویں میاں فہیم (۱) کہاوت:- یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں ۔

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی بہادری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے جس طرح چاہے خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخرکار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہان کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا داراب شاہ جہان کے پاس چلا گیا تھا پس مشیرانِ دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظربند کر رکھا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا آگیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب داد مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا) ۔

کمائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوتِ بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول۔ محاصل۔ آمدنی۔ کھٹی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ۔

دل نہ کیجو تو حسرتیں برباد عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولتِ عشق سے غنی ہوں برق نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام ۔

کمائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کمانا نمبر ۱) ۔

کمبل (س) اسم مذکر:- بھیڑ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کرسا ۔ ایک قسم کی موٹی

کمبا

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ٭

کمبل اُڑھانا (ہ) فعل مُتعدی :۔ جیل خانہ دکھانا۔ قید میں بھیجنا۔ قید کرانا۔ (چونکہ حسب قاعدۂ جیل وہاں ہر ایک ادنی و اعلیٰ کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ٭

کمبل پوش (ا) اسم مذکر :۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے ٭

کُمبھ (س) اسم مذکر :۔ (۱) گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کلس۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس۔ دلو۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کُمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم : کُچیں۔ عورت کی چھاتیاں ٭

کُنبھی (ہ) اسم مؤنث :۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ٭

کمپا (ہ) اسم مذکر :۔ لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر لاسہ میں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ٭

کمپا مارنا یا لگانا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (۱) پرند کو کمپے سے پھنسانا۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ؎

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں
نخل طوبیٰ پہ لو صیاد نے کمپا مارا (مخبرؔ)

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برقؔ)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ کسی کو قابو میں لانا۔ داؤں مارنا۔ نشانہ لگانا ٭

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث :۔ محیط دائرہ ٭ حدود ٭ رقبہ ٭ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے۔ قطب نما۔ قبلہ نما ٭ سمت نما ٭ پرکار ٭ گُنیا۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں ٭ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ٭

کمپاس کا دفتر (ا) اسم مذکر :۔ محکمۂ پیمائش ٭

کمپاس لگانا (ا) فعل مُتعدی :۔ آلہ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ٭

کمپاس والا (ا) اسم مذکر :۔ مساح ٭ پیمائش کرنے والا۔ پیمائش کا صاحب ٭

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث :۔ (۱) جماعت۔ ٹولی۔ سنگت۔ سبھا۔ مجلس۔ انجمن۔ سماج۔ منڈلی ٭ طائفہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ۔ جتھا (۲) شرکا۔ شریک۔ ساجھی (۳) سو سپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

کمت

۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کرے۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر
سر کاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (ا) اسم مذکر :۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ٭ حکومت جمہوری ٭

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر :۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ٭

کمپو (ا) صحیح (انگلش Camp) کیمپ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے۔ خیمہ گاہ۔ لشکر گاہ۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ معسکر۔ اردو (۲) ڈیرے۔ خیمے (۳) فوج۔ لشکر۔ عسکر۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک (۴) عوام :۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ٭

کمپو کے بگڑے ہوئے (ا) اسم مذکر :۔ (۱) لشکری لوگ۔ لُچے۔ گُنڈے۔ شُہدے۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی منحرف۔ سرکش۔ مفسد ٭

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث :۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی ٭

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر :۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ٭

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر :۔ دواساز۔ دوا بنانے والا۔ نسخہ باندھنے والا۔ عطار ٭

کمتر (ف) صفت :۔ دوسرے سے کم۔ اوچھا۔ تھوڑا ٭ ادنیٰ۔ حقیر۔ خفیف۔ سُبک ٭

کمت

کمترین (ف) صفت:- (۱) نہایت ادنیٰ - نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر:- بندہ - غلام - نیازمند - فدوی ÷

کمتی (۱) صفت:- کم - وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ÷

کمٹھا (۱) اسم مذکر:- بانس کی کمان - چاپ - وہ لکڑی کی کمان جو اکثر جوکیدار و بارکھوالوں کے پاس ہوتی ہے - کمانِ چوب - چوب کمان - فارسی شیربچہ - صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے - زربفت - تمامی - زری - تاش - بادلہ وغیرہ ؎

بوٹیاں ہیں ترے کمخاب کے پیجامے پر　یا چمکتے ہیں پڑے یہ تہ دامان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی روئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اِس کا مخفف کمخاب کرکے باندھا ہے) ÷

کمر (ف) اسم مؤنث:- (۱) میان - کر - خصر - کٹی - جسم کا درمیانی حصہ - قطن - جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تکیہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی - (کہاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ؎

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی　کہتے ہیں ہیتی سب اُس پر پیرہن زنار کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ - پشت (۳) وسط - بیچ کا حصہ - میانہ (۴) پٹکا - پیٹی - منطقہ ÷ پٹا - پرتلا (۵) محراب - طاق - کمان (۶) بازوے لشکر - فوج کا پہلو - فوج جرنغار - برنغار (۷) ا:- مجازاً - ہمت - ڈھارس (۸) ا:- کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا - (۹) ا:- پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے ÷

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا - پیٹی باندھنا - پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا - چلنے کو تیار ہونا ؎

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب　راہرو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اُٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے　(نسیم)

کیوں نہ اے آتش جوانوں کی طرح باندھوں کمر　پیر ہوں درپیش طے کرنا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا - آمادہ ہونا ÷ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ÷ پختہ ارادہ کرنا - مصمم ارادہ کرنا - عزم بالجزم کرنا ÷ قصد کرنا - لیس ہونا - جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ؎

کمر تو قتل پہ کس کے بُت خونخوار باندھے ہے　کبھی خنجر لگاتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جامہ زیبوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر　کچھ دامن کا ترے لیکن نہ آیا ناپنا (نصیر)

کمر

کمر کو جبکہ قاتل نے بہ قتل عاشقاں باندھا　خم شمشیر سے پل بھر سرِ خون رواں باندھا (نصیر)

بادفا ہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق　باندھتے قتل پہ میرے نہ خبردار کمر (امیر)

رونے پہ باندھ لے جو مری چشم تر کمر　کیسی نہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی　اجارہ بلبلوں کے خون کا صیاد کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے طنز سے کیا باندھی ہے کس پر کمر　باندھی ہے اس پر کمر کھولوں ترا شلوار بند (؍)

(۴) مسلح ہونا - ہتھیار باندھنا - پانچوں ہتھیار لگانا ÷ کیل کانٹے سے لیس ہونا - وردی پہن کر تیار ہونا ÷ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ؎

دل عاشق کو اُن آنکھوں سے بچائے اللہ　قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (امیر)

نہیں مار سر اشک سرِ آلود اُس کی مژگاں میں　کمر باندھے یہ کالی پلٹن استادہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا - عادت ڈالنا ÷ شیوہ ڈالنا ÷ سو تیرہ کر لینا - جیسے جھوٹ بہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ؎

خلق نے بہتان پہ باندھی کمر کب ہے کمر　ہے کہاں اُس کا دہن اک بات ہے افواہیں (امیر)

(۶) آس باندھنا - امید رکھنا - بھروسا کرنا ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پہ عاشق ترا　کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمر بستہ (ف) صفت:- (۱) تیار - لیس - موجود - مستعد - حاضر - آمادہ ؎

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی　گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی
اسی طرح جان اہل ہمت ہیں جتنے　کمربستہ ہیں کام پر اپنے اپنے　(حالی)

(۲) ہتھیار بند - مسلح ؎

الپ ارسلاں سے یہ طغرل نے پوچھا　کہ قومیں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا　کہ اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو ہاتھ اُن کے جب تک
جہاں ہو کمربستہ ساتھ اُن کے جب تک　(حالی)

(۳) خادم - نوکر - ملازم - خدمت گار (صرف فارسی میں) ÷

کمر بندھانا یا بندھوانا (ا) فعل متعدی:- ڈھارس بندھانا - ہمت بندھانا - تقویت دینا - مستعد کرنا - آمادہ کرنا - فلاح آیندہ پر اس نظر سے امیدوار بنانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے - مدد کرنا ؎

ہوئی اس ناتواں سے گل رخوں کی استقامت یوں
کہ جوں گل ہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ　(معروف)

کمر بند (۱) اسم مذکر:- (۱) پٹکا کمر کے باندھنے کا دوپٹہ ÷ پیٹی - پٹا (۲) ازار بند - شلوار بند - ناڑا (۳) صفت:- کمربستہ - تیار - مستعد - لیس ÷

کمربندی (۱) اسم مؤنث :- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادۂ جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ॥

کمر بندھنا (۱) فعل لازم :- (۱) کمربندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ؎

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

کمر بیٹھنا (۱) فعل لازم :- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ॥

کمر پکڑ کے اُٹھنا (۱) فعل لازم :- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا ॥ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ॥

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اُس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہائیتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری :- مجامعت میں مدد دینا جیسے "سر تھامنا" ॥

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم :- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی" ؎

سر اُٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ (اسیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا۔ (۲) مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرانا ؎

کوئی بولا کمر تو توڑ کے چلے یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۳) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ؎

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں باری اولاد غضب ہے (ذوق)

(۴) کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا ॥

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی :- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ॥

کمر ٹوٹا (۱) صفت :- (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست ॥

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا ॥ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید بہبود اور توقع سود جاتی رہنا۔ بیدم ہو جانا ؎

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی آس ملنے کی ترے رشک قمر ٹوٹ گئی (عارف)

اب ہاتھ سے صبر کی عناں چھوٹ گئی آہ کشور دل کو فوج غم لوٹ گئی
گھر جا کے جو اُس کے گھر نہ پایا اُس کو حیران سے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی
(بیاں مرحوم)

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ॥

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ؎

باندھتا عباس غازی ہے جو مرنے پہ کمر ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وا دریغا وا دریغ (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ؎

نازک کمر جب اپنی تو نے سفر پہ باندھی کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے (جرأت)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث :- ٹھڈا لوٹی۔ کمر شکستہ ॥ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبّی ॥

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی :- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ॥

کمر جھکنا (۱) فعل لازم :- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا ॥ نہایت بوڑھا اور منحنی ہو جانا۔

کمر چُست باندھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) (لازم) کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا ॥ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ؎

حرص دنیا پر کمر تو کس لئے باندھے ہے چست سست اے عاقل کمر بند توکل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر نہ دل جان کو میں چشم یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست (〃)

کمر چلانا (۱) فعل متعدی :- کمر کو حرکت دینا ॥ دھکے لگانا ॥

کمر دیوال (۱) اسم مذکر :- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ ॥

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم :- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ॥

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ :- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ ہمت نہ رہی ؎

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اُتارنا۔ کمر سنج کردن کا ترجمہ ؎

ہوویں جب بخواب ہم رات کر سیدھی کریں بستر راحت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

نکی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی — کہ دھن باندھی تم کی اُس نے اے رشک قمر سیدھی (منیر)

اے شور حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا — سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)

(۲) قیلولہ کرنا۔ کھا کر لیٹنا ؎

کمر کا بل کھانا (۱) فعل متعدی :- کمر کا لچکنا۔ بار نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ؏

کمر تک جو زلف چلیپا گئی — میاں وہ کمر لا کھ بل کھا گئی (میر حسن)

کمر کا ڈھیلا (۱) صفت :- نامرد۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ خُنثہ ؎

کمر کا مضبوط (۱) صفت :- (۱) مرد صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھیرنے والا۔ پشتوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور ؎

کمر کرنا (۱) فعل متعدی :- (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اڑتے میں قلابازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ؏

لکھے کے خط وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (اسیر)

پیچ و تاب دل عشاق تماشا ہے اسیر — یہ کبوتر وہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)

کیا ہی اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر — تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اُسے بھی کمر کرنا مثل کولا کرنے کے کہتے ہیں ؎ (۳) گھوڑے کا کمر یا پُٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا ؎

کمر کس کر باندھنا (۱) فعل لازم :- کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ؏

رہتے ہیں زمانہ میں سب سے کنارہ کش — کس کر کمر ہیں جو پٹے تجرید باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (۱) فعل لازم :- کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکا ارادہ کرنا ؏

اُس دلربا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو — موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے دس (ظفر)

ہم ہیں ستانوان تجھے سو بہ چکے ہیں کب سے — نکلے ہو تو پیارے کس کر کمر کس پہ (میر)

کیا ہے نیم ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے — کمر ہم پہلوان عشق نے کیا آپ کستے ہیں (جرأت)

عشق ازلی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو — راہ اس کی ہے کٹھن بالہوس جانے دو (میر سوز)

کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے — کون ہندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر گُشائی (ف) اسم مؤنث :- کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا ؎

کمر کمر (۱) تمیز فعل :- پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے ؏

حساب گاہ قیامت میں جب مجھے لائے — تو آب شرم سے تھا واں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (۱) اسم مذکر :- کمر برابر فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار ؎

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر :- شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے ؎

کمر کوہ (ف) اسم مؤنث :- پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ ؎

کمر کھول بیٹھنا (۱) فعل لازم :- کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دست بردار ہونا ؏

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی اب — جو چاہے سو اُس مہت بے باک سے باندھے (مصحفی)

روز و شب جوں ہر دو پھرتے ہیں بہر قرص ناں — اہل دنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (۱) فعل متعدی :- کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا ؎ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ بے غنت ہو جانا ؏

کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر — آج ترکش بھر گئے خالی تمنچا ہو گیا (نامعلوم)

کمر کھول کر بیٹھنا (۱) فعل لازم :- نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترک روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ؏

کمر کو کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے — کمر باندھے ہے اک سے کمر بند توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا ؏

کبھی کھولا کمر و سپاہی ہر طرف سے — بغل میں ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ ستانا۔ دم لینا ؏

جلد آ پیو جو بے کلیاں انتظار ہے — آ کہیں پہ پھیر یوسف نامہ بر کمر (ممنش عزیز)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ؏

لا پہونچا ہے تو اب کو وہ سے تو خوشی بھی — سو مرتبہ باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (۱) اسم مؤنث :- جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ بار نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب ؏

کمر اپنی دکھائے جو پیرہن میں لچک (معرفہ مغفور)

کمر لچکانا (۱) فعل متعدی :- کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ہلانا جلانا۔

کمر

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ۵

لچک سی آگئی ہے شاخ گل کے شانے پر　　خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم:- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ٭

کمر لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) سقّوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب:- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ٭

کمر لگنا (۱) فعل لازم:- (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ٭ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ٭

کمر مار کر چلنا (۱) فعل لازم:- گھوڑے کا بار گراں کے سبب کمری ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے کُبڑا کر چلنا ۵

پر جھے گر اُس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے　　چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر (معروف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صف لشکر کے درمیان حملہ اور حربہ کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا کیونکہ لشکر صبر تواں شکست　　مارے جو فوج ناز و ادا آن کر کمر (معروف)

(۲) پہلو کے رُخ ضرب لگانا ٭ پہلو مارنا ٭ ترچھا یا آڑا وار کرنا سیف کا ہاتھ لگانا برچھی کا ہاتھ لگانا ٭

کمر میں چاپ آنا (۱) فعل لازم:- کمر میں دھچکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ۵

جان صاحب کمر میں آئی ہے چپک　　لے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (کمر چلانا) ٭ (ہمارے دوست نے محاورہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ٭

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کمیرا - اسم مذکر:- محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغول دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ٭ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ٭ خلوت خانہ ٭

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق رنگا سلاطین و امرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارزقی کے شعر سے بھی جو اُبر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ۵

کمک

گہے از گردش کیواں بہ دریا بر زند کلہ　　گہے از گوشہ گردوں کیواں بر پہ دکمرا (ارزقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں　　راہ شد طاق و طاق را کمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری - حکیم قطران خسروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ٭

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو نین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ٭

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث:- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر نمایاں ہوتی ہیں ٭

کمری (ف) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کُبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - کُبڑا کر چلنے والا گھوڑا ٭ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ٭ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) (۱ - اسم مؤنث:- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ نگری ٭

کمسریٹ (۱) صحیح انگلش Commissariat یعنی کم مسریٹ - اسم مؤنث:- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ٭ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ٭

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر:- حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ٭ امین - وکیل - گماشتہ ٭

کمشنری (۱) اسم مؤنث:- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ چکلہ - صوبہ ٭

کُمک (ت - ف) اسم مؤنث:- مدد - اعانت - پُشتی - حمایت ٭ مددگاری ٭ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ۵

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی　　ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد ہیں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور　　ہر نالہ کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالہ سے ترکی قرار دے کر بضمتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے ایران سے بہ فتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ۵

باچشم تنم کہ فتنہ بار کمک است　　شوریست کہ در سیاہیِ مردمک است

گر بخت کسے سفید مطلق نشود　　در بخت ہم اندکے سفیدیِ نمک است

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ٭

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم:- کسی حمایت یا پُشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ٭

کمک

کمک بنا (۱) فعل متعدی :- سہارا دینا - مدد دینا - سرپرستی کرنا - اعانت کرنا - حمایت کرنا ۔

کمک کرنا (۱) فعل متعدی :- مدد کرنا - حمایت کرنا - مدد دینا - اعانت کرنا ؎

یہ مجھ ناتوانی نے بہت اب سر اٹھایا ہے ۔ کدھر ہے فوج درد وغم کہ کرنے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر :- دیکھو (کمبل) ؎

روح کو ہوتا ہے منعم کے دوشالے سے حجاب ۔ میرا کمل میرے تابوت پہ ڈالا ہونا (سحر)

ایسے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوچۂ یار میں ۔ خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر :- دیکھو (کمبل پوش) ؎

چاند پر خاک ہے یا اُس کے چہرے پہ ہیبت ۔ بدلی میں سورج ہے یا ابر کا کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث :- (۱) لچھمی دیوی کا نام ، وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت عورت - حسین عورت ۔

کملا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اٹھا کر چلتا ہے - بھنبھیلا - جھانجا - یہ کیڑا اکثر فالیز یا گھیتے اور ترئی کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ۔

کملانا (ہ) فعل لازم :- (۱) پژمردہ ہونا - مرجھانا - گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا - پھولوں کا بکسنا - طراوت نہ رہنا - رطوبت اور رونق نہ رہنا - خشک ہو جانا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملا دیں نہیں (نصیر)

بنا پھول گلاب کو بات کہت کملائے ۔ لاٹھی مارے نام سے بھاو سنت مرجھائے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اُس چمن حسن کا جلوا ۔ گل خشک ہیں کملائے ہیں مرجھائے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے ۔ بے وجہ نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (ء)

کیا دیکھئے کہ تاب نگاہوں کی بھی نہیں ۔ پھولوں کی طرح آپ تو کملائے جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا - سوکھنا - تری نہ رہنا (پسینے کی پہیلی) ؎

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے ۔ میں تجھ پوچھوں اے سکھی پون لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا - کلی کی طرح بکسنا - جیسے "بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں" (۴) غمگین ہونا ۔

کمل بائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- یرقان - ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں - پنڈرو رگ ۔

(یہ مرض صفرا اسود عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف عارض ہوتا ہے) ۔

کملی (۱) اسم مؤنث :- کمل کی تصغیر - ایک قسم کی اونی پوشش جو بکریوں اور

کمہ

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب درویش لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ یہ لفظ فارسی میں بھی مگر بتحتین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ؎

دراز کار بود گر بہ کسوت کملی ۔ بہ تاج و تخت کند میل اے پسر گدا (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے - کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ۔

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوان پنجاب) :- سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا - کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ۔

کملی کھنسری کرنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ) :- بدرضا بوریا سنبھالنا - گھر کا اسباب اُٹھانا ۔

کمند (ف) (مبدل خمند مرکب از خم + وند تیدہ کلونت) ایک قسم کی چرمی رسی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اُسے اس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اُس سے چڑھا لیتے ہیں ، چوروں کا وہ رستا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ، پھندا - حلقہ - سرک پھانسی ؎

ہزار کوس ہو محبوب دوڑ کر آئے ۔ عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (ابر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی :- کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا ۔

کمند لگانا (۱) فعل متعدی :- رسّی کا زینہ لگانا ۔

کمنگر (۱) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُنکی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھٹوانا - فائدہ کرانا - روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا ۔

کمونی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کامونی) ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے - چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

کمہار (ہ) اسم مذکر :- (کنبھ + ہار) مٹی کے برتن بنانے والا - کوزہ گر - کاسہ گر - کلال - فخار - کوزہ ساز - جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے" - "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ۔

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر :- پزاوہ - کاسہ گراں - کمہاروں کی بھٹی - برتنوں کے پکانے کی جگہ - جیسے "ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ۔

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر :- کمہار کا چکر جس کے وسیلہ سے برتن بناتا ہے ۔

کمہاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی بانیت (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے - انجنہاری ۔

کمہاری کا گھر (ہ) اسم مذکر: - وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمہاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے ۔

کمی (ا) اسم مؤنث: - توڑا ۔ گھٹتی ۔ ناہوت - قلت ۔ ٹوٹا - نقصان - خسارہ ۔ نقص ۔ کسر - کوتاہی - چوک - جیسے سو میں چار کی کمی ہے ۔ "یہاں کس بات کی کمی ہے" ۔

کمی کرنا (ا) فعل متعدی: - کسر کرنا - کوتاہی کرنا ۔

کہ ہے خنجر قاتل سے یہ گلو سیرا ۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا (ذوق)

کمی نہ کرنا (ا) فعل متعدی: - کوتاہی نہ کرنا - کسر نہ چھوڑنا - کوشش سے باز نہ رہنا - کوئی بات اٹھا نہ رکھنا - ذرا نہ چوکنا ۔

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا (داغ)

کُمَیت (ف) اسم مذکر: - لاکھی رنگ کا گھوڑا - سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا - جس کے دم کے بال سیاہ ہوں ۔ نیلیا - سرنگ ۔

اس زمین میں لکھ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیت خامہ دائم از دوں نصیب (نصیر)

ترے فیل فلک نسب سے تھی وہ بسکہ وابستہ ۔ کمیت خامہ مضموں سواری سے بہت بھڑکا (آتش)

کمیٹی (انگلش - صحیح Committee کم ٹی) اسم مؤنث: - ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص - وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے - پنچایت - مجلس - سبھا - انجمن - سماج ۔

کمیٹی کرنا (ا) فعل متعدی: - پنچایت کرنا - باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا ۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر: - وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے - کسان کا ٹہلوا - سیوک - نوکر - چاکر - مزدور - کسی کے آگے کام کرنے والا ۔ اسسٹنٹ - سہائک - مددگار - معاون ۔

کمیرے (ہ) اسم مذکر: - (ہندو عو) تشنج اعضا - جسم کا اینٹھنا - اینٹھن - مروڑ - جب ماتا کے کیڑے کہیں گے تو اس سے مرض چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے ۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر - (۱) جماعت - گروہ - جتھا - جماعت منتخبہ - کمیٹی (۲) سفارت - نیابت - رسالت - وکالت - گماشتہ گری - وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری - دلالی - حق السعی - آڑھت - رسوم -

مختنانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی عالم کی تحقیقات کے واسطے مقرر ہو کر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے ۔

کمیشن بیٹھنا (ا) فعل لازم: - کسی امر کی تحقیقات تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا کسی فرض یا کار مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا ۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر: - ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس - اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلائی کہتے ہیں ۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر: - مذبح - گھات - استھان ۔ مسلخ - مقتل - بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ ۔

تڑپتا خاک و خوں میں طائر بسمل سا دل ہے ۔ رواں ہے موج جسے خوں کمیلا کوئی قاتل ہے (نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب): - ذبیحہ کرنا - کاٹنا - ذبح کرنا - حلال کرنا - شریعت کے موافق چھری پھیرنا ۔

کمین (ا) اسم مذکر: - (۱) نیچ - ادنیٰ قوم کا - کمینہ - شُدر - خدمتی - نیچ ذات - شاگرد پیشہ - نوکر چاکر - ٹہلوا (۲) صفت: - سفلہ - پاجی - کم ظرف - سفلہ مزاج - اوچھا - دون ہمت ۔

کمین ذات (ا) اسم مؤنث: - نیچ قوم - رذالی ذات - جیسے چوڑھا چمار - دھوبی وغیرہ ۔

کمین (ع) اسم مؤنث: - گھات - دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ۔

اے حلقہ زلف تم داری ہے عبث ۔ اے ناز و ادا کمین داری ہے عبث (مومن)

کمین گاہ (ع + ف) اسم مؤنث: - گھات کی جگہ - وہ جگہ جہاں سے چھپ کر شکاری یا دشمن کے چھپ وار مارنے کی کوشش کریں ۔

کُمَینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنو): - دغا - فریب ۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنو): - دغا باز - فریبی - مکار ۔

کمینہ (ف) صفت: - (۱) اوچھا - کم ظرف - دون ہمت - سفلہ - فرومایہ - پاجی - ذات کا ہیٹا (۲) اسم مذکر: - نیچ ذات - کم اصل - ارذل - شدر - نیچ قوم - کم ذات - بداصل ۔

کمینہ پن (ا) اسم مذکر: - سفلگی - فرومائیگی - اوچھا پن - دون ہمتی - رذالت - کم ظرفی - پاجی پن ۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (ا) کہاوت: یعنی بد اصل اور کم ذات سے

خُدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزّت کو مرجانے کی جگہ ہوتی ہے ؎

میں کیا جفا نہ اُٹھائی فلک کے کینے سے　　کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (بیتاب)

کَن (ف) صیغۂ امر:- کھود- کندہ کر- مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوجاتا ہے جیسے گورکن- نہرکن- کوہ کن وغیرہ *

کَن (ہ) اسم مذکر:- (۱) ریزہ- ذرّہ- ذرا سا- ٹکڑا (۲) شگوفہ- غنچہ- پھول- کلی- کونپل جیسے "ککڑیوں میں کن آرہا ہے"- "تمباکو میں کن نکلا ہے"- (۳) پورب:- اناج- غلہ- ان- اناج کا دانہ (۴) (ہندو):- طاقت- زور- بل- توانائی- ست- عطر- جیسے "بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا- خُرد (۶) نیم- آدھا- کونہ- گوشہ- جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم" *

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:- نیم نگاہ سے دیکھنا- گوشۂ چشم سے دیکھنا- ترچھی نگاہ سے دیکھنا- پوشیدہ نظر کرنا- آنکھ چرا کر دیکھنا- آنکھوں کے کونے سے دیکھنا- نیچی نظروں سے دیکھنا- بھینگے پن سے دیکھنا- آنکھ دبا کر دیکھنا- نظر بچا کر دیکھنا ؎

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوسے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو　　(معروف)

اے دوا دیکھ تو کن انکھیوں سے　　دیکھوں ہر چشم نم زناخی کو (رنگین)
آگے یا قسمت جلا دو بار یا مارے ہمیں　　اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے بارے ہمیں (سودا)
کیا نچی انکھیں دیکھیو ہر تلوار کی طرف　　دیکھو کن انکھیوں سے ہی گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سنبل کا گر ذکر کرتا ہے تو وہ کافر　　کن انکھیوں سے وہیں زلف معنبر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن اُنگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- چھنگلی- سب سے چھوٹی اُنگلی- کانی اُنگلی- چیتلی اُنگلی- انگشت کوچک *

کن کُوت (ہ) اسم مؤنث:- اناج کی جانچ- غلہ کا اندازہ *

کن ماتر (ہ) صفت (ہندو):- نہایت قلیل- بہت تھوڑا سا- تاؤ بھاؤ *

کَن (ہ) اسم مذکر:- (کان بمعنی گوش کا مخفف) کرن- گوش- سمع *

کن بندھا (ہ) اسم مذکر:- کان چھیدنے والا + بندھیرا +

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:- کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے- کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ- بناگوش- شقیقہ- وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے- صُدغ *

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر:- شگافتہ گوش- وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں- ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کرکے مُندرے ڈالتے ہیں *

کن پھول (ہ) اسم مذکر:- (متروک) دیکھو (کرن پھول) ؎

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حُسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں　　(مغفور)

کن پھیڑ (ہ) اسم مذکر:- گلوا- وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی حد تک ہوجاتا ہے *

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں *

کن چھدا (ہ) صفت:- وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں *

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بچّوں کے کان چھیدنے کی رسم *

کن رس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راگ رنگ سُننے کا مزا (۲) باتیں سُننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا- فہم راگ وغنا *

کن رسیا (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جسے گانا سُننے کا مزا ہو- راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا *

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے- خزک- ہزار پا- اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں *

کن سوئیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- چھپ کر کسی کی باتیں سُننا- دیوار سے کان لگا کر باتیں سُننا- خفیہ بھید لینا- ٹوہ رکھنا- جاسوسی کرنا *

کن کٹا (ہ) صفت:- (۱) گوش بریدہ- بُوچا (۲) اسم مذکر:- دوسروں کے کان کاٹنے والا- گوش بُر- جیسے "بچّوں سے کہتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کرلے جائے گا دنگا نہ کر" *

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- ہزار پا- صدپایہ- ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ؎

نا نگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا　　متعجب میرے دل کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چمپا کلی کا اُس کی کیونکر خیال چھوٹے　　بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کن کھجورا　　(بےنظیر)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا- دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں) *

کِن (ہ) کلمۂ استفہام:- کون- کس- کدام- جیسے کِن کا- کِن کو- کِن سے- کِن کی- کِن نے وغیرہ- (کِنے دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور غیر کس کی نسبت تعظیم کا لفظ ہے) *

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر:- ہو- ہوجا ، موجود ہو- ظاہر ہو- پیدا ہو ۔

کُن فکاں (ع) اسم مؤنث- لفظی معنی- ہوجا پس وہ ہوگئی- (مجازی):- دُنیا- مخلوقات- موجودات- کائنات ۔ (چونکہ خداتعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) ۔

کُن فیکُون (ع) اسم مؤنث:- عالم موجودات- مخلوق- کائنات- وجہ تسمیہ دیکھو (کن فکاں) ۔

کُن (ف) صیغۂ امر:- کر- مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے "کارکن" ۔

کِنا (۱) اسم مذکر:- مخفف کینہ- بُغض- عداوت- کپٹ- حسد- لاگ ۔

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی:- بُغض یا عداوت رکھنا کپٹ رکھنا- جلنا- حسد کرنا ۔

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی:- دشمنی لینا- عداوت نکالنا- بدلا لینا ۔

کنّا (ہ) اسم مذکر- (از- کان) (۱) کنارہ- کور- لب- لگر (۲) وہ ڈور جو کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال اور پچھاڑے سے اوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے- پتنگ کا وہ حصّہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ۔

لیجئے رشتۂ حیات مرا — رہیں کتنے اسی کے کنّا میں (جلال)

(۳) جوتی کے پنجے کا کنارہ (۴) (ہندو):- گرہ یا حلقہ جو اکثر کرتا ہے یا ٹوکنے میں لگا ہوا ہوتا ہے ۔

کنّا نکل جانا (ہ) فعل لازم:- کنارہ ٹوٹ جانا- کنارہ چِر جانا- کنارہ پھٹ جانا ۔

کِنار (ف) اسم مؤنث:- (۱) بغل- آغوش ، گود ، سینہ- چھاتی- جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش- بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ۔

خفقانِ اُلفت سے ہمدم کی — طوق گردن کنار اب و غم کی (مومن)

(۲) جدائی- علیحدگی- بچھوڑا- مفارقت ۔

کنار گرم ہونا (۱) فعل لازم:- بغل گرم ہونا- حظِ وصال اُٹھانا- ساتھ سونا- ہم بستر ہونا- بغل میں لے کر سونا ۔

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو — گرم ہونے تو دو کنار ابھی (معروف)

کُنار (ف) اسم مذکر:- کنارہ- لب- کور- حاشیہ- سنجاف- گوٹ- گوشہ- طرف- پہلو ۔

کنار (۱) اسم مذکر:- گھوڑے کا زکام ۔

کُنار (ف) اسم مذکر:- بیر- سدر ۔

کنارا (۱) اسم مذکر:- گوٹ- کور- آنچل- کنی- پہلو- حاشیہ- ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر ٹکایا جاتا ہے ۔

اطلس کے عوض شعلے میں ہے اطلس گردوں — بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے زری کا (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ساحل- لب دریا- تیر ، کراڑا (۲) کونہ- طرف- گوشہ- کھونٹ (۳) انجام- سرا- انتہا ، حد- چھور (۴) جدائی- علیحدگی- انقطاع (۵) گوٹ- کور- آنچل- پلو- حاشیہ- فیتہ ۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی آیا ہے ۔

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم:- الگ ہوکر بیٹھ رہنا- کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا- قطع تعلق کر لینا- آمد و رفت چھوڑ دینا ۔

یاں کہاں اس بہر سے آپس کے یقیں ہے مجھ کو — بیٹھ رہوے گا کہیں کرکے کنارا ٹکا (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم:- علیحدہ ہونا- علیحدگی اختیار کرنا- الگ ہونا- قطع تعلق کرنا- انقطاع کرنا- چھوڑ بیٹھنا- گوشہ نشین ہونا- دست بردار ہونا- تارک ہونا- بچنا- چلا جانا- باز آنا- رخصت ہونا- جانا ۔

نقاب مُنہ سے اُٹھائے اگر ہمارا چاند — کنارہ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند (نسیم دہلوی)

کرنے لگے یہ صبر و سکوں کیوں کنارہ اب — کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب بُرے وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس — آیا ساحل کبھی ماہیِ بے آب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحرِ محبت میں گوارا کرتے — وہ نہ تھے ہم کہ جو ہونے سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (کنارہ کرنا) ۔

کنارہ کش ہو جو دُنیا سے اے ظفر کوئی — تو پھر نصیب اُسے کُنج فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث:- علیحدگی- انقطاع- جدائی- قطع تعلق ۔

کنارے (۱) اسم مذکر:- (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو):- جمنا کے کنارے ہونا- مرنے کو بیٹھنا- گور میں پاؤں لٹکانا- مرنے کے قریب ہونا ۔

کنارے پر (۱) تابع فعل:- بر لب دریا ، ساحل پر ، علیحدہ- جدا ۔

کنارے کنارے (۱) تابع فعل:- الگ الگ- لب سڑک ، پہلو میں ۔

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی:- بچ کر چلنا ۔

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا- دریا پار اُتارنا- جیسے "میری نیا کنارے لگا دیجیو" (۲) مدد کرنا- سہارا کرنا ۔

کنارے لگنا (۱) فعل لازم:- ساحل پر پہنچنا ، اختتام پر پہنچنا- دریا پار ہونا ۔

قریب بمرگ ہونا۔ جیسے "موت کے کنارے پہنچنا"۔

کنارے ہوجانا (ا) فعل لازم:۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (ا) اسم مؤنث:۔ پتلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں ؎

شبِ وصال میں بجلی نشانِ عشرت ہے　　لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات (برق)

کناری باف (ا) اسم مذکر:۔ کناری بُننے والا۔

کنّاس (ع) اسم مذکر:۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلّاد۔ پھانسی دینے والا۔

کناگت (ہ) اسم مذکر:۔ (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور آسن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کُواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سُورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام کا بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے ہی غلہ کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نونورتی درگا مائی کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس بامن اُچھلے نو نو بانس" (کہاوت)۔

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر:۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصّہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کِنایت (ع) اسم مؤنث:۔ (ا) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے　　خط وہ کِن کِن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کِنایہ (ع) اسم مذکر:۔ (ا) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ تبیین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف: جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ ووں کیا۔ اس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کِنایتاً (ع) تابع فعل:۔ اشارتہً۔ اشارے سے۔ ضمناً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً مانگنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبل)۔

کُنبھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبھ)۔

کُنبہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ا) کُٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادرگی۔ خویشاوند۔ تبار۔ پروار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "مُنہ لگائے ڈومنی کُنبے سمیت آئی"۔

کُنبہ پرور (ف) صفت:۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کُٹم کو پالنے والا۔

کُنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کُٹم اکھٹا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا"۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کَنت (س) اسم مذکر:۔ (ا) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے "کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں" (ہندی اور اُردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت) جیسے "کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر):۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنٹک (ہ) صفت:۔ بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ زد۔ ممسک۔ خسیس۔

کنٹک پنا (ہ) اسم مذکر:۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹک پنا کرنا (ہ) فعل مُتعدی:- کنجوسی کرنا۔ اوت بچار نا خست کرنا ؛

کنٹھ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرندہ جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (ہ) صفت :- حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان ؛

کنٹھ اکشر (ہ) اسمِ مذکر:- ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا + گا۔ گھا وغیرہ

+ क - ख - ग - घ

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- گلا پڑ جانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہوجانا ؛

کنٹھ سُوکھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہوجانا (۲) دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا ؛

کنٹھ کرنا (ہ) فعل مُتعدی :- (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا ؛

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خنازیر۔ گل سُوا۔ گھر گھرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا ؛ تسبیح گلو ؛

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا ؛

کنٹھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار ؛ منکوں کا ہار ؛ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار۔ (۳) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا　　ہاتھ آیا مہِ نو کے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) ۳۳ بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ؛

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل مُتعدی (لکھنؤ) :- تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے ؛ ہو غبار یہ باور نہیں ہمیں　　گو تم نے خاک پا کا کنٹھا اُٹھا لیا (امداد علی بحر)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں ؛ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ؛

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہوجانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل مُتعدی :- چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں لانا ؛

کنٹھی دینا (ہ) فعل مُتعدی :- گُرمنتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا ؛

کنٹیا (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ) :- کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ قُلّاب۔ کانٹا ؛

کُنج (ف) اسم مذکر:- زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ ؛ کنارہ ؛

کنجِ تنہائی (ف) اسم مؤنث :- گوشۂ خلوت۔ خلوت ؎

گو رہیں بھی جوشِ غمِ دل سے نہ نکلا ہائے ہائے　　آپ ہی ہیں ہم نہیں جب کُنجِ تنہائی ملا (مومن)

کنجِ قناعت (ف + ع) اسم مؤنث :- گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا ؎

جو کُنجِ قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر　　ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعتِ ملکِ سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں　　سامنے کنجِ قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر:- (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) ہ :- گلی۔ کوچہ۔ محلّہ ؛

کنجا (ہ) صفت (ہندو) :- کرنجا۔ ازرق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم ؛

کنجر (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ سرکیاں، چھینکے، چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ؛ ایک مُردار خوار قوم جس سے مجرموں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے ؛ سانسی (۲) پنجاب :- کنچن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارذل ؛ بدوضع۔ بدہیئت۔ بدشکل ؛

کنجری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے فحش گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گائے جاتے ہیں (۳) پنجاب :- کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا ؛

کُنجڑا (ہ) اسم مذکر:- ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں ؛

کُنجڑن (ہ) اسم مؤنث :- کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی ؛

کُنجڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ؛

کُنجڑے قصائی (۱) اسم مذکر :- ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ گھٹیل آدمی۔ عوام النّاس ؛

کُنجڑے کا غلّہ (۱) اسم مذکر:- (۱) کُنجڑے کی گولک۔ کھچڑی حساب۔ وہ

حساب جو صاف اور بالانفراد نہ ہو۔ ملا جلا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈمڈ حساب (۲) صفت:۔ بے ترتیبی۔ ابتری ٭

کُنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (۱) کہاوت:۔ ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ٭

کُنجشک (ف) اسم مؤنث:۔ چڑیا۔ گوریا ٭

کُنجل یا کُنجر (۱) اسم مذکر:۔ بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کُنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سنداً لکھا ہے مگر سنسکرت میں کُنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ٭

کنجوس (ہ) اسم مذکر:۔ بخیل۔ کنتک۔ دانہ زد۔ خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت ان کی سینچی کی ایک کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث:۔ بخل۔ تنگ دلی خست۔ کنتک پن۔ مسکیٹر ٭

کُنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی ٭

کنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم:۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہ جانا ؎

صبح ہوتی نہیں ہجر کی شب آج کی رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کُنجی (مصحفی)

کنجی (ہ) صفت (ہندو):۔ ارزق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کرنجی جیسے "کنجی آنکھ" ٭

کنچن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ زر۔ ذہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کمانا یا ان کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا۔ حرامی (۴) صفت:۔ زردگا۔ نہایت تندرست ٭

کنچن بچہ (۱) اسم مذکر:۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پتر ٭

کنچن برسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہُن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑا جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ٭

کنچن نیر (ہ) اسم مذکر:۔ آب زر ٭ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی ؎

دائی نگر سُہاؤنا برسے کنچن نیر سب کے کنتھ جو دیس سے گئے ہا گیہ (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالب زر ٭ کنچن کی عورت پاتر۔ بیسوا۔ رنڈی۔ کسبی ٭ رقاصہ۔ ناچنے والی ٭ (بعض لوگ جیسے اکثر ہندو

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ٭

گَنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) مول۔ جڑ۔ بیخ۔ اصل (۲) گانٹھ۔ گنٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف:۔ شکر۔ کھانڈ۔ بورا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے ٭

کُنْد (ف) صفت:۔ (۱) تیز کا نقیض۔ کھٹرا۔ بھترا۔ مُٹھرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کُند چاقو ؎

تھی چھری کُند گرچہ اے سیّد لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سُست۔ کاہل۔ کُٹھل۔ ٹھس۔ غبی۔ جیسے "کُند ذہن" ٭

کُندا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پرند کا بازو۔ شہپر جیسے کُندے جوڑ کر گرا یا اترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو اس کے زیب رہتی ہے۔ شاخ پیجامہ۔ تریز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصّہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ باڑوے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے ٭

کُندا بھوننا یا کسنا (۱) فعل متعدی:۔ دود کا کھویا بنانا۔ دود کا ماوا بنانا ٭

کُندا چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ بندوق کی نال میں لکڑی لگانا ٭

کندلا (ہ) اسم مذکر:۔ سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں ٭ سونے کا ڈلا ٭ (یہ لفظ کندل بمعنی سونا سے منسوب ہے) ٭

کندلا کش (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھاتے ٭

کندلا گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تا کہ چاندی پر سنہری رنگ آجائے ٭

کُندن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خالص سونا۔ زرناب۔ زرخام۔ اُتّم سونا جو نہایت ملائم اور رنگدار ہوتا ہے ؎

کم ہے کچھ کندن سے کیا چہرے کا اس کے زرد رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا ٭ سُرخ و سفید جیسے کُندن سا بدن (۳) صفت:۔ خالص۔ نرمل۔ بے ملاوٹ جیسے "یہ تو کُندن مال ہے" (۴) زردگا ٭

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا۔ نکھر جانا ٭ زردگا ہو جانا ٭ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسا بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

تو کُندن بن جاؤگے"۔

کُندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم:۔ سونے کی طرح چمکنا۔

کُندن سا رنگ (ہ) اسم مذکر:۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ۔ دمکتا ہوا سُنہری رنگ۔

کندن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کُھدائی (۲) کُھدنی (۳) گودنا (۴) منبّت کاری۔ کندہ کاری۔

کندن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ کُھدائی کرنا۔ گُودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبّت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

کنُدوری (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع):۔ بیوی کی صحنک۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیوی کی کنُدوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا (۴):۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام مجازاً لب لعل۔

کندہ (ف) صفت:۔ کُھدا ہُوا۔ نقش کُھدا ہُوا۔ منبّت۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر:۔ قلم کار۔ حکّاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبّت کار۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ قلم کاری۔ نقّاشی۔ منبّت کاری۔ حکّاکی۔

کندہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقّاشی کرنا۔ منبّت کاری کرنا۔

کُندہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کرکے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ مندلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) باقی معانی دیکھو (کُندا)۔

کُندۂ ناتراش (ف) صفت:۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ انگھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھیا کا باوا۔ مورکھ۔ موڑھ۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

کندھا (ہ) اسم مذکر:۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے "کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی"۔

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اُٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

کندھا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شہیدی کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوئے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ دل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی۔ برکھارُت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

کندھے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت۔

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کُشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

کندھے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ماں کا اپنے ننھّے کو گود میں لے کر مونڈھے سے چمٹا لینا۔ بچّے کو تھپک کر سُلا دینا۔

کُندے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُندا یا کُندہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ہ) فعل لازم:۔ پرندے کا اُوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدسے آپڑنا۔ تڑت چلے آنا۔

کُندے ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا۔

کُندی (ہ) اسم مؤنث (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھڑت۔ گھڑنتا۔ مار پیٹ۔ زد و کوب۔

کُندی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کر کے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ کُھرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھڑنا۔ زد و کوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

کُنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ۔

اگن کُنڈ میں گھر کیو جل سے کیونکا مس پڑے پڑے جات ہے پیو اپنے کے پاس (حقّہ کی پہیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھنڈ۔ جھیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوہڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ۔

ڈوب کر چاہِ زنخداں میں نہ اُبھرا کوئی ہے عجب طرح کا اِس کُنڈ میں گہرا پانی (اسیر)

(۴) گرم چشمہ۔ جیسے سیتا کُنڈ۔ بھون کُنڈ۔ یارہ کُنڈ جو قصبۂ سُہنہ میں واقع ہے ٭

کَنڈا (ہ) اسم مذکّر:۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ پاتھک ڈستی۔ جیسے "ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بِنتے گئے ہیں"

کُنڈا (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب:۔ زنجیر۔ سانکل۔ کُنڈی جیسے جاتا ہے بریلی لوں گُنڈا ما۔ جویلی نوں" ٭

کُنڈل (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکّر۔ وہ دائرہ جو بچّے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمنِ ماہ۔ خرمنِ آفتاب ٭

کنڈل مارنا } (ہ) فعل مُتعدّی:۔ خرمن زدنِ ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ
کُنڈل میں بیٹھنا } نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ٭

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنّث:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکّر (۲) زائچہ مولود۔ جنم پترا۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ٭

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پترا بنانا ٭

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنّث (ہندو):۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ٭

کنڈی (ہ) اسم مؤنّث (۱) کلٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھاتے ہیں (۲) میوے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچّے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ٭

کُنڈی (ہ) اسم مؤنّث:۔ زنجیرِ دروازہ۔ حلقۂ در۔ سانکل۔ زُلفی ٭

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ٭

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ٭

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ دروازہ پر زنجیر مار کر پُکارنا۔ دستک دینا۔ پکارنا ٭

کنڈی کھولنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ؎

چپکے ہی کھول کُنڈی لے تو انشا کو بُلا ڈر بھلا کیا چاہیے دربان ہو بَک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ مُوندنا ٭

کنڈی مارنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ دیکھو (کُنڈی کھڑکھڑانا) ٭

کنڈی مونْدنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو):۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ؎

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہِ کرم سے۔ میں مُوند دی کُنڈی
مُنہ پھیر لگے کہنے تعجب ہے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت } (رنگین)

کنز (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علمِ فقہ اور علمِ لغت کی ایک کتاب کا نام ٭

کنس (س) اسم مذکّر:۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اُگرسین مہاراجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور اخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسُر یعنی راکشس خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی۔ رومین ٭

کنستر۔ (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکّر:۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹّی کا تیل آتا ہے۔ ٹین۔ بکس ٭

کنسلائی (ہ) اسم مؤنّث:۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ٭

کَنَف (ع) اسم مؤنّث:۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور۔ رُخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ٭

کنک (س) اسم مذکّر:۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ؎

کنک کنک تے سو گنا اور کنک کنک ادھکائی وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)
دھتورے کے بیج

(۳) ہ۔ اسم مؤنّث:۔ گندم۔ گیہوں ٭

کنکر (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) ایک قسم کا مٹّی کا سخت مادّہ جس سے چونا پکاتے اور پکّی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکّر:۔ (حقارتاً):۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول۔ خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ٭

کنکر سا (ہ) صفت:۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکر سا پانی ٭

کنکر کا (ہ) صفت:۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا جھجر وغیرہ (مصرع) اُٹھ میرے کنکر کے جھجر ہیندی ٹوٹے کر سلام ٭

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنّث:۔ پکّی سڑک ٭

کنکری (ہ) اسم مؤنّث:۔ (۱) سنگریزہ خُرد۔ ٹھیکری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے "نمک کی کنکری" ٭

کنکری کر دینا (ہ) فعل متعدی:- ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا ٭ دل کھول کر خرچ کرنا ٭ اسراف کرنا ٭

کنکریلا (ہ) صفت:- کنکر آمیز ٭ کرکرا ٭

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث:- پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ رانکڑ زمین ٭

کُنکُنا (ہ) صفت:- نیم گرم۔ شیر گرم۔ سُمسُم۔ گُنگُنا۔ سہتا سہتا۔ سیل گرم ٭

کنکوّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بادی۔ پتنگ۔ گڈی ٭ تکل (۲) ایک بُوٹی کا نام ٭

کنکوّا اُڑانا (ہ-ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا ٭

کنکوّا بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوّا اُڑانا ٭

کنکوّا کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا ٭

کنکوا لڑانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھسّوا ہے کاٹنا کٹوانا ٭

کنکوت (ہ) اسم مذکر:- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو کوتنے اور اُس کے دام قرار دینے والا ٭

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- کنکھجورا۔ ہزار پا۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں) ٭

کنکی (ہ) اسم مؤنث:- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چُورا ٭

کنگال (ہ) صفت:- (۱) مفلس۔ نردھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلّاش ؎

مجھ سے فضول خرچ کے متھے جو چڑھ گیا ٭ دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بھُکّڑ ٭

کنگال بانکا (ہ) اسم مذکر:- خشک بانکا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اُترانے والا ٭

کنگال کر دینا (ہ) فعل متعدی:- نردھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا ٭

کنگال گھر کا (ہ) صفت:- غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا ٭

کنگال ملک (ہ) اسم مذکر:- بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ ٭

کنگال ہو جانا (ہ) فعل لازم:- مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس میں گھر جانا ٭

کنگر (۱) صفت:- موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ خنگرا ٭

کُنگرا (۱) اسم مذکر:- موٹا اور فربہ آدمی۔ خنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا ٭

کنگلا (ہ) صفت:- کنگال کی تصغیر بالتحقیر۔ مفلس۔ قلّاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار ٭

کنگلی (ہ) اسم مؤنث:- فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت۔ محتاج عورت۔ بھوکی عورت ٭

کنگن (ہ) اسم مذکر:- دست برنجن۔ دستینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دنتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سولر (یہ لفظ کر+گہن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور) ٭

کُنگرہ (ف) اسم مذکر:- کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شُرفہ ٭

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو بھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے "آؤ مورے ہریالے بنڑے۔ کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے" (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دُلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھولا جاتا ہے ٭

کنگنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کانس۔ دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر چڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈو بناتے ہیں ٭

کنگورہ (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کُنگرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ ٭ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات ٭

کنگھا (ہ) اسم مذکر:- شانہ۔ بال سلجھانے کا ایک رُخنہ دار آلہ۔ مَشط ٭

کنگھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول اور پھلی کنگھی جیسے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ ؎

اُلجھا ہے دل اُن کے گیسوئے پیچاں میں ٭ آگ ہے جانے سبز کنگھی ہے پیچاں میں (آتش)

بہار شانہ صد چاک ہے زلف پریشاں میں ٭ عجب ہے جانے گل بھرا ہے کنگھی عشق پیچاں میں (افق)

کنگھی چوٹی (ہ) اسم مؤنث :- تزئین مُو- بناؤ سنگار- آرایش ؏
وائے اندھیر کٹ گئی شبِ وصل　　کنگھی چوٹی ہیں مستی کاجل ہیں　(ناظم)

کنگھی چوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- بناؤ سنگار کرنا- تزئین و آرایش کرنا- سر گوندھنا- بال سنوارنا- چوٹی کرنا- مانگ سنوارنا ؛

کنگھی کرنا (ا) فعل متعدی :- بال باہنا- شانہ وزدن موزون کا ترجمہ- بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سُلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑجاتا ہے) ؛

کنواں یا کُواں (ہ) اسم مذکر :- س (کُوپ) چاہ- بر- کھو- جھیرا- کُو- کُوہ ؏
ملاحتِ ذقنِ یار کا ہے ہر سو شور　　عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت :- تکرار بے فائدہ دلیل ناجائز و شروط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ؛

کُنواں پُوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ؛

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :- کنوئیں کا پانی گھٹنا- کنوئیں کا پانی کم ہوجانا ؛

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :- کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا- آبپاشی کرنا ؛

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی :- کنواں چلانا بند کردینا- کنواں تھام دینا- آبپاشی سے باز رہنا ؛

کنواں سا (ہ) صفت :- مانندِ چاہ ؛ گہرا- ہما ڈنڈا- عمیق ؛

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہ کندن کا ترجمہ- کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا- کسی کے واسطے بدی کرنا- بُرائی کرنا ؛

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا- بدی کرنے والا ؛

کَنواسا (ہ) اسم مذکر :- نواسے کا بیٹا- بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ؛

کَنواسی (ہ) اسم مؤنث :- نواسی کی بیٹی- بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ؛

کَنوتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوشِ اسپ- گھوڑے کا کان ؛ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی- مُرکی- دُریچہ ؛

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث :- کنوتی کی جمع ؛

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم :- گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کھڑا کرنا- چوکنا ہونا ؛

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کونہ- گوشہ- کھونٹ- زاویہ (۲) بغل- کنارا- آغوش (۳) برادر پہلو ؛ برابر کا بھائی ؏
زناخی جو کوٹھے سے پکڑی گئی　　تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی　(رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکا- طفل و کودک- بالا- (۲) بیٹا- پسر- پتر (۳) راج دُلارا- ٹیکا- راجہ کا بیٹا ؛ میاں- شہزادہ- ملک زادہ- راج پتر (۴) عزت کا خطاب ؛

کنول (ہ) اسم مذکر :- (۱) پدم- ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے- گلِ نیلوفر- کمھانے کے پھول کا نام- کمودنی اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ؏
ہمیشہ جوشِ گریہ سے پانی میں ہے آتش　　کبھی تازہ نہیں نے اپنے اس دل کا کنول دیکھا (آتش)
وہ بہار آئے کبھی روتے ہوئے ہنسنے لگیں　　حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)
(۲) قمقمہ ایک سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہا دیتے ہیں ؛ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ؏
چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید　　روئے تاباں ہے کہ روشن ہے کنول تنور کا (بحر)
(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مثانہ جانور- پھکنا (۶) مجاز اول- من- ہردہ جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہوگیا" (۷) دیکھو (کمل بائی بمعنی یرقان) ؛

کنول باؤ یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر :- یرقان ؛

کنول چرن (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو ؛ مبارک قدم- مبارک پے ؛

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم :- گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا ؛ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا- دل کی کلی کھلنا ؏
جو دل کی آرسی کو ہمارے جلا کرے　　اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول گٹا (ہ) اسم مذکر :- کھانا- کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں- کول ڈوڈے ؛

کنول نین (ہ) صفت :- کٹوراسی آنکھوں والا ؛

کنوّں (ہ) اسم مذکر :- کنا کی جمع پتنگ کے کنے- جوتے کے کنے (یہ جمع حروف مغیرہ کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ؛

کنوّں سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم :- اول معلوم- دوم جڑ پیڑ سے جانا- بالکل اکھڑ جانا- کچھ تعلق نہ رکھنا- جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے" ؛

کنونڈا (ہ) صفت :- (۱) شرمندہ- شرمسار- شرمگین (۲) ذلیل- خوار- رسوا-

داغی۔ بدنام۔ کلنکی۔ بیٹا (۳) احسان مند۔ ممنون۔ منت کشیدہ۔ شرمندۂ احسان ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی کنونڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ ناقص ٭

کنونڈا کرنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ شرمندہ کرنا۔ داغی کرنا ٭ احسان مند کرنا ٭ داغ لگانا۔ عیب لگانا ٭ نیچا دکھانا ٭ کسی اعضا کو نقص پہنچانا ٭ عیب دار بنانا۔ جسمانی عیب کر دینا جیسے "ہاتھ پاؤں سے کنونڈا کر دیا" "آنکھ سے کنونڈا کر دیا" وغیرہ ٭

کنونڈا ہونا (ہ) فعل لازم ؛۔ شرمندہ ہونا ٭ ممنون ہونا۔ داغ لگنا۔ داغی ہونا۔ کلنک لگنا ٭ کسی اعضا میں نقص آجانا۔ عیب دار بن جانا۔ عیب لگ جانا ٭

کنونڈی (ہ) صفت ؛۔ (کنونڈا کی تانیث) کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے ٭

کنوؤں یا کوؤں (ہ) اسم مذکر ؛۔ کنواں کی جمع جو حروف متغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے ٭

کنوؤں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ کسی چیز کو کنوؤں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا۔ بہت ڈھونڈ بھال کرنا۔ پتال تک تلاش کرنا۔ زمین کی ہمک میں ڈھونڈ ڈالنا۔ نہایت ڈھونڈ ھابت تلاش و جست جو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند نہ آیا بوسۂ چاہِ ذقن ہاتھ (مغفور)

کنوؤں میں بانس ڈلوا دینا (ہ) فعل متعدی ؛۔ نہایت تلاش کرا لینا۔ ڈھنڈواتے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ٭

کنوئیں (ہ) اسم مذکر (کنواں کی جمع) ٭

کنوئیں بھانگ پڑنا (ہ) فعل لازم ؛۔ سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک کا مست و بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

اُس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی دیکھو جیدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلّہ کا محلّہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلّہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں۔ پس اس لحاظ سے کثرت حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) ٭

کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے (کہاوت) ؛۔ امید کی جگہ گئے اور پھر محروم آئے۔ کمال بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ٭

کنوئیں جھانکنا (ہ) فعل متعدی ؛۔ (۱) نہایت جست جو اور تلاش کرنا۔ کنوؤں کے اندر جا جا کر دیکھنا۔ حیران و پریشان ہونا۔ سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ جگت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہِ زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنوؤں میں گرنا۔ کنوؤں میں پڑنا ؎

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلائشِ دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) کُتّے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کُتّا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ٭

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ہ) فعل متعدی ؛۔ (۱) کنوؤں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا۔ کنوؤں کا پانی یا تہ دکھانا ٭ کُتّے کے کاٹے کو سات کنوؤں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ٭ کنوؤں میں گرانا ؎

جیسے بتا ہے شاہی مثلِ یوسف چرخ کہنا ہے مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہیئے پہلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ دربدر پھرانا ٭ ناک میں دم کر دینا۔ ستانا۔ ناک چنے چبوا دینا۔ تنگ کر دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسا دینا۔ دق کرنا۔ تھکا مارنا۔ دیوانہ بنانا۔ سودائی بنانا۔ باؤلا کر کے پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیز و یوسفِ کنعاں کی چاہ میں آپ تو کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہزار دل میرا (لا اعلم)

عشق چاہِ ذقن کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہو بادشاہِ مصر رفعت بھی ہے کنوئیں جو کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہ میں زہرہ جبینوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لے کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (〃)

گردشِ نرگسِ فتّاں سے تو دیوانہ کیا دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کیا کیا (آتش)

عشقِ ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

ذرا چاہ کا دیکھ اپنی مزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (میر حسن)

یاد آئینہ رُخ نے تو بنایا حیراں دیکھوں جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ہ) محاورہ ؛۔ یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

ترے بن کی ہی کاوش یہ کیوں ہو عکس کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ہ) فعل لازم ؛۔ ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے ٭

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا - قریب بمرگ ہونا ۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا کنواں - کوئی - چاہ کوچک ۔

کُنہ (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کی انتہا - تہ ۔ حقیقت - ماہیت (۲) مجازاً :- نکتہ - باریکی ۔ مغز سخن ۔

کُنہ کو پہنچنا (۱) فعل متعدی :- کسی بات کے مغز یا اُس کی تہ کو پہنچنا ۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے - آنکو - کوتنے والا - جانچنے والا ۔

کَنہائی (ہ) اسم مذکر :- برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہای کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں ۔

کَنہیّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سری کرشن جی کا نام - کاہن - شیام ؎

طرۂ حسن اُس صنم کے سر پہ زیبا ہوگیا　　زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہوگیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کرشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا - جوان حسین - حور کا بچہ

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسنِ یار　　کنہیا بنا وہ جو سو نلا گیا (بحر)

(۳) ا :- رسیا - معشوق صفت - جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے" ۔

کَنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ٹکڑا - ریزہ - کرچ - پارہ ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا - ریزۂ الماس ؎

تابِ دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر　　کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں میں کیھ لے ضبط　　جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی - چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو - خامی - اوکچا پن - جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ - حسن کا کوئی نشان - کوئی آن - کوئی انداز - جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے" ۔

کنے (ہ) تابع فعل :- (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں - متروک) پاس ۔ نزدیک - قریب ؎

مہیا جس کنے اسباب ملکی و مالی تھے　　وہ سکندر گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنّے (ہ) اسم مذکر :- (کنّا کی جمع) ۔

کنّے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رگ پے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا - تھک جانا - عاجز آجانا - پتلا حال ہو جانا - جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا ؎

دیکھ حال میرا اٹھ کے سو سو چیلے　　ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کہتی تھی کہ زیست میں نہ چھوڑوں گی قدم　　سو اُس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے (رباعی)

کنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) حاشیہ - کنارہ - کور - سنجاف - مغزی - گوٹ - فیتہ ۔ شال پر لگانے کا اونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ دھجی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اُڑے (۳) گوشۂ پتنگ - کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر و عمدہ نہیں ہوتی ہیں ۔

کنّی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ کے بازو میں دھجی باندھ کر اُس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا ۔

کنّی دار (ہ) صفت :- وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو - کنارہ دار ۔

کنّی دبانا (ہ) فعل متعدی :- قابو میں لانا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - بس میں کرنا ۔

کنّی دبنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ادھین ہونا - مطیع و فرماں بردار ہونا ۔ عاجز ہونا - مغلوب ہونا (۲) جھینپنا - کنیانا - لجانا - شرم کرنا - آنکھ نیچی ہونا - (۴) ڈرنا - خائف ہونا ۔

کنّی کھانا (ہ) فعل لازم :- پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا - کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اُڑنا

کَنیّا (س) اسم مؤنث :- (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی - چھوٹی عمر کی لڑکی - صبیہ - معصومہ (۲) باکرہ - دوشیزہ - چہرہ بند - ناکتخدا لڑکی - کواری (۳) بیٹی - دختر - دھی - پتری (۴) دلہن - عروس - بنی (۵) چھٹی راس - برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت - درخت صبر (۸) بڑی الائچی - ایل کلان (۹) ہندی رباعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے ۔ اکاس بیل - امربیل (۱۱) بانجھ - وہ عورت جسے حمل نہ رہے ۔

کنیّا پتر یا کنیّا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بن بیاہی لڑکی کا لڑکا - حرامی - ولد الزنا - حرام کا ۔

کنیّا جمانا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا ۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا ۔

کنیّا دان (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا - لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز -

دان - آہیز - دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے للہ مانگا جائے ۔

کنیا دان مانگنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا ۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ۔

کنیاوانی (ہ) اسم مؤنث: سوات بوند - وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ۔ موسم بہار کی بارش - نیساں ۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً ماہ اپریل ہے) ۔

کنیانا (ہ) فعل لازم: (۱) کنکوے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا ۔ پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا - بچنا - ہٹنا - ایک طرف ہونا - کترانا - بغل کو ہونا ۔

کوئی کیسا ہی اُس سے کنیا دے　　آخر اُس کو یہ بیچ میں لاوے　　(میر قائم)

(۳) شرمانا - چھپنا - آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا - الگ الگ رہنا - بچا ہوا رہنا - پاس نہ پھٹکنا - دھرے نہ جانا - وحشت کرنا - رسیدگی اختیار کرنا ۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی اُستاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سُننے میں آیا) ۔

کُنیت (ع) اسم مؤنث: وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے ۔ عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن - ابوالقاسم - ابابکر - ام الفاطمہ - بنت الکرم ابن حاجب - ابن ماجہ - ابن خلدون ۔ پسر محمود - دختر حامد وغیرہ ۔ اردو میں اصغر کی ماں - اکبر کا باوا وغیرہ ۔ عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ جیسے ابوالفضل - بزرگی کا باپ - ابوجہل جہالت کا باپ - ابوہریرہ بلّیوں کا باپ یعنی بلّیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمن تھا ۔ مگر بلّیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام - خاندانی نام - وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ۔

کنیر (ہ) اسم مذکر: ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سُرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس کے پھل کی شکل نہایت مسخری ہے ۔ عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اُس کے ہاں آپس میں کھٹا پٹی ہو جائے ۔ گویا سہی کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے دفلی - خرزہرہ - کرویرہ - کنیل - مزاجاً اوّل درجہ میں گرم - دوم میں خشک ۔

کنیر کا پھول (ہ) اسم مذکر: (۱) گل خرزہرہ - (۲) لڑائی کا گھر - لبس کی گانٹھ - فتنہ پرداز - فتنہ انگیز - سہی کا کانٹا ۔ ازہ

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں　　کانٹا ہے گھر میں سا ہی کا یا گل کنیر کا　　(ذوق)

کنیر کی جڑ (ہ) اسم مؤنث: بیخ خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے ۔

کنیز (ف) اسم مؤنث: لونڈی - باندی - چیری - داسی - بندوڑ - زن مملوکہ - پرستار زنان - حرم - سُرّیت ۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث: تصغیر کنیز - بندوڑ ۔

کو (ہ) علامت مفعول (۱) را - نو - تیں جیسے اُس کو مارا - گھر کو گیا - شام کو جائے گا - میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں - وغیرہ (۲) سے - از ۔

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب　　نہ پاوے گا نہ پاوے گا جے جو یا تو دل کو　　(سوز)

کہیو اے صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو　　راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو　　(نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے وہ جانیکو ہے - آنیکو ہے یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے - واسطے - برائے - جیسے اُن کے ہاں کھانے کو بہت ہے - وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے - اپنے گھر کو سب پوچھتے ہیں - (۵) کس بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا - داوا کو ہے یعنی داوا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں - جیسے کو جلے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں - اندر - در - جیسے رات کو - دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زاید بہ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آنا یعنی کل آنا - آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ۔

کُو (ف) اسم مؤنث: گلی - کوچہ - محلّہ - ٹولہ جیسے کوے یار کوے دلدار وغیرہ ۔

کوّا (ہ) اسم مذکر: (۱) زاغ - کاگ - کاگا - کاک - غُراب - جیسے کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں - یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مان لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے - ملازہ - لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دور پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا) ۔

کوّا اٹھانا (ہ) فعل متعدی: گلا اٹھانا - حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے ۔

کوا پری (ا) اسم مؤنث: کالی عورت - کلّو - شیدن - حبشن - کالی کلوٹی ۔

کوّا پھنسانے کی چال ہے (ہ) محاورہ: ہوشیار آدمی کو دام فریب

میں لانے کا ڈھنگ ہے ٭

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ہ) محاورہ (پورب) : یعنی کوا تلملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا ٭

کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ہ) کہاوت :۔ یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی رَوِش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ٭

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال　کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تولے
چلے گر چال کوّا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے } (جرأت)

عجب طرح کا زمانہ نے رنگ بدلا ہے　نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال　کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن } (...)

کوا گُھمار میں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ کاگا رول میں پھنسنا۔ کائیں کائیں اور نرغہ میں گھرنا "جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھمار میں پڑے" ٭

گوآر (ہ) اسم مذکر :۔ ہندی چھٹا مہینا۔ آسن۔ اسوج۔ اکتوبر جیسے کوار کا ساجھلا آیا برسا دریلا ٭ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن۔ کوار کے چھلے بتے مشہور ہیں ٭

کوآرا (ہ) صفت :۔ (۱) بن بیاہا۔ ناکتخدا ٭ مجرد ٭ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ جتی ستی۔ کوراپنڈا (۲) اوت۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے۔ جیسے کوآرے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر :۔ بن بیاہا لڑکا۔ ناکتخدا لڑکا۔ کوارے پنڈے والا ٭

کوارا ناتا (ہ) اسم مذکر :۔ سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ٭ (عو)

کوار امنڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ دیکھو (کوارا ناتا) ٭

کوارپنت یا کوار چھل (ہ) اسم مذکر :۔ بکارت۔ دوشیزہ پن۔ دوشیزگی۔ کوارپن۔ چیرہ ٭

کوارپنت یا کوار چھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ ازالہ بکر کرنا۔ چیرہ توڑنا۔ کچا تاگا توڑنا۔ مُنہ کھولنا۔ سرفراز کرنا۔ چیرہ اُتارنا۔ کوارپن دُور کرنا۔ مینڈی کھولنا ٭ سر ڈھکنا ٭

کبھی نہ بھولوں بھی آ کے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوار چھل تھا مرا اُتارا } (...)

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ زمانہ ناکتخدائی۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ کوارپنے کی حالت۔ جیسے "بیٹی! کوارپتے بس کوئی بھی مستی لگاتا ہے جو تم لگاؤ گی" ٭ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (کوآرپتا) ٭

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ غریبی موجب شادی کرنا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ دو بول پڑھانا۔ مُنہ کھلوانا ٭

کوآری (ہ) اسم مؤنث :۔ زن ناکتخدا۔ بن بیاہی لڑکی ٭ کنیا ٭ دوشیزہ۔ باکرہ۔ اچھوتی لڑکی۔ ان چھیڑ۔ ان بندھا موتی۔ کچی کلی۔ مُنہ بند کلی جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ٭ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ٭

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث :۔ بن بیاہی لڑکی۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی۔ کورے پنڈے والی۔ اچھوتی لڑکی ٭

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت :۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ٭

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم بے اصل بات کو قائم کرنا۔ بہتان لینا۔ افترا کرنا ٭

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر :۔ (۱) رُبع۔ چوتھا حصہ۔ چوتھائی۔ پاؤ۔ ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ۔ ۷ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ٭ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام۔ جگہ۔ چھاؤنی۔ قیام۔ جیسے ہیڈ کوارٹر۔ یعنی صدر مقام (۶) محلّہ۔ ٹولہ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام۔ صدر ٭

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر :۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد ذخیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ٭ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو نیوا یعنی سکّان پر حاضر رہتا ہے ٭

کواڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پٹ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے۔ تختۂ در۔ اسباب (۲) در۔ دروازہ۔ دوآر (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو۔ سینہ کا حصہ ٭

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ　حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کوا

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (۱) فعل متعدی:- پٹ بھیڑنا - کواڑ موندنا - کنڈی لگانا - دروازہ بند کرنا - دروازہ مسدود کرنا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی:- مصیبت سے دن کاٹنا - بمصیبت بھرنا - جوں توں عمر بسر کرنا۔

کواڑ کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی:- زنجیر در کھڑکھڑانا - کنڈی بجانا - دستک دینا۔

کواڑا (ہ) اسم مذکر (پورب لکھنؤ):- دیکھو (کواڑ)۔

اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں — خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے (ناسخ)

کواڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑ نمبر ۳) چھاتی کے کواڑ۔

کواڑیاں (ہ) اسم مؤنث:- کواڑی کی جمع - کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہر آئی - تو کترتے کترتے کپڑے کی تکیے بوٹیاں کر ڈالیں - آستینوں کی کلیاں - کلیونکی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سگھڑ سہیلی)۔

کواکب (ع) اسم مذکر:- کوکب کی جمع - روشن ستارے۔

کوآں (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کنواں)۔

کوب (ف) امر از کوبیدن:- مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب - زرکوب - کلوخ کوب وغیرہ۔

کوبانس (ہ) اسم مذکر:- کوتوں کو بانس سے اڑانے کا فعل - کوتوں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوتے اڑانا - کوتے اڑاتے پھرنا - (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا - جیسے "دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں" (۳) ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا - مارا مارا پھرنا۔

کوبہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ لکڑی جس سے چونا یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی - موگرا - کوٹنے کا آلہ - موگری - موسل - مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی - کلوخ کوب - لاٹ - مرزبہ (۲) چابک - کوڑا - تازیانہ - سانٹا - درہ - قمچی - (اُردو میں حالت انفرادی میں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں)۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کوبہ سے کوٹنا - کوبہ بجانا - تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا - کوڑے مارنا - تازیانے لگانا - مار پیٹ کرنا - زدوکوب کرنا۔

کوت

کوپ (س) اسم مذکر (ہندو):- غصہ - کرودھ - روس - خشم - خفگی - غضب - عتاب - قہر۔

کوپل (ف) اسم مذکر:- شگوفہ - کلی - انکر یا انکوا - نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے - کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے)۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (۱) فعل لازم:- شگوفہ نکلنا - نئے پتے پھوٹنا - انکر یا انکوا نکلنا۔

بڑھنا اس طفل کا دلاتا ہے یاد — پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) لنگوٹی - لنگوٹہ۔

جوگی ہوئے تو کیا ہوا لالا ڈالیں تین — ناریاں دیکھ کے پھاٹ گئی کوپین (دوہا)

کوت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آنک - اندازہ - تخمینہ - اٹکل - پرکھ - جانچ (۲) پیمائش - مساحت - ماپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ۔

کوتا (ہ) اسم مذکر:- کوتنے والا - جانچو - آنکو - اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا۔

کوتاہ (ف) صفت:- (۱) چھوٹا - اوچھا - ٹھنگنا - کوچک (۲) کم - تھوڑا - قلیل (۳) مختصر - مجمل - خلاصہ (۴) تنگ - فراخ کا نقیض - سکڑا (۵) ٹھنگنا - پستہ - بونا (۶) چکتا - بے باق - طے - انقطاع۔

کوتاہ بیں (ف):- (۱) کم نظر - کم بیں (۲) کوتہ اندیش - ناعاقبت اندیش۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کمی - قلت - اختصار - چھٹائی - نقص - کسر - (۲) تنگی - ضیق۔

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی:- کمی کرنا - کسر چھوڑنا - دریغ کرنا۔

کوتک (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام - فعل - لچھن - حرکت - گن - جیسے "ذرا ان صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سگھڑ سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ - بدکرداری - عادت بد - بدچلنی - جیسے "ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی" (مراۃ العروس)

کوتکی (ہ) صفت:- (۱) کوتک کرنے والا - کچھنا - بدکردار (۲) فریبی - دغاباز - فتنہ پرداز۔

کوتل (ف) اسم مذکر:- بن سوار کا گھوڑا - خالی گھوڑا - زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے - خاص گھوڑا - وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے ساز سے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے - جلو کا گھوڑا - خاص سواری کا گھوڑا۔

عرش ہے اس بادشاہ حسن کا تخت رواں — وہ صنم کوتل کبود چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر:- بالا تنگ - پیٹارہ۔

کوتل گارڈ (ا) صحیح انگلش Quarter Guard) کوارٹر گارڈ) اسم مذکر:۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور کھڑی اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی سی جلد اُترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع براز کے واسطے بجانب مقعد سانس کا زور لگانا۔ (اس معنی میں کو مُتھنا زیادہ بولتے ہیں)۔

کوتوال (ف) اسم مذکر:۔ محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ عسس شحنہ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئی تھانے ہوں۔ گرداور (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی حافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی مالک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ اکٹھی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور بعید ہے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوٹوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پُرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہلی مُلا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ بس اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیے)۔

کوتوالی (ا) اسم مؤنث:۔ کوتوال کا صدر مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ۔

کوتوالی چبوترہ (۱) اسم مذکر:۔ کوتوال کے دفتر کا مقام۔

کوتوالی چڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت:۔ دیکھو (کوتاہ)۔

کوتہ اندیش (ف) صفت:۔ ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دور اندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث:۔ دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی۔

کوتہ بیں (ف) صفت:۔ دیکھو (کوتاہ بین)۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کوتاہ اندیشی)۔

کوتہ قد (ف + ع) صفت:۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ ٹھگنی۔

کوتہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ نبٹانا۔ چکانا۔ چکتا کرنا۔

کوتہ گردن (ف) صفت:۔ چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرام زادے کی یہی نشانی"۔

اے فلک تیری شرارت سے جہاں آگاہ ہے ۔ تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (نکہت)

کوتہ نظر (ف + ع) صفت:۔ (۱) کم بیں۔ کم نظر (۲) غافل۔ بے خبر۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر:۔ (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ"۔

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع):۔ کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً:۔ شکم۔ پیٹ۔ اوجھ۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں)۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) ادھوڑی تاننا پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفتہً کسی کو دی جائے۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر:۔ ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھتا۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر:۔ انگریزی کُرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔

پائجامے یا کچھ پتلونیں ہیں انگرکھے ہیں کوٹ ۔ صاحب لنڈن سے آئی ہے اودائے کانپور (مخبر)

کوٹ (ا):۔ (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت۔

کوٹ (ہ) صفت:۔ کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڑھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہر پناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری۔ (۳) کھیت یا گانو کے گرد کا کچا پُشتہ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا کُنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (۵) مجازاً:۔ قالب۔ کالبد۔ کاٹھی جسم۔ سریر۔ دیہی۔ جسد۔

کوٹ

کوٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ قلعہ چُننا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔

کوٹ گشتی (۱) اسم مؤنث:۔ شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری ملازموں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت۔

چھپ کے ملنے کی بھی کیفیت اُنہیں کھل جائے — کوٹ گشتی میں لکھے کوئی جو پرچہ اُس کا (برق)

کوٹر (ہ) اسم مذکر۔ درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں۔

کُوٹ کر (ہ) تابع فعل:۔ پیس کر۔ چورا کر کے۔ بخوبی۔ بکثرت۔ ازحد۔ اَت گت۔

کُوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حُسن اور خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں — قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ہ) تابع فعل:۔ بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھساٹھس۔ کھچاکھچ۔ ازحد۔ نہایت۔ اَت گت۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک اور ٹھساٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے "اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے"۔

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر — تڑپے ہیں جیسے برق ہمارا ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم — کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھہری (صابر)

کُوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تمام حسن و خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کر دینا۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمک دار بنانا۔

وہ آنکھیں جو روئی ہیں بس پھوٹ پھوٹ — تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میرحسن)

خوش نمائی سلکِ دنداں کی دہن میں کیا کہوں — دُرجِ یاقوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھساٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا۔

شوخی سے بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے یار کی — کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اُس کے بدن میں رقص (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں ہند کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔

کُوٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوب زنی کرنا۔ کوب کاری کرنا۔ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا۔ کوٹنا کوفتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے "کُوٹ کُوٹ تو جوڑا نہیں خاک سے دونا" (۲) چھیٹرنا۔ درو درا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

کوٹھ

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کوب کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ بھوڑنا۔

کُچلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دُعا دل سے
کوئی دلبر مرے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری:۔ عورت سے خوب کام لینا۔

کُوٹُو (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں۔

کوٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بام۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ اُوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام گھر۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ۔ اندر کی بڑی کوٹھڑی (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے۔

دیکھنا کیا حسن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر — نکلی ہیں سر پر لئے دو بدرہ زر چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار:۔ پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ معدہ (۸) خانہ۔ لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ۔ کالم۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف۔

کوٹھا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آجانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی ٹھہرانا۔

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں بھنڈی بزار میں (رحمت)

کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا۔ کمرہ۔ درچہ۔ حجرۂ خُرد۔

کوٹھے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک۔

کوٹھے اُوپر لومڑی کیا دے گی لومڑی (ہ):۔ (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تخفیف کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے اپنے ہمجولیوں سے پیسے مانگنے

کوٹھ

جاتے ہیں تاکہ رات کو گڑھے کھود کر آگ جلائیں اور چرڑوے ریوڑیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں دیتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

کوٹھے پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

کوٹھے چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شُہرت ہو جانا۔ جیسے "ہونٹھوں نکلی کوٹھے چڑھی"۔

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کُھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے (ہ) محاورہ:۔ یعنی دُنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خُرّم۔

کوٹھے والیاں (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ قحبائیں کنجریاں۔

کوٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا پکّا گھر (۲) کُٹھلا۔ غلّہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گنذوج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے "کوٹھی میں چاول گھر میں اُپاسؔ" [۱] (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوئے کی تہ میں خاک نہ گرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو ٹیلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے

چوٹیوں کا دھیان ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو کوٹھیاں جس میں پڑیں وہ چاہ کیونکر خشک ہو (امیر)

(۴) مہاجنی گھر۔ ہنڈی وال کی دُکان۔ بینک۔ صرّاف یا ساہوکار کی دُکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دُکان جیسے "نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی۔ انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی" (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی۔ محل۔ ایوان۔

تلاش اُس بادشاہ حسن کو ہے شاہ منزل کی پسند آئے تو حاضر ہے یہ کوٹھی میرے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب:۔ قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں خانگیاں آ کر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا۔

کوٹھی بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیوالا نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ

کوچ

اُلٹ جانا۔ تپّڑ اُلٹنا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا۔

واں کوٹھی و وٹھی بیٹھ گئی یاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرّافی یا ساہوکاری کی دُکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دُکان کرنا۔

کوٹھی گلانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ کنوئے میں یا دریا کی تہ میں گولہ گلانا۔ حلقۂ چوبیں یا آہک بنا کر تہ میں بٹھانا۔

کوٹھی وال (ہ) اسم مذکر:۔ مہاجن۔ صرّاف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بنج بیوپار کرنے والا۔

کوثر (ع) اسم مذکر:۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جنّت کے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

کُوچ (ت) اسم مذکر:۔ روانگی۔ گوَن۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ ہجرت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے "درزی کا کیا کوچ کیا مقام"۔

یاران رفتہ سے کہو ٹھیرے ہوئے چلیں اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (امیر)

کیا لطف مقام اُن کو جو مشتاق عدم ہیں دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبر سفر کی۔ مجھے تا ملال ہو پیر شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کو علم ہے اُٹھ جائے مُنہ کدھر یاں سے تو ہے بجانبِ بیت الحرام کوچ (ناظم)

کُوچ کرنا (ت) فعل لازم:۔ (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ رخصت ہونا۔

ہے جوش گریہ یہ تو کریں کیوں نہ اہل شہر کشتی میں مثلِ نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا۔

کوچ سب کر گئے دلّی سے ترے قدر شناس قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا۔

روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہِ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر:۔ چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل و سفر کرنا۔

کوچ ہونا (ت) فعل لازم:۔ روانگی ہونا۔ قصد ہونا۔ جانا۔

گویا نماز روزہ کو سمجھے ہیں زادِ راہ زہّاد کا ہے جانبِ دارالسلام کوچ (ناظم)

کُوچ یا کوچنچ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور

---

[۱] یعنی کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔

چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ عُرقوب۔ عصبے سطبر کہ در مردم بالائے پاشنہ بود و در چارپایاں پس کعبین میاں مفصل قدم و ساق بود ؎

جو اپنی کوچ بھی کٹتی تو اُس کے کوچے میں گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم رواں ہوتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ "اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے" ؛

کوچ (انگلش) Coach) بواؤ مجہول۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سیج گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی ؛

کوچ بکس (انگلش) Coach-Box) اسم مذکر :۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو بگھی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے ؛

کَوْچ (انگلش) Couch) اسم مؤنث :۔ بستر ؛ آرام گاہ ؛ ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بُنا ہوا ہوتا ہے ؛ چارپائی ؛

کوچا (ہ) اسم مذکر :۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو ؛

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چُبونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھُسیڑنا۔ گودنا۔ کچونا (۲) طعنہ دینا ؛

کوچا کریلا (ہ) صفت :۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک مُنہ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں بدصورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا یری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے } (رنگین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ نوک چبونا۔ ڈنک مارنا۔ نشتر لگانا چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا ؛

کوچک (ف) صفت :۔ چھوٹا۔ خُرد۔ کوتہ۔ ننھا ؛ کلان یا بزرگ کا نقیض ؛ صغر سن ؛

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :۔ کچونا۔ چبونا۔ سالنا۔ چھُری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن ؛

کوچہ (ف) اسم مذکر :۔ تصغیر کو۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا ؛ محلہ۔ ٹولہ۔ باڑا ؛ گڑ ؛ برزن۔ کچھل ؛ راہ تنگ۔ سکڑا راستہ ؛

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل :۔ گلی گلی۔ گلی در گلی ؛

کوچہ بندی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ گلیوں کی حد بست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا ؛

کوچہ جھکانا (۱) فعل متعدی :۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا ؎

جھانک کر دیکھا تم نے کوچے میں مجھے تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت :۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی ؛

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث :۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ واہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا ؎

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں جھانکتے پھرنا ؛

کُوچے (۱) اسم مذکر :۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے سے ہائے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں" ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر :۔ کوچا کی جمع ؛

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھُسیڑنا۔ چبُونا (۲) طعنے مہنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلانا۔ "نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ نہیں" ؛

کُوچی (ہ) اسم مؤنث :۔ برش۔ سفیدی پھیرنی یا سونا چاندی صاف کرنے کا برش ؛

کُوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوچ کی جمع۔ عُرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے۔ مجازاً پاؤں ؛

کُوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لُولا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

خاک اے قاصد جواب خط کی ہو تم سے امید کاٹتے ہیں اپنی کوچیں سالکاں کوئے دوست (ناسخ)

تو نے جس روز سے قاتل مری کوچیں کاٹیں بوالہوس نے ترے کوچہ کا گزر چھوڑ دیا (ﮯ)

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں کاٹ ڈالوں اپنی کو چین ہی تعزیر پا (بحر)

گُودپھاند (ہ) اسم مؤنث:- اُچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ گودنا پھاندنا ۔

کودک (ف) اسم مذکر:- طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ۔

کودک اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال تو گلے میرے وہ آ دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کَودَن (ف) اسم مذکر:- (۱) سُست رفتار ۔ لدّو گھوڑا۔ ٹخ ٹخ کرکے چلنے والا بارکش گھوڑا ۔ رستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ مورکھ۔ گاؤدی۔ احمق نادان ۔

زور ہی طوق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کیسے کودن کے طوق (نصیر)

سوا دردِ سر فہمایش جاہل سے کیا حاصل گرفتا مصیبت ہے معلم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ ہو پیرِ فلک کا حمق ظاہر خلق پر دن کو بھی روشن کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم:- (۱) اُچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا۔ چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے کود پھڑے کود تیری ٹیوں ہیں کود (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اُچھل اچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) متعدی:- گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈوںن کی لینا۔ نعلی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ۔

نہ کود اے ترک چشم یار اپنا بل پہ ابرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اول پہ آہو کے (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ۔

کودوں (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سخت غلہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں گُدم کہتے ہیں ۔

کودوں دلانا (ہ) فعل متعدی:- اول معلوم۔ دوم سخت کام لینا۔ محنت شاقہ کرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے چاہے کودوں دلائے چاہے منڈوا پیلائے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ۔

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل متعدی:- کم خرچ کرکے پڑھنا۔ مفت پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا ۔ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کرکے نہیں سیکھا) ۔

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ادنیٰ درجہ کا کھانا۔ سستی گُستی۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ کم قیمت کھانا۔ جیسے "کودوں کا بھات کن بھاتوں میں مہیا ساس کن باسوں ہیں" ۔

کُور (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنّی۔ سرا۔ کگرہ۔ سنجاف۔ مغزی۔ زنجیرہ۔ قُور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخنوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ۔

جون رگ برگ گل احمر بنلوے ہے نہاں دو گھڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کورں کم حنا (نصیر)

کور دبنا (ہ) فعل لازم:- کنّی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۔

کورکسر (ل) اسم مؤنث:- کمی۔ نُقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھورا پن ۔ کمی و بیشی ۔ برائی بھلائی ۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم ۔

کورکسر نکالنا (ہ) فعل متعدی:- گھاٹا نکالنا کمی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے "اب اس کپڑے کی سب کورکسر نکال دی" ۔

کورکسر نکلنا (ہ) فعل لازم:- گھاٹا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا۔ عیب دور ہونا ۔

کور (ف) صفت:- اندھا۔ نابینا۔ سُور۔ اعمیٰ ۔

کور باطن۔ کوردل (ف) صفت:- کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ ناسمجھ ۔

کوربخت (ف) صفت:- مُدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ ۔

کورده (ف) صفت:- کم آباد اور چھوٹا گانوں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع ۔ جاہلوں کی بستی۔ بے علموں کا مقام ۔

شہر کیا یہ کورده ایسا ہے وہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا کے ہنور (محیّر)

کورنمک (ف) صفت:- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا ۔

کورا (ہ) صفت:- (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب نارسیدہ سفالین ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا۔ جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی ۔ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تازہ بُنا ہوا۔ پارچہ و جامۂ ناشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ کورا لٹھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ ٹھوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر۔ ہنوز روز اول۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ بلوث۔ لاگ۔

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گُوڑ۔ احمق۔ مورکھ۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نردھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھار کا۔ دھار نہ نکالا ہُوا۔ تیز نہ کیا ہوا ۔ تازہ سان رکھا ہُوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو ۔ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب ۔ بے مُرّوت۔ بے وفا۔ روکھا۔ ناملنسار (۱۱) نرا۔ خالص ۔ بالکل سراسر ؎

ایک بلی ایک بگلا دیکھا اوڑھ فقیری خرقہ ۔ باہر سے سب گیان کچھانٹیں اندر کورا چھلکا
کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا بچنا (ہ) فعل لازم:۔ زِلو بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا ۔

کورا برتن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعل ظرف گلی۔ بغیر برتا ہُوا باسن۔ اچھوتا برتن ؎

تازگی جی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) ۔

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ اچھوتا جسم ۔ بِن بیاہی عورت ۔ بن بیاہا مرد ۔ کوارا۔ کواری ۔

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھُوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا ۔

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھُوٹ رہ جانا ۔

کورا سر (ا) اسم مذکر:۔ وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ۔

کورا کاغذ (ہ) اسم مذکر:۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ ۔

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر:۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) اِبہ۔ مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے "ہمارا اُس کا کورٹ ہوگا" ۔

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر:۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی مدعیانہ پیروی کرتا ہے ۔

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر:۔ کورٹ ماشول۔ جنگی یا جہازی افسروں کا اُن مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس

جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں ۔

کُور کُور (ہ) اسم مؤنث:۔ کُتّے کے پلّے کو بُلانے کی آواز ۔

کورنش (ت) صحیح گرنش اسم مؤنث:۔ خمیدگی۔ جھکاؤ ۔ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا ۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم ۔

کورنش بجالانا (ا) فعل متعدی:۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا ۔

کورنشات (ت) اسم مؤنث:۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے ۔

کورَو (س) कौरव اسم مذکر:۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ[۱۸] دن تک کروچھتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی ۔

کوری (ہ) اسم مؤنث:۔ (کورا کی تانیث) ۔

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ دیدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا ۔

کورے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا (ا) فعل متعدی (عو):۔ تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر مُنڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزّتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر مُنڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر مُنڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو) ۔

کورے اُسترے سے سر مُونڈنا (ا) فعل متعدی:۔ تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے ۔ سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کرکے لُوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک نہ چھوڑنا۔

جیسے کوئی اُس کے چھل بتّوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کوڑے اُسترے سے سر مونڈے (سنگھاسن بتیسی) ۔

کُوڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خس و خاشاک - خاکروبہ - گھاس پھونس - بُہارن - خاروخس - کرکٹ (۲) آخور - الابلا - خراب اور نکمّی چیز جیسے "یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے"۔

کُوڑا کرکٹ (ہ) اسم مذکر :- گھاس پھونس - خاروخس ۔ آخور ۔ الابلا ۔

کُوڑا کرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی :- خس و خاشاک ڈالنا - کوڑا کرکٹ بکھیرنا - ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے ۔

کَوڑا (ہ) اسم مذکر :- بڑی کوڑی - ممگا - خرمہرہ ۔

کوڑا بھر (ہ) صفت :- (ہندوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر - ذرا سا - تھوڑا سا - کسیقدر - چٹکی بھر - پنچہ بھر ۔

کوڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چابک - تازیانہ - دُرّہ - سانٹا - جیسے جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا ابھی دے گا (۲) تنبیہ - گوشمالی ۔

کوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چابک لگانا - تازیانہ مارنا - گھوڑے کے سانٹا سہی کرنا ۔

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ۔ ایک اک گام پہ ہٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا - تادیب کرنا - ادب دینا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا ۔ کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چابک مارنا - تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز کرنا - دوڑانا ۔

دنبالہ سرمہ کا نہیں چشم مست میں ۔ کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چابک پڑنا - تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا - تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا - تُندی ہونا - جیسے

جو ہاتھ اپنے سبزے کا گھوڑا لگا ۔ تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لا اعلم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم :- چابک لگنا - تیزی ہونا - اشتعالک ہونا - بھڑکنا - تنبیہ ہونا ۔

نظر تفتیش جب پڑی اُس برق جولاں پر ۔ ہوا اک کوڑا توسن عمر گریزاں پر (اسیر)

کُوڑھ (ہ) صفت :- (۱) مورکھ - مودھو - بے وقوف - بھوندو - گنوار - کودن - احمق - خیلا ۔

جتنا زر کوڑھ سے بھوگ کرے پچھتائے ۔ جیسے روگی نیم کو آنکھ میچ پی جائے (دوہا)

(۲) پھوہڑ - بے تمیز - بے سلیقہ - بے ہنر - لغو - مہمل ۔

کُوڑھ پن یا کوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (ع) :- بدسلیقگی - بدتمیزی ۔

بے وقوفی ۔ پھوہڑپن - بے ہودہ پن - خیلاپن ۔

تو حماقت بیہودہ خم اس پہ ہے سب کوڑھ پن ۔ سارے میں تیری ہے یہ انگلی دیکھے اس کی گھر (رنگین)

اس لئے کرتی ہوں تنکوں میں یہ ماما کا کوہ ۔ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (رر)

کوڑھ پنے سے جو دوا تو نے لگائی مہندی ۔ تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ پور پڑا (رر)

کُوڑھ مغز (ا) صفت :- کند ذہن محض بے وقوف - نرا مورکھ - احمق - ابلہ - نادان - بے سلیقہ - پھوہڑ - بے تمیز - لغو - مہمل - بے ہودہ ۔

لیلی سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے ۔ میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث :- بواُو مجہول - برص - اپرس ۔ جذام ۔ پنڈروگ - کُشٹ - پیس - ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اُس میں یا تو بدن پر سفید دھبّے پڑ جاتے ہیں - یا اعضا ۔ ورم ہو کر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں ۔

کوڑھ ٹپکنا یا چونا (ہ) فعل متعدی :- شدت برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا - جسم پر جابجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے لگنا ۔

دیکھے نگہ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو ۔ کوڑھی کی طرح شومی تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو) ۔

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ :- آفت پر آفت - تکلیف میں تکلیف - بلا میں بلا - مصیبت میں مصیبت - ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے ۔

کوڑھی (ہ) صفت :- (۱) جذامی - مجذوم - برصی - مبروص - پیسی - کُشٹی (۲) پورب - سست - کاہل - نکھٹو - آلکس - آلسکی ۔

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت :- فاجر و فاسق - گنہگار - پاپی - اپرادھی ۔

کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت :- مرے کو کوئی نہیں مارتا - جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی ۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا ۔

کَوڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک بیسی - بیس - بست عدد - جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوّے وغیرہ ۔

کَوڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کوڑا کی تصغیر - خرمہرہ - خُردہ - کپّی - پشیز - ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے - جیسے

دیکھو دیکھو رے یہ لم چتراں ہار و ٹری میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پورب کا گیت)

کوڑ

(۳) سینہ کی ہڈی جو خرمہرے کی طرح اونچی ہے۔ قفص سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو نفم معدہ سے اوپر اُبھری ہوتی ہے (۴) کٹار کی نوک۔

کس سے کہوں خلش مژہ آبدار کی　　کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) (۵) مجازاً:- روپیہ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) جتہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے "اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۶) مقدار قلیل۔

کوڑی بھر (ہ) تابع فعل:- تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر۔

کوڑی جگن بگن یا کوڑی چھپول یا کوڑی زغند (۱) اسم مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں ٹکاتا جاتا اور جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی ٹکا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آڑیوں کو ٹکاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حد مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آڑیوں کو کوڑی ٹکائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اُچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے)۔

کوڑی پاس نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت مُفلس اور تنگ دست ہونا۔ ازحد ہاتھ تنگ ہونا۔ پھکّڑ ہونا۔

کوڑ

کوڑی بھیجنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):- پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امیر پر متفق اور ہمراہی ہو جانا۔

کوڑی کا مال نہیں (ہ) محاورہ:- محض نکمّا ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے۔

کوڑی پھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی:- بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا۔

کوڑی کا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- نکمّا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ ہیچ کارہ ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا۔ بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا۔

بُت کڑوں میں ہے ہاتھ تمہارے کا جو اب　اے صنم کوڑی کا ناقوس برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جیسے ست تار میں ہاتھ شراب کا　کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ہ) تابع فعل:- (۱) ایک ایک کوڑی ایک ایک پیسہ پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ جتہ جتہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی"۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا (۱) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا۔

کوڑی کوڑی بھر پانا (ہ) فعل متعدی:- دام دام وصول پانا۔ جتہ جتہ لے لینا۔ بھر پانا۔

کوڑی کوڑی جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا۔

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھر اسر اوپر کس بدھ ہو ہلکی } (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (۱) فعل لازم:- نہایت تنگ دست ہونا۔ ازحد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا۔

کوڑی کوڑی لینا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔

کوڑی کوس دوڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکّر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کرنا۔ ازحد پیر دوڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا مُنہ دیکھے ۔

کوڑی کو نہ پُوچھنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ۔

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ۔

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں ہونا۔ سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ۔

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ۔

تری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہرن بادام خراب (مظفر)

افتادہ کوے یار میں ہوں جانے جلے دل کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں یاں ہمارا دل (نکہت)

کوڑی کی عزّت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ کچھ عزّت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ۔

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ:۔ محض بیکار۔ نکمّا۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ۔

دل ہی بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پر غور کیجیے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ:۔ محض نکمّا اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ۔

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ۔

بعدِ فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

کوڑی میں تین جھرے (۱):۔ کھٹّے کی پھانکیں بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹّے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ۔

کوڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳) قیمت۔ مول ۔

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (بازاری) آدنے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھرے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ۔

کوڑے کرنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (بازاری) دام کھرے کرنا قیمت اُٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آدنے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کرلائے ۔

کوڑے ہیں اس چیز کے (۱) ندا:۔ (شُہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شُہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اُس چیز کو ہاتھ میں لے کر اُس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ۔

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۔

وہ چنا جس ہو اگیسوؤں کا جھالوں سے کہ موتیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ زر دار۔ متموّل۔ دولت مند۔ امیر ۔

زُلف نے نقد دل کئے ہیں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ۔

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ۔

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی کی جمع جو حروف مغیّرہ کے آجانے سے و۔ں کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری۔ عضوِ تناسل ۔

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت:۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ۔

چار دن ہی گرم بازار شباب اے نونہال کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ۔

[illegible] بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

یہ اشک ہے خندہ دنداں نمائے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (نکہت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی لے جو ہمیں بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول (رر)

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (۱) فعل مُتعدّی:- نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا۔ بے غوری سے بکوانا۔ مفت لٹوانا ٥

بکوایا موتیوں کسے تئیں کوڑیوں کے مول رحمت ہے میرے دیدۂ گوہرفشاں پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (ہ) فعل مُتعدّی:- سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ ٹکے دھڑی لگا دینا ٥

دنداں جو دیکھنے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں تو کوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (مہر شاگرد نسیم)

(دہلی میں نہیں بولتے)۔

کوڑیوں کے مول لینا (ہ) فعل مُتعدّی:- سستا لینا۔ ارزاں خریدنا۔ مفت لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا (ہ) فعل مُتعدّی:- مفت نہ لینا۔ بلاقیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ ازحد نکمّا اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ٥

کیا بے قدر ایسا دورِ چشمِ ساقی نے کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا (امیر)

مشتاقوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول بکتا رہا یوسف سرِ بازار ہمیشہ (رند)

گوژ (ف) صفت:- (۱) خمیدہ۔ دوتا شدہ (۲) پُشت خمیدہ۔ کُب۔

گوژپشت (ف) صفت:- خمیدہ پُشت۔ کُبڑا۔ کُبجا۔

کُوزہ (ع) اسمِ مذکّر:- (۱) ڈونگا۔ دستی دار ظرف (۲) قفلی۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آوازِ برف فروش)۔ (۳) وہ مصری جو مٹّی کے آبخورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزۂ نبات۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹّی کا برتن۔ مٹّی کا باسن۔ ظرفِ گلی (۵) مٹّی کا آبخورا۔ کُلھڑا۔ سٹکنیا۔

کُوزہ گر (ف) اسمِ مذکّر:- کمہار۔ کلال۔ کاسہ گر۔

کُوزے (۱) اسمِ مذکّر:- (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنا لو۔

کُوزے میں دریا بند کرنا (۱) فعل مُتعدّی:- کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا۔ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے۔ عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا ٥

ہم بحرِ اشک روک کے رکھتے ہیں آنکھ میں کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسمِ مذکّر:- (۱) راستہ کی ایک حدِ معیّن کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سولہ گرہ کا ہے۔ انگریزی گز کے حساب سے ½ ۲۳۴۶ گز کا ایک کوس۔ کروہ۔ فرسخ کا تیسرا حصّہ۔ فرسنگ۔ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی"۔ "راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے" (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گوشبد بمعنی آوازِ گاو کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں میل۔ سنگِ نشان (۳) ا:- آستین کا وہ بڑھا ہوا حصّہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف۔ آستین کی موری کا جوڑ ٥

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی
(نامعلوم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے اُس گوشہ کو کہتے ہیں جو اَور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصّہ کو اردو والے کوس کہنے لگے)۔

کوس چڑھانا (۱) فعل مُتعدّی:- آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔ آستینوں کا اوچھاپن دور کرنا۔ کف لگانا۔

کوس ڈالنا (۱) فعل مُتعدّی:- آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا۔

کوس (ف) اسمِ مذکّر:- نقارۂ کلاں۔ دمامہ۔ دھونسا۔

کوسِ رحلت (ف + ع) اسمِ مذکّر:- کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی۔

کوسا (ہ) اسمِ مذکّر:- (عو) سراپ۔ کوسا ہوا۔ دعائے بد۔ جیسے "اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا"۔

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم:- دعائے بد کا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا۔ سراپ لگنا ٥

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لاگ کیا کوسا ہماری چشمِ گریاں کو
(عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسمِ مؤنّث (عو):- کوسنا پیٹنا۔ سراپ۔ دعائے بد۔ دھرکار۔ پھٹکار۔

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:- کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سراپ دینا۔

بددعا کرنا ۔

کوسنا (ہ) اسم مذکر (عو) :- دعاے بد۔ سراپ ۔ دھرکار ۔ نفرین ۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا۔ "تُم اسے کیوں کوسنے دیتی ہے" ؟

کوسنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سراپنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ جیسے کوسے جئیں اچیتے مریں ۔ کووں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے ۔

کوس کوس کے بیمار ڈال دیا ۔

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں   مگر وہ نام لیں ہر بار میرا   (داغ)

(۲) پیٹنا ۔ ماتم کرنا ۔

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں   جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں   (معروف)

کوسنا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- کوسنا پیٹنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپنا جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب اُسکو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ موا مارا جائے موئے کو مٹھائی گھڑی کی آئے میرا ناک میں دم کر دیا (سگھڑ سہیلی) ۔

کوسوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور ۔ کالے کوس ۔

کوسوں بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت نفرت اور توحش کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ دور بھاگنا ۔ دور رہنا ۔ الگ رہنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے ۔

کوسوں دُور بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت متنفر اور توحش کرنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ بالکل الگ اور دُور رہنا ۔ مطلق غرض نہ رکھنا ۔

بھاگتا ہوں مے کلرنگ سے میں کوسوں دُور   فرقت یار میں مستوں کا اگر ہوش ہوں میں   (ناسخ)

کوسوں دُور رہنا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور اور الگ رہنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ توحش کرنا ۔ وحشت کرنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔

کوسوں دُور ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور ہونا ۔ نہایت الگ رہنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔ نہایت بچنا ۔

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے   کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے   (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر :- (۱) خزانہ ۔ گنجینہ ۔ مخزن ۔ کنز (۲) کتاب لغات ۔ ڈکشنری ۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں ۔ فرہنگ ہندی سلغات ہندی (۳) میان ۔ نیام ۔ خانہ ۔ تلوار وغیرہ کا گھر ۔

کوشش (ف) اسم مؤنث :- (۱) سعی ۔ جد و جہد ۔ جستجو ۔ جتن ۔ قصد ۔ اقدام ۔ پیر دوڑی ۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں :- قتل و قمع ۔

جنگ و جدل ۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہیئے ۔

کوشش کرنا (ف) فعل متعدی :- جد و جہد کرنا ۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔

کوشک (ف) اسم مذکر :- قصر ۔ محل ۔ ایوان ۔ اونچی اور بلند عمارت ۔ بلند مکان ۔ راج مندر ۔

کوفت (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدمہ ۔ آزار ۔ آسیب ۔ ضرب دست و سنگ و چوب و مشت و لگد وغیرہ (۲) ا :- درد ۔ پیڑ ۔ دکھ ۔ سختی ۔ مصیبت ۔

بلا تھی کوفت کچھ سوز جگر سے   ہمیں تو کوٹ کوٹ اُس نے جلایا   (میر)

(۳) ا :- غم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب) ۔

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ ٹھیرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی   (مصحفی)

(۴) ا :- تھکن ۔ تکان (۵) ا :- لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے ۔

کوفت گزرنا (ا) فعل لازم :- رنج اور صدمہ گزرنا ۔ تکلیف گزرنا ۔ سختی گزرنا ۔ مصیبت گزرنا ۔ الم گزرنا ۔

دیکھئے کب ہو وصال اب تو لگے ہے ڈر بہت   کوفت گذری ہے فراق یار میں جی پر بہت   (میر)

کوفتہ (ف) صفت :- (۱) آسیب رسیدہ ۔ آزار کشیدہ ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر :- قیمہ کے گول کباب ۔ تلے ہوئے کباب ۔ گولیوں کے تلے ہوئے کباب ۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب) :- کوٹ چھان کر ۔ کوٹ کر اور چھان کر ۔ جیسے "کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند" ۔

کوفہ (ع) اسم مذکر :- عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں ۔ دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے ۔

کوفی (ع) صفت :- (۱) کوفہ کا باشندہ ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ا :- ظالم ۔ بے رحم ۔ باغی ۔ نمک حرام ۔

کوک (ہ) اسم مذکر :- بواو مجہول ۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں ۔ بھوگ بلاس بدی شاستر ۔

کوک (ف) اسم مؤنث :- کچی سلائی ۔ لنگر ۔ ترپائی ۔ دھاگا ڈالنا ۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔

کوک

کوک دینا (ہ) فعل متعدی :- کچّی سلائی کر دینا - لنگر ڈال دینا - تگیانا - ٹانگے ڈال کر کھڑا کر دینا - ترُپ دینا ؞

کُوک (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدائے بلند - آواز بلند ؞ مطلق آواز (۲) ا :- سُریلی آواز - ترانہ - چہچہاہٹ (۳) ا :- قمری فاختہ کبوتر اور کوّے کی آواز مگر بول چال میں مور کی جھنکار کویل کی اور کوکلے کی آواز ؎

فزوں تیرے سے کوک کویل کی ہے ۔۔۔ نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

میرا ری بدیسی پیا آجہو نہ آیو ری ما ۔۔۔ جنگل جنگل میں پھر پھری پتا ہو نہ پایو ری ما (گیت)

کرکلا کی کوک سُنی جیرا اڑ ار دیوری ما ۔۔۔ میر لری بدیسی

(۴) ا :- چیخ - کیک - کلکاری - شور - غُل - فغاں ؎

جس طرح بنے مجھیں کو لاجا کے یہاں تک ۔۔۔ اُس بن مجھے کھانا یہ رہ خوک ہے دائی

ورات بن اُس کے ہے یہ اب بندی کی حالت ۔۔۔ یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی (نظیر)

(۵) ا :- آہ و نالہ - آواز درد - فریاد و زاری - صدائے واویلا ؎

یارب جگر سے اُٹھتی مرے کیسی ہوک ہے ۔۔۔ جانکاہ جس کی تافلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) ا :- گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ا :- وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں ؞

کُوک اُترنا (۱) فعل لازم :- گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکّر کا کھُل جانا - کُنجی ہو چکنا ؞

کُوک چڑھنا (۱) فعل لازم :- گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کُنجی لگ جانا - چکّر کا زیادہ کسا جانا ؞

کُوک دینا (۱) فعل لازم :- (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - چکّر کسنا - ارگن باجے کو ذی صوت کرنا ؎

شور سور دل کا ہے یا بانسریوں کی آواز ۔۔۔ کوک کوئل کی ہے یا کوک دیا ہے ارگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا - صدا لگانا ؞

کُوک کرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی :- چیخ مارنا - آواز لگانا - ہانک مارنا - کلکاری لگانا

کوک کروں تو جگ ہنسے چپکے لاگے گھاؤ ۔۔۔ ایسے کٹھن سینہ کو کیسے بد کروں اُپاؤ (علاج) (دوہا)

کُوکا (ہ) اسم مذکر :- سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۶ء میں ایجاد کیا تھا - اوّل یہ پنتھ ضلع راول پنڈی کے شہر حضرو میں شروع ہوا رام سنگھ بانیٔ مذہب سکھوں کی پلٹن میں نوکری بھی کر چکا تھا - جرنل ونتُورا نے فرانسیسی قاعدہ کے موافق اُسے قواعد بھی سکھا دی تھی - چونکہ اس کا گرو منتر بعض سکھ لوگ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اُسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ درپردہ بہت سی ترقّی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھنیل ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گروستھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُن کا مذہب بدلنے - میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں - اُس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلّانے والا رکھا گیا - اِس کے مذہبی جلسہ میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور گرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلّاتے اور خوب چکّر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے - رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے - اِس کے چیلے اکثر پیشہ ور اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرت سر اٹے کوٹ - مالیر کوٹلہ وغیرہ میں اِس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں - اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیّت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا - سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا - ڈپٹی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا) ؞

کوکا (ہ) اسم مذکر :- باریک کیل - مینچہ - چھوٹی سی ہر یک ؞

کوکابیلی (ہ) اسم مذکر (پورب) ا :- گل نیلوفر - کنْول ؞

کوکَب (ع) اسم مذکر :- روشن ستارہ - ستارہ - بڑا ستارہ ؎

ہوگا واصل اور قاروں کے خزانے میں درم ۔۔۔ پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکَبہ (ع + ف) اسم مذکر :- ستارہ ؞ جماعت - انبوہ - بھیڑ بھاڑ ؞ دھوم دھڑکا - شان و شکوہ - حشمت و بزرگی ؞ ایک مجلّا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے ؞ شاہی جلوس ؞ سواری کا پرا ؞ شوکت شاہی ؞ جلو ؞

کُوکر (ہ) اسم مذکر :- (۱) سگ - کُتّا - کلب - ڈوگ جیسے چاکر سے کوکر بھلا جو

سوے اپنی نیند (۲) حقارتاً:- نوکر کا نوکر- نوکر کا غلام- جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ؎

کُوکر بسیرا کرنا (ہ) فعل لازم:- ذرا کی ذرا سستانا- ذرا آنکھ جھپکانا- بہت کم آرام کرنا- ذراسی دیر ٹھہر کر چلتا بننا- بہت کم ٹھیرنا ؎

کُوکر بھنگرا (ہ) اسم مذکر:- ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ؎

کُوکر تیرائی (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کی طرح تیرنا- سگ شناوری ؎

کُوکر چال (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کی سی چال- کُوکی چال ؎

کُوکر چندی (ا) اسم مؤنث:- ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتّوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ؎

کُوکر لینڈ (ہ) اسم مذکر (پورب):- کُتّے اور کُتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام- جفتیِ سگ با مادہ- عقد الکلب- قفل شدن یا پنبہ بستن سگ ؎

کوکر مُتّا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- کُتّے کا موت- سانپ کی چھتری سانپ کی ٹوپی- گگن دھول- کُھمبی- ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے- کلاہ باراں- کلاہ زمین- سماغ- کلاہ مار- چتر مار ؎

کوکلا (ہ) اسم مذکر:- ایک سبز از قسم فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اُس کی آواز بعینہٖ آدمی کے بچّے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کویل کے معنی پائے جاتے ہیں- فارسی لغات میں کوکلا بمعنی ہدہد- مُرغ سلیمان- شانہ سر یعنی کھٹ بڑھئی لکھا ہے- کٹھ پھوڑا ؎

کوکنا (ہ) فعل متعدی:- بواؤ مجہول- کچّی سلائی کرنا- لنگر ڈالنا- تاگا ڈالنا- کھڑا کرنا- تیپچی بھرنا ؎

کُوکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چیخنا- چلّانا- بلند آواز سے بولنا- کیک مارنا- کلکیانا ؎ آواز لگانا- شور کرنا- غل مچانا- فغاں کرنا- آہ و فریاد کرنا- داد بیدا کرنا ؎

بن میں کھڑی بجاری کوکے لئے لکٹیا ہاتھ　　ماندا مھارا لد گیا اور نایک نہیں ہے ساتھ (دوہا)

اُس آستاں سے کس دن پُرشور سر نہ پٹکا　　اُس کی گلی میں جاکر کس رات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کویل کا بولنا- فاختہ کا کوکو کرنا- مور کا جھنکارنا ؎

دل پُرداغ نالاں خط سے کب اُس ماہ رو کے ہے　　چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے (منیر)

(۳) گھڑی یا گھنٹے یا باجے میں کُنجی دینا- ساز کو ذی صوت کرنا- ارگن باجا بجانا- ساز ملانا (۴) کراہنا- درد کی آواز نکالنا ؎

کوکنار (ف) اسم مذکر:- پوست- خشخاش کا ڈوڈا ؎ بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اُس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کھانسی اور نار بمعنی انار سے مرکّب ہے) ؎

کوکنی (ہ) صفت:- (۱) چھوٹا- ننھا- مُحرد- جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑبیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا- گھٹیل- گھٹکا- جیسے کوکنی کلانتو ؎

کوکنی (ا) اسم مذکر:- ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے بنا یا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ؎

کُوکُو (ف) اسم مؤنث:- فاختہ کی آواز ؎ قمری کی آواز ؎

میں تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا　　کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے (مصحفی)

وہ سہی قد پاس ہے جس کی ہے ہم کو جستجو　　قمریاں کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)

سعیِ معشوق میں قمری کا قدم آگے ہے　　ورد بلبل کا کبھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (مرزا صبا)

کوکو (ہ) اسم مؤنث:- (اطفال) (۱) کوا- زاغ- کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے ؎

میں تو سو رہی سُکھ نیند پیا کو کوکو لے گئی رے

(۲) بچّوں کو ڈرانے کا فرضی نام- جیسے ہوا- لولو- دال چپاتی وغیرہ ؎

کوکہ (ت) اسم مذکر:- (۱) انّا کا بیٹا- دودھ پلانے والی کا لڑکا- برادر رضاعی- دودھ بھائی- دودھ شریک بھائی ؎

کوکا جی کیسی مری درگاہ پہ کیا کھلی　　پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی (انشا)

(۲) انّا کی بیٹی- دودھ پلانے والی کی بیٹی- دُودھ بہن ؎

کرتی ہے ڈومنی پیا کو کہ مری جہان　　پکڑے ہے ناک چوٹ کرے ان کان ڈومنی (رنگین)

کچھ نظر آتی ہے اُوجھل تری چیتون کوکا　　ان دنوں رہتی ہے بیٹھی تری گردن کوکا
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں　　ہے کہیں گودی یہ شاید تری ناگن کوکا

کوکھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ- شکم- بطن- اودر (۲) پہلو ؎ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈّی نہیں ہے- جھولی- تہیگاہ- کُنج- جنب (۳) حمل- گربھ- ادھان ؎ (۴) مجازاً:- اولاد ؎

کوکھ اُجڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) حمل کا گر گر پڑنا ؎ حمل کا قرار نہ پانا ؎ حمل نہ رہنا (۲) اولاد کا مر جانا- اولاد کا زندہ نہ رہنا ؎

کوکھ بند (ا) اسم مؤنث:- بانجھ عورت- عقیمہ ؎

کوکھ بند ہو جانا (ہ) فعل لازم:- جننے سے رہ جانا- حمل نہ ٹھیرنا ؎

کوکھ جلی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جسے بچّوں کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ؎

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت — مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا (رحت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو) :- اولاد سے خوش ہے - اولاد والی ہے - گود بھری ہے - صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ وسلامت ہے ٭

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام) :- علم غیب - انتر جام - جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتادوں ٭

کوکھ کا خلل یا آزار (ا) اسم مذکر :- اسقاط کا مرض - پیٹ نہ رہنے کا دکھ - پیٹ کی نظر - بچوں کا جیتا نہ بچنے یا مر جانے کا روگ ٭

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث :- محبت مادری - ماتما - ماں کی محبت - مادری الفت - جیسے کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے "پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی" - یعنی بھوکا رہا جاسکتا ہے مگر ماتما نہیں چھوڑی جاسکتی ٭

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو) :- بانجھ ہو جانا - عقیمہ ہو جانا - حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا ٭

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو) :- (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ وسلامت رہیں - گود بھری اور سہاگن بنی رہو - جیسے خرد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا ددا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چنتر بہنیلی) ٭

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم :- آل اولاد اور خاوند سے خوش وخرم رہنا - سہاگن اور صاحب اولاد رہنا - اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ وسلامت رہنا ؎

وہ کیوں کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی — رہے شال کماں جو کہ تیرے آگے خم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم :- آل اولاد اور خاوند سے خوش ہو کر اس کا سکھ دیکھنا ؎

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے — جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث :- کوکھ کی جمع ٭

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم :- کوکھوں کا اندر کو دھس جانا - بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا - بھوکا ہونا ٭

کوکئی (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کا اودا رنگ - کوکنی رنگ ٭

کَوَل (ہ) اسم مذکر :- کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ٭

کَوَل (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گراس - لقمہ - کور - نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں - گلا (پنجاب) کٹورا ٭

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- نوالہ تک نہ کھانا - بھوکا رہنا - نراہار رہنا - کچھ نہ کھانا ٭

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک) :- انگشت - نرکال - زغال - ہیزم سوختہ - کوئلا ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا — تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر آخر آتش ضبط فغاں نے کی — کولوں کی طرح داغ جگر کے سلک گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو فصیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ٭

کَولا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دروازے کے ادھر ادھر کا پہلو - پاکھا - کونہ - گوشہ - کھونٹ ٭ دروازے کے ادھر ادھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل - آغوش - گود (۴) پورب :- چھوٹا سنگترا - نگترا - نارنگی - ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ٭

کُولا (ہ) اسم مذکر :- پٹھ - پٹھا - چوتڑ - پرا - سرین - ازار بندھنے کی جگہ - حقوہ ؎

طرۂ زلف ہی پیا نہیں رخسار کے پاس — خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو — کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی (رنگین)

کُولا دنکیاں (ہ) اسم مؤنث (پرانا محاورہ) :- دھینگا مشتیاں - ہتھا پائیاں ؎

شوخی مزاج آپکے سے اب تک نہیں گئی — ویسا ہی لڑکپن ہے وہی ہیں کولا دنکیاں (مصحفی)

کُولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- سزا دینا - کچھ کر لینا - کسی طرح کا صدمہ پہنچانا - جیسے اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا" - "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی" ٭

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی :- چوتڑ نچانا - کولا پھڑکانا - کمر سے کیسی گت لینا ٭

کولھو (ہ) اسم مذکر :- تیل نکالنے کی کل - تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ - شکنجہ عصاری - چرخشت - معصار ؎

شیرینی ان لبوں کی کھا جو تو تو کولھو — پانی سے تجھ کو تیلا اے نیشکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم :- کولھو میں پسنا - کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا ؎

تل ہوئے کولھو پے بیٹھ پلا یا انگ — ہم تو گھر گھر جلتے پھر تو ہیں بے یار پتنگ (دوہا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کو رواں کرنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ٭

کولھو چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا ٭

کولھو کا بیل (ہ) اسم مذکر:- (۱) تیلی کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت:- نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا ٭ ملازمان محکمۂ بندوبست ٭

کولھو کاٹ موگری بنانا (ہ) کہاوت:- ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا ٭ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا ٭

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس
کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے
(۱) کہاوت:- یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور نصیبے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا ٭

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (۱) فعل متعدی:- (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں رات دن جُتا رہنا۔ ازحد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا ٭

کولھو میں پلوا دینا (ہ) فعل متعدی:- شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا ٭ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا ٭

کولھو میں پیل ڈالنا
کولھو میں پیلنا
کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا
(ہ) فعل متعدی:- نہایت سخت سزا دینا۔ ازحد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا ٭

یارب شب جدائی تو ہرگز نہو نصیب — بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کوُلی (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ: صفت۔ وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خالبنۂ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے ٭

کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال — مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان (رشک)

کَولی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیچی ٭ گود ٭ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش ٭

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا — بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے (جرأت)

کولی بھر کے لے لینا (ہ) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا ٭

اُنہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پر دھر کے لے لوں گا } (ظفر)

کَولی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- کھیچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر اُن کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم:- ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا ٭ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا ٭

کَولی میں بھر لینا (ہ) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کھیچی بھر لینا ٭

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا — فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی (مصحفی)

کَولے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- رنج یا غصّے کے باعث دیوار کے پاکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "ہماری کوٹی کولے لاگی ہیں کیا سیاں روٹھی تھی" (چڑیا کی کہانی کا فقرہ) ٭

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ رد بلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے) ٭ (ہندو)

کومل (ہ) صفت:- (ہندو) (۱) نرم۔ ملائم ٭ نازک (۲) شیریں۔ فصیح۔ میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کومل بچن"

کومہل یا کونبھل یا کوُمل (ہ) اسم مذکر:- وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ ٭

کُومہل دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا ٭

کَوْن (ع) اسم مذکر:- ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا ٭ عالم موجودات۔ دُنیا۔ جہان۔ ہستی ٭ حادث ہونے والی چیز ٭

کون و فساد (ع) اسم مذکر:- موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بودنی و نابودنی۔ مجازاً:- فانی۔ جیسے "عالم کون و فساد" ٭

کَون و مکان (ع) اسم مذکر:- دُنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک ٭

کون (ہ) صفت:- بواو مجہول (دو آل) نو۔ ایک کم دس۔ ۹۔ جیسے کون

آنے بمعنی نو آنے۔ کون چٹے یعنی نو روپے وغیرہ ؛

کُون (ف) اسم مؤنث :۔ مقعد۔ دُبر۔ گانڑ۔ گُتی۔ سُفرہ۔ جاے دیگر۔ دیدۂ پشت ؛

کون خر (ف) اسم مذکر :۔ مرد ناداں۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مرد ناہموار۔ مورکھ ؛

کَوْن (ہ) کلمۂ استفہام :۔ کدام۔ کو۔ کِم جیسے "کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے" ؎

کہوں گا حشر میں یہ کون ہیں کون   مزا دے جائے گا انکار میرا (داغ)

کون بشر ہے (ا) محاورہ :۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے ؛ کیا آدمی ہے ؛ ہم نہیں جانتے ؛

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ :۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج و بلا و مصیبت نہیں ہوتا ؎

یہ پتنگے کو مصیبت میں کھینچ لائی آگ میں   ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ :۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا ؎

کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو   تری انجمن میں پریشاں نظری کا تھا جواز (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے) ؛

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام :۔ (۱) کدامیں۔ جیسے "ان میں سے کون سا لو گے" ؛ "کون سا آدمی گالی دے گیا" (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا" ؎

مے کدہ کون سا ہے دُور ایسا   تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ا) محاورہ :۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمّے اور بے تصرف ہو ؎

تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج   پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (نساخ)

کونا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوشہ۔ کُنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب ؛ پہلو۔ پاکھا۔ کوّلا ؛

کونا کھدرا یا کونا کُھترا (ہ) اسم مذکر :۔ کونا دونا۔ گوشہ دوشہ۔ بلا دِلا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی"۔ "لُوٹ کا مال چوری چوری کونوں کُھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بِل یا سوراخ کے معنی ہیں) ؛

گُونبَھل (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گُونبھل) ؛

کونپل (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوپل مع مشتقات) ؛

گُونت (ہ) اسم مؤنث :۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص ؛

گُونتنا یا گُونتھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ ہگنے میں زور کرنا۔ حالتِ قبض میں زور کر کے دفع براز کرنا ؛

کُونج (ا) اسم مؤنث :۔ قازہ۔ کلنگ۔ راج ہنس۔ جوصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آ جاتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں ؛

کُونج کُونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا (ا) :۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ اُن کو خیال کرتے ہیں) ؛

کُونجیں (ا) اسم مؤنث :۔ کونج کی جمع ؛

کُونچ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہ میں) ؛

کونچ (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارشت ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے ؛

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے ؛

کونچا (ہ) اسم مذکر :۔ بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے ؛

کُونچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سفیدی پھیرنے کا برش۔ موبجھ کا برش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش ؛

کوند (ہ) اسم مؤنث :۔ بجلی کی چمک۔ درخش۔ درخشندگیٔ برق۔ تابندگیٔ برق ؛

کوندا (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ بجلی کی چمک ؛ کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو ؎

پکارے کہ وہ کوندا لگا دہ سینہ آیا   پڑی ہے دھوم مرے اشک آہ کی ایسی (سحر)

کوندا (ہ)

کوندنا (ہ) فعل لازم :- بجلی چمکنا - درخشیدن برق ؎

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ میں ساقی نے ہے آتش پہ سے تیز اڑائی (ذوق)

گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)

ہے آئینہ میں اُس رُخ روشن کا عکس یوں ہو جس طرح سے کوندتی دریا کے پار برق (معروف)

برق کوندی جو چمن میں ترے رخساروں سے آ لگے مرغ چمن باغ کی دیواروں سے (")

برق کوندے ہے بڑی دعوے ہم چشمی سے تو بھی پہ چمکا کے ذرا رخش ہوا گیر اڑا (نصیر)

تھا نہ کس چہرۂ تاباں پہ خدایا برقع برق سی کوند گئی جو ہیں اُٹھایا برقع (ممنون)

کُونڈ (ہ) اسم مؤنث :- ناند - تغار سفالین - کٹھوتی - خمیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی ناند - لدوک - کٹھڑا ؞

کونڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف - ناند - کٹھڑا - تسلا - پرات - دَورا (۲ - عو) :- نذر و نیاز کی شیرینی - کسی ولی کی نیاز کا کھانا ؞

کونڈا کرنا (ہ) فعل متعدی (۱ - عو) :- کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا - کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا + کڑاہی کرنا ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور کونڈا کروں گی جمعہ کو بی بی جلال کا (میر یار علی)

(۲) بوطی :- اردلی اُتارنا - دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا - سر کبیری کردن کا ترجمہ ؞

کُونڈی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا کونڈا جو اکثر مٹی یا پتھر کا بنا ہوا ہوتا ہے - ہاون - بھنگ گھوٹنے کا برتن + دوری

کُونڈی سونٹا (ہ) اسم مذکر :- بھنگ گھوٹنے کی دوری اور ڈنڈا ؞

کُونڈی سونٹا بجانا (ہ) فعل متعدی :- بھنگ رگڑنا - بھنگ گھوٹنا ؞

کُونچیں (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کوچیں مع مشتقات) ؞

کونڑا (ہ) صفت (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرایا ہو - بدحواس - بے اوسان جیسے "مجھے کونڑا کر دیا" ؞

کونڑا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرا جانا - بدحواس اور بے اوسان ہو جانا - ضیق میں آنا جیسے بچوں کے غل سے کونڑا گئی ؞

کونڑا دینا (ہ) فعل متعدی :- گھبرا دینا ؞

کونسل (انگلش Counsel) اسم مؤنث :- صلاح - مشورہ - مشاعت - کنکاش - رائے طلبی - منصوبہ ؞

کونسل کرنا (۱) فعل متعدی :- صلاح و مشورہ کرنا - منصوبہ گانٹھنا - مل کر تدبیریں سوچنا ؞

کونسل (انگلش Council) اسم مؤنث :- مجلس شوریٰ - مشورے کی مجلس - صلاح کی کمیٹی - پنچایت - رائے دینے والوں کا مجمع - حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ؞

کونسلی (۱) اسم مذکر :- مشیر - صلاح کار - کونسل کا ممبر - کونسلر - منتری - وکیل - پیروکار ؞

کُوں کُوں (ہ) اسم مؤنث :- کتوں کے پلوں کی آواز ؞

کون ہوتا ہے (ہ) محاورہ :- (۱) اُسے کیا تعلق ہے - وہ کیا علاقہ رکھتا ہے - اُسے کیا واسطہ ہے یعنی اُسے کچھ واسطہ نہیں - کچھ علاقہ نہیں (۲) رشتہ میں کیا لگتا ہے - کیا رشتہ ہے ؞

کونی (ف) اسم مذکر :- ابُون - وہ شخص جسے علت مشائخ ہو - بولسیا - گانڈو ؞

کونین (ع) صیغہ تثنیہ :- دونوں جہان - ہر دو عالم - دونوں لوک - دُنیا اور عقبیٰ - یہ جہان اور وہ جہان - دین و دُنیا ؞

کوّوں (ہ) اسم مذکر :- کوّا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آنے سے ہو جاتی ہے ؞

کوّوں کی برات (ہ) اسم مؤنث :- اطفال - ہجوم زاغاں - جیسے چہائیں چہائیں ہائیں ہائیں کوّوں کی برات آئی ؞

کوہ (ف) اسم مذکر :- پہاڑ - جبل - اچل - پربت - گر - وہ سنگلاخ قطعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ؎

تمام بادہ کشی خاک میں ملی جاتی پس اپنے حق میں یہ ایک کوہ ہے گراں ٹوٹا (ظفر)

کوہ آتش خیز یا آتش فشاں (ف) اسم مذکر :- جوالا مکھی پہاڑ - آگ کا پہاڑ - وہ پہاڑ جس میں سے گندک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اُٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا - آئس لینڈ کا ہکلا - ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ؞

کوہ آدم (ف + ع) اسم مذکر :- لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے آ کر اُترے تھے - اِس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگل دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے - تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے - کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ؞

کوہِ بیستون (ف) اسمِ مذکر:- فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اِس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصۂ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اِس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اُس کے سامان آرایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اِس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اُس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اُس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے ۔

کوہِ صفا (ف+ع) اسمِ مذکر:- صفا اور مروہ مکۂ معظمہ کے قریب دو مقدّس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے ۔

کوہِ طور یا سینا (ف+ع) اسمِ مذکر:- (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلّی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہِ نور کے مقابل کا تھا ۔

کوہِ قاف (ف+ع) اسمِ مذکر:- (۱) ایک زمرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دُنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصّہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۱:- وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سُنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے ۔

کوہ کن (ف) اسمِ مذکر:- پہاڑ کھودنے والا۔ فرہاد عاشقِ شیریں کا لقب جس نے کوہِ بیستون کو کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل یہ ہوں گر داغ سوزانِ عشق ہیں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنجِ سوختہ کیا مال ہے (ذوق)

کوہِ نور (ف+ع) اسمِ مذکر:- ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دُنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگھ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والیِ اُجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقع حیدر آباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزکِ بابری میں اِس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہِ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اُس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا ۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مبصر جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اِسی کا نقشہ اُتار لیا۔ مگر غلبہ رائے اِس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اُس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی اَور نے تحفتہً دیا ۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہِ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرّف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہِ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے کرون میں جگمگا رہا ہے۔

کوہِ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اُس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرّانی اور اُس کے جانشینوں کے تصرّف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع تختِ قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نور الدین اپنا چشم دید معاملہ اِس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۳ء کو فقیر عزیز الدین۔ بھائی گوربخش سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جاکر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آیندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے دے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا +

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے بدست ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالہ کیا۔ ۲ر جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرہ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لنڈن میں اسّی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بدنما اصلاح دی جس نے اِس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ½۱۰۲ رتی رہ گیا ہے +

کوہان (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بجار یا بیل کا ڈُ۔ بیل کا اونچا کندھا +

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث:۔ کُہاسا۔ شب دُود۔ وہ دُھندلا پن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تارمیغ۔ خباب +

کوہسار (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک یا مقام + پہاڑ سنگلاخ +

کوہستان (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس + پہاڑوں کا سلسلہ + پہاڑ +

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر:۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ +

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ +

کُوہی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ +

کوئی (ہ) علامت تنکیر:۔ (۱) کچھ + ہیچکس۔ کسے + کسی جیسے "کوئی چیز نہ لو + کوئی نہ آوے" (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی + مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ؎

آنکھیں بہ رنگ نقش قدم ہو گئیں سفید　　پھر اور کوئی اُس کا کرے انتظار کیا　(میر)

جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا　　کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا　(درد)

(۳) تابع فعل:۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر سے اوپر۔ کوئی دس روپے دینے رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ؎

ہزار رنگ نہ کھائے گا داغ داغ جگر　　مری بہار نہ ٹھیری کوئی نخل ٹھیری نہ داغ　(داغ)

بے چراغ اس کو نہ رکھو داغ الم سے اے عشق　　خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا　(ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہو سکتا ہے؟ یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ؎

کاوش غم دور ہو میرے دل بریاں سے کیا　　خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر　(ناسخ)

عشق میں ہم کوئی بلبل سے خجل مرتے ہیں　　گل کو جب چاہے ملالے ترے خسار کے ساتھ　(غافل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرورِ حسن ہے اب تو دو چند اُس آفت جاں کو　(عارف)

یہ بھی کوئی سونا ہے اے دیدہ ہائے دجلہ ریز　　موجۂ خون جگر اب تک کمر کے پاس ہے　(ایضاً)

سید شراب کیا پئیں دم بھر کے واسطے　　روزہ یہ کھوتے ہیں کوئی ایک جام پر　(مؤلف)

(۶) قلّت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک شلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ؎

تیر کاٹا نہ جیوی کوئی دم کا　　داغ نے گئے کلیجے میں گم کا　(گینت)

(۷) بِرلا۔ شاذ و نادر۔ اکّا دکّا۔ ایک آدھ۔ خال خال۔ جیسے "کوئی ایسا ہو تو ہو کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا" +

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شاباش بولے (۱) محاورہ (عو):۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

ذلیل ہو تو کیا پرے تو گئی"، بدڈھب - عیار - چالاک - بدشریر - بدذات جیسے تمہی بڑے کوئی ہو *

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیے کا اندھا (ہ) محاورہ :- کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر *

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا (ا) محاورہ :- یعنی کسی کی تدبیر سے سرنوشت تقدیر دگرگوں نہیں ہوتی - کسی میں یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے -

چارہ ساز اپنے تو مصروف بل ہیں لیکن   کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں؟ (انشا)

خط ترا اے بت نوخط کوئی لا سکتا ہے   کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے؟ (نکہت)

کوئی تو پو چھیگا (ہ) محاورہ :- کوئی تو بازپرس کریگا - کوئی تو سنیگا - کوئی تو فریاد کو پہنچیگا - کسی کو تو ضرور رحم آئیگا *

سلامی شہ جو گزرے ستم کوئی تو پو چھیگا   ہوا سر بے گنہ تن سے قلم کوئی تو پو چھیگا (دلگیر)

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری } محاورہ :- کوئی کسی سبب سے بڑا
کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم } اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے * ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے -

کوئی دم کا (ا) تابع فعل :- دم بھر کا - ایک دم کا - ذرا سی دیر کا - لحہ بھر کا *

کوئی دم کا مہمان (ا) صفت :- قریب بہ مرگ - آفتاب لب بام یا سر کوہ - چراغ سحری - عنقریب مرنے والا - مرن ہار - جلد رخصت ہونے والا - جان ہار *

سُنا تھا ہم نے آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے   کئی دن ہو گئے اُس کو نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے (آشفتہ)

بہ رنگ شمع دل جلتا ہے تربت پر مری یہ بھی   چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)

آتا ہے تو آ جلد کہیں اے رشک مسیحا   ہے جان مری جسم میں مہماں کوئی دم کی (امانت)

دیکھنا ہے گر مریض غم کو اپنے دیکھ آہ   اُس کو میں آیا ہوں کوئی دم کا مہماں چھوڑ کر (معروف)

ستم گر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے   کوئی دم کا گھڑی کا لحظہ کا ساعت کا مہماں ہے (مومن)

ٹھہر جا کوئی دم کے مہمان ہیں   خبر لے ہماری چلے ہم چلے (رند)

ہے ترا بیمار غم اے مہ وش بستر دیکھ لے   کوئی دم کا ہے وہ مہماں چل کے دم بھر دیکھ لے (نصیر)

کوئی دم کو (ا) تابع فعل :- کوئی گھڑی میں - ذرا سی دیر میں - عنقریب - بہت جلد - جیسے "کوئی دم کو مرلیا جائے گی" *

کوئی دم میں (ا) تابع فعل :- عنقریب - تھوڑی ہی دیر میں - لحہ بھر میں - جلد - ابھی - فوراً - ترت - کوئی آن میں *

کوئی دن (ہ) اسم مذکر :- کچھ دن - کچھ روزوں - چند روز *

یوسف عزیز لیا جا مصر میں ہوا تھا   ذلت جو ہو وطن میں تو کوئی دن سفر کر (میر)

کوئی دن کا مہمان (ا) اسم مذکر :- (ا) مہمان چند روزہ - دو چار روزہ

رہنے والا - جلد چلا جانے والا - قریب الزوال - رحلت کرنے والا * چند روزہ - فانی - زوال پذیر - رخصت ہونے والا *

مہماں کوئی دن کا ہے وارفتہ عشق کا   ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک (میر)

کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ ساماں   کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں
دھرے سب یہ رہ جائیں گے کاخ و ایواں   نہ باقی رہے گی حکومت نہ فرماں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا (حالی)

کوئی دن یاد کرو گے (ا) محاورہ :- (ا) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی - کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولو گے (۲) پچھتاؤ گے - کچھ دن افسوس کرو گے - کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اُٹھاتے رہو گے جیسے مدت تک نہیں بھولو گے"۔ جیسے "ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کرو گے" *

کوئی سا (ہ) صفت :- (ا) کسے باشد * کئی میں سے ایک * جون سا منظور ہو - جو چاہو - علی العموم - جون سا چاہو * کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک *

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (ہ) محاورہ :- کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر پر نہیں لیتا *

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا (ا) محاورہ :- کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا - دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا - ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں رہتا - ہر شخص اپنی ہی جوابدہی کرے گا *

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا (ا) محاورہ :- کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا - کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا *

کوئی کوئی (ہ) صفت :- شاذ و نادر - برلا - ایک آدھ - اِکّا دُکّا - خال خال *

کوئی مرے کوئی ملہار گاوے (ہ) کہاوت :- ایک کو صدمہ ہو دوسرا خوشی منائے *

کوئی نہ کوئی (ا) تابع فعل :- ایک نہ ایک - کوئی سا - ایک نہیں دوسرا - یہ نہیں وہ - وہ نہیں یہ *

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے مُنہ میں کے دانت ہیں (ہ) کہاوت :- خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں - یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے - نہایت امن و امان اور چین چان کا زمانہ ہے - ہر شخص آزاد اور بے خوف و خطر ہے *

کوء

کوئی ہو (ہ) محاورہ:- کسے باشد۔ جو چاہے۔ کسی کی خصوصیت نہیں۔ جیسے "کوئی ہو وہاں ملاقات نہیں"۔

جو عدُوئے باغ ہو برباد ہو ۔۔۔ کوئی ہو گل چیں ہو یا صیاد ہو (صبا)

کوئی ہے (ہ) ندا:- ملازم کو بلانے کی آواز۔ یعنی کوئی ملازم موجود یا حاضر ہے؟

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی ۔۔۔ جا وے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ارے ہے
اُٹھا میں تو بولا کہ ہوں میں غیر کو کہتا ۔۔۔ جل جل کے تو کچھ اپنی ہی غیرت میں مرے ہے (جرأت)

کوّے (ہ) اسم مذکر:- کوّا کی جمع۔

کوّے اُڑانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو۔ نہایت ادنی درجہ کی ملازمہ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سر منڈوا کر کوّے اُڑانے بٹھا دیا کرتے تھے (۳) ایک ذلیل اور بے عزّت عورت کا خطاب (۴) دیوانی۔ باؤلی۔ پگلی۔ جیسے "کوّے اُڑانی سی بنی پھرتی ہے"۔

کوّے اُڑجا (ہ) شگون:- جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوّا گھر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس امر کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہو گا تو یہ اُڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا۔

کوّے کھانی (ہ) اسم مؤنث:- بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ۔ یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّے کھانے والی عورت۔

کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- یعنی بڑی عمر کا ہے۔ اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اُس کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں)۔

کویا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گوشۂ چشم۔ آنکھ کا کونہ۔ ماق۔ پیغولۂ چشم۔ کنج چشم (۲) کٹھل کا دانہ۔ شریفہ یا بڑہل کا دانہ۔

کوبیر (س) कुबेर اسم مذکر:- (ہندو) دھن کا دیوتا۔ دولت کا دیوتا۔ بلمتوں کا راجہ۔ خزانوں کا مالک۔

کوبیر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندراسن
اپنے تن پر خاک رمائی ناگوں کے پہنے ہوشن (دوہا)

کویرن (ہ) اسم مؤنث (بیگمات):- ہیچ گویرن۔ گنواری۔ گاؤں کی رہنے والی۔ زن دہقاں۔ زمیندارنی۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ غیر مہذب عورت۔

دخت رز کہتی ہے بسری تو مجھے لگتی ہے زہر ۔۔۔ ہائے تم چاہنے اس ست کویرن کو لگے
ساقیا اس کی تشفی میں بہر کیف یہ کہہ ۔۔۔ بس گئی ایسے ہی خشکے ترے کن کو لگے (جان صاحب)

کور

کوئیل (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے۔

کوکتی باغ میں جو ہے کوئل ۔۔۔ سُن کے ہوتی ہے جان یاں بیکل (ادیب)

کوئل کے پادے کا آم (ہ) اسم مذکر:- جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پر یہ حرکت کیا کرتی ہے۔

کھلواؤ نا رقیب پد وڑ انہال ہو ۔۔۔ کوئل کے پادے آم پڑے میں جوال ہیں (زٹل باقر علی)

کوئیلا (ہ) اسم مذکر:- انگشت۔ زُغال۔ فحم۔ جلی ہوئی لکڑی کا بجھایا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور وزنی مادہ جو کوئلے کی طرح جلتا اور دراصل نباتاتی مادہ ہوتا ہے۔

نگہ بد سے تجھے دیکھے تو اے عالم نور ۔۔۔ کوئلے سے ہو سوا رو ہے ہوسناک سیاہ (آتش)
خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس ۔۔۔ کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں (بحر)

اگلے شعرا نے بغیر ہمزہ کو لا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے۔ مگر دہلی کے فصحائے حال اسے مکروہ خیال کرتے ہیں۔

ہلاتا بلوں ہے یہ کالوں کو ہر بار ۔۔۔ کہ دھونکیں سنکھوں سے کولوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے۔

کوئیلوں (ہ) اسم مذکر:- کوئیلا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔

کوئیلوں پر مُہر ہونا (۱) فعل لازم:- اس قدر کنجوس بنا کہ اشرفیاں اور روپوں کی بجائے کوئیلوں کو مُہر لگا لگا کر رکھنا۔ بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور ادنی ادنی خرچ میں کفایت دیکھنا۔ امور کلیہ پر نظر نہ کرنا اور جزئیات میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا۔ اشرفیاں لُٹیں اور کوئیلوں پر مُہر۔

مُہر اب کوئیلوں پہ ہونے لگی ۔۔۔ دولتِ حُسن جب لُٹا بیٹھے (رند)

کوئیلوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے (۱) محاورہ:- بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ جس کام میں ناحق نام بدنام ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

کوئیلے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کوئیلے کی کان (۱) اسم مؤنث:- وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئیلا نکلتا ہے۔

کوئی

کوبلیا (ہ) اسم مؤنث :- کویل کی تصغیر ؛

کویہ (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کی کھال - ریشم کے کیڑے کا خول ؛

کویۂ ابریشم (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کا خول ؛

کہ (ف) اسم مذکر :- (اگرچہ فارسی میں بہت سے موقعوں پر مستعمل ہے مگر اُردو میں صرف چند جگہ آتا ہے اِس وجہ سے اختصار ہی کو مدنظر رکھا) ؛ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں ؎

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل — ورنہ یاں کون سا انداز فغاں ہے کہ نہیں (سودا)
غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں — بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)
نہیں منظور جو بچنا تو دمِ چارہ گری — ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت - سبب - کیونکہ - کس لئے کہ - زیرا کہ - جیسے وہاں نہ جاؤ کہ پٹو گے ؎

دل یہیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں — صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)
پڑا تھا اے کس کمبخت کے ہاتھ — کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات - ناگاہ - دفعتہ - اچانک جیسے میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا -

(۴) تردید کے واسطے بجائے یا - جیسے یہ دو گے کہ وہ ؎

دیکھا میں قصر فریدوں کے در اوپر اک شخص — حلقہ زن ہو کے پکارا کوئی یاں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
داغ تھا درد تھا کہ الم تھا کچھ تھا — لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)
دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق چلا — دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)
ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی — خاک میں ہم کو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام ؎

جرم ہے اُس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر — کوئی تو بولو میاں منہ میں زباں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
مجھے معلوم تھا یا تم کو معلوم — وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)
کہنا پھر کہ ہم قاتل نہیں ہیں — ہوا خونِ حنا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)

کہا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مقولہ - کہنا - قول - بچن - سخن (۲) گفتہ شدہ - کہا ہوا کہن ؛ جیسے "ماں باپ کا کہا مانو" ؛

کہا سنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جرم - تقصیر - خطا - قصور - جو کچھ برا بھلا منہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو - گلہ - شکوہ - شکوہ و شکایت ؎

کہتا تھا اس بعض کو کل وہ سنا سنا — کردے کوئی معاف کسی کا کہا سنا (غضنفر)
بوسۂ لب شتاب، یا بخشو — ورنہ میرا کہا سنا بخشو (معروف)
گفت و شنود اگر مری رہی بھی — ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سنا (میر)

کہا

کہاسنی (ہ) اسم مؤنث :- لگائی لتری، غیبت - لگائی بجھائی - اِدھر کی اُدھر کہنا ؛

کہا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کہنا کرنا - کہا ماننا - کہنے کے موافق کرنا - کہے پر عمل کرنا ؛

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کرے گا —
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم برا کرے گا (میر سوز)

کھات (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھبکتا ہے - ل - سار - پانس - بٹا - جیسے "کھات پڑے تو کھیت نہیں تو بھوڑ کا ریت" (۲) بوسیدہ - گلی سڑی ؛

کھاتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) روزنامچہ - لیکھا بہی - روزمرہ کے حساب کی کتاب - سیاہا - خسرہ (۲) حساب - لیکھا - حساب کتاب - لین دین - بیوہار ؛

کھاتا پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا ؛

کھاتا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا - لیکھا ڈالنا ؛

کھاتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھتیانا - کھاتے میں چڑھانا - روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا ؛

کھاتا پیتا (ہ) صفت :- خوشحال - آسودہ حال - مرفہ حال - دال روٹی سے خوش ؛

کھاتے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھاتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؛

کھاتے باقی (ا) اسم مذکر :- (بقال) بقایا - باقی ؛

کھاتے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب میں درج ہونا ؛ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا ؛

کھاتی (ہ) اسم مذکر :- بڑھئی - نجار - ترکھان - لکڑی کا کام بنانے والا ؛

کھاتے پیتے لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی (ہنود) :- باوجود آسودگی قسمت کا شاکی رہنا - ناشکری کرنا ؛

کھاٹ (ہ) اسم مؤنث :- چارپائی - پلنگ - پلنگڑی - کھٹیا - اچی - ماچا - جیسے "چور کو پکڑے گا نٹھ سے چھنال کو پکڑے کھاٹ سے" ؛

کھاٹ پر پڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیماری پر اُٹھنا - بیماری میں صرف ہونا - بیماری پر لگنا جیسے "ہمارا روپیہ کھاٹ پڑ کر کھائے" ؛

کھاٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا - صاحب فراش ہونا ؛

کھا

ہم دوش بستر ہونا ۔

کھاٹ سے اُتار لینا (ہ) فعل مُتعدی (ہندو) :- قریب مرگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکر بھوت نہ ہو جائے ۔

کھاٹ سے لگ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہو جانا ۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا ۔

کھاٹ سینا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھاٹ چڑنا) ۔

کھاٹ کٹ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا ۔ نہایت بیمار پڑ جانا ۔ مرنے کے قریب ہو جانا ۔

کھاٹ کھٹولا (ہ) اسم مذکر :- بچھنا بوریا ۔ اسنر بستر ۔ انگر کھنگر ۔ اختر بختر ۔ جیسے "اپنا کھاٹ کھٹولا اُٹھاؤ" ۔

کھاٹ نکلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- جنازہ نکلنا ۔ تابوت نکلنا ۔ ارتھی نکلنا ۔ مرنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں یعنے تو مرے اور میں دیکھوں" ۔

کھاج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھجلی ۔ خارشت ۔ جھر جھری ۔ چُل ۔ خواہش مجامعت ۔

کھاجا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوراک ۔ غذا ۔ جیسے "چوہا بلّی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا" ۔

کھاجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) نگل جانا ۔ چٹ کر لینا ۔ ہڑپ کر لینا ۔ چبا ڈالنا ۔

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں　(اکبر بیگم)

(۲) مال مار لینا ۔ غبن کر لینا (۳) اُٹھ جانا ۔ صرف ہو جانا ۔ جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوڑ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کر دینا ۔ اُجاڑ دینا ۔ برباد کر دینا ۔ ویران کر دینا ۔ خاک میں ملا دینا ۔

چار ہی دن میں نہ کھا بُلبل رنگ گل کا نشاں　کھائی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو　(آتش)

کھادر (ہ) اسم مؤنث :- بانگر کا نقیض نشیب ۔ زمین پست ۔ کچھار ۔ ہریانہ ۔ کچھوہا ۔ ترائی ۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہے ۔

کہار (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہندو :- پانی لانے والا ۔ پانی بھرنے والا ۔ دھینور ۔ مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اُٹھا کر چلنے والا ۔ حمّال (۳) برتن مانجنے والا ۔ شودر ۔ خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + ہار تھا یعنی کندھے پر بوجھ اُٹھانے والا) ۔

کھا

کھار (ہ) اسم مذکر :- (۱) شور ۔ ریہ ۔ کلر ۔ شوریت ۔ نمک (۲) سجّی ۔ کاٹ کرنے والی چیز ۔

کھار لگنا (ہ) فعل لازم :- شور لگنا ۔ کلر لگنا ۔

کھارا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) کھاس ۔ لادی (۲) نمکین ۔ شور ۔ نمک (۳) ہندو :- سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو بھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر اہیر بنیوں جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ :- نمک ۔ نون ۔

کھاروا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا پجاموں یا سقوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے ۔

کہاری (ہ) اسم مؤنث :- کہاروں کی مزدوری ۔ ڈولی کا کرایہ ۔

فقط ہے گی میری اکہری سواری　یہ کیوں ڈولی رستے میں تم نے اُتاری
کرو لاکھ منت کرو لاکھ زاری　علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری
مجھے سمجھیو تم نہ بھولی کہارو　(رنگین)

جو دو پیسے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پُرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں　(انشا)

کھاری (ہ) صفت :- نمکین ۔ شور دار جس میں کھار پایا جائے ۔ تلخ ۔ کڑوا ۔ نمکینا ۔

کھاری کنواں (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض ۔

کھاری کنوئیں میں ڈال دینا (ہ) فعل متعدی :- ضائع کر دینا ۔ کھو دینا ۔ پھینک دینا ۔ فائدے سے ہاتھ اُٹھا لینا ۔ بے فائدہ کھونا ۔

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا　ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کنوئیں میں ہم　(مرزا صابر)
تنا وا اگر سُنے ترے شیریں دہن کے صف　کھاری کنوئیں میں تنگ کے کوزوں کو ڈال دے　(بحر)

کھاری نمک یا نون (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں میں پڑنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

کھاڑی (ہ) اسم مؤنث :- خلیج ۔ پانی کا وہ تنگ قطعہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو ۔ نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بنا کر سمندر میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھرا رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے دور تک تختے بھی

کھا

لگا دیا کرتے ہیں ٭

کھاس (ہ) اسم مؤنث :- وہ جالی دار گون جس میں اُپلے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔ اُپلوں کی جالی دار بوری۔ جالی دار بورا ٭

کُھاسا (ہ) اسم مذکر (پوربی) :- دیکھو (کُھر) ٭

کھا کر ڈکار نہ لینا (ہ) فعل متعدی :- پرایا مال ہضم کر کے خبر نہ ہونا۔ بالکل ہضم کر جانا۔ پچا لینا ٭

کھاک سی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد کھچا لینے سے پڑ جاتے ہیں ٭

نہیں ہے کھاک سی بے داغ ہے تیرے مہ پیکر پر کہیں یہ نقش تحریر اتو گویا مشتجر پر (نکہت)

کھاگ (ہ) اسم مذکر :- گینڈے کا سینگ جو اکثر خنجر پیش قبض ساطور اور چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ ٭

کھال (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چمڑا۔ چام۔ چرم۔ ادھوڑی۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی۔ چمڑے کی دھونکنی۔ دم آہن گر۔ دم۔ منفاخ ٭

آتش افروزی کیا کرتا ہے مرا بازی کے روز ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی (آتش)

(۳) پوست۔ چھال۔ بَکل۔ چھلکا ٭

کھال اُپاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- کسی کے جسم سے کھال اُکھاڑنا گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کچھ کر لینا ٭

کھال اُدھیڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پوست اُتارنا۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزا سے تازیانہ دینا۔ سنٹیوں سے مارنا۔ بید لگانا ٭

کھال اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- چمڑی اُدھیڑنا ٭ کوڑوں کے مارے پوست اُڑانا۔ تازیانہ کی سزا دینا۔ دُرّے لگانا ٭

کھال بگڑنا (ہ) فعل لازم :- (بازاری) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ جیسے "تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اُسے چھیڑتا ہے" ٭

کھال کھنچنا (ہ) فعل لازم :- چمڑا اُدھڑنا۔ پوست اُتارا جانا۔ سزائے موت ملنا۔ چمڑی اُترنا ٭

اُس سے جو کچھ کہ ایذا دے اُسے کم جانئے کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں (آتش)

کھال کھنچوانا (ہ) فعل متعدی :- چمڑی اُدھڑوانا۔ پوست اُتروانا۔ سزائے موت دلوانا۔ سخت سزا دلوانا ٭

شانہ اُس زلف میں آہستہ کرا ے مشاطہ کھال کھنچوا ئینگے وہ بال جو بیکا ہوگا (آتش)

کھال کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- پوست کشیدن کا ترجمہ۔ زمانۂ جہالت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتروا کر اُس میں بُھس بھروا دیا کرتے تھے۔ سزائے موت دینا ٭

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی بہ بشاشت غصے میں کھال کھینچے (لا ادری)

رسم قلمرو عشق مت پوچھ تو کہ ناحق ایکوں کی کھال کھینچے ایکوں کو دار کھینچا (میر)

کھال میں مست ہونا (ا) فعل لازم :- اپنے حال میں خوش ہونا۔ اپنی ہو جو وہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا ٭

زردار ہیں اپنے حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

کھالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ (۲) گڑھا۔ غار (۳) نالہ۔ ندی۔ آب جو ٭

کھان (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کان۔ معدن۔ آکر کھنداں فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن۔ خزانہ۔ منبع۔ مصدر۔ چشمہ۔ پوٹ (۳) افراط۔ کثرت۔ بہتات۔ وفور ٭

کہاں (ہ) استفہام برائے ظرف مکان :- (۱) کس جگہ۔ کس مقام پر۔ کجا۔ کدھر۔ کتھے۔ کون سی جگہ ٭

کعبہ و دیر میں جو داغ نہیں پھر یہ خانماں خراب کہاں (داغ)

ظاہر میں گرچہ بیٹھا لوگوں کے درمیاں ہوں پر یہ خبر نہیں ہے میں کون ہوں کہاں ہوں (سوز)

غیر جاتا تھا وہاں میں نے یہ کہہ کر روکا تجھ سے کچھ جان نہ پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

رونده ہے نقش پا کی طرح خلق یاں مجھے اے عمر رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مجھے (ارشد)

(۲) استفہام انکاری :- نہیں۔ نہ۔ کب ٭

اُن سے کہہ دی ہے آرزو دل کی اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

رات اور رات بھی جدائی کی اب نکلتا ہے آفتاب کہاں (")

بات کرنی جسے نہ آتی ہو بات سننے کی اُس کو تاب کہاں (")

جو ترا جذب دل کامل ہے اے قیس تو پھر لیلیٰ کہاں محمل میں ہوگی (")

پاؤں سے گھیرے بیاباں کہاں چھٹتا ہے ہاتھ سے مرے گریباں کہاں جاتا ہے (")

چاہ کے غرق تجھے ہے یہ گماں کرتے ہیں ڈوبے گرداب محبت کے کہاں ترتے ہیں (سوز)

(۳) تابع فعل :- بُعد۔ دُوری۔ تفاوت عظیم۔ فرق عظیم۔ خارج از امکان ٭

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں بڑھیا کہاں راج کنیا۔ کہاں رام رام کہاں ٹیں ٹیں۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی۔ کہاں یہ کہاں وہ ۔

میں کہاں اور بزم خراب کہاں لائی اسے ہستی خراب کہاں (داغ)

کہاں تک یا تلک (ہ) تابع فعل :- (۱) کب تک۔ کب تو ہی۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تا بکے۔ کس عرصہ تک جیسے کہاں تک سوؤ گے؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلو گے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خرید لو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے کہاں تک سمجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟

کہاں چلے آتے ہو؟ (ہ) محاورہ :- تمہارے آنے کا کام نہیں ہے۔ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں۔

کہاں سر پھوڑوں (۱) محاورہ :- کجا روم۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں اور کدھر جاؤں کچھ تدبیر بن نہیں آتی عالم مجبوری اور امر ناچاری ہے ۔

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں کوئی سرکار سے اب تک نہ خریدار ملا (معروف)

کہاں سے (ہ) تابع فعل :- کس مقام سے۔ کس جگہ سے۔ کدھر سے۔ کس طرف سے۔

کہاں سے ٹپک پڑے (ہ) محاورہ :- اچانک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے ۔

گم کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

کہاں سے کہاں (ہ) تابع فعل :- کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست۔ کالے کوسوں۔ بہت آگے۔

کہاں کا (ہ) تابع فعل :- (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا۔ کس شہر کا رہنے والا۔ باشندۂ کدام جا۔ کس ملک کا ۔

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے عشوہ گن دل ربا کہاں کا ہے (سوز)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا ۔

کیا اضطراب شوق نے مجھ کو خجل کیا وہ پوچھتے ہیں کیسے ارادے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا ۔

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہے بن ترے کچھ محفل عشرت کی کیفیت کہاں کا جام کیسا ساغر بت مغرور بے شیشہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کھیت کا۔ کون ۔

کرو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

ان کے لب نگیں ہیں جتنے ہم نے کام رکھتے ہیں کہاں کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کس کا (ظفر)

کرے ہے یہ نہ ہمیں بندگو خدا کی ہے شان کہاں کا آج ہمارا یہ غمگسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا ۔

میں نہ بیٹھوں گا اس کنے واللہ ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سوز)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کن دنوں کا ۔

سوز ہوتا ہے تجھ پہ میں نے کہا سن کے وہ بول اٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے } (بیان سوز)

کہاں کا آنا کہاں کا جانا (ہ) فعل لازم :- کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ ۔

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا } (داغ)

کہاں کا کہاں (ہ) تابع فعل :- کدھر کا کدھر۔ بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر۔ بہت دور۔ کالے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا۔

کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ (۱) محاورہ :- کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے۔ (جب کوئی شے گراں خاطر ناگوار طبع اور بار معلوم ہوتی ہے تو تنگ و ناراض ہو کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی (مصحفی)

کہاں کے ہیں (ہ) محاورہ :- کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس مخفی شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں ۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

کہاں لاکر پھنسایا (ہ) محاورہ :- بری جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا ۔

ملاؤں آنکھ کس اُس سے تو سر تن سے جدا ہووے
کہاں لا کر پھنسایا ہے تیرے دل کا برا ہووے } (جرأت)

کہانا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- (۱) باجنا۔ مشہور ہونا۔ کہلانا۔ موسوم ہونا۔ نام کہا جانا (۲) متعدی :- کہلانا۔ پیغام دینا۔ کہوانا۔

کھانا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

کھا

ماکول - خاصہ جیسے "کھانا حاضر ہے" "دُلہن کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا" (۲) لشکری :- ضیافت - دعوت - مہمانی - جیونار - جیسے "آج دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے" ؛

کھانا پینا (ہ) اسمِ مذکر :- آب و خورش - اکل و شرب - دانہ پانی ؛

کھانا پینا لہو کرنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- رنج یا غصہ دلا کر کھانے پینے کو خون آلودہ کرنا - کھایا پیا خاک میں ملانا - انگ نہ لگنے دینا - جزو بدن نہ ہونے دینا - رنج دلانا ؛

کھانا جوڑا (ہ) اسمِ مذکر :- وہ طعام اور دُولہا کا بیش قیمت جوڑا جو دُلہن کے گھر سے آتا ہے - دواع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے ؛

کھانا دانہ (ا) اسمِ مذکر (عو) :- شادی کی ضیافت - بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے - جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا" ؛

کھانا کھانا (ہ) فعل متعدی :- تناول طعام کرنا - خاصہ نوش فرمانا - جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا گُتّے کے پیٹ میں چلا جائے گا" - (عورتوں کا وہم) ؛

کھانا کھلانا (ہ) فعل متعدی :- روٹی کھلانا - ضیافت دینا - دعوت کرنا ؛

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو یا ہاتھ یہاں دھوؤ (ہ) محاورہ :- جلد آؤ - فوراً چلے آؤ - آنے میں تامل نہ کرو - جس طرح بیٹھے ہو اُسی طرح چلے آؤ ؛

کھانا ہضم نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) کھانا نہ پچنا - طعام کا گوارا نہ ہونا - (۲) عو :- بے قراری رہنا - اضطرابی رہنا - چین نہ پڑنا - جیسے "جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہو گا یعنی بے قرار اور مضطرب الحال رہے گی" ؛

کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خوردن کا ترجمہ - تناول کرنا - نوش کرنا - بھوجن کرنا - جیمنا - بھکنا - ہیلو کرنا - چٹ کرنا (۲) فرو بردن کا ترجمہ - نگلنا - حلق سے اُتارنا - غٹکنا - سٹکنا - دھڑ میں ڈالنا - ڈکارنا - بھکوسنا - ڈڑکنا (۳) پھاڑنا - بھنبوڑنا - جیسے "شیر کا کسی کو کھا لینا" (۴) ڈسنا - کاٹنا - ڈنگ مارنا - جیسے "سانپ نے کھا لیا" - "بچھو نے کھا لیا" (عوام) گر پہاڑی اقوام کھٹملوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتی ہیں جیسے "کھٹمل کھاتے ہیں" یعنی کاٹتے ہیں (۵) سہنا - برداشت کرنا - سہارنا - پینا - جیسے "غصہ کھا کر چُپ ہو رہے" علیٰ ہذا غم کھانا - رنج کھانا - درد کھانا (۶) اما نا - سمانا - اٹنا - بھرنا - آنا - کھپنا (۷) چاٹنا - کترنا - اَنس نکال لینا - کھوکلا کر دینا - جیسے "دیمک نے کھا لیا" - "چوہوں نے کھا لیا" - "گھن نے کھا لیا وغیرہ" (۸) غبن کرنا - اڑانا - ہضم کرنا - چٹ کرنا - خورد برد کرنا - ہاتھ مارنا جیسے "سرکاری روپیہ کھا گیا" (۹) رشوت لینا - گھونس لینا جیسے "وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے" (۱۰) ستانا - تنگ کرنا - دق کرنا - جیسے "تو تو مجھے کھائے جاتا ہے" (۱۱) مار ڈالنا - قتل کر دینا - جان نکال دینا - جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں" (۱۲) اڑانا - صرف کرنا - فضول خرچی کرنا - جیسے "چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے" (۱۳) اُٹھنا - صرف ہونا - لگنا - جیسے "یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا" (۱۴) چھوڑ دینا - رکھ جانا - بھول جانا - جیسے "عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا" (۱۵) پٹنا - زد و کوب ہونا - جھکنا - جیسے "جوتے کھانا" - "کوڑے کھانا" - مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری :- اندر لینا - ہڑپ کرنا - ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا - بوسیدہ کر دینا - راکھ کر دینا - جیسے "لوہے کو زنگ کا کھا جانا" - "زمین کا فرش کو کھا جانا وغیرہ" (۱۸) ہندی :- نوشیدہ کا ترجمہ - سڑپنا - پینا جیسے جل کھانا - عوام ظرافتاً حقہ کھانا بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا - خون چوسنا جیسے "مچھروں نے کھا لیا" - "کٹھلوں نے کھا لیا" (۲۰) اثر لینا - اثر حاصل کرنا جیسے ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا (۲۱) سُننا - جیسے گالیاں کھانا - بھوک کھانا (۲۲) موقوف کرانا - روزی چھڑانا - نوکری چُھٹانا جیسے "اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے اُن کو اڑایا" (۲۳) برباد کرنا - ستیا ناس کرنا - جیسے "ٹڈی نے کھیت کھا لیا" (۲۴) زخم دینا جیسے "جوتی کا پاؤں کو کھانا" (۲۵) پریشان کرنا - پراگندہ کرنا جیسے کان کھانا - دماغ کھانا - سر کھانا وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے "ترس کھانا" - رحم کھانا - غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - (۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لکد وغیرہ کا اُٹھانا ؛

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتائے گا) ؛

کھانا اور غُرّانا (ا) فعل متعدی :- بلی کی سی عادت رکھنا - اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا - ایک تو کھانا دوسرے دھمکانا ؛

کھانا پہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھانا اڑانا - چٹورپن کرنا (۲) کھانا کھوانا کھوانے دانے میں اُٹھانا - روٹی کپڑے کا خرچ اُٹھانا جیسے "کھاؤ پہنو گھر اپنے رہو ہمارے سنگ" ؛

کھا

کھانا کمانا (ہ) فعل متعدی :- نوکری چاکری کرنا - محنت مزدوری کرنا ۔ روزی حاصل کرنا ۔ کام دینے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا ۔

کھانْچا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹاپا - مرغیوں کے بند کرنے کا اونچا ٹوکرا - ایک قسم کا پنجرا - قفس خروس (۲) خوانچہ - چھابا - خوان - ٹوکرا (۳) موڑ - کجی - دیوار کا کج - دیوار کا کُب (۴) وقفہ - دیر - ڈھیل - بچّا - فرق - تاخیر - تعویق - فرق تسلسل - ناغہ ۔

کھانْچا پڑنا (ہ) فعل لازم :- تسلسل میں فرق آنا - بچّا پڑنا - وقفہ ہونا - ناغہ ہونا ۔

کھانڈ (ہ) اسم مؤنث :- شکر تری - بُورا - چینی - شکر سفید ۔

کھانڈ کے کھلونے (ہ) اسم مذکر :- چینی کے بنے ہوئے ہاتھی گھوڑوں وغیرہ کی مورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں ۔

کھانڈا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی سیدھی دو دھاری تلوار - تیغہ - قصائی کا بغدا - مچھلی کا قتلہ - دہلی میں کھنڈا بولتے ہیں - شمشیر چوبیں ۔

کھانڈا بجنا (ہ) فعل لازم :- تلوار چلنا - شمشیر زنی ہونا - جنگ و جدل ہونا ۔

کھانْسنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کھوں کھوں کرنا - کھانسی کی آواز نکالنا - کھنکھنا (۲) کھنکارنا ۔

کھانسی (ہ) اسم مؤنث :- سرفہ - سُعال - کھوکھی - خارش گلو - دھانسی - کُھر کُھر - کھوں کھوں ۔

کھانسی اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- مرض سُرفہ کا زور ہونا ۔

کھانکھ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاٹ پتّا وغیرہ - (۲) کھائی - خندق ۔

کھانگ (ہ) اسم مذکر :- ہاتھی یا سُور کا دانت - ناب ۔

کہانی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) حکایت - قصّہ - داستان - کتھا - سمر - افسانہ - تذکرہ - شب افسانہ ؎

جائے گریہ ہے مرا قصّۂ فرقت کہ وہ شوخ ٭ سن کے دُکھ کی کہانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

قصّۂ فرہاد و شیریں کیا لکھوں ٭ درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر - بیان - برنن - حال احوال (۳) سرگزشت - بیتی - گزری ہوئی ۔

کہانی جوڑنا (ہ) فعل متعدی :- قصّہ بنانا - کتھا بنانا - افسانہ جوڑنا ۔

کہانی کہنا (ہ) فعل متعدی :- داستان سُنانا - قصّہ بیان کرنا - کتھا بچھانا ۔

کہانی ہے (ہ) محاورہ :- افسانہ ہے - گھڑت ہے - غلط ہے - صرف کہنے کی بات ہے - جھوٹی بات ہے - سب جھوٹ ہے ؎

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ٭ کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے (نوازش)

کہانی یہ بڑی ہے (ہ) محاورہ :- طول طویل ذکر اور قصّہ پر غصّہ ہے - یہ سرگذشت دراز اور داستان طویل ہے ؎

کیا حال بیان کیجئے عجب طرح پڑی ہے ٭ وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ بڑی ہے (سودا)

کھانے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت ۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) روزی کا وسیلہ ۔ نوچی - وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو ۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ (۱) کہاوت :- کھانے کو موجود کام کو مفقود - کام کاج میں سُست کھانے پینے میں چُست - کام چور نوالہ حاضر ۔

کھانے کو دوڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا - خشونت طبع کھانا ؎

میں نے جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش ٭ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر)

(۲) فعل متعدی :- ڈرانا - کاٹ کھانے کا ارادہ کرنا - پھاڑ کھانے کو موجود ہونا ۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری (۱) کہاوت :- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست ۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور (ہ) محاورہ :- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ ۔

کھاؤ (ہ) صفت :- (۱) پُرخور - بہت کھانے والا - اکّال - پیٹو - شکم بندہ - (۲) رشوت خور - راشی - گھونس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا - چٹورا - تن پرور ۔

کھاؤ اُڑاؤ (ہ) صفت :- فضول خرچ - لکھ لُٹ - مُسرِف - خرّاج ۔ چٹورا - تن پرور ۔

کھاؤ میت (ہ) اسم مذکر :- کھانے پینے کا دوست - مطلب کا یار - مطلب کا آشنا - خود غرض ۔

کہاوت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کہن - قول - بچن - مثل (۲) ضرب المثل - بیڑا - وہ بات جو نقل بار بار زبان پر آئے ۔

کھاوے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (۱) کہاوت :- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہوا چلا جاتا ہے ۔

کھائی (ہ) اسم مؤنث :- خندق - وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

کھا

گرد اگرد کھو دیتے ہیں ، نالہ ، سلامت کوچہ ،

کھایا پیا انگ نہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ خوراک کا جزوِ بدن نہ ہونا۔ آب و نان کا خوش نہ آنا۔ جسم کا فربہ اور تر و تازہ نہ ہونا۔ دن بدن لاغر اور دُبلا ہوا چلا جانا ۔

ستم کو خبر ہو کہ تیرا اُس پہ ہے آہنگ　　جیوے بھی جو یہ سُن کے تو کھایا نہ لگے انگ (سودا)

کھبّا (ہ) صفت :۔ (۱) سجا کا نقیض۔ بایاں۔ چپ۔ اُلٹا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ چپہ۔ چپ دست ،

کھبّی (ہ) اسم مؤنث :۔ کھبا کی تانیث۔ وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو۔ چپ دست ،

کھُب جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھُس جانا۔ بندھ جانا۔ گڑ جانا۔ چبھ جانا۔ بیٹھ جانا ۔

کھُب گئی رنگ سنہری یوں دلِ بیتاب میں　　جس طرح سے ڈوب جاتا ہے طلا سیماب میں (ناسخ)

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے　　چُبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھُب گئے ہیں تیر سے (داغ)

(۲) بس جانا۔ سما جانا۔ منقش ہو جانا۔ نقش ہو جانا۔ دل نشین ہو جانا۔ پسند خاطر ہونا۔ منظور نظر ہونا۔ نظروں یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔

وہ کب محو تماشائے مرقع ہووے اے لی　　نظر میں جس کی نقشہ کھُب گیا جادو طرازوں کا (نامعلوم)

کھُبی ہے اس قدر آنکھوں میں غیرت صورت یار　　کہ رہ گیا نظر آنے سے خوب و زشت مجھے (شاکر)

اے نکیلی یہ تھی کہاں کی ادا　　کھُب گئی جی میں تیری بانکی ادا (میر)

کھُب گیا حُسنِ یار آنکھوں میں　　کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں (میر سوز)

شمع میں ہر چند ہے سر سے گزر جانے کی طرح
کھُب گئی دل میں ہمارے لیک پروانے کی طرح } (سودا)

اس قدر کھُب گئی ہے تیرے سنہری رنگت　　اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

کھُبنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) چُبھنا۔ گھسنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ بیٹھنا۔ گڑنا۔ بندھنا۔ (۲) بسنا۔ سمانا۔ نقش ہونا۔ دل نشین ہونا۔ نظروں کو اچھا لگنا ،

کھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ بُرا بھلا کہ دینا۔ گالی دے بیٹھنا ،

کھپاچ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کھپچی۔ بانس کا ٹکڑا ، پھانس (۲) نہایت دُبلا پتلا آدمی ،

کھپا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) صرف کر دینا۔ لگا دینا۔ برت لینا۔ کام میں لے آنا (۲) تباہ کر دینا۔ پامال کر دینا۔ غارت کر دینا۔ خراب و خستہ کر دینا۔ ملیا میٹ کر دینا۔ ناس کرنا ۔

رقیب نے تو مری جان ہی کھپا ڈالی　　(مصرعۂ انشا)

کھپ

کھپانا یا کھپا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) برتنا۔ لگانا۔ صرف کرنا۔ کام میں لانا۔ جیسے اچھا بُرا مال سب کھپا دیا (۲) تحلیل کرنا۔ گھلانا۔ کام تمام کرنا ، ناس کرنا۔ تباہ کرنا ، برباد کرنا ، کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا ۔

اُٹھتا نہ بارِ عشق کسی سے ہمارے بعد　　ہم اور اپنی جان کو اس میں کھپا چلے (صابر)

جا عاشقی میں جان کھپا ہے یہی ہنر　　کیوں خاک چھانتا ہے تو دُنیا کے نام پر (مؤلف)

(۳) پچی کرنا۔ جیسے مغز کھپانا۔ سر کھپانا (۴) جذب کرنا۔ پلانا۔ پیوست کرنا جیسے سیر میں دو سیر گھی کھپا دیا (۵) سمانا۔ اٹانا۔ بھرنا ،

کھپت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) صرف۔ انصراف۔ خرچ (۲) سمائی۔ گنجائش۔ گزارا۔ نباہ۔ "اپنے للو کو رو کو کوئی ہنر سلیقہ سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں تو وہاں تمہاری کھپت ہو (سُگھڑ سہیلی) ،

کھپّچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بانس کا چرا ہوا ٹکڑا۔ کھپاچ۔ بانس کی تیلی یا تیچی۔ (۲) لاغر۔ دُبلا پتلا۔ کانٹا سا ،

کھپچی (ہ) اسم مؤنث :۔ کولی۔ گود۔ بغل۔ آغوش ،

کھپچی بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا۔ گود میں اُٹھا لینا ،

کھپّر (ہ) اسم مذکّر (ہندو) :۔ (۱) کھوپری۔ کپال۔ کاسۂ سر۔ سر کی ہڈی۔ (۲) تونبی۔ جوگیوں کا تونبے کا بنا ہوا برتن (۳) طشتِ خون۔ وہ طشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے ،

کھپّر بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) خون کی بھینٹ چڑھانا۔ قربانی کرنا۔ قربانی دینا۔ بل دان دینا (۲) جوگیوں کو شیو یا مہا دیو جی کے نام کی خیرات دینا ،

کھپرا (ہ) اسم مذکّر :۔ (۱) چھال۔ چھلکا۔ بکل۔ پوست ، فلوس ماہی (۲) پھانک۔ قاش (۳) کھپریل چھانے کا سفالین ظرف۔ کھولا۔ پٹڑی یا چوکی جس سے مکان چھایا جاتا ہے ۔

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا　　دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
دروازوں میں زنجیر کی جا مارِ سیاہ　　کھپریل کا کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا } (امانت)

(۴) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ سُرسُری (۵) چوڑی بھال کا تیر۔ چوڑے پھل کا تیر۔ منجوف و نحیف ،

کھپریل (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (۲) وہ مکان جو سفالہ پوش ہو ،

کھپریل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کھپروں کی چھت چھانا۔ سفالپوش مکان تیار کرنا ✦

کھپنا (ہ) فعل لازم :- (۱) صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ اُٹھنا۔ لگنا۔ جیسے "سارا روپیہ کھپ گیا" (۲) سمانا۔ امانا۔ اٹنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر آجانا (۳) جذب ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے "ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے"۔ "اس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے" (۴) بکنا۔ بک جانا۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہوجانا۔ جیسے "اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے" (۵) سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ جیسے "اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں" (۶) تحلیل ہونا۔ گُھلنا۔ رنجھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان دینا ✧

قانس کر باجی جو یہ کہتی ہیں پڑتی ہوں — غم مرے ورد کے زنانی کے نہ کھپنا کم بخت (رنگین)

کب تک کراہوں میں نا ابھروں کیونکر — میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے (انشا)

کھپ ہی جاتا ہے آدمی اے میر — آفتِ جاں ہے عشق کا غم بھی (میر)

(۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے "اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے" (۸) لکھنؤ:- شرمندہ اور منفعل ہونا ✦

کھتّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ گڑھا جس میں غلّہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہوکر بکے۔ زمیں دوز کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ کھتی۔ نہاں خانہ۔ مطمورہ (۲) گڑھا۔ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ گنجِ شہدا ✦ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (۳) ذخیرہ۔ انبار۔ خرمن۔ ڈھیر۔ گودام۔ بھنڈار (۴) خزانہ۔ گنجینہ ✦

کہتا (ہ) اسم مذکر :- کہنے والا۔ متکلم۔ بکتا۔ جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ مارتے کے آگے کہتا نہیں ٹھہرتا۔ کہتا بھلا کہ سنتا ✦

کہتا کہتا (ہ) صفت :- کہتا ہوا۔ بہت کہنا۔ جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا" ✦

کہتا ہُوا (ہ) صفت :- کہنے کی حالت میں۔ اثنائے گفتگو میں۔ بولتا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کہتا ہوا چلا گیا ✦

کِہتر (ف) صفت :- مہتر کا نقیض۔ چھوٹا۔ ادنیٰ ✦

کھترانی (ہ) اسم مؤنث :- کھتری کی تانیث۔ کھتری کی جورو یا عورت ✦

کھترّما (ہ) اسم مذکر :- کھتریوں کی برادری ✦

کھتری (ہ) اسم مذکر :- ہندوؤں کے چار برنوں میں سے ایک برن۔ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ کھتریوں سے گورا سو پنڈرو گی ✦

(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو اِن لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اس لفظ کو بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا) ✦

کھتریٹا (ہ) اسم مذکر :- حقارتاً کھتری بچہ۔ کھتری زادہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا ✦

کھتونی (ہ) اسم مؤنث :- گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ ✦

کھتّے (ہ) اسم مذکر :- کھتّا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جسمیں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے "کھتّے کے گیہوں" ✦

کھتّے کا (ہ) صفت :- وہ غلّہ جو کھتّی سے نکالا گیا ہو۔ بھکراندا۔ بھکر۔ بودار ✦

گُھتّی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- خزانہ۔ دولت۔ جیسے "کون سی ایسی گُھتی میرے پاس رکھی ہے یا کھاں کی دھروڑ تمہارے کتنے دھری ہے (سگھڑ سہیلی) ✦

کھتیانا (ہ) فعل متعدی :- کھاتے میں رقم کو درج کرنا۔ روزنامچہ سے نکال کر کھاتے میں چڑھانا۔ کھاتا کرنا ✦

کہتے (ہ) صفت :- کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے ✦

کہتے کہتے (ہ) صفت :- دیکھو (کہتا کہتا) ✦

کہتے کے ساتھ ہی (ہ) تابع فعل :- فوراً۔ حکم سنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت ✦

کہتے ہوئے (ہ) صفت :- زبان پر لاتے ہوئے۔ مُنہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے "ہمیں کہتے ہوئے شرم آتی ہے"۔ "یہ کہتے ہوئے چلے گئے" ✦

کہتے ہی (ہ) تابع فعل :- دیکھو (کہتے کے ساتھ ہی) ✦

کھٹ (س) صفت (ہندو) :- چھے۔ شش۔ سوس ✦

کھٹ پد (س) اسم مذکر :- چھے پیروں والا یعنی بھونرا ✦

کھٹ راگ (س) اسم مذکر :- (۱) چھے ملکاتِ ردیہ جیسے حسد۔ غضب۔ حرص۔ کبر۔ شہوت۔ بغض۔ مگر مسلمانوں میں آٹھ ہیں۔ بخل۔ کذب۔ بے حیائی داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے (۲) چھتوں راگ یعنی بھیروں۔ مال کوس۔ سری۔ میگھ۔ ہنڈول۔ دیپک (۳) سری راگ کا پانچواں پتر ✧

مطرب ایسا کچھ سناجس سے کہ دل کو کشود — نیک سُن کر ہی ترا کھٹ راگ آئے ہم تو ہیں (ظفر)

(۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ قصّہ۔ راڑ ✦ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ عذاب۔ روگ۔ جھمیلا ✦ لغو و بیہودہ باتیں۔ جنجال ✧

بعون اللہ چنگ چھیڑ انشا کو بات اں — تیرا سنا ہوا ہے یہ کھٹ راگ اے بسنت (انشا)
گا کے وہ مستی میں ناز جو مدہوش کرے — اپنے کھٹ راگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)
پڑے ہیں عشق کے کھٹ راگ میں ہم اے مطرب — کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)

(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا تام مشکل ہے پس اس وجہ سے جو الجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کر لیتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹ راگ مچا رکھا ہے) ✤

کھٹ راگ پھیلانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ جھمیلا کرنا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھورو لانا ✤

کھٹ راگ لانا (ہ) فعل مُتعدی:۔ جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ کھورو لانا۔ شرارت کرنا۔ دنگا کرنا ✤

کھٹ راگ میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ فضول اور بے سود کام میں پھنسنا۔ جنجال میں پڑنا ✤

کھٹ رس (س) اسم مذکر:۔ چھے قسم کے ذائقے۔ جیسے کھٹا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تلخ۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ ✤

کھٹ شاستر (س) اسم مذکر:۔ چھے درشن یعنی اوّل نیائے شاستر جس کا مصنف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے۔ دوسرے وشیشک شاستر جس کا مصنف کناد مُنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں۔ تیسرے میمانسا یعنی ویدانت جس کا مصنف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مُکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مصنف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے۔ پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنف کپل مُنی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دُنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوئی۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجل مُنی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اُس میں جوگ مُنی سنیاس کا بیان ہے یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے ✤

کھٹ کرم (س) اسم مذکر:۔ برہمنوں کے چھے فرض جیسے اشنان۔ دھیان۔ جپ۔ ترپن۔ دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا۔ دان دینا اور لینا ✤

کھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ جیسے کھٹ سے پتھر آکر گھٹنے میں لگا۔ (۲) کھاٹ (چارپائی) کا مخفف ✤

کھٹ بُنا (ہ) صفت:۔ کھاٹ بُننے والا۔ چارپائی بُننے والا ✤

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا کھٹا پٹی۔ ان بن۔ ناچاقی۔ آجکل کھٹا پٹی زیادہ بولتے ہیں ✤

کھٹ پٹ کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ بجلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز۔ جیسے "کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے" ✤

کھٹ پٹ کرنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ لڑنا جھگڑنا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔

جب دیکھو تب لاٹھی پائی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو فرشتے بھول گئے (انشا)

کھٹ پٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ لڑائی جھگڑا ہونا ✤

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز۔ جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے ✤

کُھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ۔ کھٹکا۔ کھٹاکا (۲) لکھنؤ:۔ کُٹ یعنی بٹیر کے کُٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹاک کر نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کیا ری کُٹ ✤

کُھٹ بڑھئی (ہ) اسم مذکر:۔ کٹھ پھوڑا۔ ہُدہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مرغ سلیمان۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھود کر اور اُسی کے اندر گھونسلا کر رہتا ہے ✤

کھٹّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ترنج۔ گلگل۔ ایک ترش پھل کا نام جو بجور سے چھوٹا ہوتا اور اُس کا رس بنارس کے شربت کرنے میں دیا جاتا ہے۔ نیچے اُس کی پھانکیں بنا کر بیچتے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں بعض کھانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے۔ جیسے کوئی کوچہ کہے یہ کھٹے کی کوٹھری میں تین مزے (پھانکیں بیچنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ:۔ ماچا۔ بڑی چارپائی۔ پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر (۳) صفت:۔ ترش۔ حامض۔ چوک۔ املی ✤

کھٹّا چوک (ہ) صفت:۔ چوک سا کھٹا۔ نہایت ترش بہت ہی کھٹا ✤

کھٹ

کھٹّا کھانا (ہ) فعل متعدی (عوام ہنود):- (۱) بُری بات سُننا۔ گالی کھانا۔ بُرا بھلا سُننا۔ جیسے "مجھ سے بوسے تو کھٹّا کھاؤ گے"۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹّا کھا رکھا ہے؟

کھٹّا میٹھا (ہ) صفت:- کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹ مِٹھا۔

کھٹّا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم:- جی للچانا۔ دِل چلنا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا۔ لوبھ ہونا۔ لالچ ہونا۔ من چلنا۔ رال ٹپکنا۔ مُنہ میں پانی بھر آنا۔

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار کھٹّا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اِک بار (نظیر)

(۲) (ہندو) شکر رنجی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ رنجش ہونا۔

کھٹّا ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) تُرش ہو جانا۔ ترشا جانا۔ حموضت آ جانا (۲) اچار کا تیار ہو جانا۔ اچار اُٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہو جانے کے معنی ہونگے (۲) سڑ جانا۔

کھٹّا پٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اَن بن۔ لڑائی۔ خفگی۔ ناموافقت۔ تکرار۔ رنجش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔

کھٹّا پٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ بگاڑ۔ اَن بن۔ باہمی نزاع۔ رنجش۔ ناموافقت۔ نفاق۔

کھٹّا پٹی رہنا (ہ) فعل لازم:- اَن بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔ باہم نزاع رہنا۔ رنجش رہنا۔ شکر رنجی رہنا۔

کھٹّا پٹی ہونا (ہ) فعل لازم:- اَن بن ہونا۔ ناموافقت ہونا۔ رنجش ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔

کھٹّاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مٹھاس کا نقیض۔ ترشی۔ کھٹّائی۔ حموضت (۲) خفگی۔ ناراضگی۔ بدمزگی۔ کلفت (۳) اسم مذکر:- ایک قسم کا نیولا۔

کھٹّاکا (ہ) اسم مذکر:- دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔ گرنے یا ٹوٹنے کی آواز۔ کڑاکا۔ کھڑکا۔

کُھٹّائی (ہ) اسم مؤنث:- کھوٹاپن۔ نٹ کھٹی۔ کھوٹ۔ دوش۔ عیب۔ سُقم۔ بُرائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ قصور۔ بدی۔ بدسلوکی۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا۔

کُھٹّائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بُرائی کرنا۔ بدی کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عیب لانا۔ کھوٹ لانا۔

کھٹ

کھٹّائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ترشی۔ کھٹّاس۔ حموضت۔ کھٹّاپن (۲) کچّے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔ امچور۔

کھٹّائی کھانا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا۔ کھٹّائی کا عادی (۲) نامرد۔ وہ شخص جس کو رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو۔ کمر کا ڈھیلا۔ ہیجڑا۔ کم شہوتا۔ (۳) مجازاً۔ کُٹن۔ بھڑوا۔ ذلہ۔ قرساق (۴) مجازاً:- بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم۔

کھٹّائی میں پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) زیور کا اُجالنے کے واسطے کھٹّوں میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ وعدہ وعید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امروز و فردا کے جھگڑے میں پھنسنا۔ کام میں توقف تاخیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ دیر لگنا۔

چرب و شیریں جو کلام اُن کے یہی ہیں ہر بار کچھ دنوں اب تو کھٹّائی میں نکھار پڑے (رند)

ترش رو بہت ہے وہ زرگر پسر پڑے ہیں کھٹّائی میں مدت سے ہم (میر)

کیوں ترش ہوں کب سے کھٹّائی میں پڑا ہے قبضے سے اجی سوت کے زیور نہ نکالو (جان صاحب)

بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر کیا پڑ گئیں کھٹّائی میں کانوں کی بالیاں (ایضاً)

وہ بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے کیسا مقدمہ یہ کھٹّائی میں پڑ گیا (امیر)

لبوں پہ جان آئی ہے تمہاری ترش روئی سے کھٹّائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں مرتے ہیں (مرزا واجد)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہو گیا اب اُجلنے کے واسطے کھٹّائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال دیں گے چنانچہ درزی کا بند اور سُنار کی کھٹّائی ایک مشہور مثل ہو گئی ہے)۔

کھٹّائی میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- اوّل معلوم۔ دوم جھمیلے میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ توقف کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔

ہو گئے اک بوسے پہ ترش ابرو بات ڈال نہ کھٹّائی میں (ذوق)

جو انصاف ہی ہے تو ترش روی سے کیا حاصل کھٹّائی میں مجھے کس واسطے یہ تم نے ڈالا ہے (عارف)

کیوں ترش ہو کر رہے رنجش عاشق دلگیر کو اُس نے ڈالا ہے کھٹّائی میں تری زنجیر کو (صابر)

کُھٹ بڑھئی (ہ) اسم مذکر:- ہُدہُد۔ کٹھ پھوڑا۔

کھٹ بُنا (ہ) اسم مذکر:- کھاٹ بُننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکار میں

کوئی مقدمہ نہیں گیا۔

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کھٹا پٹی)۔

کھٹراگ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں)۔

کھٹک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خلش - چبھن ۔ رڑک جیسے آنکھ کی کھٹک کانٹے کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ؎

خیال ہے نہیں کس گل کے خار مژگاں کا　　کھٹک سی رہتی ہے لیل و نہار آنکھوں میں (اظہر)

(۲) ٹیس - چلیس - چپک ۔

کھٹکا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ۔ صدائے خفیف جو کسی چیز کے ملنے سے ہو ۔ کھڑکا - کھٹاکا ۔ عربی وجس فارسی شرفاک ۔ پیروں کی آواز - آہٹ ؎

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
دریچہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا　} (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا ترے آنے کا خیال　　اور شب وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

(۲) خلش - چبھن - کھٹک ؎

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود　　دیکھ گل دعوٹے نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ بانس کا ٹوٹا جو ثمردار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر پھل کو نہ کھائے ؎

مرغان باغ کیا رہیں بے کھٹکے باغباں　　کرتا سدا تو کھٹکے کی کھٹ کھٹ ہے بانس پر (نصیر)

درختوں میں اگر کھٹکا بندھا بلبل کو کیا پروا　　اِسے ہے باغباں پر اور کچھ تدبیر کا کھٹکا (ظفر)

لگا رہتا ہے تیرا باغ میں اے باغباں کھٹکا　　کہاں مرغ چمن شاخ شجر پر کب بیٹھے ہے (لا اعلم)

فزوں ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسماں کھٹکا　　درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) چٹخنی - چٹکنی ۔ بلّی - آگل ۔ ہک - کانٹا ۔ کیل کانٹا ۔ قفل کا کتا ۔

(۵) آواز کی گٹکڑی سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے گل پھوٹ لگتی ہے ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی　　صراحیوں کے گلے کا بھی ہم سنیں کھٹکا (بحر)

(۶) بھے - خوف - خطر - ڈر - وحشت - بیم وہراس - اندیشہ ؎

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا　　نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

موت کا مجھ کو نہ کھٹکا شب ہجراں ہوتا　　مرے دروازے پہ گر آپ کا درباں ہوتا (داغ)

خدا حامی ہے اپنے بندۂ عاجز کا مشکل میں　　نہ واں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو ہے یاں کھٹکا (آتش)

خار کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم　　موم ہو جاوے اگر آ جائے آہن زیر پا (〃)

یہ سچ ہے وقت پہ بے رونقی بھی کام آتی ہے　　نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا (نسیم دہلوی)

بنایا شکل نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالم تصویر کا کھٹکا　} (ظفر)

اے ظفر ہے کیے کھٹکا باغباں کا کس قدر　　باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)

ہے جو مرغان چمن کو تیرا کھٹکا باغ میں　　باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (لا اعلم)

ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا　　تو آج کیوں ہوئے مرغان بوستاں ہیں چپ (ظفر)

خیال زلف ہے کیونکر مری آنکھوں میں نیند آئے　　کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا مار رہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ - فکر - سندیہ - دغدغہ - خدشہ - تشویش - چنتا - خلجان - خطرہ - سوچ خیال - دُبدھا - تردد - ڈبکا ؎

سیر بہار کیا تو کرے گا ہوس کہ یاں　　کھٹکا رہے ہے گل کو سدا نوک خار کا (ہوس)

شب جدائی کا مجھ کو کھٹکا ہے بس کہ روز وصال بھی ہے
اگر ہے رنگ نشاط منہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے　} (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا　　اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو　} (〃)

ہوس گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا　　عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (〃)

نہ تم بیزار ہو ہم سے نہ ہم بیزار ہوں تم سے　　محبت کا مزا کیا ہے جب آیا درمیاں کھٹکا (آتش)

آرام کہاں نصیب ہم کو　　کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گو ابتدائے عشق میں سو حشر ہو چکے　　کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)

پشتارۂ گناہ نہ باندھ اپنی پیٹھ سے　　کھٹکا ہے راستہ میں گرانبار کے لئے (رند)

چین ہے پھر کیونکہ داماں جب چاہوں کھٹکے سوئے　　دل تو چاہے ہے کہ خوب اُس سے لپٹ کر سوئیے (جرأت)

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر　　کھٹکا ہے مالدار کو دنیا میں چور کا (اسیر)

جو مال دار ہے اُسے کھٹکا ہے چور کا　　گٹھلی کی طرح خار ہے پہلے درم کے ساتھ (ناسخ)

شب وصال میں کھٹکا ہے ہجر کا دل پر　　الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (شیدا)

(اگرچہ کھٹکا نصاوم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں ڈر - خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کام بگڑ چکا ہو دوسری دفعہ کا ڈبکا ہو یا جہاں کسی مُخل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مار واڑی ۔ بیت الخلا - ٹٹی - پیخانہ - بول و براز کی جگہ ۔ صحت خانہ ۔

کھٹکا باندھنا (ہ) فعل متعدی:- باردار یا ثمردار درخت میں بانس کا ٹوٹا جانوروں کے اڑانے کے واسطے باندھنا ؎

کھٹ

وہاں چھاتی ہے گدرائی نہ ہو کیونکر یہاں کھٹکا ٭ ہوز حسّت بار در میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (فرد)

کھٹکا پڑ جانا (ہ) فعل لازم :- خوف یا اندیشہ ہو جانا۔ ڈبکا لگ جانا۔ ماتھا ٹھنک جانا۔

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا ٭ سُنکے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا (جرأت)

کھٹکا لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- فکر و تشویش رہنا۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا۔ خطرے میں جان رہنا ٭

تردد ہے مرے آنسو کو دامن تک پہنچنے میں ٭ مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بُعدِ منزل کا (نسیم دہلوی)

کھٹکا لگنا (ہ) فعل لازم :- اندیشہ ہونا۔ چنتا ہونا۔ فکر رہنا۔ تشویش رہنا ٭

وہ دن سے اپنے گھر گئے آئی شبِ فراق ٭ کھٹکا لگا ہوا تھا اسی رات کا مجھے (داغ)

کھٹکا مِٹانا (ہ) فعل متعدی :- اندیشہ دور کرنا۔ چنتا دور کرنا۔ فکر رفع کرنا۔ ڈبکا مٹانا ٭

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا ٭ جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے (داغ)

کھٹکا ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) آہٹ ہونا۔ کھڑکا ہونا ٭

شبِ وصال میں ازبس کہ تھا رقیب کا خوف ٭ ہُوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا۔ سوچ ہونا۔ تردد ہونا ٭

گرنہ آئے وال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار ٭ دوڑتے کاہے کو پھرتے ہو پہن پاکے سوا (نظیر)

(۳) خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ ڈر ہونا ٭

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغ خار کا ٭ ہر قدم پر پاؤں کے چھالے سپر بن جائیں گے (امانت)

کھٹکا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کھڑکا۔ آہٹ (۲) نقصان۔ ضرر۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ۔ دغدغہ (۴) گمان۔ بھرم ٭ شک۔ شبہ۔ سندیہ ٭

کھٹکانا (ہ) فعل متعدی :- ٹھوک۔ دیکھو (کھڑکانا) ٭

راہ کس کی تو دریا پہ تکتا ہے نصیر ٭ کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق ہے کھٹکا نہیں (نصیر)

کھٹکتے رہنا (ہ) فعل لازم :- الگ الگ رہنا۔ بچے بچے رہنا۔ بچتے رہنا۔ کنارہ کش رہنا ٭

کھٹک جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُبھ جانا۔ خلش کر جانا ٭ اثر کر جانا۔ مؤثر ہو جانا ٭

بستر پہ تیرا پھول بچھا یا جو آیا یاد ٭ پہلو سے دل میں خار سا اے گل کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے اُن کے دل میں ایسی بات کہتے ہو ٭ ظفر کیونکر نہ دوست آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ خار گزرنا ٭

لبِ نازک کے تصور میں ترے گلشن میں ٭ گُل کی بھی نازک پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

کھٹ

(۳) اُچٹ جانا۔ اُکھڑ جانا ٭ منڈل سے نکل جانا۔ جیسے آج وہ ہم سے کھٹک گئی (۴) بگڑ جانا۔ بگاڑ ہو جانا۔ دوستی میں فرق آ جانا۔ جیسے اب ہماری اُن کی کھٹک گئی ٭

کھٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خلیدن کا ترجمہ۔ چبھنا۔ خلیدہ ہونا۔ بندھنا۔ کھُپنا ٭ خلش ہونا۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا ٭

کس کماں ابرو کی مژگاں کا تصوّر تھا نصیر ٭ رات سے تا صبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا ٭ وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آزار دیکھے کیا کیا اُن پلکوں سے اٹک کر ٭ جی سے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثلِ پیکان دل میں کھٹکے ہے ٭ ترا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے ٭ دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لا اعلم)

(۲) درد کرنا۔ ٹیس مارنا۔ جیسے آنکھ کھٹکنا۔ (۳) کرکرا معلوم دینا۔ رڑکنا۔ جیسے سرمہ آنکھ میں کھٹکنا ٭ (۴) حد ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ بُرا لگنا۔ خار گزرنا۔ جیسے ایک ہمارا ہی دم اُن کو کھٹکتا ہے ٭

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ ٭ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل رہا عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا میں کسی کو گلعذاروں میں } (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں ٭ آبلے کی شکل اُس پر مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سو کھ غم سے ہوتے ہیں کانٹا سے ٭ پر دلوں میں کھٹکتے رہتے ہیں ہم (میر)

خلش گر ہے جو پاس ہر گُل کے کانٹا ٭ کھٹکتا ہے دل بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا۔ بجنا۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگڑنا۔ بگاڑ ہونا۔ جیسے ان کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی (۷) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ کنارہ کش ہونا ٭ بیزار ہونا۔ اُچاٹ ہونا ٭

دل مرا اس طرح سے بہت کھٹکا ہوا ٭ نماز کس جگہ ہیں شیخ ویرانہ ایسا چاہیے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے اک خار تمنا ٭ کھٹکنے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لا اعلم)

(۸) خائف ہونا۔ ہراساں ہونا۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا۔ ڈرنا۔ خوف کرنا ٭ دبنا۔ جھجکنا ٭ کھنیانا۔ بدکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ ہچکچانا ٭

کیوں کھٹکتا ہے یہاں آہستہ ہوئے ٭ کیا مری مژگاں ہیں خار پلکِ خواب (صابر)

بغل میں سے گئے یوسف کو اکیلا داں سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا } (آتش)

زمیں کو زلزلا آیا جو میری بے قراری سے ٭ ستارے کیسے کیسے جھڑ گئے کیا آسماں کھٹکا (آتش)

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں ۔ کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم (داغ)

(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خلجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ متاثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ پیٹھنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "دیا موری انکھیوں میں سانورا کھٹکے ۔ نیناں انکے جیرا جھٹکے ۔ امنگ جوانی رنگ سانورا ۔ چھتیں پر رنگ ٹپکے"۔

کھٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا ؎

دیا سلائی جو پیچھے تھا یا کہ سرکنڈا ۔ ہوا وہ صاحب لشکر پنا کے اک جھنڈا
ہوا ہے باغ جہاں سے نہ کیوں ہم دل ٹھنڈا ۔ ہو مرغ ٹینی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی (‏[illegible])

(۲) متعدی:۔ تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ چھلکا اتارنا۔

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ؎

عبث محنت ہے کچھ حاصل نہیں تیشہ زنی سے ۔ یہی مضمون تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

کُھٹ کُھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کھٹ کھٹ)۔

کھٹکھٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بکھیڑا۔ جھمیلا۔ جھگڑا (۲) کام۔ دھندا۔ دکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹکھٹا کرلو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں"۔

کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا۔

کھٹکی (ہ) اسم مؤنث:۔ ڈور یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کر دینا۔

کھٹکی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا۔

کھٹلے (ہ) اسم مذکر (عو):۔ کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹمٹھا (ہ) صفت:۔ وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھا۔ میخوش۔ مُز۔ جیسے انگور۔ آم۔ بیر وغیرہ۔

کھٹمل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں کتان فارسی میں شب گز اور غسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا پنجابی۔ ماکنوں (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں۔

کھٹنا (ہ) فعل متعدی (سوداگر):۔ کمانا۔ حاصل کرنا۔ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ بٹے سو کھٹے۔ "کھٹن گئے کماؤ کچھ کھٹ کے بھی لائے ۔ بانو بہو شیرنی میاں خیر سے تو آئے"۔

کھٹو (ہ) صفت:۔ (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال:۔ محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا۔

کھٹولا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو):۔ پالنا۔ جھولنا۔ پنگورہ۔ مہد۔

کھٹولی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا۔

کھٹے (ہ):۔ (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھٹے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا (ہ) فعل لازم (زنان فاحشہ):۔ مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا ؎

پھر چلا کھٹے پیالے پر زناخی یہ جی ۔ یاد آیا جو زباں کا وہ لہراتا تیرا (رنگین)

کھٹے چنے (ہ) اسم مذکر:۔ نخود ترش۔ نمکین کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔

کھٹے میٹھے دن (ہ) اسم مذکر (عو):۔ (۱) کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن۔

کھٹی (ہ) صفت:۔ (۱) ترش۔ حامض۔ مثل "جیسے اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً:۔ بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اُس سے طبیعت کھٹی ہوگئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب):۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے "کتنے کی کھٹی ہوئی"۔

کھٹی چھاچھ سے بھی گئے (ہ) محاورہ:۔ جو کچھ ذرا ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچھ محلے میں تقسیم کردیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے)۔

کھٹی میٹھی باتیں سننا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) سخت و سست سننا۔ بری بھلی باتوں کی برداشت کرنا۔

کھٹیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی۔ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر۔ چارپائی (۲) مجازاً:۔ (عو) ارتھی۔ بِوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اُس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں"۔

کھٹیا پر پڑ کر کھانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اٹھنا۔ بیماری میں صرف ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے"۔

کھٹیا پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ ہمدوش بستر ہونا۔

کھٹ

کھٹیا سینا (ہ) فعلِ لازم (عو) :- چارپائی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ جیسے آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہو گئے کبھی جھوٹوں اُلٹ کر خبر تک نہ لی (سگھڑ سہیلی) ؎

کھٹیا نکلنا (ہ) فعلِ لازم (عو) :- ارتھی نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ مُردہ نکلنا ؎

کھٹیک (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) چمڑا رنگنے والا۔ دبّاغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ؎ اہیڑی ؎

کھٹیکنی (ہ) اسمِ مؤنث :- کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی بیوی ؎

کھج (ہ) اسمِ مؤنث :- (ہندو) رنجیدگی۔ ملال۔ رنج۔ آزردگی۔ خفگی۔ ناراضی ؎ چڑ۔ ناراضگی کا سبب۔ چھیڑ ؎

کھج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چڑ نکالنا۔ چھیڑ مقرر کرنا ؎

دُور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھو جڑا جائیو ترا رنگین ارے میں تجھ سے دل لگاتی بج } (رنگین)

کھجانا (ہ) فعل متعدی :- چڑانا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ غصّہ دلانا ؎ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو ؎

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینۂ پُر داغ پر خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار (حسرت)

کُھجانا یا کُھجلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاریدن کا ترجمہ۔ ناخن سے کھرچنا۔ چُل مٹانا۔ کُھجلانا۔ سہلانا (۲ لازم) :- خارشت ہونا۔ چُل ہونا۔ کُھجلی ہونا۔ جیسے آجکل بدن بہت کھجاتا ہے ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھٹکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے } (ذوق)

(۳ تحقیراً) :- سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے ؎

کھجلا (ہ) اسمِ مذکر :- ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار چھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں۔ میلوں میں اکثر کبابی بیچا کرتے ہیں ؎

کھجلاہٹ (ہ) اسمِ مؤنث :- خارشت۔ خارش۔ کھجلی۔ چُل ؎

کھجلی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کھاج۔ خارش۔ خارشت۔ چُل (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور اُن میں میٹھی میٹھی چل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے اوّل قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ چُل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے ؎ سزائے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات ؎

کھج

کھجلی اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُل ہونا۔ خارش ہونا۔ کھجانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا ؎

کھجلی ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھجلی اُٹھنا) ؎

کھجور (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) خرما۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوہارا (۲) درخت خرما ؎

سائیں کا گھر دور ہے جیسی لمبی کھجور اوپر چڑھوں تو میوہ کھاؤں نہیں گروں تو چکنا چور (دوہا)

(۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے ؎

کھجور چھڑی (ہ) اسمِ مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ؎

کھجورا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اُس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی نگری۔ مُکھ جوڑ (۳ بنگال) :- کن کھجورا ؎

کھجوری (ہ) صفت :- کھجور سے منسوب۔ کھجور کی وضع کا۔ کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند ؎

کھجوری چوٹی (ہ) اسمِ مؤنث (عو) :- ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال۔ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ؎

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں وہ مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں والیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑ میں } (انشا)

(جرأت میر حسن اور بحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ؎

کھجوری ڈورا (ہ) اسمِ مذکر (پورب) :- دوہلی ڈور۔ دوبلا تاگا ؎

کھچا (ہ) صفت :- (۱) تنا ہوا۔ کسا ہوا ؎ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ۔ ناراض (۳) گراں۔ تیز۔ مہنگا۔ چڑھا ہوا ؎

کھچا جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) لدا یا بھرا ہوا ابر وسا در کو چلا جانا جیسے اب تو سارا ابر پنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا۔ بھاؤ چڑھتا جانا۔ جیسے "بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے" (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ راغب اور متوجہ ہوا جانا۔ جھکا جانا۔ مائل ہوا جانا ؎

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو بجائے مرکزِ عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

کھچ

کھچا رہنا (ہ) فعل لازم:- کشیدہ رہنا - الگ اور دُور دُور رہنا - رُکاوٹ رکھنا - رُکا رہنا - بچتا رہنا - آزردہ رہنا ؎

کھچی اُن سے بھلا کب تک رہیں ہیں　　لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

کھچا کھچ (ہ) صفت:- (۱) خوب بھرا ہوا - ٹھسا ٹھس + انبوہ خاص و عام جیسے "کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچا کھچ بوری بھری ہوئی" ؎

وصل صنم ہُوا تو مرا دم ہوا اخیر　　سینہ میں حسرتیں ہیں کھچا کھچ بھری ہُوئی (نکہت)

(۲) تابع فعل:- بکثرت - بافراط - کثرت سے جیسے "کھچا کھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں"

کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا میلا ہے آج　　جاتیاں ہیں جو کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں (انشا)

(۳) اسم مؤنث:- چقا چاق - ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز - گچا گچ ٭

کھچا کھچ بھرنا (ہ) فعل متعدی:- ٹھونس ٹھونس کر بھرنا - ٹھسا ٹھس بھرنا - خوب داب داب کر بھرنا ٭

کھچاؤ (ہ) اسم مذکر:- تناؤ - کساؤ - کھچاوٹ ٭ کشیدگی ٭ کھینچ ٭ کشش ٭

کھچاوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تناوٹ - کساوٹ ؎

سب سے سب بات جُدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی　} (رنگین)

(۲) کشش - جذب (۳) رُکاوٹ - کشیدگی - انقباض ٭

کھچ جانا (ہ) فعل لازم:- کشیدہ ہونا - رُک جانا - آزردہ اور خفا ہو کر ترک ملاقات کر دینا ٭ بیٹھ رہنا - کنارہ کش ہو جانا - آمد و رفت موقوف کر دینا -

کیا گنہ ایسا ہُوا گر اُس کی کھچوائی شبیہ　　کھچ گیا کیوں یا مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے (معروف)

کھچڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے ٭ ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر بیمار بچوں یا بوڑھوں کو کھلاتے ہیں - کچری - کشری - بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا ہپّا (۲) بیری کا پھول (۳) ناچ کی سائی - وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ - ملی جُلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال:- چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بنتے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بھاگتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ - خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصولات مختلفہ (۸) کھڑبڑے بال - موے ابلق - سیاہ اور سفید بال - تلچاوٹے بال (۹) صفت:- خلط ملط - ملا جلا ٭ شیر و شکر ٭ گڈمڈ درہم برہم (۱۰) وہ دال چاول جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے گٹھڑی بندھ کر آتے ہیں ٭

کھچڑی آنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا ٭

کھچڑی پکانا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا - سازش کرنا - گٹھوت کرنا - باہم خفیہ چرچا کرنا ٭

کھچڑی پکنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا - چپکے چپکے چرچا ہونا - باہم گٹھوت ہونا اور منصوبہ بندھنا - کھسر پھسر ہونا

پک ہی ہے یہ جو کھچڑی سی بھوں میں جس سے　　اب تلک اُس کی گلی دال نہ چاول ٹسکا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) ٭

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا (ہ) فعل لازم:- کمال نازک اور مرزا پھویا ہونا - ذرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا - ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا ٭

کھچڑی کھانا (ہ) فعل متعدی:- (اطفال) چیل جھپٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل دفعہ چانٹے لگانا ٭

کھچڑی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) بالوں کا تل چاولا ہو جانا - کھڑبڑے بال ہو جانا - بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈمڈ ہو جانا - مل جُل جانا - خلط ملط ہو جانا ٭

کھچ کھچ (ہ) اسم مؤنث:- کیچڑ میں چلنے کی آواز - پچ پچ ٭

کھچنا یا کھنچنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تننا - کسا جانا - جکڑا جانا - جیسے رگیں کھچنا - (۲) اینچنا - گھسٹنا (۳) کشیدہ ہونا - رُکنا - دور رہنا - کنارہ کش ہونا - ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچو گی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (سگھڑ سہیلی) ٭ آزردہ ہونا - الگ رہنا ؎

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھچ رہنے دو　　اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو　} (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے　　اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں　} (صابر)

(۴) عرق نکلنا - کشید ہونا (۵) طول پکڑنا - دراز ہونا - عرصہ لگنا (۶) نکلنا - خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا - نقل ہونا - بنا

کھد

جیسے نقشہ کھچنا (۸) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا جیسے تصویر کھچنا۔ فوٹو کھچنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھچا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے "اناج پھر کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "ان کی طرف دل کھچا جاتا ہے"

کُھدانا (ہ) اسم مذکر:- وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔ بجری کی کھان

کُھدائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُھدنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہوجاتی ہے" (۲) کُھدوانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری۔ کندیگی

کھدبد (ہ) اسم مؤنث:- دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے "کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور

کھدبدانا (ہ) فعل لازم:- کھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوشش ہونا۔ کھولنا

کُھدرا (ہ) صفت:- (۱) کھُردرا۔ کھرکھرا۔ روڑھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچا نیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے "کونے کُھدرے ہیں ٹھنڈا لو خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:- متفرقات۔ چُٹ پٹ

کُھدنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اُکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کُھد گیا"

کُھدنی (ہ) اسم مؤنث:- کُھدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا

کُھدنی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا

کُھدنی ہونا (ہ) فعل لازم:- کُھدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا

کُھدوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کندہ کرانا (۲) نقش کرانا۔ جیسے مہر کُھدوانا (۳) جڑ سے نکلوانا۔ جیسے گھاس یا درخت کُھدوانا (۴) (عو) یوں توں کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں

کھدوائی (ہ) اسم مؤنث:- کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی

کُھدیا (ہ) اسم مؤنث:- بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام

کھدیا لگنا (ہ) فعل لازم:- بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا

کھر

کھدیڑ (ہ) اسم مؤنث:- (گنوار) پیچھا۔ تعاقب

کھدیڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):- (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریزانیدن کا ترجمہ

کہہ دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کردینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتا دینا۔ بتا دینا (۳) عرض کردینا۔ بات سُنا دینا۔ بیان کردینا (۴) سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کردینا

کہہ دیں گے (ہ) محاورہ:- پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتا دیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے (داغ)

کھڈ (ہ) اسم مذکر:- (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غارِ کوہ۔ خندق۔ کھائی۔ گھاٹی۔ درہ۔ وادی کوہ (۲) پنجاب:- پہاڑی نالہ۔ کھالا۔ ندی

کُھڈّی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قدمچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چبوترا سا جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:- رخنہ۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا مُنڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کُھڈی بھی کہتے ہیں (۴) پنجاب:- بالفتح کرگہ۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا

کُھر (ہ) اسم مذکر:- گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظِلف فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی

دانت گِرے اور کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نا لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھُس دے (دوہا)

کُھربندی (ا) اسم مؤنث:- گھوڑے کی نعلبندی

کُھرپلٹا (ہ) اسم مذکر:- ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کُھر وغیرہ سے درست کرکے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے

کُھر (ہ) اسم مؤنث:- کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی

کُھر کھانسی (ہ) ندا (عو):- ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے "کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کُھر کھانسی بنیئے کے جائے۔ اُس کے گھر گئے گڑ کھائے"

کُھر کُھر کرنا (ہ) فعل متعدی:- کھوں کھوں کرنا۔ کھانسنا

کُہَر (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند کا عالم کر دیتے ہیں۔ کُہاسا۔ حباب۔ نزُم۔ تاریخ وشم۔ جیسے "کہر پڑ رہی ہے"

کُہرا (ہ) اسم مذکر :۔ کہاسا۔ کُہر ؛

کُھترا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنا یا ہوا اوزار جس سے کپڑا چُنتے اور اُس میں چُنَت ڈالتے ہیں۔ کُھریا (۲) کھنگر۔ کھنگری۔ ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ دار ڈلے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ :۔ درشت سخت خشن (۴) لکھنؤ :۔ درشت خو۔ سخت کلام۔ بدمزاج۔ اُکل کُھرا۔ اکھڑ مزاج ؛

کَھترا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) پورب :۔ مسودہ۔ کچا حساب کتاب۔ کچا کھاتا۔ (۲) لکھنؤ :۔ طومار۔ مکتوب دراز۔ طول طویل خط ؎

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھترا ہوگیا } (اسیر)

کھرا (ہ) صفت :۔ (۱) خالص۔ بے غش ؛ زرناب۔ زرخالص۔ بے ملاؤ۔ کھوٹا کا نقیض۔ زرجعفری۔ زرمصر۔ سرہ۔ زرجید (۲) اچھا۔ چوکھا۔ عمدہ۔ خوب۔ خاصا۔ جیسے "کھرا مال"۔ "تم کھرے آٹے کے رہے کر ہی جاؤ گے" ؎

عشق کے ہاتھ اے ظفر بیچ متاع جان کو
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا } (ظفر)

(۳) صاف۔ سچا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ راست باز ؛ خوش معاملہ۔ لین دین کا صاف جیسے "وہ کھرا آدمی ہے"۔ "یا کھرے سے کھوٹا اُسے عرش کا ٹوٹا" (۴) بے رو رعایت۔ صاف گو۔ کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا۔ منصف مزاج۔ (ہ) اسم مذکر :۔ دوسرا کا نقیض۔ اقوم کایستھ (۶) صفت :۔ نقد جیسے "کھری مزدوری چوکھا کام" ؛

کھراپن (ہ) اسم مذکر :۔ صفائی۔ خوش معاملگی ؛ خوبی۔ عمدگی ؛ دیانت دیانت داری۔ ایمان داری ؛ سچائی۔ صداقت ؛ صاف گوئی ؛

کھراپن بگھارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ صاف معاملہ ہونے کا دعوی کرنا۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ؛

کھرا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ پرکھنا۔ چٹکی لگانا ؛

کھرا کھوٹا (ہ) صفت :۔ اچھا برا۔ برا بھلا ؛ ایسا ویسا ؛

کھرا کھوٹا پرکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا۔ اچھے برے کو آزمانا ؛

کھرا کھوٹا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا۔ اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے "اُسے دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا" ؛ (نظیر اکبر آبادی نے بھی آندھی کے مضمون میں ایک موقع پر باندھا ہے) ؛

کھراکھیل (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خوش معاملگی۔ معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل :۔ جلد۔ تُرت۔ پھرت۔ فوراً ؛

کھراکھیل فرخ آبادی (۱) اسم مذکر :۔ (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا۔ خوش معاملگی اچھی ہے۔ اُدھر دام دیئے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا ؛ (ایک زمانہ میں فرخ آباد ٹکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ ہمیشہ بادھے سے بکتا تھا پس اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔ عوام اس کو کھراکھیل فرخ آبادی کہنے لگے) ؛

کُہرام (ہ) اسم مذکر :۔ بلاپ۔ رونا۔ کلپنا۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ ونالہ۔ رونا پیٹنا۔ ماتم۔ نوحہ وفریاد ؛ آفت۔ قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہر عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں) ؛

کُہرام پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ واویلا اور ماتم ہونا۔ کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا ؛

کُہرام ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ واویلا مچانا۔ بلاپ کرنا۔ پٹیا ڈالنا۔ شور وغل مچا دینا۔ دہائی ڈالنا ؛

کُہرام کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ماتم اور شور برپا کرنا۔ بلاپ کرنا۔ رون کرنا۔ رونا پیٹنا ؎

زنداں میں تھا کون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا } (بحر)

لوگو یہ زناخی نے عجب کام کیا رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام لیا
سب یاں کی زمیں تلے کی اوپر گھر میں مرے آکے یہ کہرام کیا } (رنگین)

کُہرام مچنا (ہ) فعل لازم (عو) :۔ واویلا ہونا۔ شور وشیون ہونا۔ ماتم ہونا۔ رونا پیٹنا پڑنا ؛ آفت برپا ہونا۔ قیامت ٹوٹنا۔ جھگڑا پڑنا۔ شور وشر ہونا ؎

غرض کہ گھر میں مرے مچ رہا ہے وہ کہرام کہ جس کے لکھنے سے تی ہے شق زبان قلم (رنگین)

کُہرام ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (کہرام مچنا) ؎

اکثر مشاعرے پہ ہوا بزم غم کا شک کیا کیا مرے کلام پہ کہرام ہو چکا (رند)

کھر

کھرب (ہ) اسم مذکر:- سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے - دس ہزار کروڑ کی تعداد ٭

کَہرُبا (ف) اسم مذکر:- (مخفف کاہ رُبا یعنی گھانس اُٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھانس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اُٹھا لیتا ہے ٭

کہربائی (ف) صفت:- منسوب بہ کہربا - متعلق بہ کہربا جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت ٭

کھُرپا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ - رانپا - فارسی رنبہ (۲) مجازاً - کُندہ ناتراش - احمق - مودھو - کاٹھ کا اُلّو - بھوندو - بچھیا کا باوا ٭

کھُرپا جالی سنبھالنا (ہ) فعل لازم:- گھانس کھودنی اختیار کرنا - گھانس کھودنے جانا - سائیس کا پیشہ لینا - سائیسی کرنا ٭

کھُرپی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا کھُرپا ٭ کھُرچنی (۲) (عو):- انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش ٭

کھرتل (ہ) صفت:- کھرا - صاف گو - بے ریا - آزاد - لگی لپٹی نہ رکھنے والا ٭

کھرتل رہنا (ہ) فعل لازم:- کھرا اور صاف رہنا - سب سے الگ اور آزاد رہنا ٭

کھرتل کہنا (ہ) فعل متعدی:- صاف صاف اور کھلی کھلی کہنا - لاگ لپٹ نہ رکھنا - کسی بات کے کہنے میں ملاحظہ نہ رکھنا - آزادانہ بولنا ٭

کھرتوا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جو بھتوے کے ساگ سے مشابہ ہے ٭

کَھَرَج (ہ) اسم مؤنث:- چونکہ سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں - پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز مور کی مانند ہے ٭

کھُرچن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پکنے میں جو طعام یا کوئی اور چیز سُرخ و بریاں ہو کر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے - تہ دیگ - تہ دیگی - تہ گیرہ - تہکران - عربی قُرْدُرہ ٭ (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمائی ہوئی ملائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اُتارتے ہیں (۴) بچا کھچا - پس ماندہ - جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھرچن بہتیری ہے" ٭ (۵) سب سے اخیر بچہ - پیٹ کی پوچھن ٭

کھُرچنا (ہ) فعل متعدی:- چھیلنا - زدودن کا ترجمہ ٭ کُریدنا ٭ سُتردن - مونڈنا ٭

کھُرچنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھرچنے کا آلہ - کھُرپی - رانپی (۲) غلط بردار - ریزر - حرف چھیلنے کا آلہ ٭

کھُردرا (ہ) صفت:- رُوڑہا - ناہموار - دانے دار - اونچا نیچا - کھر کھرا - اُکھڑا - درشت - خشن - اخشن ٭

کھردرا پن (ہ) اسم مذکر:- روڑہا پن - کھرکھراہٹ - ناہمواری - درشتی ٭

کھرسا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) موسم خشک - موسم گرما - وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں موٹا ہوتا ہے ؎

کھرسا پیارا بیحنا نیارے پیاری آگ ‌ ‌ ‌ ‌ برکھا میں پیارے لاگیں کانبل چھاوا راگ (دوہا)

(۲) سوکھا - خشک سالی - قحط - کال ٭

کھرسا بگنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا ٭

کھَرسَیلا (ہ) صفت:- خارشتی - کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا کُتّے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا کھرسیلا کُتّا وغیرہ) ٭

کھرک (ہ) اسم مذکر:- گوسالہ - گوخانہ - باڑا - وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں ٭

کھَرکَھرا (ہ) اسم مذکر (گنوار) کھریرا ٭

کھُرکھُرا (ہ) صفت (پورب):- دیکھو (کھُردرا) ٭

کھرل (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا اوکھلی جو کشتی نما ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے - سنگ صلایہ - مسحقہ - صلایہ سنگین ٭

کھرل کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی دوا کو حل کرنا - خوب باریک پیسنا - سُرمہ سا بنانا ٭

کھُرنڈ (ہ) اسم مذکر:- ویولی - زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا - وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اوپر جم جاتی ہے - خشک ریش - خشک ریشہ - جلبہ ؎

گل برگ تر سمجھ کے لگا بیٹھی ایک چونچ ‌ ‌ ‌ ‌ بلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر (انشا)

چار ٹکڑے ہوئے غم سے اُتر اتھا کھرنڈ ‌ ‌ ‌ ‌ سے کے لالے نے اُسے اپنے جگر پر رکھا (مصحفی)

اگر ہو چھالا پر سمندر یقین ہے ہو خاک سمندر میں جل کر
سُنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا (ناسخ)

کھرنڈ بندھنا (ہ) فعل لازم:- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی آ جانا - زخم

کھر

کے اوپر پپڑی جم جانا ۔

کھرنی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے ۔

کہروا (ہ) اسم مذکر :۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر ہیجڑے اور رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں ۔

کھرہا (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ خرگوش ۔ سُستا ۔ سہا ۔

کھری (ہ) اسم مؤنث :۔ جوتی کے تلے کا وہ حصّہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں ۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں ۔ اڈّا ۔

کھرّی (ہ) اسم مؤنث :۔ کھرّی چارپائی ۔ وہ چارپائی جس پر بچھونا نہ ہو ۔

کھرّی چارپائی پر سونا (۱) فعل لازم :۔ اوّل معلوم ۔ دوم بدمزاج ہونا ۔ خشمناک ہونا ۔ جیسے "کھرّی چارپائی پر تو سو کر نہیں آئے جو ایسے بدمزاج ہو" ۔

کھری (ہ) اسم مؤنث :۔ کھرا کی تانیث ۔ خالص ۔ بے غش ۔ بے میل ۔ صاف ۔ کھرتل ۔ چوکھی ۔ عمدہ ۔ خاصی ۔ صاف گو ۔ بے کپٹ ۔

کھری سنانا (ہ) فعل متعدی :۔ صاف صاف کہنا ۔ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔

کھری کرنا (ہ) فعل متعدی (دکان دار) :۔ اطمینان کرنا ۔ خوش معاملگی کی تصدیق کرنا ۔

کھرے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔

کھرے کھرے (ہ) صفت :۔ نقد ۔ چوکھے ۔ نخرچے ۔ بغیر دستوری اور بٹے کے ۔ جیسے "کھرے کھرے روپے لو" ۔

کھرے ہوجانا (ہ) فعل لازم :۔ نقد کی برابر ہوجانا ۔ قائم ہوجانا ۔ جیسے "تمہارے روپے کھرے ہوگئے" ۔

کھریا (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی سفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں ۔ چاک ۔

کھریا میں کوئیلا (ہ) محاورہ :۔ ناموزون اور بے میل بات ۔

کُھریا (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بڑے چپٹیں یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنایا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں (۲) پورب :۔ گھٹنے کی چپنی ۔

کھرّے چنے بن جانا (ہ) فعل لازم :۔ اکل کھرا ہونا ۔ ملنسار بن جانا ۔ بالکل بد اخلاق اور بے مروت بن جانا ۔ جیسے "بہت ملنساری اختیار کرو نہ بالکل کھرے چنے بن جاؤ" ۔

کھڑ

کھرہرا (ہ) اسم مذکر :۔ گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ ۔ کھرکھرا ۔ کھرہرا ۔ شانۂ ستور خار ۔ قرجون ۔

کھڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ریزۂ آبگینہ ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گلٹ کٹے ہوئے پرزوں کو رکھ کر ملتے اور اُچھالتے ہیں ۔ (۲) پورب ۔ گھانس ۔

کھڑا (ہ) صفت :۔ (۱) استادہ ۔ اُٹھا ہوا ۔ برپا ۔ قائم (۲) سیدھا ۔ عمود وار ۔ راست ۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا ۔ اُبا ہوا ۔ اُگا ہوا ۔ جیسے "کھڑا کھیت" (۴) کچّا ۔ ادھ گلا ۔ نیم پختہ ۔ جیسے "چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگر ڈالے ہوئے ۔ پانی میں ٹھیرا ہوا ۔ جیسے "جہاز کھڑا ہے" (۶) (عو) :۔ جلد ۔ تُرت ۔ فوراً ۔ جیسے "کھڑا دونا دینا" (۷) درزی :۔ کچّی سلائی کیا ہوا ۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب ۔ برقرار ۔ گاڑا ہوا جیسے "کھڑا جھنڈا" (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان ۔ بے پوچھے ۔ بلا حساب ۔ فوراً ۔ جیسے "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے" ۔

کھڑا پانی (ہ) اسم مذکر :۔ بند پانی ۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو ۔ جیسے "باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی" ۔

کھڑا پانی نہ پینا یا کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی :۔ تُرت چلا جانا ۔ فوراً چلا جانا ۔ ذرا نہ ٹھیرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

کھڑا پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل لازم :۔ کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا ۔ بچے کا غصے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا ۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں ۔ مثلاً آج آپ کے چاہیتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے فجر سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انگرکھے میں پھول بنا دو ۔ (رسم کٹھ سہیلی) ۔

کھڑا پڑا پیٹنا (ہ) فعل لازم :۔ ہر حالت میں ماتم کرنا ۔ اُٹھتے بیٹھتے پیٹنا ۔ برابر گریہ و زاری کرنا ۔ متواتر پیٹنا ۔ کہرام ڈالنا ۔ کہرام مچانا ۔

کھڑا داؤں (ہ) اسم مذکر :۔ (قمار باز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے ۔ اخیر داؤں ۔ اخیر بازی ۔

کھڑا دونا (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست نیاز ۔

کھڑا دونا دینا

کھڑا دونا دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ حضرت مشکل کشا علی کی نیاز ہاتھوں ہاتھ دینا۔ فوراً منت ادا کرنا ؎

ہے دو امال کیا بڑا دونا جو وہ آدے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)

شرطی اُڑاؤں ڈپایاں سودوں کھڑا میں دونا گراب کے مجھ سے مل جائے اے پیر میری آجی (")

پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گہنا گروہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

کھڑا رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) استادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ بے باق نہ کرنا ٭

کھڑا رہنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ٹھیرا رہنا۔ تھما رہنا (۲) استادہ رہنا ٭ اُٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا۔ راہ تکنا ٭

کھڑا کرکے دکھانا (ہ) فعل متعدی :۔ مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کرکے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ شرارت یا ضد سے انکار کرنا ٭

کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) استادہ کرنا۔ اُٹھانا (۲) برپا کرنا۔ لگانا۔ جیسے "فساد کھڑا کرنا۔ مقدمہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا" وغیرہ (۳) ٹھیرانا۔ روکنا۔ تھمانا۔ اٹکانا۔ جیسے "گاڑی کھڑی کرنا۔ گھوڑا کھڑا کرنا" (۴) لنگر کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ لنگر ڈالنا جیسے "جہاز کھڑا کرنا" (۵) قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے "کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا۔ تگیانا۔ دور دور ٹانکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا جیسے "انگرکھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے "خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ جیسے "وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ٭

کھڑا کھیت (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) مساحت :۔ سیدھا یا لمبا میدان ٭

کھڑا کھیل (ہ) اسم مذکر :۔ تُرت کا معاملہ۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام ٭

کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُٹھنا۔ استادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چراغ پا ہونا۔ الف ہونا (۳) برپا ہونا۔ قائم ہونا۔ بُنیاد پڑنا۔ برخاستن کا ترجمہ (۴) ٹھہرنا۔ تھمنا۔ رُکنا (۵) گڑنا۔ نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا۔ سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۸) نعوظ ہونا۔ نرۂ مردی کا اُٹھنا ٭

کھڑاکا (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ کھڑکا۔ کھٹکا ٭

کھڑاؤں (ہ) اسم مؤنث :۔ کفش چوبیں۔ وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔ پا افشار۔ قبقاب ٭

کھڑبڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ ٹاپ کی متواتر آواز۔ کھٹ کھٹ ٭

کھڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کھرک) ٭

کھڑکا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھٹکا۔ آہٹ۔ کھڑکا (۲) ہندو :۔ خلال۔ دانت کریدنے کی چیز۔ سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا۔ کھٹکا ٭

کھڑکا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا جیسے "کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا" ٭

کھڑکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کُنڈی مارنا۔ کُنڈی کھٹکھٹانا۔ زنجیر مارنا۔ دروازہ بجانا۔ پکارنا۔ بُلانا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار اے دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے } (ذوق)

رشک کہتا ہے نہ کھڑکا نا درِ بے پیر کو ہووے گی اُس تک رسائی نالۂ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ لعن طعن کرنا۔ فاعل مفعول کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)

کوچۂ یار میں جا پائے ہم بے کھٹکے کھڑکا پتا بھی نہ دربان کے کھڑکانے کے بعد (لاعلم)

کل اُس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اُس نے خوب ہی دربان کو باہر آ کے کھڑکایا (معروف)

(۳) پورب :۔ ڈرانا۔ بدکانا۔ چونکانا ٭

کھڑکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ؎

ہے فصل بہار میں یہ صیاد کا دھڑکا دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)

لئے ہیں گل کے بوسے آج کس چوری سے بلبل نے پڑا سویا کیا گل میں کوئی پتا نہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

(۲) دیگوں کا کھنکنا۔ دیگوں کا بجنا (۳) کھٹکنا۔ بگاڑ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ تلوار چلنا۔ کھانڈا بجنا ٭

کھڑکھڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے۔ کھڑکھڑ یا گاڑی یا یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ کھٹ ٭

کھڑکھڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ خبر لے ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ آڑے ہاتھوں لے ڈالنا۔ دھمکا ڈالنا۔ جھڑجھڑا ڈالنا۔ جھاڑنا۔ جھڑکنا ٭

کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ جھڑجھڑانا۔ کھٹکھٹانا۔ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔

کُنڈی بجانا - کواڑ بجانا (۲) آڑے ہاتھوں لینا - خبر لینا - دھمکانا - جھڑکنا - زجر و توبیخ کرنا ۔

کھڑکھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- پتّوں یا ریگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز - یکّے وغیرہ کے چلنے کی آواز ۔

کھڑکھڑیا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی گاڑی جس میں بگّی کے گھوڑوں کو سدھاتے اور اُس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے ۔

کھڑکی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غرفہ - جھروکا - دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوٹا دروازہ - دریچہ - دریچی ۔ چھوٹا دروازہ ؎

آنکھیں نہ جینے دیں گی تری بیوفا مجھے ۔ ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے (بحر)

(۲) پگڑی کے اُوپر کا وہ حصّہ جو موکھا سا کُھلا ہوا ہوتا ہے اور مارواڑی لوگ اکثر اِس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۔ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اُس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا دروازہ (۵) چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا ۔

کھڑکی دار انگرکھا (ہ) اسم مذکر :- وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کُھلا ہوا ہو ۔

کھڑکی دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- مارواڑی پگڑی - وہ پگڑی جس کے آگے موکھا سا ہو ۔

کھڑگ (ہ) اسم مؤنث :- تیغ - تلوار - شمشیر ۔

کھڑگنجا (ہ) صفت :- سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت - کریہ منظر ۔

کُھڑگنجی (ہ) اسم مؤنث :- وہ گنجی اور سینتا مُنہ داغ عورت جو نہایت بدنُما اور کریہ منظر و بدصورت ہو ؎

پڑی پھرتی ہے کُھڑ گنجی سی اک لونڈی جو واعظ کی
بزاخفش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اُس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گر ہنسی سے بھی
لگایا ہاتھ اُس کے کان کو اور وہ پُکاری میں (نظیر)

کُھڑلا (ہ) اسم مذکر :- (پورب) ڈربا - مُرغی خانہ ۔

کھرنجا (ہ) اسم مذکر :- کھڑی اینٹوں کا فرش ۔ اینٹوں یا سلوں کا فرش - پتھر کا فرش یا سڑک ۔

کھڑنگ (ہ) صفت :- نہایت سوکھا - پاپڑ سا - کرارا - کھانگڑا - جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ۔

کھڑے (ہ) :- (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آ جانے سے حرفِ مغیرہ کی یائے مجہول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ۔

کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ذرا نہ ٹھیرنا - فوراً چلا جانا ۔

کھڑے پاؤں (ہ) تابع فعل :- کھڑے کھڑے - فوراً - اُسی وقت - تُرت ۔

کھڑے پاؤں مٹھیک دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- فوراً حضرت علی مشکل کُشا کی نیاز دلوانا - تُرت منت ادا کرنا - ہاتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ؎

کھڑے پاؤں مٹھیک دوں گر آج پہنچے ۔ سلامت وہاں سے کھاتا روتا (رنگین)

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ہ) فعل لازم (ظرافتاً) :- برابر کھڑا رہنا - بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے "تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے" ۔

کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :- نقد کرنا - اُٹھانا - حاصل کرنا - جمع باندھنا - جیسے "اپنے دام کھڑے کر لئے" ۔

کھڑے کھڑے (ہ) تابع فعل :- (۱) فوراً - تُرت - جلد - شتاب - بے تاخیر و توقف - بے درنگ - اُسی وقت ۔ آتے ہی ؎

پیارے تمہارے دم نے بے دم کیا ہمیں ۔ خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)

پہنے تھے جو لباس جوانانِ باغ آہ ۔ ترکِ خزاں نے دم میں اُتارے کھڑے کھڑے (〃)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر - عرصہ تک انتظار کر کے - جیسے "وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا" (۳) ذرا کی ذرا - لمحہ بھر کو - تھوڑی سی دیر کو - جیسے "ذرا کھڑے کھڑے اُن کی بھی خبر لے آنا" ؎

جس بن میں بے خبر سا پڑا تھا - جرأت آج ۔ وہ لے گیا خبر مری بارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھڑے آنا یا آ کر چلا جانا (ہ) فعل لازم :- ذرا کی ذرا آنا - ذرا سی دیر کو آنا - تُرت آ کر چلا جانا ؎

مشتاق اُن کی باتوں کا تھا وقتِ نزع بھی ۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

کھڑے کھڑے پھرنا (ہ) فعل لازم :- مضطرب پھرنا - بے قرار پھرنا - پیٹ پکڑے پھرنا - نہایت تلملانا - گھبرایا گھبرایا پھرنا ؎

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اُس کے سب ۔ غم خوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے گھاٹ کپڑے دُھلوانا (ہ) فعل متعدی :- گھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دُھلوا لانا ۔ جلدی کپڑے دھلوانا ۔ کپڑے دُھلنے کی جگہ پر جا کر

کپڑے دھلوانا ؎

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا   تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی (رند)

کھڑے گھاٹ دھونا (ہ) فعل متعدی:- جلدی دھونا۔ تُرت دھو کر حوالہ کرنا ٭

کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (ہ) فعل مُتعدی:- سردست آزمانا۔ فوراً امتحان کرنا ٭ سردست کوئی کام کرانا۔ سراسری کام لینا ؎

گھڑی بھر روکے کوسے یار میں یوں زنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا } (آتش)

کھڑے کھڑے ہو جانا (ہ) فعل لازم:- ذرا کی ذرا ہو جانا۔ لمحہ بھر کو آجانا۔ تُرت آکر چلا جانا۔ تھوڑی سی دیر کو آجانا ؎

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے   ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارنے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ اُبھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ لکڑ سان کا نقیض (۲) صفت:- اِستادہ۔ اُٹھی ہوئی ٭ سیدھی (۳) کچی۔ ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول۔ موجود۔ وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں ٭

کھڑی پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل متعدی (عو):- کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔ بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا ٭

کھڑی تال (ہ) اسم مؤنث:- چلتی تال۔ چلتی ہوئی نے۔ جیسے کُھڑی تال کے چوبولے ٭

کھڑی چوٹ (ہ) تابع فعل (بازاری):- فوراً۔ تُرت۔ اُسی وقت۔ کھڑے کھڑے ٭

کھڑی چھپایا (ہ) اسم مؤنث:- (جوتش) دُم دار ستارے کا سر ٭

کھڑی لکیر (ہ) اسم مؤنث:- عمود۔ سیدھا خط ٭

کھڑی لگانا (ہ) فعل متعدی:- کھڑے رہ کر تیرنا۔ کھڑی کی تیراکی تیرنا۔ صرف پاؤں کے ذریعے کھڑے کھڑے تیرنا ؎

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم جاناں میں   لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں (رافق)

کھڑی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث:- وہ ہُنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ میتی کی ہنڈی ٭

کُھڑ ینچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زخم خفیف۔ اُچٹتا ہوا زخم۔ کھرونٹ۔

چھل جانا (ہمارے دوست نے اِس لفظ کے معنی کھونچ دیئے ہیں حالاں کہ اِس میں اُس میں ازروئے محاورہ بہت بڑا بل ہے کیونکہ کھونچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑینچ جسم کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑینچ کے لغوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھرینچ کا مفہوم کھرچا جانا کُریدا جانا کھودا جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر یا کرید کر نکالنا چاہتا ہے پس اِس وجہ سے یہ معنی ہوگئے) (۲) کینہ۔ بغض۔ دشمنی۔ عداوت ٭ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ خردہ گیری ٭ چھیڑ۔ چھیڑ چھاڑ۔ بیجا تکرار۔ حجت ناحق ٭

کھڑینچ رکھنا (ہ) فعل مُتعدی:- عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا ٭

کھڑینچ نکالنا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا۔ بیر کرنا۔ عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا۔ حجت کرنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔ چھیڑنا ٭

کھڑینچیا (ہ) اسم مُذکر (ہندو):- دُشمن۔ حاسد۔ بیری ٭ عیب جو۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ معترض ٭

کُہسار (ف) اسم مُذکر:- (مخفف کوہسار) پہاڑی مُلک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑ کی جگہ ٭

کِھساری (ہ) اسم مؤنث (پورب):- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں ٭

کھسرا (ہ) اسم مؤنث:- پنسا۔ حصہ۔ پنگوٹی۔ ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔ ہنسی کھیلنی ماتا ٭

کُھس پُھس (ہ) اسم مؤنث:- کھسر پھسر۔ سرگوشی۔ کانا باتی۔ پُھسر پُھسر۔ باہم آہستہ باتیں کرنا تاکہ کوئی اور نہ سُنے ٭

کُھسر پُھسر (ہ) اسم مؤنث:- کاناپھوسی۔ سرگوشی۔ پُھسر پُھسر۔ کانا باتی۔ چُپکے چپکے باتیں کرنا۔ جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" ٭

کُھسر پُھسر کرنا (ہ) فعل مُتعدی:- کاناپھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ چُپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا۔ کانا باتی کرنا ٭

کِھسکانا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا (۲) ٹالنا۔ روانہ کرنا۔ چلتا کرنا۔ دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا۔ چھپا دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ جیسے "وہ ہی روز میں ہزاروں روپے کِھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا۔ رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا۔

کھس

جیسے "بیٹھے بیٹھے سوز و پے کھسکا دیئے جب مقدمہ جیت کر آیا"۔

کھسک جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے "بچارہ کھسک گیا"۔

کھسک کر جانا (ہ) فعل لازم:- ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

ایک ہی غم تو اب دل پہ لگا کر گھر کو　　دیکھ اے قاتل نہ مر کھسک مت جا (معروف)

کھسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے ازار کا کوٹھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چمپت بنا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بنا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا۔

کیا نوا سنجی کریں اے ہم صفیران چمن　　آگئی فصل خزاں گلشن سے سارے کھسکے پھول (نصیر)

کیا وہاں جاؤں وال حکم ہے یہ حاکم کا　　جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (معروف)

وہ چلا جان چلی دونوں یہاں سے کھسکے　　اس کو تھاموں کہ اسے پاؤں پڑوں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپالے منہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستمگر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا　}(نظیر)

کھسکو (ہ) محاورہ:- جاؤ۔ دفع ہو۔ چمپت بنو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹہلو۔

کھس کھس (ہ) اسم مؤنث: گھانس کاٹنے کی آواز۔

کھسلنا (ہ) فعل لازم:- پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ ڈھسلنا۔

کھسوٹا (ہ) اسم مذکر:- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) نوچنا۔ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ مو بر کندن کا ترجمہ۔ کھوسنا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے"۔

لے میں کہتی ہوں کہ سر پٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری پہ چیخ　}(رنگین)

(۲) اتارنا۔ چھیننا۔ کھوسنا۔ زبردستی سے لینا جیسے "کپڑے تک کھسوٹ لئے" (۳) اپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے مینڈھی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا۔

کھک

کھسیانا (ہ) صفت:- (۱) رنجھا۔ روانسا۔ رونا۔ رو دینے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ محجوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے"۔

کھسیانا کرنا (ہ) فعل متعدی:- چڑانا۔ رلانا۔ کھجانا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا۔

کھسیانا ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) رنجھا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ رونے کو تیار ہو جانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا۔

رات ہنس بول کے کیجے بسر اے بندہ نواز　　تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ شرما جانا۔ خجل ہونا۔

کھسیانی ہنسی (ہ) اسم مؤنث:- وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہرخند۔ دانت نکوسنا۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا (ہ) فعل متعدی:- رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔ دانت نکوسنا۔

کہف (ع) اسم مذکر:- (۱) غار کوہ۔ پہاڑ کے کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک لوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اسے کسی بادشاہ نے اس غار پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر فرما کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرہ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سنی ان کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دیکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے۔

کھتّا (ہ) اسم مذکر:- خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی۔

کہکشان (ف) اسم مؤنث:- (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ کہکشان اس وجہ

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسّی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لیجاتا اور اُس سے زمین پر نشان پڑجاتے ہیں یہی صورت اس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس جنیو۔ معراج کی راہ۔ کہجرہ۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

چھڑک کے مانگ پہ افشاں وہ مہر روش بولا ستارے کو دکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)

اے شکیت کہاں ہے خط شب کو کہکشاں کا نالے سے میرے شق ہے گنبد آسماں کا (نصیر)

کھکھ (ہ) صفت :۔ (۱) کھوکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار نردھن جیسے "ہم تو اس لغات کے پیچھے کھکھ ہوگئے"۔

کھکیڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت ۔

کھکیڑ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ؎

آوارگی سے کوے محبت کے ہاتھ اُٹھا اسے ذوق یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو (ذوق)

کہگِل (ف) اسم مؤنث :۔ (مخفف کاہ گِل) (اردو والے بفتح کاف تازی فارسی بولتے ہیں) بھس ملی ہوئی مٹی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استرکاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ؎

اُس در پہ کوئی جائے تو خاک خوش آئے بھری ہے دراڑوں میں بھی کہگِل کئی من سے (مصحفی)

کہگِل کرنا (۱) فعل متعدی :۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔ لیپنا ۔

کھل (ہ) اسم مؤنث :۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا تیرے وغیرہ کا پھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

کھل کھا کھل (ہ) :۔ (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھُس کھا بھُس سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرلے جا جو ارزاں اور سستی ہے گی)۔

کھَل (ہ) اسم مؤنث :۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست ۔

کھل اُپاڑ (ہ) صفت :۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ لے لوٹ کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ لے لوٹ ہیں تو میں کھل اُپاڑ ہوں"۔

کہَل (ع) اسم مذکر :۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔ تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی ۔

کُھلا (ہ) صفت :۔ (۱) بند کا نقیض۔ کُشادہ۔ وا۔ باز ؎

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگار آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

نامہ کے ساتھ آگیا پیغام مرگ رہ گیا خط میری چھاتی پر کُھلا (")

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عُریاں۔ ننگا۔ بے حجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "ایسے میں کُھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) مقفل کا نقیض۔ قفل یا کُنڈی نہ لگا ہوا۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ؎

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کُھلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کُھلا (غالب)

دیکھیو غالب سے اگر اُلجھا کوئی ہے ولی پوشیدہ اور کافر کُھلا (")

(۹) دل کُشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کُھلا مکان یا کُھلی باولی"۔

کُھلا کُھلا (ہ) صفت :۔ (۱) صاف صاف۔ کھرا کھرا جیسے "کُھلا کُھلا بیوپار" (۲) دور دور۔ فاصلہ سے۔ جیسے "کُھلا کُھلا کھو" (۳) فراخ۔ دل کُشا۔ وسیع جیسے "کیا کُھلا کُھلا مکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ؎

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کُھلا (غالب)

کُھلا کُھلا پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کہلا بھیجنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بُلا بھیجنا ۔

کُھلا جانا (ہ) فعل لازم :۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہوا جانا۔ خنداں و خوش و خرّم ہوا جانا۔ شگفتہ ہوا جانا ؎

پیام لدکا یہ کس کی صبا کے ساتھ آتا ہے کہ گل آپ ہی کِھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے (محبت)

اس توقع میں کہ لائے ہے کوئی مژدۂ وصل مثل گل دیکھ صبا کو میں کِھلا جاتا ہوں (قناعت)

کھلاڑ (ہ) صفت :۔ (۱) کھلاڑن۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی۔ فن تماش بینی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فن عیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ اچپل چپل (۳) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بد وضع عورت (۲) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو بازی اور لعب کی طرف مائل ہو۔

کھلاڑپن (ہ) اسم مذکر :۔ چھنال پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن ۔

کھلاڑن (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ)*

کھلاڑی (ہ) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا۔ کرتب جاننے والا۔ کرتبی۔ ماہر فن۔ اُستاد۔ کامل فن۔ پُرفن* کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ؎

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے کیسے ہو تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری۔ قمار باز۔ جُوا کھیلنے والا۔ جیسے "کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں سکتا"۔ (۳) کھلنڈرا۔ کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا۔ وہ شخص جو سانپ کا پکڑنا جانے (۵) مداری۔ حقہ باز۔ شعبدہ باز۔ بھان متی۔ بازیگر۔ نٹ ؎

بنا سے پانی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (انشا)

(۶) مکّار۔ فریبی۔ عیّار۔ دغاباز۔ چالاک* شوخ*

کھلاڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- کِلول۔ اُچھل کود۔ کود پھاند۔ شوخیاں*

کِھلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خورانیدن کا ترجمہ۔ تناول طعام کرانا۔ بھوجن کرانا۔ جیسے "کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر" (درحق اولاد) (۲) ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ روٹی دینا۔ جیونار کرنا جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا* بہلانا۔ بچّے کا دل خوش کرنا۔ جیسے "کھلائے کا نام نہیں رُلائے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا* سانپ کو رکھنا۔ سانپ کی محافظت کرنا جیسے بچّے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا۔ جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اُس کے سر کو ہلوانا (۶) شگفتہ کرنا۔ پھلانا۔ وا کرنا۔ کھولنا ؎

کیوں نہ اُس رُت میں کریں سیر جوانانِ چمن غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا ساون کی (مصحفی)

(۷) دانہ دانہ الگ کرنا جیسے "پکے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا۔ جیسے "کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا۔ ضرب لگوانا۔ جیسے "جوتیاں یا مار کھلانا"۔ (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا۔ بھربھرا کرنا*

کہلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا۔ دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا۔ بکوانا (۲) اقرار لینا۔ اقرار کرنا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا۔ سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم: مشہور ہونا۔ نامزد ہونا۔ باجنا۔ موسوم ہونا۔ جیسے "یہ کون سا گانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا۔ کاہلی کرنا۔ کاہل وجود ہونا۔ سست قدم ہونا* خائف اور ترساں ہونا۔ ڈرنا ؎

تو جواں مرد ایسا کہلاتا ہے یار نیند میں بھر کیوں تو کہلاتا ہے یار (رنگین)

کھلاؤ (ہ) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا۔ سخی۔ دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے"*

کھلائی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خوراک۔ خورش۔ جیسے "اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے" (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت۔ خوراک کی قیمت (۳) بچّوں کو کھلانے والی عورت۔ دایہ۔ بچّوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت۔ آیا

کھلائی پلائی (ہ) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت۔ قیمت آب خور*

کھلابلی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلبلی)*

کھل بلانا (ہ) فعل لازم (پورب) :- کھولنا۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ اُپھنا*

کھلبلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل۔ افراتفری۔ درہمی برہمی۔ خلفشار۔ ہُلّڑ۔ ہتّہ۔ فتور۔ ہنگامہ۔ غدر* رولا۔ بھدّا* شور و شغب۔ شور و شر۔ فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بے چینی۔ بے قراری* جلدی* شتاب زدگی*

کھلبلی پڑنا یا مچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا۔ افراتفری ہونا۔ ہُلّڑ مچنا۔ غدر مچنا۔ شور و شر ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا ؎

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں
ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں لگی خاک سی اُڑنے سب معبدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر
جمے ایک جا سارے ڈنگل بچھڑ کر
(ابن حال)

(۲) گھبرانا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بوکھلاہٹ پڑنا* اضطراب اور بے قراری ہونا* جلدی پڑنا*

کھلبلی ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا۔ گھبرا دینا۔ شور و شر مچانا۔ ہُلّڑ مچانا۔ غدر ڈالنا۔ خوف اور ڈر بٹھانا ؎

گلے میں تیغ جو کہہ اُس نے یا علیؑ ڈالی بتانِ ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی (نصیر)

کُھل بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا۔ اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا۔ چار زانو ہو کر بیٹھنا۔ بافراغت کُشادہ ہو کر بیٹھنا ؎

مکانِ مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے تکلّف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی ہے (مصحفی)

کھل پڑنا (ہ) فعل لازم :- پردۂ شرم و تکلّف کو درمیان سے اُٹھا دینا۔ بے حجاب اور بے تکلّف ہو جانا ؎

کھل

کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم بخت کھلے ۔ لے نہ لے دختر رز اب تو ترے بخت کھلے (انشا)

کِھل جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا) ٭

کُھل جانا (ہ) فعل لازم :- (١) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (٢) منکشف ہوجانا ۔ مکشوف ہوجانا ۔ ظاہر ہوجانا ۔ معلوم ہوجانا ۔ عیاں ہوجانا ۔

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کھل گیا سب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے } (ارشد)

راز دل کتنا چھپایا کھل گیا ۔ حال اس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)

کہیو قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز ۔ سر بمہر تو لکھ لکھ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)

آپ نے جو جو دیئے ہیں رنج سب کھل جائیں گے ۔ اس دل غمگیں سے اس جان حزیں سے پوچھئے (داغ)

جب پیچ عشق میں پڑے ناسخ کھل گیا ۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (ناسخ)

(٣) پھٹ جانا ۔ شق ہوجانا ۔ دو پارہ ہوجانا جیسے "سر کھل جانا بھیجا کھل جانا" وغیرہ (٤) اُگھڑ جانا ۔ عُریاں ہوجانا ۔ ننگا ہوجانا ۔ برہنہ ہوجانا ۔ ستر نہ رہنا پردہ سرک جانا (٥) سیون نکل جانا ۔ اُدھڑ جانا ۔ جیسے ٹانکا کھل جانا ۔ (٦) متحمل ہوجانا ۔ عقدہ وا ہوجانا ۔ سُلجھ جانا ۔ کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہوجانا (٧) رسی تڑا جانا ۔ رسی یا پھندے سے نکل جانا ۔ جیسے "گھوڑا کھل گیا" (٨) صاف ہوجانا ۔ کُشادہ ہوجانا ۔ موکلا ہوجانا جیسے "موری کھل جانا" (٩) جاری ہونا ۔ بہنے لگنا ۔ چلنے لگنا ۔ جیسے "راستہ کھل جانا ۔ نہر کھل جانا ۔ کام کھل جانا ۔ زبان کھل جانا ۔ یعنی گویائی ہوجانا" (١٠) بے حجاب اور بے تکلف ہوجانا ۔ شرم اُٹھ جانا ۔ لحاظ جاتا رہنا ٭ گھل مل جانا ۔ ہمراز ہوجانا ؎

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن ٭ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن (غالب)

(١١) چوڑا اور فراخ ہوجانا ۔ وسیع ہوجانا جیسے "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھل گیا" (١٢) ابر یا گھٹا کا ہٹ جانا ۔ مطلع صاف ہوجانا ۔ بادل نہ رہنا ٭ بارش تھم جانا ۔ مینہ ٹھہر جانا ؎

اے محترم اتنی اشک باری ۔ کھل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)

ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا ۔ بس ثبات بحر دنیا کھل گیا (وزیر)

(١٣) چھوٹ جانا ۔ رہا ہوجانا ۔ آزاد ہوجانا (١٤) مرتب اور مزین ہوجانا ۔ موزون اور زیبندہ ہوجانا ۔ پھب جانا ؎

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں ۔ پہنا جو تو نے رنگ بھی رنگ کھل گیا (داغ)

(١٥) اٹک جانا اور رُک جانا کا نقیض ۔ بحال ہوجانا ۔ سلسلہ جاری ہوجانا ۔ جیسے تنخواہ کھل جانا ۔ پنشن کھل جانا (١٦) باز ہوجانا ٭ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہوجانا ٭ (١٧) (ہندو) :- گرہ سے جاتا رہنا ۔ ضائع ہوجانا ٭ ہار جانا ۔ جیسے "آج اُس کے بھی تو سو روپے کھل گئے" (١٨) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (١٩) روک نہ رہنا ۔ لگام نہ رہنا ۔ جیسے "زبان کھل جانا" ؎

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں ۔ یہ کھل گئی ہے اُس بت بے پیر کی زبان (معروف)

کھلاڑ (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) (١) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (٢) پہاڑ :- وہ بشکل مشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں ٭ چمڑے کی گون ٭

کھلڑا (ہ) اسم مذکر :- کھال کی تصغیر ٭ فقیروں کی چمڑے کی جھولی ٭

کھلڑی (ہ) اسم مؤنث :- (١) کھال کی تصغیر ۔ چمڑی ٭ پوست حیوانات ٭ کھال (٢) عضو تناسل کے آگے کا چمڑہ جس کا ختنہ ہوتا ہے ۔ غلاف سرِ ذکر ۔ قُلفہ ۔ گھونگٹ ٭

کھل کر یا کھل کے (ہ) تابع فعل :- (١) خلاصہ ہوکر ۔ پھیل کر ۔ چار زانو ہوکر ۔ کُشادہ ہوکر ۔ آرام سے ۔ جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (٢) بافراغت بخوبی ۔ اچھی طرح سے ۔ آزادانہ حسب دل خواہ ۔ جی کھول کر ۔ جیسے "اب تو مینہ کھل کر برس گیا" ٭ "اب کے مہینے میں کھل کر نہیں ہوئی" (عو) ؎

جوں صبح اس چمن میں نہ ہم کھل کے ہنس لئے ۔ فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی (میر)

(٣) بے حجاب ہوکر ۔ شرم و لحاظ اُٹھا کر ۔ "ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ" ؎

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں ۔ بہت مدتوں تک ترسا چکا (بسمل)

ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن کھل کر ۔ پہلے جب اُس کے رقیبوں کا دہن باندھ لیا (نظیر)

(٤) علانیہ ۔ ظاہر ٭

کھل کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھل بیٹھنا) ٭

کھلا ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- اچھی طرح سے حیض آنا ۔ خون حیض کا بخوبی اخراج ہونا ۔

کِھل کِھل (ہ) اسم مؤنث :- ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۔ قہ قہ ۔ ٹھی ٹھی ۔ قاہ قاہ ۔ پھوہڑپن کی ہنسی ٭

کھل کھل کے ہنسنا (ہ) فعل متعدی :- خوش ہو ہو کر ہنسنا ۔ قہقہے مارنا ۔ ٹھٹھے مارنا

خبر ہے اپنے بھی رخسار زرد کی اُس کو ۔ یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفران کیا خوب (اختر)

کھل کھل ہنسنا (ہ) فعل لازم :- ٹھی ٹھی ہنسنا ۔ بے تابانہ ہنسنا ۔ برابر ہنسے چلا جانا ؎

ثبات اس کو نہیں یہ عالم دانشد دو روزہ ہے ۔ ہنسو اتنا بھی اے غنچو تم کھل کھل گلستاں میں (اختر)

کھِل کھلا کر پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- چوسر یا نرد کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا ۔

کھل کھلا پڑنا (ہ) فعل لازم :- بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا ۔ خوشی میں آکر بے تابانہ ہنس پڑنا ۔ قہقہا مار کر ہنس پڑنا ۔

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آپڑا — گلشن میں طفلِ غنچۂ گل کھل کھلا پڑا (معروف)

کھل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا (ہ) فعل لازم :- ٹھٹھا مار کر ہنسنا ۔ قہقہا مار کر ہنسنا ۔ ٹھٹھی ٹھٹھی کر کے ہنسنا ۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا ۔ بہت ہنسنا ۔ خندہ زنی کرنا ۔ قہقہا مارنا ۔

ہنس قہر ہے میری کھل کھلا کر — یہ پھول چڑھا کبھی تو آکر (درد)
کہا میں نے جو اے گل کچھ وفا کر — تو وہیں ہنس پڑا بس کھل کھلا کر (خلیق)
کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رُلا کے ہنسنا — پھر تس پہ اے ستم گر کھل کھلا کے ہنسنا (محبت)
روتا ہوں بلبلا کے تو ہنستا ہے کھل کھلا — کہتا ہے یار دو دن یہ زور ہی بڑا ہے یہ (میر سوز)
کرتا ہوں رو کے ہنستے موہوم پر نظر — ہنستا ہے جب چمن میں کوئی گل کھلا کے پھول (نصیر)
سچ کہہ صبا گلوں پر کیوں اوس پڑ گئی ہے — کیا آج کھل کھلا کر کوئی ہنسا چمن میں (")
ہنستا وہ گل چمن میں اگر کھل کھلا کے صبح — حیرت تھی کیا؟ جو بلبل تصویر بولتی (ظفر)
کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں گل وقتِ بہار — تھا یہ باعث کہ نہیں روزِ خزاں دیکھا تھا
کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے — دل ہمارا خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا
جب کھل کھلا کے ساقیٔ گلفام ہنس پڑا — شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا
ہنستا ہے کھل کھلا کے چمن میں گل اور میں — نالہ کناں ہوں بلبلِ ناشاد کس طرح (عاشق)
ہاتھ منہ پر رکھ کے وہ بت کھل کھلا کے ہنس پڑا — رل گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہار میں (وزیر)
کیسی ہی کیوں نہ ہم میں تم میں پکھائیاں ہوں — جب کھل کھلا کے ہنس دو دو میں صفائیاں ہوں (")
دیکھ کر اک رو جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں
کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

کھل کھلانا (ہ) فعل متعدی :- زور سے ہنسنا ۔ قہقہا مارنا ۔ ٹھٹھا مارنا ۔ ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا ۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا ۔ نہایت ہنسنا ۔ خرم و شاداں ہونا ۔

خندۂ گل کے لئے تکلیف سیر باغ کیا — آئینہ لو ہاتھ میں اور کھل کھلا کر دیکھ لو (غضنفر)
گل نہیں ہنستے چمن میں تم پہ کچھ اے بلبلو — دیکھ رنگِ زرد میر اکھل کھلائے ہے بسنت (میر سوز)

کھل کھلانا (ہ) فعل لازم :- انتڑیوں کا گڑ گڑ بولنا ۔ قراقر ہونا ۔ پیٹ بولنا ۔ جیسے کھل کھلا کر دست آیا ۔

کھل کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا ۔ شرم حجاب

اٹھا کر کوئی کام کرنا ۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا ۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے ۔ مطلق آزاد ہو جانا ۔

تم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر — کھل کھیلتے ہیں اب لبِ خاموش نقش پا (داغ)
کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے — کھل کھیلے پردے پردے میں تم تو رقیب سے (")
گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم — اس ہی چاہ کے کھلتے ہی کھل کھیلے تم (جرأت)
دیوانہ جان کر جو وہ کھل کھیلے غیر سے — بے ہوشیوں سے اور میں ہشیار ہو گیا (محزون)

کِھلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا ۔ کلی کا پھولنا ۔ بکسنا ۔

کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے — حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے (ذوق)
ایک سے دو داغ دو سے چار چار سے سیکڑوں — کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم دہلوی)
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)
نرگس اس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں — اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی (")

(۲) پھول آنا ۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا ۔ باغ باغ ہونا ۔ نہایت شاداں ہونا ۔ ہنسنا ۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جدا ہونا ۔ جیسے "چاولوں کا کھلنا" (۵) بھُر بھُرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا ۔ دیوار کا پھٹ جانا ۔ کچی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آجانا ۔

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر — مانندِ غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)
نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا — دیوارِ قید خانہ مگر بارہا کھلی (")
برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے — کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن (غالب)
تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے — قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا نور افشاں ہونا ۔ روشنی پھیلنا ۔ جیسے "کیا چاندنی کھل رہی ہے" (۸) سرور ہونا ۔ گٹھنا ۔ جمنا ۔ جیسے "نشہ کھلنا" (۹) زیب دینا ۔ پھبنا ۔ سجنا ۔ موزوں ہونا ۔ نکھرنا ۔ جیسے "سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے" ۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھلتی"

آرسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب — لب کی مسی کھلی پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)
مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا — رنگت جو تیری نشے میں سرتاپا کھلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا بکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ کھل کھل ہونا جیسے "پھونٹ یا سر کا کھل جانا" ۔

کھُلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا ۔ کشادہ شدن کا ترجمہ ۔ عقدہ وا ہونا ۔ عقدہ حل ہونا ۔

وہ کہ جس کے ناخنِ تاویل سے — عقدۂ احکامِ پیغمبر کھلا (غالب)

آہ کِس کِس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کُھلے پر نہ کُھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (ممنون)

(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ مکشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا ٭ بھید کُھلنا۔ رازافشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا ٥

کُچھ تو ہمیں حقیقتِ شمس و قمر کُھلے　　کس کج کلاہ کے عشق میں پھیرے ہیں، ہر کُھلے (آتش)
ہنسو بولو کُھلے خوبی زباں کی　　خموشی بات کھوتی ہے دہاں کی (سالک)
وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود　　صبح کو رازِ مہ و اختر کُھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کُھلا تب کان میں گُل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کُھلا تو اَور نہیں میں اَور نہیں (نصیر)

(۳) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا ٭ دوپارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے سر کُھلنا (۴) اُگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ اُٹھنا۔ پوشش سرکنا (۵) اُدھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے "ٹانکا کُھلنا" (۶) متحاصل ہونا۔ کسی مشکل بات کا سُلجھنا۔ کسی دقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا ٥

فکر میں تھے انتہائے عشق کی مدت سے ہم　　بارے یہ عُقدہ ہمیں آ کر تہِ خنجر کُھلا (سحر صہبائی)

(۷) رسی تڑانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے "کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کُھلنا" (۸) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا جیسے "موری کُھلنا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا ٭ چلنے لگنا ٭ آمدورفت شروع ہونا جیسے "نہر کُھلنا رستہ کُھلنا"۔ کام کُھلنا۔ زبان کُھلنا وغیرہ ٥

شگافِ چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل　　کہ اور راہ کُھلی ہر بلا کے آنے کی (داغ)

(۱۰) حجاب اُٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا ٭ خاموشی دُور ہونا ٭ ہمراز بنا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا ٥

کس طرح معلوم ہووے اُس کے دل کا مدعا　　مجھ سے باتوں میں ظفر وہ غنچہ لب کُھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کچھ کی تو اُس نے ذکرِ دشمن کا کیا　　وائے قسمت وہ کُھلا ہے ہم سے تو کیونکر کُھلا (تصور)
برنگِ غنچہ گویا منہ پہ اک مُہرِ خموشی ہے　　نہیں کُھلتا وہ ہم سے بر سرِ تقریر کیا باعث (نصیر)
باغِ معنی کی دکھاؤں گا بہار　　مجھ سے گر شاہِ سخن گُستر کُھلا (غالب)
جبکہ باتوں میں وہ مجھ سے بُتِ مغرور کُھلا　　میرا دل ایسا کُھلا جوں درِ معمور کُھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا ٭ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا ٥

شیشے شراب کے رہیں آٹھوں پہر کُھلے　　ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کُھلے (آتش)

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک　　آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کُھلا (غالب)

(۱۳) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طویلہ سے نکلنا۔ بندھے سے آزاد ہونا ٥

توسنِ شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب　　تھان سے وہ غیرتِ صرصر کُھلا
نقشِ پا کی صورتیں وہ دل فریب　　تو کہے بت خانۂ آذر کُھلا (غالب)

(۱۴) پھبنا۔ زیب دینا۔ سجنا۔ موزون ہونا۔ زیبندہ ہونا ٥

زیب ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں　　پشتیِ گوٹ بہت کُھلتی ہے عنابی پر (امانت)
کُھلتی ہے مرے شوخ پہ ہر رنگ کی پوشاک　　اودی اگرئی چمپئی گلنار بسنتی (〃)
غرق خوں ہے مری مژگاں بھی تراپیکاں بھی　　رنگ کُھلتا ہے مگر بیٹھے اچھا کس پر (داغ)
اُس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی ہے حد بات کر　　دو اگر نہ بھی تو رومال کب تک منہ پر کُھلا (سالک)
لٹ پٹی تو نے جو دستار سجی نام خدا　　کیا ترے منہ پہ یہ اے شوخ بتا کُھلتی ہے (جرأت)
داقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ　　زخم لیکن داغ سے بہتر کُھلا (غالب)
منہ نہ کُھلنے پہ ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں　　زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کُھلا (〃)
دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر　　سُرخ و سفید رنگ پہ کُھلتی ہے شال سبز (〃)
کُھلے ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ　　بندھے میں پیچ میں جوشن ادھر اُدھر تعویذ (〃)

(۱۵) اٹکنا اور رُکنا کا نقیض ٭ بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے "تنخواہ کُھلنا۔ پنشن کُھلنا" (۱۶) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا کُشادہ ہونا ٥

رہتے ہیں ہم اُس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کُھلتا ہے تو سُنتے ہیں درِ یار کی آواز (ناظم)

صُبح دم دروازۂ خاور کُھلا　　مہرِ عالم تاب کا منظر کُھلا (غالب)
تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید　　کس نے کھولا کب کُھلا کیونکر کُھلا (〃)

(۱۷) ہندو ٭۔ گرہ سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا ٭ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اُس کے بھی کُھل گئے"۔ "ہمارا کیا کُھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (۱۸) شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کُھل گئی ہے" (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے "اُس کے تھان سے چار گھوڑے روز کُھلتے ہیں آج کل خوب کما رہا ہے" (۲۱) لکھنؤ ٭۔ ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ بُرا لگنا ٥

ہجرِ جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر　　زندگانی کے مزے کو ہمیں کُھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (۲۲) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا۔ معطر ہونا ٥

کھل

نادل کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ　　کھلتی ہے جو بوغنچۂ گل کی تو کھلے پر (جرأت)

(۲۳) نکھرنا - رونق پر آنا - چمکنا - جوبن پر آنا ٭

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سُرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ　(جرأت)

(۲۴) فہرست یا رجسٹر نکلنا - دفتر دیکھا جانا ٭

پہلے ذارا کا نکل آیا ہے نلم　　اُس کے سرہنگوں کا جب دفتر کھلا (غالب)

(۲۵) جُدا ہونا - علیحدہ ہونا - الگ ہونا ٭

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو نے کماں　　کب کمر سے غمزے کی خنجر کھلا (غالب)

(۲۶) ہندو :- خیال ٹُٹنا - چت اُچٹنا - جیسے "سمادھی کھلنا" یا "دھیان کھلنا" وغیرہ (۲۷) جچنا - انکنا - لگنا - قرار پانا - ٹھیرنا ٭

ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا　　لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)

(۲۸) انقباض دُور ہونا - کلفت مٹنا - بشاش ہونا - بستگی دور ہونا ٭

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق　　خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے (〃)

(۲۹) گویائی ہونا - نطق ہونا ٭

حیواں سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا　　شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے (〃)

کِھلنڈرا (ہ) صفت :- کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا - کِھلاڑی ٭

کِھلنڈرے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز　　بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت (ناظم)

کِھلنڈری (ہ) صفت :- کھلاڑن - کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی ٭

کِھلّو (ہ) صفت :- (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی - ہنسوڑ - خوش مزاج - ہنسی باز - خواہ مخواہ ہنسے جانے والی - خوش مسخری (۲) کھلاڑن - کھیلتی رہنے والی - کھلنڈری ٭

کھلّو باؤلی (ہ) صفت (عو) :- پگلنوں کی طرح ہنستی رہنے والی - بے محل و موقع ہنسنے والی - ہنسوڑ - خوش مسخری و بے ہودہ ٭ جیسے "سسرال میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا شستہ و مُحترم کی پیدائش ہے (اُبگھڑ سہیلی) ٭

کُھلْوانا (ہ) کھولنا کا مُتعدّی المتعدّی ٭

کِہلْوانا (ہ) فعل متعدّی المتعدی :- (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت کا مُنہ سے نکلوانا ٭

کھل

کھلوریاں (ہ) متروک :- بُن دھنیا، بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو مُنہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں گلوریاں چوگھڑے میں کھلوریاں لا کر آگے رکھیں" ٭

کِھلونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچّے کھیلا کرتے ہیں یعنی وہ مٹّی کی یا لکڑی خواہ تانبے پتھر وغیرہ کی لعبت جس سے بچے کھیلتے ہیں ٭

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو　　ہم بھی لیں گے ہم بھی لیں گے (سخی)

جیسے "بُونا جورو کا کھلونا" ٭

فرصت نہیں دم لینے کی اک طفل کے غم سے　　معدوم کھلونے کی طرح جسم ہوئی ہم سے (ناسخ)

(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے - جیسے "یہ شخص تو میروں کا کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری :- عضوِ تناسل - (خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو یا بچے یہی بولتے ہیں ٭

بازیچۂ مستی میں وہ مجنون پری ہوں　　اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو (آتش)

کِھلّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مزاح - ہنسی - ٹھٹّا - چُہل - ٹھٹولی - مذاق - تمسخر - خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی - گندی گندی باتیں (۳) پورب :- گلوری ٭

کِھلّی اُڑانا (ہ) فعل متعدّی :- ہنسی اُڑانا - ٹھٹّا کرنا - احمق بنانا - مسخرہ بنانا ٭ رسوا کرنا - فضیحت کرنا ٭

کِھلّی باز (۱) صفت :- مسخرہ - ظریف - چُہل باز - خوش طبع - ہنسی مذاق کرنے والا ٭

کِھلّی بازی (۱) اسم مؤنث :- چھیڑ خانی - چھیڑ - ہنسی - مزاح - مذاق - ٹھٹّا - چُہل بازی ٭

کِھلّی کرنا (ہ) فعل متعدّی :- ہنسی کرنا - مذاق کرنا - چھیڑنا - چھیڑ خانی کرنا - چُہل کرنا ٭

غیر سے کھلّی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر نہ ہنس　　مثل شبنم دیکھ گُل رو ورنہ رووے کا کوئی (نکہت)

کِھلّی میں اُڑانا یا کھلّیوں میں اُڑانا (ہ) فعل متعدّی :- ہنسی میں اڑانا - احمق بنانا - پاگل بنانا - مسخرہ بنانا ٭

ذرا سی بات میں رووے یہ چال ہو جس کا　　وہ کھلّیوں میں کسی کو اُڑائے گا پھر کیا (رند)

آج تو رونق گلزار مٹاؤ صاحب　　کھلّیوں میں گُل و لالہ کو اڑاؤ صاحب (〃)

باغ میں اُس گل کو لے جا کر ہنسایا چاہئے　　کھلّیوں میں عندلیبوں کو اڑایا چاہئے (ناسخ)

کِھلّی میں لینا (ہ) فعل متعدّی (لکھنؤ) :- ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا - ہنسی اُڑانا - مسخرہ بنانا ٭

کھل

شرمِ غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ کھلیوں میں آ سے اک گُل خنداں لیتا (سحر)

کھَلی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کھل) عربی کُسب۔ فارسی کُنجار۔ جیسے "جُیب نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی" +

کُھلے (ہ):- (۱) کُھلا بمعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر۔ نمایاں۔ عیاں ۔

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کُھلے (آتش)

کُھلے بازار (ا) تابع فعل:- سر بازار۔ بے خوف وخطر۔ کُھلم کُھلا۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ +

کیا ہوا محتسبِ شہر کو مے بادہ فروش کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں (معروف)

کُھلے بالوں (ہ) تابع فعل:- (۱) بال کھولے ہوئے۔ ننگے سر (۲) بے تکلف۔ بے دھڑک۔ بے خوف وخطر۔ بے اندیشہ ۔

پُکارے گر کوئی یوں گھر سے باہر کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

کُھلے بند (ا) تابع فعل:- (۱) بے تکلف۔ آزادانہ۔ کُھلم کُھلا۔ علانیہ۔ ظاہر ۔

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جا کر کُھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت ہے یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں مُنہ کو چھپا کر (نظیر)

(۲) صفت:- آزاد۔ بے قید۔ وہ شخص جو پابند نہ ہو ۔

کُھلے بندوں (ا) تابع فعل:- بے دھڑک۔ بلا خوف وخطر۔ بے باکانہ۔ نڈر ہو کر۔ بے اندیشے ۔ آزادانہ۔ بے تکلف ۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلا۔ ہانکے پکارے۔ ڈنکے کی چوٹ۔ بے روک ٹوک۔ بے کھٹکے ۔

کُھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزمِ جاناں میں
کوئی اُس کی طرح سینہ سپر ہووے تو میں جانوں (شائق)

کھلے بندوں آ بیٹھے وہ در پر عجب کیا ہے جو ہو وے بگڑ بند (مصحفی)

کھول کر بندِ قبا کو ملک دل غارت کیا کیا حصہ ٹلیٔ ابر نے کھلے بندوں لیا (درد)

بھولی ہیں کہ کھلے بندوں بھاگنا آگ پھر قید ہجراں میں پھنسنا تاختن میں آئے ہیں (عاشق)

کُھلے بندھن (ہ) تابع فعل:- لکھنؤ۔ دیکھو (کھلے بند) ۔

کُھلے خزانے (ا) تابع فعل:- علانیہ۔ آزادانہ۔ بے دھڑک۔ کُھلم کُھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ہانکے پکارے ۔

کُھلے خزانے سُنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی:- کھری کھری اور

کھم

صاف صاف کہنا۔ آزادانہ سُنانا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا۔ ہانکے پکارے کہنا ۔

کُھلی (ہ):- کُھلا کی تانیث +

کُھلی سوڑھ کہنا یا گانا (ہ) فعل متعدی:- علانیہ کہنا۔ کُھلم کُھلا کہنا۔ صاف صاف سُنانا۔ آزادانہ بیان کرنا۔ سب کے روبرو کہنا۔ سب کو سُنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اہل جہ سے سب کو سُنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

کُھلی کمر کا (ہ) صفت:- خفیہ پولیس کا۔ مخبر۔ جاسوس۔ وہ کنسٹبل جو وردی کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لائے اور مجرموں کو پکڑوائے ۔

کھلیان (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ جگہ جہاں بُھس میں سے اناج برسا کر ڈھیر لگاتے ہیں۔ پیر (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا ہے۔ خرمن۔ انبار غلّہ۔ کھتی۔ کھتا۔ کوٹھیار۔ اناج گودام۔ کوٹھی۔ گنج۔ (۳) مطلق انبار۔ ڈھیر۔ تودہ ۔

کھلیان کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا + ستیاناس کر دینا۔ تہ و بالا کر دینا۔ تباہ و برباد کر دینا ۔

کھلیان ہو جانا (ہ) فعل لازم:- لاشوں اور کُشتوں کا ڈھیر ہو جانا۔ مقتولوں کا انبار لگ جانا۔ گنج شہیداں بن جانا ۔

دل جیسے خط سبز میں کھلیان ہو گئے پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ (سجاد)

کھم (ہ) اسم مذکر:- تھم۔ ستون۔ رُکن۔ تھونی۔ لاٹھ۔ منارہ۔ منار ۔

کھماچ (ہ) اسم مؤنث:- ایک راگنی کا نام جو کانہڑا راگنی میں اور راگنیوں کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے ۔

کھمبا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھم) +

کھمبی (ہ) اسم مؤنث:- گگن دھول۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اُسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں۔ عربی میں کما۔ عسقول فارسی میں کلاہ زمیں۔ سماغ۔ کلاہ دلوان وغیرہ ۔

کُھم کُھم (ہ) اسم مؤنث:- اطفال (۱) ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً رتھ۔ جیسے چلو بی کُھم کُھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار لے چلیں (چتر بہنیلی) +

کہن (ہ) اسم مذکر۔ کھنڈ کا مخفف:۔ (۱) منزل۔ درجہ۔ حصّہ۔ جیسے لاٹھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصّہ۔ جیسے دو کھنی دوکان دو کھنا مکان وغیرہ ٭

کُہن (ف) صفت:۔ پُرانا۔ سال خوردہ۔ کہنہ۔ مدّت کا۔ جیسے "چرخِ کُہن۔ پُرانا آسمان" ٭

کُہن سال (ف) اسم مذکر:۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ سال خوردہ۔ بڑی عمر کا۔ ضعیف۔ مُعمّر۔ عمر رسیدہ ٭

کُہن سالی (ف) اسم مؤنث:۔ بڑھاپا۔ پیری۔ ضعیفی ٭

کہن (ہ) اسم مؤنث:۔ کہنا کا حاصل بالمصدر۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ بات۔ مقولہ ٭

کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیان کرنا۔ گفتن کا ترجمہ۔ بکھاننا۔ کتھنا۔ بولنا۔ زبان پر لانا ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یارو پرائی بات ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ افشا کرنا۔ جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ جیسے "اُسے کلّو کہتے ہیں"۔ (۵) برا کہنا۔ سُنانا۔ بھوگ سُنانا۔ گالی دینا۔ نہ کچھ کہنا نہ سُننا۔ کیوں کہئے اور کیوں کہلائیے (ہندو) (۶) شعر کہنا۔ شعر گوئی کرنا ؎

کیوں نہ غالبؔ کے ہوں اشراق کا قائل ناظمؔ دوسرے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (ناظم)
اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔ نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ متنبہ کرنا ٭

کہنا سُننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بہکانا۔ ورغلانا۔ جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) ردّ و بدل کر کے مباحثہ کرنا۔ گالی گلوچ کرنا۔ برا بھلا سُنانا ٭

کہنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مقولہ۔ قول۔ بچن۔ بات۔ کہاوت۔ کہن۔ (۲) برنن۔ بیان۔ ذکر۔ کتھا (۳) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش (۴) حکم۔ فرمان۔ اگیا۔ امر (۵) بات چیت۔ گفت گو ٭

کہنا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کہا نہ ماننا۔ حکم بجا نہ لانا۔ حکم عدولی کرنا ٭

کہنا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم نہ ماننا۔ بات نہ ماننا ٭

کہنا سُنا (ہ) اسم مذکر:۔ دخل۔ مداخلت۔ رسائی۔ پہنچ۔ حکم۔ اختیار۔ چلتی۔ جیسے "آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُنا ہے" ٭

کہنا سُنا چلنا (ہ) فعل لازم:۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ اختیار ہونا۔ بات مانی جانا۔ جیسے "سرکار میں جو اُن کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ٭

کہنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ حکم بجالانا۔ کہا ماننا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا۔ عرض پوری کرنا۔ عرض سُننا ٭

کہنا ماننا (ہ) فعل متعدی:۔ کہنے پر چلنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا یا تسلیم کرنا ٭

کہنا نہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قابو میں نہ ہونا۔ بس میں نہ ہونا۔ ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا۔ پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا۔ تعمیل نہ کرنا۔ عمل نہ کرنا ٭

کھنجری یا کھنجڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک باجہ کا نام۔ بہت چھوٹی سی ڈفلی۔ چھوٹی چنگ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ا:۔ چھوٹا کھنجر۔ (۳) ا:۔ ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ٭

کھِنچاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھچاؤ) ٭

کھِنچنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر ہونا۔ متوحش ہونا۔ وحشت پکڑنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا ؎

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے (غالب)

کُھنّدل مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا ؎

فاش ہے زین کے ذرّہ جو اُچک جائے عناں
مارے ہے جوں روئے زمیں پشت فلک کو وہ کُھنّدل (سودا)

کُھنّدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیروں سے روندنا۔ پامال کرنا۔ کھوندنا۔ زیر و زبر کرنا۔ پاؤں میں ملنا۔ سَاننا۔ کُچلنا ؎

دل کو پاؤں تلے کُھنّدلنا ہائے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے (مصحفی)
اُٹھاؤ نقش کو میری نہ اُس کوچے سے سُنتے ہو بلا سے گاہ گاہے اپنے گھوڑے سے کُھنّدلتا ہے (سوز)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچھلتے پھرتے ہیں
لونگے ننگے پیروں سے وہ لاش کُھنّدلتے پھرتے ہیں ([illegible])

کھنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ حصّہ۔ بھاگ (۲) منزل۔ درجہ۔ مکان پر مکان۔ مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصّہ۔ جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصّہ۔ قطعۂ زمین۔ خطّہ۔ دیس۔ مُلک۔ ضلع۔ پرگنہ۔ جیسے بھارت

کھنڈ - بندیل کھنڈ - رہیل کھنڈ - وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ - باب - ادھیائے (۶) کھانڈ - شکر - قند - چینی - بورا + میزاں کھانڈ - کچی کھانڈ (۷) پدماوت کے گیت (۸) دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت - دھوبیوں کا راگ - (۹) قتلہ - قاش ؎

نہ مطربوں کی کسی نے سُنی تو وہ ناچار   شرُوع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

کھنڈ کھنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :- ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا ؎

نیناں تورے پٹک کھنڈ کھنڈ ہو جائے   تن بیچ واہ لگائے کہ آپ الگ ہو جائے (دوہا)

کھنڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاولوں کا چورا - چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر ●

کھُنڈا (ہ) صفت (ہندو) :- کھونڈا - کُند - بھُتڑا - دھار کرا ہوا ●

کِھنڈانا (ہ) فعل متعدی :- پھیلانا - بکھیرنا - تتھراؤ کرنا - زمین میں بچھا دینا - تتر بتر کرنا - تتر بتر کرنا - منتشر کرنا - پراگندہ کرنا ●

کھنڈت (ہ) صفت :- صحیح سنسکرت (کھنڈت) (۱) ٹوٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھن بھن ● (۲) تتر بتر - پراگندہ - بکھرا ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث :- کھنڈن بھنجن - بھنگ - جیسے اِس کام میں کھنڈت کر دیا (۵ ,,) خلل - دست اندازی - مزاحمت - خلل اندازی - حرج ● تردید - تنسیخ ؎

کبھی پڑھ گئے شاستر و بید و پُران   کروں اک بات پنڈت کی کتھا میں کھنڈت (ذوق)

کھنڈت پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مزے میں خلل واقع ہونا - کرکری میں غلہ لگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ہ :- ورد یا نیم میں فرق آنا - کسی بات کا سلسلہ نہ رہنا ●

کھنڈت کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا - تعرض کرنا - حرج کرنا - رنگ میں بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا - کھنڈن کرنا - بھنجن کرنا - (۳) رد کرنا - منسوخ کرنا ●

کھنڈت ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ہو جانا - جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا - مزے میں خلل پڑنا ●

کھنڈر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان - ویران مکان ● ویرانہ - خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان - کسی اُجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ؎

وہ سنگیں محل اور وہ اُن کی صفائی   جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی

وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی   وہ معبد جہاں جلوہ گر تھی خدائی

زمانے نے گو اُن کی برکت اُٹھا لی

نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی

([illegible])

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- قتلہ - ٹکڑا - قاش - پھانک - مچھلی کا قتلہ ●

کھُنڈلا (ہ) اسم مذکر :- تصغیر ٹوٹا پھوٹا مکان - جھونپڑا - کُلبہ - چھوٹا سا گھر ●

کھنڈن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بھنجن - بھنگ - چھن بھن ● تردید - تنسیخ ● بُت شکنی ●

کھنڈن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ● بگاڑنا - خلل ڈالنا ● مات کرنا - ہرانا ●

کِھنڈنا (ہ) فعل لازم :- بکھرنا - پھیلنا + پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا - تتر بتر ہونا ● خشکی کے باعث بکھر جانا جیسے "روئی کھنڈی جاتی ہے" ● "جی کھنڈا جاتا ہے" ●

کھُنڈے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بکھیو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا ● خوب تکلیف دینا ● لوٹنا - مُوسنا - خوب صفایا کرنا ●

کُھنس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روس - کُردہ - کوپ - خشم - غصہ - رِس (۲) بیر - حسد - دشمنی - دیر کھا ●

کھُنسانا (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیر کرنا - دشمنی کرنا - جیسے "لوگیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا - مُنہ بنانا - تیوری چڑھانا - تُرش رو ہونا - جیسے "جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے" - (۳) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - چُغلی کھانی ●

کھنک (ہ) اسم مؤنث :- بجنے کی آواز ● روپے کی آواز - جھنکار ● کھڑک ●

کھنکانا (ہ) فعل متعدی :- بجانا - جھنکارنا - کھڑکانا - روپیہ بجانا - روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا ●

کھنکاڑی (ہ) اسم مؤنث :- کراری پوری - ایک قسم کے پاپڑ - مٹھڑی ●

کھنکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرانا ● ٹھنٹھنانا - جھنکار ہونا - جھنجھنانا - پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لکھنؤ :- جھوجری آواز نکلنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز ●

کہن

کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم :- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ۔

پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار　کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز)

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے (ہ) کہاوت :- مُنہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یارو پرائی بات　ہوتا ہم سے تو نہیں کہیں مُنہ پر آئی بات (میر)

کہنے کو (ہ) تابع فعل :- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام - جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب لگانے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ۔

کہنے کو بات رہ گئی (ہ) محاورہ :- یعنی وقت نکل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ۔

گو ہم سے تم ملے نہ تو ہم بھی مر گئے　کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (میر قاسم)

کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں (۱) محاورہ :- اوّل معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کہو گے سُنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ۔

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی　مُنہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

کہنے کی باتیں ہیں (ہ) محاورہ :- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ۔

کہتے تو ہو یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا　سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

کہنے میں (ہ) تابع فعل :- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ۔

کہنے میں آجانا (ہ) فعل لازم :- بہکائے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا - دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کہے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ۔

کھنکھار یا کھنکار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بلغم - کف ۔

مریض عشق وق ہے اے اطبا زندگانی ہے　جگر کا کٹ کے آنا اب کی تم کھنکار پر رکھو (منیر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز - وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنئو :- وہ آواز جو روپیوں کے پرکھنے یا گننے سے نکلے ۔

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ۔

کہن

ہم گزرے اُس گلی میں نہ ہم رقیب سے　آہستہ ٹک گلی ہی میں کھنکار رہ گئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سُنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعہ سے اشارہ کرنا ۔

دیکھ کر کھنکار امجھ کو اور دی دُشنام بھی　جب میں جھنجھلایا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا - گلے میں سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ۔

کھنکھجورا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنکھجورا) (اگر اس کا مادہ کھن بمعنی ٹکڑا اور کھجور قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت کیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار ۔

مانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا　مت چھیڑ مرے دل کو بیٹھا ہے کنکھجورا (نصیر)

کھن کھن کرنا یا کھنکھنانا (ہ) فعل لازم :- ناک میں رونا - بچّہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "ذرا بچہ کھن کھن کرنے لگا چٹی پٹی دے دی" (اُلگھڑ سہیلی) (یہ لفظ ترکی فن سے لیا گیا ہے) ۔

کھنگالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اُسے پھینک دینا - پانی سے برتن صاف کرنا ۔

ہوا ہے شوق چمن میں کسے صبوحی کا　پیالے گُل کے جو شبنم کھنگال رکھتی ہے (لا اعلم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ۔

کتنا نہیں کہ حشمت و مال و منال دے　اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری :- بھوگ بلاس کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ۔

کھنگر (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ اینٹوں کا بھٹار جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کئی کئی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا کُرنڈ جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - گھرّا - کھنگری ۔

کھنگر لگ جانا (ہ) فعل لازم :- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھا لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ۔

کُہنگی (ف) اسم مؤنث :- پُرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ۔

کُہنہ (ف) صفت :- پُرانا - سال خوردہ - دیرینہ ۔

کُہنی (ہ) اسم مؤنث :- مرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بند گاہ - ساعد و بازو ۔

کُہنی مارنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :- مرفق کے ذریعہ سے اشارہ کرنا - کُہنی کی ضرب لگانا - کُہنی سے ہٹانا ۔

کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم:- کسی کی بات کا خیال کرنا * کسی کی بات کا یقین کرنا
پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز)
واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کھو (ہ) اسم مؤنث:- غار- گپھا- گوہا- بھٹ- گڑھا- پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ *

کھوا (ہ) اسم مذکر:- شانہ- مونڈھا- کتف * کندھا- دوش * شانہ کی ہڈی *

کھوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کہلوانا) *

کھو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- ضائع کر دینا- برباد کر دینا- تباہ کر دینا- کھو دینا
کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

کھوپرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھوپا- ناریل کا مغز- گری- مغز جوز ہندی- گولا- مغز نارجیل- لب النارجیل- مزاجاً بو علی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری:- کاسہ سر- کھوپری- جیسے "کھوپرا پھوڑ دوں گا" (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) *

کھوپری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کپال- کاسہ سر- تخفیف سر کے اوپر کا حصہ- سر کی ہڈی- پالی- جمجمہ *

کھوپری چٹخنا یا چٹکنا (ہ) فعل لازم:- کاسہ سر کا شق ہونا- تالو چٹخنا- شدت گرمی یا آتشک کے سبب کاسہ سر کا پھٹ جانا ؎
شراب عشق کی حدت سہارے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

کھوپری کھا جانا (ہ) فعل متعدی (عو):- (۱) مجازاً بھیجا کھا جانا- دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا- دق کرنا- جان کھانا- تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا- دوسرے کو موسنا- لوٹ کر کھا جانا- کچھ باقی نہ چھوڑنا- سر مونڈنا *

کھوپری گنجی کرنا (ہ) فعل متعدی:- اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں- سر پر بال نہ رکھنا- خوب مارنا- مار کر گنجا کر دینا *

کھو تو میں گھر چھوڑ دوں (ہ) محاورہ:- یہاں سے جانیے- تشریف لے جائیے- زیادہ نہ ستائیے (جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا تو اس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) *

کھوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آمیزش- ملاوٹ- ملونی- آمیزش (۲) اسم مذکر:-

چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ- نقص- عیب- دوش- اوگن- سقم- قباحت (۳ ") خطا- قصور (۴ ") نقصان- ضرر (۵) بدی- برائی ماننا ؎
مصحفی بے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ کر کوئی نہیں جو ترا قدر دان زمانے میں (مصحفی)
(۶) شرارت- نٹ کھٹی- بد ذاتی- حرامزدگی (۷) دغا- چھل- فریب- کینہ- کپٹ ؎
نیرنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

کھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- برائی کرنا- بدی کرنا * قصور کرنا * دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا *

کھوٹ ملانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا- خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو مری بات سے ناراض ہو گئیں" *

کھوٹ نکالنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا *

کھوٹا (ہ) صفت:- (۱) کھرا کا نقیض- ناسرہ- زر غیر خالص- ملونی کا- جعلی- زر قلب- سکہ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ؎
بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائے گا چلن میں (آتش)
(۲) برا- بد- زبون- زشت- خراب * شریر- بد ذات- مفسد- زنگی- عیبی- نٹ کھٹ- جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا- بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص- نکما- ناکارہ جیسے "کھوٹا مال" (۴) دغا باز- بے ایمان- ادھرمی- نمک حرام- فریبی- متفنی- مکار (۵) بدچلن- زناکار- بدکار- جیسے "کھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی- کینہ توز- بدباطن (۷) بدنیت- برے ارادہ والا *

کھوٹا بیٹا (ہ) اسم مذکر:- کپوت- ناخلف- نالائق بیٹا- جیسے "کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" *

کھوٹا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- گھسا ہوا پیسہ- وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو *

کھوٹا پیسہ برے وقت کے کام آتا ہے (۱) کہاوت:- یگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے- اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے ؎
داغ دل نے کچھ ترحم تجھے نہ خود کو مرا آیا کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ ہے کام آیا (نکہت)

کل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ — صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے (ناسخ)

کھوٹا سما (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بُرا زمانہ - کل جُگ ۔

کھوٹا کھرا دیکھنا (ہ) فعل مُتعدّی :- بُرے بھلے کی آزمایش کرنا - پرکھنا - تانا ۔

کھوٹا کھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت کا ڈانواں ڈول ہونا - نیت بگڑنا - للچانا ۔

کھوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھوٹا کی تانیث - غیر خالص ناسُرہ (۲) جعلی - قلب (۳) بد - زبون - زشت - بد ذات (۴) ناقص - نکمّی (۵) دغاباز - فریبن - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قحبہ - بدکار - چھنال - بدچلن ۔

کھوٹی بولنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو) :- (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان :- بُری کہنا - چُغلی کھانا - کٹتی ہوئی کہنا ۔

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں بیٹھے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اُٹھے (؟)

کھوٹی راہ کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا ۔ صلح یا کام سے باز رکھنا ۔ بنی بات کو بگاڑنا - بنے کام کو بگاڑنا ۔ کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا ۔

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ — کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

کھوٹی کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) کھوٹ ملانا - چاشنی دینا - ملونی ملانا (۲) بدی کرنا - برائی کرنا - اچھا نہ کرنا ۔

گر میں کہوں ہم سے تو کھوٹی کی نہ بے جان — تو کس ادا سے کہے ہے ہاں ہم میں کھوٹ ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ۔

کھوٹی کھری سنانا (ہ) فعل مُتعدّی :- بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج بکنا - گالیاں دینا ۔

کھوٹی کہنا (ہ) فعل مُتعدّی :- کسی کے حق میں بُرا کہنا - چُغلی کھانا - کسی کے برخلاف کہنا ۔

کھوٹی گھڑی (ہ) اسم مؤنث :- بُری گھڑی - بُرا وقت - سخت گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد ۔

کھوٹی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث :- جعلی ہنڈی - جھوٹی ہنڈی - جعلی نوٹ یا بل ۔

کھوج (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُراغ - نقش پے ۔ آدمی کے پاؤں کا نشان نقش قدم - پیڑ - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - تفحص (۴) خبر - واقفیت ۔

کھوج پانا (ہ) فعل مُتعدّی :- پتا پانا - سُراغ لگنا - نشان ملنا - ٹھکانا معلوم ہونا - خبر پانا ۔

اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا — اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)

غرض نام و نشاں سارا بتایا — دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)

مضموں کب ہاتھ آوے بار یکئ میاں کا — مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (نکہت)

جس کشتہ کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا — وہ کشتۂ غم چاہِ زنخداں میں دیکھا (مصحفی)

کھوج ڈھونڈنا (ہ) فعل مُتعدّی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - خبر لگانا ۔

اس لئے ڈھونڈتا پھرتا ہوں دل زار کا کھوج — کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج (ظفر)

ڈھونڈیں کیا سینے میں تیر نگہ یار کا کھوج — نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ سوفار کا کھوج (؍؍)

کھوج کرنا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو) :- جستجو کرنا - تفحص کرنا - ڈھونڈنا - تلاش کرنا - پتا لگانا - "جیسے لڑنے کا کھوج کرو ہم گیان دھر دیا"

کھوج کھونا (ہ) فعل مُتعدّی :- ستیاناس کرنا - بیڑا غرق کرنا - تباہ و برباد کرنا - خانہ خراب کرنا ۔ کسی کام کا نہ رکھنا ۔

ہمارا کھوج کھونے کو تمہارا ایسا وہ در پے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹاتے بن نہیں رہتا (انشا)

کھوج لگانا (ہ) فعل مُتعدّی :- ماٹگانا - سُراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا - نشان معلوم کرنا - خبر لگانا ۔

کھوج لگنا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا - پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج — پھرے ایسے کہ مارے چاند سورج (ناسخ)

کھوج مٹانا (ہ) فعل مُتعدّی :- نیست و نابود کرنا - نام و نشان نہ رکھنا - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا ۔

کھوج مٹ جانا (ہ) فعل لازم :- پتا نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا - بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ۔

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹنا (ہ) فعل لازم :- نام و نشان مٹنا - پتا نہ رہنا - برباد ہونا -

تباہ ہونا

تباہ ہونا ؎

نیئے دُنیا میں ہے جو روکش ہو تو مانند حباب　　صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹا (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ٭

کھوج مٹی (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ؎

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم　(رنگین)

کھوج ملنا (ہ) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ؎

چھوٹے ہم دام سے صیاد کے پرکیا حاصل　　نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ؎

بے خلل پردہ دلدار میں سوراخ نہیں　　ہم نکالے ہیں گے اس روزن دیوار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکلنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ٭

کھوج نہ پانا (ہ) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ؎

گو دھیان اُس کمر کا ہم کو رہا ہمیشہ　　پر کھوج کچھ نہ پایا عنقا کے آشیاں کا (نصیر)

کھوج ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ؎

اے ظفر لینا کیا دامن کے ہاتھوں　　ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

کھوجڑا (ہ) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر بالتحقیر (۱) کھوج - سُراغ (۲) نام و نشان ٭ بیخ و بنیاد ٭

کھوجڑا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ؎

کھوجڑا جائے مری آنکھوں کا　　نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے　(رنگین)

کھوجڑا جائے (ہ) دعائے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیوال ناس جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے ٭

کھوجڑا کھونا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیسے "تمہارا اللہ دیا اس بچے کا کھوجڑا کھونے کا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھودیا" ٭

کھوجڑے پٹیا گیا (ہ) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران ہوا - غارتی - اُجڑا - بگڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت

نے گھیرا ہے ٭

کھوجڑے پٹی (ہ) دعائے بد (عو) :- (کھوجڑے پٹیا کی تانیث) ٭

کھوجی (ہ) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رساں - کھوج نکالنے اور تفتیش کرنے والا - جوئندہ - متفحص - پژوہندہ ٭

کھوچڑ (ہ) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ٭

کھود (ہ) اسم مؤنث (۱) پورب :- کھلی - کھل ٭ تلچھٹ - سیٹھی (۲) خوید - چری - ہرے جو ٭

کھود کر پوچھنا یا کھود کھود کر پوچھنا (ہ) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کرکے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا نہایت تفحص اور تفتیش کرنا ؎

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو　　حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

کھودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے "چوہے کا بچہ بل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اُکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھوکھلا کرنا - خالی کرنا (۴) کُریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا پتھر وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - مُنبت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے کُتبہ کھودنا - مُہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) عو :- گالی کے طور پر لفظ کھودنا بولتی ہیں ۔ جو بچے اکثر باہمن کی دعا کرتے ہیں ٭

کھودن کی سے رات کی (ہ) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ٭

کھودینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ضائع کردینا - گنوادینا - برباد کردینا - خاک میں ملادینا جیسے "سارا روپیہ کھودیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکما کردینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھودیا ؎

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا　　آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھودیا (میر)

(۳) گم کردینا - غائب کردینا ٭

کھور (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کُھنی کھانے اور پانی پینے کی ماند یا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چھینی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- صفائی - لحاف ٭

کھورُو (ہ) اسم مذکر :- (۱) [illegible] کی وہ حالت جس میں وہ زمین کو

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گائے کے رسیدہ سانڈ کے ڈ و کنے کی حرکت - ڈکرانے کی حالت (۳) بدی - فساد - دنگہ - شرارت - نٹ کھٹی - فیل - حرامزدگی - جھگڑا - ٹنٹا - راڑ ٭

کھور ولانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) زمین پر کھُر یا سُم دے دے مارنا - پاؤں پٹینا (۲) شور و غل کرنا - شور مچانا (۳) فیل لانا - جھگڑا کرنا - فساد مچانا - نٹ کھٹی کرنا - شرارت لانا - حرمزدگی کرنا - بدی کرنا ٭

کھُوڑ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) :- (۱) پتروں کی خفگی - مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب - خلل - اثر جیسے "اس کو میراں کی کھوڑ ہے" ٭

کھوڑ (ہ) اسم مؤنث :- شیو کے پوجا کرنے والوں کا وہ تلک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ٭

کھُوسا (ز) صفت :- وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے - کوسہ ٭

کھُوسٹ (۱) اسم مذکر :- وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں ٭ ڈاڑھی منچا - ڈاڑھی کھسوٹا ہوا ٭ بوڑھا بوبک - نہایت بد شکل اور زشت رو آدمی - بوم خصلت ٭ چغد ٭ کہن سال - پیر فرتوت - بڑھا پھوس - ڈوکرا ؎

شیخ نے عید کو کیوں آ کے ہم آغوش ہوئے کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ (انشا)

کھوس دینا (ہ) فعل متعدی (بنگال) :- اڑس دینا - اُلجھا دینا - الجھا دینا جیسے "کوئی شالا کھوش گیا ہوگا" ٭

(یہ ایک مذاقیہ فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیم سے لڑنے گئی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیم کے کسی آدمی نے ایک ہتھیار بند بنگالی کو آ پکڑا اس نے کہا میں سپاہی نہیں ہوں مجھے ناحق پکڑتے ہو غنیم کے آدمی نے کہا کہ پھر ہتھیار کیوں باندھ رکھے ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا کہ کوئی شالا کھوش گیا ہوگا یعنی کسی نے اڑس دیئے ہوں گے میرے نہیں ہیں) ٭

کھوس لینا (ہ) فعل متعدی (پورب و پنجاب) :- چھین لینا - جھپٹ لینا - اُچک لینا - زبردستی سے لینا ٭

کھوسٹنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- بال گھسوٹنا - بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال) :- چھینا - جھپٹنا - اُچکنا - ہاتھ مارنا (۳) بنگال :- اڑسنا - اُلجھانا ٭

کھو کر سیکھنا (ہ) فعل متعدی :- نقصان اٹھا کر تجربہ حاصل کرنا ٭

کھوکھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سکاری ہوئی ہنڈی - وہ ہنڈی جس کے روپے دیئے جا چکے ہوں (۲) بنگالی :- لڑکا - طفل ٭

کھوکھلا یا کھوکلا (ہ) صفت :- پولا - تھوتھا - خالی - میان تہی - کھکل - ہوف دار - چھچھورا - بے مغز ٭

کھولانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جوش دینا - اُبالنا (۲) (مجازاً) :- جلانا - غم دینا ٭

کھول کر (ہ) تابع فعل :- (۱) اگھاڑ کر - ظاہر کر کے - واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک - آزادانہ ؎

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی - جیسا چاہئے ٭

کھول کر کہنا (ہ) فعل متعدی :- کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا - صاف کہنا - بے لاگ کہنا - واضح کر کے کہنا ؎

جز دل ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے کہ مثل غنچہ ساں وہ اپنے دل میں بند ہو دیں گے (ظفر)

کھول کھیلنا کھا پیسہ (۱) محاورہ :- گرہ کا نہ خرچ کر اور دنیا کا مزا اٹھا ٭

کھَولن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) جوش - اُبال (۲) جلن - ٹیس - سوزش زخم - گلن ٭

کھَولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اُبلنا - جوش کھانا - نہایت گرم ہونا - پکنا - جوشیدن کا ترجمہ - کھدبدانا (۲) مجازاً :- جلنا - دل ہی دل میں غم کھانا جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا ٭

کھولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کشادن کا ترجمہ - گرہ - بندش - پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا - عقدہ وا کرنا - عقدہ حل کرنا ؎

بند بند اس کے جدا کیجے یہی ہے جی میں جان من بند قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)

آہ کچھ ہم کو نہ تھی وسعت یک دم کی خبر اے حباب لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (〃)

سر عشاق یہ کیوں کر نہ بلا نازل ہو تو نے اے رشک پری شام کو جوڑا کھولا (〃)

(۲) ظاہر کرنا - منکشف کرنا - واضح کرنا - ابہام دور کرنا - شبہ مٹانا ؎

قاصد پھرے کا شہر میں جنت کو پوچھتا کب اس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)

دل نے تو الفت نہاں کرنا اصلا کھولا چشم تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشائے راز کرنا - بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا - شق کرنا - دو پارہ کرنا -

کھو

چیرنا۔ جیسے سر کھول دینا (۵) اُگھاڑنا۔ ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ برہنہ کرنا۔ ستر نہ رکھنا ٭ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا۔ سلائی دور کرنا۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سُلجھانا۔ حل کرنا۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقے کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا۔ بہانا۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا۔ بے تکلف کرنا۔ بے تکلف بنانا ٭ خاموشی دور کرنا۔ ہم راز بنانا۔ دل کا بھید لینا ؎

ہزار طرح سے کھولا وہ دل رُبا نہ کُھلا ہمیں نہ کُھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کُھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا کرنا۔ فراخ کرنا۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینہ کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اٹکانا اور روکنا کا نقیض۔ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ٭

کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گُم کرنا۔ بُھلانا۔ بسرانا (۲) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ؎

دن کو کبھو ہنستے ہیں کبھو روتے ہیں اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا اس عمر کو دُنیا میں یونہیں کھوتے ہیں (رباعی)

(۳) بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا۔ کسی آدمی کو ہاتھ سے کھونا۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا۔ زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ رفع کرنا ؎

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (شیدا)

کھونپ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ ٹوبا۔ سیون۔ تیپچی۔ شلنگا ٭

کھونپ بھرنا (ہ) فعل متعدی :- موٹا موٹا سینا۔ تیپچی بھرنا۔ ٹنگیانا۔ شلنگے مارنا۔ حقارتاً سینا ٭

کھُونٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کون۔ کونہ۔ گوشہ ٭ زاویہ (۲) پہلو۔ جانب۔ طرف۔ سمت (۳) کنارۂ چادر۔ پلّا۔ پلّو (۴) ہندو :- چکّی کا ہتھا۔ چکّی کا کھونٹا (۵) پورب :- کان کا میل۔ چرم گوش (۶) ہندو :- دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) مُلک کا حصّہ۔ خطّہ۔ دیس ٭

کھُونٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) میخ۔ چوب۔ مینچو۔ خیمہ کی میخ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کولھو کی لاٹھ (۳) چکّی کا ہتّھا ٭

کھو

کھونٹا سا (ہ) تابع فعل :- میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ٭

کھونٹا سا بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- کھونٹے کی طرح جم جانا۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

کھونٹا سا گڑ جانا (ہ) فعل لازم :- جم کر بیٹھ جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

کھُونٹے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا کی جمع۔ میخیں (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھڑا بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ٭

کھونٹے پر مارنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- ٹھینگے پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا ٭

کھُونٹے سے باندھنا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ٭ پابند کر دینا ٭ نکاح یا شادی کر دینا ٭

کھُونٹے سے بندھنا (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم۔ دوم پابند ہونا۔ نکاح یا شادی ہونا ٭ (عو)

کھُونٹے کے بل کودنا (ہ) فعل لازم :- کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی پشتی پر پھولنا۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ٭

کھُونٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان۔ جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ۔ بُن مو۔ چھوٹے چھوٹے بال جو مُنڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ٭

کھُونٹی لینا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ٭

کھُونٹی مروڑنا (ہ) فعل متعدی :- گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ ادب دینا ٭

کھُونٹی نہ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- خوب گھونٹ کر حجامت بنانا۔ خوب سر گھونٹنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ٭ خوب صفایا کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ خوب موسنا ٭

کھونچ (ہ) اسم مؤنث :- کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو اُلجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ٭

کھونچ آنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا ٭

کھونچا (ہ) اسم مذکر:۔ بڑی کھونچ ۔

کھونچا (ہ) اسم مذکر:۔ ساڑھے چھ کا پہاڑہ ۔

کھونچڑ (ہ) صفت:۔ دیکھو (کھوچڑ) ۔

کھوندنا (ہ) فعل متعدی:۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ پیروں سے مسلنا۔ پاؤں تلے ملنا یا کچلنا۔ کھندلنا۔ لگدکوب کرنا ۔

کھونڈا (ہ) صفت:۔ آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص۔ دانت ٹوٹا۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں ۔

کھونسڑا (ہ) اسم مذکر:۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔ پاتل۔ لینڑا ۔

کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ اڑسنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑنا ۔

بال زلفوں کے دیئے کھونس اس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو } (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسم مؤنث:۔ ٹھوں ٹھوں۔ کھانسنے کی آواز۔ جیسے "بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے" ۔

کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھانسنا۔ ٹھوں ٹھوں کرنا۔ دھانسنا ۔

کھوؤ (ہ) صفت:۔ برباد کرنے والا۔ گنواؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ ضائع کرنے والا۔ روپیہ کھونے والا ۔

کھوہ (ہ) اسم مؤنث:۔ گپھا۔ گوہا۔ پہاڑ کا غار۔ کہف۔ مغار ۔

کھوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گنے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ پنجاب میں سیٹھ یا پھچی کہتے ہیں (۲) پورب:۔ مرمرا۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار:۔ گھگھی۔ کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا۔ جھونپا ۔

کھوے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھوا کی جمع۔ مونڈھے۔ کندھے (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدل ہوجانے کی صورت ۔

کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم:۔ کثرت خلائق وانبوہ کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا۔ شانہ سے شانہ رگڑ کھانا۔ نہایت بھیڑ ہونا۔ از حد ہجوم ہونا ۔

وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی کھوے سے کھوے چھلتے تھے جہاں روز چلتے (مصحفی)

کھویا (ہ) صفت:۔ بہت کھانے والا۔ پیٹو۔ بسیار خوار۔ کھاؤ۔ کھانے والا ۔

کھویا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گندا۔ بھنا ہوا دودھ۔ دودھ کا ماوا۔ کھن ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا۔ چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔

کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گم ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ (۲) سٹ پٹا جانا۔ عقل گم ہوجانا۔ گھبرا جانا ۔ بدحواس ہوجانا۔ حیران ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا۔ ششدر رہنا۔ دھک رہ جانا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بے خبر ہونا۔ ازخود رفتہ ہونا ۔

کیا رفتگی سے مری تم گفت گو کرو ہو کھویا گیا نہیں میں ایسا جو کوئی پاوے (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں (ایضاً)
شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)

دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری سے گی زلف پرخم میں اگر پایا } (داغ)

ذکر کرتے ہی کیوں کھوئے گئے یہ تو وہ لفظ ہے چھپنے کی بات ہے (نسیم بھرتپوری)

(۲) جواب ذہن آنا۔ لاجواب ہوجانا۔ بند ہوجانا ۔

کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ:۔ سٹ پٹا گئے۔ اوسان سے جاتے رہے گھبرا گئے۔ حواس باختہ و متحیر ہوگئے ۔

لعل و گوہر اس لب و دندان سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اس طلائی رنگ سے زر ہو گیا } (آتش)

کھیے (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اپٹنا۔ سیلا۔ گوہ۔ براز۔ نجاست۔ گندگی۔ (۲) خاک۔ دھول۔ راکھ۔ کوڑا کرکٹ ۔

کھیے کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ گوہ کھانا جیسے "جھوٹ بولنا اور کھیے کھانا برابر ہے" ۔

کہی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ بات۔ کہا۔ جیسے "ماں نے شام موری کہی رہے" ۔ (گیت)

کہی بدی (ہ) اسم مؤنث:۔ باہمی عہد و پیمان۔ قول و قرار ۔

کہی سنی (ہ) اسم مؤنث:۔ لوگوں کا کہنا سننا۔ ورغلانا۔ بہکانا ۔

ناصحا کہی سنی پہ ہمارا انہیں عمل جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (داغ)

کھیپ (ہ) اسم مؤنث:۔ از کھینا جس سے کھیو ہو کر کھیپ ہوگیا (۱) اینٹوں یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کہتی کی جو پالیوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر۔ دریائی سفر۔ جاترا (۳) بار جہاز۔ بھرتی۔ بوجھ۔

(۴) دفعہ۔ بار۔ شمار۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ (۵) غش۔ کھوٹ ٭

کھیپ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بوجھ لادنا۔ مال بھرنا۔ دساور کے واسطے بہت سامال لادنا ٭

کھیت (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کشت۔ مزرع۔ کشت زار۔ وہ زمین کا قطعہ جس میں بویا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے "کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا"۔ "کھیت کھائے چڑی اور لڑوں کے سر پڑی" ؎

آئینہ میں بخت دل آنکھوں میں پھیل گیا کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطہ۔ زمین۔ ملک۔ دیس۔ دھرتی۔ جائے پیدائش اسب۔ جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل۔ نژاد۔ نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع۔ چوڑا میدان۔ چٹیل میدان (۶) میدان جنگ۔ مصاف گاہ۔ میدان کارزار۔ معرکہ۔ حرب گاہ۔ رن بھوم۔ جنگ گاہ۔ رزم گاہ۔ مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے۔ تن شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدان بہار (آتش)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز مرسل یعنی ظرف بیان کرکے مظروف سے مراد لینا اس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار۔ جدھ۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل (۹) چاندنی۔ روشنی مہتاب۔ نور افشانی ماہ۔ چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا شمع جلائیں جو ہمارے مضمون کی روشنی ہے مشعل غزل اپنی کب کھیت چاندنی کا (امیر)

کھیت آنا (ہ) فعل لازم (متروک)۔ کام آنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ مقتول ہونا۔ میدان جنگ میں ٹھور رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ لاکھ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ (مظہر)

خون منصور ہو گئی سب ریت جتنے صوفی تھے سارے آئے کھیت (انشا)

کھیت پتر (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ زمین کا رہن نامہ۔ خط زمین ٭

کھیت پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا ٹھور رہنا۔ بہت سے لوگوں کا کام آنا۔ گھمسان پڑنا ٭

کھیت چٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ پیمائش والوں کی کتاب جس میں زاویہ کی پیمائش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ۔ فیلڈ بک۔ پٹواریوں کا خسرہ ٭

کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ میدان جنگ سے بھاگ نکلنا۔ میدان کارزار سے نکل بھاگنا۔ پیٹھ دکھانا ٭

کھیت رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھور رکھنا۔ مار رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ سنگوالینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپنے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

گولیوں کی طرح برساتی تو ہے تواب تگ رگ دیکھنا کھینچے گی پر کیسی پشیمانی گھٹا
یعنی اپنی کشت میں وہ کھیت رکھے گا تجھے بیں اے دہقاں سبز کے ہے قبا دھانی گھٹا (?)

کھیت رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کام آنا۔ ٹھور رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور وہیں مارا جانا۔ شہید ہونا۔ مار رکھنا۔ مار لینا۔ مر رہنا۔ فریفتہ ہوجانا۔ جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپنے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

ہمدموں اُس کے خط سبز سے کیا چاہتے ہو شاید اس کھیت میں تم کھیت رہا چاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اُس سے کبھی (?) کے ڈر سے کھیلے
رہے وہ آخر کو کھیت یارو جو کوئی دہقاں پسر سے کھیلے (〃)

مانند دانہ خال پہ ہم خاک میں ملے نکلا جو اس کا سبزۂ خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا بیٹھ آ سامنے ریت میں رہا کھیت وہ تو اُسی کھیت میں (میر حسن)

سبزہ کے وہ پہ بارک ہو مجھ کو مرلینا رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا نذر تیغ عشق سر سبز میں کیا اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جاں رہے (میر)

زرد جوڑا دیکھ کر جسم بت بے پیر میں کھیت رہتے یعنی کشت زعفراں کشمیر میں (نکہت)

عاشقوں سے اشارہ ہے تری مژگاں کا اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

کھیت کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ فصل کاٹنا۔ درو کرنا۔ غلہ کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا ٭

کھیت کا لکھا پڑھا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ گنوار۔ دہقان۔ کسان۔ دہاتی۔ روستا۔ ہل جوتا۔ ہل باہنے والا۔ ہل چلانے والا ٭

کھیت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چاند کا اُدے ہونا۔ چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔ اُگنا (انشاء اللہ خان نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے مگر ہمارے ہاں ایسے موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں) ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے مراد اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا (انشا)

(۲) متعدّی:- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا (۳) متعدّی: کھیت سنگوانا،

کھیت کمانا (ہ) فعل متعدّی۔ کھیت میں کھات یا گھوڑا وغیرہ ڈال کر اُسے زرخیز بنانا۔ کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا*

کھیت کیار کرنا (ہ) فعل متعدّی:- کسان کا کام یا کسان پن کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیتی باڑی کرنا*

کھیت نلانا (ہ) فعل متعدّی:- زراعت کو خودرو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا۔ اڑانا دور کرنا۔ گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گودتے جانا۔ فارسی فشار کردن وخشارہ کردن*

کھیت ہاتھ ہونا (ہ) فعل لازم:- میدان ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ پالا جیتنا۔ فتح نام پر ہونا ؎

کاٹ کر کو چین قدم رکھ سرزمین عشق پر　کھیت ہاتھ اُس کے ہے بھاگا جو نہ میداں چھوڑ کر (آتش)

کھیتی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زراعت۔ کشت۔ زرع* کشت زار۔ بویا ہوا کھیت (۲) فصل۔ ساکھ۔ پیداواری* اناج۔ غلّہ۔ ان (۳) کسانی۔ کاشت کاری*

کھیتی باڑی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم۔ کسانی۔ کاشت کاری*

کھیتی باڑی کرنا (ہ) فعل متعدّی:- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا کسانی کرنا۔ کاشت کاری کرنا۔ بونے جوتنے کا کام کرنا*

کھیتی خصم سیتی (ہ) کہاوت:- کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے۔ اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام حسب دل خواہ نہیں ہوتا*

کھیتی کرنا (ہ) فعل متعدّی:- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیسے "سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے"*

کھید (س) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ کشٹ۔ تکلیف۔ ایذا (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ (۳) غم۔ اندوہ۔ ملال۔ رنج والم* ماتم* سوگ (۴) روگ۔ بیماری۔ مرض*

کھیدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی اَدگی (۲) زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اَور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے*

کھیدنا (ہ) فعل متعدّی:- (۱) مارنا۔ نکالنا۔ نکال دینا۔ باہر کرنا (۲) پورب:- ستانا۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا* (گنوار)

کِھیر (ہ) اسم مؤنث:- شیر برنج۔ دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک

قسم کا عمدہ کھانا جو دلیے کی مانند ہوتا ہے۔ مشٹان بھوجن ؎

رَن کی سوبھا سورما گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر (دوہا)

کھیر چٹانا (ہ) فعل متعدّی:- بچّے کو اَن کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا*

کھیر چٹائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک رسم کا نام جو بچّے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچّے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے مُنہ تک نہیں جانے دیتے*

کھیر کا دلیا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) قسمت پلٹ جانا۔ اقبال جاتا رہنا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ نصیبا اُلٹ جانا۔ انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا۔ بھلائی کرتے برائی پلّے پڑنا۔ سنورا ہوا کام بگڑ جانا۔

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی　پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا　ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا (نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار　پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کَھیرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھورا رنگ۔ خاکی رنگ۔ بھوسلا رنگ (۲) ایک قسم کا کبوتر۔ (۳) پرچ بسکھیا۔ دست چپ۔ اُلٹا ہاتھ (۴) بنگال:- ایک قسم کی چھوٹی مچھلی*

کِھیرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ بادرنگ۔ قثد۔ مزاجاً دوسرے درجہ کے اخیر میں سرد وتر (۲) تشبیہاً لمبا (۳) بچھو درخت کا پھل*

کھیرا ککڑی کرنا (ہ) فعل متعدّی (عو):- بیدردی سے کوسنا۔ بے دھڑک کوسنا۔ کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مرنا چاہنا۔ نہایت کوسنا۔ جیسے "واہ واہ تم نے کیسا میرے بچّے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا" ؎

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر　آج اُس پری نے نرم دیئے اُن کو آرپیے (انشا)

کھیروگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مرض دق۔ تپ کہنہ۔ تپ مزمن۔ بڑا روگ*

کِھیری (ہ) اسم مؤنث:- باکھ کا گوشت۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے*

کھیڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا گاؤں۔ بستی۔ دہ۔ گرام (۲) کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر ٭

کھیڑا اُجڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا ٭

کھیڑا بسانا (ہ) فعلُ متعدی:۔ گانوں آباد کرنا ٭

کھیڑا بسنا (ہ) فعل لازم:۔ گانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا ٭

کھیڑا پتی (ہ) اسم مذکر (ہنُدو):۔ (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجا لانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالکِ دہ۔ دہ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مُقدّم۔ گانوں کا سردار ٭

کھیڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سخت اور عُمدہ لوہا۔ فولاد۔ پولار۔ اِسپات ٭

کھیڑے کی دُوب (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھانس جو اکثر روندن میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار:۔ نہایت غریب۔ مفلس۔ مسکین۔ ایسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے ٭

کھیس (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بُناوٹ جو دوسوتی سے متعلق ہے ٭ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادرا ٭

کھیِس (ہ) اسم مؤنث:۔ پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اوّل ہی اوّل تین روز تک نکلتا اور جوش کرنے سے اُس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں ٭

کھیسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ ٭ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کڑھی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں ٭

کھیسا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مشت مال کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا ٭

کھیے سے ضد سوا ہوتی ہے (۱) کہاوت:۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے کہے سے ضد تمہیں ہووے سوائی (آبرو)

کھَے کھَے (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ ہے ہے کا مترادف۔ کِل کِل۔ جھگڑا ٹنٹا۔ دانتا کِل کِل جیسے "کسی کی ہے ہے نہ کھَے کھَے" ٭

کھِیل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بھُنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھٹا پھُلّی۔ کھِلا ہوا چاول۔ وہ بھُنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) مقدارِ قلیل

شمہ بھر۔ حبہ بھر ٭ (۳) بھُنا ہُوا سوہاگہ یا دھات جو پھول جائے ٭

کھِیل اُڑ کر مُنہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بالکل نہ کھانا۔ ذرا بھی مُنہ تک نہ جانا۔ کچھ مُنہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا ؎

مُنہ پڑتی نہیں ہے کھِیل اُڑ کر زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

کھِیل کھِیل کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا ٭

کھِیل کھِیل ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر یا پھٹ کر کھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا ٭

کھِیل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بھُن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے سہاگے کا کھیل ہونا ٭

کھیل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لابہ۔ لُعبہ۔ لہو و لعب۔ جیسے شطرنج یا نرد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل ؎

قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کُل کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل۔ مشغلہ جیسے "لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت" ؎

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (ریاض)

(۴) لیلا۔ سوانگ ٭ ناٹک ٭ کریڑا (۵) سہل۔ آسان۔ سہج ٭ ایک بات ؎

وہاں ایک کھیل ہر ہمیشہ روزگار ہے وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (سالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ آرام طلب سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینچ کر تلوار قاتل مجھ کو دھمکاتا ہے کیا کھیل سر دینا حضورِ ہمت مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُس کے نہ ہے خوفِ خدا قتل کرنا کھیل ہے ایک اُس بُتِ بے باک کا (جرأت)

(۶) صفت:۔ کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے "قدرت کے کھیل" (۷) کام۔ کاج۔ کارج۔ فعل۔ دھندا ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عُمر کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا (شیفتہ)

(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چوآ۔ گونڈ۔ جھیرا (۹) بازاری:۔ جماع۔ مجامعت۔ بھوگ۔ بلاس ٭

کھیل بکھیڑا ہونا (ہ) فعل لازم (عو):۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ بھنڈ ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا ٭ کاروبار بگڑنا ٭

کھی

کھیل بگاڑنا (ہ) فعل مُتعدّی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ مزا کرکرا کرنا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔

کھیل بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ کام میں رخنہ پڑجانا۔ مزا کرکرا ہوجانا۔ رنگ بھنگ ہوجانا۔

تیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا (ظفر)

جو جنگ نالہ کو ہم نے اُڑایا ہجر کی شب میں کہیں گے تب کہ تیر آکھیل اب چرخ کہن بگڑا (مصحفی)

کھیل بنانا (ہ) فعل مُتعدّی (بازاری):- کام بنانا۔ مجامعت کرنا۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔

کھیل بنّا (ہ) فعل لازم:- (۱) کام بنّا۔ مطلب نکلنا۔ کاربرآری ہونا۔

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)

(۲) جماع ہونا۔ مجامعت ہونا۔

کھیل بھنڈ یا بھنگ کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔

کھیل جانا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) گزار دینا۔ کھپا دینا۔ جوکھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا۔ جیسے "جان پر، سر پر، عزت پر، مال پر کھیل جانا"۔

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)

(۲) مرجانا۔ ہلاک ہوجانا۔ جان سے جاتا رہنا۔

ناگنی بیچ میں آ اُس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اُس کی لٹک (سودا)

کھیل جاننا (ہ) فعل مُتعدّی:- آسان جاننا۔ بہت ہی سہل جاننا۔ سہج سمجھنا۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو } (ناسخ)

کھیل ڈالنا (ہ) فعل مُتعدّی:- برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ مستعمل کردینا۔ کام بنا لینا۔ اُڑا دینا۔

چڑمت ہے دوا کہیں اس کی یہ جھل مجھے رنگیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگیں)

کھیل سمجھنا (ہ) فعل مُتعدّی:- دیکھو (کھیل جاننا) (۱)۔

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے } (داغ)

بوالہوس اور لافِ جاں بازی کھیل کیا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)

سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

کھی

سُن کے شکوے مرے کس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا } ([illegible])

(۲) تماشا جاننا۔ سیر سمجھنا۔

سمجھے کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارا لاشہ کو بعد مُردن
پھرا کرتا ہے اب وہ قاتل کبھی بہ آب و کبھی بہ آتش } (جرأت)

کھیل کرنا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) ہنسی سمجھنا۔ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ مذاق میں ڈالنا (۲) کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا۔

کھیل کود (ہ) اسم مذکّر۔ لہو و لعب۔ اُچھل کود۔ کودنا پھاندنا۔

کھیل کھلاڑی کا (ہ) اسم مذکّر:- قدرت الٰہی کی نیرنگ سازی۔ صانع لم یزلی کی صنعت کا تماشا۔

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی بہم یہ ہو گئے ایک پہ ایک مہربان آتش و آب و خاک و باد (انشا)

کھیل کھلانا (ہ) فعل مُتعدّی:- (۱) بازی کرانا۔ صاحب لوگوں کے ساتھ ٹینس وغیرہ کھیلنا (۲) ہندو عو:- ستانا۔ حیران کرنا۔ ناچ نچانا۔ دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے"۔

کھیل کھیلنا (ہ) فعل مُتعدّی:- بازیچہ کرنا۔ بازی کرنا۔ کرنی کرنا۔

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل و کود میں } (ظفر)

عشق نہفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار یہ طفل کھیل کھیلیں گے افشائے راز کا (آتش)

کھیل نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی:- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا۔ جیسے "تم روز ایسا ہی کھیل نکالتے ہو"۔

کھیل ہاتھ لگنا (ہ) فعل لازم:- شغل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہونا۔ دل کا بہلاوا ہاتھ آنا۔

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

کھیل ہے (ہ) محاورہ:- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے۔ ایک ادنیٰ کام ہے۔ داخل عادت ہے۔

ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے کُنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (آتش)

فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا خوب دیدہ دلیل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے۔ سیر ہے۔ ایک دل لگی کی بات ہے۔ مشغلہ ہے۔ شغل ہے۔ تفنن ہے۔

اُس پری طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے کھیل ہے اک توڑنا سودائی کی زنجیر کا (آتش)

کھیل

موم دل جو ہے سنتا ہے اُسے ہر سنگدل　شمع کا سر کاٹنا اک کھیل ہے گلگیر کا (ناسخ)

(۳) سہل ہے - آسان ہے ۔

کھیلا کھایا (ہ) صفت (بازاری) : - بھگتا ہوا - کار کردہ ۔

کھیلنا (ہ) فعل متعدی : - (۱) بازی کرنا - دل بہلانا - بازیدن کا ترجمہ - بازیچہ کرنا - کھیل کرنا ۔ شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ۔

آتے ہوئے پاس اپنے اُس کو ننگ آتا ہے ۔ لگے ہے عیب کیونکر عاشق بدنام سے کھیلے (نصیر)

دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں　کھیلنا جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ (ثابت)

(۲) اُچھلنا - کودنا - کھاڑی کرنا (۳) لہو لعب کرنا (۴) کام کرنا - کوئی فعل کرنا - کوئی امر کرنا ۔

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے } (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا - بیتنا - جیسے "بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" - نیز جان پر کھیلنا سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا - جوا کھیلنا - جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۔

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ظفر)

کھیلی یا کھلی (ہ) اسم مونث (پورب) : - گلوری - پان کا بیڑا ۔

کھیلی کھائی (ہ) اسم مونث (بازاری) : - بھگتی بھگتائی - دنیا کے کام سے واقف - کام دیتی ہوئی عورت ۔

کھیم کُسَل (ہ) اسم مونث : - خیر و عافیت - خیریت - چین چان صحت - تندرستی ہنسی خوشی ۔

کہیں (ہ) تابع فعل : - (۱) کسی جگہ - کسی مقام یا موقع پر ۔ جائے - ہیچ جا ۔ جائے دیگر - دوسری جگہ - اور جگہ ۔

سر کٹ کے بھی ہوا نہیں ٹھنڈا شہید عشق　تن لوٹتا کہیں ہے کہیں سر ہے لوٹتا (ظفر)

چھوٹ جائیں غم کے ہاتھوں سے جو نکلے دم کہیں　خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (〃)

حیرت ہے مجھ کو کیونکہ وہ جرأت ہے چین سے　جس بن قرار جی کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)

بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یار و　کچھ کہیں تم نے سنا کیا باعث (عاشق)

آنسے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ　جانے کا ارادہ تو کہیں آپ ہی چکا تھا (ذوق)

کہی

کوچۂ زلف بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں　پوچھئے کیا ہو ٹھکانا اُس غم ایذا خوار کا (ذوق)

(۲) کسی طرف - کسی جانب ۔

سدھارو خیر سلا سے کہیں دم داب کر بھاگو　وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید - کداچت ۔ مبادا - ایسا نہ ہو - چناں نشود - چناں نباشد - جیسے "کہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں" - "کہیں وہ نہ آجائے" (۴) مطلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے - استفسار کے لئے - کیا - کوئی کی بجائے ۔

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے } (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو واں کچھ بھی نہ پایا　کیا جل کے جگر خاک کہیں ہو ہی گیا تھا (ذوق)

کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے - کہیں تھوک سے بھی ستو سنے ہیں - کہیں لوٹ بھی توتے بھی پڑھے ہیں (۵) برائے تمنا - کاش - جیسے کہیں آ تو جائیں (۶) برائے ترقی و ترجیح - بہت زیادہ - جیسے کہیں بڑھ کے ہے - کہیں آگے ہے ۔

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر　وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) برائے تنبیہ - جیسے کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا - کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا (۸) تابع فعل : - کسی طرح - جیسے کہیں آ تو جائے - کہیں ہاں تو لے ۔

سدھارو خیر سلا سے کہیں دم داب کر بھاگو　وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (امیر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو - چناں نشود - مبادا ۔

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا　کہیں جل جائے نہ اُس جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

کہیں اَور (ہ) تابع فعل : - کسی اور جگہ - دوسری جگہ - جیسے کہیں اور سے لاؤ - کہیں اور چلے جاؤ ۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے (ہ) محاورہ : - یعنی نشے میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ۔ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں - نہایت سرشار سرمست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ۔

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور　ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)

عجب چال سے وہ چلی نازنین　کہ مستی میں پا تھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں (ہ) محاورہ : - کثرت خلائق یا انبوہ چپک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں - بالکل جگہ نہیں - اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ۔

کہیں ڈوبے بھی ترتے ہیں (ہ) محاورہ : - یعنی بگڑے کا سنورنا دشوار ہے ۔

کہی

کہیں سے (ہ) تابع فعل :- کسی جگہ سے - کسی مقام سے - جیسے کہیں سے آمد نہیں - کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ۔

کہیں کا کہیں (ہ) تابع فعل :- اظہار بُعد و فرق عظیم کے موقع پر بولتے ہیں - کہاں کا کہاں - جیسے وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا - اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہے ۔

کہیں کا نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا - دین و دُنیا سے جانا - کسی کام کا نہ رہنا - کسی قابل نہ رہنا محض نکما یا برباد ہو جانا ۔

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ رہ پڑنا - جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا - جا کر واپس نہ آنا ۔

خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (الُفتی)

کہیں کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر - بعض بعض جگہ - بہت کم ۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا (ہ) محاورہ :- بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوا ہے (۱) کہاوت :- یعنی قرابت - یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے - رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹ سکتا - اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ۔

کہیں نہ کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی نہ کسی جگہ - کسی نہ کسی مقام پر - ضرور - جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا - کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ۔

کہیں نہیں (ہ) محاورہ :- کسی جگہ نہیں - کسی موقع پر یا مقام پر نہیں - بالکل پتا نہیں ۔

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹا ہے؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتہ سے نکلنا دشوار ہے ۔

کھینا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) ناؤ چلانا - چپّو کے وسیلہ سے کشتی لے جانا - ڈانڈ لگانا ۔

اے قوم سہارا تو یہ ہے نوح کی کشتی پر قوم نہ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا - سہنا - اُٹھانا - بھوگنا - جیسے "اب کے بڑا دُکھ کھیا" (۳) ہندو :- جلانا - آگ پر رکھنا - دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھانس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ۔

کھیں

کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ - کشیدگی (۲) کمی - قلت - قحط - کال - گرانی - آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ۔

کھینچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کشیدگی - انقباض - رکاوٹ - رکاؤ ۔

اے داغ جذب عشق کی یکھیں اب کشش کی اُس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ (داغ)

کھینچا کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- کش مکش - کشاکش - اینچا تانی ۔

کھینچ لانا (ہ) فعل متعدی - اینچ لانا - گھسیٹ لانا - پکڑ لانا ۔

کہتا ہے جذب شوق کہ میں کھینچ لوں پہاڑ اُس تنگ دل کو لاکے کبھی یاں ادھر تو کھینچ (ظفر)

کھینچنا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) گھسیٹنا - اینچنا - تاننا ۔

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل ہے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا - چوسنا - سوکھنا (۳) کشید کرنا - چوانا - مقطر کرنا - بھبکے کے ذریعہ سے عرق وغیرہ نکالنا ۔

لے اُڑے بو جس کی اے پیر مغاں اب کے ایسی تند و پُر تاثیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا - اکڑنا - غرور کرنا - نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ۔

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے "وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں" (۵) لکھنا - قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے "دو ورق رہتے ہیں ان کو بھی کھینچ ڈالو" (۶) عدالت میں لے جانا - گرفتار کرانا - پکڑوانا - پکڑوا بلوانا (۷) مہنگا کرنا - گراں کرنا - جیسے "جہاں بنئے کو دیر ہوئی اور بنئوں نے اناج کھینچا" (۸) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - اپنے اوپر لینا - لینا ۔

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے داغ پر زمانے سے مت سوال کھینچ (داغ)

رنج بیہودہ طبیب دل بیمار نہ کھینچ مفت شرمندگی اے عیسیٰ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کر ایک کو یا ایک کا ہو رہ اے دل ناز دلدار اُٹھا منت اغیار نہ کھینچ (")

ہے دوا میری ہی سو نہیں ممکن کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو سمجھتے نہیں تا شام وہ آئے بھی تو کیا اے دعائے سحری منت تاثیر نہ کھینچ (")

(۹) روکنا - سمیٹنا - پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا - عکس اُتارنا - عکس لینا - فوٹو لینا - بنانا ۔

نقاش نقشہ کھینچ سکے اُس کا گر تو کھینچ کیا کھینچتا ہے دیکھیں وہاں تو قمر تو کھینچ (ظفر)

میں نہ کہتا تھا مصور کہ وہ ہے شعلہ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں مصور یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ ہو صورت گران چین توڑ و قلم کو مانی و بہزاد کی طرح (عاشق)

(۱۱) سونتنا۔ میان سے نکالنا۔ میان سے باہر کرنا ؎

سنگ مقناطیس ہیں ہم سخت جاں — کھینچ اسے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)

اے ستم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق — دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

کیوں دیر کر رہا ہے اگر میرے قتل پر — تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا۔ نکالنا ؎

بولے گا اُس کے سامنے اے غنچہ منہ ہے کیا — باہر تو اپنا جیب خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)

اتنی فرصت دے ستم گر کہ پہنچ جائے اجل — دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر کھینچ (مومن)

ظالم کھینچ آئے گا مرا دل بھی سناں کے ساتھ — سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا۔ رولنا۔ بٹورنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے "روپیہ کھینچنا"۔ مال کھینچنا ؎

ناصح قمار گاہ محبت میں جی نہ ہار — دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا۔ نکالنا۔ لمبا سانس لینا۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے "آہ کھینچنا" ؎

کیوں کھینچتا عبث ہے ولا آہ بے اثر — گر جانتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)

وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چمن سے گھر کو چلے گئے — لے اوز آہ سرد دل پُر ملال کھینچ (داغ)

خواب میں اس کے ہمدم منہ سے بول — یوں تو آہیں وم تعبیر کھینچ (〃)

(۱۵) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم — سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)

قمری پہ کیا کرے گا ستم اور عشق سرو — ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ سرکل بنانا ؎

لے کے دشمن سے خط تقدیر کھینچ — یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا۔ نقش بنانا۔ نقش کرنا۔ نکالنا۔ بنانا۔ اُتارنا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ لکیر کھینچنا وغیرہ ؎

کھینچ یوں رمال میرا زائچہ — شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے۔ کرنا۔ پکڑنا۔ جیسے طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا۔ انتظار کھینچنا۔ حسرت کھینچنا ؎

ایسے نہیں میں وہ تو چلے آئیں گے ابھی — تو اُن کا انتظار ظفر دو پہر تو کھینچ (ظفر)

مومن آئین محبت میں کہ ہے سب جائز — حسرت حرمت صہبا و مزامیر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا۔ اُوپر چڑھانا۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنوئیں سے پانی کھینچنا (۲۰) جکڑنا۔ باندھنا۔ کسنا ؎

کھینچ مشکیں مری زلفوں سے لیا گر بوسہ — کیا ہے طاقت جو کہے بھی یہ گنہگار نہ کھینچ (عاشق)

کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہوگی (۱) محاورہ:۔ یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جن سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ❊

کہیں کیا۔ کیا کہیں (ہ) محاورہ:۔ ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ کچھ مت پوچھو۔ قابل بیان نہیں ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے } (درد)

کھیوا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ناؤ کی اُترائی۔ ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا۔ پایاب (۳) مجازاً:۔ کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ عبور کرنے والے۔ عابرین۔ کھیپ (۴) کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے ❊

کھیوا پار کرنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ بیڑا پار لگانا۔ کشتی کو کنارے پہنچانا ❊ نجات دینا۔ عاقبت بخیر کرنا ❊

کھیوا پار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بیڑا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا یا ساحل مُراد پر پہنچنا۔ مراد حاصل ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔ مراد بر آنا ؎

اگر باخبر ہیں حقیقت سے اپنی — تلف کی ہوئی اگلی عظمت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی — گزشتہ اور آیندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا } (حالی)

اِنہیں کے ہیں مشرق میں سب نام لیوا — اِنہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا (〃)

کھیوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مُندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصتوں کی مسل۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شراکت یا ورثہ درج ہو ❊ کاغذات بندوبست۔ (۲) پورب:۔ ملاح۔ مانجھی ❊

کھیوٹ دار (۱) اسم مذکر:۔ گاؤں کا شریک۔ شریک حصہ ❊

کھیوٹ کھتونی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکان اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ❊

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ چلانے والا۔ کشتی بان ❊

کھیون ہار (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھیوٹیا) ❊

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھیوٹیا) *

کھیئی (ہ) اسم مؤنث:- سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی- جھڑبیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں *

کے (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل:- جیسے آکے گیا- کھاکے جائے گا- لے کے جاتا ہے وغیرہ *

کے (ہ) استفہام عددی:- کتنے کتنے- چند- جیسے کے کوس ہے؟ کے آدمی آئے تھے؟ کے روپے لوگے؟ وغیرہ *

کے بار (۹) تابع فعل:- کتنی دفعہ- چند بار *

کئی (ہ) صفت:- چند- کتنے ہی- دو چار ؎

چھپتے نہیں گواہ جو سوز نہاں کے ہیں — چند اشک گرم ہیں کئی چھالے زباں کے ہیں (لااعلم)

کئی ایک (ہ) صفت:- چند- چند ایک- دو چار- کتنے ایک *

کئی بار (۹) تابع فعل:- چند مرتبہ- چند بار- اکثر- بارہا- کتنی دفعہ *

کی (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو- اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ؎

نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی — مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (لااعلم)

کیا (ہ) کلمۂ استفہام:- (۱) چہ * آیا- (گنوار کہا- بھوجپوری) - (پنجابی) کی؟ جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ؎

در دیدہ نظر ہے کیوں دم قتل — کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے زرد سن کے جو نامرد مدعی — رستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بت کو ہم نے دے دیا — اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جان قسم کھائی کیا — ہجر میں مرتی ہے اب زار شیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے "کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات"- کیا درزی کا کو بیخ کیا مقام ؎

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم — سب بھولیں دل سے میرے گر آئیے یہاں پر (عاشق)

(۳) خواہ- چاہے ؎

شغل بہتر ہے عشق بازی کا — کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی- گویا- جیسے کیا منہ کا نوالا ہے یعنی ایسا ہی منہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے- کیا گھر کی بات ہے؟ (۵) کس قدر- کتنا- جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا؟ (۶) حرف تردید کی بجائے یا ایک- آیا- جیسے تم جاؤ گے کیا میں جاؤں- یہ لے تو کیا وہ لے لو- کیا ماروں ڈھیری کیا داموں ہی ڈھیری- یعنی یا تو مر گئے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کرسکتا ہے؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے؟ اُس کی کیا مجال ہے؟ یہاں کیا دھرا ہے؟ ؎

بلبل علم ہے اپنی زباں سے نہ ملک و مال — ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا؟ (آتش)

(۸) کون سا- کدام ؎

آتی ہے کس طرح سے مری قبض روح کو — دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا (〃)

(۹) اظہار ذلت و عظمت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے- کیا کہنا ہے- کیا بات ہے- یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں- (۱۰) کون سی بڑی بات ہے- کون سا فخر ہے ؎

ایک دو آسماں ڈبوے تو کیا — ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) برائے نفی ؎

ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار — جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ؎

دیکھا ہے میں نے عالم طول شب فراق — کیا خوف ہے درازیٔ روز شمار کا (حالی)

(۱۲) برائے تحسین و آفرین ؎

یہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے — آتش غزل یہ تو نے کہی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے- کلمۂ تنفر و اکراہ- ؎

جیسے تیری کیا اصل ہے — تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (〃)

(۱۴) کیوں- کس لئے- کس واسطے- چرا ؎

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو — مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا (〃)

دل مرا سنتا ہے کس کے عشق میں — تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت- تعجب- افسوس کے واسطے ؎

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک — ہے ہے ستم یہ سوز محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) برائے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ- کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا- کیا ظلم کیا (۱۷) خوب- عمدہ- مبارک- مسعود ؎

دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل — کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نہ کر خوف معاصی کہ علی کی — کیا ذات ہے کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس لیے بیٹھے ہیں مجھ سے — کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابل اعتبار نہیں- قابل وثوق نہیں ؎

قسم کھاتے ہو مرے سر کی جھوٹی   اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

کیا اُدھار کی ماں مری ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کیا لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تمہارا بھائی دوسرا موجود ہے (جب کوئی قرض دینے میں حیل حجت کرتا ہے تو بولتے ہیں)

کیا آسمان کے تارے ہیں (ا) محاورہ:- یعنی کچھ عنقا صفت اور نایاب زمانہ نہیں ہیں ٭

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آدینگے   ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں (مصحفی)

کیا اُکھاڑ سکتا ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کچھ نقصان زیان اور ضرر نہیں پہنچا سکتا ٭

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے   نیک کٹھل کا کیا اُکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کریہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں مخرے زہار کی طرف اشارہ ہے)

کیا آگ لگاؤں (ہ) محاورہ (عو):- کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے ٭ مرزا بیگ خاں مصحح جلد ہذا۔

فصل گل صحن چمن ابر و مے آتش رنگ
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں } (بیدل)

کیا آگ لینے آئے تھے؟ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے ٭

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟ (ا) محاورہ:- یعنی کیا صریح دھوکا دینا منظور ہے۔ کیوں چندراتے اور مکرتے ہو ٭

کیا اُنہیں کے سر ٹیکا ہے
کیا اُنہیں کے سر سہرا ہے } (ا) محاورہ:- کیا اُنہیں پر موقوف ہے کیا اُنہیں پر دار و مدار ہے یعنی یہ کام کچھ اُنہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور قابلیت رکھتے ہیں ٭

کیا آئے کیا چلے (ہ) محاورہ:- آنا نہ آنا برابر ہے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے ٭

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھُلا ٭ میں نے یونہیں کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

کیا بات ہے (ہ) محاورہ:- کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ واہ بلے ٭ دھن ہے ٭ کیا خوب۔ بہت خوب۔ سُبحان اللہ ٭

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنز حسب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہہ دیتے ہیں ٭

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی   جینا دو بھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہل دانش کے فوائد کی تو کیا بات مگر   غور سے دیکھو تو عاشق بھی خسارت میں نہیں (شیفتہ)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے } (داغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم   کیا بات ہے تیری گفت گو کی (ایضاً)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو   کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لب عیسیٰ کی طرح سے   کیا بات ہے کیا بات ہے اُس گل کے دہن کی (رند)

کیا بڑی عمر ہے (ا) محاورہ:- جب کوئی شخص اُس کی یاد یا اُس کا ذکر ہوتے وقت آجاتے تو اُسے یہ فقرہ سُناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ٭

مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا   کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے (مصحفی)

کیا بلا (ا) محاورہ (عو):- (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا ٭

تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا   تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

کیا بھروسا ہے (ہ) محاورہ:- کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں ٭

دم ہمارہوں کیا میر ابھروسا ہے مسیح   جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤں گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا   آدمی بلبلا ہے پانی کا (لا اعلم)

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (ہ) محاورہ:- کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جو آنے جانے میں تکلف کرے بولتے ہیں ٭

کیا پِدّی کیا پِدّی کا شوربا (ا) محاورہ:- بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ٭

کیا پروا ہے (ا) محاورہ:- کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے) ٭

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی (Never Mind) نیور مائنڈ سے ترجمہ ہو کر اُردو میں آیا ہے) ٭

کیا پوچھنا ہے (ہ) محاورہ:- دیکھو (کیا کہنا ہے) ٭

ہنگام قتل غیر مجھے بھی کیا تمام   کیا پوچھنا ہے تیغ شہ یار کا (عبد الرحمن بیدل)

آیا جو ذکر میرا بولے پوچھنا کیا ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)
قدر شکن مہر گلشن ایجاد ہے سو ہے کیا پوچھنا ہے حُسن خداداد ہے سو ہے (نکہت)
ہمیں تھا آپ قصدِ عرضِ احوال جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)
سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو گفتگو میں اُس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ (سوز)

کیا تاک لگائی ہے (ہ) محاورہ (متروک) :- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ۵

تجھ سے ہرگز کش ہیں مہ و مہر لگا کر کیا تاک شہرتِ حُسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی تاک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ مُنہ پر اپنی تاک لگائے بیٹھے ہیں } (انشا)

کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (ہ) محاورہ :- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی۔ دوسرے معنی زمانہ دگرگوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ۵

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا } (تمکین)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا۔ ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کہتا پھرتا تھا۔

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (ہ) محاورہ (عو) :- جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کیواسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں اِس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ۵

کیا جاتا (ہ) محاورہ :- کون سا نقصان ہو جاتا۔ کون سا کام بگڑ جاتا۔ کیا بگڑتا۔ یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ۵

میں بات کرتی جوانیوں میں تم سے اے صاحب ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

کیا جاتی دُنیا دیکھی (۹) محاورہ :- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دُنیا کو فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی ۵

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی غیر ملنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو یہ خلافِ عادت برتاؤ کیا) ۵

کیا جان پائی (۹) محاورہ :- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے۔ مقابلہ اور رو کشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا مُنہ ہے؟ ۵

غضب چہرا پایا ستم آن پائی تجھے پا کے تصویر کیا جان پائی (مُنیر)

روبرو تیرے ہو سکے جرأت یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)
ستم صاف چہرا غضب شان پائی تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

کیا جان ہے (ا) محاورہ :- کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا مقدور ہے ۵

رُخ سے ہمتاب ہو اُس کے تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع (ظفر)
تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاوے ہو نہ شر طے ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

کیا جانے یا کیا جانیئے (ہ) محاورہ :- خدا جانے۔ خدا کو خبر ہے۔ مجھے خبر نہیں۔ نہ معلوم۔ لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ۵

کیا جانے کس کی خاک ہے رکھ ہوش نقش پا ہو خاکِ عاشقاں نہ ہم آغوش نقش پا (سودا)
دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے کیا جانئے کے کان لگا حت نے کیا کیا (ظفر)
ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہو پس و پیش کھنچے وہ تیغ کی صورت کے سپر کی طرح (لاأعلم)
دوستوں کو مرے دشمن تو کیا ہے تو نے اور کیا جانیئے کیا ہے تجھے منظور دوا (رنگین)
کیا جانیئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں (")
کیا جانے چپ ہوں کیوں تیری صورت کو دیکھکر آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

کیا چلائی (ہ) محاورہ :- کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ جیسے آپ کی کیا چلائی امیر ہو چاہو سو اٹھاؤ ۵

کیا چاہیئے (ہ) محاورہ :- (۱) کیا ضرورت ہے۔ کس چیز کی حاجت ہے۔ کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ واہ وا ہے ۵

چاہیئے اچھوں کو جتنا چاہیئے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے (غالب)

کیا چلے (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے۔ عالم مجبوری اور باعثِ ناچاری ہے ۵

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے اِن نگاہ سازوں کا چلے فتنہ کی کیا یاں دور ہے ولعب درازی کا (مصحفی)

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (ہ) محاورہ :- کیا نقصان ہو جائے گا۔ کون سے ہاتھ دُکھ جائیں گے۔ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۵

کیا چیز ہے (۱) محاورہ :- کیا مال ہے۔ کون سی بڑی دولت ہے۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ اُس کی کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ۵

آدمی زاد کیا چیز ہے اے غیرت حور دل لگائیں نہ ہے ہوتے نہ پریزاد سے ہم (رند)

کیا خاک ہے (۱) محاورہ :- دیکھو (کیا چیز ہے) ۵

کیاخاک رہا (ا) محاورہ :- کچھ نہیں بچا- کچھ نہیں رہا ؎

گرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا ۔۔۔ اُڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر ہیں رہا (مصحفی)

کیاخبر (ا) محاورہ :- کیا معلوم- کچھ خبر نہیں- خدا جانے- کون جانتا ہے ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے ۔۔۔ کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے ریب و بے شک تیرا (داغ)

کیا خدائی ہے (ا) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے۔ خدا کی شان ہے- خدا کی قدرت ہے- کیا شانِ الٰہی ہے ۔

(تعجب- حیرت- طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ رُتبہ پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا خدائی ہے مُنڈانے لگے اب خط وہ لوگ ۔۔۔ دیکھ کر ڈاڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو (انشا)

(خط مُنڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سرزیبا ہے)

کیاخوب (ا) کلمۂ طنز و تعریف :- واہ- کیا کہنا ہے- چہ خوش- اچھے آئے- کھرے رہے- کیا پوچھنا ہے- چہ خوش چرا نباشد- سُبحان اللہ- آہا- خدا سلامت رکھے- رحمت خدا کی- اللہ اکبر- اوہوجی- اوہو ۔ مُنہ بنواؤ- ہوش پکڑو- ہوش کی لو- ہوش میں آؤ- عقل سے بات کرو ۔

(غرض اس قسم کے تمام محاورے مشتمل بر مدح اور دالّ بر مذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعار ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں ؎

کیسا ہم سے کیا نباہ کیا خوب ۔۔۔ صد آفریں آن کو واہ کیا خوب (ظفر)

بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے ۔۔۔ بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب (〃)

آئے نہ اقرار پر وہ شب کو ۔۔۔ تا صبح دکھائی راہ کیا خوب (〃)

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید ۔۔۔ پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب (〃)

ظلمات کہوں میں یا شبِ تار ۔۔۔ ہے زُلف تری سیاہ کیا خوب (〃)

گلہ ہے نہ کہنا ظفر کو لاؤ ۔۔۔ بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب (〃)

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب } (اجرأت)

بس ہم کو نباہ کیا خوب ۔۔۔ کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)

مارا عاشق کو کس ادا سے ۔۔۔ کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب (〃)

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست مخزن زباں دانی کو اس کے معنی تعجب اور بڑے اچھے

کی بات کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے اُنہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اِس قسم کی مثال ہے)

کیاخوب آدمی ہے (ا) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے- بڑا بھلا مانس ہے- بہت عُمدہ آدمی ہے- قابلِ تعریف ہے ؎

ہنس دے ہے دیکھ روتا کیا خوب آدمی ہے ۔۔۔ معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

کیاخوب آدمی تھا (ا) محاورہ :- جب کسی عُمدہ آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مرجانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا ۔۔۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ ۔۔۔ ذکر میرا جو وہ حبیب کرے
ملے کیا خوب آدمی تھا سرور ۔۔۔ حق اُسے مغفرت نصیب کرے } (مولف)

کیا اُونکالی ہے (ا) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے- کیا بُری عادت ڈالی ہے- کیسی عادت بد اور خوئے زشت و زبون سیکھی ہے۔ جس کے سبب بُری بُری باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں ؎

کہتے ہو روز ہم سے یہی کل کو آئیو ۔۔۔ کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا (مصحفی)

کیا درزی کا کوچ کیا مقام (ا) چھڑے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے ۔ مرد درویش اپنی سبکباری ناداری بے تعلقی اور آزادی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جائے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا- مفلس کو سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا ۔

(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اُٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں- ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور میچکٹ کر جہاں چاہے جا سکتا ہے پس اِس وجہ سے آزاد- جریدہ- نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ۔

کیا درجہ کر رکھا ہے (ا) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے- کیا بُری گت بنا رکھی ہے- کیسی خراب حالت میں ہو ۔

کیا دِن تھے (ہ) محاورہ :- یعنی ایامِ گزشتہ کیسے اچھے اور حسب مُراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے- یا جو اب یاد آتے ہیں ؎

کیا دِن تھے وہ کہ یاں بھی دلِ آرمیدہ تھا ۔۔۔ رو آشیانِ طائرِ رنگ پریدہ تھا (سودا)

کیا دِن تھے وہ کہ ہم بھی بار و فراغ تھا ۔۔۔ یعنی کبھی تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

کیا دہاڑا کر رکھا ہے (ہ) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ۔

کیا

کیا ڈر ہے (ہ) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو ۔ کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے۔

کیا ڈر ہجوم شوق نے گر بند کی زبان کہتی ہے ہر نگہ دلِ مائل کی آرزو (ممنون)

کیا ڈری ہے (ہ) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - باکے نیست کا ترجمہ ۔

کیا رات ہے (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود رات ہے ؂

امشب کسی کاکل کی حکایات ہے واللہ کیا رات ہے کیا رات ہے کیا رات ہے واللہ (جرأت)

کیا رات تھی (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ؂

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا سر رکھے اس کنار میں کوئی (بیان)

کیا رہا (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقت نزع قریب پہنچا ہے - کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اُٹھ گئی ؂

تیرے جلنے سے مجھ میں کیا رہا ہے رہا تھا جی سو لب پہ آ رہا ہے (محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بُتوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

کیا شاخ نکلی ہے (ا) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہوگئی ہے ؂

کھنچی رہتی ہے اُس ابروے خم سے کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں (میر)

کیا شان میں جفتے پڑ جائیں گے (ا) محاورہ :- کون سا عزت میں بٹّہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا ۔

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کمٹ کرتا ہے تو اُس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

کیا غم ہے (ا) محاورہ :- (ا) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے ، کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے ۔

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہمیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں ۔

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟ (ا) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ۔

کیا قاضی گلہ کرے گا (ا) محاورہ :- کوئی طعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہوگا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی مُنہ پر بات نہیں لائے گا ۔

کیا

کیا قیامت ہے (ا) محاورہ :- کیسا بُرا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے ۔ نہایت خوبصورت ہے - کسقدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ؂

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا (شہیدی)

کیا کام (ا) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیا علاقہ ؂

سرسبز کشتِ دل ہے محمد کے عشق میں کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا (داغ)

کیا کچھ (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ لُٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ؂

میں نے جو کل کہا یہ اب واں نہ جائے گا دل ساری رات مجکو کیا کچھ کہا کیا ہے (جرأت)

مُنہ کر کبھی مری جانب نہیں یا نہیں کبھی وہ کیا جانوں اُس کے جی میں ہے میری طرف کیا کچھ (میر)

کیا کروں (ا) محاورہ :- (ا) یہ محاورہ استفہام استفسار اطمینان طلبی - حیرانی تعجب ، مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں - مجبور ہوں - ناچار ہوں - ضیق میں ہوں - کوئی تو تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی دو وغیرہ ؂

شکوہ نہیں عشاق کا دستور کروں کیا گر اُس کے ستم کا نہوں مشکور کروں کیا (شہیدی)

سولی نے ہمیں محنت زنداں سے بچایا میں اب کہ وا ے حضرت منصور کروں کیا (")

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا مرتا بھی نہیں یہ نہ ار نجور کروں کیا (")

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہیے ؂

میت کو مری چاہیے خاک اُس کی گلی کی جنت سے ملک لائے جو کافور کروں کیا (شہیدی)

مے کھینچنے سے ان میں ہی اے حضرت واعظ میں بے کے تبرک یہ انگور کروں کیا (")

(۳) کیوں کروں - کس لئے کروں ؂

ہونا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں نالاں ہو عبث غیر کو مسرور کروں کیا (")

تھا روز مرا مجھ سے بھی تاریک زیادہ میں تیرہ گلہ اے شب دیجور کروں لیا (")

کیا کرے گا یا کیا کرلے گا (ہ) محاورہ :- کچھ نہیں کرسکتا - کیا کرسکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ؂

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا (آتش)

کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعا ے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ؂

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

۵۱ ہوگا کسی دیوار کے سائے میں پڑا میر ÷ کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو

کیا

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہوتا ــ یہ جم کے بیٹھے ہے اس بے بسر کو کیا کہوں (معروف)

کیا کہنا (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے - کیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین وطنز - واہ واہ ۞

ہائے رے ہیں واہ کیا کہنا میرا ــ رنج اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)
تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا ــ لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (طور)
دال نکلتا ہے سب کا بے دیکھے ــ اُس دہن اُس کمر کا کیا کہنا (")
اُس پری رو کو دم میں لے آیا ــ اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (")
مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر ــ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)
جھوٹے وعدوں پہ آرہا ہے یقیں ــ طرز گفتار یار کیا کہنا
بن کے بیہوش گر پڑا خُم پر ــ طلب ہوشیار کیا کہنا (طالب)
کیا کیا مجھ پہ دار کیا کہنا ــ واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)
سر پہ بیٹھی کہ خاک پر ٹھیری ــ بل بے تیغ فگار کیا کہنا (")
سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر ــ دل چلے ہوشیار کیا کہنا (")
نقش اغیار نے جما ہی دیا ــ دل کے سادے نگار کیا کہنا (")
نبضیں چھوٹیں طبیب کی سُن کر ــ جسم زار و نزار کیا کہنا (")
دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا ــ مرے سنگِ مزار کیا کہنا (")
اس مصیبت میں یہ غزل لکھی ــ سید بے قرار کیا کہنا (")
یار ہوں غمگسار کیا کہنا ــ اور ملیں ایسے یار کیا کہنا (خاور)
پاؤں پڑ کے اُسے منا لایا ــ ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (")

کیا کہنا ہے (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ۔

کیا کیا (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے - کون کون سا - کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں - یعنی کون کون سی چیز لاؤں - کون کون سا اسباب لاؤں - ساس گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں -
(۲) اظہار کثرت وافراط کے واسطے - سب کچھ - ساری باتیں سارے کام - کس قدر - کتنے - کیسے کیسے - کہاں تک - بہت سے - کیسا کیسا - بہت سارے - بہت کچھ - جیسے کیا کیا رنج اُٹھاتے ہیں - کیا کیا ارمان رہ گئے - کیا کیا ارادے تھے - کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ۞

بعد اُستاد ذوق کے کیا کیا ــ شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)
جو صاحب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے ــ مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شہیدی)
یعنی صاحب مقدور سب کچھ اور ساری باتیں کرتے ہیں ۞

کیا

نہ پوچھ عشق کے صدمے اُٹھائے ہیں کیا کیا ۔ شب فراق میں ہم تلملائے ہیں کیا کیا (مصحفی)
ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر ۔ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (")
میں اُس کے حسن کے عالم کی کیا کروں تعریف ۔ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (")
نصیب سے لڑ چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں ۔ وہ مفت دل کو اُٹھا چکے ہیں ہم اپنی قیمت پہ بک چکے ہیں (؟)

کیا کیا (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ - افسوس - تعجب - حیرت - پشیمانی اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی بجائے بولتے ہیں - یعنی بڑا غضب کیا - بڑا ستم کیا - حد بُرا کیا - بڑا قہر کیا - افسوس صد افسوس ۔ جائے تعجب ہے - بڑی حیرت ہے - نہایت شرم کی بات ہے ۞

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا ــ اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)
ناحق مسیح کو مرض عشق کے لئے ــ بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (")
عشق بتاں سے دیر و حرم ترک ہوگئے ــ کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (")
کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال زار ــ کیوں ہم نے اُس کو خوار کیا ہم نے کیا کیا (")

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی - کیا بیجا کیا - کون سا بُرا کیا - کچھ غضب نہیں ہوگیا - کچھ ستم نہیں ہوگیا ۞

عشق کے مجرم تھے ہم ستوجب گردن کُشی ــ جور سہی آپ نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا (عاشق)

کیا کیا کچھ ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات - کون کون سی چیز ۔ بہت کچھ ۔

کیا کیا کچھ کہا - یا - کیا کیا کچھ نہ کہا (ہ) محاورہ :- کون کون سی بات نہ کہی - کون کون سی گالی نہ دی - بہت کچھ بُرا بھلا کہا - بہت سے بھوگ سُنائے ۞

قبلہ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق ــ مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ــ ہر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ (قطعہ میر)

کیا گزری (ا) محاورہ :- کیا بیتی - کیونکر بسر ہوئی - کیا ہوا - جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہوجاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۞

ہم تو مر کے جیتے ہوئے شب بلا گزری ــ تم نے تنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گزری (نامعلوم)

کیا گل کھولا ہے - کیا گل کھلا ہے (ا) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے - کیا بہتان اُٹھا ہے - کیا خرابی نکلی ہے ۔ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے ۔

کیا کیا نہ ہوا (ہ) محاورہ :- کون سی بات رہ گئی - کیا کیا رسوائی او

کیا

فضیحتی نہ ہوی۔ کون سی بے عزّتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ؎

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہوگیا　　رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہوگیا (تشنہ)

کیا کیا نہ کیا (ہ) محاورہ:- کون سی بات چھوڑ دی۔ سب کچھ کیا۔ کوئی کام نہ چھوڑا۔ کون سی بات باقی تھی ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا　　صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ:- کیوں نہیں بولتے۔ کیوں خاموشی اختیار کی ہے۔ کس لئے گونگے سے بن گئے ہو ٭

کیا لوگے (ہ) ندا (محاورہ):- کیا فائدہ اُٹھاؤگے۔ کس فلاح کو پہنچوگے۔ کون سے بچ جاؤگے۔ کیا پاؤگے۔ کیا حاصل ہوگا ؎

اے مخیر بتوں سے کیا لوگے　　اللہ اللہ کیا کرو کیا بیٹھے (مخیر)

مرکے کیا لوگے بار سیّد تم　　واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

کیا مال ہے (ا) محاورہ:- یعنی محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ کچھ قدر وقیمت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور حقیر ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ؎

دولتِ دُنیا ہے کیا نام آوروں کے آگے مال　　دیکھ لو رکھتا نگیں ہے خاتم زر زیر پا (نصیر)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے　　شرم سے خود وہ پانی پانی ہے (عاشق)

اُجرت میں مال تو ہے کیا مال　　ہے جان فدائے قاصدِ یار (ناسخ)

گنج جو جانتے ہیں گنجِ قناعت کو فقیر　　سامنے اُن کے ہیں کیا مال یہ دولت والے (فقیر)

کیا مجال ہے؟ (ا) محاورہ:- کیا مقدور ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا کرسکتا ہے۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہے؟ ٭

کیا معنی؟ (ا) محاورہ:- (ا) کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

ہم سے تو بولے تو کے کیا معنی　　ہم سے اِس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا مراد۔ کیا غرض ؎

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی　　عزّت و آبرو کے کیا معنی (〃)

(۳) کیا مجال۔ کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آتو سکے　　عزّت و آبرو کے کیا معنی (〃)

کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے (ہ) محاورہ:- کیسا بے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے۔ کیا بے نور چہرا ہوگیا ہے۔ کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے۔ کیا لعنت برستی ہے ٭

کیا مُنہ دکھاؤگے؟ (ہ) محاورہ:- کیا جواب دوگے؟ کیونکر سامنے آؤگے؟ کِس طرح سُرخرو ہوگے؟ ٭

کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (ہ) محاورہ:- (ا) کیسا خوش گفتار اور خوش بیان ہے۔ کیا دُر فشاں ہے۔ کیا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں ٭

کیا مُنہ لے کر جاؤں (ہ) محاورہ:- کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سُرخروئی سے جاؤں۔ کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ؎

کیا مُکھ لے گھر جاؤں پیلے نیہر میں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گونے کے باجے باجن لاگے گونے کے لوگ سب دوار آئے انگن میں پچھتاؤں سکھی ری } (گیت)

کیا مُنہ ہے (ہ) استفہام انکاری:- کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب ہے۔ کیا رتبہ ہے۔ کیا مقدور ہے ؎

مجنوں اُچھلے تو دشتِ جنوں کو مُنہ ہے کیا　　رخشِ جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت　　یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھلتا (〃)

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے　　شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (〃)

یہ غزل کیا یک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر　　مُنہ ہے کیا پکڑے قلم کوئی سخنور ہاتھ میں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سوسن جو کچھ کہے دہاں پر　　تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے نگارا جو ترے سامنے آئے　　باغ میں دست بکف برگِ حنا لگتا ہے (نصیر)

ہیچ ہے سوا دستِ شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا　　چھیڑے تمہارے چہرے پر جو ان بالوں کا بال زلف کا حلقا (〃)

مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارا دیکھ لے　　کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو مُنہ تمہارا دیکھ لے (نکہت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشمِ بتاں　　بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ناک لے کر بولتے۔ یا۔ بات کرتے ہو (ذ) محاورہ:- کس مُنہ سے بات کرتے ہو۔ کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شرم آنی چاہئے گریبان میں مُنہ ڈالو ٭

کیا نام۔ کیا نام جی (ا) تکیہ کلام بقالاں ٭

کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی (ہ) کہاوت: مفلس آدمی کیا دے گا کیا دلائے گا۔ مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ٭

کیا نہ چاہئے (ہ) محاورہ:- (ا) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

کیا

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا سارا کام ہی بن گیا۔ جیسے تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے ؂

کیا واسطہ (ع) استفہام :- (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔ کیا باعث ؂

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک (ظفر)

کیا ہوا (ف) محاورہ :- (۱) چہ شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے ؂

کیا ہوتا (ف) محاورہ :- (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؂

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا } (ذوق)

کبھی بھولے سے قتلِ عبدِ لاغر و نہیں کرتا ہمارا اُس کے منہ چڑھنا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
نگہ مژگاں بُرد قتل کو کیا کم تھا اے قاتل سناں و تیر اور تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (")
ہجوم درد و غم سے یہ بیمار کے وہ چھوٹا مریض درد دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (")

(۲) کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہو جاتا۔ کس بات میں فرق آ جاتا جیسے تمہارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آتا۔ کیسی ہی بیتی۔ کیا مصیبت نہ جھیلنی پڑتی جانتے تو کیا ہوتا (۴) تمنا کے واسطے یعنی کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ چہ خوش بودے

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا مرا مہماں وہ اک دن آ کے گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

کیا ہوگا (ف) محاورہ :- (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہوگا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آ جائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ؂

جو در سے اپنے درباں کو اُٹھا لوگے تو کیا ہوگا
یہ پتھر میری چھاتی سے جو ٹالو گے تو کیا ہوگا } (معروف)

یہ اب ہونی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
بگڑ کر مجھ سے گر منہ کو بنا لوگے تو کیا ہوگا } (")

کیا

کیا ہو گیا (ف) محاورہ :- حیرت تعجب افسوس اور نیز دفعتہً بھوت پریت یا کسی معاملے کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؂

کوئی نظر سے گزرا معشوق خوش ادا کیا کیا جانے بیٹھے بیٹھے یہ مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

کیا ہے (ف) محاورہ :- (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ ؂

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (")
میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے (")
بہت سہی غمِ گیتی شراب کم کیا ہے غلامِ ساقیِ کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (")
تمہاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (")
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا کوئی بتاؤ کہ وہ شوخِ تند خو کیا ہے (")
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (")

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؂

سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے (")
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے وگرنہ خوفِ بد آموزیِ عدو کیا ہے (")
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (")

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن جن کے نام نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؂

دل میں گر تو نہیں تو پھر کیا ہے
گل میں گر بو نہیں تو پھر کیا ہے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خم بھی دیکھ لوں دو چار یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (")
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (")[1]

(۴) کیا کہتے ہو۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (ف) کیا کام ہے۔ کیوں۔ بُلانے کے جواب میں کہتے ہیں۔ عالم بےخبری اظہار بےخبری ؂

[1] پر یہ پروانہ ہے کیا شمع رخِ جاناں سر + گر دشتہ ہیم اگر آئے تو تشریح جانا ہم (ناسخ)

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)
جان تُم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (رر)

(۶) استفہام اقراری۔ یہی ہے ٭

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)

(۷) کیوں ہے۔ کس لئے ہے۔ کس سبب سے ہے کس واسطے ہے ٭

جانِ محزوں نزار سی کیا ہے عشق میں بے قرار سی کیا ہے (عاشق)

کیا ہی (ہ) محاورہ :- (۱) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ ات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لُٹا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (۲) نہایت عُمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک ٭ قابل تعریف۔ حسب دلخواہ۔ جیسے کیا ہی کام بنا ہے۔ "وہ کیا ہی رات تھی" ٭

کیا ہی چمن میں شب کو وادبر سے تھی لور کی جھڑی
تار نشوں کے تھے بندھے ٹوٹے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبر پی تھی جو سے کڑی کڑی
دیتا تھا بو سے پیار کے سینہ کول گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اِس میں بلا یہ آپڑی
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی
(بےنظیر)

کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں (۱) محاورہ :- کیوں آنے سے ڈرتے ہو (طنزاً بولتے ہیں) ٭

کیا یاد رکھو گے۔ کیا یاد کرو گے (۱) محاورہ :- یعنی بہت یاد رکھو گے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے ٭

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے لو ہم تمہیں دل دیتے ہیں کیا یاد کرو گے (امیر)

کیاری (ہ) اسم مونث :- (۱) خیابان۔ کیتہ۔ باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔

(آنکھ کی پہیلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (۲) وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (۳) کیا اری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ٭

چمن اُس کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی ہے ہماری ہی طرح تجکو بھی کیاری روزہ (انشا)

کیاسَت (ع) اسم مونث :- دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد ٭

کیانی (ف) صفت :- منسوب بہ کیان۔ جو کے بمعنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملک عجم کے دوسرے طبقہ کے چاروں بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاج کیانی۔ کمان کیانی ٭

کیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیتُو۔ دُمدار ستارہ۔ جھاڑو تارا (۲) نواں گرہ۔ نواں ستارہ ٭

(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں: سورج[1]۔ چاند[2]۔ منگل[3]۔ بدھ[4]۔ برہسپت[5]۔ شکر[6]۔ سنیچر[7]۔ راہو[8]۔ کیت[9]) ٭ (۳) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (۴) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ قمچی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنا لیا ہے) ٭

کیت (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر ذائقہ میں کھٹ مٹھا یا نرا ترش ہوتا ہے ٭

کیتکی (ہ) اسم مونث :- ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اِس پر عاشق ہے ٭

کیتلی (۱) اسم مونث :- انگریزی (Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں ٭ آفتابہ ٭

کیٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) چیکٹ۔ چراغ کی گاد۔ حقہ کا میل۔ تہ نشین روغن ٭ دُرد (۲) کیڑا۔ مکیڑا ٭

کیجا (ہ) اسم مذکر (عو) :- پیار سے بچے کے کلیجے یا اُس کے سمجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیسے "تو تو میرا کیجا ہے" ٭

کیجا جان (۱) اسم مونث :- (۱) دائی۔ دایہ ٭

میری اپنی ہے بتائیں کس منہ سے آج کہ سب مرے اور یہ ہوں قربان اپنی کیجا جان کے (رنگین)

(۲) مثل جان و جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (۳) وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں ٭

کیچ (ہ) اسم مونث :- (ہندو) گارا۔ گل۔ چہلا۔ دلدل۔ لاے و خلاب۔ وحل۔ گیلی مٹی۔ غلیظ مٹی۔ سڑی مٹی جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ" ٭

کیچڑ (ہ) اسم مونث :- (۱) دیکھو (کیچ) ٭

کیچ

پیتا رہے آباد خم خانہ عالم بنا ساقی۔ ارے خمار کیچڑ بھی یہاں بھٹ کی جھڑتی ہے (اختر)
(۲) چیپڑ۔ کیسٹ۔ چرک چشم۔ کیخ۔ رمص۔ (۳) درد۔ تلچھٹ۔ گاد۔
(۴) نہایت گاڑھی جیسے "کیچڑ سی بھنگ پیتا ہے" ٭

کیچڑ میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دلدل میں دھنسنا ٭ کسی مصیبت یا دقت میں گھرنا ٭

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب گل کے زندانوں میں (آتش)

کیچوا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہوجاتا اور اس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے۔ خراطین۔ شحم الارض۔ شکنند۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہوجاتا ہے۔ کرم شکم ٭

کید (ع) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا ٭

کیر (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹینٹیاں لگتی ہیں۔ کریل۔

کیر (ف) اسم مذکر:۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ آلت ٭

کیر خر۔ یا۔ کیر خرا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو ٭

کیرا (ہ) صفت (گنوار):۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ بلی کیسی آنکھوں والا۔ نیلی نیلی آنکھوں والا ٭

کیری (ہ) اسم مونث:۔ (۱) امبی۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں ٭

کیری آنکھ (ہ) اسم مونث:۔ کرنجی آنکھ۔ چشم ازرق ٭

نہ چاہے کیونکر حسن خلق زرگر بھی کرنجی وال سے کرنگر لیے بھی کرنجی آنکھوں والوں سے ملتے ہیں (مغفور)

کیڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مکوڑا۔ کرم۔ کیسٹ ٭ حشرات الارض۔ دیدان۔ پلو۔ رینگنے والا جانور۔ گھن ٭ دیمک ٭ (۲) سانپ۔ مار۔ ناگ ٭ کژدم۔ بچھو۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور ٭

چبھی وہ نوک مژگاں جب ہوا درد اس قدر ہمدم کہ جانا دل نے زہریلا کوئی کاٹ اب گیا کیڑا (منشی)

(۳) عو:۔ جوں۔ سپش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "اس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں" (۴) ننھا بچہ۔ چند روزہ بچہ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ ٭

کیڑ

کیڑا اچھلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) علت ابنا کا زور کرنا ٭

کیڑا دبانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ ابون کی خواہش مٹانا۔ چل ہٹانا ٭

کیڑا کلبلانا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ علت ابنا کا زور ہونا۔ بوس ہونا۔ چل مٹوانے کو جی چاہنا ٭

کیڑا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کرم خوردہ ہونا۔ کنکھایا ہونا۔ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں ٭

روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں (آتش)
کیوں بال خورے کا ہے خط یاد میں گماں ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (ناسخ)

کیہڑا (ہ) صفت (گنوار):۔ سخت ٭ درشت ٭ تند مزاج ٭ سخت گیر ٭ مضبوط۔ مستحکم ٭

کیڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت (۳) عو:۔ جوئیں۔ چیلڑ۔ سپش۔ تملہ۔ جیسے "اس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں" (۴) عو:۔ کھٹمل۔ شب گز۔ عنکب جیسے "اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہوگئے رات بھر سونے نہیں دیتے" ٭

کیڑے بہنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ اول معلوم۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا۔ جوئیں رینگنا ٭

کیڑے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہوجانا (۲) عو:۔ عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ جیسے "اس میں کیا کیڑے پڑے ہیں" ٭

کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد (عو):۔ گلے سڑے ٭

کیڑے پڑیں اس کو وہ کنی پر تری فرہاد شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

کیڑے مغز کے اڑنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا ٭

اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں کھڑی میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر آری چیخ (رنگین)
(مغز کے کیڑے اڑنا زیادہ بولتے ہیں) ٭

کیڑی (ہ) اسم مونث (ہندو):۔ (۱) چینوٹی۔ چینٹی۔ مور (۲) عو:۔ جونک۔ زلو ٭

کیڑی والی (ہ) اسم مونث:۔ جونک والی۔ کارن۔ وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہوتا ہے ٭

کیٹر

کیٹریاں (ہ) اسم مؤنث :- کیٹری کی جمع - چیونٹیاں ؛ جونکیں ۔

ایک دن ناجی نے کارن سیج ننگا بین کیٹریاں   آگیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں کیٹریاں (رنگین)

ڈنگ سب دکھتے ہیں نگیں اُن پہ آگریل بھوت   دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں لائیں کیٹریاں (")

کیٹریاں لگانا (ہ) فعل متعدی :- جونکیں لگانا ۔

پتلی پتلی جن کے پنجر ہوتے ہیں اپنے بے دھڑک   ساری گدی پر مری بھر کر لگائیں کیٹریاں (")

کیس (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) بال - مو - موئے سر ؛ لمبے بال جیسے "چھجا باجا کیس یہ تینوں بنگالہ دیس" ۔

گوری سووے سیج پہ اور مکھ پہ ڈالے کیس   چل خسرو گھر اپنے سانجھ بھی چوندیس (دوہا)

تورے کارن بلموا چھاڑو دیس   ہم کر لیو جوگیا بھیس } (مؤلف)

ہاتھوں بیچ سمرن گلے بیچ سیلی   کانڈھے پڑے ہیں کیس - تورے کارن }

(۲) مرغ کا تاج - تاج خروس - پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی کیش بمعنی گیسو سے ملتا ہوا ہے) ؛ پرند کی چوٹی - پرند کے سر کے ابھرے ہوئے بال -

کیس (انگلش Case) اسم مذکر :- (۱) ڈھکنا - خانہ پیٹی - بکس - گھر - نلوا - ڈبیا جیسے گھڑی کا کیس - بندوق کا کیس (۲) مقدمہ - نالش ؛ قضیہ - امر - معاملہ (۳) نظیر - تمثیل - حوالہ (۴) سیسے کے حروف یعنی ٹائپ جمانے کا خانہ دار بکس یا فریم ؛ سانچا (۵) حال - صورت - حقیقت (۶) گریمر :- حالت - تعلق - نسبت - رشتہ ؛

کیسا (ہ) صفت :- (۱) کس قسم کا - کس طرح کا - جیسے کیسا رنگ ہے ۔

جلوہ حسن بتاں کی ہے نمایش کیسی   اے دل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)

اور دکھ درد ہو تو اس کو بھگت لوں یا رب   مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (")

جو ستم پیشہ ہو معتقد مہر و وفا   کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہونا کیسا (")

دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو   پوچھتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (")

ایک ہی رنگ ہے سب یہ تماشا کیسا   کون کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا (داغ)

نامہ بر تو نے بھی دیکھا ہے اسے سچ کہنا   گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (")

(۲) کس بات کا - کس چیز کا ؛ جیسے "کیسا روپیہ مانگتے ہو" ۔

بغل سے لے گئے دل کو نکال کے وہ صریح   جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل   اٹھا ہے قصہ یہ بعد الفصال کے کیسا (")

(۳) کس قدر - کتنا - کس درجہ - بہت سا - لاحد - نہایت - ات گت جیسے کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ۔

روئے ہم یاں ہیں اس رنگ کا رونا کیسا   پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

کیسا

خوباں لاکھ کسی میں ہیں تو ظاہر نہ کریں   لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا (داغ)

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے   داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (")

جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا   سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)

نہ پوچھ اس دل سودا زدہ سے شام فراق   کہ تو ہے شوق میں صبح وصال کے کیسا (نصیر)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دختر رز   لگایا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا (")

شب فراق میں اس مہ جبیں کے انجم چرخ   مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

دھمکاتے ہیں جھنجھلاتے ہیں شرماتے ہیں کیسا   قابو میں مرے آکے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)

رعشہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے   تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (")

(۴) کس کام کا - کس مطلب کا - کس غرض کا یعنی محض نکما - بیکار اور بے فائدہ و بے سود ۔

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے ہمیں   تو نہ ہو ساقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)

ذوق دیدار ہے خود ہوں نہ کر مجھ سے حجاب   اٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا (ناظم)

اٹھ بالیں سے میری جا بھی گھر اپنے طبیب   اب دم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۵) کس طرح - کس طرح پر - کس ڈھنگ سے ۔

نہیں ہے فرصت یکدم پہ آہ اس کو نظر   حباب دیکھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)

میں کیا کہوں تو بھی دیکھ کر ابرو   چھپائے منہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (")

ہمارے خوں سے دل پائمال کے کیسا   چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)

ہزار دم ہیں اسے یاد تو نے دیکھا ذوق   گیا وہ غیر کے گھر تجھ کو ٹال کے کیسا (")

دل لے کے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا   جب مانگوں تو جھنجھلا کے یہ فرماتے ہیں کیسا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے - کیا ذکر - کیا مذکور ۔

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر   کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا - کس کا - کاہے کا ۔

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی   گھر میں سب کچھ ہمیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)

طلب بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام   دے چکے دل جسے پھر اس سے تقاضا کیسا (")

ترے قربان کوئی دم یہی تکرار رہے   دل ہمارا ہے ہمارا ہے تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں - کیا - کس لئے - کس وجہ سے - کس سبب سے - کس سے ۔

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اس کے   ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بال نکے کیسا (ذوق)

بخش دے اس بت سفاک کو ائے داور حشر   خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا (داغ)

حسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ درد   پھر شش و پنج اس میں اے دل آپ نے کیسا کیا (عاشق)

کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر } (ناظم)

پوچھتے ہیں کہ مرے در پہ ہے غوغا کیسا }

کیسا ہی (ہ) تابع فعل:- (۱) کتنا ہی * کسی قدر * کماینبغی * تا بہ امکان۔ تا بہ مقدور۔ جیسے کیسا ہی سلوک کرو پھر احسان نہیں۔ کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی۔ کسی طرح کا ہی۔ جیسے کیسا ہی گڑھا ہو اس وقت لے آؤ۔ وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے *

کیسر (ہ) اسم مؤنث:- زعفران۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد پھول۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم۔ اوّل میں خشک ؎

دلّی کا تختہ گلشن بنا ہے کیسر کی سی کیاری
کرم ہیں وادہنی کے نکھے لٹ گئی سب پھلواری } (ہولی)
کہاں گئی باغ و بہاری

کیسری (ہ) صفت (ہندو):- زعفرانی۔ زرد *

کیسری بانا (ہ) اسم مذکر:- زعفرانی پوشاک * زرد پوشاک جو ہندؤں میں دُولہا کو پہناتے ہیں *

کیسریا بانا کرنا۔ یا۔ پہننا (ہ) فعل متعدی:- زرد پوشاک پہننا۔ زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا *

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کرکے جاتے ہیں تو اِس قول و قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کرکے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے۔ چنانچہ سودا نے بھی اِس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب — کیسریا بانا کرکے یہ باہم کیا قرار (سودا)
سنکے صفِ فوجِ خزاں آوے جس گھڑی — ہوکر اُتار ہے کھیت میداں میں کارزار (؍)
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں — لڑیو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار (؍)

کیسریا بانے والے (ہ) اسم مذکر:- وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کرکے جاتے اور پھر زندہ بغیر از فتح پھر کر نہیں آتے تھے *

کیسے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کیسا کی جمع۔ کس بات کے * کس قسم کے * کس رنگ۔ کس وضع کے * جیسے کیسے روپے مانگتے ہو۔ وہ کیسے آدمی ہیں۔ کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام:- کیوں۔ کیونکر۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے۔ جیسے تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ؎

آنے میں تو سو طرح کی حجت تھی شبِ وصل — دیکھیں گے پر اُٹھ کے سحر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)
اُس صاحبِ عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح — بند جو مرے بال اُبھر جاتے ہیں کیسے (؍)
ایامِ مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے (؍)

(۳) کس طرح۔ کس حالت میں۔ مثلاً کیسے ہو ؎

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی — بن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (؍)

(۴) کس قدر۔ کتنے ؎

غصہ میں بنا رنگ نکالے ہیں پری رو — جوں جوں یہ بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے (؍)
رنجش کا مری باعث نہیں آپ کو مطلق — بر ہم نہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے (؍)

کیسہ (ف) اسم مذکر:- جیب۔ پاکٹ * تھیلی۔ خریطہ * جیسے گوا کیسہ کھا ہر کیسہ۔

کیسہ بُر (ف) اسم مذکر:- جیب کترا۔ گٹھ کترا۔ اُچکا۔ بدمعاش *

کیسی (ہ) کیسا کی تانیث ؎

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز — قسمت میں تھا کہ نازِ مسیحا اُٹھائیے (ناظم)

کیش (ف) اسم مذکر:- (۱) مذہب۔ دین۔ اعتقاد۔ پنتھ۔ مت (۲) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ بان (۳) گن۔ وصف۔ صفت * طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ طریق۔ روش (۴) ترکش۔ تیردان۔ تیروں کے رکھنے کا ناوا *

کیش (انگلش Cash) اسم مذکر:- نقد۔ روکڑ۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ دام درمِ *

کیش بُک (انگلش) اسم مؤنث:- روکڑ بہی۔ نقد کے حساب کی بیاض *

کیف (ع) تابع فعل:- (۱) کیونکر۔ کس طرح۔ کیسا۔ چگونہ (۲) اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی۔ سفیدی۔ نشہ۔ مستی (۳) بغیر فتح فا:- اسم مذکر۔ نشہ۔ مدہ۔ خمار۔ سرور۔ جیسے ذرا بلبل کو کیف دے دو ؎

بے ہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو — کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا (نسیم)

کیفر (ف) اسم مذکر:- سزا۔ بدی کا عوض۔ پاداش۔ برے کام کا بدلہ *

کیفر کردار (ف) اسم مذکر:- کئے کی سزا۔ پاداش عمل بد۔ کار بد کی سزا *

کیفر کردار کو پہنچنا (۱) فعل لازم:- اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔ سزا کو پہنچنا۔ پاداشِ عمل پانا * ندامت اُٹھانا * کیا بھوگنا۔ کرنی کا پھل پانا *

کیفی (ع) صفت :- (۱) مسرور - مخمور - سرشار - مدھ ماتا - متوالا - نشہ میں چور - مدہوش (۲) ا :- نشہ باز ؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب — جوش کیفیت سے میری خاک کے پیمانے ہیں (ذوق)

کیفیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حالت - چگونگی - ماجرا - حال - احوال - حقیقت (۲) عالم - گت - رنگ - ڈھنگ (۳) ا :- توضیح - شرح - تفسیر - تفصیل - تشریح (۴) ا :- جوبن - بہار - رونق ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے جو ہم نے دیکھے وہ ہیں مہینے ساون بھادوں (نصیر)

(۵) ا :- لطف - مزہ - جیسے "آج بڑی کیفیت ہوئی" (فارسی والے اور اردو والے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ؛

کیفیت طلب کرنا (۱) فعل متعدی (قانون) :- استفسار کرنا - پوچھنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا ؛ باز پرس کرنا ؛

کیفیت کی جگہ (۱) اسم مؤنث :- سیرگاہ - خوش نما و قابل سیر مقام - بہار کی جگہ - نظارہ گاہ ؛

کیفیت لکھنا (۱) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا ؛

کیک (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو بشکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلے سے تنور میں پکائی جاتی ہے - اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں - یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے ؛

کیکر (ہ) اسم مذکر :- ببول کا درخت - مغیلان - اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ؛

کیکری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کیکر - کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کنتر کر کنگرے سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ؛

کیکری بنانا - یا - کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بنانا - چین بنانا ؛

کیکڑا (ہ) اسم مذکر :- سرطان - خرچنگ - کرک - گینگٹا - پنج پا - پنج پایہ - ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ؛

کیکنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- چیخنا - چلانا - پکارنا - کوکنا - کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ؛

کیکئی (س) اسم مؤنث :- کیکے والئی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والئی اودھ کی چاہیتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی ؛ راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے ان کو چودہ برس تک صحرا نشین کرایا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے ؛

کیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پریگ - میخ آہنیں - لوہے کی کھونٹی - میل آہنیں وغیرہ (۲) پیپ کا ڈورا جو اکثر مہاسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اُس جمیل کا — دل میں چبھے ابھار مہاسوں کی کیل کا (ناظم)

(۳) لمبی کتری ہوئی چھالیہ یا لونگ جو اکثر گلوری بند رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں - بھوگلی ؎

آبلے پھوٹیں اُتار و کان سے موتی کہیں — دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے (بحر)

کیل کا کھٹکا نہیں (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چرا سکتا - کیل کا بھی اندیشہ نہیں - کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں - ذرا بھی اندیشہ نہیں ہے ؎

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا — سو قفل سے تجھ پہ پھیرا نوک مژگاں وا ہوا (منیر)
دُر دہن کے لئے خاموشی مناسب ہے — یہی وہ قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

کیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اُس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا - سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ؎

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اُس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈسے (شہیدی)

کیل کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہتھیار - اوزار - شستر - اسلحہ - جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ - گھسیٹواں لکھا ہوا - کیڑے مکوڑے سے کاڑھے ہوئے - بدخط - (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت بہت سی لکیریں دو ٹھوک بن کر علیحدہ علیحدہ چھپواں کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میعاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

کیل

وہ جیت جاتا ہے ؛

کیل نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) پُھنسی یا مہاسے کو دبا کر اُس کے اندر سے پیپ کا خشک مادّہ نکالنا (۲) عوام :- مارتے مارتے گوہ نکال دینا مار کر بھرکس کر دینا - مار کر رائیتا کر دینا - خوب ٹھیک بنانا ؛

کیلا (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) کھونٹا - بڑی میخ - چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں - ناب - نیش - کھانگ - ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ؛

کیلا (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں - مَوز - طلح - اس کی پھلی میٹھی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً بقول ابنِ بیطار معتدل (۲) بازاری :- تشبیہاً عضوِ تناسل ؛

کیلنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا - کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ؛ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو بس میں کرنا - مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے - جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا - مُنہ بند کرنا - زبان بند کرنا - چنانچہ مُنہ کیلنا سے یہی غرض ہے - کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اُس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں - رام کرنا - قابو میں لانا - تسخیر کرنا ؎

یاں کے سائے کا کیا کروں مذکور ... رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور } ([illegible])
جس کسی نے اُسے آکر کیلا ... خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا }

کان پر سے زُلف اُس کی اب سرکتی کیوں نہیں } ([illegible])
یا کہیں یہ سانپ اُس بانبی سے ہے کیلا ہوا }

لے کے میرا نام ورد شہ بآہن کی کیل ... میں ترا دوست ظالم تو زبانِ دشمن کی کیل (ر)
خطا آنے سے بھی زُلف کا سودا نہیں جاتا ... کالا ناگ کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں لگانا - کیلیں جڑنا - کیلیں ٹھونکنا - کیلوں سے جڑنا - درج کرنا ؎

آدھا باجا آدھا کیلا ... سارا جگت اُسی میں کیلا (پہیلی)

دو فتر) (۳) آنے جانے سے روک دینا - بند کر دینا - جیسے "چیونٹیوں کو کیل دینا" ؛

کیم

کیلی (ہ) اسمِ مؤنّث :- (۱) لکڑی کی کھونٹی ؛ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ؛ مطلق کیل ؎

اک نار کے بل میں کیلی ... بن کیلی وہ آپ ہی ڈھیلی } (پہیلی)
ٹانگوں سے وہ رہے اکھاڑی ... ناہیں لنگا ناہیں ساڑی }

(۲) لوہے کی لاٹھ - نیز وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ پتھورا[۱] نے نجومیوں کے کہنے سے بنوا کر راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی - یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اُسے کولی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کولی میں نہ آئے اُس کے نطفہ میں فرق ہے ؎

ہے مانگ کہاں حقیقتاً یار کے سر پر ... کیلی ہے یہ باسک سے بہ یار کے سر پر (مُنیر)

(۳) کُشتی کے ایک داؤں کا نام - کُشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ؛ بنیٹی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں - (۴) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں - پیچ - اِسکرو ؛

کیلی بارا چلانا (ہ) فعل مُتعدّی :- لاؤ چلانا - کنوؤں چلانا - کنوئیں کا پانی بیلوں کے وسیلے سے نکالنا ؛

(بارا اس جگہ سنسکرت واری بمعنی پانی سے لیا گیا ہے اور نیز بارا وہ راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ؛

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ؛

کیلی کرنا (ہ) فعل مُتعدّی :- پہلوانوں کا کُشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں - ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ؛

کیلی والا (ہ) اسمِ مذکّر :- (۱) جوتیا - وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوڑتا ہے (۲) پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا - بارے والا - آب کش ؛

کیلی والا لال (ہ) اسمِ مذکّر :- بارا لینے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ؛

کیلیا (ہ) اسمِ مذکّر :- جوتیا - کنوئیں کے بیل چلانے والا - کنوئیں کے بیل ہانکنے والا - بارے والے کا نقیض ؛

کیمُخت (ف) اسمِ مذکّر و مؤنّث :- گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ؛

[۱] اصل میں اس کیلی سے بکرا یا بھینسا باندھ کر بلدان یعنی قربانی کیا کرتے تھے -

کیم

وہ دانہ دار چمڑا جس پر دانہ اُٹھا کر زنگاری رنگ چڑھاتے اور موسم برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ٭

کیمختی (ف) صفت:- کیمخت کا بنا ہوا ٭

کیموس (یونانی بعض کے نزدیک سریانی) اسم مذکر:- رس۔ وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو۔ مادہ۔ خلط۔ غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پا کر دودھ کے جھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ٭

کیمیا (ع) اسم مؤنث:- (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ۔ دوم زرسازی۔ یعنی روح و نفس اجساد ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبہ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اس وجہ سے اوّل معنی میں اہل عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر۔ عشق کامل و زر خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے۔ مجازاً رسائن۔ اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم۔ وہ علم جس سے مادوں کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے۔ خاصیت و ماہیت اشیا کا علم۔ کیمسٹری (۳) (ا) صفت:- نہایت مفید۔ تیر بہدف۔ اکسیر حکمی + ایک بڑا ایک مفید مطلب۔ حصول مقاصد کا ذریعہ ٥

غش میں سونگھاؤ خاک در یار دوستو   صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے یاں کچھ کیا ہے   لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے
کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے   مثل ہے کہ کرتے کی سب بدیا ہے } (حالی)

یونہیں وقت سو سو کے ہیں جو گنواتے
وہ خرگوش کچھووں سے ہیں زک اُٹھاتے

کیمیا بنانا (ا) فعل متعدی:- (۱) رسائن بنانا۔ چاندی سونا بنانا۔ (۲) مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا ٭

کیمیا سمجھنا (ا) فعل متعدی:- اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا ٥

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے } (ذوق)

کین

کیمیاگر (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) رسائنی۔ رسائنیا۔ مہوس۔ کیمیا بنانے والا۔ زرساز (۲) مکار۔ چالاک ٭

کیمیاگری (ع + ف) اسم مؤنث:- زرسازی۔ نقرہ سازی۔ چاندی سونا بنانے کا فن ٭

کین (ف) اسم مؤنث:- کھوٹ۔ کپٹ۔ نفاق ٭ حسد۔ بغض۔ ڈاہ۔ دشمنی۔ عداوت۔ بیر ٥

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو   کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی (مومن)

(اہل لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ٭

کینیا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ):- فریبندہ۔ فریب دینے والا۔ دھوکے باز ٭

کینچلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے۔ پوست مار ٥

مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ آگ وہ لکیر ٭ کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری:- پوشاک۔ لباس ٭

کینچلی بدلنا (ا) فعل متعدی:- (۱) سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام: ظرافتاً۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے بدلنا۔ اُجلے کپڑے پہننا۔ نکھرنا۔ بننا سنورنا۔ رُوپ نکالنا ٭

کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- سانپ کا مُردار جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ٭

کینچلی چھوڑنا۔ یا۔ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو کینچلی جھاڑنا ٭

کینچلی کا لچکا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا لچکا کہ جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے۔ لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ٭

کینچلی میں آنا۔ یا۔ بھرنا (ہ) فعل لازم:- نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا۔ جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ٭

کینچوا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اس وجہ سے وہاں لکھا گیا ٭

کینڈا (ہ) اسم مذکر:- ڈول۔ نمونہ۔ انداز ٭ خاکہ ٭ ڈھانچ ٭ سانچا۔ قالب ٭ نقشہ ٭ پیمانہ۔ اندازہ۔ ماپ ٭ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

کین

نقشہ درست کیا جائے۔ ڈول ڈالنے کا اوزار ۔ دھج۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے ۔

کینڈا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سرسری پیمایش کرنا۔ ناپنا۔ ڈول ڈالنا ۔

کینڈا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ نمونہ لینا۔ اندازہ لینا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول کی پیمائش کرنا ۔

کینہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کین)

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے　　رتبہ کینے کا مرے دیکھو کہ اُن کے دل میں ہے (لااعلم)

کینہ توز (ف) صفت:۔ کینہ کش۔ کپٹی ۔ حاسد۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔

(توزیدن و توختن بمعنی جمع کرنا سے توز امر کا صیغہ ہے) ۔

کینہ رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کپٹ رکھنا ۔

کینہ کش (ف) صفت:۔ دشمنی رکھنے والا ۔

کینہ ور (ف) صفت:۔ کینہ رکھنے والا۔ دشمن۔ حاسد ۔

کیواں (ف) اسم مذکر:۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے۔ سینیچر۔ ساتواں آسماں۔ آسمان ہفتم ۔

کیوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) دیکھو (کیوکی دال) ۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (ا) ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول گُلّی کی مانند ہوتا ہے اِسی وجہ سے کیوڑے کی گلّی اُسے کہتے ہیں۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق۔ ما۔ کاذی مزاجاً سرد تر۔ مقوی دل و دماغ و اعضا۔ رافع خفقان و فرح قلب ۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر:۔ جتنے کا سامان مثلاً گوند مکھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوے دائی کو کیوکے کے روپے دئے وہ کیوکا لے کے آئی (چتر بہنیلی) ۔

کیوکی دال (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دال جو سب قسم کی ملا کر پکائی جائے۔ کیوٹی ۔

کیول (س) تابع فعل (ہندو):۔ (ا) ایک۔ واحد۔ اکیلا (۲) صرف۔ نِرا۔ فقط جیسے کیول بھروسا تیرا (۳) تمام۔ بالکل۔ کامل (۴) علم وحدانیت۔ آتم گیان ۔

کیو

کیول گیان (س) اسم مذکر:۔ (جینی) وحدانیت۔ توحید ۔ توحّد ۔

کیول گیانی (س) اسم مذکر:۔ (جینی) موحد۔ توحید یا ۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی):۔ (ا) وہ شخص جسے کیول گیان ہو گیا ہو۔ موحد ۔ نجات پانے والا۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا موکش گامی (۲) جنم پترا۔ زائچہ۔ لگن۔ کُنڈلی ۔

کیوں (ہ) کلمۂ استفہام:۔ (ا) کِس لئے۔ کِس سبب سے۔ کِس خاطر۔ کِس وجہ سے۔ کیا باعث۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے

ہو گیا آبِ دمِ تیغ سے بسمل ٹھنڈا　　کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے۔ کتنے۔ جیسے کیوں سیر ۔ (عو)

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے (ا) محاورہ:۔ یعنی نہ اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانا اور حماقت ہے ۔

کیوں جان جاتی ہے!
کیوں دم نکلتا ہے! } (ا) محاورہ:۔ کِس لئے مرا جاتا ہے۔ کِس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے۔ کِس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ۔ تجھے کیا غرض ہے۔ تجھے کیا مطلب ہے۔ تو کون ہوتا ہے۔ تجھ کو کیا پڑی ہے

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے } (نامعلوم)

کیوں چبا چبا کر باتیں کرتے ہو (ہ) محاورہ:۔ کِس لئے ازراہ تمسخر۔ طنز آمیز باتیں کرتے ہو۔ کِس سبب سے ٹھہار ٹھہار کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو۔ کِس واسطے اِس قدر اتراتے ہو ۔

کیوں سیر (ہ) محاورہ (عو):۔ کِس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ کِس نرخ پر

بڑے آج لائی جو ہے بیر کا چھن　　چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو (ہ) محاورہ:۔ کِس لئے شرمندہ کرتے ہو ۔

کیوں کر (ہ) تابع فعل (ا) چگونہ اور چساں کا ترجمہ۔ کِس طرح۔ کیسے۔ کِس دلیل سے۔ کِس وجہ سے۔ کِس بنا پر۔ کِس امید پر۔ کِس لئے۔ کِس واسطے

خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرضِ مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا } (مومن)

نئے تیغ زبان کیونکر شکستِ رنگ کو طعنے   کہ صفہا کے خرد پر حملہ ہے فوجِ خجالت کا (مومن)

(۲) کِس ڈھنگ سے۔ کِس انداز سے۔ کِس طریق پر۔ جیسے یہ کام کیونکر شروع کرنا چاہئے ٭

کیوں کہ (ہ) برائے علّت :۔ اِس لئے کہ۔ اِس واسطے کہ۔ اِس طرح پر کہ۔ اِس سبب سے کہ ٭

کیوں کے (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کیوں کر) ٭

کیوں نہو (کلمۂ تحسین وآفرین) :۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کِس لئے قابلِ تعریف نہو۔ کِس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

عالم تمام اُس کا گرفتار کیوں نہو   وہ ناز پیشہ ایک ہے عیّار کیوں نہو (میر)

کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک اُستاد کا } (ناسخ)

کیوں نہیں (ہ) تابع فعل :۔ کِس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ٭ ضرور۔ بالضرور ٭ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلا شُبہ ٭ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا ٭

جلد سوم ختم ہوئی

معذرت

چونکہ نظام گورنمنٹ نے اس قدر مہلت اور نہ دی کہ کتاب کو اصل سے مقابلۃً از سرِ نو کیا جاتا۔ اِس وجہ سے جس قدر غلطیاں پروفوں کے مقابلہ یا سرسری نظر پڑنے سے دیکھنے میں آئیں - صرف اُنہیں پر اکتفا کی ؛ مؤلف

مورخہ ۲۴ - فروری ۱۸۹۸ء مقام لاہور

صِحت نامۂ فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	سات ہی سمندر	۶۳	۲	۱۵	سامان کار	سامانِ کار
۴	۱	۱۶	سپٹروائی	سپردائی	۶۳	۲	۲۵	لنبا ہوا ہے	بنا ہُوا ہے
۹	۱	۶	ذودق	سودا {ساقی سیہ یں وہ تری دیکھ کے گوری گوری / شمع مجلت سے ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی}	۶۳	۲	۲۶	آدمی	آدمی
۹	۱	۲۸	غیر مُتحرک	غیر مُتحرِک	۶۴	۱	۱	لڑائی	لڑائی
۱۳	۲	۱۵	ینگنا	ریگنا	۶۴	۱	۶	بیین مت	جیین مت
۱۵	۲	۱۲	رونا پیٹنا	رونا پیٹنا	۶۴	۱	۲۱	سرا بے جا	سرا بے جا
۲۵	۱	۲۸	د،س لینا	درس لینا	۶۴	۲	۱	معنی	بمعنی
۲۷	۱	۱۸	آشتالی	آشنائی	۶۴	۲	۱۵	لہ	مار
۲۷	۲	۱۷	تمنگا	تِلنگا	۶۵	۱	۴	ہوں سُے سے	ہُوں کے سے
۲۹	۱	۱۶	نفل مُتعدی	فعلِ متعدی	۶۵	۱	۲۵	نببرا - ۲	نمبرا - ۲
۳۱	۱	۱۹	سَشَرا بَهشَرا	سَتَرا بَہتَرا	۶۶	۱	۱۰	کس ئے	کس لئے
۳۱	۱	۲۶	قدس	قُدُس	۶۶	۲	۲۷	سفبیدی	سفیدی
۳۴	۱	۳	ستہ قتا سبہ	ستۂ متناسبہ	۶۷	۱	۲۷	نے مہر	بے مہر
۳۷	۱	۱۵	تحلام علی	غلامِ علی	۶۸	۱	۱	سہردا،کو	سردار کو
۳۷	۱	۲۲	سجیع مطرّب	سجعِ مُطرّف	۶۸	۱	۱۶	نزکہ مارو	نزلۂ بارد
۴۰	۱	۷	ریادتی	زیادتی	۷۱	۲	۱۱	سینپٹا	سینٹھا
۴۰	۱	۲۰	سبکہ ہے	بسکہ ہے	۷۱	۲	۲۲	رہبتے ہیں	رہتے ہیں
۴۲	۱	۲۸	گھرپاس	گھرواس	۷۲	۱	۲۸	سَنرُنذ	سَنرنذ
۴۳	۱	۱۶	قذمباو	قدمباز	۷۳	۱	۵	ہوی	ہوئی
۴۳	۱	۲۲	بے غش	بے رُغش	۷۳	۲	۶	سرنگ	سُرنگ
۴۷	۱	۳۰	جالِ خطِ پشتِ لبِ تیریں	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	۷۳	۲	۱۹	″	″
۴۸	۲	۱۳	بے باک ہو،ا	بے باک ہونا	۷۳	۲	۲۱	″	″
۴۸	۲	۸	دستار سرخ	دستارِ سُرخ	۷۳	۲	۲۸	″	
۴۹	۱	۱	کہ نکری	کہہ مکری	۷۴	۱	۱	سرنگی یا سرنگیا	سُرنگی یا سُرنگیا
۵۲	۱	۲۷	ویکھیئے	دیکھیے	۷۴	۱	۲۰	کترکے کا آوازار	کترنے کا اوزار
۵۳	۱	۳	جہاتے ہیں	جاتے ہیں	۷۴	۲	۹	باوشاہ	بادشاہ
۵۳	۱	۱۲	[illegible]	لڑنا	۷۴	۲	۱۰	(ف + ع)	(ف + ع)
۵۳	۱	۱۷	سرخوش	سرخوش	۷۶	۱	حاشیہ	فرہنگ اصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۵۵	۱	۹	جُنبش	جُنبِش	۷۷	۱	۱۸	(ف + ع)	(ف + ع)
۵۸	۲	۲۸	جنبا	ببیا	۷۷	۱	۲۱	سزاد توا ما	سزاد توانا
۵۹	۱	۶	حومحاورہ	جو محاورہ	۷۸	۱	۱۷	انگموائی	انگڑائی
۶۰	۱	۱۴	سَرِرُو	سرِرُو	۷۹	۲	۱	نمک۔حلال	نمک حلال
۶۱	۱	۱۵	معرور	مغرور	۸۱	۱	۶	رُجلا رہنے والا	اُجلا رہنے والا

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱	۹	سقّے کی بادشاہی	سقّے کی بادشاہی
۸۲	۱	۱۰	کنوڑا	کنوَنڈا
۸۳	۱	۲۱	یکا ہوا شربت	پکّا ہوا شربت
۸۳	۱	۲۳	رہان قاطع	برہانِ قاطع
۸۳	۱	۲۶	دریعہ	ذریعہ
۸۳	۲	۱	ھ	اور
۸۴	۱	۲	چن کی بدلی طرف	جن کی پرلی طرف
۸۶	۲	۱۷	بیل مانگ	ملِ مانگ
۹۰	۱	۱۰	قاقدالنظر	قاقدُالنظر
۹۰	۲	۲۴	ٹِلک	تِلک
۹۱	۲	۲۲	شرع ہونا	شروع ہونا
۹۲	۱	۴	مُنوتری	مُتعدّی
۹۳	۱	۱۱	قوم بی اسرائیل	قوم بنی اسرائیل
۹۸	۲	۹	بازین	یازمین
۱۰۰	۱	۸	سنساہٹ	سنسناہٹ
۱۰۳	۱	۲۲	سبفید گھوڑا	سفید گھوڑا
۱۰۳	۱	۲۸	ستجاف	سنجاف
۱۰۵	۱	۱۲	سَنڈیکیٹ	سَنڈیکیٹ
۱۰۵	۱	۲۵	کاشانۂ تاسخ	کاشانۂ تاسخ
۱۰۷	۲	۳۰	لیک	ایک
۱۰۷	۲	۳۰	ترکیب مس	ترکیب میں
۱۰۹	۱	۲۹	بے نُطف	بے لُطف
۱۱۰	۲	۱۶	سنگ سوڈی	سنگ سوئی
۱۱۱	۱	۲۰	فوج کا پناہ	فوج کی پناہ
۱۱۱	۱	۲۶	مدہضمی	بدہضمی
۱۱۱	۲	۳۰	بوبنارس	جو بنارس
۱۱۳	۲	۱۷	ہندو ندہب	ہندو مذہب
۱۲۵	۱	حاشیہ	۱۳۵	۱۲۵
۱۲۶	۱	۳	روزے	روزی
۱۲۸	۲	۱	ہونے	ہوئے
۱۲۹	۱	۶	والے محرومی	وائے محرومی
۱۲۹	۱	۲۴	دیکھو رسوگ اُتارنا	دیکھو (سوگ اُتارنا)
۱۳۰	۱	۱۷	رستی	رِسّی
۱۳۰	۲	۱۳	در پہ	دار پہ
۱۳۱	۲	۲۸	حالی	خالی
۱۳۶	۱	۸	سانج سویرے	سلانج سویرے
۱۳۶	۱	۲۶	قرار دینے ہیں	قرار دیئے ہیں
۱۳۷	۲	۹	ذولھا	دُولھا
۱۳۹	۲	۱۷	ہے دیوان میرا براصلاح	ہے یہ دیوانِ میر پر اصلاح
۱۳۹	۲	۱۰	دیکھو (سابن)	دیکھو (سابُن)

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۰	۲	۱۵	تکلیف	تکلیف
۱۴۱	۱	۲۴	ہتھے	ہاتھ سے
۱۴۱	۲	۲۲	ایک میں دیکھی	ایک مَیں دیکھی
۱۴۳	۲	۱۰	موسم سرما میں	موسم گرما میں
۱۴۳	۲	۱۲	موسم گرما	موسم سرما
۱۴۶	۱	۱۸	سید حنا بانا	سید حا بانا
۱۴۶	۲	۱۳	ہم تے	ہم نے
۱۴۷	۲	۳۰	چھیڑنے سے	چھیڑنے سے
۱۴۹	۱	۲۳	نہیں کا اُتار لیا تھا	اِنہیں کا اُتار لیا تھا
۱۵۱	۲	۱	غمزۂ	غمزہ
۱۵۲	۱	۹	سُٹرپتے	سُٹرپتے
۱۵۲	۱	۱۸	فعل مُنعدّی	فعل مُتعدّی
۱۵۲	۲	۴	سنگوٹی	شِنگوٹی یا شنگوٹی
۱۵۸	۱	۲۶	جاتے	رہ جاتے
۱۵۹	۱	۱	قوامیں منعررہ	قوانین مقررہ
۱۵۹	۲	۱۴	باتشدید	بالتشدید
۱۶۰	۱	۶	(۲) فربادی	(۲-ل) فربادی
۱۶۰	۱	۲۹	اونی	اُونی
۱۶۰	۲	۲۲	تقی	(میر تقی)
۱۶۱	۱	۶	کاوِ گاوِ	کاوِ کاوِ
۱۶۱	۲	۳	حق نے	حق نے
۱۶۱	۲	۲۲	سن نومردار	سُن تو مردار
۱۶۴	۱	۱۹	دَوم میں	دوم میں
۱۶۴	۱	۲۳	پٹ پا پڑہ	پِٹ پا پڑہ
۱۶۴	۲	۵	یہ سب رنج والم	سب یہ رنج والم
۱۶۴	۲	۱۴	ملک رادی	ملک زادی
۱۶۵	۱	۱۶	گابریں	گا جریں
۱۶۵	۱	۲۱	(ذہ)	(نف)
۱۶۵	۱	۳۰	بیش قیمت۔مونی	بیش قیمت موتی
۱۶۵	۲	۱۰	صاحب	صاحب
۱۶۵	۲	۲۶	سبادشاہی	بادشاہی
۱۶۸	۱	۱۹	میواتوں رات	راتوں رات
۱۶۸	۱	۳۰	فتنکہ	شبانہ
۱۶۹	۲	۱	شترِ بے نہار	شترِ بے مہار
۱۷۰	۱	۲	(۳) یوونٹ	(۲) اونٹ
۱۷۰	۱	۳	مشتری	شُتری
۱۷۰	۱	۴	بادہ	یادہ
۱۷۰	۲	حاشیہ	شذ	شذا
۱۷۱	۱	۱۱	جبر وتعدی	جبر وتعدّی
۱۷۱	۲	۱۶	طبنبوں	طبیبوں
۱۷۱	۲	۲۴	پرنگال	پرتگال
۱۷۱	۲	۲۷	مُنہ پر زیڑے	مُنہ پر تریڑے

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۶۲	۲	۲۷	پالی	پالی
۱۶۳	۱	۱۳	ترتیب	تہذیب
۱۶۴	۲	۲۹	منسوب یہ شرط	منسوب بہ شرط
۱۶۵	۱	۱	پورب کا رنے والا	پورب کا رہنے والا
۱۶۵	۱	۱۴	مشتنات دیکھو	مشتقات دیکھو
۱۶۵	۱	۲۲	مُنہ دیکھنے کی	مُنہ دیکھے کی
۱۶۵	۲	۱	گرڈر بار	گرڈ بار
۱۶۵	۲	۹	کلمۂ تحفہ	کلمۂ تحقیر
۱۶۵	۲	۲۶	شرگمیں	شرگیں
۱۶۶	۱	۵	مرکب از (شرم + آگندہ)	مرکب از (شرم + آگندہ)
۱۶۶	۱	۱۳	چپانا	چھپانا
۱۶۶	۱	۱۹	شرمندہ نہوں	شرمندہ نہ ہوں
۱۶۷	۲	۹	شست وشو	شست وشو
۱۶۷	۲	۱۳	اذفل	اذافل
۱۶۸	۱	۳	میرانی	حیرانی
۱۶۸	۱	۹	اُدھیر بُن	اُدھیڑ بُن
۱۶۸	۱	۱۶	یہ منی	یہ معنی
۱۶۸	۱	۲۸	جسن کے دریا	حُسن کے دریا
۱۶۸	۲	۲۱	صاف بہار عجم	صاحب بہار عجم
۱۸۰	۱	۲۹	رچ بہار سوتا	رچ بہا۔ سوتا
۱۸۰	۲	۱۳	نظر لکھنا	نظم کہنا
۱۸۰	۲	۱۳	پدا پچنا	پدرچنا
۱۸۰	۲	۲۸	انگوٹی تانی	انگوٹھی تانی
۱۸۰	۲	۲۸	چلنا ہے	چلتا ہے
۱۸۱	۲	۱۲	پنکیپی	پنکھیپی
۱۸۱	۲	۱۲	جائیگا	جائیگا
۱۸۱	۲	۲۵	کھیل	کھتل
۱۸۱	۲	۲۴	مرل	مریل
۱۸۳	۱	حاشیہ	فرہنگ آصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۱۸۳	۲	۱	احساں مانتا	احسان ماننا
۱۸۴	۲	۲۳	شکراپ	شکرآب
۱۸۴	۱	۲۹	خستہ خالی	خستہ خاں
۱۸۴	۲	۱۶	نترسے	ترسے
۱۸۵	۲	۲۶	دلغ	داغ
۱۸۶	۱	۱	شکیکہ	شکیبہ
۱۸۶	۱	۵	دوشدگی	دوشدگی
۱۸۶	۱	۱۹	یہ اصس میں	یہ اصل میں
۱۸۶	۲	۱۳	نجیب بات	عجیب بات
۱۸۷	۱	۱۵	آواز زاغ	آواز زاغ
۱۸۷	۲	۲	شنک	ٹنک
۱۸۷	۲	۴	گوا	گویا

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲	۵	گوز	گوز
۱۸۷	۲	۹	سلامی اُتارتا	سلامی اُتارنا
۱۸۷	۲	۳	کیجاے	کی جائے
۱۸۸	۲	۱	خصلتیں	خصلتیں
۱۸۸	۲	۸	کلابتونی	کلابتونی
۱۸۸	۲	۱۶	ناخن شیر	ناخُنِ شیر
۱۸۸	۲	۲۰	پہ لفظ	یہ لفظ
۱۸۸	۲	۲۸	شمع داں	شمع داں
۱۹۰	۱	۲	اٹھایا جاتا ہے	اُٹھایا جاتا ہے
۱۹۰	۱	۲۹	رنبک	رنگ
۱۹۰	۲	۴	کدہر	کدھر
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	نونی
۱۹۲	۱	۷	میمان طبع	میلانِ طبع
۱۹۳	۱	۱۹	اودے رنگ کا	اُودے رنگ کا
۱۹۴	۱	۲۸	شوخ رنگ۔ مہندی	شوخ رنگ مہندی
۱۹۵	۲	۹	پکڑی ہوئی آئیں	پکڑی ہوئی آئیں
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	نظر آتا ہے
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا وسے کامل	اپنے وقت کا ولیٔ کامل
۱۹۸	۱	۲۷	ہوئے	ہوئی
۲۰۰	۲	۱۱	دعوے امیری	دعوئے امیری
۲۰۳	۱	۳	دہونی	دُھونی
۲۰۳	۱	۱۹	سزازیل	عزازیل
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم ارشرار	ہجوم اشرار
۲۰۳	۲	۲۹	طول عمل	طولِ امل
۲۰۳	۲	۳۰	بڑی منند	بڑی نند
۲۰۴	۱	۷	بوجب تشہیر ہر	موجب تشہیر ہو
۲۰۴	۱	۱۲	کان بھرے	کان بہرے
۲۰۵	۱	۱۱	لکھنا	کھنا
۲۰۵	۱	۱۲	لکھتے ہیں	کھتے ہیں
۲۰۵	۲	۱۵	جنتہمین	جنتاہین
۲۰۵	۲	۱۲	انہی	الٰہی
۲۰۶	۱	۲۳	انعبہ	یا کعبہ
۲۰۹	۲	۶	صفا خالی	صفا۔ خالی
۲۰۹	۲	۲۶	بادِ سیم	بادِ نسیم
۲۱۰	۱	۲۰	یا منر	یا ضرر
۲۱۰	۲	۲۲	پتی برتا	پتی برتا
۲۱۴	۲	۸	نمیں ہموار	زمین ہموار
۲۱۴	۲	۲۲	چھوعورمیں	پھر عورتیں
۲۱۷	۲	۹	ٹھنکر	ٹھوکر
۲۱۸	۲	۳۰	تغیر و تبدل	تغیّر و تبدّل

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	گُن	گَن
۲۲۱	۲	۷	صیقل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۳	۱	۱۱	صلاردن کی آواز	صلازدن کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	باہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۴	قابلت	قابلیت
۲۲۶	۱	۶	ملنے	مینے
۲۲۶	۱	۸	آگندہ گوش	آگندہ گوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح مصلحت	صلاح ومصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	رٹنا	سُرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط کرنا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکرار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۷	اسم مونث	اسم مُؤنث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۷	۱	۳	بڑے صبدقی پر	بڑے طباق پر
۲۳۷	۱	۲۵	صندجنت کے	صندجنت کی
۲۳۷	۲	۵	اکاہت جانا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام ورکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	ہوبے	ہوئے
۲۳۹	۱	۱۳	کاہے کو	کاہیکو
۲۳۹	۲	۲	(۲-بازاری)	(۲-بازاری)
۲۴۰	۱	۲۹	طَبلَہ	طَبلَہ
۲۴۰	۲	۵	ذاکٹر	ڈاکٹر
۲۴۰	۲	۲۳	اکوہت کیا کرے	رکوہت پیارے
۲۴۰	۲	۲۵	بچ تھے	بچ ہے
۲۴۲	۱	حاشیہ	طرّہ	طرّہ
۲۴۴	۲	۳۰	تترکیہ ظاہر	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	اہانت
۲۴۸	۱	۲۹	طنز	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف المُلوک
۲۵۴	۲	۷	بندرکھا جاے	بند رکھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	مؤنث	مُؤنث
۲۵۹	۲	۲۴	عالم دیگر	عالَم دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا	عالَم بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عباوان سے	عباداں سے
۲۶۷	۲	۹	جزیرہ تما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	نخال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حمرالموت	حضرت موت
۲۶۷	۲	۲۸	بالفقیہ	بافقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	بابود	باعبود
۲۶۷	۲	۲۹	شقات	سقات
۲۶۷	۲	۲۹	باکثیر وغیرہ	باکثیر-جبل اللیل-خرد-بارضا-تراز-بن دویلہ-بغان وغیرہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیں قرض مٹے کہاں سے	لیں قرض تے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صحیتی	ہم صحبتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع + ف)	(ع + ف)
۲۷۵	۱	۱۶	کروہ ہاتھ	ملکروہ ہاتھ
۲۷۶	۱	۱۷	حل آج	حل آج
۲۷۶	۱	۱۹	انشاے راز	انشائے راز
۲۷۶	۲	۲۲	انظرافتاً)	(ظرافتاً)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چزچ	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاؤرسی	گاؤدمی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۵	بیان کرتے ہیں	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لڈن	لَدُن
۲۸۷	۲	۲۲	خالۂ کعبہ	خانۂ کعبہ
۲۸۹	۱	۹	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہونا
۲۹۰	۲	۱۹	جاتا سے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اُسے عنقا کتے تہے	اُسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	لکھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ حال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۹	ان کا نام تیسٹیں ہے	ان کا نام ٹیلسٹیں ہے
۲۹۲	۱	۲۱	کھوکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۹	وار عالم میں	دارِ عالم میں
۲۹۳	۲	۹	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھوڑ ولانا	کھوڑولانا
۲۹۶	۱	۸	بکھوٹا	کھوٹا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وہ	وہ سنہ
۲۹۸	۲	۹	+ پ بنے ۃ کو	پٓ سے ۃ کو ۃ سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسوؤں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایزہ	اِیزِ
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہوتی
۳۰۳	۲	۱۹	ایک کا برپے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	ہیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	توردوں	توڑدوں
۳۰۶	۲	۸	بطِ مے	بطِ مَے
۳۰۷	۲	۱۴	حسنِ خدادادانہ اس کو	حسن خداداد و نہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۹	مجھکو	تم کو
۳۰۸	۱	۱۹	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصیعہ	فرہنگِ آصفیہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادیہ پیماں	بادیہ پیما
۳۱۱	۲	۲۷	برستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۸	شکست وغیرہ ہے	سکت وغیرہ ہے
۳۱۳	۲	حاشیہ	غلط	غُلہ
۳۱۳	۱	۲۷	نملطان	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	بیچاپن	بیچاں
۳۱۵	۱	۵	ورمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جاگے کا ایک	جاگے گا ایک
۳۱۵	۲	۵	اترانا	اِترانا
۳۱۵	۲	۲۸	بجھتے	پچھنے
۳۱۷	۱	۴	نحو رو پرداخت ہونا	نحو رو پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تابے کی	تانبے کی
۳۱۷	۲	۲۴	کسی کسی سے	کسی کسبی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شوبہ کرنے وابا	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۹	حمعیتت	جمعیّت
۳۱۸	۱	۱۰	کھوم	کھو۔
۳۱۸	۲	۲	بس غَیبت	پس غَیبت
۳۱۹	۱	۳۰	اکڑ چُون	اکڑ چُوں
۳۱۹	۲	۶	جوغین ہے	جو غیں ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قرب تو مملوم شد	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد
۳۲۰	۱	۱۱	(موز)	(سوز)
۳۲۰	۱	۱۵	گُچھڑے اُڑانا	گُچھرے اُڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ لیتا ہے	سوکر لیتا ہے
۳۲۰	۲	۶	ہر رَوی	ہَرَوی
۳۲۰	۲	۷	سکری	سکزی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس زات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوش	نہوت
۳۲۴	۱	۱۹	سوخنت	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	بوروب	یُورب
۳۲۵	۱	۲	متنش	آتش
۳۲۵	۲	۴	کیا عہد کوئی	کیا عہد کوئی
۳۲۶	۱	۶	معاوضہ	معاوضہ
۳۲۶	۲	۶	تجبیل۔سوز	فَتیل۔سوز
۳۲۹	۲	۱۷	گجر دُم	گجر دَم
۳۳۰	۱	۴	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۴	بادتو	یادتو
۳۳۰	۱	۷	فراموش کارِ	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرمودہ خدا	فرمودۂ خدا
۳۳۰	۲	۱	فرپہ	فَربہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فِردَوسی	فِردوسی
۳۳۲	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	دہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۳	قبل عدو کا	قتل عدو کا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہوز سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۷	تو آس نے	تو اُس نے
۳۳۹	۱	۱۷	مظلموں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فرید گنج	فرید شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	نقروں	فقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکھنا	چوکھٹا
۳۴۰	۲	۱۸	تائم	قائم
۳۴۱	۱	۲۳	تیزر بانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اُردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکا نا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	چھہ	چھ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہانِ خراب سے
۳۴۳	۱	۴	بگّی	بگّی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیر مغاں لے	پیرِ مُغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خلقفت	خِلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حونی آدمی	جونی آدمی
۳۴۴	۱	۷	فرشے	وِشے
۳۴۴	۱	۱۹	اواا کرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	دوق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۲۶۵ء	۱۲۶۹ء
۳۴۶	۱	۷	چند	چھند
۳۴۶	۱	۸	حوش	خوش
۳۴۶	۱	۸	آود	آدھ
۳۴۶	۱	۸	جیسے	جسے
۳۴۶	۱	۱۲	کسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اِس جہانِ فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۹	سوئیں	ہُوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	سُورنی	سُؤرنی
۳۴۸	۱	۲۴	گھڑ لائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۷	فقیر کی تانیت	فقیر کی تانیث

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۴۶	علمِ دین کا ۔ فاضل	علمِ دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۴	(کبات میں)	(مرکبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اینی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	ہنے	ہے
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	فتنۂ محشر
۳۵۲	۱	۸	نلک کو خبر نہ ہونا	فلک کو خبر نہ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	فوقیت	فَوقیت
۳۵۷	۱	۱۳	بگڑا ہُوا	بگڑا ہُوا
۳۵۷	۲	۶	دضع	وضع
۳۵۷	۲	۱۵	انفصال	انفصال
۳۵۷	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	دغیرہ	وغیرہ
۳۵۸	۱	۲۱	تھّا	تھا
۳۵۹	۲	حاشیہ	قابن	قاب
۳۶۱	۲	۴	ہتھیارا	ہتیارا
۳۶۲	۱	۶	عیان	عیاں
۳۶۲	۱	۶	آسمان	آسماں
۳۶۲	۲	۲۲	مجاڑا	مجاڑا
۳۶۴	۱	۹	بالترتب	بالترتیب
۳۶۷	۱	۹	اُٹھا ہُوا سے	اُٹھا ہُوا ہے
۳۶۷	۱	۲۳	اکھری قطار	اِکھری قطار
۳۶۷	۲	۶	سارا شہر	سارا شہر
۳۶۷	۲	۱۵	پڑی وقت سے	بڑی وقت سے
۳۶۷	۲	۱۷	شکنۂ حصّہ	شکستہ حصّہ
۳۶۷	۲	۲۷	ستوٹی پر	چوٹی پر
۳۶۸	۱	۱۱	لجواب	لاجواب
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	جو چمکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا یار
۳۶۹	۱	۲۹	عود دار تقاطع	عمود وار تقاطع
۳۶۹	۱	۳۰	دو براجامہ	دُہرا جامہ
۳۶۹	۲	۹	فصل کل	فصلِ گُل
۳۷۱	۱	۲۴	جرات	جرأت
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الشرے	تحت الثرے
۳۷۲	۱	۱۰	مفرو	مفرد
۳۷۲	۱	۲۲	قبنولی	قبولی
۳۷۲	۱	۲۳	قبدولیت	قبولیت
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتل	قتنی
۳۷۲	۲	۲۱	قتل عمد	قتلِ عمد
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	نگرنہ ہو
۳۷۳	۲	۱۱	روز ازاں کو	روزِ ازل کو
۳۷۴	۱	۵	یا ۔ ایشہر	یا ایشور

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷۵	۱	۲	عارم دشت جنوں	عازم دشتِ جنوں
۳۷۷	۱	۱	قدم نکلنا	تیز قدم نکلنا
۳۷۷	۱	۱	کھوڑے	گھوڑے
۳۷۷	۲	۴	بفتحتیں	بالفتح
۳۷۸	۱	۲۵	گڑگڑابٹ	گڑگڑاہٹ
۳۷۸	۲	۲۳	مسلمان	مسلماں
۳۷۸	۲	۲۳	قرآن	قرآں
۳۸۰	۲	۲۲	سنبر کھانڈ	سنبر۔کھانڈ
۳۸۲	۱	۱۴	قَرول	قَرَول
۳۸۲	۱	۱۵	قَرولی	قَرَولی
۳۸۲	۲	۲۸	ش	ت
۳۸۲	۲	۲۹	ش + ع	ت + ع
۴۰۱	۱	۱	ساحت	ساخت
۴۰۴	۲	۹	بنستا ہے	ہنستا ہے
۴۰۷	۲	۱۷	بیچم دھاڑ	بیچم دھاڑ
۴۰۸	۲	۹	پہو	پہلو
۴۰۹	۱	۸	قہر توڑنا	قہر توڑنا
۴۱۰	۲	۲۷	جھٹپا جھپ	جھپا جھپ
۴۱۱	۱	۱۴	بھوجیوری	بھوجپوری
۴۱۱	۱	۱۹	نقرۂ	نقرئی
۴۱۱	۲	۲۹	اسم مؤنث	اسم مذکر
۴۱۲	۱	۸	پونیاں تو بنانے لگی	پونیاں بنانے لگی
۴۱۲	۲	۲۶	بسمل جہاں کو	بسملِ جہاں کو
۴۱۳	۱	۲۶	بارا	بار
۴۱۳	۲	حاشیہ	کابٹ	کاٹ
۴۱۵	۱	۸	کمتا	نکما
۴۱۶	۲	۱۵	دل عشاق	دلِ عشاق
۴۱۶	۲	۲۳	دودہ چراغ	دودۂ چراغ
۴۱۸	۲	۲	جہاں رات دن	جہان میں رات دن
۴۱۸	۲	۳	پھر نیست سے	پھر نیست سے ہست
۴۱۸	۲	۹	ینجاب	پنجابہ
۴۱۹	۱	۵	مبدہ	بُدھ
۴۱۹	۱	۶	جرب	حرب
۴۱۹	۲	۲۹	کوئی تحریب کرنا	کوئی تقریب کرنا
۴۲۳	۲	۹	تیغ جو قاتل بجالائے	تیغِ قاتل جو بجالائے
۴۲۴	۱	۲۱	چمپٹ تبا	چمپت بنا
۴۲۴	۲	۲۷	چھتیس راگنیوں میں سے	چھتیس ۳۶ راگنیوں میں سے
۴۲۵	۱	۱۴	بہوا	بہوا
۴۲۵	۱	۱۰	زرد کانی	زرد کلغی
۴۲۵	۲	۷	الفت بادری	الفتِ مادری

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۴	بوکل	بکل
۴۲۷	۱	۲۸	چھاتی پہ	پچھاتی پہ
۴۲۸	۱	۵	تبیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	جبیتر	چیتر
۴۲۸	۱	۱۴	کٹھونٹا کرنا	کٹونڈا کرنا
۴۳۰	۱	۶	نادھند	نادہند
۴۳۰	۲	۱۴	پچھنے ہو	پچھنے او
۴۳۱	۲	۲۵	گار	گارہ
۴۳۳	۱	۷	قافل	قافِل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھئی کا
۴۳۵	۲	۱۰	کوئی دھند)	کوئی دھندا
۴۳۷	۲	۱۶	بلانا	لانا
۴۳۹	۱	۵	کانردیلی	کاہردلی
۴۴۰	۱	۵	مُنہ سے	مُنہ سے
۴۴۰	۱	۲۰	بھردیئے	بھر دیئے
۴۴۱	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سُنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	گاوھی	گاڈھی
۴۴۱	۱	۲۶	اُس در پہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۶	جتاتا	جتانا
۴۴۲	۲	۸	سُن تو تو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہونا	متنبہ ہونا
۴۴۴	۲	۲۲	صمم سے	اسم سے
۴۴۵	۱	۱	ہمیشہ سے	ہمیشہ سُنے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۸۴۴ ہو	۸۴۴
۴۴۸	۱	۲۸	ہواس قدر	ہوا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	خھلہ ترازو	خارترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے۔کو	گھوڑے کو
۴۴۹	۱	۱۲	ساغرِبل	ساغرِ مُل
۴۵۰	۲	۱	مجھے	مُجھے
۴۵۲	۱	۲	روئے	روئی
۴۵۹	۲	۱۹	منخنی	منحنی
۴۵۹	۲	۲۱	گنبزن	گنبزان
۴۶۰	۱	۱۵	نقاکبوتر	لقاکبوتر
۴۶۰	۱	۱۶	ناچنہ والی	ناچنے والی
۴۶۰	۲	۲۹	کبھی بیٹھے	کبھی میٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہِ انقلاب	رہِ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھانتا	چھاننا
۴۶۴	۱	۱۴	کُل تکیہ	کل تکیہ
۴۶۵	۱	۳۰	باریکیہ	باریک
۴۶۵	۲	۱۰	ٹکرے	ٹکڑے
۴۶۶	۱	۲۶	تے مثلثہ	تاے مُنقلہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۳۰	قاشیں بنجانا	قاشیں بنجانا
۴۷۱	۲	۲۴	جبر ہوئی ہے	جبڑ ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخوار ہوگیا	خونخوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کتا	کٹن
۴۷۵	۲	۱۴	اودھک	ادِھک
۴۷۶	۱	۱۹	اسم موقث	اسمِ مؤنث
۴۷۶	۲	۶	تمخل	تحمّل
۴۷۷	۱	۱۲	کج مج زبان	کُج مُج زُبان
۴۷۷	۱	۲۰	ستلوان	ستلون
۴۷۷	۲	۷	اردھ کچرا	ادھ کچرا
۴۷۸	۲	۷	گھبیان	کھمیاں
۴۷۹	۱	۵	چھپر بھرنا	چھپڑ بھرنا
۴۸۱	۱	۱۴	نگین بیان	رنگیں بیاں
۴۸۴	۱	۱	جاں کنتنی	جاں کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چنے چبانا	چنے چبانا
۴۹۱	۲	۱	ربنا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	مکاتوں کے	مکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا + عطا فرمانا	عنایت فرمانا + دینا۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیاکرن میں)	(ویاکرن میں)
۴۹۴	۱	۱۲	اپنیے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	گرگری ہڈی	گُرگُری ہڈی
۴۹۶	۲	۴	لُودں	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	گدلانا	ڈُلانا
۴۹۷	۲	۳۰	پنکھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۶	جوں نکمت	جوں نکمت
۵۰۲	۱	۱۱	خلخال یا برنجن	خلخال۔یا برنجن
۵۰۲	۱	۱۳	لکڑی کا کام	لکڑی کا نام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سانردوائر	یاں سانردوائر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	نشت	انشت
۵۱۳	۱	۳	تُول	مول
۵۲۴	۱	۹	جو ہی تو مجھ میں	جوہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۶	عرفی	عرفی
۵۳۰	۲	۵	جگل کشور	جگل کشور
۵۲۹	۱	۲۲	کبھی	بھی
۵۳۳	۲	۱۱	نہ ماریگا لکڑی کے چور کو	نہ ماریگا لکڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۶	زغند	زغند۔
۵۴۱	۲	۱	کل جانا	گل جانا
۵۴۱	۲	۱۳	کلمھوین صورت	کلمھویں صورت
۵۵۰	۱	۴	دشمن کا کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کہرا ود	کہ میرا ود

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کلمۂ تنفر	کلمۂ تنفر
۵۵۷	۰	۳	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۷	۰	۳	تصویر مین	تصویر میں
۵۵۷	۰	۴	مُصوّرون کے	مُصوّروں کے
۵۵۸	۱	۱۵	خوب کل دکل کر	خوب کَل دَل کر
۵۵۹	۲	۱۶	شاہ جہان	شاہ جہاں
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ایلزبتھ	ملکۂ ایلزبتھ
۵۶۱	۱	۸	دامارن	داماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرجون	کرجوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مُدکّر	اسم مُذکّر
۵۶۲	۱	۱۳	جیلے	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کمر اینٹھ جانا	کمر اَینٹھ جانا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف پسے نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۶	۲	۳۰	انجنہاری	انجنہاری
۵۶۵	۲	۸	کمیلا	کمیلا
۵۶۷	۱	۱۹	زلف مغبر	زلف معنبر
۵۶۷	۲	۱۶	خزک	گوش خزک
۵۶۷	۲	۲۳	راک کے سمجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بولا حاتا ہے	بولا جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۷	جوتی کے پنجے	جوتی کے پنجے
۵۶۸	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۸	۲	۱۴	کنارہ حاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیّا
۵۷۰	۱	۱	کنتنک	کنٹھک
۵۷۰	۱	۲	کنٹھ	کنٹھ
۵۷۹	۱	۲۰	کوارے پنڈے والا	کورے پنڈے والا
۵۸۳	۱	۷	طشت	طشت
۵۸۴	۱	۸	بواؤ مجہول۔ اسم مؤنث	بوادِ مجہول اسم مؤنث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکناں کو ے دوست	ساکنانِ کوئے دوست
۵۸۶	۲	۱۳	ہوے یھے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	ہنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کُو سے	کو سے
۵۹۱	۱	۵	اسیے	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھوُپ	دُھوپ
۵۹۴	۲	۴	بجھائے بھی	بُجھا بھی
۵۹۴	۲	۴	حلے کا	جلے گا
۵۹۵	۲	۲۱	کومہل	کُومہل
۵۹۶	۱	۲۴	محض بکمی	محض نکمے
۵۹۹	۲	۲۲	سونا ہے	رونا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی ایعی	اپنی اپنی
۶۰۱	۱	۲۳	کویر	گوبر
۶۰۱	۱	۲۴	بکنتوں	بکتوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندراسن	اندر آسن
۶۰۱	۱	۲۶	خاک رُمائی	خاک رمائی
۶۰۱	۱	۲۶	پہنے ہوش	پہنے بھوشن
۶۰۲	۲	۱۶	ہلاتا ہوں	ہلاتا یوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۰۲	۲	۳	کریگا	کربگا
۶۰۲	۲	۴	براکریگا =	بُرا کریگا
۶۰۵	۲	۱۶	بلادیجیے	پیچھے
۶۰۵	۲	۲۶	پھنسانا	پھنسانا
۶۰۷	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۶۱۰	۱	۲۵	پنخلی منی	پتنجلی مُنی
۶۱۸	۲	۱۸	پشینا ڈالنا	پیٹنا ڈالنا
۶۱۹	۱	۱۰	کھوتی	کھودنی
۶۱۹	۱	۲۰	کھرتوا	کھتر توا
۶۲۰	۱	۳۰	بناکل	نہ بالکل
۶۲۱	۱	۱۶	لنگرڈالنا۔ لنگرڈالنا	لنگر ڈالنا
۶۲۲	۱	۲۷	کھرنجا	کھڑنجا
۶۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انتقال	صدمۂ انتقال
۶۲۳	۲	۲۶	برائی	بُرائی
۶۲۴	۲	۶	لُوداتسا ہوجانا	اُوداتسا
۶۲۶	۱	۸	ٹٹ	نٹ
۶۲۸	۱	۶	ہنسنا	ہنسنا
۶۳۴	۱	۲۵	کھنکھار	کھنکھار
۶۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۶۳۵	۱	۲۷	جھوڑدوں	چھوڑ دوں
۶۴۰	۲	۲۴	لیت	گیت
۶۴۲	۱	۲	گھوڑا	گھورا
۶۴۲	۲	۱۳	پلاؤ	پُلاؤ
۶۴۳	۱	۲۹	پھلا	پُھلا
۶۴۵	۲	۳	وگرنہ کوئی م کو سوز	وگرنہ کوئی دم کو سوز
۶۴۹	۱	۱۰	جلنذ ہذا	جلد ہذا
۶۴۹	۲	۲۹	کیا پوچھنا ہے	کیا پُوچھنا ہے
۶۵۰	۱	۲۰	ہوسکے۔ مقابلہ	ہوسکے + مقابلہ
۶۵۱	۱	۱۱	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۶	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۱۹	سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا
۶۵۴	۲	۹	جوکل کہا یہ اب	جوکل کہا کہ یہ اب
۶۵۶	۲	۷	کیت	کبت
۶۵۷	۱	۴	بھنسنا	بھِنسنا
۶۵۷	۱	۲۵	کیڑا	کہیٹر
۶۵۷	۱	۲۶	جانو۔ گھن +	جانور + گُھن +
۶۵۷	۲	۱۲	کیڑے	کہیڑے
۶۵۸	۱	۱۴	کھڑی	کھڑی
۶۵۸	۲	۲۷	خوان ہی	خوان ہی
۶۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے۔
۶۵۹	۲	۹	کیبہ	کبیسہ
۶۶۰	۲	۷	کیل	کِیل
۶۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکھرایا بھینسا	کیلی سے بکرا یا بھینسا

سینگری (ہ) اسم مؤنث: مولی کی پھلی۔ موگری (سینگ کی شابہت کے سبب ری کلمۂ نسبت مثل بانسری لگا کر سینگری بنالیا)
سینگر سیا (ہ) صفت: گنوار، پتلا دبلا، کانٹا سا، سوکھا سہما، تاق +

تنبیہ چونکہ اس کتاب کی رجسٹری حسبِ ضابطہ عمل میں آئی ہے - اور صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی بہت ہی سی اٹھائی ہے - اس سبب سے تمام اہلِ مطابع جملہ مصنفین و مؤلفین کتب و شائقین لغات کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر انتخاباً یا اختصاراً - اسی قالب میں یا اور قالب میں بہ تغیرِ الفاظ خواہ عبارت - بہ تبدیلِ ہیئت یا چالاکئ طبیعت - بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں - اور مفت میں بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں - کم مایہ خریداروں اور طلباء مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا - فقط سید احمد دہلوی مقیم شملہ +

فرہنگِ آصفیہ کے بچے کچے

جو حالتِ تالیف میں پیدا ہوئے - مع کتبِ زیرِ تصنیف

(۱) **تزئین الکلام** جس میں آٹھ ہزار ضرب الامثال مع قصص متعلقہ و موقعِ استعمال موجود ہیں +

(۲) **تکمیل الکلام** جس میں خاص خاص گروہ اور پیشہ وروں مثل ٹھگ - دلال - چابک سوار - بزاز - قصاب - جفت فروش وغیرہ کی اصطلاحیں اور رموز و اشارے درج ہیں جن سے اکثر ناواقف ہیں کا کھا کر جان و مال کھو بیٹھتے ہیں +

(۳) **تحقیق الکلام** یعنی ہندوستانی علمِ زبان کا ذخیرہ جس میں زبان - اس کے حرفوں کی حالت - ان کا تغیر و تبدل - ان کا اثر - ارتباطِ باہمی - گرنا - بڑھنا - بدلنا - مختلف زبانوں سے مطابقت وغیرہ کا پایا جانا مندرج ہے

(۴) **رس کھان** یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو - مجلسی گیتوں - پہیلیوں - کہ مکرنیوں - دوہوں - کبتوں - اور نرگن سرگن بھجنوں وغیرہ کا مجموعہ جسے ہندوستانیوں کی طبیعتوں اور ان کے خیالات کا آئینہ کہنا چاہئے - اس میں گیتوں کے اثر کو ان کے لفظوں موقعوں اور موسموں کے لحاظ سے ہر ایک پر وار کر دیا ہے +

(۵) **ریت بھان** اس میں پیدا ہونے کے زمانہ سے مرنے تک کی وہ رسمیں درج ہیں جو ہندو صاحبوں کے اعلیٰ خاندانوں میں مذہبی طور پر رائج ہیں - اور اکثر کی وجہ تسمیہ بھی لکھی ہے +

(۶) **ناری کتھا** اس میں ہندو اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کی روزمرہ بول چال بطور مکالمہ نیز ان کے خیالات اور توہمات کو ایک عجیب سہانا سماں باندھ کر دکھایا ہے +

(۷) **قواعدِ اردو** اس میں خاص خاص وہ قاعدے بیان کئے ہیں جو ابھی تک اس قسم کی کتابوں میں دیکھے نہ گئے - یہ قاعدے روزمرہ الفاظ سے استنباط کئے گئے ہیں +

(۸) **لغات النساء** اس میں مسلمان اعلیٰ خاندانوں کی مستورات کے خاص خاص محاورے اور اصطلاحیں درج ہیں +

(۹) **امینۂ مصری کا قصہ** یہ کتاب مسلمان عورتوں کی تعلیم کے متعلق ہے - اس کے چند صفحے نمونتاً ہمارے اخبار النساء میں بطور ضمیمہ شائع بھی ہو چکے ہیں +

(۱۰) **سیرِ شملہ** یہ کتاب جناب نواب اقبال الدولہ بہادر بالقابہ وزیر دکن کے شملہ پر تشریف آوری کے موقع پر لکھ کر پیش کی گئی تھی - اس میں شملہ کے عمدہ عمدہ نظارے کوہستانیوں کی رسمیں اور بہت سے تاریخی واقعات درج ہیں +

(۱۱) **ایک یار مار کشمیری پنڈت** یہ ایک عجیب و غریب بالکل سچا اور آپ بیتا ناول ہے - جس کی کیفیت اس کے نام سے ظاہر ہے - اس میں عدالت کا اندھیر - اہل کاروں کی کارسازی - قانون کے نقص - اس زمانہ کے دوستوں کی بے اعتباری - مذہبی تعصب کی عیاریاں اور منتظموں کی چالاکیاں دکھائی ہیں +

کتبِ مطبوعہ

(۱) **ارمغانِ دہلی** (حصہ اول) یعنی شرح لغات اردو جو ۱۶۲ صفحہ میں بڑی تقطیع میں چھاپی گئی ہے قیمت فی جلد عہ ۶ پائی (اس حصہ میں حرف الف ممدودہ کے لغات ہیں) +

(۲) **کنز الفوائد** یعنی تقدیر و تدبیر کا دلچسپ مناظرہ جس پر مصنف کو گورنمنٹ سے دو سو روپے کا انعام بھی ملا تھا قیمت ۵ / ر

(۳) **ہندوستانی اردو لغات** جو بطور رسالہ ۹ نمبروں تک چھپی ہے - ایک نہایت کارآمد و مختصر اردو لغات ہے قیمت فی حصہ دیسی کاغذ پر ۳ / ر ولایتی پر ۹ / ر کل قیمت ۵ / ر

(۴) **فسانۂ راحت** یعنی بی راحت زمانی کا قصہ مع نصائح سودمند جس میں وقت ضائع کرنے سے نفرت دلائی گئی ہے - نہایت دلچسپ اور ٹھیٹ بیگماتی دلی کی زبان میں لکھا گیا ہے قیمت فی جلد عہ

(۵) **انشائے ہادی النساء** یعنی عورتوں کی باہمی خط و کتابت - انہیں کی بول چال اور انہیں کے خیالات کے موافق (حصہ اول) قیمت فی جلد ۶ / ر

(۶) **تحریر النساء** یعنی حصہ دوم انشائے ہادی النساء جس میں رشتہ داروں کو خط لکھنے کی ترکیب بتائی ہے قیمت فی جلد ۲ / ر

(۷) **طبعی تعلیم** یعنی بچوں کو حکیم الطبع بنا دینے اور بغیر استاد عالم کر دینے کا ڈھنگ قیمت فی جلد ۶ / ر (۸) **اردو کا نو ترتیب قاعدہ** - مع طرز تعلیم جس سے طالب علم کو بہت جلد لکھنا پڑھنا آ جاتا ہے خاص عورتوں کے واسطے تصنیف ہوا ہے قیمت فی جلد ۲ / ر ۶ پائی (۹) **لڑکیوں کی پہلی کتاب** جس میں عمدہ عمدہ لطیفے اور سچی کہانیاں بھی درج ہیں قیمت فی جلد ۲ / ر

(۱۰) **بچوں کا رکھ رکھاؤ** جس میں پرورشِ اطفال اور ان کے علاج معالجہ کا طریقہ بتایا گیا ہے قیمت فی جلد ۲ / ر (۱۱) **اخلاق النساء** جس میں عورتوں کے اخلاق کے متعلق باتیں اور اعلیٰ خاندان کی عورتوں کے تذکرے ہیں قیمت فی جلد ۵ / ر (۱۲) **بزمِ آخر** یعنی دہلی کے دو اخیر بادشاہوں کا قابلِ عبرت طریقِ معاشرت مع نقشۂ دربار و سواری قیمت فی جلد دو روپیہ

(۱۳) **چتر بنیلی** یعنی شہر افروز بیگم کا دلچسپ قصہ قیمت فی جلد ۴ / ر فقط **سید احمد** ساکن دہلی - حویلی نواب مظفر خان مرحوم

اطلاع - جس کتاب پر مصنف کے دستخط یا مہر نہ ہو وہ مسروقہ خیال کر لی جائے +

OPINIONS OF THE PRESS.

The author has in his possession more than a dozen reviews of the "*Farhang-i-Asafia*" by well-known papers and eminent scholars, in addition to the numerous complimentary opinions expressed in Urdu by the Vernacular Press, and the Urdu knowing learned men of India—Orientalists like Dr. Fallon of the Dictionary fame, and Mons. Garcin de Tassy—Educationists like Messrs. Kirkpatrick, Baker and Sagar Chand—and a Linguist of Shams-ul-Ulama Maulvi Syed Ali Bilgrámi's reputation—have all testified to the value of the *Farhang*, and which has also been favourably noticed by the *Madras Standard*, the *Evening Mail*, the *Punjab Patriot* and the *Tribune*. But all the reviews and opinions, except that of the *Deccan Standard*, are omitted for the present for want of space, and it is hoped that the somewhat detailed comment of the *Deccan Standard* will be enough to give the readers of the *Farhang* (especially European gentlemen) an idea of the work and the labour that has been spent upon it.

Syed Ahmed Dehlvi,

"Author of Kans-ul-Fawaid, Waqaya-i-Durraniya, Armugan-i-Dehli, Hadi-un-Nisa, Tahrir-un-Nisa, Sair-i-[illegible] and Fasána-i-Rahat, etc".,

From the Deccan Standard, Friday, January 17, 1890.

An Indian Lexicographer.

Moulvi Syed Ahmed, the learned author of the latest and best of Urdu Dictionaries, is at present on a visit to Hyderabad. We are glad to observe that the learned Moulvi, after twenty-one years' hard toil and depressing struggles, has at last succeeded in bringing his memorable Dictionary to an end. It is an edifying spectacle to see a man of Moulvi Syed Ahmed's limited means but extensive scholarship waging an unceasing war against the furious gales of adverse fortune. For the protracted period of twenty-one years, encouraged by the sympathetic smiles of appreciative readers, though neglected by an indifferent Government, he still persevered in his well-directed efforts and at last succeeded in reaching the goal of his ambition. Moulvi Syed Ahmed, like his English prototype, Dr. Johnson, is a schoolmaster and is hardly well-off as regards worldly means, like the other members of his unfortunate profession. If a history of the rise of modern literature in India were to be written, it would closely resemble that of the English Literature during the latter part of the eighteenth century. India has her poets, philosophers, historians, novelists and lexicographers, but, owing to the want of an appreciative public they can only command the ears of a select few. Besides in India, as in all other countries of the world, the aristocracy of talent does not at all times coincide with the aristocracy of wealth ; and so the Indian authors, unrewarded by the appreciation of the very people for whose benefit it is both their duty and pleasure to work, have to seek for the means of their livelihood elsewhere. The literary career of Moulvi Syed Ahmed is a typical example of what we have been urging. Had he not adopted the profession of a schoolmaster, we can hardly believe that his beloved literary labours would have been able to keep body and soul together. It is certainly attributable to his limited means that, though his ripe scholarship has been acknowledged by such distinguished Orientalists and *savants* as the late Dr. Fallon and Mons. Garcin de Tassy, yet up to this day neither the British Government nor any Indian University has deigned to recognise his merit. We have every reason to believe that, had it not been for the timely generosity of our Premier, Sir Asman Jah, K. C. S. I., in subscribing for four hundred copies of the work in advance, his great work, the Urdu Dictionary, a monument of vast erudition, great industry and acute scholarship, would have never been able to see the light.

The "Lughát-i-Urdu," or Hindustani Lexicon, is the first work of its kind, and great credit is due to the learned author, seeing that he has succeeded in bringing together 53,510 words, idioms and phrases within his comprehensive limits. The Urdu like the English is a composite language. It is not an independent language, so to speak in itself, but it is a conglomeration of words borrowed from all the various languages with which it has been brought into contact. The original frame work is the Hindi, and upon it branches of various hues and colours were engrafted in the course of time. For this reason an analysis of its vocabulary will bear a historical significance which other languages can hardly boast of. The present Dictionary contains 21,416 Hindi words which show that the language of the country in wealth is still able to hold its own against all the words by adoption. Next comes Urdu with 17,315, which shows the inherent force of the language in converting words from other languages to its own construction. After Urdu come Arabic and Persian with 7,564 and 6,001, respectively, the remnants of the speech of the Muhammadan Conquerors of Hindustan. A dead language like Sanskrit can still boast of 544 words, while the British dominion has as yet contributed only 480 words to its Vocabulary. At the same time we can still see the landmarks of the Portuguese adventurers, Turkish mercenaries and Spanish and Dutch traders in India in the 1[illegible] words which they have conjointly left as a legacy to the Hindustani language. As an instance of the inherent richness of the Urdu language and the pains-taking researches of our author, we may notice that to the word "Ankh" (eye) Moulvi Syed Ahmed gives twelve secondary meanings and 3[illegible] phrases and idioms ; and again under *dil* (heart), seven secondary meanings and 18[illegible] phrases and idioms. As we said before this is the first Urdu Dictionary written and composed in vernacular for native use. But the work will also prove a valuable mine for officers and other Europeans studying for the higher examination in Urdu.

From the Deccan Standard, Monday, January 27, 1890.

MOULVI SYED AHMED, author of "Forhang-i-Asafia," which we recently alluded to in our paper, had the honour of presenting his *nuzzar* to His Excellency the Minister on Wednesday last. We may perhaps mention that the Moulvi had the honour of receiving a money present of Rs. 500 at the hands of Sir Asman Jah Bahadur when the latter was on a visit to Simla.

(It may also be stated that the author was rewarded in 18[illegible], by Sir Vikar-ul-Umra Bahadur, Prime Minister of H. H. the Nizam, with Rs. 5,000 and a Wazifa of Rs. 50 a month).